VII
—
4.

Majmaul Bahrain.

by

Haider Ali Khan

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان جل جلالہ

نسخۂ اکسیر اعظم کیمیای حکمت مفرح قلوب ارواح جسمانی منشط و مفید اجسام روحانی ہمقالب طب ڈاکٹری و یونانی باتفاق نظر مبین اعنی

مجمع البحرین

۱۹۰۵

تصنیف مستجمع کمالات طب ڈاکٹری و یونانی زبدۂ فطرت سلیم خلاصۂ فطانت مستقیم بقراط دوران جالینوس زمان حکیم حیدر علیخان فردوس مکان

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں بہ طبع مزین مقبول جہان ہوا

اطلاع - اس مطبع ہین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب طب اُردو و فارسی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا مزید ذریعہ حاصل ہو

نام کتاب	قیمت
کتب طب بزبان اُردو	
تشریح الاسباب - مع نقشۂ بروج فلکی مصنفۂ حکیم قاضی الٰہی بخش -	۸ر
رسالۂ زبدۃ المفردات - مع رسالۂ نظم بارق از حکیم سید علی حسین صاحب -	۲ر۶ما
زبدۃ الحکمت - تینون فصلون کے خورونوش کا طریقۂ حفظ صحت مولفۂ حکیم مولوی محمد قمر علی -	ار۶ما
رسالۂ تعریف النبض - مولفۂ حکیم مرزا البشیر احمد -	۲ر
شفاء الامراض - از حکیم محمد عبد الحکیم صاحب -	عہ پ
مفید الاجسام - مع فوائد عجیبہ - ہر مرض کے نسخے مولفۂ سید فضل علی نیٹو ڈاکٹر -	۳ر۳ما
طب احسانی - مولفۂ حکیم احسان علی -	۳ر۹ما
علاج الغربا - مترجمۂ حکیم اصغر علی -	۸ر
ترجمۂ طب اکبر - از حکیم محمد حسین نہایت سلیس -	عما پ
اکسیر القلوب - ترجمۂ مفرح القلوب مترجمہ حکیم نور کریم صاحب -	عہر
تحفۃ الاطباء - مولفۂ حکیم سید مشرف حسین -	ار۶ما
ترجمۂ قرابادین شفائی - مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان	۶ر

نام کتاب	قیمت
قرابادین ذکائی - مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان -	۱۳ر
اُردو ترجمۂ کلیات سدیدی فن اول - مترجمۂ مولوی حکیم سید عابد حسین صاحب لکھنوی المخاطب بہ عالم فاضل -	۱۲ر پ
اُردو ترجمۂ معالجات سدیدی فن دوم مترجمۂ مولوی حکیم سید عابد حسین صاحب موصوف الذکر -	۱۲ر پ
اُردو ترجمۂ معالجات سدیدی فن سوم و چہارم یکجائی مترجمۂ مولوی صاحب موصوف -	عما پ
بحر محیط - طب مین بےنظیر کتاب حاوی علم نظری و عملی مع جملہ اقسام کے جسکے سبب سے آدمی طبیب حاذق ہو سکتا ہی - مؤلفۂ علامۂ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کامل دو جلدون مین بہ تفصیل ذیل -	
(جلد اول) نظریات تا زمانۂ مرض -	۹ر پ
(جلد دوم) تا بیان پھوڑے پھنسی -	۸ر پ
قانون عترت - علاج ہر قسم تپ خصوصاً تپ دق از حکیم عترت حسین -	۳ر۶ما
رسالۂ مزیل الاوہام - ہر مرض کے مجربات نسخے از حکیم مرزا محمد کاظم صاحب -	۲ر

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان جل جلالہ

نسخۂ اکسیر اعظم کیمیائی حکمت مفرح قلوب ارواح جسمانی منشط و مفید اجسام روحانی بمقالب طب ڈاکٹری و یونانی باتفاق طرفین است

مجمع البحرین

سنہ ۱۹۰۵

تصنیف مستجمع کمالات طب ڈاکٹری و یونانی زبدۂ فطرت سلیم خلاصۂ خطانت مستقیم بقراط دوران جالینوس زمان حکیم حیدر علیخان فردوس مکان

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بطبع مزین مقبول جہان ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ہدانا علی الصراط المستقیم الاسلام وکشف علینا دقائق الخفیۃ الجلیلۃ من الحکمۃ و درجات کیفیات من الادویۃ والاغذیۃ وتاثیراتہما وصرح فی ضمائرنا حقائق المستترۃ من اسباب الامراض و تدابیرہا والاحتراز عنہم التحصیل حفظ صحۃ ابداننا وشرح علی قلوبنا من العلامات وعلاجاتہا عند لحوق الامراض لتعدیل تغیر حال اجسامنا والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین وبہ نستعین سبب تالیف اور باعث ترتیب اس مجموعۂ چند اوراق کا یہ ہے کہ جناب مستطاب معلی القاب محتشم ومحترم صاحب علم وفہم برگزیدہ ذات ربانی فخر حشمت وعظمت برحمت رحمانی مورد اقبال وعنایات ذوالجلال فرزند ارجمند جناب مہاراجہ نہال سنگھ صاحب بہادر سرگ باشی از راجہائے ذوالاقتدار ملک پنجاب مہاراج بکرمان سنگھ صاحب بہادر نے شہر آبادان وتوطن خاص ہنرمندان ودانشوران شہر جالندھر مین کہ شہرہائے قدیم ملک پنجاب سے ہی ایک روز در روزہائے دربار سے کہ جملہ اہل دربار جناب ممدوح اور جناب والاقدر عالی منزلت کنور سوچیت سنگھ صاحب بہادر بھی رونق بخش تھے اور روسا واکابر اور علما اور فضلا چہ ہنود وچہ مسلمان اور تمام اہلکاران ضلع مذکور خصوص جناب بابو صاحب مجموعۂ علوم معقول ومنقول ماہر فروع واصول ملقب بہ لقب پاڈری گوکل ناتھ صاحب اور جناب ڈاکٹر صاحب والاقدر موجود تھے اور یہ مولف اوراق ساکن دہلی آبا واجداد سے نمک پروردہ وتربیت یافتہ بارگاہ شاہنشاہی اور خدمتگزار راجۂ راجگان مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب بہادر سرگ باشی والی احاطہ پنجاب ورحال شرف خدمت جناب ممدوح حاضر الوقت تھا اتفاقاً گفتگو علم طب کی درمیان مین آئی بدیر رہی بعد استماع گفتگو اور قیل وقال طرفین کے جناب ممدوح کو

قادر مطلق نے ذات قبض باہر کات کو ہر ایک امر نیک مین تمیز وافر عطا فرمائی ہی ہر ساعت روز و شب کو تقسیم او پر انتظام
امورات ریاست اور ملاحظۂ اخبارات اور سیر کتب و تصنیفات و تالیفات و اختراعات نوایجاد فرماتے ہین ایک لمحہ
اوقات شریف کو کہ شایان عقلا اور فرمان روایان دہر کے ہی بیجا صرف مین نہین لاتے خوشامد گوئی کو کمال مکروہ تصور
فرماتے ہین لہذا بخلاف مداحان ممدوحین دہر کہ مدح اپنے کی ہین کمال مبالغہ کرتے ہین باوجودیکہ ممدوح اُنکے سقدر
دستگاہ ملک و مال و سپاہ اور حشمت و عظمت نہین رکھتے مگر مداح اُنکی مدح مقابل بادشاہان ذوالاقتدار اور وزرای نامدار سے
بھی زائد از مراتب لکھتے ہین اور تمیز نہین کرتے کہ قدر سے زیادہ مدح نزدیک عقلا کے داخل ہجو ملیح کے ہوتی ہی لہذا عنان قلم
مشکین رقم اس ساحت مخوف اور ناپسند عقلا سے باز رکھکر حصر اوپر جوہر ذاتی اور کمال صفاتی کے کیاجاتا ہی مؤلف سے توجہ
فرماکر ارشاد فرمایا کہ قوانین جز علمی اور جز عملی علم طب مقابل ایک دوسرے مذہب یعنے بقول مقلدین متقدمین یونانیہ اور متاخرین
انگلشیہ یکجا کرکے مجموعہ بنایا جاوے کہ بوقت تشخیص اور تدبیر کے اطبا کو اقوال اور تدابیر طرفین کی بخوبی زیر نظر رہین اسمین فائدہ
عام خلق اللہ کا متصور ہو مراد یہ نہین کہ طرفین کے اطبا کہ عامل اپنے طریق کے ہین اُسکو ترک کرین بلکہ جسوقت اور جس جگہ مرض
صعب اور مزمن لاحق ہوا ور طریق عمل اپنے سے عاجز ہون تو طریق دوسرے سے تدبیر کرین غرض صحت مریض سے ہی اور
ایک فائدہ اور متصور ہی کہ اکثر اہل ہند مانوس طرف مقلدین یونانیہ کے ہین اور طریق متاخرین انگلشیہ پر نہین بلکہ ناپسند کرتے ہین
جسوقت مقلدین یونانیہ تدبیر متاخرین کی بھی شامل رکھینگے تو البتہ التفات اہل ہند کا اوپر عمل متاخرین انگلشیہ کے ضرور ہو جائیگا
اور عمل ڈاکٹری بخوبی رواج پاویگا اور خلائق کو فائدہ پہونچیگا حسب الارشاد جناب ممدوح بامداد فضل ایزدی مجموعہ اوراق کا
کہ مجمع البحرین نام کیا گیا ہی گویا ایک صفحہ مین دو دریاے مواج موج زن ہین تمام کو پہونچا مگر تامل جب ہو کہ پسند خاطر مقلدین
متقدمین اور متاخرین کے آوے ناظرین و شائقین طرفین ہر دو بحر مواج مین غواصی فرماکر گوہر مقصود حاصل کرکے بنظر انصاف
لباس تعصب از بر و کلاہ رعونت از سر ساحل فراموشی پر رکھکر غور فرماوین اگر سہو و خطا دیکھین اصلاح دین اور جو پسند خاطر ہو
اس عاصی پر معاصی کو بہ خیر یاد فرماوین اور یہ مجموعہ مشتمل ہی اوپر تمہید اور دو بحر کے اور ہر ایک بحر مشتمل اوپر دو نہر اور ہر نہر اوپر دجلہ
اور حباب اور قطرات کے اولاً چند امورات ضروری اور واجب کہ سبب تالیف اس کتاب کا ہو ناظرین کو آگاہ کرنا واجبات سے
جانکر پہلے التماس اطبائے مقلدین متقدمین کی خدمت مین ہی کہ جس شی اور علم کی ماہیت اور حقیقت سے واقفیت کماہی حاصل نہو
اُسپر معترض اور قوانین اُسکے سے انکار محض کرنا شایان عقل کے نہین اول اُسکو دریافت کرین کہ علم شی کا بہتر ہی جہل شی سے اگر
دریافت کرنے کی قوت نہو تو معترض بھی نہون مثلاً علم طب کہ موجد اُسکے متقدمین یونانیہ ہین اور دانایان یونان مشہور اور
معروف اور خطۂ یونان فرنگستان مین واقع تھا اور ہی اور اہل فرنگ ہمسایہ اُس خطہ کے بھی دانایان فرنگ مشہور ہین اگر

اُنھون نے تجربات اپنے سے بعض تراکیب ادویات اور قانون علاج اور تدابیر متقدمین سے زیادہ ایجاد کین کیا نقصان ہوا
دریافت کرو بہتر ہو اختیار کرو علاوہ بران اگرچہ دعوے تقلید متقدمین کا رکھتے ہو مگر طریق اُنکے پر بہت جگہ عامل نہین اِس زمانہ
مین دیکھا جاتا ہی خصوص ملک پنجاب مین کہ اکثر صاحبون نے طریق اہل ہند کا اختیار کیا ہی مثلاً حبوب حب الملوک کہ تراکیب
اہل ہند سے ہین واسطے تنقیہ کے ایسا رواج دیا ہی کہ ہر جگہ اُسکا استعمال کرتے ہین اور نگاہ اخراج مادہ موجبہ اور مقصودہ پر نہین
رکھتے اور واسطے دفعیہ ہر امراض اور واسطے حصول قوائے جسمانی کے کشتہ جات ادویہ سمیہ جیسے شنگرف اور سنکھیا اور سیماب
ہرتال فولاد ابرک وغیرہ اور نقرہ اور طلا اور مونگے کے کرتے ہین بجاے خود بنظر انصاف غور فرماوین کہ کتب ماتحت سلف سے
جیسے قانونچہ وغیرہ اور کتب متوسطہ جیسے موجز اور تمام شروح اُسکے اور شرح اسباب اور علامات اور اُسی کے حواشی و قانون و تمام
شروح اُسکے اور شفاء الاسقام و ذخیرہ خوارزم شاہی اور ذخیرہ داؤد انطاکی و فصول بقراطی اور مانند اُنکے تمام مطولات کتب
مذکورہ متداولہ اور مروجہ مین استعمال سمیات سے متقدمین مانع آئے ہین اور تمام کتب کے معالجات مین کشتہ جات کا ذکر نہین
آیا اور جو کہین شاذ و نادر آیا ہو وہ مولف کی نظر مین نہین گذرا اسعاف کھین مگر بعض قرابادینات مین متاخرین نے بعض
نسخہ جات درج کیئے ہین خلاف متقدمین کے باعتماد اپنے تجربہ اور اہل ہند کے اگرچہ متقدمین مانع اُنسے ہین بہرکیف ہمنے مانا
اب بے تعصب التماس رکھتا ہون کہ تدابیر اور علاج اہل فرنگ سے کیون بدون دریافت کیفیت اور ماہیت علم کے اسقدر
کراہیت اور انکار کرتے ہو اور ترک اختیار فرماتے ہو اگرچہ متقدمین موجد علم کے ہین اور جو تدابیر اور استعمال موجب دریافت
کیفیت ادویہ مفردہ اور بعد ترکیب اخراج مرکبہ کے بیان کیا ہی اور ہزارہا سال سے اُسپر عمل چلا آتا ہی چنانچہ اِس زمانہ سے
پہلے عمل اہل فرنگ کا بھی اُسی پر تھا مگر چند مدت سے جو جو اُنکے تجربات مین آیا اُسپر ایزاد اور ایجاد کیا ہی کیونکہ اطباے فرنگ
صاحب فراست و فہم اور عقیل اور محقق اور مدقق ہر علوم اور فنون کے ہین اور ہر امر مین کمال جستجو کرکے ایجاد اور اختراع کرتے ہین
دیکھا جائے جیسا علم طب ایک جزو علم حکمت کا ہی ویسا ہی علم صناعت بھی ایک جزو اُسکا ہی اُسکے بھی متقدمین موجد ہین اُنکے
وقت مین ایسی رونق ہوگی مگر ہزار دو ہزار برس پہلے اس سے جو رونق ہر امر مین اب پائی جاتی ہی اور ہر ایک ہنر اور فن نے رونق
پائی ہی ایسا سُنا نہین گیا اور روز بروز ترقی ہر امر کو ہی اور کس طرح رونق دی ہی کتب متقدمین یونانیہ کو اہل مذاہب نے جلا کر
پھونک دین تھین کہ نام اور نشان اُنکا جاتا رہا تھا کس تردد اور تلاش سے جمع کین ہین علاوہ علم اخلاق کہ یہ بھی ایک جزو
علم حکمت سے ہی اور منجملہ علم اخلاق سے تعلیم اطفال کی ہی اور مراد اُس سے زبان دانی اور تحصیل علوم کی ہی جو علوم زبان عربی و
فارسی مین تھے کل کا ترجمہ زبان اُردو مین کر دیا گیا حاجت زبان دانی کی یک قلم اہل ہند کو قطعی جاتی رہی بنظر انصاف
غور کرو تحصیل علم کو کیا آسان کر دیا سالہا سال کی محنت جاتی رہی البتہ وہ تعلیم جو بچہ بازی کے محمود نامہ اور عشق بازی کے زلیخا

اور مکائد زنان اور شہوت انگیزی بہار دانش سے حاصل تھی نہ رہا اور صاحب اہل یونان ضرور موجد ہر علم کے تھے اہل فرنگ
نے رواج رونق دی ایک فائدہ حاجت نہ رہتے زبان دانی سے ظاہر ہی اگر یہی کتاب کہ زبان اردو مین ہی اگر کوئی شائق
اہل ہند اس علم کو تحصیل کیا چاہے تو زبان اسکی اپنی ہی اگر ایک علم کی تحصیل چاہے تو اسمین ایکہی زبان سے
دونون علم حاصل ہوتے ہین مگر بغور اور تامل اسکو ملاحظہ کرکے کوئی پڑھائے اور جو پڑھانے والے سرسری نظر فرماکر اسکو نامستند
کرین تو امر ناچاری ہی اور یہ بھی واضح خواطر صاحبان ہوگا کہ متاخرین کو متقدمین سے فضل زیادہ حاصل ہوتا ہی کسواسطے
کہ متقدمین نے ایجاد کیا اور متاخرین نے رونق دی اور روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہی سلف سے چلا آیا ہی جو امر ظاہر ہی
اسکی زیادہ تشریح کی حاجت نہین پس اسقدر تجربات انکے اوپر اعتبار نہ کرنا اور انکو سراسر خلاف جانکر چھوڑ دینا بعید از
انصاف ہی پس لازم ہی کہ اپنے نزدیک غور فرماکر دیکھین جو امر کہ مناسب اور بہتر معلوم ہو اسے اختیار کرین غایت یہ کہ جو امر
قوانین قدیمہ سے مخالف ہو اور ضرر دیکھین اس سے اجتناب کرین اگر کہا جاوے کہ ماہیت اور کیفیت ادویہ مرکبہ اور مفردہ
مروجہ اہل فرنگ سے واقف نہین یہ بھی مانا پس فرمائین کہ کشتہ جات کی کیا ماہیت اور کیفیت معلوم کیجاتی ہی کہ بعد ترکیب اور
احراق کے ادویہ معدنی نے کیفیت اصلی اپنی چھوڑ کر کیا کیفیت پیدا کی ہی مگر باعتبار تجربہ کے اسکا استعمال کرتے ہو پس باعتماد
تجربہ اہل فرنگ جیسا کہ اعتماد تجربہ اہل ہند پر کیا ہی عمل مین لانا اور تجربہ کرنا بھی باعث نقصان نہین ہی بشرط دریافت
حقیقت مرض بعضے امر اور بھی کچھ بیان کیے جاتے ہین اکثر اہل فرنگ مسہل روغن اور حبوب حب الملوک اور جلاب وغیرہ
عمل مین لاتے ہین اور بعض صاحبان موصوف نے بھی خلاف رائے متقدمین کے دینا انکا اختیار کیا ہی جیسے گذرا
پس کیا فرق پایا گیا اگر متاخرین کونین کا تپ نوبت مین استعمال کرتے ہین اور فائدہ بھی اسکا اصل حقیقت مین ظاہر
معلوم ہوتا ہی کہ بالخاصیت تپ مین مفید ہی سفوف ست گلو کا تپ مزمنہ اور عفنہ مین دیتے ہو کونین تپ نوبت مین دینی
کیا نقصان رکھتی ہی اگر اہل فرنگ مرکبات سیماب اور فولاد اور افیون عمل مین لاتے ہین صاحبان موصوف بھی خود کشتہ
پارہ اور فولاد کے اوپر عامل ہین اگر اہل فرنگ پلاسٹر لگاتے ہین صاحبان ممدوح بھی جانتے ہین کہ متقدمین نے بھی
بیان کیا ہی واضح خواطر ہوگا جسجگہ مواد قعر کسی عضو یا مفاصل مین قرار پا گیا ہو اور اخراج اور تحلیل کرنا اسکا ادویہ مسہلہ اور
محللہ سے مشکل ہو تو ادویہ اکالہ اور جاذبہ خاص عضو پر لگا کر اخراج مادہ کا کرین پس پلاسٹر مین کیا عیب ہی اور واسطے
امالہ مادہ کے حجامت شاخ ساقین پر اور رباشہ یا کیا جاتا ہی پلاسٹر کا نیٹ لیون پر لگانا بھی یہی فائدہ رکھتا ہی غایت یہ کہ اپنے قواعد
کے موجب جسجگہ مناسب نہ جانین نہ لگاوین سر پر واسطے تسکین مادہ کے ضماد آلو لہ اور صندل وغیرہ کا لگاتے ہو اور آب سرد سے
سر دھولاتے ہو اہل فرنگ بھی برف یا یخ یا پانی سرد عمل مین لاتے ہین غایت یہ کہ نسبتاً افراط تکثیف پوست سمجھ کر ضماد ہی کرتے

پس تدبیر مرض مین امتزاج علاج صاحبان فرنگ کا مناسب وقت عمل مین لانا کوئی امر عیب کا نہین معلوم ہوتا بلکہ
ادویات صاحبان فرنگ کی اکثر سریع الاثر ہین غایت کہ جو مرکبات منہیات سے ہون اُنکا استعمال نکر واوے
بخدمت اطباے صاحبان انگلستان کے بھی بیان حقیقت حال نہ بطور منازعۃ وجدال التماس کرتا ہون
کہ جمہور اطباے متقدمین یونانیہ نے ترکیب بدن انسان کی اخلاط اربع پر مقرر رکھی ہی کہ رکن بدن کے ہین پس بوقت
امتزاج کسر قوت ایک دوسرے کے مزاج وسطی اور بر غلبہ ایک خلط کے اخلاط اربع سے پیدا آتا ہی اُس مزاج کا نام بلحاظ
غلبہ اُس خلط کے رکھا جاتا ہی جیسے دموی صفراوی بلغمی سوداوی ہر گاہ کہ یہ امزجہ اعتدال اپنے سے ساتھ نسبت افزونی
کمی اور خلط خاص اپنی ذات سے تغیر پاجاوے اُسی کو مرض اعتبار کیا گیا ہی اُسکے علاج مین مناسب وقت مقلدین
یونانیہ تسکین اور اصلاح برعایت غلبہ و فساد خلط کرتے ہین اور اخراج مادہ کا جو سبب مرض کا ہی لحاظ نضج مادہ کا اور
ایام باحوری و احبات سے رکھتے ہین اُسکا بیان جزو علمی مین مفصل گذرا پس یہ امر کچھ باعث نقصان کا مریض اور
سو تدبیر کا بھی داخل نہین کہ جسے صاحب اُسپر نقض کرتے ہین بلکہ صاحبان متاخرین بھی تقسیم اقسام مین چار مزاج دموی
صفراوی بلغمی سوداوی باستعمال تحریر فرماتے ہین اور نیز اکثر امراض مین لکھتے ہین کہ جب تک مرض ایام مقررہ تک پہونچے
علاج ضعیف بلطائف الحیل کرتے ہین اور علاج قوی تنقیہ وغیرہ اُسکے بعد مناسب وقت کرین اس قول سے صریح
بحران پر اشارہ پایا جاتا ہی مثلا لکھتے ہین کہ یہ مریض بعد گذرنے ایام مقررہ کے آٹھوین دسوین روز مین صحت پاجائیگا
پس جاے غور ہی مثلا روز مقررہ بحران سے ایک روز ساتوان ضرور ہی جب کہ بحران تام بروز ہفتم واقع ہوتا ہی تو آٹھوین دن
مریض صحت پاجاتا ہی ایسے ہی روز نہم کہ روز بحران سے شمار مین آیا ہی اگر بحران تام واقع ہو تو دسوین روز ضرور صحت حاصل
ہوتی ہی جیسے کہ صاحبان مذکور نے اشارہ فرمایا ہی علی ہذا القیاس روز یازدہم بھی روز باحوری سے ہی اس روز بھی
اگر بحران تام واقع ہو تو بارھوین دن صحت حاصل ہوجاتی ہی ..

اب بیان مقصود اپنے کا کیا جاتا ہی

تہنیہ یعنی ارادہ طبیب کہ لازم ہی کہ پہلے ارادہ اوپر دریافت موضوع اور منفعت اور تعریف جزو علمی اور جزو عملی علم طب
کر کے غواصی اس بحرین مین کرے تاکہ گوہر مقصود یعنے دستگاہ کامل علاج مین حاصل ہوجانا چاہیے کہ انسان اور تمامی
اجسام حیوانات مین چار اسباب پائے جاتے ہین اسباب مادی اسباب صوری اسباب غائی اور اسباب فاعلی
اسباب مادی کا بیان کیا جاتا ہی مذہب جمہور حکماے متقدمین کا یہ ہی کہ ظہور عالم سفلی کا ترکیب اربعہ عناصر سے ہی
مادہ ہر واحد کا ایک اور بسیط کیفیات متضادہ سے مشتمل مستعیل بشکل و صورت اور ہیئت غیر کے ہوجاتا ہی اور وہ چار ہین

ایک آگ گرم اور خشک دوسرے ہوا گرم تر تیسرے پانی سرد تر چوتھے خاک سرد خشک ان ہر چہار کیفیات سے گرم اور سرد
دونون یہ کیفیت فاعلہ اور تر و خشک دونون یہ کیفیت منفعلہ منسوب کی گئی ہین وقت امتزاج ہر چہار عناصر متضادہ الکیفیت
اور عمل فعل اور انفعال اور کسر قوت مذکورہ یعنے توڑنے اور ٹوٹنے قوت ایک دوسرے کی شکل اور صورت اور ہیئت
غیر پیدا ہوئی کہ مراد مو الید ثلاثہ سے ہی یعنی حیوانات اور نباتات اور جمادات اور میرا مقصود یہان بیان بدن انسان سے ہی اسکا بیان
کیا جاتا ہی کہ جب روز اول سے ہر چہار ارکان نے استحالہ اور ہر چہار اخلاط کے یعنے صفرا مقابل آتش اور خون مقابل ہوا اور پانی
مقابل بلغم اور سودا مقابل خاک کے کہ ہر چہار اخلاط رکن بدن کے ہین اور بیان انکا آگے آتا ہی ترکیب انسان نے پائی اور الہی
اسکے واہب حقیقی نے قوت تولد اور تناسل اور نشو و نما کی نطفہ مین عطا فرمائی جیسی قوت نشو و نما درخت اور برگ اور شاخ اور گل
اور اثمار تخم مین بخشی ہی ویسی ہی جب منی مرد کی کہ عاقد یعنے جمانے والی جیسے نفحہ اور منی زن کی منعقد یعنی جمنے والی جیسے شیر جب
دونون رحم مین جمع ہو کر امتزاج پاتی ہین اور بتصرف قوت مصورہ اور روح نفسانی اور حیوانی کہ روز ازل سے نطفہ مین
واہب حقیقی نے بخشی ہین مثل حباب کے چار حصہ ایک محل قلب دوسرا محل جگر تیسرا محل دماغ چوتھا واسطے حفظ حرارت غریزی کے
سبب ہر محیط کہ اسکو آنول کہتے ہین اور نو مہینے یا سات مہینے مین بچہ پیدا ہوتا ہی زیادہ محل اسکے بیان کا نہین مگر اشارہ بیان
مین آیا بجلسہ خود لکھا جائیگا اب جاننا چاہیے کہ اس ہیچمدان نے کیفیت اور بساطت ہر چہار عناصر کی بہ مذہب حکماے
متقدمین کے بیان کی معلوم ہوا ہوگا مگر بعضے بساطت ہر چہار عناصر سے انکار رکھتے ہین اور بصنعت اجزاے غیر ہر ایک
عناصر سے جدا کر کے نشان دیتے ہین اور مدعی ہین کہ عناصر بسیط نہین پس دفع اس دخل کا کرنا بہ مذہب متقدمین کہ
عارض آتا ہی واجب آیا حال یہ ہی کہ جو اجزا نشان دیتے ہین وہ ترکیب یافتہ انھین عناصر سے ہین مثلاً پانی مین کون
فساد حیوانات آبی کا ہوتا ہی اور ترکیب کل حیوانات کی اربعہ عناصر سے ہی جیسا کہ گذرا پس وہ اجزا کہ انھون نے ہنوز
ترکیب کامل جسم کی نہین پائی یا وہ اجسام کہ فاسد ہو گئے ہین اُن دونون کے اجزا منتشر ہو کر ممتزج پانی کے ہوے
ہین اُن اجزاؤن کو بصنعت پانی سے جدا کر کے نشان دیتے ہین وہ پانی کہ اجزاے مختلط سے جدا ہوا ہی اُسی
پانی سے مراد ہماری بساطت سے ہی ایسا ہی حال کرہ خاک مین پیدائش معدن اور نباتات اور حیوانات کا ہی اور ایسا ہی
حال ہوا کا ہی جو مماس ابدان ہماری کے ہی ہم خود کہتے ہین کہ خالص نہین بلکہ ابخرہ اور ادخنہ سے مشتمل ہی اب
حال مذہب حکماے متقدمین کا ہر چہار عناصر سے مفصل بیان کیا جاتا ہی کہ ہر چہار عناصر کو متقدمین نے نو حصہ پر تقسیم
کیا ہی یعنی نو طبقہ پر اول کرہ نار یعنے جو کہ متصل مقعر فلک قمر کے ہی وہ آتش خالص یعنے بسیط ہی طبقہ دوم کہ متصل طبقہ ہوا کے ہی
اسکا نام طبقہ دخانیہ ہی اور ظہور ازناب اور نیازک کا اُسی مین ہوتا ہی خالص نہین دوسرے کرہ ہوا اسکے تین طبقہ جمہور نے

قرار دیے ہین طبقۂ اول کہ دوسرے طبقۂ آگ سے ملا ہوا ہی خالص اور بسیط کہتے ہین طبقہ دوم نام اُسکا زمہریری ہی اور باعث سحاب اور رعد اور برق اور صاعقہ اور برف اور تگرگ کا ہی طبقہ تیسرا کہ مماس یعنی ملا ہوا خاک اور آب سے ہی خالص نہین تیسرا کرہ پانی کا جسکا ایک طبقہ ہی چوتھا کرہ خاک کا اُسمین دو طبقہ ہین ایک یہ کہ جسمین بود و باش حیوانات کی اور پیدائش نباتات کی ہی یہ خالص نہین اور کھودنے چاہ سے بھی ایک رطوبت ظاہر پائی جاتی ہی اور دوسرا طبقہ خالص ہی جو کہ اسکے ماتحت ہی یہ چند سطور بطور دفع دخل اور اثبات بساطت ہر چہار عناصر بضرورت بیان مین بے محل آ گئین والا نہ اسکا تعلق علم طبیعی سے ہی اس بیان مقصود اپنے کا کہ ہیچ علم طب کے ہی کیا جاتا ہی اول تعریف اور موضوع اور فائدہ علم طب کا طبیب کو دریافت کرنا چاہیے

تعریف اور موضوع و فائدہ علم طب کا

اوپر لکھا گیا کہ اجسام حیوانات مین چار چیز پائی جاتی ہین اسباب مادی، صوری غائی اور فاعلی پس سبب اول مادی کہ جسم انسان کا اُس سے ترکیب پایا ہی وہ موضوع علم طب کا ہی دوسرے اسباب صوری وہ مزاج ہی بیان اُسکا آئیگا تیسرے اسباب غائی اور وہ افعال ہین کہ بعد ترکیب کے ظاہر آتے ہین چوتھے اسباب فاعلی کہ باعث قیام اور بقا بدن کے ہین اعتدال کمیت اور کیفیت اخلاط کہ ہر چہار رکن بدن کے ہین اور اعتدال کیفیت یعنی حرارت اور برودت اور رطوبت اور یبوست اور سنہ ضروریہ کہ بیان ان سب کا آتا ہی جیسا کہ شایان اور لائق صحت اُسکے ہو اُسکو صحت اور جو مخالف ہو اُسکو بیماری جب طبیب نے نگاہ کی اور اسباب صحت کے پائے تدبیر حفظ صحت کی کی اور جو اسباب بیماری کے پائے بسعی و کوشش و قانون طبی بحال اصلی لائے تعریف علم طب کی یہ ہی

پریز یعنے تعریف

بدن انسان کو دو حال لازم ہین صحت اور بیماری سبب حفظ صحت اور ازالہ مرض کا بقواعد اور قوانین مقررہ طبی سے ہوتا ہی تعریف علم طب کی یہ ہی اور دریافت صحت اور مرض کا موقوف ہی اوپر دریافت چگونگی حال بدن انسان کے اور چگونگی حال بدن انسان موقوف ہی اوپر دریافت تشریح اور وضع اور شکل اور مقدار اور اعداد ہر ایک عضو کا خلقت جبلی سے اور دوران خون اور پرورش جسم اور اخراج فضلات اور رطوبات اور حرکت نفس اور حال نبض اور افعال جسمانی اور نفسانی اور عمل قوت جاذبہ اور ہاضمہ اور ماسکہ اور دافعہ سے کہ اُسکو فزیالوجی کہتے ہین اگر حال ان سب کا جیسا کہ لائق اور شایان صحت کے ہو اُسکو صحت اور جو برخلاف ہون اُسکو بیماری کہتے ہین اور طبیب جب تک فزیالوجی سے واقفیت نہ رکھتا ہو تمیز مرض اور صحت کی نہین کر سکتا بعد دریافت فزیالوجی کے اگر حال صحت کا پایا جاوے تدبیر حفظ صحت کی اور درصورت الحاق مرض کے تدبیر ازالہ مرض کی بہ قوانین و قواعد مقررہ

اب جاننا چاہیے کہ جسم انسان کا مرکب ہی امتزاج اربعہ عناصر سے کہ مادہ اُسکا ہی جیسے بیان ہوا اور وہ کیفیات متضادہ رکھتی ہین اور حال تفرد مین مخالفت ایک دوسرے کے جویائے خیر یعنی قرارگاہ اپنی کے ہین مگر مقابل قوت نادی کے کہ طبیعی ہی برابر نہین آتی اور اثر ستہ ضروری کہ باعث تغیر حال بدن انسان کے ہین اور معاون اور مددگار ہوتے ہین لازم آیا کہ کوئی امر ایسا ہو کہ صورت کو مدد دیوے وہ حافظ حقیقی نے علم طب مین عطا فرمایا منفعت علم طب کی یہ ہی اور دریافت کرنا اسباب اور علامات صحت مرض کا جزو علمی طب کا ہی جب کہ علامات صحت کے معلوم کر لین تو تدبیر حفظ صحت اور درصورت دریافت علامات اور اسباب بیماری تدبیر ازالۂ مرض کی بقاعدہ اور قانون طبی کے لیبعی و کوشش حالت اصلی پر لاوے پس اُسکو جزو علمی اور عملی کہتے ہین اور جو کہ واقف دونون سے ہو اُسکو طبیب کہتے ہین بحر اول جزو علمی علم طب مین بمذہب معلمین متقدمین اور یہ دریا مشتمل ہی اوپر دو نہر کے

طبی کے کرے اور اصلاح پر لاوے اُسکو طبیب کہتے ہین تعریف ہلیت یعنی صحت اور ڈیزیز یعنی بیماری وہ حال کہ تمام اعضا اور قواے بدن و افعال نفسانی اور جسمانی انسان مین کہ شایان اُسکی صحت کے ہین موافق ہون اور ڈیزیز یعنی بیماری وہ حال غیر طبیعی ہی کہ ساخت اعضا اور تغیر حال افعال جسمانی اور نفسانی مین جیسا کہ لازم نوع اور صحت اُسکی کے ہین برخلاف پائے جاوین اور حال قوت اور ضعف مین ہر ایک شخص کا مختلف حالت صحت مین ہوتا ہی کوئی قوی الخلقت کوئی ضعیف الخلقت کوئی نازک مزاج کوئی سخت مزاج ہوتا ہی۔

بحر دوم جزو علمی علم طب مین بمذہب متاخرین انگلشیہ اور یہ دریا مشتمل ہی اوپر دو نہر کے۔

بحر اول بموجب قول متقدمین یونانیہ مشتمل اوپر دو نہر کے

نہر اول جزو علمی علم طب سے — نہر دوم جزو عملی علم طب سے

نہر اول بیچ جزو علمی کے اوپر چار دجلون کے مشتمل ہی

دجلہ اول امور طبیعی مین کہ وجود انسان کا بدون اُسکے ممکن نہین — دجلہ دوم معلوم کرنے صحت اور مرض بدن انسان کے مین ہی

دجلہ سوم معلوم کرنے اسباب بیماری کے — دجلہ چہارم معلوم کرنے علامات کے مین کہ کس سبب سے بیماری پیدا ہوئی اگر اُس علامات کیا اسباب پایا جاتا ہی

بحر دوم بموجب قول متاخرین انگلشیہ مشتمل اوپر دو نہر کے

نہر اول جزو علمی علم طب سے — نہر دوم جزو عملی علم طب سے

نہر اول بیچ جزو علمی کے اوپر چار دجلون کے مشتمل ہی

دجلہ اول امور طبیعی مین یعنی فزیالوجی Physiology	دجلہ دوم جیلت یعنی صحت اور ڈیزیز یعنی بیماری مین Disease Health
دجلہ سوم بیچ اسباب یعنی کاز بیماری کے Cause	دجلہ چہارم بیچ علامات یعنی سمٹمس کے یعنی علامات Symptoms

ارکان	مزاج	اخلاط	اعضا
Element	Temperament	Humours	Organs
ارواح	قواے	افعال	
Soul	Life Functions	Actions	

آگ گرم اور خشک جگہ اُسکی نیچے فلک قمر کے ہوا گرم تر جگہ اُسکی نیچے آگ کے پانی سرد تر جگہ اُسکی نیچے ہوا کے خاک سرد خشک نیچے پانی کے کہ مرکز عالم ہی

جسوقت ہر چہار ارکان مذکورہ رکن بدن کہ کیفیات مختلفہ رکھتے ہین اور قوت فاعلی بھی انمین ہی اور مادہ ہر ایک کا واحد اور قوت انفعالی بھی جمع آتی ہین توکسر توت ایک دوسرے کی کرتے ہین اور بموجب غلبہ رکن غالب کے ایک دوسرے رکن پر استحالہ کر جاتا ہی اور صورت اور طبع وسطی پیدا آتی ہی اسکو مزاج کہتے ہین اور وہ اوپر نو؟ قسم کے ہی معتدل فرضی کہ وجود حقیقی کا غیر ممکن ہی چار مفرد ہین ۔ حار بارد رطب یابس اور چار مرکب حار رطب حار یابس بارد رطب بارد یابس ✦

۱	۲	۳	۴
ارکان یعنے الیمنٹس	ٹمپریمنٹ یعنے مزاج	ہومرز یعنی اخلاط	ارگن یعنی اعضا
۵	۶	۷	
سول یعنی ارواح اور سپرٹ بھی کہتے ہین	آرگنی لائف فنگشنز یعنے قوا یعنی جان کی قوتین	افعال آکشن	

جو کہ تعلق اسکا علم طبیعی سے ہی متاخرین نے اُنکا بیان کیا ہوگا فائر یعنے نار ایر یعنے ہوا واٹر یعنے پانی ارتھ یعنے خاک ۔

ٹمپریمنٹ یعنی مزاج اسکے بیان کے لکھنے مین بڑا جھگڑا اور بکھیڑا ہی مگر پانچ قسم پر تقسیم کیا ہی چار بموجب اخلاط کے یعنی صفراوی دموی بلغمی سوداوی اور ایک قسم کو اور تین قسم سے تقسیم کیا ہی اس مین قسم کا بیان مقابل مزاج کے لکھا جاتا ہی اور چار قسم کو جو چار اخلاط کے بموجب لکھتے ہین وہ مقابل اخلاط کے ہی تطبیق اخلاط کیواسطے متاخرین نے اخلاط جداگانہ نہین لکھا

پانچوین قسم اسکا نام نروس ہی خوش رو خوش قطع نازک مزاج باریک لب عضلات نرم باریک بال بھورے رنگ کی چشم شوخ درو طن نبض باریک چالاک تیز فہم ذہن رسا فکر بخا خیالات نیک اور ادنے سبب سے مزاج کا حال صحت تغیر پاجانا اور امراض لاحق ہوجانا ایسے مزاج والون کو امراض عصبی اور قلبی جیسے خفقان وغیرہ عارض ہوجاتے ہین قسم پانچوین سے دوسری قسم وہ ہی کہ تاثیر دوا کو جلد قبول کر لیتی ہی بالکل قبول نہین کرتی جیسے کیلومل بہت روز مقدار سے زیادہ دیجاتی ہی اور کچھ اثر نہین ہوتا بخلاف بعضون کے ایک گرین کیلومل کے کھلانے سے منھ آجاتا ہی ۔

تیسری قسم پانچوین سے اور بعضی طبع ایسی ہوتی ہی کہ گوشت اور مچھلی اور قلیہ غذا مین تاثیر سمیت کی پکڑکے باعث اوسکے بیقراری پیدا ہوجاتی ہی ۔

بعضے طبائع مین اثر دوا کا برخلاف ظاہر ہوتا ہی ادویہ مسہل سے قبض اور قابضہ سے اسہال ✦

اخلاط ایک جسم ہی سیال جس وقت کہ غذا
کھائی جاتی ہو بیچ معدہ کے آتی ہی اور
حرارت معدہ سے طبخ پاکر صورت نوعیہ اپنی
چھوڑکر مستحیل بشکل کشک غلیظ کہ اسکو
کیلوس کہتے ہین اجزاے لطیف اسکے
بواسطہ عروق ماساریقا جگر جذب کرلیتا ہی اور
وہ اجزاے لطیف جگر مین نضج پاتے ہین
اور اسکو کیموس کہتے ہین جو کہ کیموس
مین زبد یعنے جھاگ پیدا ہوتا ہی اسکو صفرا اور
جو کہ درد یعنے تلچھٹ اسکو سودا اور جو کہ خام
طبخ کامل کو پہونچتا ہی اسکو بلغم اور جو کہ طبخ
کامل کو پہونچتا ہی اسکو خون خالص اور یہ جملہ
چار خلط ہین اور یہ چار اخلاط طبیعی ہوتے ہین
یا غیر طبیعی یہ چارون رکن ترکیب بدن کے
ہین گویا کہ چار عنصر نے چار اخلاط کے اوپر استحالہ
کیا ہی- خون حار رطب مقابل ہوا کے برنگ سرخ
واسطے مطابقت قول متاخرین کے ہر چہار اخلاط
کو کہ متاخرین نے چار مزاج پر قرار دیکر بیان کیا ہی
اور اخلاط کا بیان جدا نہین کیا اسواسطے
مطابق ہر چہار مزاج مقررہ متاخرین کے
بیان کیا جاتا ہی اور بیان اخلاط کا
علم طبیعی مین ہوگا اور جو کہ پانچوین قسم
لکھی ہی وہ خلقی ہی-

متاخرین نے جدا اخلاط کا بیان نہین کیا
شاید علم طبیعی مین بیان کیا ہوگا مگر مزاج
کے چارون اخلاط کا بیان کیا ہی دموی
صفراوی بلغمی سوداوی یہ واسطے تطبیق کے
ہر چہار اخلاط برابر لکھی گئی ہین اور کئی قسم مزاج کی
اسکا بیان بھی ضرور تھا اسکو پہلے ہر چہار امزجہ
اخلاط سے مزاج مین بیان کیا گیا مگر یہ چارون
مزاج خلطی مذکورۂ بالا ہر چہار اخلاط کی مطابقت
کے واسطے مقابل ہر اخلاط کے تحریر مین آئے
مقابل خون کے مزاج دموی اور مقابل صفرا کے
مزاج صفراوی مقابل بلغم کے مزاج بلغمی اور
مقابل سودا کے مزاج سوداوی لکھا گیا ہی-

خون

طبیعی	غیر طبیعی
خون طبیعی حار رطب سُرخ رنگ شیرین طعم معتدل قوام فائدہ یہ ہی کہ بدن بڑھاتا ہی اور غذا اُسکی ہوتا ہی	بو دار اور مائل برنگ سیاہ یا سفید یا رقیق یا غلیظ شیرین نہین ہوتا ہی-

Sanguie Temperament — دموی مزاج

علامات اُسکے قوی اور سخت ہونا عضلات کا جسم موٹا رگین بھولی بال سُرخ اور غلبۂ خون سے سُرخی چہرہ کی جلد ملائم پتلی دوران خون کا اور تیزی نبض حرکات تیز چالاکی آتشی مزاج والون کو ایکیوٹ انفلامیشن اور ایکیوٹ ہیمرج کی بیماریان لاحق ہوتی ہین +

بلغم

طبیعی	غیر طبیعی: بحسب طعم — مالح	مالح: حامض	لغو	عفص	بحسب قوام — مائی	جصی	مخاطی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Phlegmatic Temperament — بلغمی مزاج

افعال جسمانی مین کاہلی اور سستی اور نفسانی مین بلادت اور نبض بطی باریکی بال ہونٹ موٹے عضلات ملائم رنگ و روے کی سفیدی چربی زیادہ رطوبت کی زیادتی اور سردی بدن مین معلوم ہوتی ہی ایسے مزاجون مین گنٹھیالا اور سل وغیرہ کی بیماریان ہوتی ہین +

صفرا

طبیعی	غیر طبیعی				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Bilious Temperament. — صفراوی مزاج

تیزی اور چالاکی افعال جسمانی اور نفسانی موٹا ہونا رگون کا اور اُبھرا ہونا بدن سے بدرجۂ اوسط سختی عضلات اور تیزی نبض کی اور زیادہ تیزی مزاج کی ایسے مزاج والون کو آلات ہضم کے امراض ہوتے ہین-

بیان علامات غلبہ سوداوی مزاج *Melancholic Temperament*

تحمل بردباری لاحق ہوتا خیالات فاسدہ اور خام کا اور باقی مشابہ بعلامات صفراوی۔

سودا

سودا سرد خشک برنگ سیاہ مقابل خاک کے جیساکہ پیچھے گذرا اور جب غلبۂ کیفیت ہر چہار اخلاط کے مزاج دموی اور صفراوی بلغمی سوداوی تصور کیا جاتا ہی اور تغیر حال انکے کا کہ کیفیت اور کمیت سے ہو جائے تو باعث مرض کا ہوتا ہی۔

طبیعی	غیر طبیعی
[illegible]	خود احتراق پکڑ جائے یا کوئی خلط احتراق پکڑے اُسکو سودائے غیر طبیعی کہتے ہین

بیان چہارم نخ اعضا کے دو قسم ہین مفرد و مرکب

جو اجسام کثیفہ رطوبت محمودہ اخلاط طبیعی اور رطوبت ثانیہ منی سے پیدا ہوتی ہین اُنکو اعضا کہتے ہین اور وہ مفرد ہین یا مرکب اعضاے مفردہ جیسے استخوان رباط عصب عضلات بقول بعضے عروق اوردہ یعنی رگین جو جگر سے نکلتی ہین شرائین وہ رگین کہ دل سے نکلتی ہین جیسے غضروف شحم شعر یعنے بال اور مرکب دماغ چشم کان ناک زبان حنجرہ لہات اور تین قطعہ یہ شش لیفات حلق قلب مری معدہ مراق سُرّہ صفاق جگر مرارہ طحال امعا کلیتین مثانہ قضیب رحم وغیرہ

بیان چہارم نخ اعضا کے

بدن انسان بلکہ تمام حیوانات ہین قادر مطلق نے تمام اعضا بدن سے استخوان کو سخت تر بنایا ہی تاکہ حامل اجزائے اعضا عام بدن کی ہون اور شکل مختلف پیدا کیا کہین دراز کہین مدور کہین مثلث کہین مربع بموجب ہر محل کے موافق قدر کے اور ایک استخوان ہین کو توسل اور بذریعہ رباطات اعصاب اور عضلات کے مضبوطی بخشی ہی کہ اُسکو انگریزی مین اسکلیٹن کہتے ہین بدن مین کل دو سو چھیالیس ہین اور جملہ اعضا کو اہل تشریح نے اس طرح بیان کیا ہی

تشریح رباط

جس صورت مین کہ علماء متقدمین یونانیہ علاج
دستکاری سے تارک ہین اسواسطے تفصیل وار
ہر جگہ حال تشریح کا بموجب مقولات یونانیہ کے
درج نہین کیا گیا مگر مختصر اسکا بیان کیا جاتا ہے
اور متاخرین از بسکہ اس امر مین دست انداز
ہوتے ہین پس انکو معلوم رکھنا ہر رباط اور عضلات
اور وتر اور عضلات اور اوردہ اور شرائین اور
عروق کا ضرور ہی ہر چند کہ وہ بھی باختصار لکھا گیا ہی
کہ اس مختصر مین زیادہ تحریر کی گنجائش نہین تھی
تاہم بہ نسبت اہل یونان کے زیادہ بیان کیا گیا ہی
پس معلوم کرنا چاہیے کہ رباط اور عصب و وتر واسطے

تشریح لگمنٹس یعنے رباط

Ligaments.

حکیم مطلق نے بصفات صنعت کاملہ اپنی کے
ترکیب جسم مین جوڑ استخوانون کے مختلف موافق ہر جگہ
کے بنائے ہین اور پیوستگی مفاصل یعنے جوڑون کی
تین صورت پر ہوتی ہی اول صورت سنار تھروسس
یعنی باستحکام تام کہ حرکت اپنی جگہ سے منفصل کر سکین
جیسے پیوستگی مفاصل قحف یعنی کھوپری کی ہڈیون
کے جوڑ سیوچرس یعنی سیون اور انکا بیان گذرا
صورت دوم ہنفیار تھروسس یعنے کم متحرک جیسے
فقرات یعنی مہرون کے جوڑ مثل سمفیسس پیوبس یا
سیکرم اور کارکسکس کی ہڈیون کے مابین کے
جوڑ سوم ڈیا رتھروسس یعنی جن اعضا کے جوڑون
مین حرکت زیادہ ہوتی ہی اسکی دو قسمین ہین اول
انیارتھروسس یعنے ہر چہار طرف راست و چپ
پیش و پس حرکت ہو یہ جوڑ تمام جسم مین دو ہین ایک
شولڈر جائنٹ یعنے مونڈھے کا جوڑ دوسرے
ہپ جائنٹ یعنے کولہ کا جوڑ دوم گنگلیمس کہ
دو طرف راست و چپ کے ہو ایسے جوڑ بہت ہین جیسے
گھٹنا کلائی ٹخنہ وغیرہ پس جاننا چاہیے کہ ان مفاصل
جوڑون کی پیوستگی اور بستگی کے واسطے کوئی چیز چاہیے
حکیم مطلق نے حکمت بالغہ اپنی سے یہ چیزین پیدا کین
کارٹلیج یعنے غضروف کہ کری کہتے ہین

Upper Extremities

دوم اپر یعنی بالائی اکسٹریمٹیز کے جوڑ یعنی جائنٹ اور اُنکے رباطات

[illegible]	ہڈیوں کے مابین کے رباطات ۲ رباطات ایک کری جھلی Sternum Joint and Clavicl
[illegible]	ہڈیوں کے مابین کے رباطات جو رباط اور کئی جھلی Clavicle and Scapula
شولڈر جائنٹ	یعنی کندھے کے جوڑ کے رباطات ۳ رباط ایک جھلی Shoulder Joint
[illegible]	یعنی شانہ کی ہڈی کے رباط ۲ رباط Scapula
البو جائنٹ	یعنی کہنی کے جوڑ کے رباط ۴ رباط ایک جھلی Elbow Joint
[illegible]	یعنی پہونچے کی ہڈیوں کے رباط ۵ رباط ایک کری Radius& Ulna
رسٹ جائنٹ	یعنی کلائی کے جوڑ کے رباط ۴ رباط ایک جھلی Wrist Joint
کارپس	یعنی پشت دست کی ہڈیوں کے رباط ۴ رباط دو جھلی Carpus
[illegible]	یعنی کلائی کے دوسری قطار کی ہڈیوں کے رباط دو جھلیاں اور کئی چھوٹے چھوٹے رباط اور ایک بڑا رباط Metacarpal
[illegible]	یعنی ہتھیلیوں اور انگلیوں کے جوڑ کے رباط ۴ رباط ۴ جھلی Metacarpus Phalanges
فلینجس	Phalanges یعنی انگلیوں کے رباط ہر ہاتھ میں انگلیوں کے نو نو جوڑ ہیں اور ہر ایک جوڑ ۳ رباط سے مستحکم کیا ہے تو یہ ستائیس ستائیس ہوئے یعنی دونوں ہاتھ کی انگلیوں کے رباط ہیں سوا اوس جوڑ ہر دو ہاتھ کے کہ شامل پشت دست اور ہتھیلی کے ہیں

	سوم بوز یعنی زیرین اکسٹریمٹیز کے جوڑون کے رباطات	
	Lower Extremities	
ہپ جوائنٹ	کے رباط یعنی کولے کے جوڑ ۵ رباط ایک جھلی *Hip Joint*	
نی جوائنٹ	کے رباط یعنی گھٹنے ۱۲ رباط اور ایک پھیلاو رباطی پٹھون کا *Knee Joint* اور دو کرّی اور ایک بڑی جھلی ہی	
ٹبیا فبیولا	ہڈیون کے مابین کے رباط یعنی ساق کے ۶ رباط *Tibia and Fibula Joints*	
اینکل جوائنٹ	کے رباط یعنی ٹخنہ ۳ رباط ایک جھلی *Ankle Joint*	
ٹارسل	ہڈیون کے رباط ۷ رباط ۲ جھلی *Tarsal*	
میٹاٹارسل	کے رباط کئی رباط او تین جھلی ہین۔ *Melatarsal*	
میٹاٹارسو فیلنجیس	تلوے اور انگلیون کے رباط *Melatarsus Phalanges*	ان جوڑون مین مانند مٹی کارپو فیلنجیل جوڑون کے تین تین اصلی اور ایک رباط اور ایک ایک علٰحدہ سائینوڈیل جھلی موجود ہی یعنی ایک انفیریر لگمنٹ جو مٹی کارپو فیلنجیل جوڑون کے انٹریر لگمنٹ کے مقابل ہی ایک انٹرل لٹرل ایک اکسٹرنل اور ایک نام ٹرنسورس لگمنٹ۔
فیلنجیس	انگلیون کے رباط *Phalanges*	ان جوڑون مین بھی مانند ہاتھ کے فیلنجیل جوڑون کے تین تین رباط ہین اور ایک ایک علٰحدہ سائنوڈیل جھلی یعنے ایک انفریر لگمنٹ جو ہاتھ کے فیلنجیل جوڑون کے انٹریر لگمنٹ کے مقابل ہی ایک انٹرل لیٹرل اور ایک اکسٹرنل لیٹرل لگمنٹ۔

DBA000002649URD

بیان شرائین

ہمنے تشریح رباط مین پہلے لکھاکہ ہم مختصر
کر کے لکھتے ہین پس شرائین کی تشریح بھی
مختصر بیان کیجاتی ہی جسم دراز مجوف تین
طبقون یعنے ریشہ دار جھلیون سے مرکب ہی
اُنکا نام شرائین ہی اور اُنکی رقیق
شاخون کی نساجہ اور وردہ کے مل کر خون قلب کو
پہونچاتی ہو ریہ دو شاخین کہ دائین بائین قلب سے

Arteries

بیان آرٹریز یعنے شرائین

ایک جسم دراز جوف دار مرکب تین طبقون سے ہی
اول طبقہ بیرونی مرکب سلیولو فابرس یعنی خانہ دار
اور ریشہ دار جھلی سے دوم طبقہ اندرونی کے مرکب
سیرس یعنی آبدار جھلی سے سوم طبقہ درمیانی کی ترکیب
کنٹرکٹایل یعنے سکڑنے والی پرت سے اور درونی
اور بیرونی طبقات کے بہ نسبت یہ طبقہ دبیز اور مائل
بہ رنگ زرد ان تینون طبقات کی غذا لیجانے کو
واساو سورم یعنے بہت باریک رقیق شاخین
شریان اور وریدون کی ہین پس شرائین مذکورہ سے
خون قلب مین پہونچتا ہی اور اُنکی دو قسم ہین ایک کا
مبدا ونٹریکل یعنے طرف چپ دل یعنے ہارٹ کا ہی
اسکا نام شرائین اے ارٹا ہی اور دوسرے کا نام
پلمونری آرٹری کہتے ہین اسے آرٹا کے ذریعہ سے
خون سرخ خالص تمام جسم مین جاتا ہی واسطے پرورش
بدن کے اور پلمونری آرٹری کی راہ سے خون
سیاہ ناقص لنگس یعنے پھیپھڑہ مین جاکر صفائی پاتا ہی
اور کل شرائین اخیر کو شاخ در شاخ ہو کر ایٹس یعنے
وریدون مین تمام ہو جاتی ہین اور پھر اُنکے یعنے
شرائین کے ذریعہ سے خون دل مین آتا ہی اور یہ بھی
جاننا چاہیے کہ شرائین ایکبارگی اوردہ مین داخل
نہین ہوتین بلکہ شرائین اور ورید کے درمیان باریک

بیان شرائین

کہ وہ یعنے قلب اوعیہ روح حیوانی اور حرارت

غریزی کا ہی برآمد ہوئی ہین ایک طرف

جب سے دوسری طرف راست سے

اور ایک شاخ واسطے پہونچانے غذا کے

پھیپھڑہ کو کہ اُسکو شریان وریدی کہتے ہین اور

اُسکی شاخون سے غذا تمام پھیپھڑہ کو پہونچتی ہی

بیان آرٹریز یعنے شرائین

اور مجری ہین کہ کیپلروسس کہتے ہین مگر بجز
مائیکراسکوپ یعنی خردبین نظر نہین آتے ازبسکہ
علاج تین قسم پر لکھا ہی ایک یہ تدبیر دوسرے یہ دوا
تیسرے یہ ید لیکن ہمارے زمانہ مین اطبا مقلدین
متقدمین کا التفات بالید پر نہین اسواسطے مختصر
بیان دونون شرائین کا کیا جاتا ہی اول اے آرٹا
دوسرے پلمونری ارٹری یہ شریان جب کہ دل کے
بائین طرف سے نکلتی ہی جیسے کہ پہلے گذرا تین حالت
پلٹتی ہی اول اپنے مخرج سے جانب دہنے دل کے اوپر
کو چڑھتی ہی اُسکو اسنڈنگ یعنی چڑھنے والا حصہ کہتے ہین
اور پھر محراب وار وہان سے گردہ کرکے میل جانب
چپ کے کرتی ہی اُسکو ٹرانس ورس یعنی آڑا حصہ
کہتے ہین اور جب بائین طرف دل سے وریٹبرل
کالم بائین پہلو پر پہونچتا ہی تو ڈسنڈنگ یعنی اترنے والا
حصہ کہتے ہین اس جگہ حصۂ محراب اے ارٹا کا تمام
ہوا کہ تیسرے مہرے پیٹ سے مقابل ہی اس جگہ
ایک سوراخ ہی کہ نام اُسکا اے آرٹک ہی اُسمین سے
نکل کر اُسکی شاخین منتشر ہوجاتی ہین چنانچہ کل
درازی اے آرٹا شریان سے بیس شاخین
نکلتی ہین ازانجملہ پانچ محراب اے آرٹا سے اور
پانچ تھورسیک اور دس ایڈزل سے۔

بیان شرائین

اور دوسری شاخ پہلی شاخ سے بہت
بڑی ہی اسکو نہر البدن کہتے ہین وہ
دو شاخ ہوکر ایک بدن اعلے کی طرف
گئی ہی اور دوسری بدن اسفل کی طرف
اور ان دونون شاخون سے بہت بہت
شاخین ہر جزو بدن مین منتشر ہوگئی ہین

بیان آرٹریز یعنی شرائین

تقسیم شاخہاے اے آرٹا مسلسل

	اے آرٹا محرابی Aorta arch		اے آرٹا تھراسک Aorta Thoracic		اے آرٹا ابڈمنل Abdominal		منیبل Aorta
۱	کارونری آرٹریز Coronary	۱	سبکلیوین Subclavian	۱	فرنک جس سے دو شاخ نکلتی ہین Pharynx	۶	پاپلی ٹیل Papli teal
۲	آرٹریز یعنی انامینیٹا Arteria Innominata	۲	اگزلری یعنی بغل Axillary	۲	کامن الی اکس Common Iliacs	۷	انٹریر ٹبیل Anterior Tibial
۳	کامن کراٹڈ Common Carotid	۳	بریکیل یعنی بازو Brachial	۳	انٹرنل یعنی اندرونی الی اک Internal	۸	ڈارسلیس پیڈس Dorclis Pedis
۴	اکسٹرنل کراٹڈ External Carotid	۴	النر Ulner	۴	اکسٹرنل یعنی بیرونی الی اک External	۹	پوسٹریر ٹبیل Posterior Tibial
۵	انٹرنل کراٹڈ Internal Carotids	۵	ریڈیل Radial	۵	فیمورل Femoral	۱۰	[illegible] Ldryne

یہ ایک بڑی شریان ہی وِنٹریکل یعنی جانب راست
دل سے نکل کر اوپر کی طرف چڑھتی ہی اور محراب
اے آرٹا کے تلے ہوکر دو شاخ ہوکے کہ ایک کا
نام رایٹ یعنی بائین شاخ اور دوسری کا نام لفٹ
یعنی داہنی شاخ کہتے ہین پھیپھڑے مین داخل ہوکر
تمام حصہ پھیپھڑے مین منتشر ہوتی ہین - ان ہردو
شاخ اے آرٹا و پلمونری مین شاخ در شاخ ہین بوجہ
طوالت مختصر لکھا گیا اے آرٹا شریان کہ جانب چپ دل
سے نکل کر تبدیل پکڑتی ہی اوسکے بیان مین لکھا گیا -

تشریح عروق اوردہ

ساخت ان رگون کی بھی مثل شرائین کے ہی تین جھلیون ریشہ دار سے بنی ہین اور بیرت بھی انکے جھلیون سے ہین اندرون جگر سے پانچ شاخین واقع ہین جو شاخین کہ مقعر جگر سے آتی ہین انکو باب الکبد کہتے ہین اور ماساریقا بھی کہتے ہین اور کام ماساریقا کا جذب کرنا لطافت کیلوس کا ہے معدہ سے بیچ جگر کے اور لطافت کیلوس کی معدہ سے جگر مین آتی ہے اسکا نام کیموس ہے اور وہ غذا بعد کی حالت کیموسی کی بکر جگر کے مستحیل با خلاط اربعہ یعنی خون و صفرا و بلغم و سوداکی ہوجاتی ہے اور جو شاخین کہ حدب سے باہر آتی ہین انکو اجوف کہتے ہین اور عروق ماساریقا سے فراخ تر ہین اور انسے بہت شاخین پیدا ہوکر نصفی اعلائے بدن مین اور نصفی اسفل بدن مین واسطے پہونچانے غذا کے ہر عضو کے مابین مین انتشار ہوکر ہر ایک عضو کی غذا پہونچاتی ہین اور عروق اوردہ مین خون روح سے زیادہ ہے بخلاف شرائین کے کہ انمین روح زیادہ اور خون کم ہے اور دو رگین درمیان کبد اور کلیتین کے واقع ہین انکا کام یہ ہے جب کہ غذا مستحیل باختلاط ہو جاتی ہے اور امس مین

تشریح وینس یعنی عروق اوردہ

Veins

ساخت اوردہ کی مثل شرائین کے ہے اور اوردہ سے ایک وہ ہین کہ تمام جسم کا خون ناقص سیاہ جمع کر کے دل کے دہنے آریکل مین پہونچاتی ہین انکو سستم تک سرکیولیشن کہتے ہین اور دوسرے پلمونک سرکیولیشن مین داخل ہین خون سرخ اور صاف پھیپھڑون کے کیلری ویسلس سے جمع کر کے دل کے بائین آریکل مین پہونچاتی ہین تشریح کرنے والون نے جمیع عروق اوردہ کو تین قسم پر لکھا ہے اول سوپر فیشل یعنی اوپری وریدین دوسری ڈیپ یعنی گہری وریدین تیسری سائینس ایک علحدہ قسم کی وریدین ہین کہ کام ورید کا دیتی ہین مگر ساخت مین مختلف ہین اور ساخت وریدون کی اور شریان کی ایک ہے لیکن شریانون پر دونون مین تین پرت رکھتے ہین اور وریدون دو —

تمام جسم کی وریدین پانچ حصون مین تقسیم کیگئی ہین

۱	۲	۳	۴	۵
[illegible]	گردن کی اوردہ	بازو کی اوردہ	[illegible] کی اوردہ	[illegible]

حصہ اول — Head

اول جو کھوپڑی کے باہر واقع ہین چار ہین —

دوم جو کھوپڑی کے اندر واقع ہین سولہ ہین سائنسز جائز غیر مسام دار ساخت کے وریدون —

Neck

اسکے جملہ ورید پانچ ہین —

تشریح عروق اوردہ

اجزاء پانی کے ملحق ہوتے ہین اُس پانی کو
خون سے جدا کرکے بقوت جاذبہ کلیتین کلیہ
اور مثانہ مین پہونچاتی ہو کہ بول اپنے
مخرج سے باہر نکلتا ہو۔

اعصاب

دماغ	نخاع کے	
۷	۳۱ زوج ایک فرد	
	عنق ۸	فقرات پشت ۱۲
	قطن ۵	عجز ۳
	عصص ۳	نخاع ۱- فرد

مجملاً اسکا بیان کیا جاتا ہو یہ عصب ایک جسم ہو
لطیف اور نرم اور پیچیدہ ہو جاتے ہین لیکن
ٹوٹتے نہین اور دماغ اور نخاع یعنے حرام مغز
کہ خلیفہ دماغ کا ہو اُس سے خارج ہوئے ہین
اور جو سات زوج کہ دماغ سے خارج ہوئے ہین
خاص حرکت حواس خمسہ ظاہری اور
حرکت اعضائے عالیہ کی اُنسے ہی متعلق ہو

Upper Extremities

Lower Ditto

Trunks Ditto

تشریح وینس یعنی عروق اوردہ

سُوپرفیشل یعنے اُبھری پرت کے آٹھ
Superfecial
ڈیپ یعنے گہری پرت کے چھ جملہ چودہ

اُبھری پرت کے دو۔
گہری پرت کے پانچ جملہ سات۔

سپیریر وینا کیوا Superior Vena Cava	انفیریر وینا کیوا Inferior Vena Cava	ازیگس Azygos	کارڈیاک Cardiack	ورٹبرل Vertebral	پورٹل Portal	پلمونری Pulmonary
۳	۴	۲	۴	۳	۵	۱

نروز یعنے اعصاب کا بیان
Nerves

نروز جسم سفید لطیف پیچیدہ ہوتا ہو ٹوٹنے مین نہین آتا مرکب
دو ریشون سے کہ ایک کا رنگ سفید دوسرا رنگ خاکستری
مخرج اُسکا دماغ ہو منقسم اور دو قسم کے یعنے اپنے مخرج سے دو دو
یعنی دو دو خارج ہوتے ہین اگرچہ تشریح دماغ کی آگے آتی ہو
مگر اس جگہ بھی کہ دماغ مبادی اعصاب کا ہو کچھ مختصر بیان
کرنا ضرور ہو پس یعنی دماغ کہ مراد مغز دماغ سے ہو جگہ
اُسکی خاص کھوپڑی کے اندر واقع ہو منقسم اور تین حصون کے
ہو حصہ اول بڑا کہ مراد مقدم سر بطن اول سے ہو کہ انگریزی
میں سیریبرم کہتے ہین حصہ دوم سریبیلم یعنی چھوٹا حصہ
کہ مراد بطن اوسط سے ہو حصہ سوم مڈلا اوبلانگیٹا کہ مراد بطن
مؤخر سے ہو اور سپائنل کارڈ یعنی حرام مغز گویا دم بطن مؤخر

اعصاب

دوسرے وہ کہ تشدد اور انتقام ضبط اور ربط اور اعضاؤن کا مثل استخوان کے بوساطت غضرون کے اُسنے ہی اور انکو رباط کہتے ہین اور یہ اُسنے قوی ہین تیسرے ان دونون نوع سے آمیختہ ہین اور دونون سے قوی تر ہوتے ہین اُنکو وتر کہتے ہین اور اس نوع کو بھی کیفیت حس اور حرکت کی حاصل ہی تمام اعصاب بیچ بدن کے عروق سے بناوٹ پاکر جلد بدن تک پراگندہ ہوے اور وہ کشادگی کہ اُنکی بناوٹ سے پیدا آتی ہی اسکو مسام کہتے ہین اور ایک

نروز یعنی اعصاب کا بیان

اسپائنل جو نروز حرام مغز سے خارج ہوتے ہین Spinal وہ جملہ اکتیس زوج ہین

سروِکل یعنی گردن [illegible]	ڈارسل یعنے مہرۂ اضلاع [illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible] ۵	[illegible]

سراویکل یعنے گردن کے زوج
Cervical

ان اعصاب کے آٹھ جوڑے ہین پہلا [illegible] گردن [illegible] مہرے [illegible] کے درمیان اور دوسرا [illegible] کے درمیان سے اسیطرح باقی جوڑے بھی دو دو مہرون کے درمیان باہر آتے ہین مگر آٹھوان جوڑا گردن کے اخیر [illegible] کے اول مہرے کے [illegible] نکل کر آٹھون [illegible] [illegible] کہ جملہ آٹھ جوڑے ہین گردن کی جلد کے نیچے منتشر ہوتے ہین [illegible]

سراویکل [illegible] مثل [illegible] مجموعہ [illegible] خالی نہ تھا ہی زیادہ تشریح کی گنجایش اس مختصر مین نہین یہ دونون حال سراویکل کے جوڑون سے ملتے ہین

ڈارسل یعنے مہرون کے اعصاب
Dorsal

پہلے معلوم کیا گیا کہ یہ ۱۲ زوج مگر ۱۲ طرف راست اور ۱۲ طرف چپ چنانچہ پہلا عصب پہلے اور دوسرے ڈارسل مہرون کے درمیان سے اخیر عصب ڈارسل اور پہلے مہرے کمر سے باہر آتا ہی ازبسکہ یہ اعصاب نسبت اعصاب سراویکل کے بہت چھوٹے ہین پہلے عصب سے لیکر دسوین تک [illegible]

اعصاب

عصب کہ اسکو عصبۂ مجوفہ کہتے ہین دماغ سے
بیچ آنکھ کے آیا ہی زوج باصرہ بیچ جوف اسکے
کے آتی ہی کہ ثقبہ آنکھ مین واقع ہی اور ایک شاخ
زوج دماغ سے بیچ ایک جھلی کے لپٹی ہوئی
اور عضلات اسکے بیچ دل اور شش اور
حجاب کے منتشر ہو کہ بیچ معدہ اور دیگر احشا
کے آئے ہین بسا رکنے دماغ اور معدہ کی
اسی سے ہی احساس شی بدبو اور کریہ کی ہی کہ
اسی سے غثیان اور مجموع اور قی حادث
ہوتی ہی اور برودت پانی سرد کی

نروز یعنے اعصاب کا بیان

Intercostals

بارھون تک بڑے ہوتے جاتے ہین ڈارسل عصاب
مثل سرادیکل اعصاب کے انٹروڑیبرل سوراخون
کے نکلنے کے بعد دو شاخون پر منقسم ہوجاتے ہین
پچھلی شاخون کو ڈارسل اور اگلی شاخون کو انٹرکاسٹل کہتے

لمبر یعنے کمر کے اعصاب

Lumbar

یہ شمار مین پانچ جوڑ ہین نسبت ڈارسل اعصاب کے
بڑے ہین اور پہلے عصب سے پانچوین تک در از
ہوتے جاتے ہین اور یہ اعصاب ہر انٹرویٹبرل
سوراخون سے نکل کر دو شاخون مین منقسم ہو کر
پچھلی شاخین کمر اور سُرین کی جلد کے نیچے پھیل
جاتی ہین اور اگلی شاخون کا بیان یہ ہی لمبر پلکسس

Plexus

یہ جال بالائی اعصاب لمبر کی اگلی شاخون اخیر ڈارسل
عصب کے ڈارسائی لمبر کی اگلی شاخ سے مل کر بنا ہی

سیکرل اور کاکسیجیل کے اعصاب

Sacral

یہ دونون مل کر شمار مین چھ اعصاب ہین یہ تمام اپنے
مخرج سے نکل کر دو دو شاخون یعنے درونی اور بیرونی
شاخون پر منقسم ہوجاتے ہین چنانچہ شاخہائے بیرونی
سُرین کی جلد مین اور درونی پشت کی جلد مین منتشر
ہوجاتی ہین اور یہ ان سب اعصاب کی شاخون سے
مل کر سیکرل پلکسس یعنے جال بن جاتا ہی اول بیان کیا گیا ہی
کہ مخرج اعصاب کے دو ہین ایک دماغ دوسرا حرام مغز

اعصاب

کہ درمیان دونون ابروؤن کے محسوس ہوتی ہی

اسی سے ہی اور بیچ حالت نقصان ہضم کے صعود

بخارات کا کہ کیا دس سے بیچ دماغ کے ہوتا ہی مشارکت

اینی کے ہی اور درد سر ہین کہ عارض ہوتا ہی اسی سے

ہوتا ہی خلاصہ یہ کہ فائدہ ذاتی اعصاب کے ایصال

حس اور حرکت یا غرض توثیق اور تشدید اعضا کی اور

حاصل ہونا شعور کا بھی اعصاب کے حس کو شل جگر اور

طحال و کلیہ یعنی گردہ کو اسی اعصاب ورعشا کہ گرد

نروز یعنے اعصاب کا بیان

جسکا بیان ختم ہوا اب دوسرے مخرج سمپیتھٹک کے اعصاب کا کہ مخرج اُسکا جدا جدا ہی ایک ہی مرکز سے نہین بلکہ کئی مرکزون سے ہی بیان کیا جاتا ہی -

Sympathetic

۱ کرنیل گنگلی نیس کا بیان

Ganglions

یہ ایک چھوٹا چار گوشہ اور جوڑا جسم خانہ مین اُبھار ہی آٹھ یا نو شاخین نکلکر طبقات آنکھ مین پھیل جاتی ہین

۲ سروائیکل گنگلی نیس کا بیان

Cervical Ganglions

یہ ایک دراز عریض ابھار کھوپڑی کی جڑ سے اُٹھا ہی اس سے پانچ شاخین نکلکر اور اجزا سے ملکر پلیونری پلیکسس بنتا ہی

۳ تھوریسک گنگلی نیس کا بیان

Thoracic Ganglions

یہ ریڑھ کے ستون ڈارسل حصہ کے ہر پہلو پر بارہ یا دس اور سہ گوشہ صورت کا ایک جسم ہر ایک پسلیون کے سرون پر جھلی سے پوشیدہ واقع ہین انہین سے اور اُنکے سوا اُبھار سے شاخین اُٹھتی ہین اور ہر جگہ جسم مین پھیل جاتی ہین

۴ لمبر گنگلی نیس کا بیان

Lumbar Ganglions

یہ مہرہ کمر اور سواس مانس کے اگلے کنارے کے قریب واقع ہی اسمین چار شاخین نکلتی ہین اور سوا اُنکے دو شاخین ایک اور اُبھار سے کہ جو دوسرے سے ملتا ہی اسی طرح کی شاخین نکلتی ہین اور اُبھارون سے بھی شاخین نکلکر بدن مین پھیل جاتی ہین

اعصاب

اُسکے ہی ہوتا ہی۔

بیان عضلات

یہ ایک جسم ہی کہ مرکب گوشت اور عصب اور وتر اور رغشا سے متحرک بالارادہ اور شکل انکی مختلف ہی جس جگہ کہ واقع ہوے ہین موافق اُس جگہ کے شکل اُنکی ہی بڑے عضو مین جیسے فخذ یعنے سُرین اور ہاتھ پاؤن اور جو جو کہ عضو بڑے ہین اُنکے موافق بڑے اور جو عضو کہ چھوٹے ہین جیسے رخسار پیشانی

نروز یعنے اعصاب کا بیان

۵ سیکرل گنگلی ئینس
Sacral Ganglions

یہ جو شمار مین کہین چار کہین پانچ جوڑ ہین سیکرم ہڈی کے اگلے سوراخون کے قریب واقع ہین ماسوا اُنکے اور شاخین بھی اکثر جگہ کے اعصاب سے نکلکر تمام جسم مین منتشر ہوتی ہین۔

بیان عضلات یعنی مسلز
Muscles

ترکیب عضلات کی گوشت اور نروز یعنی اعصاب اور سانیوئیل یعنے غشاؤن سے مرکب ہی اور ہڈیون سے پیوستہ واسطے ہمواری جسم کے ہڈیون کو برابر کرنے والا اور ساخت اُنکی کہین دراز جیسے ہاتھ پاؤن کے عضلات کہین کم کہین گول کہین بشکل مثلث کہین مدور اور مربع برنگ سُرخ ازبسکہ حرکات ہر عضو کی مختلف ہی نام ہر ایک عضلے کا بھی مختلف ہی اور اس صورت مین کہ بدن مین ایک حرکت تو اختیاری دوسری بے اختیاری ہی جیسے کہ حرکات قلب اور معدہ اور امعا وغیرہ کی اور حرکت اختیاری جیسے حرکت ہاتھ پانون وغیرہ کی از انجا کہ اس مختصر مین زیادہ بیان کی گنجائش نہین اسواسطے فقط شمار عضلات تمام بدن کے چار جہت پر تقسیم کرکے لکھے گئے ہین۔

بیان عضلات

پلکین اور بھوین اور مانند اُنکے چھوٹے
ہوتے ہین اور کہین مثلث کہین مدور کہین
مربع کہین طویل کہین عریض جیسے پیٹ
اور شانون مین اور حرکات انقباضی اور
انبساطی اور حرکت تمام اعضاے بدن
کی اُنسے ہی اور حرکات اُنکی ایک
اختیاری ہی دوسری بے اختیاری
حرکت بے اختیاری وہ جیسے حرکت قلب
ومعدہ و امعا وغیرہ اور حرکت اختیاری جیسے
کہ ہاتھ پاؤن ہونٹھ منھ ناک آنکھ بھون اُنگلی
پہونچا کہنی گھٹنہ وغیرہ اور سر و چہرہ یعنی

بیان عضلات یعنے مسلز

شمار عضلات تمام بدن کا اوپر چار جہت کے لکھا ہی

عضلات سر و گردن کے	[illegible]	عضلات شانہ و بازو و ساعد و دست کے	[illegible]

۱		عضلات سر و گردن و چہرہ [illegible]
[illegible]	۱	خاص کھوپڑی مین صرف ایک عضلہ [illegible] سر اور پیشانی تک منبسط یعنی پھیلا [illegible] پیشانی کی کھال کو اوپر کی طرف کھینچتا ہی
[illegible]	۱	مانند دائرہ کے خانۂ چشم کو گھیرے ہوے [illegible] آنسو کو دباکر لیجاتا ہی اور پلکون کو بند کرتا ہی
״	۲	ابرو کو نیچے کی طرف دباتا ہی جیسے حالت غصہ یا غور اور فکر مین دونون ابروؤن کو ملا دیتا ہی
[illegible]	۳	آنسو کو بہ آسانی نکال دیتا ہی۔
״	۴	پلک بالائی کو ابرو کیطرف اٹھاتا ہی جملہ دو زوج کے جا [illegible]
״	۱	آنکھ ڈھیلے کے بالائی سطح پر قریب پاؤ انچہ کے کانیان کے نیچے جاتا ہی۔
״	۲	آنکھ کے ڈھیلے کے زیرین سطح پر واقع ہی۔
״	۳	آنکھ کے ڈھیلے کے اندر کاریان طبقہ کے پیچھے جاتا ہی
״	۴	آنکھ کے ڈھیلے کو اندر کی جانب چشم خانہ مین کھینچتا ہی
״	۵	آنکھون کو سامنے اور درونی جانب مین کھینچتا ہی
	۶ زوج	آنکھ کو پیچھے اور باہر کی جانب کھینچتا ہی۔
[illegible]	۱ ۴	ناک اور منخرین کی حرکت ان چار عضلون سے ہی

بیان عضلات

رخسار اور گردن اور گلو اور آنکھ اور زبان

اور ناک اور کان اور لب اور ابرو اور

جبڑہ بالائی اور زیرین ان تمام اعضا کے کو

کی حرکت کے واسطے ہر ایک جگہ ہر ایک

عضلہ دافع ہو کوئی گردن کو جانب راست

اور چپ کے پھراتا ہو اور کوئی آگے پیچھے کو

اور کوئی ایک ان جھکاتا ہو کوئی حرکت چشم

بیان عضلات یعنی مسلز

نام عضو	عضلات	
لب بالائی Upperlip	۶	کھولنے اور بند کرنے اور سکڑنے اور داہنے
	״	بائیں پھرانے کی حرکت دینے والے ہین
لب زیرین [illegible] Lowerlip	۲	نیچے اور اونچے اور داہنے بائین کی حرکت ان تینون عضلون سے ہو - جملہ ۱۱ - زوج یک فرد
[illegible] جبڑہ Maxillary	۵	اسمین تین مشترک ہین بالائی اور زیرین جبڑے کی حرکت دینے کو اور دو خاص زیرین جبڑے سے تعلق رکھتے ہین -
[illegible] Auricular	۳	انسان کے کان کو حرکت نہین مگر بہائم مین عیان ہو -
[illegible] Cervic[illegible]	۲	حرکت پس و پیش اور راست چپ کی ان عضلون سے ہو -
[illegible] Oshyoides	۸	اس ہائی ایڈیز کو اور زبان کو اوپر اٹھاتے ہین -
[illegible] Pharynx	۴	بوقت نگلنے لقمہ کے مدد دیتے ہین -
[illegible] Glottis	۵	پہلا تالو کو اوپر اٹھاتا ہو اور دوسرا پہلے سے ملجاتا ہو تیسرا کوّے کو اوپر اٹھاتا ہو اور چھوٹا کرتا ہو چوتھا زبان کو اوپر اٹھاتا ہو اور تالو کو نیچے دباتا ہو کہ لقمہ بہ آسانی چلا جائے پانچوان فیرنگس کو نگلنے کے وقت اوپر اٹھاتا ہو -

بیان عضلات

و پلک کی اور کوئی حرکت حلق مین بوقت
نگلنے لقمہ کے مدد دیتا ہی کوئی لب کی حرکت
دائین بائین کرنے کو اور کسیکو لب بند
کرنے کی حرکت ہی کہ بوقت کھانے کے
ہوتی ہی اور کوئی آنکھ کے آنسو خارج اور
جذب کرنے کو مدد دیتا ہی یہ سر سے
تا بہ گردن کے عضلون کا بیان کیا گیا اور
عضلات کہ تنور بدن مین واقع ہین یعنے

بیان عضلات یعنے مسلز

نام عضو	تعداد عضلات	
[illegible] Larynx	۶	یہ کری حلق مین واقع ہی اور مجرائے ہوا اور غذا کے اوپر ہی تمام حرکتین اسکی ان عضلون سے ہی
گردن کے عضلات		ایک عضلہ دو ہو کر گردن کو سامنے اور سست حرکت دیتا ہی دوسرا بذریعہ چار عصاب کے گردن اور سر کو سامنے جھکاتا ہی تیسرا اور چوتھا گردن کو اپنی طرف جھکاتا ہی اور پانچوان و چھٹا پسلی کو سانس لینے کے وقت اوپر اٹھاتا ہی
	۲	ٹرنگ یعنی عضلات دھڑ کا بیان Trunk
نام عضو	تعداد عضلات	
سینہ اور پہلو	۱	مونڈھے کے جوڑنے گویا لٹکا ہوا ہی پسلیون کے اٹھانے اور سینہ کے پھیلانے مین مدد دیتا ہی
	۲	کندھے کو سامنے اور اپنی طرف کھینچتا ہی اور پہلوؤن کے اوپر اٹھانے مین مدد دیتا ہی
	۳	کندھے کو سامنے اور نیچے کھینچتا ہی اور پہلی پسلی کو سانس لینے کے وقت اوپر اٹھاتا ہی
	۴	وقت تنفس کے پسلیون کو اٹھاتا ہی اور شانہ کو سامنے کی جانب کھینچتا ہی۔
	۵	یہ عضلہ دو طرف کو گیا ہی ایک پسلیون کے اوپر جس وقت سانس لیتے ہین تو پسلیون کو اوپر کھینچتا ہی اور دوسرا نیچے گیا ہی پسلیون کو بوقت سانس چھوڑنے کے نیچے کو جھکاتا ہی
	۶	یہ عضلہ پسلیون کو اٹھاتا ہی۔

بیان عضلات

پسلیون کو اُٹھاتے ہین اور سینہ کے

پھیلنے مین مدد کرتے ہین کوئی کندھے کو

آگے لاتے کوئی پیچھے لیجاتے ہین اور

پہلوؤن کے اوپر اُٹھاتے ہین کوئی کھینچتے ہین

اور کوئی بوقت تنفس کے پسلیون کو

اوپر و نیچے کرتے ہین کوئی پسلیون کی

کڑیون کو نیچے دباتے ہین سب بعضے

دھڑ کو طرف راست وچپ اوپر

بیان عضلات یعنی مسلز

نام عضو	عضلات	
[illegible]	۷	پسلیون کی کڑیون کو نیچے دباتا ہی جیسا کہ سانس چھوڑنے کے وقت۔
[illegible] Abdomen	۱	یہ عضلہ بوساطت آٹھ گوشت دار سرون کے آٹھ اخیر پسلیون کی کڑیون سے شروع ہوکر انسی فارم کری کے زیرین کنارے جا چمٹتا ہی
	۲	دھڑ کو سامنے جھکاتا ہی اور جب متحرک ہوتا ہی تو دھڑ کو اپنی طرف کھینچتا ہی۔
	۳	خصیہ کو اوپر اُٹھاتا ہی۔
	۴	پیٹ کے درونی آلات کو دباتا ہی و بوقت تنفس مدد دیتا ہی۔
	۵	سینہ کو پلوس پر جھکاتا ہی۔
	۶	پانچوین عضلے کا مددگار ہی۔
[illegible]	۱	اسکو عربی مین حجاب حاضر کہتے ہین کہ تمام آلات شکم اور جگر پر پھیلا ہوا ہی اسکے اور رباط اور پسلیان بھی متعلق ہین۔
	۲	ریڑھ کو ایک طرف جھکاتا ہی اور بوقت تنفس اخیر پسلی کو اندر کی طرف کھینچتا ہی
	۳	ران کو پھیرتا ہی یعنی جسم کو کولہ پر چڑھاتا ہی
	۴	جسم کے جھکانے یعنی کولہ کو اُٹھانے مین دیتا ہی
	۵	ٹانگ کے موڑنے اور باہر کی طرف نکالتے مین سواس مگنس کو مدد دیتا ہی۔

بیان عضلات

آگے پیچھے ہونے کو مدد دیتے ہین کوئی

خصیون کو اوپر اٹھاتے ہین یعنے پیٹ

کے درمیانی آلات کو مدد دیتے ہین کوئی

سینہ کو پلوس پر جھکاتا ہی کوئی ریڑھ کو

ایک طرف جھکاتا ہی کوئی کولے کو اوپر چڑھاتا

اور کوئی جھکانے مین مدد کرتا ہی کوئی

ٹانگ کے موڑنے مین اور آگے پیچھے کرنے

اور ان کے ملانے اور جدا کرنے کو مدد دیتا ہی

بیان عضلات یعنے مسلنہ

۳	Posterior بیک یعنی پیٹھ کے عضلات کا بیان اسکے چھ پرت ہین	
نام عضو	عضلات	
پرت اول	۱	کندھے کو اٹھاتا و پیچھے کو کھینچتا ہی اور سر کو بھی پیچھے کھینچتا ہی۔
	۲	کندھے اور بازو کو نیچے دباتا اور اندر کھینچتا ہی
پرت دوم	۱	شانہ کو اوپر اٹھاتا ہی۔
	۲	کندھے کو اوپر اٹھاتا اور پیچھے کھینچتا ہی
	۳	مطابق دوسرے عضلہ کے ہی۔
پرت سوم	۱	سوپیریر پسلیون کو اٹھاتا اور باہر کھینچتا ہی۔
	۲	انفریر پسلیون کو دباتا اور اندر کو کھینچتا ہی اور پنجرے کو سانس لینے کے وقت چھوٹا کرتا ہی
	۳	یہ عضلہ سر کو نیچے اور اپنی طرف کھینچتا ہی۔
	۴	گردن کو ایک پہلو پر اور کچھ پیچھے کو بھی کھینچتا
[illegible]	۱	ریڑھ کو بڑھاتا اور ایک پہلو پر کھینچتا ہی اور وقت تنفس کے پسلیان دباتا ہی۔
	۲	یہ عضلہ گویا شاخ عضلہ اول کا ہی۔
	۳	ریڑھ کو بڑھاتا اور ایک پہلو کیطرف کھینچتا ہی۔
	۴	یہ عضلہ تینون عضلات بالائی سے ایک شمار کیا جاتا ہی
[illegible]	۱	گردن بڑھاتا اور پہلو پر کھینچتا ہی اور پسلیون کو اٹھا کر حال تنفس مین مدد دیتا ہی۔
	۲	مطابق عضلۂ اول کے ہی۔

بیان عضلات

کوئی ریڑھ کے مہرون کو ایک دوسرے پر
پھراتا ہی کوئی پیشاب کے خارج کرنے پر
مدد دیتا ہی کوئی نازہ کو دباتا کوئی کھولتا ہی
کوئی مقعد کو اوپر کھینچتا ہی اور کوئی
ایستادگی رحم کی قائم کرتا ہی کوئی فرج کے
سکڑنے مین کام آتا ہی کوئی پہونچے کو
سامنے کی طرف کھینچتا ہی کوئی سیدھا
کرتا ہی کوئی مفاصل پر ایک انگلی کو

بیان عضلات یعنی مسلز

نام عضو	عضلات	
[illegible]	٣	گردن کو بڑھاتا اور سر کو نیچے اور کچھ پہلو پر جھکاتا ہی-
	٤	گردن کو پھراتا اور سر کو گردن پر قائم رکھتا ہی
[illegible]	١	گردن کو بڑھاتا اور اپنی طرف جھکاتا ہی-
	٢	دھڑ کو سنبھالے رہتا ہی اور ریڑھ کو ایک پہلو پر اور کچھ نیچے کو جھکاتا ہی-
	٣	سر کو اٹھاتا اور پیچھے کو کھینچتا ہی-
	٤	یہ عضلہ سوم کو مدد کرتا ہی-
	٥	سر کو اور پہلے مہرے کو دوسرے مہرے پر گھماتا ہی
	٦	سر کو پیچھے کو اور ایک پہلو پر جھکاتا ہی-
[illegible]	١	اسمین چھوٹے چھوٹے کئی عضلات ہین ریڑھ کے سطحون کو سنبھالتے اور ایک مہرے کو دوسرے مہرے پر گھماتے ہین-
	٢	یہ بھی کئی عضلے ہین ریڑھ کو بڑھاتے اور سہارا دیتے ہین-
	٣	یہ بھی چھوٹے چھوٹے کئی عضلات ہین ریڑھ کو سہارا دیتے اور سنبھالے رہتے ہین-
	٤	پرنیم Perinaeum یعنی اعضائے تناسل کے عضلات
نام عضو	عضلات	
[illegible]		پیشاب اور منی کو نکالتا ہی-

بیان عضلات

آپسمین ملاتا ہی اور کوئی کھولتا ہی کوئی

اُنگلیون کو آپسمین ملاتا ہی اور جدا

کرتا ہی اور بعضون نے ان عضلات کو

اعضاے مرکبہ سے شمار کیا ہی اور

تعداد عضلات مین اختلاف ہی صاحب کامل

ہالول ۵۵۴ اور شیخ جالینوس ۵۲۹

اور محمد اسمٰعیل صاحب ذخیرہ ۵۱۸

بیان عضلات یعنے مسلز

نام عضو	عضلات	
عضلات ذکر	۲	ذکر مین تندی لاتا ہی۔
	۳	پریم کی وسعت تنگ کرتا ہی اور بلبوک کے سرا کو سنبھالے رہتا ہی اور عضلۂ اول کو مدد دیتا ہی۔
	۴	نازہ کو دباتا اور سکوڑتا ہی۔
	۵	مقعد کو تنگ کرتا ہی اور سکوڑتا ہی۔
	۶	مددگار اور مطابق عضلۂ پنجم کا ہی۔
	۷	بلبوک ولیسر اکو سہارا دیتا ہی اور مقعد کو اوپر اُٹھاتا ہی۔
	۸	بلوس کے زیرین حصہ کے بند کرنے مین عضلۂ ہفتم کو مدد دیتا ہی
عضلات اناث	۱	یہ مقابل اسفنکٹر ویجانی کے یعنے فرج کے ہی Vagiee
	۲	کلی ٹرس یعنی رحم کی استادگی اسی سے ہی Clitoris
	۳	یہ ویجانیہ سے جا ملتا ہی Vaginia
	۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹	یہ پانچوین عضلات مثل ہر پنج عضلات ۴۔ شانہ ۸۔ ذکور کے حامل ہین۔
		شانہ و ساعد و بازو و دست کے عضلات Deltsides
شانہ یعنے مونڈھا	۱	بازو کو بدن سے جدا کرتا ہی اور پیچھے کو کھینچتا اور اندر کی طرف پھراتا ہی۔
	۲	ڈلٹائیڈ عضلے کو بازو کے اُٹھانے اور بدن سے جدا کرنے مین مدد کرتا ہی۔
	۳	بازو کو باہر کی طرف گھماتے ہین۔

بیان عضلات

اور خواجہ ابو القاسم جوامع بھی اختلاف رکھتا ہے

غشا

جسم عصبانی ہے لطیف منتسج یعنے بنے ہوئے

رباط اور اعصاب حساسہ سے اور کام

اسکا ایک یہ ہے کہ عضو بے حس کو حس

پہونچاتی ہے جیسے کبد اور طحال اور کلیہ

کو ان سب کے جسم بے حس مین

بیان عضلات یعنے مسلز

نام عضو	عضلات	
شانہ یعنے مونڈھا	٥	یعنی سپلیس فرارسالی کو ہیومرس کے اندر کی طرف گھمانے اور نیچے اور پیچھے کھینچنے مین مدد کرتا ہے۔ یہ پانچون عضلے سوائے اُن کامون کے جو ہر ایک کے نیچے لکھے گئے حفاظت و مضبوطی مفاصل کی بھی کرتے ہین
	٦	بازو کو اوپر اٹھاتا ہے اور بدن سے جدا کرتا ہے
بازو	١	ہیومرس یعنی بازو کو اندر یعنی بدن کی طرف کھینچتا ہے
	٢	ساعد کو بازو کے اوپر کھینچتا ہے۔
	٣	ساعد کو بازو پر کھینچتا ہے۔
	٤	ساعد کو پھیلاتا ہے۔
[illegible]	١	ساعد کو پٹ کرتا ہے۔
	٢	کلائی کو ساعد پر سامنے کی طرف کھینچتا ہے
	٣	پالمر فیشیا کو تنگ کرتا ہے فلکسر کارپائی النی بس کو کلائی کے ساعد پر سامنے کیطرف کھینچنے مین مدد کرتا ہے
	٤	انگلیون کو دوسری گرہ پر موڑتا اور بند کرتا اور کلائی کو ساعد پر سامنے کی طرف کھینچتا ہے۔
	٥	یہ عضلہ دوسرے عضلہ کے مطابق ہے۔
[illegible]	١	چارون انگلیون کو اخیر گرہ پر موڑتا اور بند کرتا اور کلائی کو ساعد پر سامنے کی طرف کھینچتا ہے۔
	٢	انگوٹھے کو ہتیلی پر بند کرتا ہے۔
	٣	یہ عضلہ مطابق عضلۂ اول کے سے برت کے ہے۔

بیان عضلات یعنی مسلز

نام عضو	عضلات	
[illegible]	١	ساعد کو چیت کرتا ہی-
	٢	کلائی کو پھیلا کر ہاتھ کو پیچھے کی جانب کھینچتا ہی
	٣	مطابق پہلے کے ہی-
	٤	اُنگلیون کو کھڑا کرتا اور اُسکی گرہون کو پھیلاتا ہی
	٥	اُنگلی کو سیدھا کرتا اور پھیلاتا ہی-
	٦	کلائی کو ساعد پر پھیلاتا اور ہاتھ کو پیچھے کی جانب جھکاتا ہی-
	٧	ٹرایسپس کو مدد کرتا ہی- Supinator Radu Luns
[illegible]	١	سوپائی نیٹر ریڈیائی لانگس کے مطابق ہی
	٢ و ٣	انگوٹھے کو پھیلاتا اور اُنگلیون سے جدا کرتا ہی
	٤	انگوٹھے کے آخر گرہ کو پھیلاتا ہی-
	٥	اُنگلی کے دوسرے اور تیسرے فیلنگس تمام ہوتا ہی
[illegible]	١	انگوٹھے کو اور اُنگلیون سے جدا کرتا ہی-
	٢	مطابق اول کے ہی-
	٣	انگوٹھے کی پہلی گرہ کو ہتھیلی کی جانب موڑتا ہی
	٤	انگوٹھے کو اور اُنگلیون سے ملاتا ہی-
[illegible]	١	فیشیا کو تنگ کرتا ہی-
	٢	چھوٹی اُنگلیون سے اور اُنگلیون کو جدا کرتا ہی
	٣	چھوٹی اُنگلیون کو ہتھیلی کی طرف جھکاتا ہی-
	٤	چھوٹی اُنگلیون کو اور اُنگلیون سے ملاتا ہی
		سوا ان عضلات مذکورہ کے چار عضلے اور ہیں جو ہر ایک ہتھیلی میں ہیں

بیان عضلات

مگر جو جھلی کہ اُنکے اوپر پیچیدہ ہی اس

جھلی سے انکو حسن ہوتی ہی اور دوسرے

کام اُسکا مضبوط اور قائم اوپر پیچیدہ رکھنا

اوپر شکل اور وجود کے ہر ایک کا ہی اور

صفاق ایک نوع غشا کی ہی-

لحم

پیدائش اسکی مثانت خون سے ہی اور برودت

بیان عضلات

اور یبوست عاقدہ اسکی ہی اور فائدہ لحم سے

ہمواری تخلخل اعضا کا ہی۔

سمن یعنے چربی

یہ ماہیت دم رقیق اور چرب سے ہی اور

فائدہ اسکا یہ ہی کہ دسوست یعنی دہنیت

اسکی یبوست اعضا کو نرم اور تر رکھتی ہی

بیان عضلات یعنے مسلز

نام عضو	عضلات	کولہ و ران و ٹانگ و پانون کے عضلات
۴		
[illegible]	۱ و ۲	ایک ران کو دوسری ران سے جدا کرتا اور پلوس کو فیمر ہڈی کے سر پر ٹھہراتا اور سنبھالتا اور ران کو باہر کی جانب گھماتا ہی۔
	۳	مطابق بالائی دو عضلون کے ہی مگر وے ران باہر کی طرف گھماتے ہین اور یہ اندر کی طرف
	[illegible]	ران کو باہر کی طرف گھماتا ہی۔
ران کے سامنے کی جانب	۱	فیشیا لیٹا کو تنگ کرتا ہی اور جانگھ کو اندر موڑتا ہی
	۲ و ۳	پنڈلی کو ران پر پیچھے اور ران کو پلوس کی ایک طرف کھینچتا ہی اور ران کو دوسری ران پر بیجانے اور رکھنے مین مدد کرتا ہی۔
	۴	عضلات مذکورہ بالا کے مطابق ہی۔
	۵	سائنوویل جھلی کو سنبھالتا ہی۔
درونی جانب	۱	ران کو دوسری ران سے ملاتا اور جانگھ کو باہر کی جانب کھینچتا ہی۔
	۲	ران کو پلوس کے اوپر کھینچتا اور ران کو ران سے ملاتا اور باہر کی جانب گھماتا ہی۔
	۳	ران کو دوسری ران سے ملاتا اور ران کو باہر گھماتا ہی
	۴	مطابق دوم و سوم کے ہی۔
	۵	مطابق ۲ و ۳ کے اور ما وراے اسکے سارٹوریس عضلہ کو پنڈلی کی ران پر پیچھے کیطرف موڑنے مین بھی مدد کرتا ہی۔

بیان عضلات

شعر یعنی بال

تولید اسکی فضلۂ ہضم آخرین سے اور

ماہیت اسکی بخارہ دخانی سے ہی کہ تما سات

اجزاے ارضیہ بیچ مسام جلد کے مستحیل اور

منعقد ساتھ اس شکل کے ہوجاتے ہین اور

جو رطوبت بدن کی لزج اور حرب مسام سے

باہر آتی ہی باعث درازی اسکے کا ہی

بیان عضلات یعنے مسلز

نام عضو	عضلات	
[illegible]	۱ و ۲ و ۳	یہ ٹانگ کو ران پر پیچھے کی جانب موڑتا ہی۔
[illegible]	۱	قدم کو ٹانگ پر سامنے کی طرف اُٹھاتا او کھینچتا ہی اور کچھ اندر کی طرف بھی موڑتا ہی۔
	۲	پانون کی چار بیرونی انگلیون کو پھیلاتا اور سیدھا کرتا ہی۔
	۳	انگوٹھے کو پھیلاتا اور سیدھا کرتا ہی۔
	۴	قدم کو ٹانگ پر سامنے کی طرف اُٹھاتا اور کھینچتا اور کچھ باہر کی طرف بھی موڑتا ہی۔
[illegible]	۱ و ۲	پانون کو پھیلاتا اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہی اور مطابق عضلۂ چہارم سامنے کی جانب کچھ باہر کی جانب گھماتا ہی
[illegible]	۱	ٹخنہ کے جوڑ کو پھیلاتا اور ایڑی کو پیچھے کی طرف اُٹھاتا اور کھینچتا ہی۔
	۲	اول عضلہ کی مدد کرتا ہی بوقت حرکت کرنے کے
	۳	مطابق ہر دو عضلات مذکورہ بالا کے ہی۔
	۴	گھٹنے کو پیچھے کی جانب موڑتا ہی۔
	۵	چارون انگلیون کو اُنکی اخیر گرہ پر پیچھے کی طرف موڑتا ہی اور ٹخنہ کے جوڑ کو پھیلاتا ہی۔
	۶	پانون کو پیچھے کی طرف کھینچتا اور ٹخنہ کو پھیلاتا ہی۔
	۷	ٹخنہ کو پھیلاتا ہی۔
[illegible]	۱	انگلیون کو پھیلاتا ہی۔
	۲	یہ شمار مین چار عضلے ہین پہلا تو دوسری انگلیون کچھ انگوٹھے سے ملاتا ہی اور باقی تین تین انگلیون کو ایک دوسرے سے جدا کرتا ہی

بیان عضلات

اورجس جگہ کہ بخارات بند کو رکہ مادہ بالون کا ہی

مسام سے نفوذ نہین کرتا ہی یا کرتا ہی اور تابانہ

انعقاد رطوبت قائم نہین رہتی اور تحلیل پاجاتی

ہی اس سبب سے بال نہین ہوتے اور بعضی جا

واسطے زینت کے خالق حقیقی نے پیدا نہین کیے

تشریح اعضاے مرکبہ

تشریح دماغ

حیوان واسطے بقاء جسم اور نوع کے محتاج اوپر چند قوت کے ہوتا ہی ایک قوت نفسانیہ کہ متعلق روح نفسانی سے ہی اور اللہ تعالے نے معدن اُسکا دماغ کیا ہی اور آلات اسکے پس قوت حس و حرکت اختیاری اور تمیز اور شعور نیک و بد کا اور دیکھنا اور سونگھنا اور دریافت کرنا ذائقہ اور جلد کا سرد و گرم کو دریافت کرے یعنی حواس خمسہ اور اُنکے آلات دماغ

بیان عضلات یعنی مسلز

نام عضلہ	عدد عضلات	
[illegible]	۱	انگوٹھے کو اور انگلیون سے جدا کرتا ہی -
	۲	چھوٹی اُنگلی کو اور اُنگلیون سے جدا کرتا ہی -
	۳	اُنگلیون کو دوسری گرہ پر موڑتا اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہی
	۴	یہ عضلہ اسکی حرکت مین مدد کرتا ہی -
	۵	یہ عضلہ ٹانگ کی پشت کی جانب کے پانچوین عضلے کو مدد کرتا ہی -
	۶	انگوٹھے کو پہلی گرہ پر پیچھے کی طرف موڑتا ہی اور ان نسون مین روسستی یا ئیار ہڈ یان ہوتی ہین -
	۷	انگوٹھے کو اُنگلیون سے ملاتا اور پیچھے کو کھینچتا ہی
	۸	سب اُنگلیون کو باہم ملاتا ہی -
	۹	چھوٹی اُنگلیون کو اپنے پہلے جوڑ پر پیچھے کو موڑتا ہی
	۱۰	شمار مین تین ہین اُنگلیون کو آپسمین ایک دوسرے کے ساتھ ملاتے ہین -

تشریح اعضاے مرکبہ

تشریح دماغ Brain

برین یعنی مثلث مخروطی بدین شکل ◁

مرکب جوہر نرم چرب و لزج اور شرائین اور

اور وہ منتشر ہین اور ایک جھلی باریک

تشریح اعضاے مرکبہ

اور آنکھ اور کان وناک وزبان جلد ہین دوسرے
حیوان محتاج قوت حیوانی کا ہر کہ وہ باعث حیات کی ہر
اور معدن اُسکا قلب اور آلات نفس جیسے قصبۂ ریہ اور حجاب
اور مانند اُسکے متعلق اُسکے ہین تیسرے قوت طبیعی کا محتاج ہر
اور معدن اُس قوت کا جگر کہ تمام بدن کو غذا پہونچاتا ہر چوتھے
قوت مولدہ کہ واسطے بقاے نوع کے ہر اور معدن اُسکا انثیین
اور قضیب اور رحم پس ہر ایک کی تشریح جدا جدا کیجاتی ہر

دماغ

یہ شکل مثلث مخروطی مرکب جوہر نرم اور چربیلا لنج سے لئے
شاخین اور ورید اور شرائین اُسمین منتشر ہین اور غشا رقیق
و نرم اور لطیف مماس اُسکی اور دوسرے غشا صلب اور
غلیظ تر مماس قحف سے اور وہ تین حصہ پر منقسم ہر اور
تینون ایک دوسرے سے پیوستہ ہین حصۂ اول کہ مقدم
سر سے مراد ہر اور یہ حصہ بڑا ہر ادراک محسوسات کا
بیچ اسکے ہر اور فرق اُسکا دو اور حصون سے نزدیک
اُن فزونیون کے ہر کہ وہ آلات سونگھنے کے ہین
اور نام اُنکا زائدتان الشبیہتان بحلمتی الثدیین ہر
دوسرے حصۂ بطن اوسط کا کہ پہلے سے چھوٹا ہر
کام اسکا یہ ہر جو ادراک کہ بطن مقدم سے اُسکو
پہونچتا ہر بطن موخر کہ تیسرا حصہ اور سب سے چھوٹا ہر اُسکو
تفویض کر دیتا ہر اور قوت حافظہ کہ اللہ تعالی نے
عطا کی ہر جسوقت کہ محسوسات حاصلہ یاد آتی ہین
بطن اوسط یعنی درمیانہ حصہ اُس سے پھر طلب کرتا ہر

تشریح اعضاے مرکبہ

نرم لطیف محیط اُسکے ہر اور اُسکے اوپر
جھلی سخت اور غلیظ تر مماس کھوپڑی
مین ہر منقسم اور یہ تین حصون کے اول
سر پر یعنی حصۂ کلان دوسرا ساری بلم کہ
اول سے خرد ہر تیسرا مڈلا آبلا نگیٹا یعنے
وہ حصہ کہ جس سے حرام مغز نکلتا ہر آخر
فقرات تک اُنمین داخل ہوتا ہے اور
واسطے دفع فضلہ کے تین منفذ ہر ایک

تشریح اعضاے مرکبہ و چشم

نیک و بد کی تمیز حاصل ہوجاتی ہی اور قوت متفکرہ بھی بیچ اُسکے ہی فقط اور واسطے دفع فضلہ دماغ کے تین منفذ ہین ایک بطن موخر مین بہت تنگ اور باریک اُس سے فضلہ جانب نخاع کے دفع ہوتا ہی اور دوسرا منفذ بحد مشترک بیچ بطن اوسط اور موخر کے واقع ہی فضلہ بطن اوسط کا بیچ تالو کے فرود آتا ہی اور منفذ تیسرا کہ بیچ بطن مقدم کے واقع ہی فضلہ اُسکا مصفات کہ وہ ایک استخوان ہی کہ نیچے اُسکے زایدتان اشبیهتان بحلمتی الثدیین واقع ہی فضلہ بطن مقدم کا اس سے خارج ہوتا ہی۔

تشریح چشم

چشم — مرکب ہی اعصاب اور عضلات اور غشا یعنی جھلی اور عروق یعنے رگین اوردہ اور شرائین سے اور سات طبقہ اور تین رطوبات سے بدین ترتیب ترکیب پائی ہی۔

طبقۂ اول — ملتحمہ کہ سفیدی عین کی مشہور ہماس ہوا سے ہی۔

طبقۂ دوم — قرنیہ صلب یعنے سخت اور شفاف۔

تشریح اعضاے مرکبہ و چشم

بطن مین ہی۔

تشریح چشم
Globe of the eye

Eye

تشریح چشم دو قسم — اول گلوب اوڈی آئی یعنی کرۂ چشم دوم اپنڈیجز اوڈی آئی Appendages of the eye یعنی ملحقات چشم۔ قسم اول یعنی کرۂ چشم مرکب ہی اپنے ملحقات کرہ سے کہ اُنکا بیان آتا ہی اور ایک ثقبہ یعنی سوراخ درمیان مین واقع ہی۔ دوسرے بیان ملحقات بیان چشم کا۔

طبقات —

External اکسٹرنل طبقہ بیرونی اسکلیراٹک Sclerotic	Middle مڈل طبقہ درمیانی کورائیڈ Choroid	Internal انٹرنل طبقہ اندرونی ریٹینا Retina

رطوبات چشم — Humours

اکوئیس ہیومر یعنے آبی رطوبت Aqueous Humours	وٹریس ہیومرز یعنے شیشی رطوبت Vitreous Humours	کرسٹلائن ہیومر لنس یعنے بلوری رطوبت Crystalline Lens

تشریح اعضاے مرکبہ

[illegible]

صلبیہ ـ غشاے سخت حدقہ آنکھ مین ہر سہ طبقات متاخرین کے
نیچے پیچھے ہی اور اعصاب چشم سے ایک عصبہ مجوفہ کہ گوشۂ
اول اسکا تجویف اول خاص دماغ سے گذر کر قریب
فزودنی دماغ یعنے حلمتان سے باہر آیا ہی اور ایک شاخ
اسکی طرف یمین یعنی راست سے بطرف چپ اور دوسری
طرف یسار یعنی چپ سے بطرف راست گئی ہی اور
درمیان دونون کے تقاطع واقع ہوا ہی اور
گوشہ ہاے چشم مین ہر دو اعصاب ملے ہین اور
جسجگہ کہ تقاطع واقع ہوا ہی اسکو مجمع النور کہتے ہین
باقی اعصاب واسطے حرکت چشم کے ہین در بارہ عضلے آنکھ
مین واقع ہین اور بعضے متقدمین یونانیہ بھی مطابق
متاخرین کے تین طبقہ لکھتے ہین ـ

تشریح اعضاے مرکبہ

[illegible]

ایکوئیس ہیومر	ویٹریئس ہیومر	کرسٹلائین ہیومر
یعنی آبی رطوبت ہی اسکو بیضیہ کہتے ہین کرہ چشم کے Anterior انٹیریر اور پوسٹیریر Posterior	یعنی شیشی رطوبت اسکو جلیدیہ کہتے ہین بہت شفاف کہ ہائلائیڈ ممبرینا Hyaleid Membrana ایک نازک باریک جھلی کے اندر واقع ہی اور وہ جھلی کچھ مثل تھیلے کے نہین بلکہ خانہ دار ہی ـ	یعنی بلوری رطوبت اسکو زجاجیہ کہتے ہین ایک شفاف سخت چیز ہی جو پیوپل اور ائرس کے پیچھے اور ویٹریئس ہیومر کے آگے بذریعہ زنولا اور سلیری رس نکلا ہوئے قائم ہی اور اگلا سطح بہ نسبت پچھلے کے کم مدور ہی
فیمبرس یعنی اگلے پچھلے خانون مین وسعت ہی جو کارٹیان اور مین اور اسکے درمیانی سوراخ یعنے پیوپل کے مابین واقع ہی		
Eye Brows	Eye-Lashes Eye-Lids	Zunula Cilaris

[illegible]

Ocnjunctiua
آیبروز یعنے بھوین ایلڈز یعنے پپوٹے
ایلش شز یعنے مژگان کنجنکٹائیوا یہ ایک
جھلی لعابدار چشم خانہ کی ہی کرنکیولا لاکریمیلس
اور لکریمنل اپاریٹس یعنے سرانجام اشک ـ

Carsoncula Lachrymalis
Lachrymal
Apparatus

بیان چشم واذن وبینی

اذن یعنی گوش	کان عضو غضروفی کہ مرکب اعصاب اور لحم سے ہی اور سوراخ اُسکا پیچیدہ ہی اور اندرون اُسکے ایک فضا ہی اور وہ عصب کہ بصماخ مشہور ہی بیچ اُسکے بچھا ہوا ہی کہ قوت سمع کی ساتھ اُسکے ہی جسوقت متکلم کلام کرتا ہی ہوا سے متموج بیرونی ثقبہ گوش سے گذر کر اندر جاتی ہی اور بیچ صماخ کے پہونچتی ہی اُس سے ادراک کلام کا حاصل ہوتا ہی
انف	ناک مرکب ہی غضروف اور اعصاب اور عضلات سے اور منخرین بینی کے تمام ہوتے ہین قم بینی تک اور فائدہ اسکا یہ ہی کہ وقت تنفس و استنشاق ہوا کے فضاء بطن اعلی کہ جو مصفات مین آتا ہی منخرین سے خارج ہوتا ہی اور مقابل مصفات کے ایک منفذ ہی کہ بو سے خارج دماغ کو پہونچتی ہی اور ادراک یعنی دریافت کرنا بو کا بطن دماغ کہ بجلکتان موسوم ہی اُس سے ہوتا ہی اور دو منفذ ناک مین واقع ہین واسطے صفائی آواز کے اور درصورت بند ہوجانے اُن منفذ کے آواز بین ہم تنگی آجاتی ہی جیسے بیچ زکام کے اور ان دونون منفذ سے مزا سرمہ کا زبان مین معلوم ہوتا ہی اور دونون گوشہ چشم پر دو منفذ ہین کہ اُنسے سرمہ بیچ ناک کے آجاتا ہی۔
لسان	گوشت سفید اور عروق اور وریدا ور شرائین بیچ اُسکے

بیان چشم واذن وبینی

Ear اذن یعنی گوش	یہ آلہ قوت سمع کا ہی منقسم ہو تین قسمت کے اول اکسٹرنل ئیر یعنی بیرونی کان External ear دوم مڈل ایئر Middle یعنی ٹم پنم کہ درمیان کان کے ہی اُسکو یعنی صماخ یعنی دہنہ کان کا کہتے ہین تیسرے انٹرنل ایئر Internal یعنی لیبرنتہ یعنی درونی پیچیدگی کان ساخت اسکی کریون اور اعصاب سے ہی۔
Nose انف یعنی ناک	یہ آلہ قوت شامہ کا ہی تین حصون مین منقسم کرتے ہین اول اکسٹرنل یعنی حصۂ بیرونی دوم انٹرنل یعنی حصۂ درونی سوم نیزل فاسی یعنی جوف ناک ساخت اُسکی فایز یعنی کبری بونس یعنی استخوان انٹیگیومنٹ Integumente جلد مسلز یعنی عضلات اور نروز سے ہی اور قادر مطلق نے حکمت بالغہ سے یہ آلہ واسطے تمیز نیک و بد بو کے بنایا ہی۔
لسان یعنی زبان	گوشت برنگ سفید اور اعصاب اور

بیان زبان ولہات ولوزتین حلق

زبان

منتشر اور سُرخی رنگ اُسکے کی خون عروق سے ہی کہ بیچ اُسکے واقع ہی اور عصب اور غشا ئیمین لپٹے ہین کہ حس ذوق اُنسے ہی اور گوشت دو قطعہ اور جھلی اُسکی نہایت پیوستہ ہی اور کام اُسکا حفظ اُس چیز کا کہ چبائی جاتی ہی اور مدد اوپر کلام کے۔

لہات ولوزتین

یہ عضو لحمی ہی صنوبری شکل اوپر حنجرہ کے لٹکا ہوا ہی جو کہ حنجرہ سے نفس و صوت و ہوائے گرم باہر کو خارج ہوتی ہی اور ہوائے سرد خارج سے اندر کو جاتی ہی ان دونون لہات کو پہونچتی ہی تاکہ مضرت قوی حنجرہ و قصبہ کو نہ پہونچے اور جسوقت کہ آفت لہات کو پہونچتی ہی آواز مین تغیر اور حنجرہ مین نقصان عائد ہوتا ہی۔ اور لوزتین یہ بھی عضو لحمی و عصبانی ہی مثل غدود کے نیچے لسان سے پیوستہ جسوقت کہ غذا حلق مین پہونچتی ہی اور لوزتین سے گذرتی ہی اور علقمہ وہ عضو لحمی ہی جیسے شغافی اور غشا نیچے کام کے پیوستہ ہی اور کام فیہ ہی آواز آتی ہی اس شئے دگنی ہوجاتی ہی اور مادہ صوت کا کہ ہوا ہی قصبہ ریہ سے جسوقت کہ بیچ قصبۂ ریہ کے آتا ہی اور بیچ حنجرہ کے انقلاب اور ایضاح دیتا ہی کہ بعد دندان اور لب کے حرف ہوجاتا ہی اور سخن پیدا آتا ہی۔

حلق

قدام گردن مین ایک فضا ہی کہ اُسکے تئین حلق کہتے ہین

بیان دہان لہات ولوزتین حلق

ٹنگ یعنی زبان Tongue

غشاؤن سے اُس کی ساخت ہی اور حس ذوق کا اُس سے ہوتا ہے۔

متعلقات پھیپھڑہ یعنی لنگس Lungs

تشریح تھوریکس یعنی سینہ مین بیان کیا گیا کہ یعنی پھیپھڑہ بڑا عضو رئیس ہی اور اُسمین واقع ہی اُسکے کئی متعلقات ہین اول یعنی سینہ اُسکا بیان ضروریات سے ہی اور وہ حنجرہ یعنی لیرنگس کہ آلہ آواز کا ہی دوسرے ٹریکیا قصبۂ ریہ کا دم اور آمد و بت تنفس کے ہین علاوہ انکے ایک اور شکل غدد ٹریکیا کے پیش واقع ہی جسکو تھایرائیڈ یعنی غدد درسینہ کہتے ہین ان سب کا بیان قبل از تشریح پھیپھڑہ کے کیا جاتا ہی۔

فیرنکس یعنی حلق Pharynx

ایک جوف ہے آگے گردن کے

	بیان حلق وصدر کا		بیان حلق وصدر کا
	اور مری کہ مجرائے اکل وشرب اور قصبہ ریہ کہ ممر نفرات عنق ومجرائے تنفس وصوت کا ہی دونون بیچ حلق کے واقع ہین حجاب مابین انکے حائل ہی جیسا کہ معلوم کیا گیا اور تینون غضروف حنجری کہ ایک وتمین سے ورقی ہی ہنگام کھانے غذا کے سر بطرف نقرات عنق کرلیتا ہی دوسرے اُنکی جسکا نام شمین تیسرے دونون طرف ورقی کے آلی ہی اور اکثر اوقات ہنگام کھانے غذا کے اتفاق کلام کا جو پڑتا ہی تو کچھ قصبہ مین آجاتا ہی اور بقوت دافعہ بذریعہ سعال باہر آجاتا ہی-		اور اس مین لیرنکس یعنے حنجرہ واقع ہی-
صدر	ایک فضا ہی مجوف زیر استخوان پسلیون کے کہ اُسمین قلب اور ریہ وغیرہ داخل ہین واقع ہی-	تھوراکس یعنی صدر Thorax	اسکو ہندی مین پنجرہ کہتے ہین ایک جوف کا نام یعنی غار کہ بالائی حصہ جسم مین اندرونی طرف واقع ہی سامنے کی جانب چھ پسلیان اور عضلات اور پیچھے کی طرف مہرے اور عضلات اور پہلو رست جپ کی پسلیون مین واقع ہی اس جوف کا بالائی سر اتنگ اور زیرین کشادہ اور اسطرف ڈایافرم یعنی حجاب حاجز سے محدود ہی اور صدر کا جوف سامنے کی نسبت پیچھے کو زیادہ چوڑا ہی اور عضا اسمین داخل ہین قلب یعنی دل پریکارڈائم یعنی حجاب قلب پھیپھڑہ وغشا اُسکی جسکو غشاء الریہ کہتے ہین ڈرسافی تکس یعنی مری صدر کے چند اعصاب تھائمس یعنے غدۃ العین ہر ایک عضو کا بیان جدا لکھا جاتا ہی

بیان حنجرہ وقصبۂ ریہ

نمبر و نام	بیان
۱ حنجرہ	عضو غضروفی اور آلہ آواز کا ہی تین غضروف سے مرکب ایک کا نام ورقی کہ ساتھ جڑ زبان کے اتصال رکھتی ہی اور دو باقی پیچھے سے مائل مرکی مین پہلے سے چھوٹے ایک ہین سے کہ اُسکا نام نہین دوسرے کو نکی کہتے ہین اور جملہ اعضا حنجرہ سے ایک طوبت لزج اور چرب بیچ غضروفن کے واسطے صفائی آواز کے ہین جسوقت کہ اُسمین نقصان واقع آتا ہی افراط کلام سے آواز سخت نکلتی ہی۔
قصبۃ الریہ	بشکل مرکب غضروف حلقہ حلقہ سے بعضے خرد اور تمام بعضے کلان اور نا تمام وقت تنفس کے واسطے یعنی ہوا کے فراخ ہوجاتے ہین اور آگے مری اور نیچے حنجرہ کے واقع ہی اور ابتدا اُسکی ابتدائے قصبۂ حنجرہ سے اور انتہا اُسکے فقرات ختم گردن تک واقع ہین۔
۳ ریہ	یہ عضو لحمی ہی نرم متخلخل خزانہ ہوا کا ہے ہروقت ہوا سے بھرا رہتا ہی اور ہوا نے تازہ اُسکو مدد دیتی رہتی ہی اور بذریعہ عروق

بیان حنجرہ وقصبۂ ریہ

انگریزی	نام	بیان
Larynx	لیرنکس یعنی حنجرہ	یہ ایک عضو مثل نلی کے کہ کارٹیلج یعنی کرکری اور لگمنٹس یعنی رباط اور مسلز یعنی عضلات اور جھلی اور نروز یعنی اعصاب میوکس یعنی آبدار جھلی وسلز یعنی لعابدار جھلی سے ساخت ہی کہ آگے گلو اور زبان اور قصبۃ الریہ کے درمیان واقع ہے کہ آلہ آواز کا ہی۔
Trachea	ٹریکیا یعنی قصبۃ الریہ و تھائی مرانڈ گلانڈ یعنی غدۂ درقیہ	لیرنکس کے درمیان واقع ہی کہ چار انچہ کا دراز اور ایک انچہ چوڑا اور اپنے تہائی حصہ مین گول اور پچھلے ایک تہائی مین چپٹا ہی پانچوین سروکل یعنی گردن کے مہرے سے لیکر تیسرے مہرے ڈارسل تک بڑھکر دو شاخین ہوجاتا ہی ایک طرف راست دوسری طرف چپ اور پھیپھڑہ مین داخل ہوجاتا ہی تھائی مرانڈ گلانڈ یہ بھی ایک غدہ ہی جو قصبۃ الریہ کے آگے واقع ہی نیچے سے چوڑا اور اوپر سے نوکیلا سرا اوپر کو ہوتا ہی اور یہ عورتون مین بہ نسبت مردون کے زیادہ ہوتا ہی۔
Lungs	لنگس یعنی پھیپھڑے	پھیپھڑے شمار مین دو اور دیکھنے مین کائم جگر کے رنگ مائل بہ سُرخی اور زاغ دار اور ایک دوسرے سے جُدا جُدا پنجرے کے اندر دونون پہلو مین واقع ہین ہر دونون مین دو سطح اور دو کنارے اور

بیان حجاب و قلب

اُس سے تمام اندام کو پہونچتی ہی اور تین

شعبہ اور شق اور دو شعبہ قلب کے

گرد آئی ہے -

۱۰ حجاب مرکب جو ہر لحم و غشا سے اور عصب کہ بیچ اُسکے واقع ہی کہ ساتھ انقباض اور انبساط کے مدد دیتا ہی بابین الآت تنفس اور آلات غذا کے حائل ہی اور گردن کے نیچے سے بیچ تجویف کے تھوڑا سا بطرف جیب یعنی استخوان صدر کے کہ قلب اور ریہ بیچ اُسکے واقع ہی اور بیچ تجویف دوم عضلہ کے مراق اور امعا اور کلیہ اور مثانہ اور رحم واقع ہین بیچ ان دونون تجویف کے یہ حجاب واقع ہی اور بحجاب جیب کے منفذ ہی کہ تحریک صوت اور تنفس کی بیچ خواب کے اُس سے ہی -

قلب مرکب لحم صلب اور غشاے غلیظ سے صنوبری شکل

جگہ اُسکی تجویف صدر کہ طرف بائین کے واقع ہی

اور قاعدہ اُسکا ایک غضروف ہی قوی تر

بیان حجاب و قلب

دو سرے ہوتے ہین اور دونون حصے کٹے ہوے معلوم ہوتے ہین چنانچہ پہلوے راست والا حصہ مین تین اور جیب والا مین دو واقع ہین الغرض دونون پھیپھڑے اپنے اپنے جنبرون سے کہ اعصاب اور شرائین اور اوردہ مرکب ہین قائم رہتا ہی اور سانس لینے مین پھول جاتا ہی اور سانس چھوڑنے کے وقت سکڑ جاتا ہی -

پلورا Pleurae یعنے حجاب الریہ دو جھلیان آبدار مانند پہلون کے دونون حصہ پھیپھڑون پر چسپیدہ ہین ان جھلیون کی اندرونی سطح دیکھنے مین چکنی اور مجلا اور بیرونی سطح خشن یعنے کھرکھری اور ان جھلیون مین ہمیشہ رطوبت رہتی ہی گویا پھیپھڑون اور پسلیون کے درمیان استر کے ہین اور تین غشائین اور ایک اپٹریٹر ٹانٹیسا ٹیم اور دوسرے مڈل ٹائیسائیم تیسرے پوسٹیریر ٹڈٹیسٹائیکم یہ سب جھلیان واسطے ربط و بست پھیپھڑون کے ہین -

قلب یعنی دل Heart یہ ایک بڑا عضو رئیس اعضاے رئیسہ سے ہی اور انسان کے قابو اور اختیار مین نہین اور دوران خون کا مرکز ہی پریکارڈیئم جھلی یعنی حجاب قلب کہ ساخت اُسکی فایبرو سیرس یعنے آبدار جھلی سے ہی فائبرس ریشہ دار اور آبدار دو پرتون سے

بیان قلب ومعدہ

اور عضو خون سے یہ اعضاے شریف اور رئیس اور محل روح حیوانی کا ہی اور ہر دو جانب دائین بائین دو تجویفین واقع ہین واسطے پہونچانے غذا کے ایک اُنمین سے جو کہ بطرف چپ کے ہی بیچ اُسکے روح خون سے زیادہ ہی اور باہر اُسکے دو پارہ لحم غلیظ سے شبیہ دو کانون کے کہ اذن القلب کہتے ہین واقع ہی واسطے حصول نسیم کے بیچ قلب کے اُن دونون کانون سے -

مری عضو لحمی ہی اور رگ او رشرائین اور اعصاب واسطے پہونچانے غذا کے منتشر او رحرارت قوت زیادہ اور جو غشا کہ داخل مری ہی لیفات کلتی ہی

بیان قلب ومعدہ

مرکب ہی چنانچہ بیرونی فائبرس جو گرد دل کے غلاف کیے ہوے ہی حجاب حاجز سے چسپان ہی اور درونی سیرس یعنے پرت حقیقت مین بیرونی پرت کا ایک حصہ ہی آب جاننا چاہیے کہ قلب تفس نہورکس مین ترچھا واقع ہی کہ اُسکی جڑ یعنے چوڑا طرف کا سرا توا اوپر کو داہنے کاندھے کی جانب اور زیرین سرا جو نکیلا ہی ملحق اور مقابل پانچوین اور چھٹے رِبس یعنی پسلیون کے واقع ہی اور پچھلا سطح حجاب حاجز کے عضبی حصہ پر رکھا رہتا ہی اور اگلا سطح خصوص داہنی طرف مدور اور محدب ہی اور چار جوف ہین دو آریکلس کہ عربی مین اذن القلب اور ونٹریکلس کہ عربی مین عین القلب کہتے ہین چنانچہ دونون بیرونی آریکل اور ونٹریکل ہین اور ونٹریکل مین خون صاف اور سرخ ہوتا ہی اور داہنی طرف آریکل مین خون سیاہ اور ناکارہ ہوتا ہی کہ بائین طرف جا کر صاف ہوتا ہی اور بذریعہ پلموتری یعنی شریان اور ورید کے پھیپھڑون مین پہونچتا ہی -

یہ ایک جوف محدود اِن حدون سے ہی اپنے سامنے اور پہلوؤن پر اوپر عضلات اور زیرین پسلیون تک اور پیچھے ریڑھ اور پیٹھ کے عضلات تک اوپر ڈیافرم یعنے حجاب حاجز کے اور نیچے پلوس

بیان معدہ

اور چوڑی ہی واسطے قوت دافعہ کے اور

جو غذا کہ مری کے باہر ہی اور یقین اُسکی بڑی

واسطے کام قوت جاذبہ کے اور دخول غذا کا

ساتھ دونون یقین کے ہوتا ہی پس اسی واسطے

نگلنا یعنی نگل سا تہ سہل کے ہی اور تی مشکل

کہ فقط قوت دافعہ سے ہو

اور انتہا اسکی فم معدہ تک

قریب استخوان خنجرہ کے اور اسجگہ

فراخ تر ہی اور فم معدہ بہت

قوی الحس ہی طبقہ خارجی

بیان معدہ

یعنی کولے کے غار سے اس جوف مین اعضاے مندرجۂ ذیل ہین۔ الیمنٹری کنال یعنی ہاضمہ کی نالی اور آلات متعلقۂ ہاضمہ کی نالی کے لور یعنی جگر پنکریس یعنی لبلبہ اور اسپلین یعنی طحال اور آلات بول گرڈنیر یعنی گردہ اور پریٹونیم ایک جھلی ہی آبدار مانند تھیلی کے جو کل اعضاے مذکورہ اندرونی جوف مذکور کو لپیٹ رہی ہی اب ہر ایک اعضا کا جو اس جوف مین واقع ہی بیان کیا جاتا ہی حقیقت مین یہ ہاضمہ کی نالی منھ سے مقعد تک واقع ہی۔

الیمنٹری کنال

یعنی ہاضمہ کی نالی مرکب عضلات اور جھلیون سے ہی کہ دہن سے شروع ہو کر مقعد تک جاتی ہی اور اسکو چھ حصون پر تقسیم کیا ہی اس جدول سے معلوم کرو

منھ	دہن		یہ ایک غار منھ کا ہی جسمین آلۂ ذائقہ
فیرنکس	حلقوم		یعنی زبان اور تالو اور گال اور دانت
ان فیگس	مری		مسوڑے ہونٹ ان سب پر منتشر ہو تعم اول
اسٹمک	معدہ		منھ مین ہوتا ہی فرنگس یعنی حلقوم
ڈیوڈینم	امعا	اثنا عشر	یہ مری بصورت قیف عضلہ اور
جی جونم	امعا صایم	آنتڑیان	جھلی دار تھیلی ہی کہ لیرنگس کے
ایلیم	امعا	دقاق	پیچھے اور ریڑھ کے
سیکم	امعا	اعور	ستون سر اویکل حصہ کے
کولن	امعا	قولون	آگے کھوپڑی کی جڑ سے لیکر
رکٹم	امعا	مستقیم	گردن کی پانچوین

بیان معدہ

لحمانی اور طبقۂ داخلی عصباتی غذا بیچ اُسکے

ساتھ کیلوس کے مستحیل ہوتی ہی اور تخرب

عضو غشائی ہی دو طبقۂ عصب اور اوردہ

شرائین سے بُنا ہوا اور رطوبت جرب

اور لزج مترشح اور برودت حالی ذاتی اُسکی ہی

اور گرد معدہ کے واسطے معاونت ہضم اور

پیدا ہونے حرارت کے آئی ہی اور

اوپر آسکے غشاے قوی کہ اُن کے

بیان معدہ

جہری کے آگے بڑھ کر ایسافلس یعنی معدے کی
نالی مین تمام ہوجاتی ہی اس نالی کے جوف مین
سات سوراخ واقع ہین سوراخ یعنی چار دُو آگے
دو پیچھے ایک ڈڈر تیلو ستکین نالیون منہ کا ایک
لیرنگس کے منہ کا اور ایک ایسافکس کا
سوراخ دو سوراخ پچھلی ناک کے کہ فیرنگس کے
اوپر واقع ہین سانس لینے کے وقت ہوا پھیپھڑون
مین داخل اور سانس چھوڑنے کے وقت خارج
ہوتی ہی اور دو جو پچھلے سوراخون بیرونی پہلو پر واقع
ہین چھوٹے شگافدار سوراخ ہین اُنکی راہ سے
یُسٹیکم یعنی اندرونی کان مین ہوا پہونچتی ہے
اسٹہمس فاسم یہ سوراخ منہ اور فرنگس کے
درمیان واقع ہی لیرنگس کا سوراخ ایپگلاٹس
کری کے پیچھے اور زبان کے پیچھے واقع ہی اور
ایسافگس کا سوراخ ایپگلاٹس کری کے نیچے
اور پیچھے واقع ہی جسکی راہ سے غذا معدہ مین
جاتی ہی سواے نگلنے کے وقت ہمیشہ بند
رہتا ہی اور لیرنگس کا سوراخ ہمیشہ کھلا رہتا ہی
مگر نگلنے کے وقت بند ہو جاتا ہی خلاف اول
کے ایسافگس یہ نلی درمیان فرنگس اور
معدے کے واقع ہی یہ مری اول ہی غذا
اسمین پہونچ کر معدہ مین جاتی ہی سٹمک

بیان معدہ و امعا

تئین صفاق کہتے ہین اور عضلہاے

شکم کہ اوپر صفاق کے آئے ہین

اُسکے تئین مراق کہتے ہین۔

جو ہر اعصاب کا ہی واسطے نفلے کے اور لیفات
بیچ اُسکے واقع ہین اور وہ چھ نوع ہین اول
اُثنا عشر کہ قعر معدہ سے پیوستہ ہی بدرازی
بارّہ انگشت صاحب اُسکے سے دوسرے صائم کہ
ثقل سے خالی رہتی ہی اور منفذ مرارہ بیچ اُسکے ہی اُثنا عشر
ملی ہوئی ہی تیسرے امعاء دقاق کہ صائم اور
عروق ماساریقا سے پیوستہ ہی اور بیچ اُسکے

بیان معدہ و امعا

یعنے معدہ اس نالی مین ایک پھیلاؤ ہے
اسمین دو سطح اور دو سوراخ ہین اور دوسرے
مین بڑا اسرا جسکو اسپنگ کہتے ہین
اسلین یعنے نل سے ملا ہوا ہی اور چھوٹا سرا
جسکو پائلورک کہتے ہین کہ سخت اور دبیز اور
سکڑا ہوا ہی جگر کے زیرین سطح سے ملا ہوا ہی
اور کہین پتے سے بھی ملا ہی اور چھوٹی خم سے چھوٹا
اومنٹم اور بڑی خم سے بڑا اومنٹم چسپان ہی سطح جو
سامنے قدرے اوپر واقع ہی حجاب حاجز سے
اور جگر کے بائین طرف اور دوسرا سطح جو پیچھے
قدرے نیچے واقع ہی وہ بھی حجاب حاجز سے
پیوستہ ہی معدہ مرکب ہی چار پرت سے اول میوکس
یعنے لعابدار جھلی دوم سیرس یعنے خانہ دار جھلی
سوم مسکیولر یعنے عضلاتی جھلی چہارم سیرس
یعنے آبدار جھلی جو سب سے باہر جھلی ہی۔

چھوٹی انتڑی کہ قریب بیس۲۰ یا پچیس۲۵ فٹ کے لمبی ہی
اُسکو موجب مختلف خمون کے تین حصون پر تقسیم
کرتے ہین ڈیوڈینم کہ بہ نسبت اپنے چھوٹی انتڑیون
کے چھوٹی اور موٹی اور زیادہ گہری واقع اور
بارہ اُنگلی کی لمبی ہی معدہ سے شروع ہو کر جگر کو
جاملی ہی اُسکو اثنا عشری کہتے ہین دوسری جیجونم
جسکے معنی خالی کے ہین تخمیناً آٹھ سے دس

بیان امعاء جگر

لطافت کیلوس ثقل سے جدا ہوتی ہی ان تینون
نوع کے تئین دقاق کہتے ہین اور تین قسم کے
تئین غلاظ اول انکے اعور شکل خریطہ کے
جانب راست کو واقع ہی دوئم قولون اعور سے
پیوستہ ہوکر جانب جگر کے جاکر میل طرف بیغولہ
یعنے کش ران کے رکھکر فقرات قطن مین برابر
پہونچ کے بطرف چپ قریب سپرز کے جمع
آتی ہی تیسرے مستقیم کہ قولون سے پیوستہ
اور ثقل بیچ اُسکے جمع آکر وقت حاجت کے
یکبار دفع ہو جاتا ہی اور یہ تینون آخرین چربی سے
پوشیدہ ہین ۔

بیان امعاء جگر

فٹ تک کی دراز ہی اور یہ براز سے خالی رہتی ہی یعنے
جیوجوتم دوسرے فہری کمر سے شروع ہوکر ایلیم مین
تمام ہوتی ہی تیسرے ایلیم جسکے معنی پیچیدہ اور
تخمیناً دس سے پندرہ فٹ تک دراز جیوجوتم سے
شروع ہوکر سیکم مین تمام ہوتی ہی لارج انٹسٹائین
یعنے بڑی انتڑی یہ انتڑی قریب پانچ چھ فٹ کے دراز
اور بہ نسبت اپنے چھوٹی انتڑیون کے بہت بڑی
اور دبیز اور سہ گوشہ جسکو لدا تین حصہ پر تقسیم
کرتے ہین سیکم کولن رکٹم اول سیکم دو انچھ
دراز تھیلی نما ہی دوم کولن سیکم سے شروع ہوکر
رکٹم مین تمام ہوتی ہی تیسرے رکٹم کہ قریب
آٹھ سات انچھ کے دراز ہی قریب ایک انچھ
آگے ؛ نیس مین تمام ہوتی ہی ۔

جگر

عضو لحمی ہی اور لحم اُسکا مثل خون منجمد کے ہی اور
تجویف نہین رکھتا محل اُسکا جانب راست بدن کے
ہی اور جو عروق کہ جانب مقعر اُسکے سے نکلتے ہین
اُنسے جذب کیلوس کا کرتا ہی اور اس سے اخلاط
پیدا آتے ہین کہ اُسکو کیموس کہتے ہین اور بیچ جگر
کے فزونیان ہین کہ اُنکو ولد الکبد کہتے ہین مانند
انگلیون کے مماس مقعر معدہ کے اور جانب محدب کے
پیدایش ورید کی ہی جیسے کہ بیچ تشریح عروق کے لکھا
اور وہ رگین اُس سے واقع ہین کہ واسطے دفع کبد اور

چھوٹے چھوٹے دانے مانند لائیولس یعنے رائی
کے دانون کے برابر ہوتے ہین خانہ دار جھلی سے
تمام ملکر باہم واقع ہین اور شرائین و اورده و
اعصاب کی بھی شاخین پائی جاتی ہین اور اس
مجموعہ پر دو جھلیان ایک سیرس آبدار جھلی کہ
حقیقت مین پریٹونیم سے مرکب ہی بیرونی
جانب واقع ہی اور دورونی طرف سیلیولر
یعنے خانہ دار جھلی بہت نازک اور باریک
واقع ہی ان سب سے ایک جسم دو ٹکی ایک سطح

بیان جگر و مرارہ و لبلبہ

جذب کلیتین کے کہ جو پانی خون سے جدا ہوتا ہی
اور کف خون کہ مراد صفرا سے ہی بیچ منفذ کے کہ
مرارہ میں ہی اور منفذ سودا کہ تلی میں واقع ہی یہ
دونوں خلط جاتے ہین —

پتہ [illegible] صفرا کا عضو عصبانی ہی کہ عصب و لیفات سے
[illegible] کے بنایا گیا اور نیچے جگر کے واقع ہی اور
بیچ [illegible] جگر کے منفذ ہی کہ صفرا اس سے بیچ پتہ کے
آتا ہی اور منفذ سے کہ امعاے اثنا عشری کی طرف واقع ہی
گرکر [illegible] کو اوس سے صاف کرتا ہی اور جو صفرا
جگر سے بیچ مرارہ کے نہ آوے اور جگر مین رہے
تو آماس جگر اور جو متعفن ہو جائے تو حمیات
پیدا کرتا ہی اور جو مقدار مین زیادہ ہو جائے
تو بیچ اعضاے بول کے آتا ہی اور حرقت مثانہ
پیدا کرتا ہی اور جو کسی اور عضو مین جائے تو حمرہ و
نملہ بیچ اوس عضو کے عارض ہوتا ہی اور جو تمام بدن
مین منتشر ہو جائے تو یرقان اور جو روده مین
آجائے تو اسہال صفراوی اور قولنج عارض ہوتا ہی

یہ بھی متعلقات معدہ سے ہی —

بیان جگر و مرارہ و لبلبہ

محدب دوسرا مقعر بنا ہی —

پتہ یعنی مرارہ اور [illegible] — Gall Bladdter

پتہ ایک کھوکلا مانند کیسہ کے ہی کہ صفرا جگر سے
آکر اسمین جمع رہتا ہی کہ حسب ضرورت اثنا عشری آنت
مین جاکر ہضم غذا مین کام آوے جگر کے داہنی
جانب زیرین پر واقع ہی ساخت اوسکی تین پرت
سے ہی اول سرس یعنی بیرونی پرت دوم
فائبرس یعنی درمیانی پرت سوم تہوکس یعنے
درونی پرت فقط پرتیونیم جھلی کا ایک شعبہ ہی
فائبرس ریشہ دار جھلی سے اور بعضے کہتے ہین عضلاتی
ریشون سے مرکب ہی کہ پتے کے گرد لپٹا رہتا ہی اور
میوکس مثل شہد کے چھتے کے معلوم ہوتا ہی اور بالائی
سرا کہ بہت تنگ دیکھنے مین آتا ہی دیتیونیم کے قریب
واقع ہی اور زیرین سرا چوڑا ہی جگر کے کنارے
سے زیادہ نکلا ہوا ہی —

لبلبہ — Panereus

ایک چوڑی دراز گلٹی ہی کہ چھ سات انچھ دراز اور
ڈیڑھ انچھ چوڑی اور پون انچھ دبیز ہوتی ہی اور
چار اونس وزن مین معدے کے پیچھے اور دوسری
مہری کمر کے مقابل واقع ہی اور شرائین کی شاخین
اور وریدہ اسکے سلک مین جاملتی ہین [illegible] اسکا

بیان طحال وگردہ کا

طحال [illegible]

یہ بھی جسم لحمی ہی اور رہ اور شرائین منتشر اور غشا کہ محیط اُسکے ہی حس اسکو اُس غشا سے ہی اور بیچ اُسکے منفذ ہی کہ مادۂ سودا جگر سے جذب کرتا ہی اور طحال مین منفذ ہی کہ معدہ سے پیوستہ ہی کہ تھوڑا سا سودا جب فم معدہ پہ گرتا ہی تو بھوک لگاتا ہی اور جو جذب جگر سے سودا کا نہین ہوتا تو امراض سوداوی مثل مالیخولیا اور بہق اور جذام اور داء الفیل عارض ہوتا ہی اور دو صورتکہ دفع جگر کا طحال پر نہو تو سقوط اشتہا کا ہوتا ہی اور جو بیچ معدہ کے قدرے زیادہ آوے تو شہوت کلبی اور جو کم آوے تو غثیان اور بہت آوے تو قی سوداوی اور جو امعا پر جاوے تو سحج سوداوی عارض کرتا ہی

[illegible]

یہ دو غدہ ہین کہ فقرات ریڑھ پہ واقع اور دونون طرف چسپان ہین —

کلیتین یعنی گردہ

دو عضو لحمی ہین اور جھلی حساسہ اُنپر لپٹی ہین اور شریانات ... اور ورادوۂ [illegible] ہین داخل ہین شکل اُسکی مثل نصف

بیان طحال وگردہ کا

یہ ہی کہ اس سے رطوبت ڈیموڈینم پر گرتی ہی اور قوت ہاضمہ اُسکی کو مدد دیتی ہی —

سپلین یعنی تلی — Spleen

ایک جسم مستطیل عریض سرخ رنگ سیاہی مائل ساخت اُسکی دو پرتون سے ہی بیرونی پرت پرٹیونیم جھلی ہی اور اندرونی جو فائبرس اور لچکدار ہی اُسکے گرد استر لگاکر ہائلم کے راہ سے اور رگون کے ہمراہ اندر داخل ہوکر باریک باریک شاخون مین گذرتا ہی جسکے باعث اُسکے اندر بے شمار خانے بن جاتے ہین کہ ایک سرخ رنگ دانہ دار رطوبت سے بھری رہتی ہین اور اُسکی پرورش کے لیے شریان اور وریدین ہین جو کہ خون سیاہ اُسکا واپس لاتے ہین بیرونی سطح نوین دسوین گیارھوین پسلی سے کہ مقابل ڈایافرم یعنی حجاب حاجز اور درونی سطح معدہ سے اور ایک طرف بائین ڈایافرم سے ملا ہوا ہی اور بذریعہ رباط اپنی جگہ پر قائم —

سپرا رینل کیپسیولس

یہ دو جسم غدودار چھوٹے اور عریض مائل بزردی ریڑھ کے ستون کے ہر پہلو پر بواسطہ غشا کے خاردار کے ہر دو طرف یعنی راست وچپ چسپان ہین کہتے ہین اسکا فائدہ معلوم نہین —

کڈنیز یعنی گردہ — Kidneys

یہ دو جسم ہین پانچ انچ لمبا دراز اور عریض دبیز ہی ہر واحد مین دو سطح دو کنارے دوسرے سطح بیرونی محدب اور اندرونی جوف دار بیرونی کنارا محدب

دائرہ کے ہی کام اُسکا یہ ہی کہ بقوت جاذبہ
اپنے کے جذب آب کا بذریعۂ عروق کے
کرتی ہین اور بیچ صورت زخم اور آماس
کے غشی اور خفقان عارض ہوتا ہی۔

طبوطی شکل بیچ اعصار مستقیم کے
واقع ہے مرکب دو طبقہ عصبانی
سے اور قوت جاذبہ واسطے
جذب آب گردہ سے اور رامسکہ

بیان گردہ ومشانہ

یعنی چکنا اور محدب اور دردلی مجوف کنارے پر
ایک گہرا اور چوڑا کھندانہ اور جسکو ہائلم رنیل
کہتے ہین واقع ہی اسمین شرائین اورعروق داخل ہین
بالائی سرا موٹا مدورہ اور زیرین سرا چھوٹا مدور ایک
چپٹا ہوتا ہی اور میٹو رٹیرس یعنی مثانہ مین مجرا بول
کی دو نالیان واقع ہین کہ مثانہ تک پہونچتی ہین
اور یہ دونون ایک جانب چپ دوسرا جانب راست
زیر کوسلے کے واقع ہین۔

Vrinary bladder — یورینری بلاڈر یعنی مثانہ

ایک جسم کیسہ دار عضلانی مخزن ہی کہ جو آب مجرا ے
گردہ سے آکر اسمین جمع ہوتا ہی چار طبقات سے
اُسکی ساخت ہی اول سیرس یعنی اوپر کو پرٹیونیم
جھلی ہی کہ مثانہ کے پیچھے اور دونون پہلوؤن مین
مثل استر کے واقع ہی دوسرے مسکیولر یعنے
عضلانی طبقہ جو طبقہ مذکورۂ بالا کے نیچے واقع ہی
سوم سلیولر یعنے خانہ دار جھلی دبیز تہ ہی کہ عضلات
اور لعاب دار پرتون کے درمیان واقع ہی ملا ہوا
رکھتی ہی چہارم میوکس یعنے لعاب دار طبقہ جو دیکھنے
مین باریک چکنا برنگ گلابی مثانہ کے تمام جوف
مین استر لگاتا ہی اور یہ یوریٹر یعنی نالیون اور یوریتھرا
لعاب دار جھلی سے علاقہ رکھتا ہی اور شرائین اور
اوردہ سے پرورش پاتا ہی اور مثانہ اپنی جگہ پہ
دس رباط یا پانچ صادقہ پانچ کاذبہ سے قائم ہی اور

بیان مثانہ و قضیب

بیچ اُسکے ہی۔

اصل اسکی یہ ہی کہ رباطی استخوان مثانہ سے نکلا ہی اور فروع اعصاب اور عروق اجوف اور شرائین اور عضلات سے ترکیب پائی ہی اور خود جوف رکھتا ہی جسوقت روح اور ریح جمع آتی ہی نعوذ حاصل ہوتا ہی اور حشفہ قضیب کو حس بہت ہی کہ بوقت مباشرت کے لذت پاتا ہی اور منی بستقر خود کہ رحم ہی پہونچاتا ہی۔

دو عضو لحمی ہین بطور غدد سفید مثل پستان اور تولید منی کی بیچ اُسکے ہی اور مادہ منی کا خون طبیعی ہی لطیف ترین جو ہضم چہارم سے کہ قوت استعداد انذام کی رکھتا ہی تمام اندام سے بیچ اس عضو کے آتا ہی اور مستحیل

بیان مثانہ و قضیب

متعلقات مثانہ سے ایک پراسٹیٹ گلانڈ ایک چھوٹی سخت گلٹی کہ مثانہ کی گردن کے آگے واقع ہی اور یوریتھرا یعنے نازہ کے نزدیک ہوتی ہی متعلقات مثانہ سے ایک وسکیول سمنیلس جسم کیسہ دار کہ مگر حقیقت مین دو نالیان ہین عجیب طرح پیچدار کے ساتھ مثانہ اور پراسٹیٹ گلٹی کے نیچے اور اوپر ہر دو پہلو کے چسپان ہی اور خزانہ منی کا تصور کیا جاتا ہی جسوقت منی خصیون سے ملکر اسمین جمع ہوتی ہی بعضے کہتے ہین کہ اسمین ایک علیحدہ رطوبت ہمراہ منی کے کارآمد ہوتی ہی۔

یعنے قضیب اسکو چار حصہ پر تقسیم کیا ہی اول باڈی کہ ایک جسم باریک اور متخلخل کھال مین جسکے نیچے چربی نہین ہوتی لپٹا ہوا ہی دوسرے روٹ یعنی جڑ جو بہ نسبت جسم کے زیادہ چوڑی ہی اپنی جگہ پر دو مضبوط لکاموں کے بوسیلہ ایک سہ گوشہ ریشہ دار جھلی کے چسپیدہ ہی اور بادی جڑ مستقیم ہی تیسرے گلانس پنیس یعنے حشفہ کہ گول مدور گاؤدم ہوتا ہی چوتھے یوریتھرا یعنے سوراخ نازہ۔

Testicles

خصیے کو کہتے ہین یہ دو چھوٹے چھوٹے بیضاوی شکل جسم کہ مخزن منی کے ہین اور احوال اُنکا پہلے گذرا ساخت اُنکی ایک سکڑنے والے ریشے سے ہمراہ ایک تھیلی مین دو علیحدہ جوف یعنی خانہ ہو جاتے ہین

بیان رحم و فرج

ساتھ اس رنگ اور قوام کے ہوجاتا ہے جیسے کہ شیر بیچ پستان کے۔

قرارگاہ رحم

یہ فضا کہ درمیان استخوان ہائے اعضا کے واقع ہے وہ قرارگاہ رحم کی ہے بدین شکل۔

استخوان سرین

فرج اور رحم کی شکل

بیان رحم و فرج

اپنی جگہ واقع ہین۔

پیلوس یعنی زنانہ پیلوس — Female Pelvis

اس پلوس مین مثانہ رکٹم و یجائنہ یوٹیرس یعنے رحم اور ملحقات اُسکے واقع ہین ایک سطح ہے کہ چار ہڈیون کے درمیان واقع ہے اسمین یہ عضو مذکورہ واقع ہین دو ہڈیان اس رماپٹا کے یعنے کولے کی تیسری ہڈی سیکرم یعنے قطن کی چوتھی ومچی یعنے عصعص کہ فارسی مین تہیگاہ کہتے ہین مثانہ کا حال گذرا اور اعضاے تناسل کا بیان کیا جاتا ہے۔

ویجائنہ یعنی فرج — Vagina

عورت کے پیڑو کی ہڈی پر ایک نرم اونچی گدانہ جگہ ہے جو چربی اور جلد سے بنی ہے اور حالت بلوغت مین اُسپر بال نکل آتے ہین اسکو بالنس نیرس یعنے اشتیاق کا ٹیلہ کہتے ہین اور ویجائنہ ایک جھلیدار نالی ہے دلوا سے شروع ہوکر یوٹیرس یعنے رحم کے سرویکس یعنے گردن رحم کے گرد تمام ہوتی ہے اسکا اگلا سرا تنگ اور پچھلا سرا بہت کشادہ سوراخ ویجائنہ کے اوپر دو لبے واقع ہین اور فائدہ ان لبون سے یہ ہے کہ بوقت ولادت کے اس جگہ کو کشادہ کردیتے ہین اور بول انکے سہارے سے خارج ہوتا ہے اور دونون لبون کو اٹھاکر دیکھنے سے سوراخ بول معلوم ہوتا ہے اور سوراخ فرج تہائی نیچے

بیان رحم و پستان و حیض

رحم

گردن اسکی مثل قضیب اور انثیین کے گویا کہ قضیب مقلوب ہی محل اسکا بائین مثانہ اور امعاء مستقیم کے واقع ہی مرکب لیفات اور اعصاب سے اور لحم سخت یہ دو طبقات رکھتا ہی درازی اسکی چھ انگل سے تا گیارہ انگل کے ہی اور درمیان اسکے رگ ہی باریک بافتہ مثل غشا کے کہ ازالہ بکر اس سے ہی اور فروع عروق کے بیچ اسکے واقع ہین کہ فضلہ طمثی اُنسے خارج ہوتا ہی اور غذاے جنین بیچ پستانون کے آکر مستحیل بشیر ہو جاتی ہی۔

پستان

یہ دو جسم مرکب ہین لحم اور غشا اور رشہ ائین

اور اوردہ اسمین داخل ہین ہر دو طرف سینہ کے

اور مخزن شیر کی ہین واسطے پیدایش بچہ کے

حیض

یہ استفراغ طبیعی ہی واسطے صحت عورات کے کہ فضلہ و دفع تمام فضلات کا جمع ہو کر

بیان رحم و پستان و حیض

نیچے سوراخ بول کے واقع ہی یہ سوراخ فم رحم تک چلا گیا ہی اور عورات باکرہ مین اس سوراخ کے منھہ کے پاس ایک باریک جھلی ہوتی ہی اس منھہ کو چھپائے ہوئے ہی جسکو ازالہ بکارت کہتے ہین

یوٹرس یعنی رحم — Uterus

یہ ایک چوڑا اور قدرے سہ گوشہ جسم ہی مجوف ویجانیہ کے پچھلے سرے پر واقع ہی اسمین دو سرے دو سطح ایک جسم ہوتا ہی چوڑا سرا اوپر کو اور لوکیلا ویجانیہ کے جوف مین بالائی سرا ویجانیہ کے بیچ نیچے مائل ہوتا ہی اور ایک سطح اسکا پچھلا محدب اور اگلا سطح چپٹا اور عورات باکرہ کا رحم تین انچ دراز اور دو انچ چوڑا اور ایک انچ دبیز رحم کے تینون کونون پر تین سوراخ ہوتے ہین رحم چھ رباط سے اپنی جگہ پر قائم رہتا ہی زیادہ گنجایش بیان کی نہین

میمری گلانڈس یعنی پستان — Menses

یعنے پستان دو جسم مرکب غضلات سے ہین محور ... یعنے سینہ کے دونون طرف مخزن شیر جب اپنی پیدایش بخوبی انتظام پا چکتی ہین تو دونون پیدا ہوا تیسری پسلی سے چھٹی ساتوین پسلی یعنے بغل تک پہونچتی ہین اور وہ ایک اجسام خورد خورد ہین کہ تمام ایک خانہ دار جھلی سے لپٹی ہوئی ہین اور رشہ ائین اور اوردہ اسمین داخل ہین۔

مینسز یعنی حیض

ہر مہینے مین خون رحم سے بفاصلہ ستائیس یا اٹھائیس کہین زیادہ اور تین روز یا بیشتر روز تک

بیان حیض حمل

اس راہ سے خارج ہوتا ہے مدت اسکے

اجراکی تین روز سے پانچ روز تک

ہوتی ہے۔

وقوع حمل

جسوقت کہ منی مرد وزن کی معتدل ہو اور رحم زن کا صحیح اور سوء مزاج ذاتی اور مادی اور خارجی سے پاک ہو اُسوقت کہ بیچ رحم کے دونون منی جمع آتی ہین قوت عاقدہ یعنے جمانے والی جیسے کہ نقحہ بیچ شیر کے حافظ حقیقی نے منی مرد مین تفویض فرمایا ہے اور قوت منعقدہ بیچ منی عورت کے دونون امتزاج پاتی ہین اور ساتھ تصرف قوت مصورہ اور روح نفسانی اور حیوانی کہ واہب حقیقی نے بیچ نطفہ کے عطا فرمائی ہے شکل حباب کے چار حصہ ہو جاتی ہے ایک محل قلب دوسرے محل دماغ تیسرے محل جگر چوتھے واسطے حفظ حرارت غریزی اوپر تمام کے مادی ہو جاتا ہے چوتھے مشیمہ کہ ترکیب یعنی پیدائش اسکی جزو منی

بیان حیض حمل

بقدر ایک پاو کہین نیم پاو کہین اس سے کم و زائد بھی بتدریج روزہاے مذکورہ مین خارج ہوتا ہے اکثر برنگ سیاہ رقیق اور منجمد نہین ہوتا اور ملک سرد مین اکثر چودہ اور گرم ملک مین دس بارہ برس کے سن مین شروع ہوتا ہے اور اکثر پینتالیس ۴۵ تا ۵۰ پچاس برس تک رہتا ہے اور سبب اخراج پانے خون حیض معہودی کا بخوبی متحقق نہین مگر بزمان حاملہ اور دودھ پلانے تک بند ہو جاتا ہے اور دلالت اوپر بلوغ کے ہے اور بعد بلوغ کے بال اوپر پیرڑو کے نکلتے ہین اور پستان کا ظہور اور فراخی اندام نہانی کی ہوتی ہے۔

بیان حمل
Pregnancy

جسوقت منی رحم اور خصیہ عورات کے دانون پر کہ اُسپر واقع ہین جسمین مادہ جنین کا خالق مطلق نے تفویض کیا ہے اور کوئی عارض بھی منی مرد اور رحم اور فاذف نالیون مین گذر کر ایک و دانون سے ملکر اُس دانون کو مستعد اوپر پیدائش جنین کے کرتی ہے اور بعد عرصہ قلیل کے اجتماع خون اور ایک نوع کی حرارت اور غلیان حصیہ کے دانون اور رحم اور فاذف نالیون مین پیدا ہوتا ہے اور ایک تبدل واقع آتا ہے اور فاذف کی نالی کا جھالر دلدکنارہ خاص اُس دانہ کو پکڑ لیتا ہے جس سے منی ملحق ہے بعد اُسکے دانہ مذکور شش ہو کر

بیان حمل

اور اوردہ اور شرائین متصل ساتھ اُنکے واسطے
پہونچانے غذا کے بیچ جگر جنین کے ہو جاتے ہین
اور یہ کام نہایت ایک ہفتہ مین تمام ہوتا ہے
قوت متصرفہ سے بے معاونت رحم کے اور اسکو
حالت اولی کہتے ہین اور بعد تین دن کے نہایت
چار دن مین تقسیم ہر اندام اور ظہور مفاصل و رنقاط
اور خطوط کا ہوتا ہی اور منافذ عروق کے بیچ ناف
کے پیدا آتے ہین واسطے پہونچانے خون حیض کے
واسطے غذا سے جنین کے اور اُسکو حالت ثانیہ
کہتے ہین اور بعد چھ روز کے علقہ ہو جاتا ہی کہ مراد
حالت ثالثہ سے ہی اور بعد اُسکے عرصہ بارہ روز
مین مضغہ ہو جاتا ہی اور تمیز تمام اعضا کی ہوتی ہی
اور ترشح خون کا ساتھ اُسکے ہوتا ہی اور بعد
تفویض روح حیوانی کی واہب حقیقی سے
ہو جاتا ہی اور اُسکو حالت رابع کہتے ہین اور پھر
تین دن کے بعد مزاج ذکر اور انثی اور تمام
اعضاے اصلی ظاہر آتے ہین اُسکو حالت خامسے
کہتے ہین اور بعد اُسکے ظہور جملہ مجازی اور ناخن
دست و پا اور پہلو و شکم و مفاصل کا ہو جاتا ہی
اور یہ پانچون حالات اکثر بیچ چالیس دن کے
ہو جاتی ہین جنین کے بتیس روز اور زیادہ
مدت پینتالیس روز آیا جاننا چاہیے

بیان حمل

ہوکر سوراخ جھالردار مذکور سے داخل ہوکر مین بعد
بعد رحم مین داخل ہوتا ہی اور جاننا چاہیے کہ جسوقت
غلیان خون کا رحم مین جیسے اوپر گذرا عارض ہوتا ہی
تو اُسوقت ایک جھلی غلیظ ملائم مسامدار مرطوب
تمام خانہ مین تیار ہو جاتی ہی جب وہ دانہ داخل رحم
ہوتا ہی تو ایک جھلی نیچے دانہ کے پیدا آتی ہی اور
جسقدر جنین زیادہ ہوتا ہی جھلی نیچے کو پھٹتی جاتی ہی
اور پانچوین مہینے جنین سے پیوستہ ہو جاتی ہی اور
یہ جھلی بعد ولادت کے خون نفاس کے ہمراہ نکلجاتی ہی
اور مادہ جنین کا رحم مین داخل ہوتا ہی تو اُسپر
دو جھلیاں محیط پیدا ہوتی ہین ایک لزج اور مرطوب
اور ایک جنین سے چسپیدہ رہتی ہی جسکو امنین
یعنے مشیمہ دوسری جو اُسکے اوپر واقع ہی اُسکو
کورینین کہتے ہین اور مشیمہ جھلی سے رطوبت اوپر
جنین کے پھیلتی رہتی ہی اور جنین کو دبا ورم سے
محفوظ رکھتی ہی اور بوقت خارج ہونے جنین کے
فم رحم کو کشادہ کرتی ہی اور قرار نطفہ سے چوتھے
ہفتہ مین بہ شکل بیضاوی رستے کے تخم سے زرد
ایک شی پیدا آتی ہی اول کو ہینین جھلی کے باہر کی
طرف دو نقطے پائے جاتے ہین کہ حقیقت مین باریک
شرائین کی شاخین ہین ثانیاً مشیمہ جھلی اور ساتھ
اُسکے رطوبت ثالثاً جنین مثل سیاہ چیونٹی کے

بیان حمل

کہ جنین کو تین حرکت طبیعی ہوتی ہین اور بیچ
حرکت تیسری کے باہر آتا ہی اور قیاس حرکت کا
ساتھ روز ہاے بحران کے کرتے ہین پس
جس جگہ کہ پینتیس روز مین جنین حرکت
کرتا ہی تو ستر دن مین حرکت اول جنین کو
ہوتی ہی اور دو سو دس روز مین بیچ حرکت
تیسری کے کہ سات مہینے ہوے باہر آتا ہی
[illegible]
[illegible] کہ زندہ نہین رہتا ہی
بہ سبب حرکت غیر طبیعی کے اور جو کہ مدت
نوے روز مین حرکت اول کرتا ہی تو دو سو ستر
روز مین کہ نو مہینے کامل ہوے حرکت
تیسری مین باہر آتا ہے اور جو کہ مدت خروج
جنین مین پس و پیش ہوتا ہی بیان
اسکا باعث طول کا ہے اور معلوم کرنا
چاہیے جبکہ منی مرد کی اوپر عورت کے
غالب آتی ہے تو فرزند نرینہ پیدا ہوتا ہے
اگر بقوت تمام غالب آتی ہے تو بزرگ
اور قوی اور دلاور ہوتا ہے اور جو تمام تر
غالب نہ آوے تو لڑکا پیدا ہوتا ہے مگر
مشابہ بہ اعضا و حرکت و خوے زنانہ اور اگر
غلبۂ منی عورت کا ہووے تو لڑکی پیدا ہوتی ہی

بیان حمل

اور پانچوین ہفتہ مین لنبائی جنین کی چہارم انچ
اور چھٹے ہفتہ مین اسکی شکل مقدار فرنسیسی سم کے
نصف پھلی کے موافق ہوتی ہی اور جنین کے اوپر کا
جسم اور سر ظاہر آتا ہی اور دست و پا کے بھی آثار
پیدا آتے ہین ساتوین اور آٹھوین ہفتہ مین
سب اعضا بخوبی نمود پکڑتے ہین —

بیان آنول جسکو مشیمہ بھی کہتے ہین Placenta

یعنے آنول ایک جسم خونی نرم اور گرد و پیر مسامدار
اور دہ اور شرایین کے واسطہ سے سر رحم پر واقع
اور بذریعۂ نال جنین سے پیوستہ رہتی ہی منقسم
اوپر دو حصون کے ہی کہ ایک نال کا دوسرا جنین کا
کہتے ہین اور آنول کی شکل قرار نطفہ سے دو مہینے
کے بعد محسوس ہوتی ہی فائدہ اسکا یہ ہی کہ خون غلیظ اور
کثیف کو صاف کرتی ہی واسطے پرورش جنین کے
اور جو لڑکے دو ہون تو آنول بھی دو ہوتی ہین —

بیان نال یعنی ناف Umbilical Cord

مرکب ہی دو شرایین اور ورید سے اور ناف جنین
سے خون غلیظ اور کثیف شرایین صاف اور
ورید مین داخل ہو کر بچہ کے حصۂ مذکورۂ بالا مین
جاتا ہی اور شرایین اور ورید رطوبت لزج سے باہم
ہو کر ایک چکنے غلاف مین کہ وہ غشاے امنین اور
کوریین مذکورۂ بالا سے مرکب ہی پیچیدہ ہی —

[illegible]

تمام عروق اور وہ شرایین اور عروق جاذبہ بیر
کشادہ اور انتشار پائی جاتی ہین اور رحم فراخ

بیان حمل و ارواح

اور جو تھوڑا غلبہ ہووے تو دختر پیدا ہوتی ہی

مگر بسیرت مردان جیسے کہ بعضی عورتون مین شجاعت

اور گفتگو اور حرکات مثل مردون کے

ہوتی ہین اور جس جگہ کہ مرد اور عورت کی منی کا

مساوات ہو تو خنثیٰ پیدا ہوتا ہی کہ آلہ زن اور

مرد دونون کا رکھتا ہی۔

موت جسم و ارواح

بقول اطبا جسم لطیف ہی پیدائش اسکی

لطافت اخلاط سے جیسے پیدائش اعضا کی

کثافت اخلاط سے ہی اور وہ اٹھانے والی قوائے

کی ہی اور معرفت اوصاف روح اور قویٰ کی ایک ہی

بیان حمل و ارواح

ہوتا جاتا ہی اور نزدیک ایام وضع حمل کے بشکل

بیضاوی ہو جاتا ہی اور بعد وضع حمل کے حسبِ حساب

رحم کی کم ہو جاتی ہی چند روز مین حالت

اصلی پر آتا ہی۔

علامت ... پیدائش

Childbirth

اتفاق جمہور کا یہ ہی کہ جنین نو مہینے رحم مین رہتا ہی

اور بعض جانور مہینے سے زیادہ بھی وضع حمل ہوتا ہی

اور کبھی سات مہینے مین بھی پیدا ہوتا ہی اور سبب

اختلاف کی تین صورت ہین اول یہ کہ مرد نے

قربت عورت سے کی اور پھر اتفاق ہوا تا مسدودی

حیض پس شمار روز تقریب سے ہوگا دوسرے

تا انسداد حیض کئی دفعہ اتفاق مجامعت کا ہوا ہو

تو دو ہفتہ پہلے انسداد حیض سے شمار ہوگا ان

دونون صورتون مین نو مہینے مین وضع حمل ہوتا ہی

تیسرے حرکت جنین سے شمار کرتے ہین تو انیس[19]

یا بائیس[22] ہفتہ مین جنین پیدا ہوتا ہی۔

بیان جسم ... و ارواح بقول حکما

اور لائف یعنے جان بقول اطبا اور یہ

لطیف ہی کہ لطافت اخلاط سے پیدا

ہوتا ہے۔ Child birth

حمل ازواح

بیان اسم امراض تفرق اتصال

امراض تفرق اتصال کا مختلف ہونا نام انکا حسب محل کے ہی اگر جلد مین عارض ہو تو خدشہ اور سحج یعنے خراش اگر گوشت مین ہو تو جراحت اگر زمانہ گذر جائے تو قرحہ اور جو استخوان اور غضروف کے عرض مین لاحق ہو تو کسر اور فسخ اور مغتت یعنی ٹوٹ جانا اور جو طول مین ہو شق کہتے ہین اور پیچ پٹھہ اور عروق رگون کے عرض مین عارض ہو تو لطر اور طول مین عارض ہو تو شق کہتے ہین اور امراض مرکب اسکو کہتے ہین کہ دو مرض جمع ہو جاوین کہ تپ دق اور قرحہ ریہ جمع ہو جائے تو سل کہتے ہین اور بعضے مرض کا نام از روے تشبیہ کے ہوتا ہی جیسے داء الفیل کہ مشابہ پاے فیل ہوتا ہی اور داء الاسد کہ مریض کا منھہ مشابہ منھہ شیر کے ہو جاتا ہی اور از روے محل بھی ہوتا ہی جیسے ذات الریہ اور حسب سبب کے بھی جیسے مالیخولیا واسطے مادہ سوداوی کے اور فالج واسطے بلغم کے اور بسبب عرض کے بھی ہوتا ہی جیسے صرع کہ مریض کو سقوط لازم ہوتا ہی اور تمام امراض اصلی ہوتے ہین یا شرکی جیسے اٹھنا بخارات کا معدہ سے دماغ کو اور گرنا مواد کا دماغ سے معدہ پر اور ہر مرض کو حدوث صحت تغیر لازم ہین ابتدا و تزاید و انتہا و انحطاط۔

حمل ازواح

چہارم او بیستین قطرون کے پنجم او پنجین قطرون کے

۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
[illegible]	ام نزف دوم قسم ہی جو بادی کے زیادہ کرتا ہی	[illegible]	[illegible] محل ربع دوم قسم جگی [illegible] نفس کی ساختہ مین [illegible] واقع ہوتا ہی	[illegible]	[illegible] دو بیماری ایک عضو [illegible] ہوتا ہی [illegible] میں [illegible] اور [illegible] علاج [illegible] حکم علاج

دجلہ سوم بیچ اسباب کے

جاننا چاہیے کہ اطبا نے سبب کو خاص کیا ہی اور بر اسکے اسباب جمع سبب کی ہی اور اصطلاح اطبا سے

حل ارواح

کہ فاعل ہووے اوپر ایک حال کے احوال
ثلاثہ سے کہ لائق بدن انسان کے ہو واسطے
حفظ بدن انسان کے اور وہ تین ہین واصلہ
سابقہ بادیہ واصلہ جیسے کہ اعتدال مزاج اور
ترکیب کا واسطے صحت کے اور سابقہ جیسے
کہ اغذیہ اور اشربہ کہ باعث صحت کے ہون
بادیہ جیسے کہ حرارت اور برودت پس واسطے
مرض کے بھی یہ ہی تین حالات ہین اور اسباب

اسباب امراض	۱	۲	۳
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

حل ارواح

مین سبب اُس شی کو کہتے ہین کہ باعث
تغیر حال بدن کا ہو حال صحت سے اور
پیدا کرے بیماریون کو بدن انسان مین
اور اسکی دو قسم ہین ایک پریڈی
ڈسپوزنگ کاز یعنے داخلی سبب دوسرے
اکسائی ٹنگ کاز یعنے خارجی سبب دونونکا
بیان کیا جاتا ہی۔

داخلی اوپر نو قسم کے ہر

پریڈی ڈسپوزنگ یعنے داخلی سبب Predisposing Cause	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مزاج مطلق	عمر	[illegible]	[illegible]

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

رکھتا ہی جیسے کہ نان اسکو غذا کہتے ہین اور جو

اثر اُسکا ساتھ صورت کے ہی اُسکی دو خاصیت کہتے ہین

اگر موافق بدن کے اور رافع مرض کا ہو اُسکو

تریاق اور فادزہر کہتے ہین یا مخالف صورت کے

ہووے تو اُسکو سم یعنے زہر کہتے ہین اور جو اثر

اُسکا ساتھ مادہ یعنے اخلاط اربعہ اور کیفیت سے

کبھی ہو اُسکو غذائے دوائی کہتے ہین جیسے کاہو

سیب اور جو تعلق ساتھ کیفیت اربعہ یعنے حرارت

اور برودت اور رطوبت اور یبوست اور صورت کے

رکھتا ہو جیسے سقمونیا کہ خاصیت رکھتا ہی بیچ خارج

کرنے صفرا اور بلغم کے یا اثر ساتھ مادہ اور صورت کے

رکھتا ہو جیسے کہ خمیرہ غذائے بدن اور باعث

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

	انگریزی لاتین	اردو فارسی	انگریزی لاتین	اُردو فارسی
قسم دوم [illegible] ۲	برائی گو ۳	امراض جلدی داد خارش جلد قسم کی ہین	اسکیبیز ۴	خارش
	ہرپیز ۵	یعنے داد	دراگنکولیس ۶	نہروا عضو کے بیچ مین ورم اور کیڑے سے پڑ جاتے ہین [illegible]
	درمس [illegible]	امراض جلدی مین لکھا جاتی ہی		
	گوٹ	نقرس	انفلامیشن ۲	سوزش ورم
	ہمرج ۳	ناک سے خون جانا تھوکنا پیشاب سیاہ اور رحم سے خون آنا خون کی کثرت آنا	ڈراپسی ۴	کسی عضو مین رطوبت کا جمع ہونا
	اناسارکا ۵	تمام بدن کی جھلیون مین پانی جمع ہونا	یلی تھوڑا اسکو [illegible] اور مالی ابیا	افراط خون سے سرخ [illegible] دانے بدن پر ہو جانے
	اے نیمیا	افراط خون سے سرخ دانے ہوجاتے ہین بدن پر	لیوکوسائتھیمیا	فساد خون سے سفید دانے بہت ہوجاتے ہین
	فائبرن ۶	خون کا ٹکڑے بڑے شریان مین اور دل مین جمع ہوتا		
	اسکرافیولا	کنٹھ مالا	ٹیبیر میسنٹر کا ۲	امراض امعا
	ہیمے مس ٹیسس ۳	سل	ہیماپ ٹسس	خون کا تھوکنا
	ہائیڈرو کیفلس ۵	امراض دماغی سے ہی یعنی سوزش دماغ		
قسم سوم [illegible]	فرینیٹس	سوزش اور ورم دماغ	مننجائٹس ۲	ورم پردہ دماغ
	اپوپلکسی ۳	سکتہ	کوڈی سلیس	ٹوٹکنا امراض دماغی سے
	ہیڈایک	درد سر	مینیا	مانیا
	میلنگولیا	مالیخولیا	ڈیلیریم ٹریمنس	شرابیون کا خفقان
	مائی لائٹس ۶	سوزش حرام مغز	ایکیوٹ اسپائنل منن جائٹس	ورم حاد حرام مغز کے پردہ کے
	اسپائنل ایری ٹیشن	خراش حرام مغز	نیورالجیا	درد عصبی
	[illegible]	درد دماغ کیساتھ [illegible] عرق عصب	ہمی کرینیا	درد نیم سر

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

سرور کے ہوتی ہی اور جو اثر اسکا ساتھ مادہ کے
اور صورت اور کیفیت کے ہو جیسے لب جوز ساتھ
لہسن کے کہ خاصیت پیدا کرنے خون صالح کی مستعد
بصورت عضو کے ہوتا ہی اور تریاق سموم اور غذا
غلیظ ہوتی ہی یا لطیف غلیظ جیسے گوشت بقر
اور لطیف جیسے گوشت چوزہ مرغ کا اور متوسط
بیچ غلیظ اور لطیف کے مثل گوشت برہ اور غذا
صالح الکیموس یا ردی الکیموس یا متوسط الکیموس
اور کیموس ہضم جگر کو کہتے ہین۔

بیان حرکت بدنی

حرکت سریع اور قوی اور قلیل محرک حرارت غریزی
مگر فضلہ کم تحلیل کرتی ہی اور حرکت دیر کی ضعیف برعکس
اول کے یعنی تحریک حرارت کی کم اور تحلیل فضلات کی

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

انگریزی لاطین	اردو فارسی عربی	انگریزی لاطین	اردو فارسی عربی
سالی میکا ۱۸	عرق النسا	پیرا نسس ۱۹	فالج یہ تین قسم ہی
جنرل پیرالیسس ۱۷	نہیں کام یا بہت حس و حرکت زائل ہو جاتی ہی	ہمی پلجیا ۱۸	اس قسم کے فالج اکثر صرف نصف جسم کے طول کیجانب مین ہوتا ہے
فیشل پیرالیسس ۱۹	لقوہ	ٹریمر یا کوریا	قسم فالج
لیڈ پالسی ۲۱	امراض اعضا کے ہر	پیرالیسس ایجی ٹینس ۲۲	رعشہ
ہے مس ٹیلیا ۲۳	امراض جسم سے ہی	بے لیپسی ۲۴	مرض عصبی چہرہ کا ہی
اپی لیپسی ۲۵	مرگی	کیٹالیپسی ۲۶	قسم فالج
کوریا ۲۷	قسم فالج کم سن عورتون کو ہوتا ہی	ہسٹریا ۲۸	بائے گولہ
ٹیٹینس ۲۹	کزاز	ٹریسمس ۳۰	کسی قسم کا ... جبڑہ مین ہوتا ہی
اوٹالجیا ۳۱	درد کان کا	اوٹوریا ۳۲	کان سے پیپ کا خارج ہونا
اٹائی ٹس ایکسٹرنا ۳۳	کان کے باہر کے سوراخ کی سوزش	اٹائی ٹس انٹرنا ۳۴	ورم گوش اندرونی
روماٹک ڈفنیس ۳۵	بسبب جھلی کان کے بہرا ہو جانا	گوٹی ڈفنیس ۳۶	بسبب نقرس بہرا ہونا
نروس ڈفنیس ۳۷	نسبت اعصاب کے بہرا ہونا	بوش ٹی این ۳۸	نقصان اور بطلان سمع
پرالیپیا ۳۹	باطل ہو جانا حس حرکت و کم کے نیچے کے جسم کا		
پیلپی ٹیشن ۱	دل کا دھڑکنا	سنکوپی ۲	غشی
انجائنا پیکٹورس ۳	درد دل	نیورالجیا اف دی ہارٹ ۴	وجع قلب
پیری کارڈائٹس ۵	سوزش حجاب قلب	کرانک پیری کارڈائٹیس ۶	حجاب

فصل ۲

دجلہ سوم بیان اسباب کا

زیادہ اور افراط حرکت موجب سردی کی
ہوتی ہے بسبب تحلیل ہونے زیادہ رطوبت
اصلیہ اور اطفاے حرارت غریزی کے۔

حرکت و سکون نفسانی

وہ کیا ہے شادی اور غصہ اور لذت اور امید یہ
حرکت دینے والی خون اور روح کی اور گرم کرنیوالی
بدن کی اور ترس غم اندوہ ناامیدی خجالت سرد کرنیوالی
بدن کی اور زیادہ اثر کرنا اعراض نفسانی کا بسبب
حرکت روح اور خون کے ہے اور زیادہ سکون باعث
سردی کا بسبب کثرت فضلات کے کہ تحلیل نہین پاتے
اور باعث اطفاے حرارت غریزی کے ہوتے مین
اور دفعۃ میل کرنا روح اور خون کا طرف خارج کے
جیسے غصہ اور شادی اور لذت مین تھوڑا تھوڑا اور

دجلہ سوم بیان اسباب کا

	انگریزی لاطین	اُردو و فارسی عربی	انگریزی لاطین	اُردو و فارسی عربی
	ہائیڈرو پیری کارڈیم[7]	جمع ہونا پانی کا حجاب قلب مین	ہائیڈرو کارڈائی ٹش[8]	سوزش حجاب قلب
	والوز کی بیماریان[9]	بڑھ جانا قلب کا حالت صحت مین [illegible]	ہائی پرٹروفی آف دی ہارٹ	[illegible]
	ایٹروفی آف دی ہارٹ[11]	چھوٹا ہو جانا دل کا	ڈائی لیٹیشن آف دی ہارٹ[12]	پھیل جانا دل کا
	انوریزم آف دی ارٹا[13]	آثار مین شریان کا پھول کر بڑھ جانا	فلی بائیٹس[14]	سوزش اوردہ
	فلکس ٹیبیا دولنز[15]	یہ مرض رجاؤن کو ہوتا ہے		
فصل ۳	لیرنجائٹس	سوزش حنجرہ	برانکیس[2]	زکام
	استھما[3]	دمہ	امفیسما[4]	ضیق النفس
	برنکیل پالی پائی[5]	مجاری مین ہوا کے [illegible] جمع ہونا	نیومونیا[6]	سوزش پھیپھڑہ
	گنگرین آف دی لنگز[7]	سڑ جانا پھیپھڑہ کا	پلیورائٹیس[8]	ذات الجنب مراد ہے
	ہم پائیٹیسا[9]	جمع ہونا پیپ کا خانہ پلیورا مین	ہائیڈرو تھوریکس[10]	پلیورا کے خانہ مین خون کا جمع ہونا
	نیومو تھوریکس[11]	خانہ پلیورا مین ہوا کا بھرنا	پلیورائٹس[12]	ذات الجنب
فصل ۴	اسٹومیٹائٹس	سوزش دہن	گلوسائٹیس[2]	سوزش زبان
	گیسٹرائٹیس	سوزش معدہ	ڈسپپسیا	بدہضمی
	ہیمٹیمیس	قے الدم	اٹینک پرفوریشن انڈی	معدہ مین سوراخ ہونا
	ملینا	صرف خون کا دست	کالک	قولنج
	ٹمپنائٹس	نفخ شکم	انٹس سس سپچیو	حلول ہونا کا امعا مین

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

اندوہ اور ترس مین دفعتہ بطرف داخل کے اور غم مین
تھوڑا اور خجالت مین بطرف داخل اور خارج دونون کے
اور غصہ سرد اور مرطوب مزاجون کے موافق اور
حار مزاج والون کو مضر اور رنگ انکے کو زرد
کرتا ہی اور شادی اور لذت کہ حرکت دینے والی
حرارت غریزی کی ہی بدن کو فربہ اور نیک کرنیوالی
رنگ اور روح کی ہی چنانچہ مردمان شادکام فربہ رنگ
جلد کم ہوتا ہی اور بیچ حالت بہت شادی اور خوشی کے
طبع نسبت شادی معتدل کے ادراک نزدیکی کا بہت
چاہتی ہی اور دل تمام کھل جاتا ہی اور روح اپنے تئین
واسطے استقبال طلب خوشی کے باہر ڈالتی ہی موت مفاجات
عارض ہو جاتی ہی اور حال امید کا مثال شادی اور لذت کے ہی

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

	انگریزی لاطین	اردو فارسی عربی	انگریزی لاطین	اردو فارسی عربی
	سائی ٹس	استسقا	ایب سس ہی لیور	دبیلہ کبد
	جان ڈس	یرقان	ارموس ہی گیس	کلی اسباب اثنا عشر [illegible] واقع ہے
	جن جی دائی ٹس	[illegible]	یوسونی جائٹس	سوزش مری
	گیسٹر الجیا	درد معدہ	کانسٹی پیشن	قبض شکم
	مار ڈسس	منفذ مین پانی بعد آنا	کنسٹ ابنڈ ی اشٹمک	دبیل معدہ
	انٹیرائٹس	سوزش امعا	لیڈ کالک	اقسام قولنج
	ہمی رائیڈر	بواسیر	پری ٹونائٹس	سوزش پری ٹونیم [illegible]
	ہیپی ٹائٹس	سوزش جگر	پروسس اجی	مزمن سوزش جگر
	بلی ایری کیل کیولائی	پتے مین سنگریزہ پڑنا		
فصل ۵	نیفرائٹس	سوزش گردہ	برائٹس ڈزیز	سوزش گردہ مزمن
	گراول	ریگ گردہ	یوریری کیل کیولائی	آلات بول مین سنگریزہ پڑنا
	ہمی چیوریا	بول الدم کا پیشاب	سپ پرشن آف یورین	انسداد بول یعنی بند ہونا پیشاب کا
	دائی ابے ٹیس	ذیابطیس	سسٹائی ٹس	سوزش مثانہ
	انکنٹی نینس آف یورن	تقطیر بول	ڈسیوریا	عسر بول
فصل ۶	اسپرمیٹوریا	جریان منی	ہماٹسپس	اسکی چار صورت ہین ایک منی کا نکلنا وقت جماع دوم عشرت انزال سوم دیر سے انزال ہونا چہارم بوقت پیشاب منی کا نکلنا
	ایمپوٹینسی	عقر ونقصان باہ	ایمنوریا	[illegible]

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

لباس گرم مانند سمور وغیرہ کے ڈھانپنا مفید ہی
اور آب روان اور اشجار اور اشیا کی صحیح مزاج والونکو
خواب آور ہوتی ہی اور خواب صبح کا خلو سے معدہ مین
بدرنگ کرنے والا رنگ روح اور مضر طحال اور مورث فساد
بوے دہن اور ڈھیلا کرنے والا تمام قواے نفسانی کا ہی
اور مفسد ذہن اور خواب روز کا خصوص موسم سرما مین
مورث رطوبت اور نزلہ اور سقوط قوت اور سستی اور
کسل کا ہی اور سرد مزاج والون کو زیادہ مضر ہی اور سوتا
اور بیٹھے کے باعث نزلہ اور سل اور فالج اور وجع نشیت
اور کابوس اور صرع اور سکتے کا ہی اور بیخوابی بہت
ضعیف کرنے والی دماغ اور قوتون اور فعل ہاضمہ کی ہی

بیان احتقان و استفراغ

یعنی بیچ اخراج فضلات اور حبس اسکے کے چاہیے جاننا
غذا جسوقت کہ کھائی جاتی ہی ہضم معدہ اور جگر مین اور
ہر اندام مین ہضم پاتی ہی فضلہ اسکا جو کہ پیدا ہوتا ہی دفع کرنا
اسکا طبیعت پر لازم آیا بضرورت دفع کرتی ہی فضلہ ہضم معدہ کا
بطریق امعا یعنے انتڑیان اور فضلہ ہضم جگر کا بعضے بطرف طحال
بعضے بطرف مرارہ یعنی پتہ کے اور فضلہ ہضم ہر اندام کا بعضے
محسوس جیسے عرق اور مانند اسکے اور بعضے غیر محسوس مثل تحلیل
کے دفع ہوتا ہی اور بعضے غیر محسوس کہ مسام مین آتا ہی ناخن اور
بال پیدا کرتا ہی اگر طبیعی ہوا اور غیر طبیعی ہو تو تھورا آبلہ برص بہق
اور مانند اسکے پیدا کرتا ہی اور عتدل احتقان و استفراغ حافظ صحت
اور افراط استفراغ کا خشک اور سرد کرنے والا بدن کا ہوتا ہی

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

موسم سوم

جیسے ہوا سے سمی اور وبائی کا اثر ہونا۔

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

اور افراط احتباس کا مورث سدد اور عفونت اور سقوط شہوت طعام اور ثقل بدن اور امراض کا ہی

۴	۳	۲	۱
اسباب چہارم	اسباب سوم	اسباب دوم	اسباب اول
وہ اسباب جو کیفیات بدن میں کیفیات اربعہ سے متوثر ہو کر حال طبیعی سے خارج کرتے ہیں –	وہ اسباب کہ انسے حرارت و برودت بدن محسوس ہوتی ہے مگر حال طبیعی سے متغیر نہیں کرتے	وہ اسباب کہ مخالف طبع کے ہیں	جو اسباب بغیر ضروری کہ مخالف طبیعت کے نہیں ہوتے

دجلۂ سوم بیان اسباب کا

بیان نبض

اور شبات افعال دماغ کی اور علامتین کہ دلالت رکھتی ہین اوپر نفس حالت اپنی کے جیسے ورم اوپر ثقل کے اور درد کے یا دلالت رکھتی ہین اوپر سبب اپنے کے جیسے کہ ہونا ورم خونی یا صفراوی یا بلغمی اسکے یا دلالت کرتی ہین اوپر موضع ماؤف کے جیسے کہ نبض منشاری بیچ ذات الجنب کے اوپر ورم حجاب کے اور جملہ علامات سے دلالت دیتی ہین اوپر وقت کے جیسے کہ نضج مادہ کا ظاہر آتا ہی ظہور رسوب سے اوپر انتہائے مرض کے یا دلالت دیتی ہین اوپر اُس احوال کے کہ لازم ہی اُسکو جیسے کہ علامات اوپر بحران کے کہ ہونے والا ہی یا اوپر خصوصیت اُس حال کے جیسے بحران اسہالی ہی واللہ اعلم۔

[illegible marginal note: فن دوم تشخیص …]

چاہیے جاننا علامات والہ اوپر احوال بدن انسان کے سے ایک علامت نبض کی ہی کہ خبر دیتی ہی حال قلب یعنے دل سے کہ وہ رئیس اور منبع روح حیوانی کا ہی اور روح حیوانی مبدۂ حیات کا اور نبض کیا ہی ایک حرکت ہی واسطے شریان کے [illegible] واسطے تعدیل روح کے ہوا سے [illegible] کے تاکہ خارج کرے فضولات دخانیہ کو [illegible] اوپر تین حساب کے چاہیے جاننا کہ واسطے مقدار کے جسم لازم ہی اور جسم کے واسطے اقطار ثلاثہ سے یعنی طول عرض و عمق واجب اور بیان جسم شریان ہی

بیان نبض

[illegible marginal note]

جیسے کیوریشن اور ہلورک تشبیہ اس آواز کی یہ ہی جیسے خالی بوتل مین پھونک مارنے سے آواز نکلتی ہی دلالت اوپر غار پھیپھڑہ کے رکھتی ہی۔

[illegible marginal note]

نبض نام حرکت شریان کا ہی کہ حالت قلب سے خبر دیتی ہی اُسکی ایک حرکت انبساطی یعنی کھلنے کی اور یونانی ڈائسٹول کہتے ہین اور دوسری حرکت انقباضی یعنے بند ہونے سکڑنے کی کہ یونانی سِسٹول کہتے ہین اور قدر اور تعداد ضربات اور قوت اور ضعف اور تواتر اور انتظام اور غیر انتظام حرکت شریان سے اور حالت آمد و رفت خون کی کہ ایک ضرب مین قلب سے کسقدر خون آتا جاتا ہی اور دریافت اس حال سے حال قلب اور تشخیص مرض کی بخوبی ہوتی ہی حالات نبض ہر شخص کے از بسکہ ہر وقت مین مختلف ہوتے ہین جب تک طبیب نے بارہا ایک شخص کی نبض دیکھی ہو اور حالت صحت کی نبض سے واقف نہو تب تک وہ نبض پر حکم صحیح نہین کرسکتا۔

بیان بول

۳	۲	۱
قلیل یا بخارات	درد سخت	افراط حرارت
[illegible]	[illegible] افراط حرارت [illegible]	[illegible]

موج سوم بیچ بول کے

پہلے معلوم ہو چکا ہی کہ پانی بسبب لباطت اپنی کے غذائے بدن کی نہین ہوتا ہی لیکن مرقق غذا یعنی رقیق کرنے والا اور پہونچانے والا غذا کا بیچ مجاری ضیقہ یعنی تنگ کے ہوتا ہی پس جاننا چاہیے جسوقت کہ جگر کیلوس کو یعنی وہ غذا معدہ مین ہضم پائی ہی بیچ قعر اپنی کے جذب کرتا ہی اور وہان ہضم پاتی ہی اُسکو کیموس کہتے ہین اور مستحیل باخلاط ہوتی ہی اور اُس جگہ اکثر صفرا و سودا و خون سے مفارقت کرتا ہی مگر پانی کہ رقیق کرنے والا خون کا ہی تنگ رگون سے بیچ محدب جگر کے پہونچتا ہی اور اُس جگہ سے اکثر پانی بیچ مسام کے آجاتا ہی اور تتمہ اُسکا تا پہونچنے غذا کے بیچ ہر عضو کے کہ مخصوص غلبہ ہی ہمراہ خون کے جاتا ہی اور اُس جگہ ساتھ پسینہ کے تحلیل ہو جاتا ہی اور باقی تمام احوال بدن اور اخلاط سے اثر قبول کر کے ساتھ اشیاء کے [illegible]

بیان بول

موج سوم بیچ بول کے

وہ علامات جس سے ایک دوسرے مرض کی تفریق کیجاوے اور تمیز ایک دوسرے مرض کی ہو جیسے ریگ سفید کا آنا بیچ بول کے دلالت کرتا ہی اوپر علت مثانہ کے اور ریگ سُرخ نہ نکلنا بول مین خبر دیتا ہی اوپر علت گردہ کے پس علامات ان دونون ریگ تمیز ہی ایک دوسرے مرض کو پانی جزو بدن انسان کا نہین ہوتا جبکہ استعمال کیا جاتا ہی جگر مین خون سے جدا ہو کر گردہ مین آتا ہی اور مثانہ مین ہو کر پیشاب کی راہ خارج ہوتا ہی حالت صحت مین رنگ شفاف قدرے مائل بسرخی اور جیسے گرمی بدن کی معلوم ہوتی ہی ویسا گرم ہوتا ہی اور جلد اپنے حال سے تغیر نہین پکڑتا اور مقدار حالت صحت مین مدرجہ اوسط شب و روز مین سوا سیر ہر ایک متنفس کو بول آتا ہی

بیان رنگ

گردہ کے کہ مثل مقناطیس کے غطا نیچ گردہ کے آتا ہی اور گردہ سے مثانہ مین اور مثانہ سے باہر آتا ہی اور کیفیت احوال تمام بدن کی سے کہ اُس سے اثر قبول کیا ہی خبر دیتا ہی اور وہ مشتمل اوپر سات قطرون کے ہی۔

بیان اول بیچ رنگ کے اور پانچ قطرہ کے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اصفر		احمر		ابیض		اسود

		۲	۳	۴	۵	۶
اصفر	حبشی	اترجی	نارنجی	اشقر	ناری	احمر قانی
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان رنگ

مگر اوقات اور موسم مختلف مین فرق ہوتا ہی صبح شام کو زیادہ دوپہر کو کم موسم گرمی مین کم سردی مین زیادہ اور حالت بیماری مین جیساکہ اسہال مین اور ہیضہ اور استسقا مین کم اور تپ لرزہ مین بوقت نوبت اور بارے گردہ مین زیادہ اور بوقت اُٹھنے بخارات کے پھیپھڑہ سے کم اور بہت امراض مین نہین بھی ہوتا جیسے امراض ورم گردہ مین بول حالت صحت کا کسی چیز سے مرکب ہی مثلاً ہزار حصہ مین پانی تو سو پچاس حصہ یوریا پچیس حصہ یورک ایسڈ ایک حصہ چند اقسام نمک چار حصہ اجزاے انی دس حصہ امتحان بول صحت مین بہت کچھ لکھا ہی باعث طول سمجھ کر قلم انداز کیا ہی اور حالت بیماری کے بول کی دو قسم لکھین ہین۔

بیان رنگ بول	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان بول

بیان رسوب

رسوب کیا چیز ہی جبکہ بول شیشہ مین ڈال کر ہلاتے ہین تو اُسمین اجزاے متفرق بول مین معلوم ہوتے ہین اور پیدا ہونا اُنکا مانند ریم یعنی پیپ کے ہی جیسے ورمون مین پہلے درد اور سوزش ہوتی ہی بعلت مادہ عفنہ کے اور جبکہ وہ مادہ نضج پاکر نہایت اپنے کو پہونچتا ہی تو سوزش اور بیقراری زیادہ تر ہوتی ہی اور وہ مادہ بشکل ریم یعنی پیپ کے نکلتا ہی ایسے حال رسوب کا ہی اور وہ مادہ عفنہ کو کہ بیچ عروق کے ہی نہایت اپنے کو پہونچکر نضج پاتا ہی تاکہ بحران کرے رسوب بیچ بول کے ظاہر آتے ہین اور خبر اوپر نضج کے دیتے ہین اور وہ رنگ رنگ ہوتے ہین مانند ابر وہ ہین کہ بیچ شیشہ کے سفید ابر ہوا مثل پنبہ مخروطہ بوقت حرکت دینے کے معلوم ہون اور پھر جمع ہو جاے اور رسوب بد شیشہ مین نیچے بول کے رہتے ہین بوقت حرکت کے اور زیادہ منتشر نہین ہوتے دلالت اوپر غلظ اور ثقل مادے کے کرتے ہین اور رسوب بد کی تیرہ طرح ہین یعنی تیرہ قطرہ ہین۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان بول

انگریزی	اُردو فارسی عربی	دریافت کیفیت بول مین کہ کونسی شی مفصلہ ذیل کی آمیزش سے لحوق کا ہوتا ہی اس سے کیونکر دریافت کیا جاے اُسکی شناخت مفصلہ ذیل ہی۔
	آمیزش اجزا شورہ	ہلدی کے رنگ کا کاغذ بول مین ڈالین تو بھورے رنگ کا ہو جائیگا۔
ایسڈ	افراط تیزاب	بناتی نیلا رنگ کا کاغذ ڈالین تو سرخ رنگ ہو جائیگا۔
بائیل	صفرا	تھوڑا تیزاب شورہ بول کو سبز اور بہت تیزاب سُرخ کردیتا ہی اور بعد اُسکے بھورا رنگ ہو جائیگا اور جو دو تین قطرہ تیزاب گندھک کے ڈالین اور گرم کرین اور تھوڑے شکر یا شیرہ ڈالین رنگ بول سُرخ ہو جائیگا۔
بلیڈ	خون	رنگ سُرخ ہوتا ہی اور جو گرم کرکے شورہ کا تیزاب ڈالین بھورا اور خراب ہو کر جم کر تہ نشین ہو جاتا ہی اور خردبین سے مثل روئی کے اُسمین دکھائی دیتی ہی۔
پس	پیپ	دیر رکھنے سے نیچے بیٹھ جاتی ہی اور ہلانے سے پھیل جاتی ہی اور سرکہ تیزاب ڈالنے سے بول مین حل نہین ہوتی یعنی پیپ اور دانے سے خردبین سے معلوم ہوتے ہین
سیمن	منی	بول مین نکلے تو خردبین سے چھوٹے چھوٹے

بیان بول

	اور نہ پیدا ہونا رسوب کا یا بسبب نہونے نضیج مادہ کے یا قلت مادہ کے یا بعلت پیدا ہونے ستدّہ کے ہوتا ہی اور صاحبان ریاضت اور لاغر آدمیون مین بھی رسوب نہین ہوتا اور صاحب دَاعت یعنی آرام کرنے والے مشقت اور محنت سے بری ہون اور مرد فربہ مین سوب بہت ہوتا ہی رسوب بد یہ ہین کہ جنکا بیان کیا گیا ہی -
بیان زیادتی مقدار بول	کثرت اسکی سبب کھانے اشیاے بازدہ مثل کھیرہ اور ککڑی یا پینے آب سرد یا ہواے سرد جیسے بیچ جاڑے کے یا بعلت عدم ریاضت کے ہوتا ہی یا نسبت پگھلنے اعضا بدن کے جیسے تپ محرقہ اور تپ دق مین یا بحران ادراری کے یا بعلت ضعف قوت ماسکہ جیسے بیچ ذیابطیس کے اگر ساتھ تشنگی کے ہووے اور اگر بے تشنگی ہو تو دلالت رکھتا ہی اوپر خارج ہونے رطوبات کے کہ بہت خارج ہوتی ہین اور کم ہونا بول کا خبر دیتا ہی اوپر تحلیل ہونے رطوبات کے یا اوپر بند ہونے مجاریۂ بول کے یا نسبت افراط اسہال کے اور بہت تھوڑا ہونا اسکا دلالت رکھتا ہی اوپر استسقا کے اور بہت غلیظ اور زیادہ ہونا بول کا بیچ قولنج کے کہ بآسانی ہووے خبر اوپر دفع مرض کے دیتا ہی اور جو لوگ کہ مرض طحال اور نقرس مین مبتلا ہون دلالت نیکی اور دفع مرض کی ہی اور بیچ بخاری حادہ یعنے تیز کے کبھی بہت

بیان بول

شوفی یوکلا	کیلوس	کپڑے سے بول مین معلوم ہوتے - مثل بیچ بریج کے بول سفید ہوتا ہی اور جب دیر تک رکھین تو کیلوس جم جاتا ہی -
لارڈ	چربی	بول کو جلاوین کہ پانی جل جاے پھر اتھر ڈالے کہ چربی کو اجزاء باقیماندہ سے جدا کر دیتا ہی پھر نرم آگ پر رکھین اتھر اڑجائیگا چربی رہجائیگی -
یوریٹ آف سوڈا اور یوریٹ آف امونیا	سجی اور نوسادر کے نمک	دونون کے اجزاء بول گرم کرنے سے حل بول ہوجاوینگے -
البیمین یا فاسفیٹ	تام کپ [illegible]	آگ پر رکھنے سے دونون کے اجزا تہ نشین ہوجاتے ہین اور واسطے تمیز دونون کے اجزا کے بول گرم کرکے شورہ کا تیزاب ڈالین دونون کے اجزا بول مین ملجاوینگے -
یورک ایسڈ		تیزاب شورہ کا اسکے اجزا کو بشکل دانون کے تہ نشین کر دیتا ہی اور کاسٹک پٹاس اسکے اجزاء بول مین حل کر دیتا ہی -
آکسلیٹ آف لائم	قسم نمک	تیزاب شورہ کا اسکے اجزا حل کر دیتا ہی
یوریا		اگر اصل مقدار اپنے سے زیادہ پایا جاوے تو مساوی بول کی تیزاب شورہ ڈالکر کچھ زمانے چھوڑ دین یا منیریٹ آف یوریا کے اجزا دانے بن جاوینگے -
ہیپوریک ایسڈ		نمک کا تیزاب اجزا انکے تہ نشین کر دیتا ہی

بیان بول

اور کبھی تھوڑا خارج ہو جاتا ہے طبیعت پر دلالت
رکھتا ہے اور قطرہ قطرہ آنا اُسکا بیچ بیماریون
تیز کے خبر دیتا ہے اور پر اختلاط عقل کے —

	بیان [illegible]
بیان جاننا مزاج [illegible] براز [illegible] بول	براز فضلہ ہضم معدہ کا ہے طبیعی اُسکا سہل الخروج وقت معمول معتدل قوام اور مقدار رنگ اُسکا مشابہ بشعلہ آگ کے ہووے اور زیادہ خارج ہونا اُسکا بسبب کرنے اخلاط کے ہوتا ہے اور پر ردوے کے پس خبر دیتا ہے اور پر خارج ہونے پر اخلاط کے اور پر ذات اُن خلط کے یا بسبب ضعف ہونے قوت غاذیہ کے دلالت ضعف قوت کی لاغری اور کاہش بدن کی ہے اور کم ہونا اُسکا

بیان بول

		اور فاسفیٹ اور اکیزیلیٹ آف لائم اور سٹین بھی حل کر دیتا ہے۔
ٹیپکس		تیزاب سرکہ کے ملنے سے بول گدلا ہو جاتا ہے۔
آرتھی فاسفیٹ	قسم نمک	کا سٹک امونیا پیشاب مین ڈالین تو آرتھی فاسفیٹ کو تہ نشین اور سسٹین کو حل کر دیتا ہے۔
فاسفیٹ آف لائم		بلیٹ آف امونیا کو ڈالین اُسکے اجزاء سفید کو تہ نشین اور منجمد کر دیتا ہے۔
الکیولائی	شکر کی آمیزش کا شبہ ہو	چند قطرہ میوشن آف سلفیٹ آف کاپر ڈالین رنگ بول کا خفیف نیلا ہو جائیگا۔
	بول حاملہ عورت کا	اگر ایک دو روز رکھا جاوے تو ایک سفید جھلی مثل بالائی کے جم جاتی ہے۔
کاسٹک پاس		اگر پیشاب مین ڈالین تو یورک ایسڈ یوریٹ آف سوڈا امونیا کا حل کرتا ہے۔
[illegible] براز [illegible]		جیسے علامت تیز یعنی غلاظت براز کی امراض جگر مین دلالت کرتی ہے کہ آفت اور علت بیچ مقعر جگر کے ہے اُسکی تدبیر مفتحات اور ملینات سے کرنی چاہیے اور تھیرا پیوٹک وہ علامات کہ خبر دیتی ہین کس طور اور کس طرح پر اس مرض کا علاج کرنا چاہیے جیسے مرض جگر مین علامات قارورہ کے سے دریافت کیا جاتا ہے کہ علت محدب جگر مین ہے اسکا علاج مدرات سے کرنا چاہیے

بیان بول	
اوپر بند ہونے راستہ صفرا کے ہوتا ہی اوپر رودہ کے کہ خارج ہونا فضلہ کا مدد اُسکی سے ہی یا قوت جاذبہ کبود کا ہوتا ہی کہ کیلوس مادہ سے جذب جگر ہو جاتا ہی اور وہ نیک ہی یا ضعف قوت دافعہ کا ہوتا ہی اور یہ بد ہی اور غذاے لطیف سے فضلہ تھوڑا اور غلیظ سے بہت ہوتا ہی۔	
خشک ہوتا ہی یا تر یا معتدل معتدل اوپر اعتدال کے اور غلبہ تری کا دلالت اوپر قصور ہضم اور ضعف جگر سے خبر دیتا ہی کہ جذب کیلوس کا ماساریقا سے جذب نہین کر سکتا یا بسبب جمع ہونے خلط بد کے بیچ معدہ کے یا بسبب گرنے رطوبات کے دماغ سے اوپر معدہ کے تیزان رطوبات کا اُسکے رنگ سے کیا جاتا ہی یا بسبب گھلنے اعضا کے ہوتا ہی اور اسپر بدبوے بول کی دلالت دیتی ہی اور خشک ہونا براز کا اوپر ریاضت اور ادرار بول اور جاری ہونے پسینہ اور خشک ہونے رطوبات کے سے بعلت حرارت روئی بدن کے اور کھانے غذاے خشک اور کم پینے پانی کے سے بھی	جانب دوم تمیز قوام براز کے
غلبہ رنگ نادیت کا نشان اوپر غلبہ گرمی اور مادہ صفرا کے رکھتا ہی اور سفید رنگ اوپر غلبہ بلغم کے یا قصور ہضم پر یا بند ہو جانے راہ براز کے سے کہ بطن معدہ کے ہی اور نیز طرف جگر کے ہی اور وہ خبر دینے الا قولنج اور یرقان کا ہی اور سبزی رنگ کی کہ بدن	جانب دوم تمیز رنگ براز کے

بیان بول	
اسکا بیان نظر مین نہین گذرا۔	تمیز قوام براز کے
اسکا بیان نظر مین نہین گذرا۔	تمیز رنگ براز کے

بیان براز و پسینہ کا		بیان براز و پسینہ کا
ملنے رنگ غذا کے سے ہو سردی احشا پر دلالت رکھتا ہی اور علم براز سیاہ کا مثل سیاہی بول پر دلیل ہی اور براز ہم رنگ غذا کے دلیل اوپر ضعف جگر اور ستدہ ماساریقا کے ہی اور ریت ملا ہوا ہونا براز کا علامت اوپر پھیلنے دبیلہ اندرونی کے ہی		
عفونت براز کی اگر بسبب غذائے بدبو کے نہو تو اوپر عفونت اخلاط کے دلالت رکھتا ہی اور بوے ترش اوپر برودت مزاج اور غلبۂ بلغم ترش کے ہو اور رنگ و بو کریہ زیادہ دلالت رکھتا ہی اوپر موت کے واللہ اعلم بالصواب۔	بوے براز کی	اسکا تقابل نظر مین نہین گذرا۔
پہلے معلوم کیا گیا کہ قدرے پانی ہمراہ خون بمدد تھوڑے صفرا کے واسطے پتلا اور داخل کرنے راہون تنگ کے عروق سے بیچ ہر اندام کے پہونچتا ہی کچھ اسمین سے بھر کر گردہ مین آتا ہی اور تھوڑا اسمین سے اوپر مسامات بیرونی غیر محسوس اور جو کچھ ساتھ فضلہ غلیظ ہضم اُس مقام کے ملکر اوپر جلد کے ظاہر آتا ہی اُسکو اطلاق اوپر عرق اور پسینے کے کرتے ہین پس لا محالہ خبر دیتا ہی اوپر حال چگونگی ہضم فضلہ ہر اندام کے اور بو اسی سے کہ ہر خلط سے اثر پذیر ہوا ہی آگاہ کرتا ہی بو اُس خلط کی سے اور کثرت پسینہ کی زیادتی رطوبات اور تفتیح مسامات کی سے ہوتی ہی یا ساتھ قوت دافعہ کے اور وہ باعث چستی کا ہی اور سُبکی بدن کا خصوص بیچ بحران کے عائد ہوتا	بیچ عروق یا پسینہ	اسکا بھی تقابل نظر مین نہین گذرا۔

بیان پسینہ کا

یا زیادہ آنا پسینہ کا ضعف قوت ماسکہ سے ہوتا ہے اور وہ بد ہے اور زیادتی اُسکی بیچ حالت صحت کے اوپر پرخوری کی دلالت رکھتی ہے اور تھوڑا آنا پسینہ کا کمی رطوبت یا خامی اخلاط یا تسدد مسامات یا ضعف دافعہ کا اور پسینہ مانند خوناب کے اوپر ضعف قوت ماسکہ عروق کے ہوتا ہے اور یہ بدترین عرق کا ہے اور عرق گرم بہتر ہوتا ہے بیچ بدن تیز کے پسینہ سرد بد ہے اور بیچ ضعف کے اُس سے بدتر نہین ہے اور پتلا ہونا پسینہ کا اوپر رقت مادے کے اور لزج اوپر غلیظ مادہ اور طول مرض کے آگاہ کرتا ہے۔

بیان تقدمۃ المعرفت اور اُس کے جاننے کا

تقدمۃ المعرفت اور وہ طلب دلالت کی ہے واسطے طلب کے احوال جسم مریض اور مرض کے سے کہ حال دونون کا کیونکر ہے اور کیونکر ہوگا اس صورت مین لازم آیا اوپر طبیب کے ایک دریافت کرنا مرض کا کہ کس جنس اور انواع امراض سے کیا مرض ہے دوسرے دریافت کرنا حقیقت اُسکی کا اور حال معلوم کرنا نضج اور عدم نضج مادہ کا کہ بدون تشخیص مرض اور دریافت حال اُسکے سے علاج ممکن نہین اور بے دریافت حقیقت مرض کے علاج کرنا خطاے فاحش ہے پس چاہیے کہ طبیب جنس اور نوع اور فصل اور خاصہ اور عرض اور مرض دریافت کرے اس طریق سے مثلاً مرض علاج اُسکا ساتھ ضد کے ہوتا ہے اُسکو جنس الاجناس تصور کرو جیسے کہ حمیات کہ جامع ہے انواع اپنی کو تپ دق حمای یوم حمی عفنہ

بیان پسینہ کا

بیان تشخیص مرض

علاج مین مقدم تشخیص ہے اور واسطے تشخیص کے طبیب کو فکر سالم اور عقل کامل واجب تاکہ اُن دو عقل اور فکر اول اسباب اور علامات کو قائم کرکے بدلائل جنس فصل مرض کے کرے اور جب نام مرض کا رکھے تو اُسکو بدلائل ثابت اسباب سے کرے علامات کے مقابل اور مطابق ہو تاکہ مریض نقصان سے اور طبیب خطا سے بری رہے۔

بیچ بیان اور کیفیت علاج کے کہ کسطرح کرنا چاہیے اور کیونکر کرنا چاہیے اور اجزاے عادت کیا ہے

بیان علاج

اسکو علاج کہتے ہین کہ طبیب حقیقت اور ماہیت اور مادہ مرض اور کیفیت اور طبیعت اور خاصیت دوا اور اُس کے افعال سے اور مزاج مریض اور موسم اور موالفات پر لحاظ

جبکہ ان تینون نوع سے فصل کیا گیا تو حمیٰ عفنہ مفرد کی گئی اور وہ بھی انواع رکھتی ہی بھر فصل اسکی کی گئی تو حمیٰ غب معلوم کی گئی اور وہ خالص ہوتی ہی اور غیر خالص اور شطر الغب پھر فصل کی گئی تو حمیٰ غب خالص معلوم ہوئی کہ باعث اسکا عفونت صفرا کی ہی اور صفرا گرم خشک ہوتا ہی اور تلخی منھ کی کہ خاصہ اسکا ہی اور درد سر اور تشنگی اور مانند اسکے عرض اسکا ہی اور علاج اسکا تسکین حرارت اور اخراج صفرا کا ہی اسپر عمل کرنا باز رہنا خطا سے ہی اور یہ مشتمل ہی اوپر تین حساب کے بدریافت حقیقت حال مرض اور مریض کے

باب اول در نبض

نضج تام ہوتا ہی یا غیر تام یا نیک یا بد پس نضج تام خبر دیتا ہی ساتھ نقصان مرض کے اور رافع خطر اور خوف کا ہوتا ہی اور درصورت نضج نہ پانے مادہ کے اگر قوت مریض کی قوی ہی تو جائے خوف اور خطر نہین مرض بہ تحلیل دفع ہوجاتا ہی اور جس جگہ قوت مریض کی ضعیف ہو تو البتہ محل خطر کا ہی اور حال نضج کا ہر ایک عضو مریض سے کہ مادہ اس مرض کا بیچ اس عضو کے ہی معلوم کرتے ہین مثلاً امراض دماغ بیچ زکام اور سرسام اور غیر اسکے کے ساتھ لحاظ کے کہ رطوبت ناک سے خارج ہوتی ہی رقیق ہی یا غلیظ یا معتدل اور بیچ امراض چشم یعنی آنکھ کے

درمقدمة المعرفت

کرکے معالجہ کرے۔

[illegible]

وہ علاج ہی کہ طبیب نہ حقیقت مرض اسکے اسباب اور علامات نہ ماہیت مزاج مریض اور دوا کے سے واقف ہو نہ لحاظ مادہ اور موسم اور وقت اور موانعات پر رکھ کر علاج کرے یہ محض خطا ہی اگرچہ شافی حقیقی خداے تعالے ہی۔

بیان پسینہ کا

اشک یعنے آنسو سے دلالت پکڑتے ہین پتلا
بہت اور گرم دلالت رکھتا ہی اوپر خامی یا و آغاز
نضج کے اور تھوڑا کہ کچھ قوام بھی رکھتا ہو اوپر نقص
نضج کے اور رمص یعنے رطوبت غلیظ جو آنکھ
سے نکلتی ہی اوپر نضج تام کے دلالت رکھتا ہی
اور امراض نفس مین اخراج نفث یعنی رطوبت
خارج ہوتی ہی بدستور رقیق اوپر خامی کے اور
کچھ غلیظ ہونا اوپر نقص کے اور بہت غلیظ ہونا اوپر
نضج کے اور بیچ امراض جگر کے دلالت بول سے
لیتے ہین سفید اور رقیق اوپر خامی کے آگاہ کرتا ہی
اور رقیق اور تیرہ بے رسوب اوپر آغاز نضج کے
اور ظہور آنا ایات جیسے ہموار مثل ابر سفید کے اوپر نقص
نضج کے اور ظاہر ہونا رسوب سفید اور ہموار کا اوپر
نضج تام کے اور حال امراض رودہ کا حال براز سے
اور بیچ حمیات کے رسوب بول سے جیسے کہ اوپر
گذرا امزجہ یابسہ یعنے خشک مزاج والون مین اثر
نضج کا کم پایا جاتا ہی اور درصورت نقص نضج مین
بحران مین ناقص ہوتا ہی اور جو ادویا اور اغذیہ
یابسہ ہین ساتھ نضج کے مدد کرتی ہین۔

نبض قوی نفس طبیعی بیٹھنا اٹھنا آسان خفتہ با آرام
اندیشہ درست عقل سالم ہیئت آنکھ اور منھ کی
بحال اصلی شہوت طعام اور نبض بدستور اور جو کہ علامات

بیان پسینہ کا

علاج

اور ایک علاج بموجب خاصیت دوا کے ہی
جیسے کونین کہ تپ لرزہ مین اثر بالخاصیت
رکھتی ہی اور سفید آتی ہی۔

ایام مرض پر اگنوسس

حیات اور ممات اور بڑھنے گھٹنے امراض کا
حال معلوم ہونا اسکو پراگنوسس کہتے ہین
یعنے انجام ایسے حال کے ظاہر کرتے ہین طبیب
بہت نگاہ اور محافظت کے واسطے کہ طبیب
کو اسکے اظہار مین نیکنامی اور بدنامی اور
مریض کا فائدہ اور نقصان متصور ہی۔

بیان بحران

نیک بول کی اوپر دریافت کے ہین ظاہر ہون
اور عارض ہونا رعاف یعنی نکسیر کا اور ظہور علامات
نیک کا بیچ بحران کے اور ہونا تپ کا اوپر تمام
بدن کے یکسان موضع دل اور احشا اور معدہ مین
حرارت زیادہ محسوس نہو یہ تمام علامتین نیک
ہین اور دلالت رکھتی ہین اوپر اسکے کہ مریض جلد تر
خلاصی پاویگا اور برخلاف اسکے اوپر طول مرض کے

بیان بحران

بحران مجاہدہ اور کوشش کرنا طبیعت کا ہی واسطے
دفع کرنے مادۂ مرض کے پس دو حال سے
خالی نہین یا مرض پر غالب ہوتی ہی یا عاجز پس
علامات غلبہ اور عجز کے ظاہر آتے ہین کہ بیان انکا
کیا جاتا ہی چاہیے جاننا کہ بیچ امراض حادہ کے
روز بحران مین اضطراب اور سختی قوی دال اوپر
مجاہدۂ طبیعت کے ہی اور بحران تام برخلاف
ناقص کے اور بیچ بحران تام کے یا یہ کہ طبیعت مادۂ
مرض کو یک دفعہ دفع کر دیتی ہی جیسے کہ معلوم
کیا گیا یا یہ کہ ایسی قوت نہین پاتی کہ ایک دفعی دفع
کرے بلکہ بعضے اور اطراف پر کہ مادہ کو دفع کر دیتی ہی
اور اس مرض سے دوسرا مرض منتقل ہو جاتا ہی جیسے
لقوہ گرانی گوش یعنے کم شنوائی اور تشنج گرانی
زبان خوزہ خناق یرقان آماس قوبا یعنی داد
خراج تمدد دواسے اوجاع مفاصل درد پشت

بیان بحران

بیان بحران

ہر چند کہ متاخرین وقوع ایام باحوری سے
انکار کرتے ہین لیکن اکثر امراض مین بھی
تحریر فرماتے ہین کہ اس مرض مین بطائف الحیل
تدبیر کرین جب تک کہ میعاد مرض کی
ایام مقررہ تک نہ پہونچے اور یہ بھی ہی کہ
مریض بروز دہم یا ہشتم یا دوازدہم مر جائیگا
یا اچھا ہو جائیگا اس سے صاف اثبات
بحران کا پایا جاتا ہی مثلاً روز ہفتم

بیان بحران

دبیلہ برص بہق نملہ سرطان جرب نار فارسی
بواسیر داء الفیل یہ امراض پیدا ہو جاتے ہین
انکو بحران انتقالی کہتے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ازانجاکہ اطبانے ہر مرض مین چار وقت دریافت
کیے ہین ایک صورت سے دوسری صورت پر بدل
جاتا ہی۔ ابتدا یعنے زمانہ شروع مرض کا دوسرے تزاید کا
یعنے زیادہ ہونے مرض کا تیسرے انتہا منتہی یعنی آخر
ہونے مرض کا چوتھے انحطاط یعنے زمانہ گھٹنے
مرض کا لیس باقی رہنا بحران کا بیچ زمانہ ابتدا
اور تزاید کے بد ہوتا ہی یا ناقص اور بیچ زمانہ انتہا
بحران تام اور بیچ زمانہ انحطاط کے نہ بحران ہوتا ہی
نہ اس مرض سے مریض ہلاک ہوتا ہی اور جسوقت کو دریافت

بیان بحران

بحران تام و نیک واقع ہو تو البتہ روز ہشتم
صحت حاصل ہو جاتی ہی اور جو روز نہم
بحران تام واقع ہو تو روز دہم صحت
ہو جاتی ہی اور اگر روز یازدہم بحران واقع ہو
تو روز دوازدہم صحت ہو جاتی ہی اور
جو بحران بد یعنے ردی واقع ہوتا ہی تو مرض
طول پکڑ جاتا ہی یا مرگ واقع ہوتی ہی جیسا کہ عمر
متقدمین کے مقابل تحریر ہوا اسپر غور کرو

بیان بحران	بیان بحران
	طبیب کو کہ فلانے روز بحران پڑیگا اور اس سے آگے پڑے یعنے اس سے پہلے پڑے تو دلالت اوپر زیادتی مادہ اور اضطراب طبیعت پر ہی بحران ناقص ہوتا ہی اور برخلاف اسکے کہ طبیب کو معلوم ہوا کہ فلانے روز بحران پڑیگا اور اس روز بحران نہ پڑا بلکہ بڑھکر اور روز پڑا یہ دلالت اوپر تھوڑے ہونے مادہ اور آسائش طبیعت کے ہی اور ایام بحران کے چارگانی یا ہفت گانی یا بست گانی ہوتے ہین اور بحران چارگانی کے چار روز گنے جاتے ہین بیس روز قوی اور بعد اسکے ضعیف اور چودہ روز تک قوی ہونے پر اتفاق جمہور کا ہی اور بعد اسکے اختلاف اور بیچ چالیس روز کے بارہ بحران چارگانی پڑتے ہین باتفاق ادوار اتصالی اور انفصالی مثلاً چوتھا روز مشترک ہی نصف دور اول کو اور نصف دور دوم کو کہ ساتوان روز ہوا اور تیسرا دور منفصل دوسرے دور سے اور متصل ہی چوتھے دور سے کہ چودھوان روز ہوا و پر اسکے قیاس کرنا چاہئے اس حساب سے بحران چھٹا اکیسوین روز پڑتا ہی بمذہب درکاغانیس اور بمذہب جالینوس روز اول تین روز اور ربع و نصف و ثمن کہ آدھے روز سے کم ہوا اس حساب سے دورہ بحران چھٹا بیسوین دن میں ہوتا ہی اور بیچ بحران ہفت گانی کے چالیس روز قوی

بیان بحران

اور بعد اُسکے ضعیف اور بحران بست گانی ہین
ایک سو بیس ۱۲۰ روز قوی اور بعد اُسکے سات مہینے یا سات
برس یا اکیس ۲۱ برس مین بحران پڑتا ہی اور حرکت
بحران کی منسوب ہی حرکت قمر کے واسطے قریب
ہونے اس عالم کے نسبت اور ستارون سے اب
جاننا چاہیے کہ جملہ فلک کو قسمت کیا ہی اوپر سات
درجہ کے پس جسوقت کہ قمر نقطہ اجتماعی سے پینتالیس ۴۵
درجہ کہ آٹھوان حصہ فلک یعنی نیمہ تربیع کا ہوتا ہی نوے ۹۰
درجہ تک کہ تربیع تام ہووے اور ایک سو سات درجہ تک
حرکت کرتا ہی اثر اُسکا ظاہر آتا ہی پس نیمہ تربیع کہ چوتھا
دن ہوتا ہی اثر قوی نہین ہوتا اور ساتوان دن کہ
تربیع تام ہی البتہ نیمہ تربیع سے بیدا آتا ہی اور گیارھوان
روز نیمہ تربیع اور چودھوان روز کہ مقابل نقطہ تربیع
کے ہی اثر اُسکا یعنے قمر کا زیادہ تر ہوتا ہی ظاہر آتا ہی
پس دریافت کرنا چاہیے جسوقت کہ قمر ساتھ ان
درجات کے پہونچتا ہی اور تغیر حال مریض بلاحق
ہوتا ہی اُسوقت طبیعت واسطے مجاہدہ مرض اور
بدفع مادہ مرض کے مستعد ہوتی ہی اور ان چالیس ۴۰
دن مین چھبیس ۲۶ روز باحوری اور باقی غیر باحوری ہین
اور اُن چھبیس روز مین بحران نادر ہوتا ہی یا بد یا نیک یا
ناقص اور بعضے روز اول اور دوسرے کو بھی ایام باحوری
شمار کرتے ہین اور بعضے خبر دینے والے بھی بحران کے

بیان بحران

بیان بحران

ہین کہ فلانے روز ہوگا۔

ایام	باحوری مطلق	نادر	نیک و تام	ناقص	بد	منذر	واقع فی الوسط	غیر باحوری
۱	بحران	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	خلاقی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	واقع فی الوسط	۰	۰	۰	۰	۳-۴	۰	۰
۴	بحران نیک	۰	۴	۰	۰	۴-۶	۰	۰
۵	فی الوسط	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰
۶	ردی	۶	۰	۶	۶	۰	۰	۰
۷	نیک	۰	۷	۰	۰	۱۱-۱۴	۰	۰
۸	قوی مسہل بلا اختلاف	۸	۰	۸	۸	۰	۰	۰
۹	فی الوسط	۰	۹	۰	۰	۱۱	۰	۰
۱۰	مسہل بلا اختلاف	۱۰	۰	۱۰	۱۰	۰	۰	۰
۱۱	فی الوسط	۰	۱۱	۰	۰	۱۴	۰	۰
۱۲	بروز مسہل بلا اختلاف	۱۲	۰	۱۲	۱۵	۰	۰	۰
۱۳	واقع فی الوسط	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	بحران نیک	۵ روز	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	خلاقی	۱۵	-	۱۵	۱۵	۰	۰	۰
۱۶	روز بحران بلا اختلاف	۱۶	۰	۱۶	۱۶	۰	۰	۰
۱۷	فی الوسط	۰	۱۷		۰	۲۰-۲۴	۰	۰
۱۸	بحران ردی	۱۸	۰	۱۸	۱۸	۰	۰	۰
۱۹	بلا اختلاف	۱۹	۰	۱۹	۰	۰	۰	۰
۲۰	بحران محمود	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰

بیان بحران

ایام	باحوری	نادر	نیک و تام	ناقص	بد	منذر	واقع فی الوسط	غیر باحوری
۲۱	بحران نیک	۰	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	غیر بحران بلا اختلاف	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲
۲۳	بحران بلا اختلاف	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳
۲۴	بحران محمود	۰	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	غیر بحران	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۲۶	غیر بحران	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶
۲۷	بحران نیک	۰	۲۷	۰	۰	۰	۰	۲۷
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰
۳۱	نیک	۰	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲
۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۳
۳۴	نیک ۳۴	۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۵
۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶
۳۷	۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۸
۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۹
۴۰	نیک ۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

اغذیہ		اغذیہ
اغذیہ کہ بیچ امراض حار و حاد کے تنہا دیجاتی ہین		اُسکو اُسی جلبنی مین پھر دالین ڈالین تا وقتیکہ شفاف پانی نکلنے لگے اُس تقطیر ہو آنے کے بعد جلبنی پر ۲۱ تولہ آب مقطر ڈالین تو اُس سے ایک سرخ رنگ کا اچھا اور نہایت عمدہ عرق نکلیگا اب اس عرق کو پہلے مقطر کے ہمراہ ملالین اور اُسمین سے ایک آدھی چھٹانک پینے کو دین گرم کرنے سے یہ عرق منجمد ہوتا ہی اسواسطے اسکا سرد دینا مناسب ہی اور اگر خوشبو کے واسطے اُسمین الایچی اور دارچینی وغیرہ مصالح کی چیزین داخل کرین تو بہت اچھا ہی مرض بیچش اور دائمی بخار یا اور کسی طرح کا مرض جسمین کہ نقاہت اور ضعف شدت سے ہوگیا ہو اور قوت ہاضمہ مین بھی کم ہو نہایت عمدہ اور مفید غذا ہی
	ترکیب سوم	آدھ سیر گوشت کو چربی وغیرہ سے خوب صاف کرین اور پارچہ پارچہ کرکے ایک مٹی کی ہانڈی مین اُن پارچون کو رکھکر اُسکا مُنھ آٹے سے خوب بند کردین اور بعد ازان اُسکو ایک کپڑے مین باندھ دیوین اور ایک ایسے برتن مین پانی جوش دین کہ جسمین وہ ہانڈی بخوبی چلی جاوے بعدہٗ اُس ہانڈی کو اُسی برتن کے کھولتے ہوئے پانی مین ڈال کر دو گھنٹے تک جوش دین اور نکال لین اور پھر اُسکا مُنھ کھولکر جو عرق کہ اُس گوشت سے نکلا ہو استعمال کرین فائدہ مین چا راور مقوی ہی
اغذیہ کہ بیچ امراض باردہ کے دیجاتی ہین	ترکیب چہارم	ماء الشعیر بنانے کی ترکیب تازہ اور نئے جو مقشر بقدر مناسب اُنکو خوب دھووین اور شیرین پانی مین

اغذیه			
امراض بارده	سیب	پخته منج	[illegible]
	پلاؤ	شراب	[illegible]
	[illegible] بیج	نان [illegible]	نان [illegible]
اغذیه جو امراض بالسویه کو بلحاظ حرارت رکھتی ہین	آب گوشت	[illegible]	روغن [illegible]
	[illegible]	روغن [illegible]	بادام
	روغن [illegible]	[illegible]	کباب
	بادیان	نان [illegible]	سیب

اغذیه

انکہ جوش دین بعدہ اس پانی کو نتھار کے پھینک دین اور دوسرا تازہ پانی اسمین داخل کرکے پکا دین تا وقتیکہ اسکا پیٹ پھٹ جاوے بعدازان اسکو نتھار لین لیکن ملین نہین اور اگر وہ مل جاوین تو پانی شفاف نہین ہینا اور سفید ہوجاتا ہی جسکو کشک الشعیر اور فارسی مین آش جو کہتے ہین اور جوش کرنے کے وقت اگر اسکے اوپر کا کف نکال لین تو وہ بھی بہتر ہی تشنگی اور حرارت دفع کرنے کے واسطے بخار کی نوبت مین دیتے ہین اس سے عافیت بدن کو بھی بخوبی ہوتی ہی۔

ماء اللحم جبکہ پانچ سیر گوشت کو دس سیر پانی ہمراہ ملاکر اسمین سے کشید کرلین تو اسکو ماء اللحم کہتے ہین اور یونانی طبیب اسمین اقسام طیور کے گوشت اور حار دوائین داخل کرکے پکاتے ہین اور کشید کرتے ہین جسکا بیان اسجگہ ترک کیا گیا ہی ہر شخص اپنی خواہش کے موجب ماء اللحم کے معنی سمجھکر اسکو بنا سکتا ہی

دو سیر گوشت کو تین پینٹ پانی اور قدرے نمک کے ہمراہ ملا دین بعدازان ۴ – اونس چاول اسمین ڈالین اور ان سب کو ایک برتن مین رکھکر ہلکی آنچ دین بعدازان چند منٹ تک جوش دیکر چھان لین اور استعمال کرین

آدھ سیر ساگو کو پانی سے خوب دھو دین تاکہ خوب صاف ہوجاوے پھر ایک پینٹ پانی مین اسکو

	اغذیہ		
اغذیہ امراض حادہ	سرکہ	یخنی	دال ماش
	[illegible]	کباب	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بعلامات قوت فاعلہ ضعیف ہو جاوے	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	گوشت [illegible]	گوشت [illegible]
	گوشت ہرن	[illegible]	[illegible]
	[illegible]		

اغذیہ	
پکاوین کہ وہ خوب گاڑھا ہو جاوے بعدازان ایک پنیٹ کھولتا ہوا دودھ اور چھ عدد زردی بیضۂ مرغ کو ملاوین اور بعدازان دو پنیٹ آب یخنی ملاکر استعمال کرین حاد مرضون کے افاقہ مین اسکا استعمال کرتے ہین	
دودھ - ۳ - اونس چونہ نتھرا ہوا پانی ۲-اونس ملاکر پلاوین خصوصاً اس حالت مین جبکہ معدہ کوئی غذا قبول نہ کرے بہت مفید ہے-	[illegible]
گدھی کے دودھ کے بنانے کی ترکیب آدھے اونس جلاٹن کو ایک پنیٹ گرم آبجوش مین حل کرین بعدہ ایک اونس شکر ملاکر ایک پنیٹ تازہ اور خالص گاے کا دودھ ملاوین بعینہ گدھی کے دودھ کا فائدہ [illegible]	[illegible]
بکری کے دودھ کے بنانے کی ترکیب چربی صاف کی ہوئی ایک اونس ایک ململ کی تھیلی مین بند کرکے ایک پنیٹ تازہ گاے کے دودھ مین آہستہ آہستہ جوش دین اور بعد اسکے تھوڑی سی شکر ملاکر مرض ڈیبیز مسنٹریکا مین استعمال کرین -	[illegible]
بچون کے چھوڑ دینے کی حالت مین عمدہ اور مفید غذا یہ ہے کہ ڈبل روٹی کے گودہ کو گرم کھولتے ہوئے پانی مین چند گھنٹہ بھگو رکھین بعدازان اس پانی کو پھینک دین اور تازہ پانی ڈالکر تھوڑی دیر تک جوش دین تاکہ وہ خوب مخلوط ہو جاوے اسکے بعد اسکو نچوڑ ڈالین اور ٹھنڈے ہونے کے بعد شکر دودھ اور پانی بقدر مناسب ملاکر استعمال کرین	[illegible]

اغذیہ

اور چونکہ تراکیب بنانے اغذیہ گوشت قلیہ

کباب روغن جوش پر سندے شفتہ

وغیرہ اور اقلیات پالک میتھی وغیرہ

اور کدو توری اور مانند اُنکے اور دال اور

نان اور پلاؤ اور خشکے کی مشہور اور معروف ہی

حاجت اُسکے بیان کی نہین۔

اغذیہ

نسخہ دوازدہم ۱۲ — آدھے اونس میدہ گندم یا سوجی کو ایک بیضہ مرغ اور ایک اسکروپل کاربونیٹ آف ایرن کے ہمراہ آدھے پینٹ دودھ مین خوب ملادین بعد اسکے شکر سفید اور سفوف جائفل حسب ضرورت ملا کر استعمال کرین مرض سل کے شروع مین نہایت مفید غذا ہی۔

نسخہ سیزدہم ۱۳ — گم ملیسج اور ملیسج بادام اور دودھ آدھے آدھے پینٹ کو اچھی طرح سے ملادین اور حسب ضرورت قند یا شہد ملا کر دن مین تھوڑا تھوڑا کرکے پیوین سوزش گلو اور ضعف معدہ مین بہت عمدہ غذا ہی۔

نسخہ چہاردہم ۱۴ — ۴-اونس سے ۱۲-اونس آب یخنی مین آدھا اونس پگھلا یا ہوا مکھن اور آدھا اونس برانڈی شراب یا ایک اونس پورٹ وائن ملا کر کیوٹ گیدڑالپیس مین اوپر معدہ کے ذیل مین دن مین دو تین مرتبہ حقنہ کرنا فائدہ مند ہی۔

نسخہ پانزدہم ۱۵ — کونین ۶-گرین شراب برانڈی آدھا اونس دودھ کی بالائی ایک اونس ۴ یا ۸-اونس یخنی مین ملا کر حقنہ کرین اور اگر امعاء مستقیم مین خراش ہو تو ۲۰-بوند سے آدھے ڈرام تک شراب افیون ملادین۔

چار دواؤن کے نسخے

نسخہ اول — سسکوئی کاربونیٹ آف امونیا آدھا ڈرام لیکر امونیا ایسی ٹیٹس ۳-اونس شربت لیمو ایک اونس مقطر پانی مین پانی ۲-اونس سب کو ملالین چھٹا حصہ ایک مقدار ہی۔

اغذیہ

اغذیہ

نسخہ دوم	سلفیورک ایتھر آدھا اونس کیمفر مکسچر ۵-۱ونس دونون کو ملالین چہارم حصہ اسکا ایک خوراک ہی
نسخہ سوم	امونیا سکوئی کاربونیس ۲-۱ اسکروپل سلفیورک ایتھر آدھا اونس شربت زنجبیل ۱-۱ اونس کیمفر مکسچر ۴-۱ اونس سب کو ملالین مقدار شربت چھٹا حصہ ہی-
نسخہ چہارم	ٹارپن ٹاین آئل آدھا اونس انڈے کی زردی ۱-۱ اونس ملوس ٹراکے کنتھ ۲ ڈرام سنکپچر لیونالیولی کمبارٹیس آدھا اونس مقطر پانی ۴-۱ اونس سب کو ملالین چہارم حصہ اسکا ایک خوراک ہی
نسخہ پنجم	اسپرٹ امونیا اسافیٹی ڈس ۱-اونس بسنجورا اسافیٹی ڈی ۵-اونس دونون کو ملالین چھٹا حصہ ایک خوراک ہی مرض باے گوہ مین اکثر استعمال اسکا کرتے ہین-
نسخہ ششم	کری آورڈٹ ۶-بوند ملوس ٹراکے کنتھ آدھا اونس کیمفر مکسچر ۶-۱ اونس سب کو ملالین ششم حصہ اسکا ایک خوراک ہی اور قی کے روکنے کے لیے اسکو اکثر دیتے ہین
نسخہ ہفتم	کلوریٹ آف پٹاس ۱-ڈرام شربت ورد ۱-۱ اونس ٹپکایا ہوا پانی ۵-۱ اونس سب کو ملالین چھٹا حصہ اسکا ایک مقدار ہی بخار اور چیچک وغیرہ مین واسطے ہونے آکسیجن کے جسم مین دیتے ہین
نسخہ ہشتم	فاسفورس ۴-گرین روغن زیتون آدھا اونس فاسفورس کو روغن زیتون مین ڈال کے اندھیرے مکان مین

اغذیه

دو ہفتہ تک رکھ چھوڑین بعد اسکے کیرلوی ایل
۴- بوند ڈرام میں ملاوین اور بقدر ۵ قطرہ اسکا تھوڑے سے
روغن یا دام مین ملاکر ایک مرتبہ اسی طرح تین مرتبہ
ایک دن مین دین واسطے قوت باہ کے پلاتے ہین

کافور آدھا ڈرام مشک آدھا ڈرام کیاپوٹی ایل
۵- بوند سب کو ملاکر ۱۲- گولیان بنالین دو دو گولیان
دو دو یا تین تین گھنٹہ کے فاصلے سے دین-

کری اوزوٹ ۱- بوند سفوف اصل السوس
۱- ڈرام گوند کا پانی بقدر حاجت سب کو ملاکر ۱۲- گولیان
بنامین اور ایک ایک گولی تین دفعہ دن مین مرض
نیور الجیا اور وجع مفاصل مزمن اور کھانسی مین-

کافور ۱- گرین مشک ۱- گرین دونون کا سفوف
بنالین اور مرض بائی گولہ مین تھوڑے سے گوند کے
پانی یا آشجو کے ساتھ کھلاوین-

کچایہ کا سفوف آدھا ڈرام گم ملسیحر ۱- اونس سینہ مین
واٹر ۱- اونس ٹنکچر کارڈمم کمپارٹم ۱- اونس مقطر
پانی ۳- اونس سب کو ملالین چھٹا حصہ اسکا ایک مقدار ہی

اسٹرکینا ۲- گرین رکٹی فایڈ اسپرٹ ۱- اونس دونونکو
ملالین دس دس بارہ بارہ قطرے تین دفعہ دن مین دین-

اسٹرکینا ایک گرین کونین آدھا ڈرام گلقند ۱- ڈرام
سب کو ملاکر ۲۰ گولیان بنالین ایک گولی ایک خوراک کی
واضح ہو کہ بارھوین نسخے سے چودھوین نسخہ تک کی

اغذیه

اغذیہ	

اغذیہ	
	تابۂ خاص اور یہ عضلات کے مرض فالج مین ہوتی ہے
[illegible]	ارکٹ آف رائی ۲ ڈرام کھولتا ہوا پانی ۲- اونس دونون کو ملالین ششم حصہ اسکا ایک مقدار ہے اور بیس بیس منٹ کے فاصلے سے تین چار مقدار پی دیں اس حالت مین جب درد زہ کے بعد لڑکے کے پیدا ہونے مین تاخیر اور اشکال ہو پلا دین ۔
[illegible]	ارکٹ آف رائی آدھا اونس رکٹیفائڈ اسپرٹ آف وین ۱۰- اونس دونون کو ملاکر سات روز کے بعد چھان لین بمقدار ایک چمچہ چاے کے ایک خوراک ہے اور آدھ گھنٹے کے فاصلہ سے حالت مذکور مین چند مقدار کئی مرتبہ پلا دین ۔
[illegible]	ٹنکچر کنیتھرائڈیس ۱- ڈرام ٹنکچر فری میوٹری اٹیس ۲- ڈرام پپرمنٹ واٹر ۱۲- اونس سب کو ملالین نصف اونس ایک مقدار ہے اور ضعیف لڑکون کو مرض ان کنٹنیس آف یورن مین تین مرتبہ دن مین پلائین ؛
[illegible]	پلوس کنیتھرائڈیس ۶- گرین ہیراکسیس اسکرو پل رب جنطیانا ایک اسکروپل سب کو ملاکر بارہ گولیان بنالین ایک گولی ایک خوراک ہے اور جوانون کو مرض مذکورہ مین ۳- دفعہ دن مین دیتے ہین ۔
[illegible]	کو ہوا آدھا اونس لینگر ٹیاسی ۱- ڈرام گم مسیج

اغذیہ

۵۔ اونس سب کو ملالین مرض سوزاک مین ایک اونس تین دفعہ دن مین پلاتے ہین

سفوف کباب چینی ۱۔ اونس کاربونیٹ آف سوڈا ۱۔ اونس دونون کو ملاکر ۸۔ پڑیان بناوین اور مرض مین ایک ایک پڑیا تین چار مرتبہ دن مین کھلاوین

ٹانیترک ایسڈ ۲۰۔ بوند ہیڈروکلورک ایسڈ ۲۰۔ بوند پانی مقطر ۸۔ اونس سب کو ملالین اور امراض جلدیہ خصوصا اکسر کا مین جلد پر لگاتے ہین

کری اور ڈش ۴ بوند گوندکا پانی ۱۔ اونس دونون ملاکر وجع مفاصل مین جوڑون پر لگاتے ہین

سلفیوریٹ آف پٹاس ۲۔ ڈرام صابون ۲۔ ڈرام شراب مقطر ۱۔ اونس سب کو ملاکر مرض کھجلی مین لگادین۔

سوڈا کاربوناس ۱۔ ڈرام پانی مقطر ۲۔ اونس دونون کو ملاکر امراض جلدیہ مین لگانا بہت نافع ہے۔

ہیڈروکلورک ایسڈ ۲۔ اونس سے چار اونس تک پانی بقدر حاجت دونون کو ملاکر امراض جلدیہ کی حالت مین اس سے غسل کرین۔

نائیٹرو میوریٹک ایسڈ ۲۔ اونس سے ۴۔ اونس تک گنگنا پانی بقدر حاجت دونون کو ملاکر امراض جگر مین پاشویہ کرین یا اسکا ضماد جگر مین کرین۔

اغذیہ

اغذیہ		اغذیہ
کاربونیٹ آف سوڈا ۔ ۴۔اونس پانی بقدر حاجت دونوں کو ملاکر امراض جلدیہ میں اس سے غسل کریں ۔	[illegible]	
لکر امیونیا آدھا اونس سوپ لینی منٹ ڈیڑھ اونس دونوں کو ملالیں اور جہاں گرم روغن کی مالش کی ضرورت ہو وہاں اس سے مالش کریں ۔	[illegible]	
کافور ڈیڑھ ڈرام تارپین کا تیل ۱۔۱۰اونس دونوں کو ملاکر مالش کریں ۔	[illegible]	
ٹارٹر ایمیٹک ۔۲۔۱ اسکروپل عرق گلاب ۲۔اونس ٹنکچر کینتھر ایڈس ۱۔اونس پہلے دونوں دواؤں کو حل کرلیں بعد ازاں تیسری دوا اُسمیں ملاکر مالش کریں	[illegible]	
روغن جمال گوٹہ ۱۰۔بوند بکری کی چربی آدھا اونس دونوں کو خوب ملالیں اور جس مقام پر حار مرہم کی ضرورت ہو وہاں پر لگائیں ۔	[illegible]	
کاربونیٹ آف پٹاس ۱۔اونس گندھک ۲۔اونس چربی ۴۔۱ونس سب کو ملاکر خارش پر لگائیں	[illegible]	
ٹارٹر ایمیٹک ۱۔ ڈرام چربی ۱۔اونس دونوں کو ملاکر مالش کریں تاکہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آئیں ۔	[illegible]	
رائی آدھ پا و پانی بقدر ضرورت دونوں کو ملائیں اور بعد ملانے کے بہت جلد جسجگہ گرم پلٹس کی ضرورت ہو وہاں لگاویں جب وہ جگہ خوب سرخ ہوجاوے تو پلٹس اٹھالیں	[illegible]	

جباب دوم دربیان ادویہ مفردہ

ہرایک عضو کی مقوی دوائین

مقویات دماغ	مقویات قلب
آملہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
سنبل	

دربیان ادویہ مفردہ

نسخہ	
[illegible]	ٹنکچر مر آدھا اونس خیساندہ گلاب ۲۰ اونس شکر آدھا اونس سب کو ملالین اور جب حلق مین زخم وغیرہ ہو تو اُسکا غرارہ کرین-
[illegible]	سہاگہ آدھا اونس شربت گلاب ۱ اونس پانی ۲ اونس سب کو ملاکر جب منھ مین چھالا ہو تو اُسکی کلی کرین-
[illegible]	گم ملکحبسر ۸ اونس روغن تارپین آدھا اونس دونون کو ملاکر جب پارہ کے کھانے سے منھ آوے اُسوقت اُسکی کلی کرین-
[illegible]	تارپین کا تیل ۱ اونس آشجو ۱۹ اونس دونونکو ملاکر نفخ شکم کی حالت مین حقنہ کرین-
[illegible]	تارپین کا تیل آدھا اونس ٹنکچر الیافیٹڈا آدھا اونس چانول کی پیچ ایا نیٹ سبکو ملاکر مرض بائے گولہ مین حقنہ کرین
	مقوی دواؤن کے نسخے
نسخہ اول	ڈیکاکشن سنکونا ۶ اونس ڈیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ۱۰ ڈرام دونون کو ملالین اور چھٹا حصہ اُسکا ایک مقدار ہے
نسخہ دوم	ڈیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۲ ڈرام انفیوژن کلمبا ۶ اونس دونون کو ملالین اور چھٹا حصہ اُسکا ایک مقدار ہے اور ضعف معدہ مین دیتے ہین
نسخہ سوم	کونین ۱۴ گرین ڈیلیوٹڈ سلفیورک ۲۰ بوند خیساندہ گلاب یا صاف پانی ۶ اونس سب کو ملالین اور چھٹا حصہ اُسکا ایک مقدار ہے اور تپ لرزہ مین استعمال اُسکا مجرب ہے

در بیان ادویۂ مفرده

[illegible] نمبر ۵			مفرح نمبر ۹							مشہی نمبر ۹	
مجیٹھ	غانث	ابریشم	افسنتین	فرنجمشک	[illegible]	آذریون	نقره	فاقله	سنبل	بہی	امرود
قرنفل	عاقرقرحا	مازریون	زرشک	فلفل سیاه	سنبل ہندی	اشنه	نمام	گل سرخ	سوسن	بالنگو	انار ترش
قسط	کادی	آمله	بادرنجبویه	زرنفل	زرخنہ	حب الآس	فلفل سیاه	کشنیز	سعد	بادروج	اسطوخودوس
چراچته	کشمشی	اشنه	سپستان	قسط	غانث	حب المحلب	زرشک	گل گاؤزبان	سلیخه	تانبول	اترج
کیوڑه	شقاقل	حاشا کوہی پودینہ	مصطگی	چراچته	عاقرقرحا	حدید	بادرنجبویه	کہربا	شقاقل	تمر ہندی	ابریشم
لحیۃ التیس	شیرخشت	حصرم	نارمشک	کیوڑه	کادی	حصرم	مصطگی	کیوڑه	طباشیر	جدوار	آمله
زرشک	صمغ عربی	دوقو	گل سرخ	لحیۃ التیس	کشنیزی	دینک	مشک	گاؤزبان	طلا	دارچینی	بہمن
بادرنجبویه	لادن	دیک	کاسنی	بارتنگ	شقاقل	جلیرگ		لاجورد	صندل	ریباس	بسفایج
نارمشک	درونج	سفرجل		تاک	شیرخشت	زبیب		نارمشک	عود	زرنباد	بیدمشک
گل سرخ	کبابه	سنبل ہندی		لیمو	زرنبج	زعفران		نارنج	فادانیا	زعفران	پوست ترنج
•	فرنجمشک	اذخر		حب [illegible]	کبابه	سفرجل		نعناع	فرنجمشک	سیب	بہد

در بیان ادویۂ مفرده

فولرسلوشن آدھا ڈرام ڈیکاکشن سنکونا ۱۸- اونس شربت لیمو ۱- اونس سب کو ملالین چھٹا حصہ اُسکا ایک خوراک ہی اور بخار لرزه مین دیتے ہین -

ٹنکچر فری میوری ۲- ٹیس ۲- ڈرام انفیوزن کلمبا ۶- اونس دونون کو ملالین چھٹا حصہ اُسکا ایک خوراک ہی اور مرض انیمیا مین استعمال اسکا بہت مجرب ہی

اکسائیڈ آف زنک ۵- گرین ربجرانیته ۵- گرین دونون کو ملالین اور دو گولی بناوین اور مرض مرگی مین کھلاوین -

سلفیٹ آف کاپر ۳- گرین افیون ۳- گرین گلقند آدھا ڈرام سب کو ملاکر بارہ گولیان بنالین مقدار خوراک ایک یا دو گولی -

ہیرا کسیس آدھا ڈرام ربجرانیتہ آدھا ڈرام دونون کو ملاکر ۱۲- گولیان بنالین اور مرض انیمیا مین ایک ایک یا دو دو گولی تین دفعہ دن مین دین -

کونین ایک اسکروپل اکسٹرکٹ سنکونا ۲- اسکروپل اسکو ملاکر دس گولیان بنالین اور تپ لرزہ مین ایک ایک گولی تین دفعہ دن مین کھلاوین -

ڈی پریسنٹ یعنی اُن دواؤن کے نسخے جو خون کی تیزی کو کم کرتے ہیں

نسخہ اول	ٹارٹر ایمٹک ۲-گرین پانی ۱۶-اونس دونون کو ملالیں اور ایک ایک اونس دو دو تین تین گھنٹے کے فاصلے سے شدت بخار کی حالت مین پلاوین-
نسخہ دوم	وائی نم اپیکا کوانا آدھا اونس پانی ۵-اونس دونون کو ملالیں اور چھٹا حصہ اُسکا ایک مقدار ہے
نسخہ سوم	ٹارٹر ایمٹک ۱-گرین شکر آدھا ڈرام اسکی ۲۰ پڑیان بنالیں اور بچون کو امراض سوزشی مین ایک ایک پڑیا تین تین چار چار مرتبہ دن مین دین
نسخہ چہارم	ٹارٹر ایمٹک ۱-گرین پلوس اپیکا کوانا اسکو ویل سب کی آٹھ پڑیان بنالیں-

ایسکٹوریٹس یعنی بلغم نکالنے والی دواؤن کے نسخے

نسخہ اول	ٹنگچر ڈیجی ٹیلس ۱-ڈرام ایسڈ سلی آدھا اونس ٹنگچر اوپیائی آدھا ڈرام پانی ۵-اونس سب کو ملالیں مقدار خوراک چھٹا حصہ ہے-
نسخہ دوم	ٹنگچر کیمفر کمپاونڈ ٹیلس ۱-اونس شربت عنصل ۱-اونس گم مسلیج ۲-اونس خیساندہ سینیکا ۴-اونس سب کو ملالیں ایک اونس ایک مقدار ہے-
نسخہ سوم	اینٹیمونیل واین آدھا اونس لیکر امونیا ایسی ٹیٹس ۳-اونس ایسڈ سلی ۲-اونس پانی ۱-اونس سب کو ملالیں ایک اونس مقدار خوراک ہے-
نسخہ چہارم	وائی نم اپیکا کوانا آدھا اونس کاربونیٹ آف پٹاس ۲-ڈرام ۵-اونس

معادلات خون و اخلاط ثلاثہ

[illegible]

معدلات خون واخلاط ثلاثه

ادویات مسکن ومخدر ومنوم

افیون	اسفنداج	بیه بط	سفیده تخم مرغ
کتیرا	نشاسته	بیروج	اذخر
اصل اللفاح	اسپند	بیخ موته	برگ تمباکو
اقحوان	اصطرک	بیخ تفاح	تخم بنگ
جوزماثل	حماما	زعفران	زنجبیل
شبت	شاهسفرم	شوکران	شقائق
قنب	کندر	کاهو	کاکنج
لبن الجمیل	لونگ جنگلی	تخم کرفس	+

معدلات خون واخلاط ثلاثه

سب کو ملالین مقدار شربت ایک اونس ہی۔

بلوس سلی ۱۰ - گرین بلوس ایپکاکوانا ۱۰ - گرین اکسٹراکٹ کونائی آدھا ڈرام سب کو ملاکر دس گولیان بنالین اور ایک ایک گولی تین دفعہ دن مین دین

ٹارٹر ایمٹک ۱ - گرین بلوس ایپکاکوانا ۱۰ - گرین بلوس اوپیائی ۱۰ - گرین سفوف صمغ عربی ۱ - ڈرام سب کو ملاکر دس پڑیان بنالین ایک ایک پڑیا تین دفعہ دن مین دین -

رب دھتورہ - ۳ - گرین ربالسوس ۲ - درام ملکی بیس گولیان بنالین ایک ایک گولی تین چار مرتبہ دن مین دین

مسکن ومخدر ومنوم دواؤن کے نسخے

ٹنکچر اوپیائی ۲۰ - بوند پیپرمنٹ واٹر ۱ - اونس دونو نکو ملاکر واسطے نیندلانے کے رات کو سوتے وقت پلاتے ہین

مارفیا ۱ - گرین مقطر پانی ۱ - اونس دونون کو ملاکر جبکہ درد اعصابی اور بیکلی زیادہ ہو اسوقت رات کو سوتے وقت بمقدار نصف حصہ کے پلاوین اور اگر اس سے تسکین نہو تو نصف باقی ماندہ دوبارہ پلادین

ٹرس نائٹریٹ آف بسمتھ ۱ - گرین ڈبلیو ٹی ہیڈ روسیانک ایسڈ ۵ - بوند ٹنکچر ۱ - اونس سب کو ملاکر ایک دفعہ مرض معدہ مین پلاتے ہین

ڈوورز پوڈر ۱ - گرین شکر ۱ - اسکروپل دونون کو ملاکر

قابضات

[illegible]				[illegible]	
اذخر	تخم شاہسفرم	ناردین	نشاستہ	بہدانہ	بالنگو
امرود	تخم گل	عدس	ورق طلا	ریشہ خطمی	وغیرہ آن
ترنج	جوز السرو	کہربا		تخم خطمی	کہ لزوجیت
بلوط	دم الاخوین	کندر		سپستان	ولعابیت
بسد	زعرور	قرومانا		گاوزبان	وارد
باقلا	سماق	گاورس		بنفشہ	
نج	طباشیر	مصطگی		اسپغول	
بارتنگ	گل مختوم	مورد		تخم ریحان	

قابض ادویہ کے نسخے

نسخہ نمبر ۱ — سلفیٹ آف زنک ۱-۱ سکروپل بھنگری ۱- ڈرام خیساندہ گلاب ۵- اونس شربت گلاب ۱- اونس سب کو ملالین اور چھٹا حصہ اُسکا ایک مقدار ہے

نسخہ نمبر ۲ — گلفش ایرومیٹک ۲- ڈرام پلوس ایپکاکوانا ۱- گرین جاک مکسیچر ۶- اونس سب کو ملالین چھٹا حصہ اُسکا ایک مقدار ہے-

نسخہ نمبر ۳ — ٹنکچر فیری میوری ایٹس ۲- ڈرام الفیون کاملا صاف پانی ۱۶- اونس سبکو ملالین چھٹا حصہ ایک مقدار ہے

نسخہ نمبر ۴ — ڈیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ آدھا اونس خیساندہ گلاب ۶- اونس شربت گلاب ۲- اونس مقطر پانی ۱۲- اونس سب کو ملالین اور بجاے پانی کے مریض کو قی الدم اور نفث الدم مین پلادین-

نسخہ نمبر ۵ — بھٹکری ۵- گرین پلوس کینو ۵- گرین پلوس ححبر ۵- گرین سب کو ملاکر ایک پڑیا بنالین-

نسخہ نمبر ۶ — شوگر آف لیڈ ۲- گرین افیون ۶- گرین شکر ۱- ڈرام سب کو ملاکر ۱۲- پڑیان بنادین اور ایک ایک پڑیا تین دفعہ دن مین دین-

نسخہ نمبر ۷ — سلفیٹ آف کاپر آدھی گرین افیون آدھی گرین گلقند بقدر ضرورت سبکو ملاکر ایک گولی بنادین اور تین گولیان تین دفعہ دن مین مرض بخش کی حالت مین کھلادین

نسخہ نمبر ۸ — سلفیٹ آف زنک ۱- اسکروپل سلفیٹ آف آئرن ۱-۱ اسکروپل ربجراتیہ ۱- اسکروپل سب کی ۱۲- گولیان

مدرات بول وحیض وشیر وعرق

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			
گل ختمی	زراوند طویل	روغن بادام تلخ	قطران	سلیخہ	دار شیشعان	شیح	افسنتین	پوست انار	تمام	قنطوریون	سداب	تخم گزر	ابہل
قصب الذریرہ کوبندہ کافور	زراوند مدحرج	لوبیا	قیصوم	خجہ مریم	درونج	شونیز	جزنگ کابلی	زنگار		کبابہ	سعد	جندبیدستر	انجران
کبریت [illegible]	[illegible]	مشیمہ	قنقہین	شوکران	مویزج	قنبیل	پودینہ	زاج سوختہ		کرفس	سلیخہ	جعدہ	لیمون
	کندر	آثار حیوانات	کاشم	شیطرج	راوند	کرویا	برگ شقائق	سورنجان		گادروس	شونیز	حلتیانہ	انجدان
		[illegible]	کراث	صابون	شاذج ہندی	زوفا خشک	ترمس	نمک مرکہ		میعہ	عود	جاوشیر	برنجاسف
		بیخ نرگس	کندش	حمولا	سداب		جعدہ	نوسادر		مرزنجوش	فادانیا	حب الخضرا	بابونہ
		نفط	قردی	تخم کرفس کوہی	سقمونیا		حرف	صعتر		شکاعی	فراسیون	دارچینی	برسیاوشان
		ترمس	لادن	مجیٹھ	بکنیج		موخس			نانخواہ	فوہ مانا	زوفا	نرگس

مدر بول دواؤن کے نسخے

نسخہ ۱ مدر بول	ایسی ٹیٹ آف پٹاس آدھے اونس سے ایک اونس تک نائیٹی ٹرک ایتھر ایک اونس پانی ۸- اونس سب کو ملاکر ایک ایک اونس دودھ مین تین گھنٹہ کے فاصلے سے پلاتے ہین
نسخہ ۲	ایسی ٹیٹ آف پٹاس ۲- ڈرام ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ایک ڈرام خیسا ندہ چرائیتہ ۶- اونس سب کو ملائین ایک اونس ایک مقدار رہی-
نسخہ ۳	کوپیوا آدھا اونس انڈے کی زردی ایک عدد شکر ۱- اونس سب کو ملاکر ۶- اونس پیپرمنٹ واٹر شامل کرین اور ایک ایک مرتبہ دن مین مرض سوزاک مین پلاوین
نسخہ ۴	ٹنکچر فیری سوکلی اٹیس ۱۰- بوند ٹنکچر ہائی اوسائمس ۱۰- بوند پانی ایک اونس سب کو ملالین اور یہ ایک مقدار ہے اسطرح پاؤ پاؤ گھنٹے کے فاصلے سے کئی مقدارین پلاوین
نسخہ ۵	کمپونڈ اسکوئل پل ایک ڈرام کیلومل ۵- گرین رال آف جنوپر ایک بوند سب کو ملاکر بیس گولیان بنالین اور ایک ایک گولی ایک ایک گھنٹے کے فاصلے سے کھلائین
نسخہ ۶	پلوس ڈیجی ٹیلس ایک گرین سے ۲- گرین تک کیلومل چہارم گرین کمپونڈ اسکوئل پل ۲- گرین سب کی ۲- گولی بناکر کھلاوین
نسخہ ۷	شورہ ۱۰- گرین بائی ٹارٹریٹ آف پٹاس ۲۰- گرین صمغ عربی ۱۰- گرین شکر آدھے ڈرام سب کی ایک پڑیا بناوین اور ایسی تین چار پڑیان آبجوکے ساتھ تین دفعہ دن مین کھلاوین -

مدرات بول وحیض وتسیر عرق		بدن سدھارنے والی اور محلل دوائین	
			الٹریٹوز اور رنیر انوٹیس یعنے بدن سُدھارنے والی اور محلل دواؤن کے نسخے
		نسخہ ۱	کروز بوسیلی منیسٹ شربت عشبہ ۱۲- اونس ملالین ایک ایک اونس تین مرتبہ دن مین دین سکنڈری سلفس وررونا ٹیرم مین مفید ہی
		نسخہ ۲	ایوڈائڈ آف پٹاسیم ۲۴- گرین فیری امیونیو سائی ٹرٹینس ایک ڈرام پیپرمنٹ آئل ۱۰- بوند کاڈلیور آئل ۶- اونس سب کو ملالین آدھا آدھا اونس دن مین دو مرتبہ پلا دین -
		نسخہ ۳	ایوڈائڈ آف پٹاسیم ۱۲- گرین وائیم کالچیائی ڈیڑھ ڈرام ٹنگچر ہایوسائمس ایک ڈرام لیسیم سالٹ آدھا اونس کیمفر مکسچر ۶- اونس سب کو ملالین چھٹا حصہ اسکا تین مرتبہ دن مین دین یہ نسخہ نقرس مین جب بخار اور قبض ہو تو اُسکا دینا مفید ہے اور مزمن بلوری مین بھی جب رطوبت کا اخراج ہو -
		نسخہ ۴	ایوڈائڈ آف پٹاسیم ۲- گرین وائیم کالچیائی ۱۵- بوند ٹنگچر ہایوسائمس ۱۰- بوند انفیوژن کوسیا ایک مقدار ایسی تین مقدار مزمن نقرس مین دین
		نسخہ ۵	تصعید کیا ہوا سلفر ۲- اونس بائی ٹارٹریٹ آف پٹاس ایک اونس سفوف ردبرب ۲- ڈرام کوانکم برن ایک ڈرام ایک بوند شہد کے ساتھ مخلوط کرین دو دو چاے کا چمچہ صبح و شام پیوین

بدن سدھارنے والی اور محلل دوائین

جب تک کہ سب نہو چکے یہ ایک مشہور اور مفید نسخہ مزمن وجع مفاصل کے واسطے ہی۔

الکسائڈ آف سلور آدھے گرین سے ایک گرین تک معجون افیون ٣-گرین ملا کر ایک گولی ایسی تین گولی دن مین ضعف معدہ اور قی الدم اور کثرت طمث مین بہت مفید ہی۔

سلفائڈ آف سوڈا آدھے ڈرام سے ایک ڈرام تک الفیورن کو اشیا ڈیڑھ اونس ملا کر سوتے وقت پلادین یہ سارسنیا و نٹری کیولائی مین بہت مفید ہی سارسنیا و نٹری کیولائی یہ ایک مرض معدہ ہی جسمین ایک قسم کی کائی پیدا ہوتی ہی اور قی جھاگ دار ہوتی ہی۔

لائکیر پٹاسی آرسنائی ٹس ۔ ٥- بوند سے دس بوند تک شکر ایک ڈرام پانی ایک اونس ملا کر ایک ایسی تین مقدار مزمن امراض جلدیہ مین استعمال کرتے ہین

کونین ایک ڈرام لائیکر پٹاسی آرسنائٹس ٢-ڈرام ڈلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ایک ڈرام ٹنکچر سنکونا کمپونڈ اور شربت زنجبیل دو دو اونس سب کو ملا کر ایک چائے کا چمچہ دو دفعہ دن مین پلاوین مرض نیورالجیا و کوریا و وجع مفاصل و تپ لرزہ مین مفید ہی۔

سوڈی آرسینکلورائی ڈائی ٢-گرین حسب ضرورت آب مقطر مین حل کرلین ایکسٹراکٹ کونائی ٥-گرین

مدرات بول وحیض وغیرہ عرق

بدن سدھارنے والی اور محلل دوائین

اکسٹراکٹ چرائتہ آدھا ڈرام گل خیرو کی جڑ کا سفوف جتنا ضرورت ہولین اور ملا کر اسکی چالیس گولیان بناوین اور ایک ایک گولی تین مرتبہ دن مین دین امراض جلدیہ مین جو بسبب آتشک کے لاحق ہو نہایت مجرب ہی۔

[illegible] ہیڈرو کلوریٹ آف امونیا ڈیڑھ ڈرام پانی ۸-اونس ملا لین ایک اونس ایک مرتبہ مرض وجع مفاصل مین مفید ہی

[illegible] کلوریٹ آف پتاس ۲- ڈرام کیمفر مکسیچر ۱۲-اونس ملا لین ایک ایک اونس ۳-مرتبہ سوزشی امراض مزمن مین مفید ہی

[illegible] آئی اوڈائیڈ آف پٹاسیم آدھا ڈرام خیسانده چرائتہ یا خیسانده [illegible] ۶-اونس دونو نکو ملا کر مقدار ایک ایک اونس کے تین دفعہ دنمین پلاوین اور وہ بیماریان جو آتشک کے بعد لاحق ہوا کرتی ہین انکے لیے یہ نسخہ بہت مجرب ہی

[illegible] ڈیلیوٹڈ نائی ٹرک ایسڈ آدھا ڈرام ڈیلیوٹڈ ہیڈرو کلورک ایسڈ ایک ڈرام نائی ٹرک ایتھر آدھا اونس شربت عشبہ ایک اونس پانی ۱۶-اونس سب کو ملا لین مقدار شربت ایک اونس ہی

[illegible] کیلومل ایک گرین اکسٹراکٹ کونائی ۳-گرین ملا کر ایک گولی بنا دین اور ایسی تین گولیان تین دفعہ دن مین دین۔

[illegible] آئی اوڈائیڈ آف آئرن آدھا ڈرام لنبح ایتہ ڈیڑھ ڈرام کو ملا کر ۲۴ گولیا بنا لین اور ایک ایک گولی تین مرتبہ دن مین مرض کنٹھمالا مین دین

[illegible] ہیڈرو جرائی کم کریٹا ایک سکروپل پلوس ایکاکوانا ۱۰-گرین پلوس بی آئی آدھا ڈرام پلوس سنمین آدھا ڈرام شکر ایک ڈرام ان سب کو ملا کر دس پڑیان بنا لین اور ایک پڑیا تین دفعہ دن مین کھلاوین بچون کو تشنج مین اور آبدار چھالی کی سوزش مین مفید ہی

درجۂ مزاج و ضرر و مصلح و بدل و ادویۂ مفردہ

ادویات جو کہ مخصوص ہر ایک عضو کے تھین مقابل متاخرین کے لکھی گئین مگر اور جو فوائد عام اُن ادویات مذکورہ کے جو مقابلہ مین لکھے گئے ہین مزاج اور ضرر اور مصلح اور بدل اور قدر شربت نہین لکھا گیا کہ تقابل اُسکا نہین پایا اور بمذہب متقدمین لکھنا اسکا ضروریات سے تھا اسواسطے چند اوراق سوائے تقابل کے اس جلد کے آخر مین لگائے گئے نصف صفحہ تقابل کا نہین چھوڑا گیا کہ تقابل نہین پایا

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
الیہ	چکتی دنبہ	۱	۱	ردی الغذا دیر ہضم مضعف قوت ہاضمہ اگر عاقرقرحا و زنجبیل اضافہ نمودہ بخورند لعرق النسا مفید و موافق قوی ست				
اکارع	پایچہ بز	معتدل	در رطوبت غالب	از بز یک سالہ مولد خون صالح غذا معتدل تا تھین درجہ صاحب بواسیر و سحج و خشونت حلق و سینہ و سرفہ یابس و سل و دق و نفث الدم مفید	مولد قولنج	شراب کہنہ و سرکہ		
ارجوان	ارغوان	.	معتدل	مخرج اخلاط غلیظ لزجہ	مقی	برگ عناب	صندل سرخ	
ارنب بری	خرگوش	۳	۴	گوشت اسکا مولد خون غلیظ و سلس البول و بول فی الفراش و رعشہ و فالج و امراض باردہ مفید و مغز اُسکے سرکہ مین واسطے نکالنے دانت لڑکے کے مفید				
اطریہ	سیویان		معتدل	جو کہ آرد گندم سے بناتے ہین کثیر الغذا و برنج کے آٹے کی زود ہضم۔				
اناناس	کثیر الوجود	۱	۳	مقوی دل رافع خفقان مقوی معدہ۔	حنجرہ	شکر		
				حار یابس				
ابریشم	مشہور	۱		مقوی دل و روح طبیعی و باہ موٹا کرنے والا بدن کا خفقان ضعف معدہ کو مفید۔	گردہ	اسارون	مروارید سوختہ	تا سہ درم
اترج و پوست آن	مشہور	۲	۳	مقوی دل و دماغ مشتہی نافع قے صفراوی تریاق سموم	جگر حار	عسل بنفشہ		تا پانچ درم
اذخر	گیاہ مکہ	۳	۲	محلل و منفخ مدر بول و حیض واسطے ورم جگر و معدہ اور رحم مفید	مصدع	عسل		ایک مثقال
اسطوخودوس	مشہور	۲	۲	مقوی بدن و دل و احشا و ارواح محلل و منفخ مسہل بلغم اور	ششش	کتیرا	۰	درم سے تین درم تک

جلد اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				سودا و نقرس مفاصل استسقا و ورم جگر و طحال و امراض مقعد کو مفید				
اسقیل	پیاز دشتی	٣	٣	تریاق زہر ہوام ضیق النفس و بودبرنہ استسقا عرق النسا و نقرس مفاصل و شقیقہ کو مفید مدر بول و حیض جاذب خون الظاہر جلد				
اسارون	تگر	٣	٣	ملطف محلل مدر منضج منقی معدہ و جگر و سپرز و گردہ و اخلاط باردہ سے مسہل بلغم نقرس عرق النسا و مفاصل و استسقا و یرقان کو مفید	ریہ	مویزج	[illegible]ج	ایک مثقال سے تین مثقال تک
اشق	گوند معروف کاندی	٢	١	محلل ملطف مفتح جگر و سپرز مسہل بلغم مخرج جنین قاتل کرم درد کمر فالج خدر رعشہ ورم جگر و سپرز کو ضماداً مفید	معدہ گردہ	انیسون زوفا	سکبینج	نیم مثقال سے ایک مثقال تک
است[illegible]	دوالا چھریلہ	١	١	محلل و مفتح سدہ رحم مدر بول حیض مقوی معدہ دل و جگر و خفقان و نفخ و تسکین درد	امعا	انیسون	قردمانا	دو درم سے تا سہ درم
افسنتین		١	٢	مفتح ملطف مشتہی منقی معدہ مقوی جگر و معدہ مدر حیض و بول دافع یرقان و رعشہ و سکتہ و تپ عفنہ مفید تریاق سموم مشروبہ و بواسیر و شقاق معدہ کو مفید	مجفف دماغ	شربت انار انیسون		دو مثقال تک
افتیمون	اکاس بیل	٣	٢	محلل ملطف مسہل سودا و بلغم و امراض دماغ و کرم معدہ و سرطان و جنون و مالیخولیا کو مفید	گرم مزاج والا	بنفشہ	لاجورد	تین مثقال
انیسون	مشہور	٣	٣	مدر بول و حیض و شیر محلل ریاح مہی و قابض مقوی گردہ مفتح سدہ جگر سپرز و تپ بلغمی و استسقا یا قوت تریاقیہ و سیلان رحم مفید				
اکلیل الملک	گیاہ قیصر بے رنگ	مرکب القوی		محلل و منضج و قابض و مجفف ملطف اورام و درد جگر و معدہ و گردہ و مقعد رحم شرباً و ضماداً	انثیین	عسل الخیر مویز	بابونہ	دس مثقال تک
انجدان	انگوزہ	٢	٢	مدر بول اور حیض و شیر مسخن گردہ محرک باہ مقوی معدہ قاطع بلغم مشتہی ہاضم تپ ربع اور مرکب مفید				
انجرہ	اٹنگن	٣	٣	مدر بول و حیض و شیر محرک باہ مقوی معدہ قاطع بلغم	گردہ و مقعد	کثیرا عناب	قردمانا	سہ درم تک

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				منقی سینہ اور شش سدۂ جگر اور سپرز				
انزروت	گوشت خورہ	۲	۱	مجفف محلل ریاح مفتح سدہ ومسقط جنین عرق النسا ومفاصل کو مفید			صبر	
انبج رسیدہ آن	ثمر درخت ہندی	۲	۲	مقوی ارواح و اعضاء رئیسہ و سدرہ مری و معدہ ودماغ وگردہ ومثانہ وباہ ودافع خفقان -	گرم مزاج والا	سکنجبین		
ایرسا	بیخ سوسن کبود	۲	۲	ملطف مسخن مسہل صفرا وبلغم غلیظ اور واسطے امراض ریئی وشش ودرد جگر وضیق النفس و استسقا و یرقان و بواسیر و امراض رحم کو مفید -	شش	عسل	روغن	دو مثقال
آذریون	گل آفتاب پرست یعنے سورج مکھی	۲	۲	محلل و جالی مدر حیض مسقط جنین مقوی معدہ وجگر ودرد فواد کو مفید -	سپرز	عسل	زعفران	
ارز	برنج چاول	معتدل	۲	مصلح قوی تر مقوی باہ موٹا کرنے والا بدن کا پیدا کرنے والا منی کا	بدن کو نفخ پیدا کرنے والا			
اراک	درخت پیلو	۱	۲	محلل مفتح سدہ و طبیخ اسکا عسر بول کو مفید مسواک اسکی جالی اور مقوی دندان -				
اشترخار	اونٹ کٹارہ	۳	۳	سرکہ میں ڈالا ہوا مدر بول بھوک لگانے والا بدن موٹا کرنے والا تپ ربع کو مفید -	گردہ	شربت غورہ	انجدان	پانچ مثقال تک

بارد رطب

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
اجاص	آلو بخارا	۱	۲	ملین ومزلق مسہل صفرا مسکن حرارت دفع صفراوی و تشنگی وبہ تپ ہاے حارہ ودرد سر وخارش بدن وموافق سینہ وکھانسی کو مضر نہیں -	دماغ ومعدہ	عناب گلقند	تمر ہندی	تا نیم رطل
اترج ترشی آن	ترنج	۲	۲	قابض مسکن صفرا وقی صفراوی باقوت تریاقیہ ملطف مشتہی مصفی خون مقوی معدہ وجگر یرقان وتشنگی اسہال صفراوی وبہق وکلف وقوبا کو مفید ہے -	سینہ وعصب	شربت خشخاش	آب نارنج ولیمو	

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
اسغاناخ	پالک	۱	۱	ملین طبع رادع سریع الہضم امراض سینہ وتپ حارہ ودرد پشت کو مفید دبانی اسکا شکر ملا کر سل یرقان و عسر بول کو مفید و بیخ اسکی وجع فواد وتپ حارہ کو مفید	سرد مزاج والے کو	روغن بادام کے ساتھ	خرفہ	عصارہ اسکا دو مثقال
				بارد یابس				
امروسہ	پیاباسہ	۱	۱	تپ دق کو مفید حدت صفرا کو و خون کو و سوزش بول و سرفہ وربو وتپ ہاے بلغمی وصفرادی وغثیان و قے ویرقان و قروح مجاری بول کو مفید۔				
آس	مورد	۱	۲	قابض مجفف باقوت تریاقیہ قاطع خون نفس دم مقوی معدہ دقوت باصرہ مدر بول وحابس اسہال و دافع بواسیر وقرحہ ومثانہ وحرقت بول۔	درد سر گرم مزاج	بنفشہ		تا سہ درم
ایرن	حی العالم	۲	۱	رادع مفتح سدۂ جگر وسپرز مسہل صفرا قاتل کرم امعا مسکن حرارت خون مقوی معدہ وجگر سحج اسہال کو مفید	طحال	گل ارمنی	کاہو	تین مثقال
اثمد	سرمہ	۲	۳	قابض مجفف باقوت سمیہ جریان خون کو جس جگہ سے ہو بند کرتا ہے گوشت زائد کو کاٹتا ہے حافظ صحت چشم مقوی بصر اور حمول اسکا دور کرنے والا حیض کا ہے وقروح	شش مفاصل	کتیرا و شکر	انار	کھانا اسکا قاتل
افیون	مشہور	۲	۳	مخدر منوم درد کو ساکن کرنے والی قابض محلل روح حیوانی وسرفہ و اسہال سحج وقروح امعا کو مفید۔	فہم	جند بیدستر و فلفل و فرفیون		ایک دو اثنا عشر
اقاقیہ	مشہور	۲	۳	قابض قاطع نزف ونفث دم مجفف رادع حابس نزلات اسہال اکلاً وضماداً مقوی بدن و سوختگی آتش کو ضماداً مفید	موخر سدہ	روغن بادام	اسکے برابر عدس چھلا	ایک درم
اکتمکت	کرنجوہ	۳	۳	محلل اورام بند کرنے والا خون کا اور جو پوست لپیٹ میں ڈالکر باسے جنب یا حاملہ کے باندھیں تو مدت سہل کرنے والا ولادت کا ہے				

دجلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				ودلیبان سرخ مین باندہ کر گلے مین ڈالنا مانع اسقاط				
انبرباریس	زرشک	۲	۲	با قوت قابضہ مقوی معدہ و جگر و دل قاطع صفرا مسکن حرارت جگر و معدہ و تشنگی و غلیان خون ساتھ ادویہ خوشبو کے مثل سنبل و مانند اسکے مفتح سدۂ جگر و اسہال کبدی و استسقا کو مفید	مولد ریاح قابض	قرنفل و شکر	برابر اسکے گل سرخ و صندل سفید	
اہلیلج سیاہ	کالی ہڑ	۱	۲	مسہل سودا صاف کرنے والی خون و غلط سودا اور روح اور معدہ کرنے والی بواسیر و سبز و رطوبت معدہ و جذام	جگر	عسل	ہلیلہ کابلی	جرم سے سات مثقال تک
اہلیلج اصفر	ہرڑ پیلی زرد	۱	۲	مسہل صفرا و بلغم رقیق مقوی معدہ و دماغ مفتح سدۂ جوخ اسکا جرم سے بہتر اسکا مقوی حواس و ذہن و دافع خفقان و درد سر و استسقا و ریاح بواسیر کو مفید ۔	قابض	عناب سپستان روغن بادام	پوست انار	درم سے پانچ درم تک
ابہل	ہوبیر	۳	۳	محلل مدر حیض مسقط جنین دافع تپ عفنہ و قروح خبیثہ و مضرہ	جگر و معدہ	خولنجان	مازو	۲ درم تک
ابو خلسا	ہوجو ترنگ	۲	۳	محلل اخلاط دافع قابض اسہال مدر حیض و درد تلی و جگر و گردہ و نقرس کو مفید ۔	مصدع	روغن بنفشہ		تا ۲ درم
البھر	بشورہ	۳	۳	مفتح سدہ منقی بلغم مسہل و در حدت قوی تر از بورہ امراض تلی و جگر کو نافع ۔	مرئی گردہ	کتیرا	ملح اندرانی	نیم درم
				حار رطب				
بادنگو	مشہور	۲	۱	اسہال معدی اور دموی و زحیر و مغص کو مفید			تخم ریحان	تا دو مثقال
بزرالمرو	تخم کنوچہ	۲	۱	ملین طبع قابض اسہال دموی و قرحۂ امعا و سحج				
بلاس	پلاس پاپڑہ	گرم	تر	مشتہی مبہی محلل و امیل و بثور ٹوٹی ہڈی کو قائم مقام مومیائی کے محلل ورم خصیہ و مثانہ ۔				
بیضہ نیم برشت	زردی انڈکی	۱	۱	کثیر الغذا مولد خلط صالح مبہی مقوی دل مانع نفث الدم	معدہ بختہ کو	آب کامہ		پانچ عدد سے پندرہ تک

دوا جلد اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				حار یابس				
بابونج	مشہور بابونہ	۲	۱	ملطف محلل مدربول وحیض و عرق و شیر مقوی دماغ و تپ بلغمی و سوداوی و مرکب کو مفید محلل اورام ضماد تخم اُسکا کاٹنے ہوام کو مفید۔	حلق	عسل و شربت انار	تبعوم	تین مثقال
بادرنجبویہ	مشہور	۲	۲	مقوی دل و دماغ و معدہ و جگر و خفقان و غشی و ہچکی و بامراض بلغمی و سوداوی مفید۔	ورک	صمغ عربی وکندر	ابریشم و پوست ترنج	تا دس درم خشک
بادروج	ریحان	۲	۲	مفرح مقوی دل و فم معدہ و بخفقان و غشی و تنگی نفس وضعف جگر بارد مفید ضماد اُسکا ورم پستان کو مفید	بصر	خرفہ	سوسن	تا دو مثقال
بادآورد	مشہور	۱	۱	ملطف مفتح محلل قائم مقام عریاق سموم اسہال کہنہ و درد معدہ و استسقا و یرقان کو مفید۔	شش	افسنتین	شاہترہ	تا دو مثقال
برنگ کابلی	بابرنگ	۱	۱	مخرج بلغم غلیظ ولزج و سودا مجفف رطوبات و قرح مخرج جملہ اقسام کرم	امعا	کتیرا	کمیلہ	تا سہ درم
برنجاسف	مشہور	۲	۲	ملطف مفتح مدربول وحیض و حصات مثانہ و گردہ و اکل مخرج اقسام کرم معدہ۔	گردہ	انیسون	قیصوم	سہ مثقال
پرسیاوشان	کھوبوٹی	۱	۱	ملطف محلل مفتح منضج مدربول وحیض مسہل سودا و بلغم منقی معدہ و امعا و شش و درد سینہ و ضیق النفس یرقان کو مفید مخرج مشیمہ و مدر خون نفاس و عسر ولادت کو مفید	تلی	مصطگی	بنفشہ	ہفت درم
بسفائج	مشہور	۲	۱	مسہل سودا و بلغم غلیظ محلل نافع قولنج مفتح سدہ جو معدہ میں ہوگیا ہو و علل امراض سوداوی و مفاصل کو مفید	گردہ و سینہ	مطبوخ پرسیاوشان	افتیمون	سہ درم
بسباسہ	جاوتری	۳	۲	محلل ریاح و صلابت خشک کرنے والی رطوبات کی مقوی معدہ و باہ و خوشبو کرنے والی دہن کی۔	مصدع و جگر	گلاب وگوند	جوزبویا	سہ درم

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
بلادر	بھلاواں	۳	۱	مسہل مہیج باہ بار وغن مادہ گاوہ قروح ڈالنے والا جلد پر و امراض دماغی کو مفید مقوی ذہن و حافظہ و فالج و لقوہ و رعشہ و خدر و اختلاج کو مفید۔	محرک خون	روغن گاؤ تازہ	روغن بلسان	دو مثقال کشتہ
بندق فارکا	مشہور	۱	۱	مسہل مقوی امعاء صائم زیادہ کرنے والی جوہر دماغ مقوی باہ و خفقان و ہزال گردہ و حرقہ بول کو مفید۔	معدہ	پانی شہد کا	اخروٹ	بیس تک
بندق ہندکا	ریٹھہ	۲	۲	مقوی معدہ و نزلات و فالج و لقوہ و مرگی کو مفید محرک باہ مسہل بلغم و سودا۔				
بوزیدان	مشہور	۲	۲	بالخاصیت مسہل زرداب مفتح معدہ و مسقط جنین رافع استسقا و مفاصل و نقرس۔	خصیہ	عسل	بہمن سفید؟	یک و نیم؟ مثقال
بہمن سفید و سرخ	مشہور	۲	۲	مقوی باہ و دل مفتح و محلل ریاح مفتت سنگ گردہ و مثانہ	ثقیل	انیسون کتیرا	تودری	دو مثقال
				بارد رطب				
بذر قطونا	اسپغول	۳	۳	مسکن تشنگی و حرارت ملین طبع رافع تپ ہائے حارہ و غلیان خون و خشونت حلق و سینہ و زبان و امراض صفراوی و خونی				
بنفشہ	مشہور			مسہل صفرا مسکن عطش و خون و حمیات و خفقان و غشی محلل اورام دافع خشونت سینہ و حلق و سوزش مثانہ و تپ ہائے مرکبہ کو مفید۔	ضعف دل و معدہ	انیسون	نیلوفر	پانچ مثقال تک
				بارد یابس				
باقلا	مشہور	۱	۲	مقوی باہ زود ہضم محلل رطوبات مفتح منقی سینہ و شش قرحہ مثانہ و امعا کو مفید۔	ذہن	پختن با روغن		
بسد	بیخ مرجان	۱	۲	مفرح قابض و مضعف محلل خون کہ دل میں جم گیا ہو قاطع نفث الدم جنون و خفقان و صرع و ضعف معدہ و سہال و موئے ریزہ کو مفید	گردہ و موثر ترخ؟	کتیرا		تا یک مثقال

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
بستان افروز	تاج خروس	۲	۲	قابض رادع اور سکنجبین کے ہمراہ پانی اسکا حرارت معدہ اور سدۂ تلی کو مفید اور تخم اسکا اسہال کو دفع کرتا ہے قائم مقام بارتنگ کے بول الدم کو مفید۔	نقیل جرم اسکا	سکنجبین	حماحم	پانی اسکا ایک اوقیہ اور تخم اسکے دو مثقال
بقلۃ الحمقاء	چوکے کا ساگ	۲	۲	قابض مرہ صفرا کو مفید اور گرم مزاج والون کو چھڑک لگانے والا	سرد مزاج والا	شہد۔		
بلیلج	بلیلہ	۱	۲	ملطف قابض مقوی معدہ مشتہی مسہل سودا بالطبع صعود بخارات کو مانع بواسیر کو مفید اور پانی مین گھسکر لگانا آنکھون مین دافع دمعہ۔	نقیل	عسل شکر	آملہ مقشر	ایک درہم تین درم تک
ماکولا بلوط	ماکولا مشہور	۱	۲	قابض مغلظ حابس اسہال مزمنہ و نفث الدم او زرف الدم اور سلس البول اور قرحۂ امعا او خفقان اور غثیان کو مفید اور حمول جسکا قاطع سیلان رحم۔	مولد سودا	سکنجبین و قند	سنونوب بلطی	ایک مثقال سے پندرہ مثقال تک
ہوش در ہندی	قرص ست مرکب مشہور	۳	۳	رادع ملین اورام گرم اور درد نقرس اور رمد اور صداع یعنی درد سر کو نافع۔			شیاف امثیا	
بلکت یعنی عصارۂ بیل	ثمر درخت ہندی مشہور	۳	۳	قابض اسہال مزمنہ اور نفث الدم کو مفید مقوی معدہ	قاطع خون حیض			
				حار رطب،				
ترنجبین	مشہور	۱	۱	جالی تر شکر سے ملین طبع مسہل صفرا محرک باہ تیر خشت سے لطیف درد سینہ اور تپ ہاے حار اور تشنگی کو مفید مخرج خلاط محترقہ	تلی	املی و عناب	شیر خشت	سات مثقال سے بیس مثقال تک
تفاح	سیب	۱	۱	مدر بول مقوی دل و دماغ و جگر اور خفقان اور تنگی نفس کو مفید مفرح لطف روح حیوانی مسہل بصفرا زیادہ کھانا اسکا باعث تپ کا		اغذیہ لطیفہ		
توت شیرین	مشہور			مدر بول ملین طبع مولد خون صالح مبہی موافق سینہ و شش	معدہ	سکنجبین		

دجلہ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				مرتب دماغ ومفتح سدہ مصلح جگر وتلی فربہ کرنے والا باہ کا مقوی بیہ گردۂ آبلہ اور حصبہ کو مفید۔				
تودری	مشہور	۲	۱	محرک باہ مشتہی مصفی آواز وبصیرہ دافع سودا مصفی رنگ			بہمن سرخ	پانچ درم
تین تازہ بستانی	انجیر	۱	۲	مسہل کثیر الغذا مسکن حرارت وتشنگی معرق لین مسمن بدن مفتح سدہ مقوی جگر اور طحال عسر بول اور بواسیر اور ہزال گردہ اور خفقان کو مفید۔	جگر	گردگان تازہ وسکنجبین		تازہ ایک رطل اور خشک سہ مثقال
				حار یابس				
تانبول	برگ پان مشہور	۲	۲	مفتح مفرح مقوی معدہ وجگر ودماغ ودل مسہی مدر فضلات مفتت حصات مقوی حافظہ مطیب دہن۔	صرع محرور	سکنجبین		تا دو مثقال
تدرج	معرب تیتر	۲	۱	لطیف سریع الہضم مولد خون صالح مقوی دماغ وفہم رافع وسواس اکتحال زہرہ وخون بہ بیاض چشم مفید۔	مولد مرہ صفرا	سکنجبین		
تربد	نسوت	۳	۳	مخرج بلغم مفتح سدہ فالج اور امراض عصبانی اور [illegible] کو مفید منقی وعرق النسا	مضعف اعصاب		غاریقون	از درم تا سہ درم
ترمس بستانی	باقلی مصری	۱	۲	مدر بول وحیض مفتح محلل مسقط جنین مخرج کرم امعا بہق وثبور جرب قروح خبیثہ واورام صلبہ عرق النسا کو ضماداً مفید	دیر ہضم	شیرینی	افسنتین	از سہ درم تا پنجدرم
تشمیز	چاکسو	۲	۲	جالی باندک جذب قابض محلل مقوی باصرہ دافع دمعہ وجراحت قضیب۔				
تمر	خرما	۲	۲	بہی موافق سینہ وشش کثیر الغذا مولد خون مقوی گردہ۔	جگر وسپرز	خشخاش وروغن بادام		
تبواج	تالیسفر	۲	۲	قابض اسہال موی قاطع خون بواسیر محلل اورام دافع شقاق مقعد	محرورین	کتیرا		تا ایک مثقال
				بارد یابس				
تفاح ترش	مشہور	۲	۲	قابض مسکن قی موافق معدہ صفراوی دافع اسہال۔	سپرز	گلقند		

ا دجلہ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حارہ	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
تمر ہندی	املی		سرد خشک	مسکن غثیان صفراوی ملین طبع مسہل صفراوا خلاط محرقہ مانع ہیجان خون وخفقان حکہ وجرب وتپ صفراوی کو مفید	سپرز	کتیرا و عنتاغش		از ہفت مثقال تا شش مثقال
توتیا سبز	نیلا تھوتھہ			بریان مقوی چشم وروح باصرہ وقرح تقشب وخایہ ومثانہ وسرطان وجراحت بینی کو مفید۔	سدد	عسل		تا نیم مثقال
				حار رطب				
شدی	پستان حیوانات یعنے کھیری		حار رطب	مولد خلط کثیف دیر ہضم مدر بول زنان رافع خمار مدر شیر				
				حار یابس				
ثوم	لہسن	٣	٣	مدر حیض محلل مجفف رطوبات مقوی جگر اور قروح رطبہ کو ضماد آنافع مضمضہ مقوی لثہ		کتیرا		نیم درم
				بارد یابس				
ثلج	برف	٣	٣	مسکن درد دندان حار مخرج زلو ئیکہ حبیبدہ حلق بتوے معدہ حار ومخرج کرم معدہ ضماد برپیشانی قاطع رعاف	مورث سرفہ	قرنفل		
ثلج چینی				بیاض چشم ظلمت بصر کو مفید او ضماد تپ دق کو نافع				
ثمر الاثل	مائین خرد	٢	٣	قابض قاطع نفث الدم مقوی احشا ومخرج رطوبت عفنہ۔				
ثمر طرفہ	مازو			در افعال ومزاج ہمچون مائین۔				
				حار رطب				
چائے خطائی	معروف	معتدل	تر	مفتح مقوی قوت ہاضمہ مسکن تشنگی کا ذب وصداع بارد اور گندہ دہن کو مفید۔	معدہ بارد رطب	بادیان خطائی رازیانہ		
جزر	گاجر زردک	٢	٢	ملطف مدر بول مفتح سدہ جگر قاطع بلغم مقوی معدہ ملین وسرفہ ودرد سینہ ومعدہ کو مفید۔	محرورین	آب کامہ		از درم تا ہشت مثقال

وجلہ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
جمیز	گولر	۲	۱	سرفہ یبسی اور درد سینہ اور گردہ اور سپرز اور وسواس کو نافع۔	معدہ	انیسون و سکنجبین		
				حار یابس				
جدوار	نربسی	۱	۱	قائم مقام تریاق کبیر مطبخ مقوی اعضاء رئیسہ فادزہر نیش وسائر سموم مفتح محلل منضج مسکن فالج اور تپ اور استسقا اور عسر بول کو مفید نافع ہوائے وبائی۔	مورث جراحت امعا	سکنجبین و شیر آس		
جرجیر	تره تیزک	۳	۲	مدر شیر و بول مفتح سدہ جگر محرک جماع مولد منی و نفثت حصاۃ	بصر	کاسنی و سرکہ	تودری	
جعدہ	مشہور	۲	۲	مفتح باقوت تریاقیہ مدر بول حیض ملطف گزیدگی ہوام استسقائے ہائے باطنی اور سوداوی کو نافع	معدہ	حماما	پودینہ کوہی	تا سہ درم
جلاپا	اوجلیب بھی کہتے ہیں ادویہ جدیدہ	۲	۲	مسہل بعنایۂ مسکر توند وصداع مزمن ادع نزلات وسرفہ مزمنہ وحمیات مزمنہ اور درد گردہ و عرق النسا مفاصل کو مفید۔			گلقند	از یکدرم تا یک نیم مثقال
جکونڈہ	لفواز	۲	۲	برگ پختہ اسکے ہوائے وبائی کو مفید۔				
جنطیانہ	یکھان بید	۳	۳	ملطف منقی جالی مفتح محلل مدر مخرج جنین تریاق سموم گزیدگی سگ دیوانہ وسموم مشروبہ و ورم جگر و سپرز وعسر بول و احتباس حیض کو مفید۔	سینہ	قند ریوند	اسارون	تا یک نیم مثقال
جندبیدستر	آس بچگان	۳	۳	مفتح محلل تریاق ادویہ باردہ قتالہ اور اکثر ہوام حابس حیض مخرج مشیمہ و جنین دافع فواق مالیخولیا قولنج و رعشہ و امراض باردہ۔				
جوز	گردگان اخروٹ	۲	۱	بارطوبت فضلیہ لین طبع مسہی مانع تخمہ د اکثار اور مخرج حب القرعہ۔	مورث ورم حلق	خشخاش	حب الخضرا	

جدول اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
چوب چینی	مشہور	مرکب القواے مائل بہ حرارت		مجفف رطوبت غریبہ ملطف محلل مفتح مدر بول مقوی باہ مصفی خون ورفع باقوت قابضہ مقوی حرارت غریزی سریع النفوذ۔				ایکدرم سے تا یک مثقال
جوز القی	مین پھل	۲	۲	منقی بلغم و مسہل بامراض باردہ دماغی مدر بول نافع فالج و لقوہ و سرفہ و ضیق النفس باردہ محلل ریاح۔				
				بارد یابس				
جاورس	باجرا غلہ	۱	۱	قابض قلیل الغذا سریع الہضم مقوی بدن باروغن حابس اسہال مراری نافع نزلات۔	مورث سدہ	روغن و شکر		تا دو درم
جوز ماثل	ناتورہ	۲	۲	مسکر و منوم رادع اورام مسکن صداع صفراوی و دموی اور دانہ اسکا بواسیر کو مفید۔	مورث جنون	دار فلفل	تفاح	تا یک دانگ ایکسا رتی قاتل
جوز السرو	مازو	۴	۲	بواسیر اثقت با سرکہ بھتی اور نزف کو مفید و مجفف زخمہا۔		عسل و انزروت		
				حار رطب				
حاج	خار شتر خوانند	۱	۱	رادع شرباً اور ضماداً اور بخور اسکا رافع بواسیر۔				
حب الزلم	مشہور	۲	۲	محرک باہ مسمن بدن مقوی گردہ و جگر بامراض سوداوی مفید خشونت سینہ و سرفہ کو دافع۔	حلق	سکنجبین	جنۃ الخضرا	تا ہفت مثقال
				حار یابس				
حصی اللبان	بلبان	۲	۱	مقوی قلب رافع قلاع مقوی لثہ امراض سینہ کو نافع مقوی دماغ اور درد گوش کو مفید۔	معدہ محرور	بنفشہ	لادن	تا دو درم
حاشا	قسم پودینہ کوہی	۱	۱	مسمن مقوی بدن اور معدہ و گردہ مدر بول و حیض و عرق و شیر مخرج جنین مفتح سدہ منقی شش مسہل بلغم تریاق سموم۔	ریہ	نعناع		از دو مثقال تا پنجدرم

ذجسلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
حب النیل	مشہور	۳	۳	مخرج اقسام گرمی و بادتر باد مسہل بلغم با سقمونیا مسہل صفرا و با ہلیلہ مسہل سودا محلل اورام سپرز مفتح سدہ و جگر۔	باعث سہال مفرط	ہلیلہ	شحم حنظل	از یک دانگ تا نیم مثقال
حب الرشاد	حالم	۳	۳	محرک باہ محلل اورام سپرز مفتح اورام بلغمیہ قاتل کرم مقوی ہضم مخرج فضول سینہ۔	گردہ	شکر	خردل	دو درم
حب القلت	کلتھی	۲	۲	مفتت حصات رافع فواق مدر بول و حیض ملین مجفف منی نافع بواسیر اور سدہ جگر۔	ریہ	عسل	آب ترب	ایک درم
حب البان	بکاین	۲	۲	مفتح سدہ جگر مسہل بلغم و باد اورام صلبہ در مفاصل و جرب و حکہ کو ضماداً مفید۔	جگر و معدہ	رازیانہ	سلیخہ	تا دو درم
حب البلسان	مشہور	۲	۲	مدر بول و حیض مقوی معدہ با قوت تریاقیہ اور درد معدہ اور امراض باطنی و سوداوی اور ورم ریہ جگر کو مفید۔	مثانہ	کتیرا	عود	دو درم تک
حب الغار	بار درخت سقر بطم یعنی بن آ[illegible]	۲	۱	مسہی مدر بول اور حیض حابس خون بواسیر مسمن گردہ مقوی معدہ منقی بدن بلغم سے سرفہ اور لقوہ اور استسقا کو مفید۔	مورث قلع	کتیرا و خمیرہ بنفشہ	مغز گردگان	
حب العجب	کرم شب تاب	گرم خشک		سہ عدد او قاتل اور ایک عدد سرد در کرکے اور خشک کر کر ہمراہ بقول ہیناک کے مخرج سنگ گردہ و مثانہ۔				
حب الصنوبر	چلغوزہ	۱	۱	مسہی مشتہی مقوی اعصاب فالج لقوہ خدر کزاز اور رعشہ کو اور امراض جگر یرقان استسقا اور گردہ کو مفید۔	محرورین	سکنجبین	شقاقل	دو درم
حرمل	اسپند	۳	۲	ملطف محلل ریاح امعا مسہی مسمن مدر بول و حیض اور شیر مسہل سودا اور بلغم مخرج حب القرع سینہ و شش کو مفید۔	محرورین	رب میوہ ترش	د دانا	ایک مثقال سے دو مثقال تک
حجر الیہود	مشہور			مدر بول مانع تولید اور مفتت سنگ گردہ و مثانہ	معدہ و سپرز	تخم کرفس و شہد		ایک مثقال سے نیم مثقال تک
حجر [illegible]	مشہور			مقوی جگر و سپرز حصات گردہ اور مثانہ اور فالج اور نقرس مفاصل عرق النسا عسر ولادت کو مفید۔				ایک قیراط

د حیلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
حجر ارمنی	مشہور	۱	۲	مفرح قلب بالخاصیت مسہل حالی گردہ ومثانہ اور جذام کو مفید۔	غیر معقول بہ معدہ	کتیرا او عسل	لاجورد	تا نیم مثقال
حضض	رسوت	معتدل	۲	قابض رادع محلل اورام باطنی اور اسہال وقطع سیلان رطوبت واحتباس خون نفث الدم وسینہ اور ادرار حیض کو مفید و بواسیر کو نافع۔	سپرز	انیسون		نیم مثقال سے تا یکدرم
حلبہ	میتھی	۲	۱	مفتح محلل ملین مبہی مدر حیض مقوی ریہ دیار رطوبت فضلیہ جہت مواد از جہ سینہ و سرفہ دربو کو مفید۔	مولد خلط غلیظ	سکنجبین انیسون		از گیا دہ باد ورم وار تخم تا پنجدرم
حلتیت	ہینگ انگوزہ	۲	۲	با قوت تریاقیہ قاتل جنین و مخرج اسکے مدر بول وحیض تپ ربع و درد مفاصل اور ریاح بلغمی کو مفید اورام بارده کو مفید۔	مورث اسہال خارش	سیب وصندل	جاوشیر	از یک مدرم تا نیم مثقال
حماما	مشہور	۳	۳	مفتح سدہ سپرز و جگر مقوی مدر بول وحیض سکر منوم محلل ریاح سنقی معدہ مورث سردرد و نقرس و ورم مزمنہ جگر کو مفید۔	مورث معدہ کسل و خواب	تخم کرفس دارچینی	اسارون	تا دو درم
حمص	نخود	۲	۱	ملین طبع مدر بول حیض ومزید شیر و منی مقوی باہ مسمن بدن مقوی حرارت غریزی مولد خون صالح کثیر الغذا متنبہ اشتہا۔	قرح مثانہ مولد ریاح نفاخ ثقل	خشخاش جوارش کمونی	در قوت با لوبیا	
حمام بلی	کبوتر	۲	۲	مقوی گردہ مولد خون ومنی مسمن بدن قاطع اخلاط باردہ بہ فالج ولقوہ ورعشہ واستسقاء زقی وطبلی نافع۔	مصدع محرورین	یخنی سرکہ وغورہ		
حنا	مہندی	۱	۲	واسطے یرقان اور تلی اور سنگ گردہ ومثانہ وعسر بول کو مفید مسقط جنین مدر حیض رافع سدہ مضمضہ اسکی مطبوخ سے قروح دہن کو مفید۔	حلق وریہ	کتیرا		یک مثقال سے دو مثقال تک
حنظل	اندرائن	۲	۲	مسہل سودا و بلغم غلیظ مفتح مسقط جنین جاذب اخلاط عمق بدن سے	دماغ حار معدہ	کتیرا مقل		ایک دانگ سے پنجدرم تک

دخیلہ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				فالج اور امراض دماغی عصبانی عرق النسا مفاصل اور نزلے کو مفید۔				
				بارد رطب				
حب سفرجل	بہیدانہ	۲	۲	مزلق مسکن حرارت بخشونت حلق وسینہ کو مفید۔				ایکدرم تک
				بارد یابس				
حصرم ناریں	انگور	۲	۳	مطفی حرارت خون وصفرا وقاطع آن مقوی معدہ وجگر وبدن وحابس طبع ونافع التہاب مواد اور مشتہی۔	مکثف روح عطش	شیرینیہا گلقند و انیسون	ترشی ترنج	تا پنجدرم
حماض	چوکہ	۲	۴	با قوت قابضہ مسکن قے وغثیات صفراوی مشتہی رافع خواہش گل خوردن ودافع یرقان مقوی جگر ورافع التہاب ملین طبع۔				
	وتخم آن	۱	۲	بہ خفقان وامراض جگر ومعدہ وامعاء والتہاب معدہ ویرقان وقرحہ امعاء وبہ اسہال حار دموی وصفراوی وکبدی ومعدی وقابض۔				
				حار رطب				
خبہ	خاکشی	۲	۱	مبہی مشتہی مقوی معدہ وہاضمہ وجہت معدہ سدہ وتحلیل مواد نخاع وآبلہ وحصبہ وسردی احشاء وباشیر مسمن بدن وبہ گرفتگی آواز مفید۔	مصدع	کثیرا	تودری	تا دو مثقال
خراطین	کیچوے	گرم تر		دو سہ درم سائیدہ با روغن کنجد بہ خناق وسرفہ مزمنہ وبہ التیام زخم مفید یا دوشاب انگور مقوی باہ وباہلیلہ خیر خوک مقوی باہ۔				
خروس بچہ	مرغ	۱	۱	کثیر الغذا لطیف تر از اکثر طیور مولد خون صالح آب گوشت				

جلد اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				ملین طبع مخرج سودا قولنج اور تپ مزمنہ اور رعشہ اور ربو فاصل کو مفید۔				
خصیۃ الثعلب		۱	۱	مبہی مقوی عصب کزاز و تشنج کو مفید اور تولید منی و تقویت نعوظ و طلاء سے اسکا مقوی۔				
خیار شنبر	املتاس			محلل ملین جو دوائیں کہ مناسب خلط کے ہوں اُنکے ساتھ دینا اسی خلط کو خارج کرتا ہی حدت خون کو بجھاتا ہی موافق زنان حاملہ مسہل صفرا و بلغم سودا۔	مورث پیچش معدہ	مصطگی انیسون روغن بادام	مویز	پنج مثقال سے بیس مثقال تک
				حار یابس				
خبث الحدید	ریم آہن	۲	۳	مجفف مقوی معدہ نزف الدم اور سلس البول استرخاء معدہ و مقعد و بواسیر و تلی کو مفید اور زردہ بیضہ کے ساتھ محرک باہ۔	ششش	کتیرا اور عسل		دو درم تک
خربق ابیض	معروف	۲	۳	مسہل بلغم اور صفرا منقی معدہ اور رحیض اور فالج اور سرسام بلغمی کو مفید۔	محرورین	مصطگی	جوز القی	نیم مثقال سے ایک مثقال تک
خربق اسود	معروف کٹکی	۳	۳	مسہ دخربق سفید سے قوی تر مسہل سودا اور صفرا جاذب معدہ بطرف جلد ضماداً۔	گردہ	کتیرا	خربق سفید	نیم درم سے نیم مثقال تک
خردل	رائی	۴	۴	جاذب مادہ عمق جسم سے طرف خارج کے ہاضم رطوبات معدہ و دماغ اور سائر اعضا رافع نسیان امراض جگر اور تلی کو مفید مقوی باہ رافع سرفہ۔	مورث تشنگی محرورین	کاسنی و روغن بادام	حب الرشاد	تین درم تک
خروع	بیدانجیر ارنڈ	۲	۲	محلل ملین عصب مسہل قوی خلط بارد منقی عروق مقوی اعضا مرحیض اور مخرج مشیمہ فالج اور لقوہ اور امراض باردہ دماغی کو مفید۔	مورث کرب سقط	کتیرا و مصطگی	دند	پنج عدد سے دس عدد تک

درجہ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
خولنجان	مشہور	۲	۲	مقوی معدہ واحشا ہاضم مبہی حابس بول کاسر ریاح قولنج اور آروغ ترش گردہ اور درد کمر کو مفید تقویت اعضائے باطنی بدبوے دہن کو دفع کرتی ہے خنازیر اور سرطان کو مفید۔	دل محرورین اور حجاب	صندل طباشیر گوشت مرغ	دارچینی	ایک مثقال تک
خیری	مشہور	۲	۲	محلل مدر جالی ملطف جاذب مادہ عمق بدن سے رافع فواق مدر حیض مخرج جنین مردہ اور مشیمہ۔	محرورین	صندل	دارچینی	ایک مثقال تک
				بارد رطب				
خبازی	مشہور	۱	۱	ملین طبع مدر بول منضج رادع مفتح سدہ تخم اسکا سرفہ گرم اور خشک قرح امعا اور مثانہ کو مفید اور گرفتگی آواز کو رافع ہزال لوگ ملین طبع۔	سل اور باہ اور باصرہ	نعناع	کرفس مربائے ہلیلہ	تخم دو درم یا پانی دس درم تک
خشخاش سفید بستانی	مشہور	۲	۱	مخدر منوم منضج مواد رقیقہ خشونت سینہ سرفہ حار یابس نفث الدم اور تپ دق حرقت مثانہ کو مفید رافع جو بادام کے ساتھ مولد خون صالح۔	ریہ	عسل مصطگی اور شکر		
خطمی	معروف	مرکب القویٰ		محلل مفتح رادع مرخی جالی رافع قولنج مدر بول اور حیض سرفہ حار کو مفید دمامیل اور ورم پستان اور مقعد کو مفید۔	معدہ ریہ	زرشک عسل		ایک مثقال سے دو مثقال تک
خلاف اور بیدمشک	مطلق بید نرگسی مراد ہے	۱	۱	مفتح سدہ جگر ملطف رافع خفقان و تشنگی تپ ہائے محرقہ اور ضعف معدہ اور جمیع امراض حارہ کو مفید بیدمشک بیخ اسکا جمیع افعال میں قوی تر ہے				
خوخ	شفتالو	۱	۲	ملین مسکن تشنگی و غلیان خون و صفرا و بخارات حار و یابسہ دافع تپ ہائے صفراوی و دموی رافع بدبوے دہن خشکی دماغ و ترطیب مزاج سوداوی کہ احتراق اور اخلاط سے ہو اور مزاج حار کو معین باہ۔	مرطوبین و مورث تپ ہاے	عسل		

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	مقدار شربت
				دجلہ اول				
				بارد یابس				
خرنوب	دو قسم	شیریں مائل بہ حرارت	۲	مسہل ... تخم اسکا سرد و خشک بسیار قابض مقوی بدن و مدر بول اور حیض و خورد خرنوب تازہ دیر ہضم و مولد خلط صالح تخم اسکا محلل اورام و بزور مقعد کو مفید و نزف الدم کو نافع ۔	معدہ و مجفف عصب	سپدانہ و نبات	بوزن اسکا عفص	تا پنجدرم
خل	سرکہ مطلق مراد انگوری کا ہے	۲	۲	بہترین انگوری بعد آن مویزی اسکے بعد خرماے انجیری اور سرکہ تاڑی اور نارجیلی اور عسلی گرم خشک مجفف قابض سریع النفوذ پہونچانے والا قوت ادویہ کا باعضاے مقصود ہاضم محرک اشتہا محلل موافق معدہ ۔	اعصاب بصر شش	شیرینیاں	شراب	سات مثقال تک
				حار رطب				
دانج	انجلک مشہور دانہ امرود	۱	معتدل	برشتہ مائل یبوست بہی مدر بول مسمن بدن و غذا ئیت رکھتا ہے موافق سینہ و حنجرہ ۔	معدہ	شیرینیاں		
دجاج	مرغ خانگی	معتدل		کثیر الغذا لطیف تر از اکثر طیور مولد خون صالح اور منی زیادہ کرنے والا عقل کا ملین طبع مخرج سودا رافع قولنج مقوی بدن رافع غشی موافق جگر اور معدہ ۔				
دوشاب انگوری	میفختج	۳	۳	مولد خون صالح مسمن بدن ہمراہ بادام اور شیر تازہ رافع ہزال اور خفقان اور یرقان اور تلی کو مفید ۔	محرق اخلاط بہت پینا	تخم ریحان		بارہ مثقال تک
				حار یابس				
دار چینی	مشہور	۲	۲	ملطف مدر حیض اور بول مسقط جنین محلل ریاح ملین مفرح مصلح عفونت اخلاط رافع سموم نباتی اور حیوانی سوء القنیہ اور استسقا کو مفید	مصدع	کثیرا اسارون	ابہل کبابہ	دو درم سے پانچ درم تک
دار شیشعان	کابھیل	۲	۳	قوت قابضہ محلل مفتح مجفف مقوی مثانہ مخرج جنین مفتح سدہ مسقط دانہ بواسیر ۔	سپرز جگر	مصطگی و تج	بوزن اسکے اسارون	تا دو درم

د جلد اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	مقدار شربت
دار فلفل	فلفل دراز پیپل مشہور	۲	۲	مسخن احشا محلل مفتح سدۂ جگر ہاضم محرک باہ مدر بول وحیض مسقط جنین مطیب دہن۔	مصدع	صمغ عربی	فلفل سفید	ایک مثقال تک
دار بلد	آنبہ ہلدی	گرم	خشک	محلل رادع ذود ہضم بامراض سر وگوش ودہان طعم دہن نیک کرتا ہے۔				
دبق	مویز دو شش	۲	۱	جاذب مواد از عمق بدن ملطف محلل سریع الاثر رطوبات غلیظہ ورقیقہ وبامراض بارد مفید۔	دل	بادرنجبویہ	در تحلیل نعت اور بحیل	تا ایک مثقال
درونج عقربی	مشہور	۳	۳	محلل بلغم سودا اور ریاح مقوی حواس اور معدہ جگر سپرز اور دل مفرح خفقان مالیخولیا درد سینہ کو مفید۔	مصدع	رازیانہ	زرنباد	دو مثقال تک
دم الاخوین	خون سیاوشان صمغ سرخ	۲	۲	قابض مقوی قاطع خون جمیع اعضا سے حرارت مندمل جراحات شقاق مقعد مقوی معدہ زردہ تخم مرغ کے ہمراہ قروح امعا کو مفید۔	گردہ	کتیرا	شادنج	نیم درم
وند	جمال گوٹہ	۴	۴	سمیت مین مثل بیش مسہل سودا اور بلغم جاذب رطوبات استسقا یرقان اور نقرس کو مفید۔	محرورین	آب سرد ربوب حامض		ایک درم شیرہ
دوقو	تخم زردک	۳	۲	مدر بول وحیض ومفتح مقوی معدہ وہاضم قوی باقوت تریاقیہ سرفہ وسینہ وسنگ مثانہ ودرد مفاصل وحب القرع کو مفید محلل ورم بلغمی۔	مثانہ وباہ	مصطگی کتیرا		تا دو درم
دیودار	صنوبر ہندی	۲	۳	آشامیدن آب مطبوخ اسکا استرخا فالج ولقوہ وامراض باردہ دماغی وسکتہ وصرع اور گرانی سنگ مثانہ وگردہ کو مفید رافع اسہال بلغمی۔	شش	صمغ عربی	.	
				بارد رطب				
دخن	کنگنی		موافق جمالکیا	مطبوخ مقشر اسکا باخمیر ودغن تازہ مولد منی ملین سینہ	مولد ریاح	شکر وعسل	ترنج	

دجانه اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				صالح الغذا قابض طبع قاطع اسہال صفراوی۔				
دماغ سر حیوانات			سرد تر	دیر ہضم با قوت تریاقیہ مقوی دماغ مولد منی اور طلا سے اسکا خشکی دماغ و سرسام و شقاق کو نافع۔	معدہ	نعناع و فلفل و آب کامہ		
				بارد یابس				
دم الاخوین	ہیرا دکھی	۳	۳	رادع و قاطع سیلان خون جمیع اعضا سے اور معدہ اور کبد سے و مقوی اسہال دموی اور شقاق مقعد کو مفید۔	گردہ	کتیرا		نیم درم سے ایک مثقال تک
				حار یابس				
ذہب	طلا		معتدل مائل حرارت	مقوی دل و حرارت و رطوبت غریزیہ مفرح خفقان و وسواس و جذام و جنون و انواع بواسیر و امراض سوداوی و یرقان و سبز و ضعف گردہ و سنگ مثانہ و ہموم و غموم کو مفید۔				محلول سے ایک قیراط تک
				بارد یابس				
ذرت	جوار غلہ شرط		سرد خشک	قوی الغذا غلیظ تر از دخن مجفف حابس اسہال در جمیع اشکال مانند خندروس۔				
				حار رطب				
رمان شیرین	مشہور انار		در اول با قوت قابضہ	مولد خلط صالح باعث نفوخ معدہ بول مفتح ملین بقوت جگر استسقاء لحمی و زقی سوء القنیہ یرقان اور تلی اور درد سینہ اور خفقان کو مفید نافذ غذا رافع جرب اور حکہ۔	مفید غذا مرخیہ معدہ	انار ترش		
				حار یابس				
راوند	ریوند مشہور	۲	۲	مسہل اخلاط غلیظہ و رقیقہ خام با قوت قابضہ مقوی قوت جاذبہ جگر نافذ ہر سموم باردہ رافع سدہ ماساریقا رافع تپ مدر بول و حیض اور انواع استسقا کو مفید۔	مضر اطفال ثقیل	صمغ عربی	گل سرخ	دو درم تک

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
رازیانج	بادیان	۳	۱	مدر منضج مقوی معدہ و باصرہ محلل ریاح تریاق سموم مخفف قوی باقوت قابضہ وخفقان وغشی ساتھ گل گاوزبان کے مجرب اور سرفہ و ربو و عسر النفس و تپ ہا کو مفید۔	محرورین	صندل	تخم کرفس	تخم اسکے ایکمثقال تک
رس کپور	مشہور ہے		گرم خشک	بحاری و جرب خبیثہ مثل آتشک و سعفہ و اقسام کلیہ و مثانہ و مجاری بول و ناسور کو نافع از اقسام سمیات ہے اور بدون اصلاح استعمال جائز نہیں ہے۔				
روناس	مجیٹھ	۲	۲	مفتح سدد و مدر بول و حیض و شیر و عرق مقوی معدہ مسقط جنین و طبیخ اسکا باعسل واسطے عرق النسا اور درد ورک اور سستی اعضا اور ساتھ سکنجبین کے یرقان فالج و سدۂ جگر و تلی کو مفید۔	مثانہ مورث بول الدم	کتیرا	کبابہ	ایکمثقال سے دو مثقال تک
				بارد رطب				
روس ۔۔	کلہ سر حیوانات			مقوی بدن ضعیف مولد منی مسمن بدن ملین طبع۔				
ریباس	مشہور ہے	۲	۲	ملطف باقوت قابضہ مقوی معدہ و احشا و جگر مفرح قاطع قے و تشنگی و غثیان مسکن جذب صفرا و خون رافع مستی خمار و بواسیر و طاعون و وبا و خفقان و وسواس و اسہال حار و یرقان۔	مضعف دماغ و جگر			انیسون تا سہ درم
رمان ترش	مشہور انار	۲	۲	قابض مدر بول مسکن حرارت معدہ و غثیان خون و مانع سیلان معدہ و خمار و قے و خفقان و منع صعود و بخار و ریح۔	مبردین	انار شیرین و زنجبیل مربا	ترنج	
				حار رطب				
زبد	روغن تازہ مسکہ	۱	۲	ملین منضج مسمن مفتح لبعضہ ریہ و خشونت حلق و سرفہ خشک و اورام ظاہری و باطنی مدر فضلات و باعسل مؤذیات جنب	مضعف معدہ مسقط اشتہا	نمک و شیر و عسل	تلاوہ شیر	تیس درم تک

ردیف زاء — دجلہ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				وریہ منضج موادسینہ و اسہال و سجح مفید۔				
زبیب	مویز دانہ برآوردہ منقے	۱	۲	منضج خلط غلیظ محلل جالی امعا و مثانہ گلا و زبان اور خرما و شیر کے ہمراہ خفقان کو مفید اور سرکے کے ساتھ یرقان کو مقوی جگر مسمن گردہ۔	محرورین	سکنجبین و میوۂ ترش		تیس درم تک
				حار یابس				
زاج اصفر	پھٹکری	۳	۳	سوختہ لطیف حدت کمتر تمام زاج ہا سے طلا اسکا دھلے کے پانی میں سعفہ و جرب اور حکہ اور قروح خبیثہ اور جمیع نفث الدم کو مفید مقوی بن دندان۔	استعمال	شیر تازہ		ایک دانگ تک زیادہ منع
زبد البحر	کف دریا			ادویۂ قتالہ سے قاطع قی و غثیان ہاضم طعام و ضماد اسکا کلف و بہق سیاہ و نمش و با روغن گل بقویا و بثور و قروح و جرب متقرح و جلائے دندان۔	مصوت	لعاب ہا و صموغ	سشیح	یک دانگ
زرنباد	مشہور	۲	۲	مفرح مقوی دل و معدہ و دماغ محلل ریاح موافق روح حیوانی اور طبیعی اور مدر بول و حیض حابس قی مسہل سودا تریاق زہر حیوانات مفتح سدہ و محرک باہ۔	ال	بنفشہ	درونج	ایک مثقال سے دو درم تک
زرنیخ	ہرتال	۳	۳	پانچ قسم ہوتی ہی ایک زرد دوسری کاسرخ مستعمل ہیں سبز و سیاہ غیر مستعمل دیگر زرنیخ نور لکھے ہیں زبون ترین اقسام کی بھی۔				
زراوند طویل	مشہور	۳	۲	مدر بول و حیض تریاق سموم حیوانی قاتل کرم معدہ جالی جاذب محلل قاطع بلغم مفتح سدہ منفعت سنگ گشودہ قمل یعنی سپش رافع بواسیر منقی جگر	تلی	شہد و بنفشہ	زراوند مدحرج	دو درم تک

دجلۂ اول

نام دوا	فارسی، ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
زراوند مدحرج	مشہور	۲	۲	محلل ملطف زیادہ از طویل سقی رہے تریاق سموم حیوانی ونباتی منقی معدہ ودماغ ذرب وضیق النفس وسرفہ مزمنہ وجنون وصرع ورم تلی کو مفید۔			زرنباد	دو درم سے دو مثقال تک
زعفران	مشہور	۳	۲	مفرح مقوی حواس منفیج مفتح محلل مصلح عفونت خلط غلیظ مدر بول با قوت قابضہ محرک باہ مقوی جوہر روح حیوانی وجگر مورث نشاط وضحک۔	مداومت اسکی مکدر حواس	سکنجبین وافیون	قسط	دو درم تک
زقوم	تھوہر	۲	۲	محلل ریاح جالی رافع آثار جلد وتخم اسکا باندک تقطیر محلل مفاصل ومواد بلغمی واخلاط غلیظہ ومسہل اسکا رافع سدۂ سپرز وفالج ونقرس کو مفید۔	سیاہ کنندہ جلد	شیر تازہ		نیم درم تک
زنجبیل	مشہور سونٹھ	۳	۱	با رطوبت فضلیہ مقوی ہضم ملین طبع مفتح سدۂ جگر بھی محلل ریاح غلیظ معدہ وامعا مجفف رطوبت دماغی فالج اور کرم معدہ ویرقان وتقطیر بول کو مفید۔	حلق	عسل وروغن بادام	دار فلفل	دو درم
زنجار	مشہور زنگار	۴	۴	سم قاتل ہے مانع افزونی قرح خبیثہ اور واسطے اگانے گوشت کے ساتھ شہد کے مفید اور جراحات وداحس بواسیر تا صعود مقعد کو شیر دختران کے ہمراہ دافع۔	اعضائے عصبانی			
زوفا		۲	۲	مسہل بلغم مخرج کرم معدہ وسرفۂ مزمنہ وربو وورم شش ودرد سینہ ومعدہ وجگر وقولنج وفالج وداء الثعلب کو مفید۔	جگر	صمغ عربی	صعتر	مطبوخ سے پنجدرم تک
				بارد رطب				
زنبق	سکہ درسن	۱	معتدل	ملطف مقوی دماغ تمام نرگس سے مقوی تر۔			ایرسا	
				بارد یابس				
زبرجد		۳	۳	حل زمرد جالی مفرح قاطع نزف الدم رافع عسر بول۔				

وحبابہ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				مفتت حصات رافع جذام مقوی بصر و تعلیق اسکی بعسر ولادت کو نافع مسقط باہ۔	مسقط باہ	عسل	زیرہ	نیم درم تک
				حار رطب				
سکر	شکر	۱	۱	جس قدر کہ صاف و لطیف ہووے حرارت کم اور شکر سرخ دو درم گرم و در اول تر و انواع شکر صالح الغذا مسمن جالی ملین طبع مقوی ارواح و جگر مولد خون صالح۔	مفید اخلاط کہنہ محرق خون	بادام و شیر تازہ ترے		تیس درم تک
سلاجیت				با قوت تریاقیہ و بہ فساد اخلاط خصوص خون بلغم و ضیق النفس و دق شیخوخیت و بواسیر بادی و خونی و جریان منی و سیلان بول ضعف باہ مفتت سنگ گردہ و استسقا مقوی ارواح۔				
سمسم	کنجد تل	۱	۱	مفتح مصلح آواز خشونت حلق صالح الغذا ملین معا مسمن بدن با خشخاش مولد بیہ گردہ و با مغز گردگان سوختہ خون بواسیر کو مفید۔	مورث سدہ	عسل	تخم کتان	پانچ درم تک
				حار یابس				
ساذج	تیز پات	۲	۲	مدر بول و حیض و شیر و عرق و مصلح حال معدہ حافظ ارواح مقوی احشا مفرح مفتح سیلان دہن اور بدبوے کہ علت معدہ سے ہو اور خفقان کو مفید مخرج مشیمہ۔	ریہ اور مثانہ	مصطگی	سنبل ہندی	ایک مثقال تک
سداب	مشہور	۲	۲	برگ اور عصارہ مدر بول و جنین قاطع باہ محلل ریاح قولنج ریحی اور امراض سینہ مفید و رحم اور بواسیر کو مفید سرفۂ مزمن و عرق النسا کو مفید۔	مصدع	سکنجبین افیون	صعتر	تین مثقال تک
سعد	مشہور	۲	۲	مجفف مدر بول و حیض مفتت حصات کھول دینے والا منہ رگوں کا گزیدگی عقرب کو شرباً و ضماداً مفید مقوی فہم و عقل	ریہ	افیون		دو مثقال تک

بوحیلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				رافع ریاح مقوی معدہ وہضم خفقان و یرقان کو مفید				
سقمونیا	مشہور	۲	۲	مسہل صفرا سریع العمل بہ فعل مسہل جاذب از اعضائے بدن جالی محلل ومنضج مدر فضلات بالاجورد یامراض سوداوی و بازنجبیل و تربد بمواد بلغمی نافع فرزجہ جمیع اجزاے اور مخرج جنین۔				
سلیخہ	مشہور تج	۲	۲	ملطف منضج مفتح مدر حیض مخرج جنین و سنگ مثانہ درد معدہ اور حجاب کو مفید مانع نزلہ وزکام رافع سمیت ادویہ وزہر افعی وتپ ہاے یومیہ۔	گردہ	کتیرا و آب سپستان	دارچینی	دو درم تک
سنا مکی	مشہور	۲	۱	مسہل اخلاط ثلاث منقی دماغ مخرج مواد عمق بدن سے اور مفاصل سے اور امراض بلغمی سوداوی جنون صرع درد شقیقہ وپہلو کو مفید۔	مورث کرب	روغن بادام	تربد	
سنبل رومی	بالچھڑ	۲	۲	مشابہ سنبل طیب ضعیف تر با قوت تریاقیہ درم سپرز اور جگر اور درد مثانہ اور گردہ اور قوطہ کو مفید۔	گردہ	کتیرا	اذخر	ایک اوقیہ تک
سنبل ہندی	خوشہ	۲	۲	مفتح مقوی معدہ وجگر مدر بول وحیض نافع فضول سفینہ ودماغ مانع انصباب مادہ با معا و از معدہ دافع یرقان وبواسیر وورم طحال کو نافع استسقا بھی۔	گردہ	کتیرا	اذخر	ایک مثقال تک
سورنجان	مشہور	۳	۲	مسہل اقسام بلغمی قاطع آن از مفاصل ومفتح سدد وجاذب اخلاط از جہات عمق بدن رافع یرقان وسپرز وباصرہ جہت عرق النسا بازنجبیل وفلفل بھی۔	معدہ	کتیرا شکر زعفران	زنجبیل	ایکدرم تک
سوسن				مدر حیض وبامراض رحم وبواسیر ودرد جگر وامراض شش وسپرز وخنازیر ضعیف تر از ایرساست۔				

جدول اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
سوس	اصل السوس مشہور	۱	۱	منضج اخلاط غلیظہ مسکن تشنگی مسہل رطوبات غاسل اعضاء باطن مقوی اعصاب محلل ریاح منقی سینہ و شش و جگر رافع سرفہ و ربو۔	گردہ و تلی	کتیرا و عناب و زرب		پانچ درم تک
				بارد رطب				
سپستان	مشہور	معتدل	۱	مسہل امزجہ گرم مزلق ملین سینہ و حلق مسکن حدت صفرا قلیل الغذا سرفہ حارہ یابس و تشنگی و گرفتگی آواز کو مفید خشونت معدہ و سحج اور تپ ہائے بلغمی کو دافع۔	معدہ و جگر	گل سرخ و عناب	خطمی	تیس عدد سے بیس مثقال تک
سرطان نہری	خرچنگ کیکڑا مشہور	۲	۲	کثیر الغذا بطی الہضم مہی باہ جو دق اور یبوست اعضاء و لاغری بدن اور بواسیر کو نافع اور درد گوش تین اور خناق کو غرغرہ اسکا مفید۔	مثانہ	گل قرسی و گل مختوم		سوختہ اسکا تین مثقال پختہ پانچ مثقال
سفرجل	بہی	معتدل	۱	مدر بول مقوی معدہ دل و دماغ مفرح و مقوی روح حیوانی و نفسانی قابض مقوی جگر نافع یرقان و وجع فم معدہ۔	سرفہ و [illegible]	عسل و انیسون		تیس درم تک
سمک	معروف مچھلی	۲	۲	کباب اسکا بہتر برشتہ سے کہ بیچ روغن کے ہو لطیف ترین و صالح الغذا مرطب مہی مسمن و تصفیہ ریہ اور شش سل یرقان سرفہ خشک کباب اسکے غوری و سماق کے ہمراہ مفید۔	محرورین اور معدہ بلغمی و دماغ	نمکین با روغن جوز کنجد و زنجبیل		
				بارد یابس				
سرطان بحری	خرچنگ دریائی	۲	۲	سوختہ اسکا ملطف و جالی تر مقوی عضلات چشم و برطوبت زائدہ طبقات کو دافع و سلاق و دمعہ و نزف الدم و جراحت کو نافع اور کلف اور نمش کو مفید۔				خوردن [illegible] گشتہ درم
سماق	مشہور	۲	۲	رادع قابض دافع قے صفراوی اور غثیان اور نفث الدم اور اسہال مزمنہ کو نافع مہیج اشتہا۔	معدہ و جگر بارد	مصطگی و انیسون	سرکہ	پانچ درم

(جدول) اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				حار رطب				
شقاقل	معروف	١	٢	مبہی مفتح قاطع بلغم مسخن گردہ مقوی کمر و معدہ و جگر اور مربا ہے اسکا مقوی ارواح ۔	مصدع وفاسد شتہا	عسل و مربائے او		نیم درم تک
شمع	معروف موم	٢	معتدل	محلل منضج ملین مصلح ادویہ مراہم و موافق زخمہا و فروبرن بقدر گندم ریزہ ریزہ کرکے یا ساتھ روغن کے حل کرکے قروح باطنی و سجج کو مفید و بدرد سینہ و سرفہ کو رافع انجماد شیر و درد گلو و منضج اورام ۔	سدد	نان	آرد باقلی	نیم درم تک
شلغم	مشہور			کثیر الغذا مہیج باہ مقوی باصرہ مدر بول مفتت حصات دافع دسہال ملین طبع و سینہ مبہی تر از و مشتہی بر جمیع افعال قوی تر	نفاخ دیر ہضم مولد ریاح	زیرہ و قیشہا و ترشی ہا		دو درم تک
شیر خشت	مشہور	١	معتدل	قوی تر ترنجبین سے جالی ملین طبع مسہل اخلاط سوختہ مقوی جگر و معدہ سرفہ و خشونت حلق اور حرارت جگر اور تپ ہاے کو مفید ۔	قولنج	روغن بادام	ترنجبین	بیس مثقال تک
				حار یابس				
شادنج غیر مغسول	معروف سنگی گست شبیہ بجاییں	١	٢	مغسول مستعمل ہی رادع قاطع مدمل قروح حابس سیلان خون ظاہر بدن سے اور پینا اسکا ہمراہ آب انار اور مانند اسکے نافع نفث الدم و سیلان حیض ۔	معدہ و احشا	عصارہ و زرشک		ایک دانگ سے نیم مثقال تک
شنجار	بیجی	٤	٤	جزء اعظم صابون کا ہی ایک قیراط پانی مین سات مرتبہ دھویا ہوا ہاضم قوی بغایت مشتہی قاطع بلغم کا معدہ سے خلاء اسکا دور کرنے والا گوشت زائد کا ۔				ایک درم کشندہ
شک	سنبل کھار	٤	٤	از سموم قتالہ محلل ملتیم زخمہا یاردہ و اکتحال ریگ و زرطوبات جسم کو زائل کرتا ہو و طلا بار وغن حکہ و جرب کشندہ موثت				

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
شیطرج	چیتا وچیترا	۳	۳	جالی مسہل اخلاط لزج ہاضم مبہی مسقط جنین صاف کرنے والا آواز کا رافع بلغم کا مفاصل سے سپرز او بہق اور برص اور جرب کو طلاءً مفید ہے	ریہ	صمغ عربی و مصطگی	در علل سپرز مرجان در غیر آن زرنباد	ایکدرم
				بارد یابس				
شادنج مغسول		۱	۲	مجفف قابض مقوی باصرہ حابس سیلان خون عضلات ظاہری سے اور باطنی سے آب انار کے ہمراہ قرحہ امعا اور زحیر اور سل کو مفید۔	مثانہ	کتیرا		ایک دانگ سے نیم مثقال تک
شاہترج	معروف شاہترہ	مرکب القویٰ		مخرج اخلاط ثلثہ مصفی خون مفتح سدۂ جگر مقوی معدہ مشتہی آب تمر ہندی کے ہمراہ منقی معدہ اور یرقان اور جرب اور حکہ کو مفید اور تپ ہائے مزمنہ کو۔	شش	کاسنی	ہلیلہ زرد ثلث وزن	جرم سے پنجدرم تک
شعیر	جو	۱	۱	قلیل الغذا باقوت جالیہ و قابضہ مجفف رادع مسکن غلیان خون و صفرا و تشنگی مصلح شیر ہیوطات مورث لاغری۔	مثانہ مورث	روغنہا مہر الجبن		
				حار یابس				
صبر	ایلوا	۲	۳	مسہل سودا اور بلغم غلیظ مفتح سدۂ جگر گل سرخ اور مصطگی کے ہمراہ امراض معدہ کو مفید۔	جگر و مقعد	مقل و مصطگی	حضض	ایک مثقال تک
صعتر		۲	۲	باقوت تریاقیہ مجفف مفتح محلل بلغم و ریاح مبہی ملطف اغذیہ غلیظہ منقی معدہ و جگر و ریہ رطوبت سے و مانع صعود بخارات بہ دماغ دو مثقال گل اسکا باسرکہ و نمک مسہل سودا و بلغم۔	ریہ و مصدع محرورین	سرکہ		تا پنج مثقال
صمغ عربی	معروف	معتدل	۲	مقوی معدہ و امعاء مانع گرنے مواد کو سینہ پر رافع حدت ادویہ نزف الدم اور سرفہ قرحہ ریہ اور	تنفس	کتیرا		

ذیلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				درد سینہ کو مفید۔				
				بارد یابس				
صندل	سفید زرد سرخ چندن	۳ ۲	۲ ۳	مقوی مفرح رادع قابض با قوت تریاقیہ و بہ خفقان وتپ والتہاب آن بمنع صعود بخارات بہ دماغ نافع و بہ درد سر حار و باد سرخ ونملہ وحمرہ ونقرس اورام حارہ سفید طلائ	باہ و صوت	عسل نبات	کافور سفید سرخ فوفل	ایک مثقال
صدف	مشہور	۲	۲	سوختہ اسکا مسخن ملطف جالی سدد حابس اسہال اور نفث الدم نافع بواسیر اور سفیدی بیضہ کے ساتھ سوختگی آتش کو نافع۔		شاخ گاؤ کوہی سوختہ		ایک درم تک۔
				حار یابس				
طالیسفر	تالیس پتر	مائل	۲	بہ لقوہ وفالج ونفث الدم وزحیر جنس اسہالات وبواسیر وقروح امعاء ومضمضہ از طبخ آن بہ درد دندان وقلاع مفید وضماد آن مجفف دانہ ہائے بواسیر	ریہ	عسل	بوزن او کمون و نیم وزن اہل	ایک مثقال تک
				بارد یابس				
طباشیر	معروف بنس لوچن	۲	۳	مقوی دل حار و بارد ومعدہ وجگر حار قاطع قے صفراوی واسہال دموی مجفف شرباً وضماداً نافع بواسیر وقلاع سکنجبین رافع توحش وغم وکرب والتہاب۔	باہ وریہ	مصطگی عناب	تخم خرفہ	دو درم تک
طرفا	درخت گز جھاؤ	۱	۲	قابض مجفف رادع محلل وطبخ بیخ او با سرکہ بجذام مفید وبہ سپرز دیرقان وورم صلب جگر رافع و باستنجاء مقعد وقروح رطبہ مفید۔				
طین ارمنی	مشہور	۲	۲	رافع وباء طاعون رادع اورام قاطع سیلان خون واسہال وبہ ضیق النفس وسل مفید۔	سپرز	مصطگی و گلاب	۔	دو درم تک

دجیلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				حار رطب				
عناب	مشہور	تازہ معتدل	مائل	منضج اخلاط غلیظہ اور مخرج رقیقہ ملین صدر خشونت سینہ اور سرفہ اور ربو اور درد صدر کو مفید اور خشک اسکا بہتر ہے تازہ سے۔				پچاس عدد تک
				حار یابس				
عاقرقرحا	معروف	۳	۳	مفتح محلل مقوی باہ مسہل بلغم مدربول وحیض وعرق وشیرہ و رکنت زبان اور سرفہ اور لقوہ فالج و رعشہ اور مفاصل اور استسقا کو مفید۔	ریہ	مویزج وکتیرا	دارفلفل	ایک درم تک
عسل	انگبین و شہد	۲	۲	قاطع بلغم مقوی حرارت غریزی جاذب رطوبات عمق بدن سے تریاق سموم باردہ حافظ قوت ادویہ مخرج فضول دماغ وسینہ وقصبۂ ریہ۔	دردسر محرورین مولد صفرا	سرکہ و کشنیز	دوشابہ انگور	پنج درم مثقال تک
عشبہ	معروف ہندی س	۲	۲	محلل ملطف معرق مدربول وبامراض باردہ رطبہ دماغیہ صدریہ ومعدیہ کبدیہ وگردہ ومثانہ و رحم و اوجاع مفاصل وآشامیدن مطبوخ آن مثل چوب چینی مفید بامراض بارد۔	محرورین وجوان		چوب چینی	ایک مثقال سے دو مثقال تک
عشقہ	نباتیست مثل لبلاب	گرم تر از لبلاب		نباتے ست مثل لبلاب بسیار کم برگ بہر درختے کہ بپیچد خشک کند عشق مشتق ازوست بعضے اطبا تخم اور اکشوث دانستہ اند۔				
عنبر	مشہور	۲	۲	حافظ ارواح وقوی مفرح مشتہی مبہی با وزہر سموم مقوی مثل معاجین رافع امراض باردہ مقوی جگر ومعدہ رافع غشی وخفقان ضعف قلب وفالج کو مفید۔	گرم مزاج والوں کو	کافور و میوہ ہائے سرد	زعفران و مشک	ایک دانگ تک

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				دحبایہ اول				
عود ہندی	مشہور	۲	۲	قاطع اقسام بلغم مقوی معدہ و دل و دماغ مفرح ملطف مفتح سدہ محلل ریاح۔	معدہ و شش	صمغ عربی		ایک مثقال
عود الصلیب	کندش	۲	۲	معطش قوی جالی محلل ضماد اور رافع نمش کلف و برص مجلی جلد کہ خون زیر جلد مردہ باشد۔				
عود بلسان	چوب درخت بلسان	۲	۳	قاطع نفث الدم رافع درد دندان مدر بول و حیض محلل ریاح مقوی معدہ۔				
				بارد یابس				
عفص	مازو	۲	۳	قابض حابس حیض اور اسہال اور حمول اسکا رطوبت رحم اور ورم مقعد اور خروج اسکے کو ساتھ سرکہ کے مفید اور تقویت مسوڑھون کے واسطے مفید۔	سینہ و حلق	کتیرا	پوست انار	ایک مثقال
عقیق	مشہور	۲	۳	سوختہ و ملطف مقوی دل مفتح سدہ سپرز و جگر مفتت حصاة رافع خفقان و ذرور قاطع نزف الدم جمیع اعضا مقوی لثہ و مستحکم کرنے والا۔	گردہ	صمغ		نیم درم
عنب الثعلب	مکو	۲	مائل	دانہ اسکا مستعمل ہے ملطف مسکن تشنگی رافع اورام حارہ آب مروق برگ اسکا محلل اورام باطنی مسہل خلط مراری دافع ورم مقعد و استسقا۔	مثانہ	قند	کاکنج	پانچ مثقال تک
				حار یابس				
غار	مشہور سال	۲	۲	برگ پختہ اسکے زخم مثانہ کو اور ضماد کاٹنے زنبور کو اور مضمضہ سرکہ کے ساتھ درد دندان کو مفید اور حب الغار کہ دانہ اسکا ہے محلل تریاق جمیع سموم۔	معدہ سینہ	انیسون و کتیرا	سازج	ایک مثقال تک
غافث	مشہورہ	۲	۲	ملطف جالی مفتح سدۂ جگر مقوی معدہ و جگر رافع تپہائے کہنہ	سپرز	انیسون	اسطوخودوس	تین درم دو مثقال تک

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
غاریقون	معروف	۲	۲	مدر حیض و شیر و بول و عرق مسہل اخلاط محرقہ حارہ۔ مسہل اخلاط ثلاثہ محلل منضج قاطع مواد غلیظ مفتح سدۂ جگر و گردہ مقوی عصب جاذب مواد از اقصار بدن مقوی دل درد سینہ و سرفہ و ضیق النفس اور شقیقہ کو مفید۔	مورث کرب	جند	ا	ایک مثقال تک
				حار رطب				
فراج	بچۂ مرغ	قریب الاعتدال		بہترین جوزۂ مرغ مولد خون و بیہ بچۂ اسکا مقوی باہ اور بعضے کہتے ہیں کہ جوزہ بالخاصیت مضعف باہ ہے۔				
				حار یابس				
فاوانیا	عود الصلیب	۲	۲	محلل ریاح غلیظہ مدر حیض ملطف منضج مقوی جگر و گردہ اور صرع کو بغایت نافع اور تعلیق اسکی بالخاصیت مفید صرع۔	معدہ	کتیرا	زمرد واسطے صرع کے	ایک مثقال تک
فرفیون	شیر منجمد درخت تھوہر	۴	۴	ملطف مسہل زرد آب استسقا اور تلی اور عرق النسا و مفاصل کو مفید اور درد ورک و کمرگاہ کو مفید دافع ضرر سموم و گزیدن سگ دیوانہ۔	اخلاط عقل	تبرید قوی میوہ جات کے پانی سے	استسقا میں ماذریون اور قولنج میں حنظل	دو قیراط تک
فرنجمشک	مشہور فرنجمشک اور فرنفل بستانی بھی کہتے ہیں	۲	۲	بری گرم تر و قوی تر ہے مفتح سدۂ دماغی و حصاۃ مقوی جگر و دل و معدۂ سرد ہاضم غذا و محرک آروغ خوش دافع خفقان و وسواس محلل ریاح و بیسرنہ نافع و مشتہی۔	مولد مرہ سودا مصدع محرورین	بنفشہ سکنجبین		تا سہ درم
قطراسالیون	کرفس	۳	۳	مدر حیض مخرج جنین محلل مفتح مقاوم سموم باردہ مبہی منضج بلغم و درد پہلو مفید و بجمیع افعال قوی تر از سائر اقسام کرفس بالفعل تخم کرفس نبطی مستعمل است۔				ایک مثقال تک
فلفل	پیپلامول بیخ درخت فلفل	۳	۳	در خواص مانند فلفل و در امراض سپرز و ورک قوی تر از فلفل سعوط او بسکتہ و صرع مفید۔	مثل فلفل	مثل فلفل	دار فلفل	ایکمثقال

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
فلفل سیاہ وسفید	مشہور	۳	۳	ہاضم جاذب محلل جالی تریاق سموم باردہ قاطع بلغم سرفہ بارد ضیق النفس اور بوکو مفید مقوی حافظہ مفتح اور شکر اور شیر کے ساتھ محرک باہ ملطف اغذیۂ غلیظہ۔	گردہ وجگر	روغنہا وشہد	زنجبیل	ایک مثقال تک
فلفل موئی	نزد بعضے فلفل سرخ	۲	۲	محلل ریاح غلیظہ وبلغم لزج مفتح سدہ وباعسل محرک باہ بقولنج وایلاوس نافع وبہ درد دندان وحرک آن کوفتہ۔	حلق	عناب	سیاہ سفید	دو درم
فلفل	مرچ سیاہ وگول مرچ			محلل جالی [illegible] منقی بلغم باقوت تریاقیہ مقوی حافظہ و اعصاب [illegible] مخرج رطوبات دماغ ومعدہ قوی معدہ [illegible] ملطف اغذیہ غلیظہ	مجفف منی بامراض حارہ وحارہ	ادویہ باردہ وبہ بیرون عسل		
قرنفل	معروف سپاری	۲	۲	مقوی دل واعصاب [illegible] دافع صعود بخارات قابض و مستحکم [illegible] قاطع سیلان خون دافع درد حارہ [illegible] رافع [illegible] وجاع حارہ۔	مخشن سینہ	کتیرا	صندل	ایک مثقال
فودنج بری	مشہور ریحان کوہی	۲	۰	مدر بول باعسل مدر عرق طمث [illegible] انتصاب نفس تپ بلغمی وسوداوی وجذام وباشراب سموم مفید دیدان وبعضہ نافع وبناول رافع زردی یرقان۔	باہ	کتیرا	نعناع	ایک درم
				بارد یابس				
فستق	معروف پستہ	۲	۲	مبہی تریاق گزیدن ہوام اور سموم باردہ مولد خون صالح مسمن بدن مقوی معدہ رافع درد جگر قی اور سرفہ مزمنہ اور خفقان اور برودت جگر کو مفید۔	گرم مزاج والوں کو	سرکہ وترشی		
				حار رطب				
قسط	حلو رومی	مرکب القوی		مفتح محلل مبہی مدر بول بالخاصیتہ محلل خمار مولد سودا مضعف دماغ ردی الغذا مسدد در سائر افعال شل کرنب تخم [illegible]	مسدد مضعف دماغ	ترنجبین روغن بادام		

درجۂ اول

نام دوا	نام فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				ولقوہ طحال اور مفاصل کو مفید۔				
				حار یابس				
قاقلۂ صغار و قاقلۂ کبار	مشہور چھوٹی الایچی و بڑی	۱ ۲	۲ ۲	بڑی چھوٹی سے خوشبو سے تر اور افعال مین قوی مسخن محلل ہاضم مفرح مفتح سدد با قوت قابضہ غثیان اور قی اور درد جگر اور صرع کو مفید۔	صغار ریہ کبار امعا	شکر کتیرا	کبابہ	ایک مثقال تک
قثاء الحمار	کریلا	۳	۳	مسہل اخلاط ثلثہ منقی دماغ استسقا سرفۂ بارد اور ربو اور ضیق النفس اور تلی اور یرقان اور سنگ گردہ و مثانہ بواسیر و فالج ولقوہ اور مفاصل کو مفید۔	گرم مزاج والون کو	میوہ ہاے قابض	اذخر	دو قیراط سے چھ تک بختہ بہ تداوی
فرومانا	مشہور	۳	۳	قاتل اقسام کرم منقی معدہ دافع قولنج اور سدۂ جگر و تلی اور فواق اور سرفۂ کہنہ و صرع و عرق النسا و فالج کو مفید	تلی	افتیمون		ایک مثقال تک
قرنفل	لونگ	۳	۳	مفتح محلل مقوی دل و معدہ و جگر و دماغ مبہی ہاضم مفرح دافع قی و غثیان اور استسقا اور علل سوداویہ و بلغمیہ و تقطیر بول فالج اور تمام امراض دماغی اور وحشت کو مفید۔	گردہ و امعا	صمغ عربی	دارچینی بسباسہ	ایک مثقال تک
قرفہ		۲	۲	مقوی اعضاے باطنی و جگر و معدہ قوی تر از دارچینی بہ فالج ولقوہ و امراض عصب و درد پہلو و مفاصل نافع و ضماد اسکا با سرکہ دافع جرب و قوبا۔			سلیخہ	تا دو درم
قرطم	تخم کافیشا کسم کے بیج	۲	۱	مسہل اخلاط سوختہ بلغم لزج اور سرفہ اور مالیخولیا اور جذام و جرب استسقا لحمی و رنق کو مفید مقوی باہ و منقی سینہ۔	معدہ	انیسون		دس درم تک
قسط	کٹ	۳	۳	مدر بول و حیض جاذب خلط از عمق بدن تریاق سموم حیوانات قاطع اخلاط غلیظ مبہی مخنج کرم معدہ مفتح سدۂ جگر مقوی معدہ دافع سوداے مزمن۔	مثانہ ریہ	گل انگبین انیسون	عاقرقرحا	ایک درم

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
قصب الذریرہ	چراتیہ	۲	۲	ملطف مدر بول و عرق مفتح مقوی دل و جگر و معدہ خفقان استسقاء درد جگر اور سینہ کو مفید سرفہ مزمنہ ووجع الفواد بارد کو مفید۔	کمرگاہ	انیسون	عدس	دو درم تک
قنبیل	کمیلہ	۲	۲	مخرج اقسام کرم معدہ و امعا قوی الاثر و ذرور او مجفف زخمہا ست و رافع جرب و سعفہ۔	امعا	کتیرا	خیشترک	دو درم
قیصوم	نوعے از بنجاسف	۳	۳	محلل تر از افسنتین رافع تپ لرزہ و سینہ و ضیق النفس و ضرر ادویۂ قتالہ و ریاح مفاصل عرق النسا قاتل اقسام کرم و بخور او بہ گزیدہ ہوام و ضماد محلل اورام حمول مخرج جنین	ریہ معدہ	کتیرا و خشخاش و عسل و شیخ	افسنتین و بابونہ	دو درم
				بارد رطب				
قرع تلخ	تونبڑی و تونبہ			منقی و مقئ بہ ضیق النفس بارد مفید تر و بہ سرفہ مزمنہ نافع و قطور آب گل او رافع یرقان و شگافتہ در جوف سر آن کہ مثل پردۂ عنکبوت برمے آید سائیدہ سعوط نمایند بہ یرقان نافع آید۔				
قثاء	خیار دراز ککڑی	۲	۲	جرم مسکن حرارت و تشنگی مدر سنگ گردہ و مثانہ التہاب جگر و معدہ کو مفید اور کھیرے سے لطیف تر تخم اسکے مدر بول اور گوشت اسکا مولد قولنج۔	قولنج و گوشت دیر ہضم	عسل و سونف		پانچ درم
قثد	خیار کھیرا	۲	۲	مسکن حرارت صفرا و خون رافع تشنگی مفتح سدۂ جگر مدر بول مخرج سنگ گردہ و مثانہ تپ ہائے حار اور یرقان کو مفید اور دردسر کو نافع مسہل مرۂ صفرا۔	انیسون	کتیرا	تخم خیارزہ	پنج درم
قرع و تخم آن	کدو	۲ ۲	۲ ۱	مفتح مدر بول و عرق مسکن تشنگی مسہل صفرا با عسل تپ ہائے صفراوی و دموی کو ساتھ تمر ہندی و شکر کے مفید	معدہ	زیرہ ادویہ حارہ		

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				باخراج صفراء سوختہ وتخم اسکا تپہاے حارہ کو مفید				
				بارد یابس				
قراصیا	آلو بالو	۲	۱	قابض مسکن تشنگی اور حدت خون وصفرا مقوی معدہ سونف کے ساتھ توڑنے والا سنگ مثانہ کا اور حرقت بول کو مفید منقی بول ومعدہ۔	تخم ان خشن حلق وشش	جوارشات		ایک مثقال تک
قنب	بنگ	۳	۳	مسکر مفرح مشتہی مخدر مضعف حواس جگر ومعدہ مکدر روح اور بہت پینا اسکا قاطع باہ۔				ایکدرم سے دو درم تک
				حار یابس				
کاشم	مشہور زیرۂ کوہی	۳	۳	مفتح سدد محلل ریاح منضج اخلاط خام مقوی معدہ مخرج کرم اسکے کا مدر بول حیض ہاضم رافع استسقا مخرج جنین تمام امراض باردہ کو مفید۔	ریہ ومثانہ	کتیرا و رازیانہ	زیرہ و تخم کرفس	دو درم تک
کادی	کیوڑہ	۲	۲	مقوی بدن اور حواس مفرح خفقان اور ماشرا اور ثبور جگر کو مفید مسکن درد سخت اور دانہ اسکا مقوی دل ومعدہ وجگر۔			صندل	
کالی زیری	مشہور	۲	۲	مخرج کرم معدہ وامعا وحب القرع وضماد اسکا مسکن اوجاع محلل اورام صلبہ وتنہا وہم بادویہ مناسبہ بسبب کمال حدت سمیت سے خالی نہیں ہے۔				
کاکڑا سنگی	مشہور	۲	۲	لسرفہ وضیق النفس رطب خصوص باطفال وفواق اسہال دموی مفید مشتہی ضماد اسکا رافع بہق۔				
کبریت	گوگرد و گندھک	۳	۳	محلل ملطف جاذب سرفہ در بوکہ مفید مخرج بلغم سینہ وشش سے رافع یرقان نزلات اور حکہ وجرب بہق وبرص داء الحیہ	معدہ	کتیرا و قیراط	بدنبع بیچ اکثر افعال کے	از دو دانگ تا ایک مثقال

ردیف کاف — جدول اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				دوا ءالثعلب کو مفید۔				
کرسنہ		۱	۲	مدر بول ملین طبع منقی سینہ و شش ہمراہ سرکہ کے یرقان و سپرز کو نافع محرک باہ و دیگر فوائد بترکیب ادویات بہت سے امراض کو مفید۔	اسہال دموی	گلاب و گل ارمنی		تین درم
کتان	السی	۲	۳	مدر بول و حیض محلل ملین طبع ورم تلی کو سفید فلفل اور شہد کے ساتھ محرک باہ محلل ورم جگر ضماداً منقی سینہ۔	مضر بصر العین	کشنیز و شہد		
کراث	گندنا	۳	۳	ملین طبع مدر حیض ملطف مبہی رافع قولنج مفتح سدۂ جگر مقوی کمر قاطع بواسیر محرک باہ مقوی گردہ و مثانہ	تاریکی چشم	دھنیا و السی		
کرنب	معروف و تخم ہم	۲	۲	مبہی محسن رنگ مولد منی منوم مانع صعود بخارات مشتہی رافع خمار سرفہ مزمن کو مفید مولد بواسیر اور مادہ سوداوی۔	مولد خون غلیظ	روغن بادام و سکنجبین		دو مثقال تک
کرفس	مشہور اجمود	۲	۲	مفتح سدۂ جگر اور سپرز مدر بول و حیض منقی گردہ و مثانہ مخرج جنین محرک باہ و اشتہا رافع قی اور فواق و درد پہلو	مورث صرع [illegible]	انیسون		تخم اس کا ایک سے دو درم تک
کشوث	تخم [illegible]	۱	۲	مفتح سدۂ احشا و حیض و بول و عرق مقوی معدہ و جگر ملین طبع تپ مزمنہ و یرقان و ضعف معدہ و جگر اور سپرز کو مفید اور ساتھ سکنجبین کے مسہل صفرا۔	ریہ و معی	کتیرا و کاسنی	افسنتین	تخم اس کا دو درم تک
کندر	مشہور صمغ ہے	۲	۳	ملطف محلل ریاح حابس سیلان خون مقوی دل و معدہ بعضے جوارح اور ہاضمہ اور حافظہ مبہی مقوی روح حیوانی مصفی ذہن اور خفقان کو مفید۔	جذام	بابونگ و شکر		نیم درم
کہربا	[illegible]	۳	۳	ملطف مدر بول و شیر و عرق تریاق سموم ہوام محلل ریاح حابس طبع و حیض تخمہ اور فواق ریحی کو مفید اور خواہش مٹی کھانے کو دور کرتا ہے۔	ریہ	کتیرا	زیرہ کرمانی	دو درم

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
کہابہ	مشہور کباب چینی	۲	۲	ملطف مفتح سدد احشا مخرج سنگ و بول محتبس جگر اور سپرز اور ریاح کو مفید مصفی صورت دافع ورم مزمن مقوی معدہ	مثانہ	مصطگی	قاقلہ دار چینی	ایک مثقال
				بارد رطب				
کتیرا	کتیرا	معتدل	۱	مجفف مواد رقیقہ ملین صلابت مسکن اوجاع و جاذب اخلاط قرح چشم اور نفث الدم اور امراض سینہ کو مفید۔ گرفتگی آواز اور قرح بول کو نافع۔	ثقیل	انیسون	صمغ عربی	ایک درم سے پانچ درم تک
				بارد یابس				
کاتھ	مشہور کتھہ	۲	۲	قابض مجفف حابس رادع سنونش باستحکام لثہ و عمود و قلاع و غرغرہ و مضمضہ و ذرور و طلا مجفف جراحات جارہ و بہ جریان منی و کثرت احتلام و قروح امعاء و مجاری بول				
گلنار	انار کا پھول			مضمضہ جہت درد گلو و خناق و ورم لہات و قلاع نافع ضماد اسکا بادویۂ مناسبہ حابس حیض۔				
کزبرہ	کشنیز دھنیا	۲	۲	تازہ اسکا قاطع باہ اور نعوظ مشتہی منوم مانع صعود بخارات دماغ مسکن صفرا و التہاب معدہ اور تشنگی حابس قی تعلیق برائے عسر ولادت کو مفید۔	موث اختلال ذہن و نسیان	تخم مرغ بیمبرشت	تخم کاہو	پانچ درم سے ایک اوقیہ تک
کہربا	کہروبا	۱	۲	مقوی معدہ و دل مفرح قاطع نفث الدم حابس حیض قی اور اسہال دموی اور یرقان اور خفقان کو مفید اور تعلیق اسکی حافظ جنین۔				
				حار رطب				
لبن	شیر دودھ			شیر حیوانات جدا جدا بسبب طوالت کے لکھا نہیں گیا اور جو حال کہ مشترک تمام لبن ہا کا ہے لکھا جاتا ہے تین اجزا				

درجہ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				مشترک ہین اول دہنیت کہ درجۂ اول مین گرم تر ہی دوسری مائیت کہ بیچ دوم کے سرد تر ہی تیسری جبنیت اول مین سرد و خشک ہی پس شیر ہر حیوان کا بیچ گرمی اور سردی اور رطوبت اور یبوست کے بسبب غلبہ ایک اجزاء ثلثہ مذکورہ سے متفاوت ہوتا ہی بہترین شیر حیوانات سے شیر گاو کا ہی اسکا بیان لکھا جاتا ہی				
لبن البقر	گاوٗ کا دودھ			دہنیت غالب مائیت جبنیت کم مائل باعتدال خوشبو تازہ کہ سرد نہوا ہو مسمن بدن سریع الہضم کثیر الغذا محسن رنگ مولد منی۔	سپرز اور ضعف جگر اور حب صرع	شکر و عسل		نیم رطل سے ایک رطل تک حسب طاقت
لحوم	گوشت ماس			مزاج لحم ہر ایک حیوانات کا بسبب طوالت کے بیان نہین کیا جاتا مگر بطریق کلی بہترین غذا لحم ہی اور بہترین نوع طیور متوسط کہ قریب مرغ خانگی کے ہو مانند کبک و تدرو وغیرہ اور بہترین نوع مواشی سے گوسفند اور بز یکسالہ و شتر جوان بہتر شتر بچہ سے اور مصلح گوشت گرم و خشک سرکہ و آب غورہ روغن اور گرم تر کا مصلح سماق اور مانند اسکے اور پکانا گوشت کا باضافۂ نمک و پیاز و فلفل زنجبیل دارچینی قرنفل الائچی زیرہ مانند اسکے اب گوشت سریع النفوذ موافق ناقہین۔		..		
لسان الثور	گاوزبان	۱	۱	گل اسکا الطف مفرح مقوی اعضاء اور حواس سرسام و برسام جنون مالیخولیا اور خفقان اور امراض سینہ کو مفید ہین مقوی حرارت غریزی و برگ اسکے گل سے قوت کم رکھتے	سپرز	صندل	ابریشم محرق	آتش جاہم اوقیہ وا جرم دہ درم

ہے

دجلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
لوز	بادام شیرین	نزد بعضے معتدل		مفتح حافظ قوتہا ملین طبع اور حلق موافق سینہ مبہی مسکن۔	فاسد اسکا باعث کرب وغشی	ربوب حامضہ		
				حار یابس				
لادن ایک رطوبت ہی کہ درخت کو ہکو سے حاصل ہوتی ہی	معروف	۲	۱	ملطف جاذب مقوی معدہ رافع فواق و درد ہا بارد وصلابت معدہ اور جگر اور التیام زخم کہنہ کو مفید۔	کرب	سنبل رومی		تا یکدرم
لسان العصافیر	اندرجو	۲	۱	مسکن ریاح غلیظ اور درد پہلو وکمر اور رحم اور تہیگاہ کو مفید محرک باہ ضعیفان اور ضیق النفس اور سرفہ مزمن اور تقویت اعضا تناسل کو مفید	مصدع محرورین	دھنیا	بنیم وزن جوزبوا	تین درم تک
لیمو	پوست زرد اسکا تخم	۲ ۲	۱ ۱-آخر	مقوی قلب قابض محرک اشتہا ہاضم مفتح محلل قولنج ریحی پادزہر سموم مشروبہ و ملدوغہ اور ہوائے وبائی قائمقام ترنج در افعال				ایک درم
				بارد یابس				
لاجورد	معروف	۱	۲	مسہل سودا و اخلاط غلیظ تعلیق اسکا رافع خوف مفرح مقوی دل رافع امراض سوداوی وغم وہم وتوحش۔	مضر معدہ و موجب کرب وغثیان	مصطکی کتیرا	حجر ارمنی	نیمدرم ایک مثقال تک
لبلاب کبیر وصغیر	عشقہ چاندنی بیل	۲	۲	مفتح محلل مسہل برگ کبیر اسکی بکا درد سر وسینہ کو مفید اور باقی اسکا کھانسی اور قولنج حار کو اور خیار شنبر کے ساتھ ورم مفاصل کو مفید۔	معصب ومثانہ	شکر	آز	ایک اوقیہ سے تین درم تک
لحیۃ التیس	بکری ڈاڑھی	۱-آخر	۳	قاطع نفث الدم وحیض واسہال دموی رافع قرحہ امعا وریہ ضماداً اور امراض معدہ اور جگر میں تمام افعال قوی تر اقاقیا سے ہیں۔	گردہ	عناب	حضض واقاقیا	عصارہ سے تین درم تک
لسان الحمل	بارتنگ	۲	۲	برگ وتخم اسکا ملطف جالی رادع قابض مقوی جگر مفتح حابس نفث الدم دق وسل و امراض معدہ وتلی وجگر وضعف جگر				

درجہ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				وجع و تپ ہائے حار کو مفید۔	سپرز	مصطگی	تخم اسکے	تا سہ درم
				حار رطب				
معز	بز	گرم تر		گوشت اسکا کشش ماہہ سے زیادہ ہو بہتر ہے گوشت کا ہے سکن طبیعت خون ملطف و	سوداوی مزاج کو	بادام و نابرجل		
مخ	مغز استخوان		گرم تر	ملین کثیر الغذا مسمن بدن طلاء و لصلابت عصب و رحم و عضلہ و شقاق نافع بہترین او مغز ساق و قوی تر در اطلیہ از گاؤ ہست۔	اکثار مفسد اشتہا مورث غثیان	صعتر و دار چینی		
منڈی	مشہور نفت ہندی	٢	٢	مقوی اعضاء رئیسہ و ارواح اور معدہ خفقان و توحش و یرقان امراض سوداوی و صفراوی اور غبور و خنازیر و دمامیل اورام دموی کو نافع۔				
				حار یابس				
مامیران	مشہور مامیران			مفتح سدہ محلل متفرح جلد اور طلاء کلف اور جرب کو مفید بیاض چشم اور ضعف بصر اور ناخنہ کو مفید۔	گردہ	عسل	دو دو وزن اور نصف اسکا	نیم مثقال تک
مازریون	معروف	٤	٤	مسہل قوی مخرج اقسام کرم و مواد سوداوی و بلغمی رافع استسقاء و حمی و یرقان و طلاء اسکا بہق اور برص کو ساتھ شہد کے طلاء مفید	محرورین			دو درم مدبر کشندہ
مالکنگنی	تخم درخت ہندی ست	٢	٣	پینا اسکا مقوی دماغ و حافظہ و ذہن و درد مفاصل و نقرس و عرق النساء اور ورک کو مفید اور فالج و لقوہ و رعشہ و تشنج کو تکمید نافع۔	محرورین کو استعمال اسکا اخلاط جا[illegible]			
مرو	کنوچہ	٢	٢	محلل ریاح و بلغم مفتح مقوی معدہ منفخ اورام صلبہ استسقاء و درد اعضاء اور اسہال اور قروح امعاء و سحج کو مفید۔				
مر	بول یا نعم	٢	٢	مفتح محلل ریاح اور اورام مسقط جنین کشندہ کرم یا بفضہ نیم مثقال نافع سیلان حیض سرفہ کہنہ و عسر النفس درد پہلو کو مفید	مصدع مثانہ	عسل	صمغ و بادام	ایک باقلہ سے نیم درم تک
مرداسنگ	معروف	٣	٣	با قوت محللہ محلل قابض مجفف مسدد حابس مزیل گوشت زائد بھر دینے والا زخم عمیق کا رافع آثار حکہ و جرب۔				دو درم کشندہ
مشک	معروف کستوری	٣	٢	مفتح سدد محلل اخلاط بادہ مقوی اعضاء رئیسہ و حرارت غریزی				

دجلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				اور حواس باطنی مقوی باہ مفرح حابس طبع ضعف دل اور غشی کو رافع خفقان بارد اور تمام امراض باردہ کو مفید۔	موٴرث محرورین بدبوئی دہن	گلاب کافور	جند	نیم درم تک
مشکطرامشیع	اقسام پودینہ سے ہری	۳	۳	مدر حیض و نفاس مسقط جنین توڑنے والا سنگ گردہ مخرج اخلاط غلیظہ سینہ و شُش سے درد رحم و قولنج کو مفید مقوی اشتہا تمام افعال مین پودینہ سے قوی۔	مقعد مغشی	سرکہ	پودینہ فرودانا	ایکمثقال مطبوخ دو مثقال
مصطگی	معروف	۲	۲	مقوی معدہ و جگر و سرد ہاضم مشتہی مجلی محلل ریاح معدہ رافع نفخ و ضعف جگر و معدہ کو مفید اور درد فم معدہ کو ادویہ مناسبہ کے ساتھ ضماداً رافع۔	مثانہ	گردگان	کندر	ایکمثقال تک
مغاث	مینڈہ لکڑی	۲	۱	مسمن بدن محرک باہ مقوی اعضاء سکنجبین کے ہمراہ مفید اور خلط سوداوی کو مناسب شہد کے ہمراہ درد کمر اور مفاصل اور عرق النسا کو مفید۔	مثانہ	عسل	سورنجان	دو درم تک
مقل ضمغ درخت	گوگل معروف	۳	۲	جالی محلل ملین مدر بول و شیر و حیض رافع حدت ادویہ مسہلہ سنگ گردہ او بسر فہ مزمن مرطوبی و کزاز اور بواسیر عرق النسا و درد گلو و ضعف جگر کو مفید تام۔	ریہ جگر	کتیرا و زعفران	دو ثلث اسکا مراور چہارم صبر	ایک درم
ملح اندرانی	بلوری نمک	۲	۲	مسہل بلغم ولزجات مقوی فہم و ذہن رافع تخمہ طعام قوی زیادہ اور نمکون سے مستعمل بادویہ عین غیر اسکا جائز نہیں و بدیگر افعال مانند دیگر نمک۔				
ملح نفطی	نمک	۳	۳	مسہل قوی ترین اقسام نمک سے مخرج بلغم و سودا محرک اشتہا محلل ریاح سائر افعال مین مثل اور اقسام کے۔				ایکدرم تک
موصلی سیاہ و سفید	لغت ہندی سفید قدرے تر	۲	۲	مقوی باہ و ضیق النفس و مولد منی بے جریان منی مشتہی و باز یرہ بہ یرقان و باز بخبیل تپ بلغمی و اسہال زبار گبہ تخنگشت۔				

درجۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				بہ ام الصبیان و بہ ترکیب ادویات مناسب باکثر امراض مفید				
				بارد رطب				
مشمش	زرد آلو	٢	٢	شیرینی اُسکی منفتح ملین موافق محرورین مسکن التہاب معدہ و غلیان خون صفرا و تپ حارہ کو مفید اخلاط کراثی وزنجاری قی کے ساتھ نکالتا ہی۔	مبرودین ترش اُسکا	شکر و انیسون		تین مثقال تک
				بارد یابس				
ماشیا	معروف بنبیاف ماشیا	٢	٢	رادع قابض محلل مقوی اعضا عصارہ اُسکا خشک بہتر ہی تازہ سے ورم حار و باد سُرخ اور درد سر اور مفاصل حارہ کو دافع اور ضعف بصر کو کحلاً مفید۔	سپرز	بادام	سماق	ایکدرم تک
ماش	معروف دال مونگ			لطیف تر سائر حیوانات سے مولد خلط صالح مسکن حرارت و التہاب صفرا رقہ اور ورم لہات اور درد سر اور ضعف بصر کو آب مورد میں ضماداً مفید۔	قاطع باہ و دندان و دیر ہضم	روغن بادام آب قرطم جوارش کمون	باقلی	
مرجان	مشہور	١		در جوہیت کمتر از بسد و سائر افعال مین مانند اُسکے اور ایک درم اُسکے تیئن پادزہر تمام سموم کا جانتے ہین				
				حار رطب				
نارجیل بحری	نارجیل دریائی	نزد بعضے ٢ و نزد بعضے ٢ بقول ضعیف		رافع سموم ہوام و افیون اور قوی تر تریاق کبیر سے اور گلاب مین گھسکر پینا اُسکا حافظ صحت رافع تپ ہاے مرکبہ بارد و فالج و مفاصل کو مفید بہ قی و دافع مضرت ہواے وبائی				ایک قیراط تک گشنیدہ
				حار یابس				
نانخواہ	اجوائن	٣	٣	مجفف مدر بول حیض یرقان سموم محلل ریاح دافع فواق اور ہیلات جگر و طحال رافع ردٔ جت سینہ او رعادت افیون قاتل کرم معدہ	مصدع محرورین و مقل شیر	کشنیز ترمس	شونیز	تین درم تک

بادیان

دجلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
نارجیل ثمر درختے ست	تازہ ناریل و خشک را کھوپرہ خوانند	۲ ۲	۱ ۲	مولد منی مسخن گردہ و کمر مسمن بدن بلغمی و سوداوی فالج و جنون و ضعف جگر و بواسیر کو مفید مولد خون صالح مقوی حرارت غریزی پانی اسکا جنون اور مالیخولیا کو نافع -	جرم اسکا مولد خلط غلیظ محرورین	شکر و نبات میوہ ہای گرم جن نمکین		جرم سے تین مثقال واز آب او قیہ از روغن تین مثقال
نارنج تخم و پوست و شگوفہ	معروف	۲	۲	پوست اسکا مفرح ساتھ سرکہ کے و درد سر کو مفید اور ایک نیم دانگ خشک پانی نیم گرم کے ساتھ پینا مخرج کرم شکم و مانع قی و غثیان اور تمامی پختہ اسکا مجرب و حکہ مفید اور سونگھنا اسکا فساد ہوائے وبائی کو مفید -	عرق بہار	گلاب		عرق اسکا دو اوقیہ
نارمشک	ناگیسر	۲	۲	مانع صعود بخارات بہ دماغ مقوی قلب و جگر و معدہ و امعا ملطف مقوی ارواح رافع مالیخولیا و اسہال و نزف الدم اور ضماد اسکا مانع عرق مجفف زخمہا -	مثانہ و مورث زردی خیار	روغن بادام و کاسنی	ہموزن پوست پستہ	دو مثقال
نعناع	پودینہ سے قوی زیادہ	۲	۲	مقوی معدہ و دل قوت ماسکہ و ہاضمہ و فم معدہ کو مفید مفرح مرقق خون غلیظ و محرک باہ اور رادع قاتل قیام کرم شکم و دیگر فوائد بسیار دارد -	مولد ریاح	کرفس	پودینہ نہری	دو مثقال تک
				بارد رطب				
نشا	نشاستہ معروف	۱	۱	رادع قابض موافق امعا مصلح ادویۂ تند حابس اسہال و خشونت حلق و سرفہ و درد سینہ و سل و قطع خون بواسیر و حیض کو مفید -	کم کرنے والا منی کا و دیر ہضم	شکر و کرفس و فرنفل	برنج مغسول	ایک مثقال سے پندرہ درم تک
				بارد یابس				
نیلوفر سفید و کبود و بیخ تخم اسکا	تمام اجزا اسکے	۲	۲	مقوی دل مسکن حرارت رافع تپہائے حارہ و تشنگی منوم رافع درد سر و خشکی دماغ و خشونت سینہ و سرفہ و نزلۂ حار تخم اسکا مضعف قضیب -	مثانہ و باہ	نبات	بنفشہ و خطمی	تین درم سے سات مثقال تک

دجلۂ اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
ببب درخت ہندی ست	معروف	۱	۲	اکثر بیتی اُسکی کام آتی ہی محلل بخور مطبوخ اُسکی کا درد گوش اور مفاصل کو مفید اور بیج روغن گل کے سوختہ کر کے قطور اُسکا درد گوش کو نافع۔				
				حار یابس				
وج	وچھ	۳	۳	تریاق سموم قاطع بلغم مقوی معدہ و جگر منقی دماغ میہی مخفف رطوبات مفاصل مدر بول و حیض محلل ریاح معدہ درد سینہ و پہلو اور جگر و تلی و سرفہ کو مفید۔	سر د محرق خون	رازیانہ و سکنجبین	زیرہ	ایک مثقال
				بارد یابس				
ورد احمر	گلاب کے پھول	۲	۲	مقوی دل و اعضا مسہل صفرا و بلغم رقیق با قوت قابضہ اور خشک اُسکے مین قوت قابضہ زیادہ مفتح سدہ ماساریقا و مقوی معدہ و جگر رافع خفقان حار اور غشی اور سینہ و زخم مقعد کو مفید طلاءً۔	سونگھنا اُسکا باعث زکام و نزلہ و مضر باہ	انیسون	بنفشہ	تازہ اُسکا دس درم اور خشک اُسکا چار درم۔
				بارد رطب				
ہندبا	کاسنی	۱	۱	اسکی دو قسم ہین نہری دماغی مفتح سدد مقوی جگر مسکن خون صفرا و تشنگی اور التہاب معدہ اور پانی برگ اُسکے کا آب رازیانہ کے ساتھ بہترین ادویہ یرقانیہ کا ہی اور آب مروق نہارے مرمتہ اور تقویت معدہ کو مفید	سینہ	شکر و سکنجبین		پانی برگ اُسکے کا نیم رطل تخم پانچ درم تک

ردیف یاء اول

نام دوا	فارسی ہندی	حار	رطب	کیفیت	مضر	مصلح	بدل	قدر شربت
				حار یابس				
بیل بوا	خیر بوا	۱	۲	لطیف تر از قاقلہ مقوی معدہ و کبد مبرد ہاضم و دیگر فوائد قاقلہ سے قوی زیادہ۔				
ہوم المجوس	گل جعفری مشہور	۳	۳	جاذب جالی مجفف مفتح سدد و آشامیدن طبیخ گل مدر فضول مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔				
ہند با بیخ او	بیخ بلی	۱	۲	بغایت ملطف اخلاط منقی مجاری غذا مدر بول تنہا مزمنہ اور مرکبہ کو مفید مصفی خون دافع ورم احشاء و درد مفاصل و استسقا و نفخ محلل مواد۔				
بالو بیخ اسکی	معروف	۱	۲	طبیخ اسکا ساتھ ماء العسل اور تخم خربزہ منقی گردہ و مثانہ و مجاری بول اور شاخ حیوانات اگر دفن کریں بہ تکرار تو بلیون ہو گئی ہے۔	ریہ محرورین	سکنجبین		تین درم تک
				حار یابس				
یاسمین	چنبیلی	۲	۲	مفتح سدد مسہل بلغم و سودا محلل ریاح فالج اور مفاصل اور ضعف باہ کو مفید مدر حیض مخرج اقسام کرم سونگھنا اسکا رافع درد سر بارد مقوی دماغ۔	محرورین	بنفشہ و گل سرخ	یاسمین زرد	
یاقوت	معروف	معتدل	۲	بہترین از ہمہ اقسام کبود و زرد لاجوردی نیلی سفید سرخ رمانی مقوی دل و دماغ مفرح تریاق سموم رافع خفقان و نفث الدم۔				قیراطا ایک درم تک
				بارد یابس				
یتوعات	قسم خبیس نام درخت شیردار کو ہی			مقرح جلد مسہل قوی مورث قرح امعا و اسہال و زحیر استعمال ظاہر بدن کے اوپر جائز رکھا ہے اور یہ داخلاً منع				

دجلۂ دوم

دجلۂ دوم بیچ بیان ادویۂ مرکبہ یعنی قرابادین اس کتاب کے

جسوقت کہ بیچ علاج کے مرض دواے مفرد سے
حاصل نہین ہوتی تو چند ادویات بموجب اعراض
اپنے کے ترکیب دیجاتی ہین اور ترکیب مین
ازبسکہ تعدیل اور انضاج اور اخراج تینون
حالت مین مقدم تعدیل کیفیات ہی اوپر غلبہ
اُس کیفیت کے کہ جس سے مرض لاحق ہی پس
اخراج مزاج ادویہ ترکیبی مین بعض اطبا بموجب اقوال
متاخرین کے اخراج مزاج مرکبات مین بعضے
بقول متاخرین صاحب موجز اور شرح اُسکے اور
تحفہ وغیرہ اختلاف رکھتے ہین کہ بعد اسقاط درجات
مقابل کے جو درجہ حاصل ہوتا ہی کوئی وزن ادویہ پر
اور کوئی سمی ادویہ پر تقسیم درجہ کی کرتے ہین مؤلف
کے نزدیک اس اختلاف کو محاک قول کلی متقدمین پر کرنا
واجب اور کافی ہی کہ گنجایش اختلاف کی نہ رہے اور وہ یہ ہی
کہ بیماری کی دو قسم ہین ایک ساذج کہ کوئی کیفیت کیفیات اربع سے

ہندوستانی دواؤن کے مرکب نسخے

اطریفل صغیر

پوست ہلیلۂ زرد پوست ہلیلۂ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ منقی
چار چار تولہ روغن بادام چرب کرنے کے موافق شکر سفید
تین پاؤ سب دواؤن کو کوٹ پیس کر کپڑے مین
چھان کر سفوف کر لین اور اُس سفوف کو روغن بادام
مین چرب کر لین بعد اُسکے منقے کو تین پاؤ پانی مین
جوش دین پھر ہاتھ سے ملکر چھان لین اوپر سے
شکر ڈالکر قوام پکالین اور سفوف ڈالکر معجون بنا لین
مقدار خوراک دو تولہ فائدہ ملین اور دافع ریاح
ومرض بواسیر و استرخاء معدہ مین دینا مفید ہی—

جوارش کمونی

زیرۂ سیاہ ۲ تولہ زنجبیل ایک تولہ مرچ سیاہ پیپل
پودینۂ خشک سداب چھ چھ ماشہ شکر سفید
ڈیڑھ پاؤ سب دواؤن کو کوٹ پیس کر سفوف کر لین
اور تین پاؤ پانی مین شکر ڈالکر قوام پکالین اوپر سے
سفوف ملا کر رکھ چھوڑین مقدار خوراک ۲ تولہ تک
فائدہ معدہ کو قوت دیتی ہی درد معدہ کو رفع کرتی ہی

وجلہ دوم بیچ بیان ادویہ مرکبہ یعنی قرابادین اس کتاب کے

اعتدال طبیعی سے زیادہ ہو جاتی ہی قسم دوسری یہ ہوی
کہ کوئی خلط اخلاط اربع سے از روے کیفیت یا کمیت کے
اعتدال طبیعی اپنے سے خارج ہو جاتی ہی اس صورت مین
طبیب کو خواہ انضاج منظور خواہ اخراج ہر گونہ بقول
کلی حکماے متقدمین تعدیل کیفیات اربع کی مقدم ہی و
تعدیل بعضد ہوتی ہی اور کیفیت حار کی بارد سے اور کیفیت
بارد کی حار سے اور یہی ہی حال ہر دو کیفیت منفعلہ کا
اس صورت مین جبکہ طبیب نے بہ اغراض متعدد مثلاً آٹھ
دوا مختلف الکیفیت اور کمیت یعنی مختلف اوزان یعنی شربت
انکے ترکیب دی اور مراد اسکی اس ترکیب سے غلبہ درجہ کیفیت کا ہی
واسطے تعدیل کیفیت مرض کے مثلاً وہ مرض لائق
درجہ اول کے درجہ دوم مین حار ہی اور اس ترکیب مین
بعد اسقاط درجات تقابل کے تین درجہ بارد حاصل
آئے اُسنے تینون درجہ یعنی ادویہ کہ متغیر اشربہ مین ادویہ
تقسیم کیے درجہ اول کے درجہ سوم سے متجاوز ہو کر درجہ غالب
کیفیت بارد کا حاصل آیا اور یہی مقصود اُسکا تھا اور
غرض وزن سے مساوی ہونا مختلف ترہی کیونکہ مقصود
طبیب کا حصول کیفیت درجہ دوا سے اغر یہ متغیر تھا
کہ فعل اُسکا ہی اور وہ یہ ہی اور وہ اغر یہ اُسکے کے ہوتا ہی
پس وہ مرکب بادویہ مساوی الوزن تھی یا مختلف الوزن
باعتبار اشربہ جبکہ امتزاج آپس مین پکڑا اگر قوت ایک دوسرے
کیفیات کی ہو کر ایک درجہ مقصود غلبہ اور کیفیات

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

	اور ریح کو نکالتی ہو مرض بحشین مین استعمال اسکا مفید ہو
جوارش عود [illegible]	پوست ترنج ۲ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ دانہ ہیل ۳ ماشہ عود غرقی ۶ ماشہ طباشیر سفید ۳ ماشہ قند سفید پاؤ بھر بدستور جوارش کاموںی کی بنائین مقدار خوراک ایک تولہ فائدہ معدہ کو قوت دیتی ہی اور دل اور دماغ کو نفع پہونچاتی ہی مرض وسیسا مین مفید ہی۔
حب [illegible]	پیلا مول کاکرا سینگی نمک سانبھر ان تینون دواؤن کو مساوی الوزن لیکر کوٹ پیسکر کپڑے مین چھان کر سفوف مین اسقدر گوند کا پانی ملادین کہ گولی بندھ جاے گولیان بقدر نخود کے باندھ لین ایک ایک گولی صبح اور شام کو سوتے وقت پان کے ساتھ کھلادین فائدہ بلغم کھانسی مین دیا جاتا ہی۔
دوا المسک	زر نباد درونج عقربی ساڑھے تین تین ماشہ مروارید ناسفتہ کہربا ابریشم محرق ہر ایک ۵ ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید سافج ہندی سنبل الطیب قاقلہ قرنفل اشنہ جند بیدستر ایک ایک تولہ دو دو ماشہ زنجبیل دار فلفل مشک پونے دو ماشہ شہد خالص دوگنا سب دواؤن سے ترکیب اسکی مثل معجون کے بنائی ہی مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک فائدہ مقوی دل و دماغ اور معدہ کی رطوبت کو دفع کرتی ہو مرض مرض بحشین اور بخار مین جب بہت کمزوری ہو جاوے اسکا استعمال کرتے ہیں۔

دجلہ دوم۔ بیان امراض راس

مختلف سے حاصل آیا اس صورت مین آب مجموعہ وزن اس مرکب کا جملہ مساوی ہوگیا کسواسطے کہ جو فعل ان ادویۂ مرکبہ کا تھا اب ایک دوسرے کی کسر قوت ہوگئی اور ایک کیفیت غیر حاصل ہوئی پس اختلاف وزن کا مساوی ہوگیا سب کو مثلاً جملہ دوا مختلف الاشربہ ۴ تولہ ہی اُسکو مساوات پر آٹھ جگہ تقسیم کیا تو ۲ ماشہ بقدر خوراک مستحق ہوئی اس صورت مین سبھی ادویۂ تقسیم کرنا چاہیے زیادہ اس مختصر مین اب بیان کی گنجائش نہین اب بیان ادویۂ مرکبہ کا کیا جاتا ہی

امراض راس

اطریفل اسطوخودوس

واسطے مالیخولیا اور صرع اور امراض بلغمی اور سوداوی کے مفید ہی اور مخرج اخلاط غلیظ دماغ اور معدہ سے پوست ہلیلۂ زرد ہلیلۂ کابلی ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ اسطوخودوس آملہ منقی سنا مکی تربد سفید بسفایج فستقی مصطگی افتیمون کشمش ہر ایک سے پانچ مثقال روغن بادام پانچ مثقال عسل خالص سہ چند قدر شربت چار مثقال۔

اطریفل صغیر

جہت تقویت دماغ اور حواس اور دفع نسیان اور مانع صعود بخارات معدہ سے دماغ کو اور بواسیر اور استرخائے معدہ کو بھی مفید ہی پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلۂ زرد پوست بلیلہ ہلیلہ سیاہ آملہ مقشر مساوی روغن بادام بقدر مناسب عسل سہ چند

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

ربا وزہ

گوند کتیرا نشاستہ بریان ملہٹی ایک ایک تولہ خشخاش ۲ تولہ شکر سفید آدھ سیر بنانے کی ترکیب یہ ہی کہ ملہٹی اور خشخاس کو خوب کوٹ کر تین پاو پانی مین بھگو رکھین صبح کو جوش دیکر شکر ڈال کر قوام نکالین تب اوپر سے گوند اور کتیرا اور نشاستہ کو پیسکر چھان کر تھوڑا تھوڑا ملاتے جاوین اور خوب حل کر لین مقدار خوراک ۲ تولہ فائدہ ڈلیسنٹ مرض زکام مین مفید ہی۔

[illegible]

گل ارمنی چار تولہ ساڑھے تین ماشہ صمغ عربی ایک تولہ ۶۔ ماشہ اسبغول بریان پانچ تولہ ۱۰۔ ماشہ تخم ریحان بریان بارتنگ بریان تخم مرو بریان خشخاش تین تین تولہ سب دواؤن کو بھون کر اور کوٹ پیس کر کپڑے مین چھان کر سفوف کر لین مقدار خوراک ۶۔ ماشہ سے ایک تولہ تک فائدہ مرض مزمن پیچش مین اسکا استعمال نہایت مفید ہی۔

شربت دینار

بادیان بیخ بادیان ہر ایک دو دو تولہ گل سرخ تخم کشوث ایک ایک تولہ ملہٹی پرسیاوشان خطمی خبازی ہر ایک پونے ۲ تولہ ریوند چینی ۳ تولہ شکر سفید ڈیڑھ سیر بنانے کی ترکیب پہلے بادیان اور بیخ بادیان اور ملہٹی نیکوب کرکے اور باقی سب دواؤن کو دو سیر پانی مین بھگو کر رکھ چھوڑین علی الصباح یہان تک

وجلد دوم - بیان امراض راس

[illegible]

یا موینز یا کشمش منقی کے بھی ترتیب دیتے ہین عسل سے نوی کر سے چند اور مویز کے ساتھ دینا مقوی جگر خوراک ایک تولہ نافع صداع اور شقیقہ اور فالج اور لقوہ اور استرخاے زبان اور وجع مفاصل اور واسطے تنقیہ فضول دماغی اور طبقات معدی اور دافع قولنج ہو سنبل دارچینی سلیخہ حب بلسان مصطگی عود بلسان اسارون زعفران ہر واحد سے ایک جزء صبر سقوطری دو چند ادویہ -

بخور

جہت لیثرغس یو دینہ دونون کو سرکہ مین پکا کر ناک کے پاس رکھین دیگر واسطے ام الصبیان کے تخم شرلفہ پیسکر ایک کپڑے مین رکھکر فتیلہ بناوین بوقت نوبت اسکا دھوان ناک مین دین -

تنطول

گل خطمی دو تولہ برگ کنار یا و آٹا نمک چار تولہ سبوس گندم نیم پاو پانی مین جوش دیکر پاشویہ کرین واسطے دردسر کے اور امالۂ مادہ کے مفید ہے

حب

قسط زنجبیل کبابہ دیودار ہر ایک سے تین درم بھنگرا عاقرقرحا فلفل گرد تخم سن ہر ایک نو درم بقل سب کے برابر سب ادویہ کوٹ پیسکر برابر موٹھ کے گولی بناوین مقدار خوراک دو درم واسطے صرع اور فالج اور لقوہ اور رعشہ کے مفید ہے کبریت مغسول زرنیخ سرخ سیماب بیش ہر جملہ مساوی لیموکے پانی مین کھرل کرکے گولیان بقدر ماش کے بناوین ایک گولی سے تین گولی تک روغن گاو کے ساتھ کھالین دیگر کچلہ تین روز تک پانی مین تر کرین اور

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

جوش دین کہ پانی قریب آدھ سیر کے رہ جاوے پھر اسکو دست مال کرکے چھان لیوین اور شکر ملا کر قوام پکالین جب قوام پک جائے تب ریوند چینی کو خوب باریک پیسکر ہانڈی مین چھان کر بشرط سرد ہونے شربت کے ملاوین اور چمچہ یا رول سے خوب حل کرلین مقدار خوراک ۲ - تولہ سے ۴ تولہ تک ہو - فائدہ ملین ہے اور جگر کی حرارت کو دور کرتا ہے اور تشنگی کو رفع کرتا ہے ہمنے اسکو مرض استسقا اور انا سارکا اور مرض پیچش مین بارہا استعمال کیا تو مفید پایا -

شربت گاؤزبان

گاؤزبان پاو سیر شکر سفید ایک سیر گاوزبان کو پھٹک کر ایک دو سیر پانی سے دھو کر صاف کرلین بعدہ ایک کپڑے کی پوٹلی مین بھر کر منھ اسکا بند کرکے کچھ بیچ دو سیر پانی کے پوٹلی کو ڈال کر رات بھر بھگو رکھین صبح کو یہان تک جوش دین کہ قریب آدھ سیر پانی کے رہجاوے تب اسکو چھان کر آب زلال لیکر اور شکر ڈالکر قوام پکالین مگر یہ شربت ایسا نازک ہے کہ جو چند روز استعمال مین نہ آویگا تو خراب ہو جائیگا اور اسکے قوام کے پکاتے وقت تک جو جھاگ اس سے اٹھتی جاوے اسکو چمچہ سے دور کرتے جاوین جب تک

وجلد دوم - بیان امراض راس

تیسرے دن پانی بدلتے جاوین پندرہ بار اور پھر اسکو چھیل کر خشک کرین اور اگ مین جلاوین جب دھوان اوس سے اٹھنے لگے تو آگ سے نکال لین اور دھوان اٹھنے دین جب دھوان موقوف ہو جاوے تو برابر اسکے دار فلفل ملا کر پیسین اور برابر مرچ سیاہ کے گولی بناوین اور ایک گولی کھاتے رہین دیگر از عمل ہندیان واسطے لقوہ کے مالکنگنی رتن جوت فلفل دراز موصلی سیاہ ہر واحد سہ درم مغز جمال گوٹہ سنہری دو رکر کے چار درم کوٹ پیس کر برابر مرچ سیاہ کے گولی بناوین خوراک ایک حب سے دو حب تک

(ایارج) ایارج فیقرہ دو درم تربد سفید خراشیدہ دو درم حب النیل غاریقون انیسون ہر واحد ایک درم شحم حنظل نمک ہندی ہر واحد تین دانگ کوٹ پیسکر عرق بادیان مین برابر مونگ کے گولیان بناوین قدر خوراک ایک تولہ واسطے تنقیہ دماغ وصداع مزمن اور فالج اور لقوہ کے کام آتی ہین

(حب) واسطے درد سر اور تاریکی چشم اور درد معدہ کے مفید ہے صبر سقوطری تین درم گل سرخ ہلیلہ زرد مصطگی تربد ہر ایک ایک درم سقمونیا مشوی نیم درم کتیرا نیم درم کوٹ پیسکر بقدر مونگ کے گولیان بناوین مقدار شربت ایک تولہ

(دیگر) تخم دھتورہ بقدر مناسب مزاج مریض نگل لین صداع مزمن کو مفید ہے دیگر واسطے ام الصبیان کے قدرے جدوار زہر مار مین گھسکر پلاوین دیگر واسطے لکنت زبان کے مفید ہے

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

جھاگ آتے رہین اسکو دور کرتے رہین اور جب جھاگ بند ہو جائین تب جاننا چاہیے کہ قوام درست ہو گیا مقدار خوراک ٢ تولہ سے ٤ تولہ تک فائدہ مقوی دل دافع بلغم معرق مرض زکام اور بخار کے اور دل کے دھڑکنے مین اسکا استعمال بہت مفید پایا گیا۔

(شربت بنفشہ) گل بنفشہ آدھ سیر شکر سفید ایک سیر اول بنفشہ کو گرد وغبار سے صاف کر کے تین سیر پانی مین بھگو کر رکھ چھوڑین اور صبح یہان تک جوش دین کہ پانی چوتھائی حصہ باقی رہ جاوے تب چھان کر شکر ملا کر قوام پکا لین مقدار خوراک ٢ تولہ سے چار تولہ تک فائدہ مدر معرق مرض سوزش پھیپھڑہ اور زکام بخار مین مفید۔

(شربت خشخاش) تخم خشخاش آدھ سیر پوست خشخاش آدھ سیر شکر سفید ایک سیر ترکیب اسکی مثل شربت بنفشہ کے ہے مقدار خوراک ڈیڑھ تولہ سے تین تولہ تک فائدہ مسکن ومنوم مرض زکام مین اور بیخوابی کے دور کرنے مین مفید پایا گیا۔

(شربت دنتی مول) دنتی مول آدھ سیر شکر سفید ایک سیر اسکو خوب نیکوب کر کے تین سیر پانی مین بھگو کر رکھ چھوڑ دین اور صبح کو جوش دین کہ پانی چوتھائی حصہ رہ جاوے اور پانی کو کئی مرتبہ چھان کر

دجلۂ دوم - بیان امراض راس

خردل اور عاقرقرحا پیس کر شہد مین زبان پر لگاوین -

روغن

واسطے رفع سہر اور صداع یبسی کے اور سرسام صفراوی کو مفید ہی تخم کاہو تخم کدو مغز تخم تربز تخم خشخاش کند رسفید برابر سب کو ملاکر مثل روغن بادام کے روغن کھینچین اور عمل مین لاوین دیگر واسطے فالج کے برگ ازناڑ برگ دھتورہ برگ آک برگ سہجنہ برگ سنبھالو سب کو پانی مین پیسکر برابر انکے روغن کنجد ڈالکر جلاوین کہ پانی بالکل جلجاوے روغن چھان لین اور زنجبیل اور قسط تلخ پیسکر ملاوین اور عمل مین لاوین دیگر واسطے رعشہ کے اور فالج کے مفید ہی نسخہ یعنے گھونگچی مقشر چار درم اور جبہ قسط تلخ ہر ایک دو درم کائفل تخم تاقوزہ دونون سے دونا تک کوٹ پیسکر پانی مین قرص بناوین اور دو چند روغن کنجد مین جلاکر روغن صاف عمل مین لاوین -

سعوط

برگ گل رواس ایک عدد فلفل گرد نیم عدد پیسکر بجانب مخالف درد شقیقہ کے سعوط کرین دیگر سمندر پھل پانی مین پیسکر بجانب مخالف درد کے ناک مین ڈالین واسطے درد شقیقہ کے مفید ہی دیگر برائے جنون بالخاصیت موئے انسان جلاکر روغن گل مین ملاکر سعوط کرین -

سفوف

واسطے نسیان کے برم ڈنڈی کوٹ پیسکر بقدر ایک تولہ کے کھاوین دیگر بالخاصیت واسطے صرع کے مفید ہی سُم جاموش جلاکر بقدر ایک مثقال کے کھلاوین

ہندوستانی دواؤن کے نسخے.

صاف کرلین پھر بدستور قوام پکالین مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک فائدہ بدن بڑھانے والا مرض گٹھیہ اور سکنڈری سلفس مین اسکا استعمال کرنا نہایت خوب ہی -

[illegible]

ادرک خشک کی ہوئی آدھ پاؤ شکر سفید ڈھائی پاؤ ادرک کے بہت مہین مہین ورق کرکے سکھالین پھر ایک سیر پانی مین جوش دین کہ پانی قریب ڈیڑھ پاؤ کے رہ جاوے پھر اسکو بند کرکے ایک پہر رکھ چھوڑین تب اسکو چھان کر آب زلال اسکا لیکر اسمین شکر ڈالکر قوام پکالین مقدار خوراک ۲ تولہ تک ہی فائدہ دافع ریاح اور بھوک زیادہ کرنے والا -

[illegible]

گل سرخ ایک پاؤ قند سفید تین پاؤ پاؤ بھر گلاب کے پھولون کی پتی کے آٹھ حصہ کرلین ہر ایک حصہ آدھی چھٹانک ہوا چونکہ اسکے جوش کرنے مین بہت پانی خشک ہوتا ہی اسلیے ۴ سیر پانی لین اور ایک حصہ پتی لیکر پانی مین ڈالکر جوش دین پھر اسکو چھان لین اسی طرح آٹھ مرتبہ جوش دین تب پانی قریب آدھ سیر کے رہجاوے گا تب قند مین قوام پکالین مقدار خوراک ۲ - تولہ سے ۴ - تولہ تک فائدہ تلین کے فائدہ کے لیے اور دواؤن کے ہمراہ ملاکر دینا چاہیے اور تنہا بھی گرمی کے ایام مین مقدار آٹھ دس تولہ

جلد دوم - بیان امراض راس

شربت

شربت شقائق واسطے صرع کے مفید ہی گل شقائق بیس شقال پانی مین جوش دیکر چالیس شقال قند زیادہ کرکے شربت بناوین نیم شقال بچے کو اور دو شقال اوسکی دایہ یا مان کو دین -

شموم

بوقت نوبت خردل خواہ کندش پیسکر پوٹلی کے باندھین اور سنگھاوین -

ضماد

واسطے درد شقیقہ کے زنجبیل صندل سفید تو بیخ از آب برنج ساٹھی ملاکر ضماد کرین دیگر واسطے صداع حار کے مفید ہی برگ خطمی دھنیا گیرو پانی مین پیسکر لگاوین اور مہندی کا لگانا اور کاہو پیسکر لگانا بھی مفید ہی دیگر واسطے درد سر کے کہ سردی سے ہو مفید ہی زنجبیل اور روغن بید انجیر پیس کر ضماد کرین -

طلا

لعاب اسبغول لعاب خطمی پیشانی پر طلا کرنا واسطے صداع حار کے مفید ہی -

قرص

واسطے درد سر حار اور بارد اور واسطے شقیقہ کے مفید ہی کشنیز تخم کاہو زنجبیل ہر ایک دو جزو بزر البنج کنیرا ان دونون سے ایک جزو سب کو کوٹ پیسکر قرص بناوین اور پانی مین پیسکر نیم گرم طلا کرین -

نسخہ سعوط

کافور صندل گلاب مین پیسکر ناک مین ٹپکاتے ہین صداع اور سرسام مین مفید ہی دیگر واسطے صداع اور امراض ریحی کے مفید فلفل دراز فلفل قرنفل پیسکر عرق بادیان مین ملاکر ناک مین ٹپکائین اور ایسے ہی

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

دیتے ہین جس سے دست خوب کھل کر آتا ہی اور برف کا پانی اس مسہل مین پلاتے ہین -

شربت انار ولایتی

انار دو سیر شکر سفید ٢ سیر اسکا عرق باحتیاط تمام نچوڑ کر نکال لین اور شکر ملاکر ملائم آگ سے قوام پکالین مقدار خوراک ٤- تولہ سے ٦- تولہ تک فائدہ نزلہ کو رفع کرتا ہی اور مفرح دل و دماغ ہی -

شربت املی

املی ٢- سیر شکر سفید تین سیر پہلے املی کا چھلکا علٰحدہ کرکے مقشر کر لین بعد اسکے ٢- سیر پانی مین بھگو کر رکھہ چھوڑین علی الصباح اسکا آب زلال لے لیوین اور وہ پانی قریب آدھ سیر کے ہوگا بعد اسکے اور تھوڑے سے پانی سے اس بھگوئی املی کو اس ترکیب سے مقطر کر لیوین کہ ایک رومال مین رکھہ کر اور چارون کونے رومال کے چارپائی سے باندھ دیوین تھوڑا تھوڑا پانی اسپر ڈالتے رہین جب تقطیر ہو کر عرق املی کا نکل آوے تب شکر ڈال کر ایک ہانڈی مین قوام اسکا پکالین مقدار خوراک ٤- تولہ سے ٥- تولہ تک فائدہ سردار لین تپ صفراوی مین اور لون لگنے مین اسکا استعمال بہت مفید ہی -

نسخہ مطبوخ

عناب ٢٠- دانہ سپستان کلان ٢٠- دانہ اصل السوس مقشر تخم خیارین تخم خطمی گل نیلوفر گل بنفشہ ہر ایک

جلد دوم - بیان امراض راس

تخم کٹھل پانی مین جوش دیکر ٹپکانا فائدہ رکھتا ہی دیگر باو برنگ زنجبیل قدرے قند سیاہ اور پانی حل کرکے کان مین ٹپکائین دیگر گل دوپہریا ملکی پانی اُسکا ناک مین ٹپکائین واسطے درد شقیقہ کے مفید ہی دیگر پوست ریٹھہ پانی مین خوب ملین جب کف اُسکا اُٹھہ آوے تو دو تین قطرہ ناک مین ٹپکائین طرف مخالف درد کے دیگر قدرے حلتیت بیخ شہد اور عرق بادیان کے ملاکر ناک مسلوک مین ٹپکائین دیگر کندش اور بورہ ارمنی صبر سقوطری بیخ چقندر مین حل اور صاف کرکے چند قطرہ ناک مین ٹپکائین واسطے سکتہ کے مفید دیگر ملین دواے مشہور ہی یا آب شنبقالو ناک مین ٹپکادین دردسر کے واسطے کہ گرمی سے ہو مفید ہی -

مقوی دماغ تخم حنا ایک مثقال پیسکر ہمراہ شہد کے کھاوین دیگر بیخ بانسہ بقدر پانچ درم کے پانی مین جوش کرکے چھ ماشہ شکر ملاکر پی لیوین -

صندل سفید تخم کاہو کشنیز کافور گلاب آب نیلوفر کدو یہ سب چیزین ایک یا دو تین بعض انکی شیشہ مین ڈالکر سنگھاوین واسطے سرسام اور صداع حار کے مفید ہی

معجون
مجربات جالینوس سے بعد تنقیہ کے واسطے صرع کے مفید ہی عاقرقرحا مساوی الوزن سرکہ مین پیسکر تین وزن شہد مین معجون بناوین خوراک سات ماشہ

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

۲- تولہ بہدانہ ڈیڑھ تولہ کتیرا صمغ عربی ۱۰- ماشہ برگ اروسہ آدھ سیر سفید شکر ایک سیر بنانے کی ترکیب یہ ہی کہ سواے کتیرہ اور گوند کے سب دواؤن کو بھگو رکھین صبح کو جوش دیکر بدستور اور شربتون کے قوام پکالین بعدہ اُسکے اوپر سے کتیرا اور گوند کوٹ پیس چھان کر تھوڑا تھوڑا ملاتے جاوین اور حل کرتے جاوین اسقدر حل کرلین کہ گوند کا پانی نہ رہجاوے مقدار خوراک ۲ تولہ تک فائدہ دافع بلغم مرض سہل اور پرانی کھانسی مین دینا مفید ہی -

زوفا آدھ سیر شکر سفید ایک سیر ترکیب اسکی مثل شربت بنفشہ کے ہی مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک فائدہ دافع بلغم زکام اور کھانسی مین مفید ہی -

شربت نیلوفر
نیلوفر آدھ سیر شکر سفید ایک سیر اسکی بھی ترکیب پکانے کی مثل شربت بنفشہ کے ہی اور مقدار خوراک ۲- تولہ سے ۴- تولہ تک فائدہ سردرد و دماغ کی خشکی کو دفع کرتا ہی اور بخار مین اور دواؤن کے ساتھ اسکا استعمال کیا جائے -

شربت بزوری گرم
پوست بیخ کبر پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس بادیان انیسون تخم کرفس ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ شکر سفید ایک سیر بنانے کی ترکیب یہ ہی کہ سب دواؤن کو خوب کچل کر ۲- سیر پانی مین بھگو کر رات بھر رکھ چھوڑین صبح کو اسقدر جوش کرین کہ چوتھائی حصہ پانی

دجلۂ دوم - بیان امراض چشم

ہمراہ آب نیمگرم کے دیگر معجون کندر نسیان اور امراض دماغی بارده کو مفید ہی کندر وجبہ سعد کوفی ہر واحد دس درم زنجبیل فلفل ہر ایک تنجار درم عسل دو چند خوراک ایک مثقال

دیگر برائے نسیان اور امراض دماغی بارد پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ ہر واحد پانچ مثقال سنبل الطیب سلیخہ ساذج ہندی سعد کوفی اسطوخودوس ہر واحد پانچ مثقال فلفل سیاہ زرنباد ہر ایک نیم مثقال عسل ایک سو اور دو مثقال

واسطے فالج کے صنوبر کبار مقشر نرم کوٹ کے ساتھ شہد یا مویز منقی سہ چند ملادین خوراک پانچ درم سے دس درم تک

واسطے درد سر کے برگ کنیر سایہ مین خشک کر کے پیسکر دورتی جس طرف درد ہو اسکا ناک مین نفوخ کرین دیگر ملین با آب شنقالو کا نفوخ مانع درد سر کا ہی کہ سبب اسکا تولید کرم سے ہو۔

امراض چشم

واسطے رمد وغیرہ کے یعنے امراض چشم کے ہلیلہ بلیلہ آملہ ہلیلہ سیاہ ہر واحد ایک تولہ کشنیز خشک دو تولہ عسل خالص سہ چند روغن بادام ایک تولہ کوٹ پیسکر روغن بادام مین ملاکر شہد کف گرفتہ مین ملاکر ایک تولہ روز کھاوین

لودھ ایک ماشہ پھٹکری بریان ایک ماشہ افیون نیم ماشہ برگ تمر ہندی چار ماشہ کوٹ پیسکر پوٹلی بناوین اور بار بار پانی مین تر کرکے ٹپکائیں دیگر مادہ سبل اور رد کو مفید ہی برگ تمر ہندی برگ سرس دو چوب پھٹکری بریان

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

باقی رہ جاوے تب صاف کرکے اور خوب چھان کر شکر ملاکر بدستور شربت بنالین مقدار خوراک ۲- تولہ فائدہ ملین اور مدر مرض استسقا مین اسکا استعمال نافع ہی جبکہ مرض مذکور کا سبب ورم جگر ہو۔

شربت بزوری سرد

تخم کاسنی تخم خربزہ تخم خیارین ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ شکر سفید ڈیڑھ سیر ترکیب اسکے بنانے کی مثل شربت بزوری گرم کے ہی

وجلد دوم - بیان امراض چشم

سادہی سب کو کوٹ پیسکر پوٹلی بناوین اور پانی اُسکا
آنکھ مین ٹپکاوین دیگر برگ تمر ہندی ہلیلہ آملہ پھٹکری بریان
ہلیلہ زرد زردچوب رسوت ہر ایک ایک دام افیون
نیلا تھوتھا ایک ایک ماشہ کوٹ پیسکر پوٹلی بناوین
اور پانی مین ترکرکے آنکھ مین رکھا کرین -

١٠

واسطے رمد یعنی ورم چشم کے بنہایت مفید ہی پھٹکری بریان
دو دام بختہ زردچوب ہفت ماشہ افیون پانچ ماشہ ایک پاو
پختہ عرق لیمو مین حل کرین اسقدر کہ قابل گولی باندھنے
کے ہوجائے گولیان بنا رکھین قدرے پانی مین گھسکر
رقیق طلاکرین اور گوشہ چشم مین بھی قدرے ڈالدین دیگر
واسطے تسکین درد چشم کے کہ بسرعت کم کردیتا ہی لودھ میدہ گندم
از ہر واحد چار درم کوٹ پیسکر پانی مین خمیر کرین اور چار
غلولہ بناوین ایک غلولہ آگ پر رکھین کہ گرم اور نرم
ہوجاوے اور آنکھ مین باندھ دین اسیطرح سے چارون کو
عمل مین لاوین درد تسکین پاجاویگا دیگر برائے ضعف بصر
مغز تخم ہلیلہ بارہ عدد فلفل دراز پانچ عدد فلفل سیاہ
پانچ عدد آملہ کے رس مین دیسا حل کرین کہ سیاہ
ہوجاوے گولیان باندھ لین اور پانی مین گھسکر
آنکھ مین لگاوین دیگر مغز تخم ریٹھہ لیمو کے عرق مین حل
کرین اور گولیان باندھ لین لعاب دہن مین گھسکر آنکھ مین
لگاوین دیگر نافع پھولہ چشم اور بل کے مغز تخم سرس
مغز تخم کھرنی کوٹ پیسکر آب برگ سرس حل کرکے

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

اور مقدار اوسکی ٤ - تولہ تک فائدہ مدر اور
بر دمرض بخار اور ریگ گردہ مین اکثر فائدہ بخش ہی

شربت توت

توت سرخ و شیر شکر سفید ٢ سیر اول شہتوتون کو
خوب ہاتھ سے مل کر کسی کپڑے مین چھان لین
اور کچھ دیر تک رکھ چھوڑین جب گرد اور غبار
اُسکا تہ نشین ہوجاوے تب پھر دوبارہ چھان لین
پہلے خالی عرق کو جوش دیوین جو کچھ اور
کثافت باقی رہی ہو نکل جاوے بعد اُسکے

دجلۂ دوم - بیان امراض چشم

گولیان بناوین اور بوقت حاجت شیر عورت مین گھسکر لگاوین دیگر برا ے ظفرہ زردچوب دارچینی دار بلدبرگ نیب ہر ایک شش درم کوٹ پیسکر بول گوسالہ شش ماہہ مین دوپہر کھرل کرین اور گولی بناکر سایہ مین خشک کرین گلاب مین گھسکر آنکھہ مین کھینچین دیگر شاخ گوزن جلاکر پانی لیمو مین گولیان بناوین پانی مین گھسکر آنکھہ مین لگاوین -

برا ے دفع سرخی بابقا رمد کے مفید ہی قدرے رب السوس مقشر پیسکر پانی مین ترکرین اور قدرے روئی اسمین ترکر کے آنکھہ پر رکھین دیگر منڈی اگر چالیس عدد گل لین بانع حدوث رمد کی ہی اور ایسی ہی ایک عدد غنچۂ انار شگفتہ بروز چہار شنبہ وقت طلوع آفتاب کے داہنے سے درخت سے توڑکر نگلجاوے تو مانع رمد کا ہی دیگر واسطے شب کوری کے مفید ہی فلفل دراز وار فلفل کمیلہ پیسکر شیشہ مین رکھین او رشل سرمہ کے آنکھہ مین کھینچین دیگر آب پیاز مین صابون گھسکر آنکھہ مین لگائین دیگر واسطے روزکوری کے شیر دختران آنکھہ مین بتکرار کھینچین دیگر واسطے ناسور چشم کے زبان کتہ کی جلاکر لعاب دہن کے ساتھہ طلا کرین دیگر برگ تھوہ خشک کرکے گل تماکو مساوی روغن گاؤ مین خوب کھرل کرکے طلا کرین دیگر جرک نی حقہ کی افیون برابر پیسکر اور فتیلہ بناکر غرب مین رکھین دیگر عدس مقشر اور پوست انار پیسکر غرب پر لگاوین -

واسطے رمد اطفال کے مفید ہی جاکسو مقشر دو مثقال انزروت ہر واحد ایک مثقال کوٹ پیسکر آنکھہ مین ذرور کرین لیکن بچہ جین

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

شکر ملاکر قوام بنالین مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک

فائدہ مرض خناق مین اسکا دینا مجرب ہی -

شربت عشبہ

عشبۂ مغربی پاؤبھر شکر سفید ایک سیر بنانے کی ترکیب عشبہ کے مہین مہین چھلکے چھیل کر ۲ سیر پانی مین بھگو کر رکھہ چھوڑین صبح کو اتنا جوش دین کہ پانی چوتھائی حصہ رہ جاوے تب شکر ملاکر بدستور شربت بنالین خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک فائدہ بدن سدھارنے والا

دجلہ دوم - بیان امراض چشم

سرمہ

سرمہ معمولی واسطے سلاق اور گرنے مژگان اور جرب اور خارش کے مفید ہی شورہ قلمی شش ماشہ عاقرقرحا نیلا تھوتھا ایک ایک ماشہ فلفل سفید ہفت عدد برگ نیب ہفت عدد گل دیگدان شیخ چھ ماشہ سونٹا چوبی سے کہ سپاری چھالیہ اسمین چکی ہو بیچ کٹورہ جست زم کے باریک پیسین اور عمل مین لاوین -

[illegible]

بادیان بقدر دو درم کوفتہ بیختہ ہموزن شکر تری ملا کر بوقت خواب کے ہر روز کھالین اور ہر روز مداولت کرین اور عطر بادیان بیچ آنکھ کے مثل سرمہ کے کھینچین

شیاف

شیاف ابیض پانی مین گھس کر آنکھ مین لگاوین ص سفیدہ کاشغری مغسول پانچ درم انزروت تین درم نشاستہ کتیرا دو دو درم افیون نصف درم سفیدی بیضہ مین شیاف بناوین اور لگاوین دیگر شیاف احمر حاد سبل ظفرہ اور سلاق اور بیاض کو نافع ہی ص شادنج مغسول شش درم صمغ عربی پانچ درم زنگار دو نیم درم مس سوختہ پھٹکری سوختہ دو دو درم صبر سقوطری نیم درم زعفران مرمکی ہر ایک یکنیم درم شیاف احمر لین ص درد اور گرمی سخت کو تسکین دیتا ہی سرخی اور خارش دور کرتا ہی دمعہ اور رناخنہ اور مور سرخ کو مفید ہی شنجرف رومی اور سکبینج افیون ہر ایک ایک درم کوٹ پیس کر لعاب بہدانہ مین شیاف بناوین شیاف اظفر ظفرہ اور بیاض چشم اور بقیہ مادۂ رمد کہنہ کو مفید ہی اور سیلان دمعہ اور انصباب یعنی گرنے مواد کو اوپر چشم کے نافع ہی

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

اور خون کو صاف کرنے والا مرض جذام اور آتشک گٹھیہ مین دینا نافع ہی -

شربت محلل

بابونہ منڈی پودینہ پانچ پانچ تولہ مکو چرایتہ پاؤ بھر شکر سفید ۳ سیر بنانے کی ترکیب اول چرایتہ کو جو کوب کر لین اور باقی دواؤن کو ویسی ہی مع چرایتہ ۴ سیر پانی مین بھگو کر رات بھر رکھ چھوڑین علی الصباح خوب جوش دین کہ پانی قریب ایک سیر کے

دجلۂ دوم - بیان امراض گوش

حب شب یمانی چودہ ماشہ رسوت سات ماشہ
افیون مصری تین ماشہ سفیدۂ کاشغری نیلہ تھوتھہ
خام پوست عاقرقرحا ہر ایک ایک ماشہ کوٹ پیسکر
شیاف بناوین اور باسی پانی کے ساتھ استعمال کرین

ضماد رسوت گیرو ہلیلہ سیاہ کوکنار برابر پیسکر ضماد پردہ
یعنی گوہانجنی پر کرین مفید ہی دیگر قرنفل زرد چوب
پیس کر ضماد کرین -

طلا حلتیت یعنی ہینگ سرکہ مین گھسکر نیم گرم طلا کرین دیگر
کویلہ کہ دیوار خام مین ہوتا ہی پیسکر پانی گرم کے ساتھ
لگاوین ہر دو واسطے گوہانجنی کے مفید ہی -

امراض گوش

بخور واسطے درد گوش کے کہ سبب اُسکا سردی سے ہو
پشک بز اجوائن بول انسان مین جوش دیکر بخور
کرین دیگر دافع ورم اور مانع درد برگ نیب گل خطمی پوست
نکوے مساوی الوزن پانی مین جوش کرکے بخور کرین

قطور ورم گوش کو پختہ کرکے منفجر کرتی ہی برگ ہلہل سبز کوٹ کر
پانی اُسکا کان مین ڈالین اور ایسے ہی پانی برگ
شکھ درسن کا دافع درد کا ہی دیگر قاتل کرم گوش
ایلوہ گرم پانی مین حل کرکے ڈالین اور تھوڑی دیر بعد
جھکاوین کہ کیڑا اور پانی نکل جاوے -

روغن واسطے درد اور گرمی اور طنین گوش کے مفید ہی
آب ترب تین جز روغن کنجد ایک جز ملاکر جلاوین

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

باقی رہ جاوے تب خوب چھان کر تھوڑی دیر

رکھ چھوڑین پھر گرد اور غبار سے صاف کر لین

بعدہ شکر ملاکر بدستور اور شربتون کے

قوام اُسکا پکالین مقدار خوراک ۲ تولہ سے

۴ تولہ تک فائدہ محلل اور مقوی اس نسخہ کو

مین نے ترکیب دیکر بنایا ہی اور استعمال اُسکا

مرض استسقا مین بعد نکالنے پانی بذریعۂ

نشتر کے اور البیومینوریا اور ورم

وجلۂ دوم - بیان امراض عینی

جب تیل رہجاوے کان مین ڈالین دیگر واسطے جمیع امراض گوش کے مفید حرمل مالکنگنی بزرالبنج مساوی روغن کنجد برابر ہمہ روغن مین جلا کر عمل مین لاوین دیگر واسطے ثقل اور گرانی گوش کے حنظل تازہ تیل مین جوش دیکر کان مین ڈالین دیگر واسطے ناسور گوش کے روغن تلخ بادام آثار آملہ منقی از ہر دو ایک تولہ برگ نیب دس عدد کیلہ فلفل گرد ہر ایک سے تین ماشہ نیلہ تھوتھہ ایک ماشہ روغن مین جلا کر صاف کر کے روغن کان مین ڈالین -

پیاز کا پانی سفیدی بیضہ مین ملا کر کان مین ڈالین نافع قرحہ گوش کا ہی دیگر واسطے قرحہ کان کے سفیدہ صبر کف دریا گیرو کندر مساوی روغن گل اور سرکہ مین قدرے ملا کر کان مین ٹپکائین اور نیز سیلان ریم اور خارش کو مفید ہی -

امراض عینی

نافع زکام اور نزلۂ بارد بزرالبنج افیون ہر ایک پنجدرم فلفل گرد دس درم عاقرقرحا تخم خشخاش سنبل الطیب زرنباد سقل سلیخہ دارشیشعان زنجبیل ہر ایک ایکدرم مرکی پنجدرم سہ چند عسل خالص مین ملاوین اور موافق قوت اور عمر مریض کے عمل مین لاوین

واسطے زکام کے مفید شاہنامے طرفہ لینے جھاؤ کا بخور کرین دیگر قسط بخور کرنا بھی مفید ہی دیگر کاغذ

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

جگر اور طحال مین نہایت مفید پایا گیا -

لعوق سپستان

سپستان دو سو عدد مغز تخم خطمی خبازی پرسیاوشان نو نو ماشہ منقے چار تولہ مغز فلوس ایک چھٹانک انجیر پانچ عدد شکر سفید آدھ سیر بنانے کی ترکیب یہ ہی کہ سب دواؤن کو کوٹ کر سیر بھر پانی مین بھگو رکھین صبح کو یہان تک جوش دین کہ نصف پانی رہ جاوے تب تھوڑے سے جوشاندہ مین [illegible]

دجلۂ دوم - بیان امراض بینی

جلاکر دھوان اُسکا ناک مین لیوین دیگر شکر اور سنادروس دافع زکام ہو۔

۱۰ حب جدوار نافع نزلہ اور زکام اورشتہی جدوار خطائی چار شقال بزرالبنج پنج شقال افیون ہفت شقال کتیرہ صمغ عربی رب السوس فلفل سیاہ دانۂ الایچی ہر واحد دو شقال زرنباد سعد کوفی سنبل الطیب سائج ہندی کبابہ خولنجان دارفلفل نانخواہ زنجبیل حرمل ہر واحد دو مثقال مرکی عاقرقرحا ہر واحد نیم شقال برابر نخود کے حب بنادین خوراک ایک حب دیگر نافع نزلہ بزرالبنج ایک شقال تخم کاہو برابر اُسکے پوست خشخاش نیم شقال حب برابر دانۂ مونگ کے بناکر منھ مین رکھین دیگر نافع بستگی بینی کہ باعث نزلہ کے بند ہوجاتی ہو سونٹھ دارفلفل دانۂ الایچی خرد ہر ایک سے ایک ایک درم قند سیاہ کہنہ چوبیس درم کوٹ پیسکر قند مین ملاکر گولیان خرد خرد بنادین اور دس ماشہ بوقت رات کے کھاوین خمیرۂ خشخاش نافع زکام چار پوست خشخاش بست و پنج عدد پانی مین بھگو کر صاف کرین اور ڈیڑھ پاو شکر ڈال کر قوام کرین اور آخر قوام مین خیرۂ خشخاش سفید اور لعاب اسبغول ہر واحد پنج شقال اضافہ کرین اور بقوام خمیرہ کے لاکر صمغ عربی تخم خطمی نشاستہ رب السوس مقشر ہر ایک چار درم کوٹ پیسکر ملادین خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

املتاس کو بھگو دین جب خوب بھیگ جائے مل کر چھان لین اور شکر ڈال کر قوام اُسکا قدرے شربت سے زیادہ پکا لین اور پر املتاس کو چھان کر ملا لین اور اس بات کا لحاظ رکھین کہ املتاس کو ڈال کر آگ پر نہ رکھین کہ جوہر اُسکا جل نہ جاوے مقدار خوراک دو تولہ فائدہ دافع بلغم اور ڈیلمنٹ کھانسی مین دینا مفید ہی۔

دجلۂ دوم بیان امراض بینی

دیگر دافع عطاس خولنجان کوفتہ بیچ صرہ کے باندھ کے بہ تکرار سونگھا دین۔

[illegible]: نافع نزلہ اور گرنے مواد اوپر سینہ کے مفید ہی اور کھانسی کو بھی بست درم پوست خشخاش مع تخم قند سفید پنجاہ درم قوام کرین قدر خوراک دنش درم بہ آب سرد۔

دوا: نافع زکام سات دانہ فلفل گرد بوقت خواب کے ہمراہ قدرے پانی کے نگل جاوین دیگر واسطے امالہ نزلہ کے سینہ سے طرف ناک کے فتیلہ پنبۂ کہنہ منخرین مین رکھین دیگر گل پلاس دو تولہ چار آثار خام پانی مین جوش کرین جبکہ آدھا رہ جائے تین درم شہد مین ملا کر پیوین مانع نکسیر کا ہی۔

سعوط: نافع نکسیر کندر افیون کافور ہر ایک ایک سرخ پانی مین گھسکر سعوط کرین دیگر آب سرگین خر ناک مین ڈالین نافع نزلہ او منقی دماغ مغز بھنڈ بیل عورت کے شیر مین گھس کر ناک مین ڈالین۔

شموم: نافع زکام کلونجی بریان نوسادر ہر واحد دو ماشہ زنجبیل تین ماشہ کوٹ پیسکر پوٹلی مین باندھکر سونگھین

ضماد: نافع نکسیر گل ملتانی یعنے سرشو سریش مساوی پیس کر پیشانی پر ضماد کرین دیگر آرد ماش زم خمیر کرکے سر پر ضماد کرین دیگر برگ کنار پیس کر ضماد کرنا مانع نکسیر کا ہی دیگر آرد جو سرشو اور کشنیز

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

معجون کلکلانج

ہلیلۂ سیاہ برنگ کابلی یعنے باسے برنگ

فلفل مویہ یعنے پیپلا مول ہلیلہ آملہ تخم کرفس

شیطرج ہندی فلفل لسان العصافیر یعنے

اندر جو زیرۂ کرمانی شونیز یعنی کلونجی

شقاقل مصری ملح درانی یعنے نمک لاہوری

ملح ہندی یعنے سیندھا نمک بہمن سرخ بہمن سفید

درجلہ دوم - بیان امراض دہن اور اسنان یعنے دندان اور لسان اور لب

اسبغول آملہ گیرو مساوی پانی مین پیسکر پیشانی پر جماد کرین

نزلہ بارد مین سفید ہو قرنفل پیسکر اوپر تالو کے رکھین دیگر مانع نزلہ مرمکی ایلوہ گوند ببول نشاستہ گیرو چھالیہ سپاری ہر ایک سے تین ماشہ افیون بزرالبنج ہر ایک نیم ماشہ کوٹ پیسکر کاغذ سوزن زدہ پر لگا کر دونون کنپٹی پر چپکا دین دیگر گیرو تخم کاہو ہر ایک ۳ ماشہ صمغ عربی دو ماشہ افیون زعفران نیم نیم ماشہ کوٹ پیسکر سفیدی بیضہ مین گولیان بناوین اور پوست کے پانی مین گھس کر اوپر کاغذ مدور کے کہ سوزن زدہ ہو لگا کر دونون کنپٹیون پر چپکا دین -

امراض دہن اور دندان یعنی دندان اور لثہ اور لسان اور لب

برائے سیلان لعاب دہن سفید مصطگی رومی ایک تولہ شکر تری پاؤ آثار گلاب مین قوام کرین سائیدہ ملاوین خوراک تین ماشہ سے چار ماشہ تک -

دوا کہ بطلان ذوق کو مفید ہی نانخواہ یا کوئی شی تیز اور تند مثل فلفل اور عاقرقرحا اور خردل یعنی رائی اور مانند انکے دیگر واسطے استحکام دندان کے زرنباد بیچ منھ کے رکھین دیگر واسطے درد دندان زردچوب ملین دیگر ادرک ورق ورق تراشا ہوا دندان کے نیچے رکھین اور حبہ دانہ گرم کرکے بھی رکھنا فائدہ بخش ہی دیگر واسطے کرم دندان زنجبیل کوفتہ سرکہ مین ملاکر سوراخ کرم خوردہ مین بھر دین دیگر عسل

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

نمک طعام نمک سیاہ نمک سرخ نانخواہ اسب

دوائیان ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تربد سفید

پاؤ بھر منقے تین پاؤ روغن بید انجیر

ایک چھٹانک شکر سفید ایک سیر بنانے کی

ترکیب پہلے سب دواؤن کو سفوف کرلین اور

منقے کو ڈیڑھ سیر پانی مین اتنا جوش دین کہ

دجلد دوم - بیان امراض دہان انسان یعنے دندان اور لثہ اور زبان اور لب

بھلاوان یعنی بلادر قدرے برگ پان مین لگاکر زیر
دندان کرم خوردہ رکھین دیگر واسطے ورم لثہ کے سفید
پیازہ اور کلونجی برابر کوٹ کر چلم مین رکھ کر شل تنباکو کے
کھینچین دیگر نافع درد اور واسطے استحکام دندان
توتیاے سبز نیم درم روغن مین جلاکر برگ نیب سبوچہ گلی
مین جلاکر نیم دام سنگ جراحت ایک درم کوٹ پیسکر
ملین دیگر کتھ سفید ایک تولہ گل سیوتی خشک گلنار
ہر ایک سے تین ماشہ مصطگی نیم ماشہ دانۂ الایچی کلان
چھ ماشہ سپاری سوختہ ڈیڑھ تولہ تخم کشنیز بریان ڈیڑھ تولہ
کوٹ پیسکر دانتون مین ملین دیگر واسطے درد دندان
کو سردی سے ہو مرچ سیاہ ملین دیگر واسطے ثقل زبان
کے خردل فلفل دراز سونٹھ نوسادر عاقرقرحا
کوٹ پیس کر ملین دیگر واسطے حرقت زبان کے
جغرات پانی مین حل کر کے مضمضہ کرین دیگر واسطے
شقاق زبان کے تخم کدوے شیرین یا تخم تربز
پانی مین پیسکر زبان پر لگاوین دیگر لعاب اسپغول
اور کتیرا اسمین پیسکر اوپر ہونٹ کے لگاوین واسطے
شقاق لب اور زبان کے مفید ہی دیگر خیار کو کاٹ کر
ملین تا کف لے آوے اسکا کف لب پر ملین
واسطے شقاق کے مفید ہی۔

منجن

واسطے درد دندان کے سپاری سوختہ مردارسنگ
چھوٹی ہائین کتھ سفید کوٹ پیسکر ملین دیگر سنون

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

پھٹ جاوین تب خوب مل کر چھان لین اور

شکر ڈال کر اتنا قوام پکالین کہ بعد سرد

ہونے کے نہ شل شربت کے پتلا اور

نہ بہت سخت ہو جاوے تب اوپر سے

سفوف ڈال کر خوب حل کر کے رکھ چھوڑین

مقدار خوراک ۲ تولہ فائدہ مسہل اور ملین

وجلد دوم بیان امراض ورم گلو وخناق

سعد کوفی مقوی لثہ اور دندان ہی دیگر چوب درخت جامن جلا کر پیس کے ملین حابس سیلان خون کا ہی دیگر صدف سوختہ دانتون کو جلا دیتا ہی۔

مضمضہ — براے نزلہ کہ بسبب سردی سے ہو اور رطوبت سے اور استرخاے لثہ کو کہ سست ہو جاوین سفید مکو کو کنار سپیند مجابیٹھ برابر پانی مین جوش دین جب نصف رہ جاے مضمضہ کرین دیگر بجہت استحکام دندان باؤ بڑنگ بستّی دانہ کباب چینی بیدرہ دانہ عدس ایک تولہ مائین چھ ماشہ پانی مین جوش دیکر مضمضہ کرین دیگر واسطے قلاع یعنی جوش دہن کے ترپھلہ کتھہ سفید برابر پانی مین جوش دیکر مضمضہ کرین دیگر براے قلاع تمر ہندی پانی مین ترکر کے مضمضہ کرین دیگر چھال گوندنی کتھہ سفید چابین

امراض ورم گلو وخناق

غرغرہ — واسطے ورم گلو کے مفید ہی برگ نیب مکوے خشک جوش دیکر قدرے شہد ملا کر غرغرہ کرین دیگر واسطے خناق کے خیارشنبر بیچ طبیخ عدس برگ مکو کے حل کر کے غرغرہ کرین دیگر ورم گلو اور خناق کو مفید آب توت آب کشنیز سبز آب عدس مین حل کر کے غرغرہ کرین۔

ضماد — دافع خناق جدوار ریوند چینی ہر ایک ۳ ماشہ افیون ۳ رتی پانی نیمگرم مین ضماد کرین دیگر

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

اور دافع ریاح اور مقوی معدہ اور امعا مرض پیچش اور استسقا اور بواسیر اور درد قولنج مین دینا فائدہ بخش ہی۔

معجون سورنجان — سورنجان مصری آدھ پاؤ ورق خام ۴ تولہ کمون کرمانی ۹ ماشہ شیطرج ہندی ۹ ماشہ ملح نفطی ایک تولہ ترید سفید آدھ پاؤ زنجبیل ۲ ماشہ

وطبۂ دوم - بیان امراض تنفس

رافع خناق کشنیز تازہ مکوے سبز سرکہ مین پکاکر ضماد
کرین دیگر آرد جوب کشنیز سبز باضافہ قدرے سرکہ ضماد
کرین دیگر نافع ورم اور درد گلو اور رخسار ریوند چینی
کالی زیری ہلیلہ سیاہ فلفل گرد گل ملتانی برابر کوٹ
پیس کر ایک تولہ پانی مین پکاکر پیسکر نیم گرم ضماد کرین
دیگر نوسادر کا ضماد کرنا اور حلق کے واسطے خناق
کے مفید ہی سرگین ماکیان سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا
ورم گلو کو مفید ہی دیگر واسطے ورم گلو کے مجرب مغز
تخم کدوئے تلخ گیرو صندل سرخ زیرہ سیاہ پوست سرس
دال مسور مسلم فلفل گرد کالی زیری کربلہ خشک تخم سبد
برابر سب کو پیسکر سرکہ مین ملاکر نیم گرم ضماد کرین دیگر
واسطے ڈھیلے ہو جانے لہات اطفال کے جسکو گلا آنا
کہتے ہین گل سرشو سرکہ مین ملاکر اوپر تالو کے لگاوین
اور مازو پیا ہوا سرکہ مین قدرے اوپر انگشت سبابہ کے
لیکر لہات اوپر کو چڑھاوین۔

امراض تنفس

۱۰ حب بجہت ضیق النفس مغز کرنجوا دار فلفل پیچ عرق
ادرک کے بقدر سرخ حب باندھکر دو حب صبح کو کھلائین
دیگر زرد چوب رائی لوٹا سجی دونون سے چار جز
قند سیاہ اٹھارہ جز کوٹ پیسکر بقدر کنار دشتی حب
باندھکر صبح شام ایک حب کھلایا کرین دیگر گل آک دہن بستہ
دو جز فلفل دراز ایک جز نمک لاہوری ایک جز

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

بوزیدان ڈیڑھ تولہ سقمونیا ۱۰ ماشہ
پوست ہلیلہ زرد ۲ - تولہ شہد خالص
سوا سیر سب دواؤن کو کوٹ پیس کر
چھان کر شہد کا قوام پکالین اور
سفوف کو اُسمین ملاکر حل کرلین مقدار
خوراک ۲ تولہ فائدہ ملین دافع ریاح
اور گرم ہی مرض وجع مفاصل اور نقرس
اور عرق النسا مین فائدہ بخش ہی۔

دجلۂ دوم - بیان امراض تنفس

باریک پیس کر بقدر کنار دشتی حب باندھین۔ خوراک ایک حب دیگر نافع ربو اور سرفۂ بلغمی عادت قرقرحا فلفل پوست انار اجمود برگ بانسہ بیخ کٹائی خرد پوست مغیلان اشجار سفیدہ نمک سنگ نمک سانبھر ہر ایک سے ایک ماشہ افیون دو ماشہ کوٹ پیسکر آب ادرک مین برابر نخود کے گولیان بنا کر دہن مین رکھین لعاب نگلتے رہین دیگر نافع ضیق النفس بانسہ دار شیشعان بھکرمول کاکڑا سنگی موتھ فلفل دار فلفل شونیز بہارنگی تخم کٹائی سادہ یہ آب ادرک کے حب بناوین بقدر ایک درم کے خوراک ایک حب دیگر برائے ڈبہ اطفال کیلہ چونہ تو تیا سبز طباشیر زرد ہلیلہ کتھہ سفید برابر کوٹ پیسکر پانی مین گولیان بناوین بوقت ضرورت روغن مین گھسکر لگائین دیگر تخم کرنجوا ایک عدد توتیا سبز خام ایک سرخ باریک پیسکر برابر سرسون کے گولیان بناوین قدر خوراک ایک حب۔

دوا

تخم روسہ نک چھکنی برگ ببول تینون کو بریان کرینا اور بقدر چار سرخ کے پانی مین کھاوین ضیق النفس کو مفید ہے دیگر واسطے سرفہ اور ضیق النفس کے برگ آگ زرد شدہ کہ درخت سے گر پڑی ہو ایک آثار چونہ نمک ہر ایک سے دو نیم دام دونون کو پانی مین گھسکر اوپر برگ آگ کے طلا کرکے خشک کرین بعد اُسکے سبوچۂ گلی رکھکر ایک پہر تک آتش باجلد نشتی مین رکھین

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

معجون فلاسفہ

فلفل دار فلفل زنجبیل دارچینی پوست ہلیلہ

آملہ شیطرج ہندی زراوند مدحرج بابونہ

مغز چلغوزہ خعیۃ الثعلب مغز نارجیل تین تین تولہ

منقے آدھ پاؤ شہد خالص ڈیڑھ سیر

ترکیب بنانے کی مثل معجون سورنجان کے ہے

سورنجان

وجلہ دوم - بیان امراض قلب اور خفقان

کہ سوختہ ہو ایک سرخ کھایا کرین اور لبنیات اور
ترشی سے پرہیز کرین دیگر نافع ضیق النفس گل آگ
ناشگفتہ لیکے ہر گل مین ایک مرچ سیاہ رکھکے ہانڈی گلی
مین تہ نمک شور کی دے کے تنور گرم مین سربند رکھین
بعد سرد ہونے کے نکالین اور بقدر چار رتی کے کھاوین
دیگر نافع ربو اور سرفہ گل تمباکو نوشیدنی کو جلا کر جبکہ
سفید ہو جاوے مقدار دو رتی کے پان مین کھاوین
اور بادی اور ترشی سے پرہیز کرین دیگر نافع ضیق النفس
شب یمانی بریان مصری برابر کوٹ پیسکر رکھین
خوراک ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک —

سفوف — نافع ضیق النفس پھکر مول بھارنگی فلفل دراز تخم کرمٹی
کاکڑا سنگی نمک سیاہ نمک سجی ملی لوٹن مساوی کوٹ
پیسکر سفوف کرین ایک ماشہ صبح کو اور ایک ماشہ
شام کو کھاوین اور کھانے مین روغن زیادہ کرین

لعوق — سرفہ اور ضیق النفس مرطوب اور بلغمی کو مفید تخم کتان
حرمل مساوی پیسکر دو چند عسل مین ملاوین خوراک
ایک تولہ اور بعض جگہ تخم کتان اور فلفل گرد بھی دو دو
درم بڑھائے شہد بدستور مضاعف خوراک ایک تولہ
دیگر کائفل سونٹھ پھکر مول کاکڑا سنگی دار فلفل
مساوی کوٹ پیسکر ایک درم شہد مین ملا کر کھاوین

امراض قلب اور خفقان

دوا — واسطے خفقان کے گل چنبیا تازہ اور سبز چایہ عدد دہم اد

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

مقدار خوراک ایک تولہ سے ۲ - تولہ تک

فائدہ معدہ کو قوت بخشتا ہے باہ کو زیادہ

ہاضمہ کو درست کرتا ہے اور درد مفاصل کو

مفید ہے اکثر بڈھے آدمی کو کھلاتے ہین -

معجون خیار شنبر — تربد سفید بارہ تولہ گل بنفشہ ۶ تولہ نمک ہندی

۲ تولہ رب السوس ۲ تولہ بادیان ڈیڑھ تولہ

دجاجۂ دوم - بیان امراض قلب در خفقان

۲ تولہ شہد کے ملاکر کھاوین دیگر واسطے خفقان
حار کے بے عدیل ہی تخم ریحان ایک تولہ پانی مین
حل کرکے رات کو زیر آسمان رکھدین صبح ۲ تولہ قند
ملاکر کھاجاوین دیگر واسطے خفقان حار کے افشردہ
تمر ہندی کا ساتھ شکر یا قند سفید کے پی لین دیگر پوست
الایچی کلان کا دو درم شب کو پانی مین ترکرکے صبح
ملکر صاف کرکے قند ملاکر پی لین دیگر حقینہ کو خاکستر
گرم مین دباکر جبکہ نرم ہوجاوے پوست اسکا دور
کرکے باریک باریک کرین قند سفید اوپر اسکے چھڑکین
جو پانی کہ نہایت شیرین نکلے پیوین دیگر خفقان حار کو
مفید ہی برگ کنگھی خرد ہفت عدد کہ خوراک تمام ہی پانی
مین حل کرکے شیرہ نکالکر قند سفید ڈالکر پی لین دیگر
دواء المسک بارد نافع خفقان حار اور مقوی قلب زہرہ
گھسکر ایک درم سرخ اور کشنیز خشک خرفہ مقشر صندل
گلاب مین گھسکر ہر ایک دو درم گاوزبان اور طباشیر
ایکدرم مشک نیمدرم شکر سفید دو چند شہد بلا برود کرنا
حار نافع خفقان بارد اور زرنباد سنبل الطیب ایک ماشہ
زنجبیل دار فلفل ہر واحد ایکدرم ساذج ہندی دانہ الایچی کلان
ہر واحد دو درم قرنفل مشک ہر ایک نیمدرم عسل سہ چند

معجون ... مزیل خفقان بارد اور حافظ ارواح اور باعث تقویت
حواس اور مقوی معدہ اور طحال اور جگر اور بوے
عرق خوش کرتی ہی اور محلل ریاح امعا اور مسخن بدن اور

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

انیسون ۱۰ تولہ سقمونیا ۳ تولہ روغن بید انجیر
۲ چھٹانک شہد خالص ڈیڑھ پاؤ املتاس
ڈیڑھ پاؤ شکر سفید آدھ سیر مصطگی ۱۰ تولہ
نمک اور رب السوس اور مصطگی اور سقمونیا کو
کوٹ پیس کر اور چھان کر سفوف کرلین اور
تربد کو بھی جہان تک ہوسکے سفوف کرلین اور

در جلد دوم - بیان امراض قلب اور خفقان

دافع بخر اور دافع جاع بارد اور مواد فاسد اور نافع عسر ولادت اور نافع استسقا سافج ہندی گھسکر دس درم شکر سفید یا دو آثار بدستور جوارش بناوین خوراک چار درم تک

خفقان حار کو مفید ہی گل عباسی سرخ رنگ ایک آثار لیکر عرق کھینچین اور گلاب ملا کے اور شکر سفید مخلوط کرکے قوام بناوین اور آخر مین زہر مہرہ اور طباشیر گھسکر ملا کے خمیرہ بناوین دیگر خمیرۂ صندل خفقان حار کو مفید ہی برادۂ صندل بیس مثقال رات کو گلاب اگر ہو بہتر ورنہ پانی مین ترکرکے صبح جوش دیکے صاف کرین اور آدھ سیر شکر مین قوام کرین مگر قوام اسکا غلیظ نہ کرین اور رقیق رکھین شربت صندل ہوگا اور حامض چاہین تو آب لیمو زیادہ کرین -

شربت گاؤزبان مقوی دل اور نافع خفقان ہے گاؤزبان پاؤ آثار قند ایک آثار مین بدستور شربت بناوین دیگر شربت ابریشم مقوی دل ہی ابریشم خام چالیس درم تین روز پانی مین تر رکھین بعد اُسکے جوش دین جب ایک ثلث باقی رہے عین جوش مین صرہ سافج اور سنبل الطیب ہر ایک دو مثقال برادۂ صندل دانہ قاقلہ ہر ایک چار مثقال ملاوین اور جلد جلد ملتے رہین پس صاف کرکے ایک رطل قند مین قوام کرین شربت دیگر شگوفۂ قطن نہایت مقوی دل اور مفرح اور دافع وسواس اور سوزش کا ہی اور ابتداء جنون مین

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

باقی جو بچے اُسکو اور سب دواؤن کو دو سیر

پانی مین بھگو کر رکھین صبح کو اتنا جوش دین کہ

پانی قریب تین پاؤ کے رہ جاوے تب اُس

جوشاندہ کو خوب ملین اور چھان لین پھر تھوڑے

سے جوشاندہ مین املتاس بھگو دین اور باقی جوشاندہ

کو شہد اور شکر ڈال کر قوام پکاوین اور سفوف

دجلۂ دوم - بیان امراض قلب و خفقان	ہندوستانی دواؤن کے نسخے
لیوین شگوفہ قطن بیخ گلاب کے اگر گلاب ہو بہتر ورنہ بیخ پانی کے جوش دے کے جب نصف رہجاوے ساتھ دوچند قند کے بناوین خوراک بیس درم تک دیگر سنگترہ مقوی قلب حار ریشہ سنگترہ قاش سے نکال کے تخم دور کر کے نچوڑین اور آب خالص اسکا لیکے قند برابر چھوڑکر قوام کرین اور آخر مین قدرے گلاب زیادہ کرین دیگر شربت تنبول مقوی قلب بارد قاطع نسیان اور بلغم اور دافع ضعف ہاضمہ ورق تنبول تختہ زرد سو عدد کوٹ کر پانی مین جوش دین تاکہ قوت اسکی پانی مین آجاوے صاف کر کے ساتھ ایک رطل شکر کے قوام کرین اور قدرے گلاب اسمین زیادہ کرین —	روغن بید انجیر مین ملالیوین پھر سفوف کو اُس قوام مین ڈالکر خوب حل کرین اور املتاس بھگوئے ہوئے کو خوب ہاتھ سے ملکر ایک باریک کپڑے مین چھان لین اوپر سے وہ بھی پلاوین اور خوب حل کرلین مقدار خوراک ۲-تولہ سے
گلقند ماہتابی خفقان حار کو مفید ہے گل چاندنی ایک سو عدد قند سفید ایک صد درم مین گلقند بناوین اور قدرے گلاب چھڑکین اور چالیس شب ماہتاب مین رکھین اور بقدر ایک تولہ کے کھاوین گلقند سیوتی نافع خفقان اور ملین طبع گل سیوتی ٹوپی سبز اسکی دور کر کے اور زیرہ نکالکر ساتھ دہ چند قند کے ملا کر ایک ظرف شیشہ مین بھر رکھین اور چالیس شب مہتاب مین رکھیں اور دو تین عدد گل سیوتی کا زیرہ نکالکر چبا کے کھانا بھی خفقان کو مفید ہے گلقند گڑھل مقوی دل مفرح اور نشاط افزا اور بخاصیت دافع توحش اور مقوی حواس اور ذہن	

دجاۂ دوم۔ بیان امراض معدہ

گل گڑھل سبزی اُسکی دور کرکے دو چند قند مین ملاکر رکھ چھوڑین دیگر گلقند ہار سنگار واسطے تقویت قلب اور خفقان حار کے بے نظیر ہی گل ہار سنگار ڈنڈی سُرخ اُسکی دور کرکے سفیدی اُسکی ساتھ دو چند شکر سفید کے ملاکر ظرف شیشہ مین پُر کرکے چالیس ۴۰ روز تک ماہتاب مین رکھین اور ہر روز صبح کو ایک تولہ کھاوین۔

معجون مقوی قلب — مربای آملہ مربای ہلیلہ ہر ایک دو عدد گاؤزبان دو درم صندل سودہ ایک درم گل سُرخ دو درم فرنج مشک ایک درم گل گاؤزبان ایک درم گلقند نسرین چار تولہ کشمش ایک مثقال قند سفید سہ چند۔

امراض معدہ

اطریفل [illegible] — مقوی معدہ رافع نفخ محسن لون پوست ہلیلۂ زرد اور کابلی ہلیلۂ سیاہ آملہ کوٹ پیس کر روغن مین چرب کرکے فلفلین ہر ایک شش درم زنجبیل شیطرج لسان العصافیر کنجد مقشر خشخاش سفید شکر طبرزد ہر ایک دو درم سہ چند وزن شہد مین ملادین ہاضم طعام اور اشتہا اور گل سُرخ چھ درم سعد پانچ درم دانہ قاقلۂ کلان چار دام سنبل الطیب اسارون خولنجان ساذج ہر واحد سہ درم قرفہ زرنب مصطگی پوست ترنج زرنباد ہر ایک دو درم شیرۂ آملہ ایک رطل قند دو رطل بدستور کرین۔

جوارش — جوارش دار فلفل دافع ریح ہاضم مقوی معدہ اور باہ

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

۲ تولہ نمک فائدہ مسہل اور ملین۔

منجن دانتون کا — الایچی خرد ہڑ کلان کتھ پاپڑیا جہازی چھالیہ ایک ایک تولہ نمک سیندھا۔ ۳ ماشہ طوطیا ۶ ماشہ ترکیب بنانے کی یہ ہی کہ اول چھالیہ اور ہڑ اور طوطیا کو آگ مین جلاکر کوئلہ کرلین مگر اِس بات کا خیال رکھین کہ

دجلۂ دوم ۔ بیان امراض معدہ

ناشف رطوبات معدہ شکر سفید پاؤ آثار دار فلفل
گھس کر پانچ درم قوام مین ملاوین دیگر جوارش
زنجبیل دافع ریاح غلیظ اور نافع معدہ بارد اور
ہاضم طعام اور دافع نسیان اور مسخن معدہ اور جگر بارد
زنجبیل میسکر پانچ مثقال پاؤ آثار شکر مین قوام کرین
اور بعضے زنجبیل کو تین روز آب لیمو مین تر کر کے
بعد خشک ہونے کے پیس کر شکر مین قوام بناتے ہین
اور خواہ زنجبیل تر یعنی ادرک بیس درم پیس کر ساتھ
پاؤ آثار شکر کے قوام بناتے ہین دیگر جوارش عود
شیرین اور ترش مقوی معدہ اور دافع ضعف معدہ
اور معین اوپر ہاضمہ کے عود سائیدہ گھسکر دو درم
قند سفید پاؤ آثار دام بناکر جوارش طیار کر لین اور
اگر جوارش ترش چاہین آب لیمو بقدر مناسب زیادہ
کر دین دیگر جوارش نانخواہ سادہ ہاضم طعام اور
مبہی اور دافع ریاح نانخواہ آب لیمو مین مکرر تر کر کے
خشک کرین پس بوزن دس درم کے پیس کر ایک رطل
شکر مین قوام بنائین دیگر جوارش مصطگی نافع
سردی مزاج اور ریاح معدہ و مقوی زود ہضم صفت
اُسکی بیچ امراض دہن کے فائدہ لعاب دہن
کے سیلان مین گذری۔

جوارش نمکی

نافع ریاح معدہ اور مقوی اُسکا اور دافع ہچکی
اور ہاضم طعام نمک سنگ نمک سیاہ ــــــ مثقال

ہندوستانی دواؤن کے نسخے

طوطیا کچا نہ رہجاوے جب ان کو یلون کو

الایچی اور کتھ اور نمک کے ہمراہ خوب

باریک پیس کر منجن بنالین فائدہ

دانت کے درد کو کھوتا ہی اور مسوڑھون کو

مضبوط کرتا ہی اور بدبو دفع کرتا ہی۔

دجلۂ دوم - بیان امراض معدہ

پودینہ زرنباد ہر ایک پانچ مثقال پوست ہلیلۂ زرد
پوست بلیلہ آملہ فلفل گرد دار فلفل زنجبیل وج زیرہ سیاہ
اور سفید نمک سُرخ ہر ایک نو مثقال کشنیز آٹھ درم
بادیان نانخواہ ہر ایک بیس درم کوٹ پیس کر
آب لیمو مین خمیر کرکے اور خشک کرکے پھر بہ آب آملہ
تازہ خشک ملا کے جب خشک ہو جاوے کوٹ پیسکر
بہ آب لیمو بقدر کنار کے حب بناوین خوراک ایک حب
حب ہاضم طعام کالی زیری خردل قند سیاہ مساوی
بقدر کنار حب بناوین اور ایک ساتھ پانی کے کھاوین
دیگر حب ملح یعنے نمک ہاضم طعام کاسر ریاح نافع
ہیضہ پنج نمک یعنی نمک لاہوری اور نمک اندرانی
اور نمک سانبھر اور نمک سوچر اور نمک نفطی پوست
ہلیلۂ زرد پوست بلیلہ آملہ بادیان نانخواہ ہر ایک ایکدام
زیرہ سیاہ اور سفید پوست شیطرج زنجبیل فلفل دار فلفل
سہاگہ نوسادر سناء مکی ہر واحد چھ ماشہ حلتیت
یعنے ہینگ بریان ایک ماشہ سب کو باریک
پیس کر چوبیس لیمو کے عرق مین کھرل کرین
اور مقدار کنار دشتی کے حب بناوین خوراک
ایک حب۔ حب دافع ریح معدہ پوست ہلیلۂ زرد
زنجبیل نمک سیاہ بابہ برنگ شیطرج حلتیت مساوی
کوٹ پیسکر سہ چند قند سیاہ کہنہ ملاکر بوزن چھ ماشہ کے
گولی بناوین اور بہ آب نیمگرم صبح کو کھایا کرین

حب دیگر کہ واسطے ہیضہ کے مفید ہی بیخ آگ فلفل گرد
مساوی بہ آب ادرک کھرل کر کے حب بمقدار فلفل کے
باندھین اور ایک اُس صاحب ہیضہ کو بحالت مرگ کے
پہونچا ہو دیوین مفید ہی۔

فواق

دوا واسطے فواق کے مفید اور مجرب ہی کلونجی ۳ ماشہ
ایک درم مسکہ کے ساتھ ملا کر کھلاوین دیگر نافع فواق
یعنی ہچکی ماش سیاہ بجاء تمباکو کے چلم مین رکھ کر پی لیوین
دیگر چوٹی نارجیل جلا دین جب خاک ہو جاوے پانی مین
ملا دین جب خاک نیچے بیٹھ جائے پانی صاف پی لیوین
دیگر پرطاؤس جلا کر بقدر تین ماشہ کے شہد مین کھلا دین
دیگر رسی کہنہ کہ چھپر مین باندھی جاتی ہی چلم پر رکھ کے
بطور تمباکو کے پیوین دیگر نافع فواق ریحی حب السلاطین کو چلم
مین رکھکر پیوین دیگر برگ انبہ خشک چلم پر رکھکر مثل حقہ کے پیوین

سفوف

سفوف سنا نافع درد شکم اور قولنج اور مخرج اخلاط ثلثہ کا
ہی سنا مکی پوست ہلیلہ زرد نمک سیاہ مساوی کوٹ
پیسکر سفوف بنا دین خوراک دو تولہ گرم پانی کے ساتھ
سفوف انار دانہ کو کہ اشتہا آور ہی اور تقویت معدہ کی
کرتا ہی اور نافع اسہال ہی انار دانہ پاؤ آثار زنجبیل زیرہ سفید
ہر ایک ایک دام نمک سنگ دو نیم دام سب کو کوٹ پیسکر
نگاہ رکھین اور مقدار ایک تولہ کے یا کم اور زیادہ کھاوین
اور ادویہ بہت باریک پیسین دیگر سفوف نافع درد معدہ
نمک کو بریان کر کے دو چند اُسکا بادیان اور پودینہ

دجلۂ دوم۔ بیان ادویۂ مرکبہ امراض جگر

اور صعتر اور قدرے زنجبیل اور حلتیت اور فلفل ملاوین۔

فوائد نافع درد شکم اور درد رحم پشک موش پنساری کی دوکان سے اگر ملے تو بہتر ورنہ جہان سے ہو لیکر برابر اُسکے بادیان ملاکر پانی مین پکاوین اور نیمگرم ضماد کرین۔

امراض جگر اور مرارہ

نسخہ حب کہ استسقا کو مفید ہی برگ آگ سبز ایک پاؤ زرد چوب ایک دام دونون کو پیسکر حب بقدار دانہ ماش کے بناوین ہر روز چار حب ساتھ آب تازہ کے نگل جاوین ایک گولی ہر روز زیادہ کرین یہان تک کہ سات تک نوبت پہونچے اور بعض جگہہ استعمال برگ آگ یون ہی کہ برگ آگ بیالیس عدد زرد چوب دو ماشہ انگشت چوب کنار پنج ماشہ خوب باریک صلایہ کرکے ساتھ روغن گاؤ کے کہ خوب گرم ہو ملاکر بقدر ماش کے گولی بناوین واسطے مرض کے ایک گولی صبح اور شام کھاوین اور واسطے تپ بلغمی کے چار حب کھاوین اور واسطے وجع مفاصل کے ایک حب تا ہفتہ اور ہیضہ کے واسطے دو گولی کھاوین اور واسطے رفع تغیر مزاج کے اور بادہ فالج کے ایک حب صبح کے وقت چار روز تک کھاوین اور واسطے استسقا کے چار گولی سے سات گولی تک دیگر حب صبر نافع استسقا عمل ہندیان سے صبر چالیس درم پوست ہلیلہ زرد نانخواہ فلفل سیاہ برابر ہر واحد ایک درم کوٹ پیسکر

دجلۂ دوم۔ بیان ادویہ مرکبہ امراض جگر

نخود کے برابر گولیان بناوین شربت تین درم دیگر حب عمل ہندیان سے استسقا کو مفید ہی کرنب مغسول سیماب ہلیلہ آملہ سجی جوا کھار نمک سیاہ نمک سنگ نمک طعام زنجبیل فلفل سیاہ سہاگہ بریان مساوی حب السلاطین مدبر ایک جز ادویات کوٹ پیسکر آب لیمو مین ملا کر خشک کرین اسطرح اکیس مرتبہ لیمو کے عرق مین تر کر کے سکھاوین اور بقدر ایک رتی کے گولیان بناوین خوراک ایک گولی ہمراہ شیر شتر کے۔

بول شتر صبح کے وقت بقدر چار پانچ دام کے ہمراہ تین ماشہ پوست ہلیلۂ زرد کے پی لین اور شیر شتر بھی بہت مفید ہی بجاے آب اور غذا اسی پر اکتفا کرین علاج بے نظیر ہی دیگر آب برگ ترب کا بھی پینا بہت مفید ہی دیگر بول خر سرخ تین اوقیہ ہمراہ سنبل الطیب کے مفید استسقا کے ہی دیگر نافع سوء القنیہ آب کریلا تازہ چھ درم قدرے شہد ملا کر پی لین دو چار اسہال ہونگے مادہ دفع ہو جائیگا دیگر آرد منڈوہ آب کچنال مین خمیر کر کے نان پکا کر نمک کے ساتھ کھاوین اور بجاے آب کے برگ کچنال پانی مین جوش دے کے پلاوین یا عرق برگ کچنال کا استعمال مین لاوین اور بجز آب برگ کچنال جوش دادہ کے وضو اور غسل اور دیگر ضروریات مین ہرگز نہ دین سب جگہہ آب برگ کچنال جوش دادہ دینا چاہیے دیگر واسطے

دجلۂ دوم ـ بیان ادویۂ مرکبہ امراض جگر

کلانی شکم کے مفید ہی شہد دو دام چار دام آب مین حل کرکے چند روز پیوین اور یہ مرض اکثر لڑکون کو ہوتا ہی دیگر واسطے یرقان کے گُلِ حنا چند ماشہ رات کو پانی مین تر کرکے صبح صاف کرکے سکنجبین لیمو یا شربت انار ولایتی چھوڑ کر پی لین۔

سفوف

یہ سفوف نافع استسقاء لحمی اور طبلی زنجبیل سعد شیطرج زیرۂ سفید کٹائی زرد چوب گیرو پیپل فلفل مویہ مساوی کوٹ پیس کر سفوف بناوین خوراک تین چھٹانک تک ساتھ آب گرم کے دیگر استسقا اور سوء القنیہ کو مفید ہی تخم کرفس برنگ کابلی شیطرج فلفل دار فلفل فلفلمویہ بادیان نمک سیاہ ہر ایک ایک درم پوست ہلیلہ پانچ عدد زنجبیل دش درم کوٹ پیس کر ہمراہ آب بادیان کے عمل مین لاوین شربت دو درم دیگر نافع استسقا طبلی تخم کرفس رازیانہ انیسون اسارون قسط تلخ ریوند چینی ہر ایک دو درم سعد سنبل الطیب ہر ایک یک نیم درم زیرۂ سیاہ تین درم کوٹ پیسکر سفوف بناوین شربت دو درم دیگر سفوف کنگنی روز اول ایک ماشہ روز دوم دو ماشہ روز سوم تین ماشہ کھاتے رہین پس ہر روز تین ماشہ غذا کھچڑی مونگ۔

شربت

شربت ریوند استسقا کو مفید ہی شربت دینار ریوند چینی پنج درم تخم کاسنی سات درم بیخ کاسنی

دجلۂ دوم - بیان ادویۂ مرکبہ امراض طحال

دنٹی درم بادیان لک مغسول ہر ایک دو درم قند پاؤ آثار مین شربت بناوین خوراک دو تولہ دیگر شربت دینار

طلاء نمک اور سنبل الطیب سرکہ مین ملاکر طلا کرین۔

قرص مفید استسقاء لک چار جز ریوند چینی تخم کاسنی تخم خربزہ تخم خیارین ہر ایک تین جز مجیٹھ بادیان مکو اور اجمود سنبل الطیب سلیخہ ہر ایک دو جز نانخواہ قسط تلخ ہر واحد ایک جز لیکر قرص بناوین خوراک ایکدرم سے دو درم تک ہمراہ شربت بزوری کے کھاوین۔

امراض طحال

حبوب حب خفاش مجرب واسطے طحال کے مفید ہی خفاش فربہ کو ذبح کرکے پاک اور صاف کرین اور ظرف گلی مین رکھکر سرکہ تیز چھوڑین اور گل حکمت کرکے تنور مین رکھین جسوقت جلجاے نکال کر خاکستر اُسکی سرکہ مین ملاکر گولیان بناوین اور ہر روز دو درم کھایا کرین بہت مفید ہی دیگر حب صبر سقوطری قرنفل نمک ہندی ریوند خطائی شورۂ قلمی کوٹ پیسکر حب مقدار ایک ماشہ کے بناوین صبح اور شام ایک گولی مسکہ گاو مین کھاوین دیگر حب برائے صلابت طحال مفید پوست بیخ کبر مجیٹھ برگ سداب بیخ سداب سوسن ہر ایک سے ایک تولہ بورۂ ارمنی تین ماشہ کوفتہ بیختہ جھاؤ کے پتون کے پانی مین گولیان بناوین اور سرکہ مین پیسکر ضماد کرین دیگر نافع طحال شورۂ قلمی سہاگہ بریان شب یمانی نمک سونچر

دجلۂ دوم۔ بیان ادویہ مرکبہ امراض طحال

نمک سیندھا پوست ہلیلۂ زرد آنبہ ہلدی اجو ائن مساوی کوفتہ بیختہ بیچ پانی لیمو کے تین دفعہ اور آب ادرک مین کھرل کر کے حب مقدار کنار دشتی باندھکر ایک حب صبح شام کھائین عرق بادیان سے دیگر صبر حلتیت یعنی ہینگ سہاگہ نوسادر اشخار سفید مساوی گھیکوار کے پانی مین گولیان بقدر کنار دشتی بناوین خوراک ایک حب۔

دوا — واسطے صلابت طحال اچار ترب اور انجیر اور ٹیٹی مفید ہی دیگر اجواین بقدر برداشت طبع صبح شام کھلادین دیگر چونہ آب نادیدہ شہد مین ملاکر طحال پر لگادین۔

سفوف — واسطے طحال کے نافع قبض کو دافع اجواین ایک رطل برگ گھیکوار تازہ بست عدد ترپھلا پانچون نمک اشخار سفید کٹائی تربد زیرہ سیاہ اور بیخ بادیان اجمود مدھارا ہر ایک ایک درم پانی گھیکوار مین ترکر کے بیکوفتہ سایہ مین خشک کرین اور سفوف بناکر ایک درم آب تازہ کے ہمراہ کھلادین دیگر برگ جھاؤ کوٹ پیسکر ایک درم شکر کے ہمراہ کھاوین۔

شربت — برگ فراش نافع طحال برگ فراش نیم رطل شب و روز دو رطل پانی مین بھگو ئیں اور جوش دین جب تیسرا حصہ رہ جائے پاؤ آنار شکر ملاکر قوام شربت کا کرین خوراک ۲ تولہ۔

ضماد — واسطے صلابت کے بیخ کبر افیون مساوی عسل

دجلۂ دوم ـ بیان ادویہ مرکبہ امراض امعا

خالص سے چند معجون بناوین اور پانچ مثقال کھاوین

امراض امعا یعنی رودہ اور اسہال

جوارشات

زرنباد کا سرریاح نافع اسہال معدی پاؤ آثار شکر مین پانچ درم زرنباد ملا کر قوام جوارش کا کرین دیگر جوارش آملہ بیج سرکہ کے گھسکر عود مصطگی ہر ایک ایک تولہ پوست ترنج پوست بیرون پستہ ہر ایک سے سات ماشہ قند سفید یک نیم پاؤ بدستور جوارش بناوین قدر خوراک ہفت ماشہ دیگر جوارش محوری قابض نافع ذرب یعنی اجراے شکم بر سبیل اتصال کے ہوا اور صلابت معدہ اور مقوی اور ہاضم سنبل الطیب کندر نانخواہ بادیان بریان زنجبیل بریان سعد ہر ایک پانچ درم گلنار کرنارج دانۂ الاچی پانچ درم حب الآس سات درم شکر اور عسل مین قوام کرین ـ

حبوب

دافع اسہال بکھان بید مغز بیلگری زرنباد آملہ افیون گیرو مساوی پیسکر حب بناوین مقدار نخود کے صبح و شام ایک حب کھلاوین دیگر قابض مغز بیلگری زرنباد آملہ افیون صمغ عربی بریان ہلیلۂ بریان یا تین دانہ مویز بریان اجواین کتیرا اور گلنار مساوی کوٹ پیس کر مقدار نخود کے گولیان بنائین خوراک ایک صبح دو شام دیگر حب شنگرف دو ماشہ سہاگہ ایک ماشہ افیون چار ماشہ مقدار فلفل گولیان بنائین دیگر واسطے اسہال اطفال ہر گاہ کہ تپ نہو گابھ گلنار مساوی سہ ماشہ زہر مہرہ گھس کر آملہ مقشر صمغ عربی مغز بیلگری بریان

ہر ایک سے دو ماشہ افیون مازو مائین بادیان بریان
زیرۂ سفید ہر ایک سے ایک ماشہ کافور ایک رتی
بقدر مرچ سیاہ گولی باندھ کر موافق قدر بچہ کے
دین اور جو جاے خطر دیکھین تو کافور موقوف کرین
طباشیر دو ماشہ عوض کر دین دیگر واسطے اسہال
اطفال کے برگ تنبول قرنفل مردار سنگ گلنار زعفران
برگ نیب نورستہ بادیان زیرۂ سفید نمک سوچر سہجنہ
اجواین بڑنگ کابلی ہر ایک سے سات ماشہ گولیان برابر
نخود کے بناکر صبح شام ایک حب دین اگر چاہین بجاے
مردار سنگ زہر مہرہ یا طباشیر بدل کرین عمل ہندیان دیگر
حب کیلہ واسطے حب القرع اور کرم معدہ قنبل پودینہ بابڑنگ
نمک سنگ جواکھار پوست ہلیلہ زرد دار فلفل کوٹ پیس کر
گولیان بناوین تین درم کھائین اور کبھی تربد زیادہ کرین ؎

۱۹۱

براے کرم صغار اطفال برگ شفتالو جلا کر اوپر مقعد کے
ملین دیگر براے کرم شکم عمل ہندیان بکنیم کتھ سفید
افیون برگ کنار نارجیل کوٹ پیسکر گولیان مقدار
دانۂ مونگ کے بناوین خوراک ایک حب دیگر نافع
کنار پوست بیخ بکاین جوش کرین کہ ہشت حصہ جلجاے
ایک حصہ رہجاے پی لین تین روز برابر رات کو
سوتے وقت اور صبح کو دیگر براے کرم صغار اطفال
برگ دھتورہ سیاہ برگ بھنگرہ برگ تنبول سب کو
کوٹ پیس کر اور اسکا شیرہ مقعد مین لگائین ۔

دجلۂ دوم - بیان ادویہ مرکبہ امراض امعا

واسطے پیچش کے پوست درخت انبہ تنہ سے لیکر پوست
سیاہ دور کرین پوست زیرین بہ زردی مائل گھسکر تھوڑا
پانی ملاکر جلدی پی جائین ورنہ منجمد ہو جائیگا ہر روز عمل
مین لائین دیگر واسطے زحیر کے مفید اسپغول بریان
دو درم صمغ عربی گل ارمنی ہر ایک سے دو درم بزرالبنج
چہار درم کوٹ پیسکر کھلادین دیگر نافع زحیر صمغ عربی
بریان پیس لین دو درم تخم ریحان درست ملاکر دین دیگر
واسطے زحیر کے برگ بیری ایک درم زیرہ سفید نیم درم
پانی مین پیسکر ملادین دیگر نافع پیچش اور اسہال خونی
اور بلغمی مرور بھلی ایک تولہ پانی مین ترکرکے ملکر چھانکر
پلائین غذا کھچڑی دیگر براے زحیر کتیرا بقدر حاجت شب
ترکرکے پانی مین صبح قدرے شکر سفید ملاکر پیوین دیگر
براے زحیر گل ملتانی ہمراہ لعاب بہدانہ یا اسپغول کے دین -

سفوف

ہلیلہ سیاہ بریان بہ روغن گاو یا بادام دو تولہ پوست خشخاش
بریان روغن ایک تولہ کوٹ پیسکر برابر شکر سفید ملاکر ایک تولہ
صبح اور ہفت ماشہ شام کو کھلائین دیگر نافع اسہال
تخم گلنار گل سپاری مساوی کوٹ پیسکر موافق مزاج
مریض کے دین دیگر نافع اسہال انار دانہ زیرہ سیاہ
بریان پانچ درم آملہ مقشر ایک مثقال کشنیز چار درم گلنار
صمغ عربی دونون سے ایکدرم قدر خوراک ایک مثقال سے
دو مثقال تک دین دیگر واسطے اسہال بچہ غنچہ گل انار برگ
ببول بادیان بریان قدرے پوست کوکنار کوٹ پیسکر

وجلۂ دوم۔ بیان ادویۂ مرکبہ امراض امعا

موافق سن بچہ کے دین دیگر نافع خونی اسہال کو مغز خستہ انبہ مغز خستہ جامن تخم کوپنج مساوی بقدر مزاج بچہ پانی برنج ساٹھی کھلائین۔

شربت

نافع اسہال استعمال اُسکا شیرۂ دانۂ الایچی واسطے غشیان شیرۂ خرفہ کے ہمراہ دافع تپ آملہ چار تولہ نیکوفتہ پانی مین ترکرین اور جوش دین جب نصف رہے صاف کرکے پاؤ آثار شکر ملاکر شربت بناوین اور عمل مین لادین دیگر قابض مقوی معدہ مغز بیلگری نیم پاؤ نیم اثار قند سفید ملاکر شربت بناوین قدر خوراک موافق مزاج دیگر شربت قابض حابس دافع تہوع نافع اقسام اسہال مراری اور دموی اور معدی اور زحیر اور اسہال بواسیری عصارۂ جامن بخنۃ گلاب پانی مین پکاکر تین حصہ قند سفید اضافہ کرکے شربت کرین اور آخر قوام مین طباشیر اور صندل اضافہ کرکے عمل مین لائین۔

طلا

نافع اسہال آملہ روغن گاؤ مین بیسکر گرد ناف کے مثل دائرہ کے بناوین اور کنارہ اُٹھے رہین اور آب ادرک سے پرکردین اور اندک زمانے چھوڑدین حابس اسہال ہی۔

عرق

بیلگری خشک یا تازہ رات کو پانی مین ترکھین صبح عرق کھینچین مقوی معدہ دافع اسہال نافع زحیر قائم مقام عرق بارتنگ ہی۔

معجون

قابض قائم مقام نوشدارو شیرۂ آملہ چھ درم قاقلہ سعد کوفی ہرایک سے دو درم زرنباد سنبل الطیب سلیخہ صمغ عربی ہرایک سے ایکدرم مغز بیلگری تین درم تین حصہ قند مین معجون کرین دیگر معجون واسطے قولنج کے مفید سنا مکی پچیس درم

دجلۂ دوم - بیان ادویۂ مرکبہ امراض مقعد

شیرخشت یا ترنجبین گل سُرخ پوست ہلیلۂ زرد شاہترہ ہر ایک سے پانچ درم مویز منقی نیم رطل عسل سہ چند قدر خوراک تین مثقال۔

امراض مقعد

برائے بواسیر خونی اور بادی پوست ہلیلہ زرد بلیلہ آملہ کشنیز ہر ایک سے ایک جزو مقل تین جزو سہ چند عسل مین ترکیب دین خوراک ایکتولہ۔

۱۰

نافع بواسیر برگ کنگھی اکیس عدد فلفل گرد اکیس عدد کوٹ پیسکر سات حب بناوین ایک صبح ایک شام کھلائین دیگر واسطے بواسیر خونی اور بادی مغز تخم نیب مغز تخم بکاین مقل رسوت صبر فلفل گرد گیرو مساوی مکوکے پانی مین گولیان باندھین مقدار کنار دشتی کے صبح شام ایک ایک گولی کھائین دیگر بواسیر خونی اور بادی کو رسوت دو جز پوست انار چار جز قند سیاہ آٹھ جز قدر شربت چار درم دیگر برگ بکاین پاؤ آنثار نمک شور ایک تولہ پیسکر گولیان بقدر کنار دشتی بنائین خوراک ایک حب دیگر واسطے بواسیر خونی پوست بیضۂ مرغ سوختہ سندروس شیطرج ہندی ہر ایک پانچ ماشہ نوشادر پانچ رتی کوٹ پیسکر گولیان بناوین بقدر فلفل خوراک چھ حب دیگر واسطے شقاق مقعد اور بواسیر بحرور المزاج مفید پوست ہلیلۂ زرد بلیلہ مقل ہر ایک سے دو درم کتیرا پانچ درم انجیر سفید تین عدد پکائین کہ مہرہ ہو جائین اور دوا ملاکر گولیان باندھین اور خوراک دو درم سے تین درم تک۔

خونی بواسیر کو بند کرتی ہی ریشہ پوست ایک نارجیل کا لیکر جلائین برابر قند سفید ملاکر سفوف کرین تین خوراک ہین دیگر برائے اخروج مقعد اطفال

چرم غربال جلاکر خاکستر لگائین دیگر خروج مقعد کو مفید پھلی ببول گل دھاوا جوش دے کر اُسکے پانی سے استنجا کرین۔

سفوف — ہلیلۂ زنگی روغن گاؤ مین بریان کر کے برابر شکر ملاکر ایک تولہ کھائین دیگر سرگین کبوتر صحرائی اور زردی گل ببول مساوی پیسکر ایک ماشہ گلاب کے ہمراہ کھلائین اور ترشی سے پرہیز کرین دیگر بیخ درخت کریل سایہ مین خشک کرین نیمکوفتہ ایک آثار پانی مین جوش دین کہ آدھا رہجاے نصف صبح نصف شام پیوین۔

عرق — واسطے بواسیر کے نافع گل صد برگ پاؤ آثار کیلے کے پانی مین کہ دو آثار ہو شب کو تر کرین صبح عرق کھینچین دو تولہ صبح اور دو تولہ شام کو پئین۔

امراض کلیہ اور مثانہ

آبزن — مخرج یعنی نکالنے والا اور مفتت یعنی توڑنیوالا احصاۃ کاہی سرگین کبوتر تخم سیب حب قلت یعنی کلتھی بادیان خار خسک یعنی گوکھرو پوست خربزہ تخم خطمی اشنان ہر ایک بقدر مناسب مساوی پانی لیکر جوش دین اور آبزن بدستور عمل مین لائین۔

حبوب — انکشمکت یعنی کرنجوہ مغز اُسکا کوٹ پیسکر بقدر دانہ مونگ کے گولیان بنائین ایک ماشہ شہد مین ملاکر کھائین اور ایک ماشہ ہر روز زیادہ کرتے جائین گیارہ روز تک اور بعد اُسکے ایک ماشہ کم کرتے جائین کہ تین ماشہ تک پہونچے مفتت اور مخرج سنگ ہے دیگر حب کہ مشہور بنادق البزور نافع حرقت بول تخم خرفہ خشخاش سفید مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ مغز تخم تربز ہر ایک سے پانچدرم خار خسک صمغ عربی کتیرا ہر ایک دو درم

دجلۂ دوم۔ بیان ادویۂ مرکبہ امراض کلیہ و مثانہ

اسپغول کے لعاب مین گولیان باندھین قدر خوراک سہ ماشہ **دیگر** دافع خوراک درخت اردسہ یعنی پیاباسہ خرد جلادین اور خاکستر اُسکی پانی مین کہ کتیرا ترکیا ہوا ہو شُستہ مین ملاکر کھائین واسطے سوزاک کے مفید **دیگر** واسطے سوزاک کے سنگ جراحت رال مصری تینون دوا دو دو تولہ تال مکھانہ گوکھرو سرپالی ہر ایک سے ایک تولہ کوٹ پیسکر چوده۱۴ خوراک شیر بزر کے ہمراہ کھائین۔

جوارش حابس بول پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ روغن مین چرب کیا ہوا گلنار سعد کوفی ہر ایک سے دو مثقال کندر نانخواہ ہر دونون سے ایک مثقال بدستور جوارش بناوین **دیگر** تقطیر بول اور ضعف مثانہ اور درد رحم اور سخن معدہ اور جگر کو مفید اور دافع ریاح سعد کوفی پانچ مثقال پیسکر سرکہ مین ملاکر تین دن خشک کرین کوٹ پیسکر پاؤ آثار شکر اور قدرے شہد ملاکر قوام جوارش کا بنادین۔

واسطے سوزاک کے جوا کھار سات ماشہ دوغ گاؤ کے ہمراہ کھلائین **دیگر** برگ درخت سرس پانی مین پیسکر موافق مزاج لیکر اور شکر ملاکر پلائین **دیگر** کونپل ببول ایک تولہ گوکھرو دو تولہ پیسکر قدرے شکر کے ہمراہ دین **دیگر** آب کیلا کا پینا واسطے سوزاک کے مفید **دیگر** دو بتاسے مین شیر بزر پُر کرکے تین روز صبح کھلائین **دیگر** نافع سوزاک برگ یاسمین برگ نیب دونون جوش دیکر عضو مخصوص مین رکھین اور بخار اُسکا دین اور بعد نیم ساعت کے بول اُسمین کرین تین روز اور ایک روز مین

بدفعات عمل مین لائین دیگر واسطے سوزاک کے گندہ بیروزہ
قدرے قند سیاہ ملاکر کھلائین اوپر اُسکے جغرات پانی
مین ملاکر پلائین دیگر خردل شورۂ قلمی دونون سے
ایک ایک ماشہ شکر برابر ایک خوراک ہی دیگر واسطے اجرائے
بول کے مفید برگ صد برگ بقدر دو تولہ پانی مین پیسکر
زیرناف طلا کرین دیگر قدرے کافور سوراخ قضیب مین
رکھین دیگر سیماب دو ماشہ یا کم سوراخ قضیب مین
ساتھ پچکاری کے ڈالین بول جاری ہوجاتا ہی دیگر
چرک گوش گاؤمیش زیرناف ملین دیگر واسطے بول الدم
کے چاکسو اکیس ۲۱ عدد کوٹ پیس کر کھائین اوپر سے
پانی کہ اُسمین صندل بھیگا ہو پلائین۔

ذرور

یعنی پچکاری کتھہ سفید مردار سنگ رسوت ہر ایک سے
چھ ماشہ پوست بلیلہ آملہ ہر ایک ایک درم توتیا سبز نیم دانگ
کوٹ پیسکر شب کو تر کرین پانی مین صبح عمل مین لائین۔

سفوف

حابس بول کندر سعد خولنجان زیرہ سیاہ بلوط حب الآس
کشنیز سرکہ مین ترکر کے خشک کرین اور کوٹ پیسکر
یک نیم مثقال کھلائین دیگر نافع سلس البول سنگھاڑہ
خشک کوٹ پیس کر ایک تولہ کھائین۔

امراض تناسل

حلوا

مغلظ منی تخم تمرہندی مقشر صمغ ڈھاک نشاستہ ہر واحد
مساوی روغن گاؤ چہار چند قند سفید سہ چند بدستور حلوا
بنادین قدر خوراک ایک تولہ یا دو تولہ حب ممسک کو کنار

دجلۂ دوم - بیان ادویۂ مرکبہ امراض تناسل

اسبند بریان تخم پھل نیم بریان مساوی کوٹ پیس کر
قند سیاہ مین ملاکر گولیان بقدر اخروٹ کے باندھ کر
ایک حب کھائین دیگر بزر البنج عاقرقرحا سمندر سوکھ
اسبند بریان شنگرف گوکھرو کچلہ سوختہ مساوی کوٹ
پیسکر آب کوکنار مین گولیان بقدر کنار دشتی باندھین
ایک حب جماع سے پہلے کھائین چار گھڑی پہلے اور قدح
شیر کا پیوین دیگر ممسک افیون حرمل بریان کافور مرکی
بزر البنج مساوی آب ادرک مین گولیان برابر نخود کے
بنائین ایک حب جماع سے پہلے شیر گاؤ کے ہمراہ کھلائین دیگر
مقوی باہ گل دھتورہ سیاہ کوٹ پیسکر گولیان بنائین برابر
نخود کے خوراک ایک حب دیگر مقوی باہ نکچھکنی موصلی سیاہ
ستاور تخم کونچ تخم اوٹنگن پوست بیخ اونٹ کٹارہ مالکنگنی قند سیاہ
برابر کوٹ پیسکر آب ادرک مین گولیان بناوین مقدار کنار دشتی
دودھ کے ہمراہ کھائین حلوا سنگھاڑہ مولد اور مغلظ منی آرد
سنگھاڑہ شکر اور روغن مین ملاکر حلوا کرین دیگر شکر قند بریان کرکے
یا خشک روغن اور شکر ملاکر حلوہ کرین اور کھائین ۔

۱۹۶
مقوی باہ نخود سیاہ بہ آب ترکردہ دو تولہ زنجبیل ایک ماشہ
تخم خشخاش سفید ایک ماشہ ہر روز صبح شہد مین ملاکر کھائین دیگر
مقوی باہ مغز چلغوزہ مویز منقی شب پانی مین ترکرکے صبح شکر
ملاکر کھائین دیگر پوست بیخ اونٹ کٹارہ ایک تولہ کوٹ پیسکر پوٹلی
باندھکر نیم آثار شیر گاؤ اور نیم پاؤ پانی مین جوش کرین کہ
پانی جلجاے پوٹلی نکال کر شکر ملائین اور کھائین

دیگر گل گڑھل خشک پیسکر شکر مین ملا کر دو مثقال چالیس روز کھائین دیگر چار تولہ اسگند ناگوری کوٹ پیسکر ایک آثار شیر گاؤ مین جوش کرین اور دس درم نبات ملا کر دو وقت پیوین رنگ سُرخ بدن فربہ اور باہ زیادہ کرتا ہی دیگر نافع فتق تخم مورد تیس درم پانی مین جوش دین جبکہ چہارم رہجاے روغن گاؤ ملا کر ایستادہ پی لین دیگر واسطے فتق سہاگہ بریان ۶ سُرخ پیسکر قند سیاہ کے ہمراہ ۳ حب بناوین ایک صبح ایک شام کھائین اور قدرے روغن زرد پی لین دیگر روغن السی تین سیر کہ مقوی اعصاب قضیب ہی روغن اونٹ کٹارہ مع بیخ اور شاخ اور برگ گوسفند کے دودھ مین تر کے روغن بطریق پتال جنتر کھینچین اور قضیب پر ملین دیگر واسطے مجلوق کے پارچہ لٹھ بیخ شیرۂ آکھ ایک دن رات بخوبی تر کرین کہ خشک ہوجاے روغن زرد دونون طرف ملکر دو فتیلہ بنائین اور سرنگون کر کے جلائین اور ظرف کانسے کا نیچے رکھین جو روغن ظرف مین جمع آئے شیشہ مین رکھین قدرے حشفہ چھوڑ کر مالش کرین اور برگ پان باندھین دیگر مقوی باہ آب برگ یاسمین آب برگ دھتورہ ہر ایک سے دو دام ہیئر ٹیلہ قسط تلخ ایک تولہ سنبل چھ ماشہ سہاگہ ایک تولہ روغن کنجد ہفت تولہ ادویہ کوٹ پیسکر پانی اور روغن ملا کر جلائین جب پانی جلجاے اور روغن رہجاے طلا کرین دیگر مقوی باہ مالکنگنی کچلہ سوہان کیا ہوا تخم پلاس سرگین کبوتر صحرائی ہر ایک چار تولہ حبہ سفید عاقرقرحا بیج بشیر گوسفند کے تر کرین اور شیشۂ آتشی مین روغن نکالین روغن گل شبو تیل مین ڈالکر طلا کرین مقوی ہی

دجلۂ دوم۔ بیان ادویۂ مرکبہ امراض تناسل

سفوف

سفوف مقوی باہ سبوس گندم اجواین نیم آثار تخم ترب نخود بریان تخم زردک کنجد سیاہ ہر ایک سے پاؤ آثار ملا کر ہر روز ایک تولہ چند روز کھلائین دیگر مقوی باہ مغز تخم کھرنی خشک کرکے پیسین سوم حصہ شکر ملا کر ہر روز سات ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کے کھائین دیگر واسطے درازی خصیتین کندر بابڑنگ خشت کہنہ مساوی کوٹ پیسکر دو درم روغن گاؤ کے ہمراہ کھائین دیگر اول روز قے آوے تو نفع حاصل ہوتا ہے واسطے فتق کے تخم مورد پانچ درم بیج تیس درم پانی کے جوش دین دیگر واسطے درازی خصیہ کے پوست بیخ پلاس کوٹ پیسکر سات ماشہ پانی تازہ کے ہمراہ کھائین۔

ضماد

بجہت ورم خصیہ پشپک شتر قدرے ہلدی دونون جوش کرین کہ غلیظ ہو جاے پیسکر ضماد کرین دیگر براے خارش خصیہ بنگ نیم پاؤ ڈیڑھ پاؤ پانی مین جوش کرین اس سے دھووین اور پیسکر ضماد کرین دیگر واسطے درازی خصیہ سونٹھ گیرو مغز نبیہ دانہ کنجد سیاہ بول گاؤ مین پکا کر ضماد کرین۔

معجون مقوی باہ

مقوی باہ عاقرقرحا قرنفل زنجبیل ہر ایک دو تولہ زردۂ بیضۂ مرغ پچیس عدد ہمراہ عسل سہ چند کے قوام کرین قدر خوراک ایک تولہ دیگر براے سرعت انزال اور غلظ منی تخم خربزہ موصلی سفید ہر ایک سے نیم پاؤ میٹھہ ایک عدد کباب چینی ۶ ماشہ باریک پیسکر قند سفید نیم آثار داخل کرکے قوام کرین دیگر مقوی باہ مالکنگنی عاقرقرحا تخم کدو قرنفل زعفران

دحلبۂ دوم۔ بیان ادویۂ مرکبہ امراض عورتون کے

ہر ایک سے ایک درم اسپند سوختنی نیم درم خشخاش
پنج درم کنجد سفید سہ تولہ بضیہ پانچ عدد عسل دو چند
مین معجون بنا دین خوراک ایک تولہ

امراض کہ مخصوص عورتون کو ہوتے ہین

اظفار الطیب کہ ہندی مین نکھ کہتے ہین اجراے حیض
کرتا ہی اور بخور گندہ بروزہ کا بھی یہی عمل کرتا ہی دیگر
بخور کینچلی مار بچہ مردہ خارج کرتا ہی۔

حمول

مثل رحم ہزارہ قرنفل باوبرنگ نمک لاہوری نرکچور
مساوی بقدر ایک ماشہ روغن کنجد مین ملا کر قدرے
روئی مین لپیٹ کر عمل مین لائے دیگر سیلان خون حیض کو
مفید ہی سرگین خر پوٹلی مین باندھکر رکھے دیگر پشک بز
پیسکر رکھے حابس خون دیگر معین حمل مغز کرنجوہ عورات
کے دودھ مین گھسکر حمول کرے۔

بول فیل قبل جماع سے عورت کو پلائین معین حمل ہی دیگر
بیخ بانسہ بقدر نیم درم پانی مین پیسکر ہمراہ شیر گاؤ کے
پلانا معین حمل ہی دیگر معین حمل گل دھتورہ سیاہ پیسکر شہد
مین ملا کر ہر روز کھلائین دیگر سمندر پھل قدرے جعزات
مین ملا کر نگل جائین بالخاصیت معین ہی دیگر عورات
کو عقیمہ کرتا ہی نوسادر پھٹکری پانی مین پیسکر بعد حیض
رکھے دیگر سرگین فیل بعد پاکی کے فرج مین رکھنا
مانع حمل دیگر مانع حمل بعد جماع کے قدرے نمک یا نبات
اوپر دہن رحم کے رکھتے ہین دیگر سکنجبین کے ہمراہ قدرے

دجلۂ دوم - بیان ادویۂ مرکبہ امراض عورتون کے

سرگین فیل یا بیٹ کبوتر پانی مین حل کرکے پلائین واسطے سہل ولادت کے مفید دیگر مقناطیس دست چپ مین رکھنا تسہیل ولادت کرتا ہی

سفوف

واسطے قرار پانے حمل کے برادۂ دندان فیل کوٹ پیسکر برابر نبات ملاکر بعد انفراغ حیض کے کھلائین دیگر معین حمل دار شیشعان کوٹ پیسکر برابر شکر ملاکر کف دست بعد حیض کے تین روز کھلائین دیگر اسگند کوٹ پیسکر حیض کے شروع ہونے سے پہلے کھلائین ایکدرم سے دو درم تک غذا شیر برنج اور بعد طہر کے قربت کرے دیگر براے تنگی فرج شگوفہ پلاس سایہ مین خشک کرکے پیسکر برابر شکر ملاکر کھلائین چودہ روز تک دیگر برگ نورستہ ڈھانک سایہ مین خشک کرکے کوٹ پیسکر برابر نبات ملاکر نیمدرم سے ایکدرم ایک ہفتہ دیگر دافع سیلان رحم پوست مولسری کوٹ پیسکر برابر نبات ملاکر تازہ پانی کے ہمراہ صبح کھاوین دیگر براے اجراے حیض تخم ترب تخم زردک تخم حلبہ کوٹ پیسکر کفدست پانی نیمگرم کے ہمراہ کھلائین -

شیاف

معین حمل قدرے سرشف پیسکر بعد حیض تین دن شیاف کرے معین حمل ہی دیگر مسقط بچہ تورئی تلخ پیسکر شیاف کرے دیگر صابون مثل سعاقب کے تراش کر رحم پر رکھے دیگر برگ نورستہ ازنڈ ایک تولہ ایلوہ چار ماشہ مغز تخم کھرنی مقشر چار ماشہ باریک پیسکر فم رحم پر رکھین معین حمل ہی

طلا

واسطے خارش اور جلن فرج کے لعاب خطمی گل سرشو برگ عنب الثعلب پیسکر طلا کرین دیگر کافور بھم سیتی

گلاب مین حل کرکے فرج مین ملین

فرزجه واسطے تسہیل ولادت کے بیخ حنظل پیس کر اور روغن گل ملاکر فرزجہ کرین دیگر فرزجہ کہ تنگی فرج کی کرتا ہی تخم تمر ہندی کوٹ پیسکر فرج مین ملین -

معجون کہ سپاری پاگ نام رکھتے ہین از عمل ہندیان دافع سیلان خون اور رطوبت فرج سپاری پاؤ آثار کوٹ پیس کر شیر گاؤ پنج آثار مین ڈالکر جوش دین کہ پک جاے اور نیم آثار شکر تری ڈالکر قوام کرین اور مائین چھوٹی یا بڑی دونون سے دو نیم تولہ گل سپاری گل دھاوہ ہر ایک سے پانچ تولہ گوند ڈھاک نیم پاؤ کوٹ پیسکر قریب قوام داخل کرکے خوب حل کرین خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک -

امراض مفاصل

حب واسطے درد تمام بدن کے کہ ہندی مین ہڑپھوٹن کہتے ہین پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ بادیان فلفل دار فلفل مغز کرنجوہ کالی زیری ہر ایک سے ایک جز مویز منقی پانچ جز کوٹ پیسکر حب بنائین خوراک دو درم دیگر نافع درد مفاصل شنگرف زرد چوب اجمود عاقر قرحا برگ نیب اجواین برگ سنبھالو بیخ حنظل سرپھوکہ اسگند ناگوری فلفل سیاہ بکاین بیخ آکھ بلادر ہر ایک سے برابر قند سیاہ برابر اجزا کوٹ پیسکر حب بنائین خوراک ایکدرم چاہیے جاننا کہ استعمال شنگرف اور سیماب اور سم الفار مین پرہیز بادی ترشی کا ضرور ہی اور

دجلۂ دوم۔ بیان ادویۂ مرکبہ امراض مفاصل

گوشت اور نمک اور ردائی غذا شیر و نخود یا گندم بے نمک مرغن یا جغرات یا برنج کھائین دیگر برائے مفاصل اور نقرس عرق النسا مفید شیطرج افیون ہر دو درم تخم کاہو بزر البنج ہر ایک سے دس درم کوٹ پیسکر گولیان مقدار نخود باندھین خوراک ایک دو حب۔

دوا — نافع درد مفاصل اور دافع امراض بلغمی اور ریحی ہالون اجواین کلونجی میتھی مساوی ملاکر سالم ہر قدر کہ تین انگشت مین آئے نگل جائین حاکم بدن کہتے ہین دیگر برائے درد ریحی اور مفاصل مالکنگنی تخم نیوارہ بابچی ہالون برابر ملاکر رکھین صبح تین ماشہ سالم دانے پانی کے ہمراہ نگلجاوین دیگر تخم ارنڈ و نمک لاہوری میدہ چوب ہر ایک سے ایک تولہ حلتیت یعنی ہینگ کوٹ پیسکر چھ ماشہ آرد گندم نیم پاؤ ملاکر مثل نان کے پکاکر ایک طرف خام درد پر باندھین۔

روغن — واسطے درد مفاصل کے مفید بیخ بید انجیر دو آثار آٹھ آثار پانی مین جوش دین کہ دو آثار رہ جاے اسمین دو آثار روغن بید انجیر ڈال کر پکائین کہ پانی جلجاے روغن رہ جاے عمل مین لائین دیگر برگ سنبھالو کے برابر روغن کنجد مین جوش دین کہ پانی رہ جاے ملین اور پتی سنبھالو کی باندھین دیگر واسطے مفاصل اور فالج کے مفید روغن کنجد چار آثار سیر یعنی لہسن پاؤ آثار بھلانوہ چار عدد آتش پر رکھ کر جلائین کہ خاکستر ہو جائین صاف کرکے عمل مین لائین دیگر واسطے درد کمر اور ساق

اور عرق النسا اور دہن کو مفید حرمل یعنی اسپند آٹھ دام شب کو پانی مین تر کرکے اور زنجبیل دو تولہ ملا کر پاؤ بھر روغن کنجد مین جوش کرین کہ روغن رہ جاے ملین روغن تمباکو نیم آثار خرد خرد کرکے پانی مین تر کرین روغن کنجد پاؤ آثار ڈالکر ملائم آگ پر رکھین کہ پانی جلجاے صاف کرین واسطے درد مفاصل کے مفید ہی دیگر واسطے مفاصل کے مفید برگ حنا برگ سنبھالو برگ بارنو برگ دھتورہ برگ آگ برگ ارنڈ برگ مکو برابر سب کا پانی نکالین اور برابر پانی کے روغن کنجد لین اور سپند ایکتولہ شب ۶ ماشہ اجواین ایک تولہ اضافہ کرکے آتش ملائم پر جلائین جب پانی رہ جاے تو افیون قدرے پہلے دین اور ایک تولہ سورنجان تلخ پیس کر اضافہ کرین۔

ضماد

واسطے درد مفاصل اور رکبہ اور نقرس کو مفید ہی برگ مینہ کا پانی غلیظ روغن کنجد مین ملا کر ضماد کرین دیگر مینہ دانہ کو ٹکر پانی مین پکا کر پیس کر اُسکا ضماد کرین دیگر صابون ایک تولہ حنا ایک تولہ سورنجان ۳ ماشہ روغن گل ملاکر ضماد کرین دیگر درد زانو کو مفید برگ حنا برگ بید انجیر دونون پیس کر زانو پر باندھین دیگر پتی ارنڈ کی جوش کرکے پیسکر باندھین دیگر پشک بز شہد مین لگائین نقرس کو مفید ہی۔

طلا

نافع نقرس حار کائی یعنی طحلب کہ اوپر پانی کے جمتی ہی طلا کرین دیگر آرد جو خطمی کوٹ پیسکر طلا کرین دیگر نقرس بارد کو

دجلۂ دوم - بیان ادویۂ مرکبہ امراض حمیات

سفید لوبان پیسکر طلا کرین دیگر درد عصب[۱] ورکفِ پا کو

سفید ہی عدس سالم سرکہ مین پکاکر باندھین براضافۂ موم روغن

حمیات

۱۰ نافع لرزہ اور تپ بلغمی اور صفراوی کو مغز کرنجوہ دار فلفل ہر ایک

سے ایکدرم زیرہ سفید برگ مغیلان ہر ایک سے نیمدرم

کوٹ پیسکر پانی مین گولیان بناوین بقدر فالسہ کے

ایک صبح ایک دوپہر کو ایک شام کو دیگر واسطے تپ صفراوی

کتھ سفید چار جز اور کافور ایک جز بقدر کنار دشتی گولیان

بناوین خوراک ایک حب دیگر تپ صفراوی برگ سپیدہ

چار جز کافور ایک جز حب بقدار کنار دشتی خوراک ایک حب

دیگر واسطے تپ بلغمی عمل اہل ہندیان سے ہی پیپل دراز مغز

کرنجوہ ہر ایک سے تولہ زیرہ سفید برگ مغیلان دونون سے

چھ چھ ماشہ کوٹ پیسکر برابر نخود کے گولیان بناوین صبح دوپہر

شام تینون وقت ایک ایک گولی کھائین دیگر

حب مکڑی کا جالا سفید صاف کرکے ایک عدد قند سیاہ[۵]

مین پیچیدہ کرکے نوبت سے پہلے کھائین نوبت تپ کو

دافع ہی دیگر موسوم بہ حب شفا بہ تپ لرزہ نافع جوز مائل

بارہ[۱۲] درم ریوند چینی آٹھ درم زنجبیل گوند ہر ایک سے

چار درم کوٹ پیسکر گولیان بناوین برابر نخود کے لرزہ سے

پہلے دو حب کھلائین دیگر بیج آکھ دو جز فلفل گرد ایک جز

شیر بز مین پیسکر برابر نخود کے گولیان بنائین ایک حب

نوبت سے پہلے کھلائین دیگر تپ ربع برگ دھتورہ سیاہ برگ بریگن

دجلۂ دوم- بیان ادویۂ مرکبہ امراض حمیات

فلفل گرد ہر ایک سے مساوی کوٹ پیسکر گولیان بنائین بقدر
فلفل پانی گرم کے ہمراہ صبح شام ایک گولی کھلائین-

۱۹۶

تخم دھتورہ سبوچۂ گلی مین ڈالکر گل حکمت کرکے تنور مین
رکھین کہ خاک ہو جاوے مرد کلان کو بقدر ایک ماشہ بتاشے
مین کھلائین دیگر واسطے تپ نوبت صفراوی کے پھٹکری پیسکر
بقدر نیم سُرخ نوبت سے پہلے بتاشے مین دین دیگر تپ
صفراوی اور بلغمی مزمن کو مفید زرنیخ پھٹکری ہر ایک سے
پانچدرم گھیکوار پانی مین چوب نیب کہ فلوس چسپیدہ ہو
سولہ[۱۶] پہر کھرل کرین اور قرص بناکر کوزۂ گلی مین نیچے اوپر قرص
کے خاکستر چوب ببول بچھاکر گل حکمت کرین اور بارہ پہر پاچکدشتی
مین آگ دین قدر خوراک ایک برنج سے ایک رتی تک غذا شیر برنج

عمل ہندیان تپ لرزہ بلغمی اور سوداوی کو مفید ہی سم الفار
ایکتولہ بادنجان یعنی بیگن مین رکھکر خشک کرین اور آتش
پاچکدشتی مین رکھین وزن نیم پہر اور بادنجان مین رکھ کر
مشوی کرین اور کڑگان یعنی کڑاہی مین نیم آثار پانی ڈالکر
او مغز بادنجان وغیرہ پیسکر نرم آگ پر جلائین کہ خاکستر ہوجاکے
ایکتولہ گیرو ملاکر خوب پیسکر ایک برنج سے ایک سُرخ تک
بقدر قوت مریض کے بتاشے مین دین دیگر واسطے تپ
ربع کے نوسادر تین سُرخ فلفل گرد دو عدد کوٹ پیسکر
روز نوبت کو کھلائین دیگر برائے تپ مرکب مزمنہ عفنہ
ست گلو دانہ الایچی طباشیر سفید ہر ایک مساوی نبات
نیم وزن قدر شربت سات ماشہ دیگر برگ تلسی چھ ماشہ

دجلۂ دوم - بیان ادویۂ مرکبہ امراض آتشک

فلفل سفید چار عدد اور فلفل دراز ایک عدد نبات ایک تولہ سفوف کرین ایک خوراک ہی -

دافع تپ صفراوی پوست بیخ کاسنی تخم حماض تخم خیارین مساوی سرکہ تین جزو اور ادویہ شکر دو جز ساتھ شیرہ جات مناسب کے عمل مین لاوین اور سکنجبین سادہ اور سکنجبین لیموبھی مفید ہی -

شربت بزوری معتدل بادیان بیخ بادیان بیخ کاسنی تخم کاسنی خیارین تخم خربزہ بجہاے سے ہر تولہ اور تخم سے دو تولہ نبات یک نیم پاؤ دیگر شربت بزوری حار واسطے استسقا کے پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس دونون سے دو دو مثقال بادیان انیسون تخم کرفس ہر ایک سے پانچ مثقال نبات سہ پاؤ دیگر شربت بزوری بارد برائے سوء القنیہ تخم کاسنی تخم خربزہ تخم خیارین ہر ایک سے پانچ درم پوست بیخ کاسنی دس درم قند سفید سو مثقال -

قرص کافور زعفران ہر ایک سے ایک درم اصل السوس بہدانہ خشخاش سفید ہر ایک سے دو درم تخم خرفہ تخم خیارین تخم کاہو صندل سفید تخم تربز ہر ایک سے ۳ درم صمغ عربی کتیرا دونون سے نیم نیم درم قرص بنائین بقدر تین ماشہ دیگر تپ دق اور حرقہ صندل ایکدرم زہر مہرہ کتھہ سفید کتیرا تخم کاہو بنفشہ تخم خشخاش ہر ایک ایک درم مغز تخم کدو شیرین مغز بہدانہ ہر ایک ڈیڑھ درم لعاب اسبغول مین گولیان بنائین -

آتشک اور دیگر امراض جلدیہ

۳۰ حب مسہل برائے آتشک حب سلاطین مربرا ایکدرم آملہ چار درم ساتھ آب لیمو کے کھرل کرکے بقدر نخود گولیان باندھین دیگر طباشیر توا کھیر کتھہ سفید دانۂ الاچی قرقرحا ہر ایک سے ایک جز سم الفار نیم جز برگ پان مین گولیان

دجلۂ دوم بیان ادوئیہ مرکبہ امراض جذام اور برص و خارش

باندھین بقدر نخود خوراک ایک حب بعد نیم ساعت غذا قلیہ مرغن کھائین مجرب۔

سفوف — تخم عباسی کہ گل سرخ ہو بریان کرکے مغز نکالین کوٹ پیسکر شکر ملا کر برابر ایک درم کے کھلائین۔

امراض جذام

حب — حب سیماب نافع جذام کشتہ زیبق دو درم ساتھ پانی لیموں کے گھس کر سم الفار ایکدرم کندر چھ درم زراوند جینی تین درم صمغ عربی دو درم کوٹ پیسکر دنبہ کے پتہ مین بقدر فلفل گولیان باندھین خوراک ایک حب ترشی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

سفوف — گل اور برگ اور بار اور پوست اور بیخ نیب کہنہ ہر واحد سے نیم آثار فلفل پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ ہر ایک پاؤ سیر کوٹ پیسکر سفوف کرین اور دو ٹانک سے چار ٹانک تک طبخ مجیٹھ کے ہمراہ برابر تین چلہ عمل مین لاوین۔

امراض برص اور بہق

حب — حب نافع برص باچی مدبر مقشر کنجد سیاہ واسطے برص کے مساوی شہد مین ملا کر تین ماشہ صبح و شام کھائین دیگر اجمود باچی مجھوڑ اکنول گٹہ مساوی شہد مین ملا کر گولیان بناوین قدر شربت دو درم مفید ہے۔

امراض خارش

حب — گندھک آنبہ ہلدی باچی ہر ایک چھ ماشہ شاہترہ ایکدام کوٹ پیسکر تین حصہ کرین ایک حصہ رات کو پانی مین تر کرکے صبح پی لین۔

طلا — نافع خارش نیلہ تھوتھہ سیماب فلفل گرد ہر ایک تین ماشہ بارود بندوق ایک تولہ روغن زرد مین ملا کر ملین۔

دجلۂ سوم

دجلۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی و اہم علمی علم طب سے

جاننا چاہیے کہ روح حیوانی نزدیک اطبا کے جوہر لطیف ہی
لطافت اخلاط سے جیسے لطافت غذا کی جگر مین خون
ہوتی ہی لطافت خون کی بیچ دل کے روح اور معاً قوت
حیوانی ہوجاتی ہی اور حرارت غریزی بیچ قلب کے قوت
حیوانی سے پیدا ہوتی ہی اور اثر حرارت غریزی کا بیچ قلب کے
جیسے اثر آگ کا بیچ گھر کے ہوتا ہی ایسے اثر حرارت کا
تمام بدن مین پہونچتا ہی اور انسان کو ادراک محسوسات سے
اور حرکت اختیاری کہ مراد حیات سے ہی اس سے ہوتی ہی
اور باطل اور تحلیل ہونا اسکا مرگ ہی اور سبب باطل و
تحلیل مادہ اُسکی کا تولید رطوبات غریبہ کا ہی اور پیدا ہونا
زیادہ رطوبات غریبہ کا بسبب نقصان ہضم غذا کے
اور خرچ ہونا حرارت مذکور کا بیچ حرکات بدنی اور نفسانی کے
مانند غم و شادی اور سوء المزاج سرد و خشک و یا بارد ہوتا ہی
پس غلبہ رطوبت و برودت و یبوست و حرارت قلیل کو
بمرور تحلیل کرتی جاتی ہی اور بدل ما یتحلل تمامہ ممکن نہین
آخر قیام اور ثبات مادہ کا منقطع ہوجاتا ہی ظاہر ہی کہ
اعتدال ترین مزاج عمر جوانی کا ہوتا ہی کہولت مین حرارت
اور رطوبت اصلی مین نقصان ظاہر آتا ہی بسبب حرکات
بدنی اور اغراض نفسانی مانند غم و شادی وغیر آن
اور سوء المزاج خشک تر اور کچھ ساتھ حرارت اور
رطوبت اصلی کے مثل روغن بفروغ چراغ اور اسی طرح سے

رجاۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی و ہم علمی علم طب سے

جو کتب متاخرین انگلشیہ کہ پیش نظر مؤلف کے ہین اُنمین
تدبیر حفظ صحت کی نگاہ سے نہین گذری مگر از بسکہ
بہت اعمال و افعال اور تدبیر کہ شایان حفظ صحت کے
ہین کہ پیچھے متقدمین کے لکھی گئین اور لکھی جاتی ہین
اُنکے متقدمین اُنپر عامل نہین مگر تمام مقلدین متاخرین
خاص کیا بلکہ عام بھی اُسکے کمال پابند اور عامل اور
روزمرہ اُنکا ہی پس اُنکے موجدون اور مصنفون نے
بیان اُسکا مطولات مین کیونکر نہ لکھا ہوگا لہذا اس
مؤلف نے جو کچھ اعمال اُنکے دیکھے اور روزمرہ اُسکا
پایا اُسکا بیان کرتا ہی کہ خلاف مقلدین متقدمین جو
تدابیر حفظ صحت کی بقول متقدمین کے لکھی گئی عام کیا
بلکہ خاص بھی کوئی پابند اُنکا نہین اور تمام اعمال
اُنکے خلاف تحریر اُنکی کے ہین متقدمین نے مدار حفظ
صحت کا اوپر ستۂ ضروری اور تدبیر اور تعدیل
ہر چہار فصل کے بہ تغیر طبیعی حال ہوا کہ ہر فصل مین
عارض ہوتا ہی تحریر کیا۔

پیچ پیری کے نقصان زیادہ ہوتا ہی یہان تک کہ نقصان
ہوتے ہوتے آخر فناے حرارت کا ہوجاتا ہی پس یہ حفظ
صورت جیساکہ حرارت و رطوبت اصلی کے تئین عفونت سے
زیادہ اور تحلیل ہونے مجراے طبیعی سے بازر کھے تعدیل
اسباب ستۂ ضروری کا ہی منجملہ اسباب ستۂ ضروری سے
ایک سبب ہوا ہی کہ حیوان محتاج اُسکا ہی اور وہ طبیعی ہی
یا غیر طبیعی غیر طبیعی کی دو قسم ہین ایک تغیر فصول فصل ہاے
سال سے اور دوسرے غیر طبیعی کہ مخالف طبع کا ہی
جسکا نہر اول مین ذکر گذرا اب بیان اور تدبیر دونونکی
کیجاتی ہی واسطے حفظ صحت کے۔

صیف	زمستان
[illegible]	[illegible]
خریف	**ربیع**
[illegible]	[illegible]

تغیر غیر طبیعی کہ مضاد اور مخالف طبع ہوتا ہی کہ اُسکو
وبا کہتے ہین جیسا اوپر معلوم کیا اسکے حالات اسباب

دجلۂ سوم پنج تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی دہم علمی علم طب سے

ہوائے فضا سے ار

اب جاننا چاہیے کہ منجملہ ستۂ ضروری سے ہوا ہی کہ
انسان محتاج قرین اُسکا ہی اور عمل در آمد مقلدین
متاخرین کا کہ شایان اصلاح ہوا کے ہی مکان وسیع
اور رفیع سقف بلند ہر چہار طرف گذرگاہ ہوا کشادہ
تاکہ ہوا رک کر تغیر نہ قبول کرے و گرد نواح نجاست
وکثافت سے صاف و پاک و نیز دخلاظت و نجاست
وکثافت کا نام نہین رکھتے تبدیل پوشاک
ہر روزہ بلکہ دو دفعہ و تنگ و چست رہتی ہی کہ
ہواے مخالف مماس بدن کی نہ ہو اور برہنہ
نہین رہتے زیر آسمان خواب نہین کرتے کہ
حرارت ہواے روزینہ و برودت ہواے شبینہ
مؤثر نہ ہو کہ تخالف باعث ضرر کا ہوتا ہی

اور علامات کا جسوقت ظہور پایا جاوے قبل اُس سے
کہ اثر اُسکا بیچ بدن کے ہوا ہو فقط صحت مین کوشش کرین
اور وہ لوگ کہ جنکا بدن اخلاط فاسد سے مبرا ہو
اُنکو اثر وبا کا کم ہوتا ہی مگر جو کہ گرمی شدید اور کثرت
جماع کی سے تفتیح مسامات بدن اُنکی سے اثر ہواے
وبائی کا ہوجاتا ہی پس ایسے افعال سے پرہیز کرین
و بیچ صورت فساد اخلاط کے تنقیہ کرین اور ماکولات
و مشروبات یعنی کھانے پینے اشیاے مرطوبہ یعنے تر
اور جماع و ہوا خنگی کی سے اسباب سماوی سے ہوپرہیز
رکھین مگر بیچ اسباب ارضی کے ہوا صحرا کی گھر سے بہتر ہی اور
رکھنا میوہ ہاے خوشبو اور گلہاے خوشبو کا بیچ گھر کے اور
بخور کرنا چوب گز سرو قسط و عود و چھڑکنا گلاب اور سرکہ کا
مفید اور مانع و دافع فساد ہواے وبائی کا ہی و بیچ اسباب
سماوی کے رہنا اُس مکان مین کہ دیوارین بلند و بیچ
علت ارضی کے بجاے بلند قیام کرین و پارچہ پوشیدنی بدن
کے صندل و گلاب و بید مشک و مانند اُسکے رنگ کر پہنین
اور جو کوئی ماؤف ہواے وبائی کا ہو اُس سے دور رہین اور
اغذیۂ متنجنہ و غورہ زرشک انار دانہ و سرکہ و حموضات
دافع و مانع فساد ہواے وبائی کے ہوتے ہین۔

بیچ غذا کے غلیظ ہونے سے جیسے کلہ پاچہ ہریسہ
اور لطیف جیسے کباب گوشت کبک زردہ بیضہ نیمبرشت
متوسط مثل گوشت برہ و مانند اُس کے وبہترین غذا

اور تغیرات فصل مین کہ ہوا تغیر پہ تغیر طبیعی ہوتی ہی مثلاً
زمستان مین کہ ہوا برودت سے ہنوز تغیر نہین پاتی
اور حرارت کا اثر بخوبی ظاہر ہونے نہین پاتا کہ
اُس ملک ہاے گرم سے ملک ہاے سرد مین سکونت
اختیار کرتے ہین اور مبتلاے تغیر ہوا کے نہین ہوتے
اور ممالک سرد مین اُسوقت تک سکونت پذیر ہوتے ہین
کہ اشتداد سردی کا اُس ملک مین زیادہ ہی اور حد
اعتدال سے گذرنے نہین پاتا کہ ملک گرم مین آجاتے ہین
پس ہر دو فصل مین ہواے متغیر اُنکے ابدان مین اثر
نہین کرنے پاتی اور جو کہا جاوے کہ صاحب مقدور ہین
کہ ملک بملک دورہ کرسکتے ہین ہر کسی کو اسقدر دستگاہ
کہان کلام اہل مقدور مین ہی اہل ہند اسنے زیادہ
مقدور و دستگاہ رکھتے ہین اُنکو کہین نہین دیکھا گیا۔

لطیف سریع الہضم گوشت زیادہ بقولات اور غلہ کم
اگرچہ بتکرار استعمال کرتے ہین مگر تقابل پرخوری
نہین بوقت مقررہ غذا اے چرب بہت کم استعمال

نان گندم آب نارسیدہ و گوشت گوسفند جوان کہ بیمار نہو اور
چوزۂ مرغ و دراج تیہو و مانند اُسکے امزجۂ صفراوی مین اغذیہ
سرد و تر جیسے قلیہ خیارو کدو و بقولات باردہ ماش مقشر
آش جو مانند اُسکے وامزجۂ سوداوی مین وہ غذا کہ حرارت
و رطوبت پر میل رکھتی ہو جیسے رشتہ یعنی سوہان و قلیہ
و شوربا ے و زردی بیضۂ نیمبرشت بہ امزجۂ بلغمی اغذیہ گرم
و لطیف جیسے نخود آب قلیہ کنجشک تدرو کبک آہو لیطر کھانا
غذا کا بوقت شہوت صادق اور ترک اُسکا بہ بقاے شہوت
کھانا بوقت مقررہ بہ ترتیب کھانا چاہیے غذا لطیف
و نازک اول کھائین و بعد اکل طعام کے چند قدم چلنا
مفید ہی اور مثل غلۂ باجرا اور عدس یعنے مسور اور
گوشت شبینہ فاسد رنگ و رود شہوت غذائی کا ہی و
شیر و ماہی تازہ بعد ریاضت کے یکجا معدہ مین جمع کرین
و غذاے مرغن کسل و گرانی بدن مبطل شہوت و غذا سرد
باعث سُستی و غذاے شور و تیز مضر جسم اگر فضلۂ غذا
سے امتلا معلوم ہو تو قی وتلیین یا سکنجبین پلائین۔

کرتے ہین ذائقہ پر نہین بلکہ فائدہ پر نگاہ رکھتے ہین
مثلاً گوشت اسقدر اور اسطرح پختہ کرواتے ہین کہ
اجزاے لطیف اور رطوبت اصلی اُسکی جلنے نہین پاتی
خلاف اہل ہند کے کہ گوشت روغن مین ایسا بریان
کرتے ہین کہ جوہر رطوبت اصلی تمام سوختہ ہو جاتی ہی
اور ثقل اُسکا روغن کثیر کے ساتھ کہ مرخی معدہ اور
مفسد ہضم اور شہوت طعام اور مورث اقسام
امراض ہی بخوشی کھاتے ہین۔

۱۰ غذاے بدن کی نہین ہوتی مگر بوقت قصور ہوا اسلیے
تفریح روح حیوانی کے مدد کرتا ہی پس نسبت روح طبیعی کے
جگر مین ہی اور قوت غاذیہ حکم ہوا کا رکھتا ہی و بہترین
پانی کا پانی مینھ کا اُسکے بعد پانی دریا کا کہ زمین سُرخ
رنگ پر روان و کثیر المقدار و بعید منبع یعنی مخرج بعید
یعنے دور سے تند رفتار جنوب سے مغرب کی طرف

آب Water

جو شرائط لطافت پانی کے متقدمین لکھتے ہین کہ
بہترین آب باران بعد آن کثیر المقدار بعید المنبع
سبک و زود تند رفتار ہوتا ہی اُنکے مقلد خیال بھی
اُسپر نہین کرتے بلکہ جانتے بھی نہین متاخرین
اُسپر عملدرآمد رکھتے ہین اگر ایسا پانی کہ اُسکے
صفات بیان مین آئے ہین دستیاب نہین ہوتا

ومشرق سے شمال کی طرف جاری وسبک وزن اور
بعد اسکے آب مقطر مثل گلاب وما نند اسکے وبعد اسکے
جوش کیا ہوا کہ نصف رہجائے بعد اُسکے چشمۂ کثیر المقدار
وچاہ کا ہی استعمال پانی کا میوہ جات تازہ پر باعث
پیدایش مواد اکالہ ہی اور بعد جماع وحمام کے مورث
رعشہ اور خدر اور ضعف معدہ اور بعد خواب کے
مطفی حرارت غریزی اور نہار باعث امراض عصبی
اور دیر تک صبر کرنا او پر تشنگی کے امزجۂ حار کو موجب
احتراق وتپ دق کا ہی اور بہت سرد مضر سینہ و
عصب کا ہوتا ہی اور بہت گرم محلل ریاح اور آب
یخ وبرف موافق جگر ومعدہ امزجۂ حار بلکہ حکم
جوارش کا رکھتا ہی اور مصلح پانی بد کا پیاز ہی۔

فوائد شراب

شراب زیادہ کرنے والی حرارت غریزی وروح حیوانی
ونیک کرنیوالی رنگ و رو مقوی قلب وروح باعث
سرور وسخاوشجاعت حافظ صحت ونشاط مقوی
جگر ومعدہ ہاضم طعام مقوی اجسام مخرج اخلاط خام زیادہ
کرنے والی ادراک فہم وفراست واخلاق رافع خیالات
فاسد اور تخیل وغضب مانع پری رافع تہیج بدن وقولنج
وشہوت قلبی وفائدہ بہت رکھتی ہی اگر موافق قدر و
سن وفصل اور وقت کے استعمال کیا جائے۔

تو آب مقطر عمل مین لاتے ہین نہار اور کثرت سے

اور میوہ جات تازہ اور مرطوب اور یقین ہی

بعد از جماع کے نہین پیتے ہونگے اور اہل ہند

بکثرت اور لحاظ وقت وبیوقت کا کچھ نہین کرتے

رعشہ وخدر وضعف معدہ اور عوارضات مین

مبتلا رہتے ہین۔

فوائد و مضرات شراب — Bene fits of Liquor

فوائد اور نقصان شراب کے جو کہ تحریر مین بیان
متقدمین کے گذرے اُسمین فرق نہین کہ نزدیک متاخرین
کے بھی ایسا ہوگا کسواسطے کہ عملدر آمد سے ظاہر ہی
کہ مقدار معین ہمراہ غذا کے استعمال کرتے ہین افراط
سے عمل مین نہین لاتے نہار خلو معدہ مین نہین پیتے وہ
قسمہاے شراب سے کہ موافق مزاج کے دیکھتے ہین وہی
پیتے بوقت شرب شراب صحبت محبوبہ ومرغوبہ وعقلا روا رکھتے
ہین وکثرت جہلا سے نفرت پذیر ہوتے ہین شراب اپنے اوپر
غالب نہین ہونے دیتے خلاف اہل ہند کہ وقت بیوقت
بکثرت استعمال کرتے ہین دشنام وخرافات بکتے قے کرتے ہین

بیان شراب کے استعمال مین

بعد گذرنے ایک دو ساعت کے بعد اکل غذا جسقدر کہ تشنگی فرو ہو جائے پیالہ ہاے خرد سے بدفعات استعمال کرین کہ سرور حاصل ہو جاوے ورنگ سُرخ اور جلد پر تری وعقل سلیم وتشویش فساد ذہن مین نہ آوے یہ داخل اعتدال ہی وجبکہ سُستی وغثیان لاحق ہو وحرکات ظاہری مین فرق تو خارج اعتدال سے ہی اور نہار اور بہت بھوک مین اور بعد ریاضت کے اور ہواے گرم موسم گرمی مین دوپہر کو پینا جائز نہین اور چودہ برس اور بقول افلاطون اٹھارہ برس سے پہلے منع ہی اور نقل بھی شراب مین منع ہین مگر بسبب عادت کے امزجۂ گرم مین سیب امرود انار واشیاے ترش ومربے ولیمو وغیرہ جو کہ مزاج سرد رکھتے ہین گلقند پستہ بادام بریان خشک مزاج والون کو میوۂ تر بہتر ہی وجماع بشرط سلامتی عقل وہوش وحواس وظہور نشاط شہوت صادق کہ تکلف سے نہو جائز ورنہ باعث انتشار مواد خام اور تسدید مسام وموروث اسقام کا ہی مثل فالج لقوہ نقرس مفاصل وغیرہ۔

نقصان شراب

فوائد شراب کے جو کہ تحریر مین آئے اُس سے زیادہ ہین اگر حد اعتدال سے تجاوز نہو والا نہ

بول وبراز کی خبر نہین رہتی بے ارادہ خارج ہو جاتا ہی عقل وفہم کو سلام کرکے رخصت کرتے ہین دیوانگی اور امراض گوناگون خبر لیتے ہین۔

استعمال شراب پراکٹس آف لیکر — **Practtics of Liquor**

یہ مراتب کہ لکھے گئے اُسکے مقابل طریقہ اور عملدرآمد وروزمرہ صاحبان کا ہی۔

نقصان شراب انجریز آف لیکر — **Injaries of Liquor**

جو نقصان شراب کے ہین زیادہ وبے وقت استعمال اُسکا وہر قسم کی شراب عمل مین لانی

تجاوز کرنا اعتدال سے ان سب فائدون کو او پر ضرر
سے تبدیل کر کے مضرت پہونچاتا ہی بڑا فائدہ شراب
مین افزایش دید و حرارت غریزی کی ہی پس حالت
تجاوز اعتدال کی مضعف اُسکی ہی ہضم غذا مین فرق
آتا ہی اور رطوبت زیادہ ہوتی ہی اور شراب کہ
خود غذا حرارت کی ہی بسبب افراط اُسکے ہضم
نہین کر سکتی ہی اور عاجز آجاتی ہی آخر ش شراب
ہمراہ خون کے رگون مین ممتزج ہو کر مجراے ہوا کے
رگون سے بند کر دیتی ہی اور ہوا کہ مدد روح کی ہی بسبب
بند ہونے راہ کے نفوذ نہین کر سکتی و مرگ مفاجات
لاحق ہو جاتی ہی یا سکتہ رعشہ صرع فالج لقوہ نقرس
سرسام خناق تپ محرقہ استسقا ہذیان ضیق النفس
بطلان باہ فساد ہضم پیدا کرتی ہی۔

تدابیر نقصان شراب کا اگرچہ بجاے خود ذکر آویگا مگر
منجملہ نقصان شرابی ایک خمار ہی کہ بسبب بقیہ شراب کے
کہ معدہ مین ہضم نہین پاتے اور صداع اور باعث
فساد افعال نفسانی و بیقراری و خفقان و غثیان کے
ہوتی ہی تنقیہ معدہ کا قے سے اور تلیین طبیعت کا کرین اور
استعمال آب سرد اور یخ کا شراب زرشک اور انار و سکنجبین
یا اغذیۂ حامضہ کھلائین میوہ جات اور ادویات سرد اور
خوشبو سونگھائین یا واسطے تحلیل بقیہ شراب کے ایک دو
قدح شراب کے دین اور براے ازالہ غشی و لکلک اطراف کرائین

دجلۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی و هم علمی علم طب سے

اُس سے جو جو کہ فساد اور حدوث امراض کا ہوتا ہی
خود ظاہر اور ہویدا ہی بجاے خود تحریر
کیے ہونگے۔

اسکی تدبیر صداع خماری مین اور جو اکثر حالات
خمار سے پیدا ہوتے ہین امراض صداع خماری سے
مین بیان کیا جاویگا۔

اعراض نفسانی

خشم اور شادی و لذت و امید محرک یعنی تحریک دینے والی خون اور روح کی اور فربہ کرنے والی بدن کی اور غم و اندوہ نومیدی خجالت سرد کرنے والی جیسا کہ پہلے معلوم کیا گیا خشم موافق امزجۂ سرد کا ہی اور ضرر دینے والا امزجۂ حار اور زرد کرنے والا رنگ رو کا بحکایت اور فسانہای عجیبہ اور اشربہ اور اغذیۂ باردہ سے تلافی کرین اور بیچ ترس و غم اور اندوہ کے مفرحات اور اشربہ اور اغذیۂ حار اور اشتغال بہ بازیہای غریبہ اور حبس سے دلبستگی ہو رجوع کرین۔

حرکت و سکون جسمانی

حرارت اصلی کہ بدن انسان مین ہی خرچ مین آتی ہی جیسے پہلے معلوم کیا اس صورت مین بدل ما یتحلل اپنے کا چاہتی ہی بس حرکت بدنی انسان کی کہ جوہر حرارت اصلی کی ہی مددگار ہوتی ہی اُسکا بیان یہ ہی کہ ریاضت حرارت اصلی یعنی حرارت غریزی کو افروختہ و مفاصل و رباطوا و تاد کو

حرکت جسمانی اکشنز آف باڈی — Actions of Body

مقلدین متاخرین صبح و شام دونون وقت سوار ہو کر تین چار کوس جا کے پھر آنے کہ آٹھ سات کوس کی منزل ہو رہتی شایان ریاضت کے ہی اور جب کاروبار سے فرصت ہوتی ہی بیٹھے بیٹھے ایکبارگی کھڑے ہو کر قریب ایک ایک ساعت کے مشی کرتے ہین غذا کے بعد بھی ضرور گیند گھر بھی گویا ایک ریاضت باتعب ہی مقلدین یونانیہ خلاف قول اپنے ہادیون کے ریاضت کا نام بھی نہین جانتے کہ کیا ہوتی ہی اور فائدہ سے تو محض ناواقفی حاصل ہی اگرچہ شرفای باتمیز کہ کوچہ گردی و بازار گردی کو معیوب رکھتے ہین اور سواری کا بھی مقدور نہین رکھتے مگر مشی کرنے کا تو اختیار حاصل ہی مگر بجز بیٹھے رہنے کے اپنے نزدیک فائدہ نہین جانتے علی ہذا القیاس کوئی فعل خالی از حکمت نہین ہی۔

حرکات نفسانی اکشنز آف لائف — Actions of Life

اور حرکت نفسانی پر بھی بدستور عامل ہین مثلاً شادی و لذت و امید یہ سب محرک خون و مقوی روح کی ہین اگرچہ اہل ہند بھی اُنسے زیادہ مشغول ہین مگر بکثرت ازواج شب و روز تنگی مزاج ازواج سے وہ شادی و لذت غم و اندوہ پر مبدل ہو جاتا ہی و باعث تحلیل روح کا ہوتا ہی اور کثرت مباشرت و غم و اندوہ و جنگ و جدل ہر دم باعث خشم اور فکر اور تردد کا ہوتا ہی اور جو غریب و محتاج معاش سے ہمیشہ خراب خشم اور فاقہ کشی مین بسر کرتے ہین اور عقل و فہم کو سلام کر کے خانۂ دیوانگی مین

تقویت اور تحلیل رطوبت غریبہ کہ مخالف حرارت

غریزی کے ہی اُس سے ہوتی ہی اور سبکی بدن اور

نشاط اور صحبت حاصل ہوتی ہی بہترین وقت ریاضت

کرنیکا خلو معدہ مین غذا سے اور خلو امعا مین ثقل سے

مناسب ہی اور بوقت گرسنگی ریاضت منع ہی اور

دلک پہلے ریاضت سے کہ اُسکو استعداد اور بعد اُسکے

استرداد کہتے ہین مفید ہی اور ریاضت قوی اگرچہ

فضلہ اطراف بدن اور جلد پر دفع کرتی ہی مگر تیزی زہ

یا الم اطراف سے عارض ہوتا ہی آبزن اور حسب

ضرورت تنقیہ کرین اور اشربہ مسکنہ واغذیۂ ملطف

استعمال کرین۔

دجلۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی وہم علمی علم طب سے

جالنشینی اختیار کرتے ہین اور جو کہ چار یا پانچ زوج سے

پابند عقد کے نہین ہوتے تو ہمیشہ خرید بازاری مین مشغول و

جس سے سلسلہ تمام عمر کا ہی اُسکی حق تلفی کرتے ہین وجو

باہر کی عورتون سے ہمیشہ ہر وقت مشغول رہتے ہین وجو

بکثرت جماع کے اُسکی قوت جماعی مین نقص آتا ہی تو وہ

فاحشہ کہ اُسکا کام ہی خود ترغیب جماع کی کرواتی ہی کہ

آخر کار وہ بڑا سبب واسطے ضعف باہ کے ہوجاتا ہی مگر

ہرگز مآل اندیشی نہین کرتے وحقوق ازواج پر التفات

نہین کرتے اُسکے سوا اصراف جسوقت کہ اُسنے کچھ

طلب کیا اگر میسر ہی تو دیا گیا اصراف مین داخل ہی اگر

نہ میسر ہوا تو قرض کرتے ہین جب قرضدار طلب کرتا ہی

خراب ہوتے ہین ساری عمر کی جانکاہی پیدا کرتے ہین

وہ لذت وشادی آخر منجر بفکر وغم واندوہ کے ہوتی ہی

بخلاف اُنکے صاحبان انگلشیہ ایک زوج رکھتے ہین اور

تمام انتظام خانہ سپرد اُسکے کرتے ہین خود بفراغت تمام

کاربار دنیا مین مشغول رہتے ہین ہر وقت محبوبہ مرغوبہ

پاس مفارقت ایک لمحہ کی گوارا نہین رکھتے اگر کسی امر مین

فکر وغم واندوہ لاحق ہوتا ہی تو مونس وغمگسار زیر نظر حکایات

افسانہ وآوازہاے خوش سماع سے رفع تکدر خاطر ودرد وغم

ہوتا ہی تنہائی کو بوقت فراغت کے خوش رکھتے ہین کہ باعث

ازدیاد عقل وفہم وفراست کا ہی بوقت فرصت مشغول ملاحظہ کتب

واخبارات رہتے ہین اور زندگی بخوشی تمام بسر کرتے ہین

دجلۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزعملی وا ہم علمی علم طب سے	
خواب و بیداری	شرائط خواب جو بیچ اسباب ستۂ ضروری کے بیان ہوتے ہین مبرہن بدرہن نہین ہونگے وہ باعث صحت کے اُسپر نگاہ کرین اور بیچ بیخوابی مفرط کے ضعف دماغ ضعف ہاضمہ عارض ہوتا ہی استنشاق اور ملنا روغن خشخاش اور مانند اُسکے مخدرات ومبردات کا اوپر سر کے جیسے افیون وغیرہ اوپر صدغین یعنی کنپٹی کے۔
بیان تدبیر احتباس اور استفراغ مین	بیچ حبس طبع کے اغذیہ مثل پالک اور چقندر وقلیہ ہاے مرغن اور مانند اُنکے اور ملین طبیعت تمرہندی وگلقند یا ترنجبین وشیر خشت سے کرین اور ضرورت زیادہ ہو تو مسہل یا قی یا حقنہ مناسب کہ ذکر اُسکا آتا ہی تنقیہ کرین اور جو تلئین ہو تو اغذیہ سماقیہ اور زرشکیہ ومانند اُسکے عمل مین لاوین اور حبس بول مین ساتھ مدرات کے اور صورت ادرار مین حبس اُسکا کرین اور اعتدال اُنکا باعث صحت ہی۔
نہر دوم استفراغ	بیچ جماع کے استفراغ طبیعی ہی باعث بقاے نوع دور کرنے والا وسوسہ عشق وموجب سبکی بدن اور نشاط کا ہی اور حالت عدم استفراغ مین بعلت نہ اخراج پانے منی کے حرارت اور احتراق بدن مین پیدا ہوتا ہی اور بخارات محترقہ بدن سے اُٹھکر قلب اور دماغ کو جاتے ہین اور باعث ثقل بدن اور عوارضات کے

دجلۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزعملی وا ہم علمی علم طب سے	
خواب بیداری [illegible] Sleep Awake	معلوم ہی سب کو کہ خواب باعث صحت وسکوت وآرام اور ممد ہضم کا ہی وخواب نہار وروز خصوص بزمستان وامتلاے معدہ پر مضر مقلدین متاخرین خواب بروز امتلاے معدہ پر نہین کرتے بلکہ وہی وقت دربار وکاروبار کا مقرر کیا ہی اور بوقت خواب کے بیدار نہین رہتے اور بوقت بیداری کے خواب نہین بخلاف اُنکے اہل ہند بعد غذا کے خواب باعث صحت وجماع امتلا پر مقدم جانتے ہین۔
بیان تدبیر احتقان اور تلیین مین	جو اغذیہ انگلشیہ سے اس مؤلف کو آگاہی نہین کہ قابض کون ہی اور ملین کون ہی اور کیا عمل مین لاتے ہین کہ بموجب تحریر متقدمین کہ مقابل اسکے تحریر یہ ہی یقین ہی کہ اُسکے بموجب عمل مین لاتے ہونگے۔
استفراغ طبیعی [illegible] Emitting	استفراغ ہاے طبیعی سے ایک جماع ہی کہ ہونا اُسکا موجب بقاء نوع ورافع وسوسۂ عشق وخفت بدن کا ورنہ اخراج پانا منی کا باعث احتراق وصعود بخارات بہ قلب ودماغ وغیرہ اعراض کہ بمذہب

ہوتے ہین جیسے حمیات یعنی تپین اور مالیخولیا و تاریکی چشم
واضطراب قلب و مانند اُسکے اور کثرت اُسکی مضعف بدن
افراط باعث فقدان منی ہوتا ہی اور جو الحاج یعنی اس
حالت پر اگر جماع کرین تو قائمہ بر ٹھہرتا ہی یعنی انزال
نہین ہوتا یا خون بجاے منی کے خارج ہوتا ہی خون
کہ وہ استعداد جزو بدن کے ہونے کا رکھتا ہی اور
محرورین و مرطوبین کو قوت جماعی قوی مضرت کم ہوتی ہی
اور جنکا مزاج حار یابس ہو اگرچہ قوت قوی ہوتی ہی مگر
باعث ضرر کا ہوتا ہی اور جو لوگ کہ اُنکا مزاج سرد تر ہو
یا سرد خشک ہو تو قوت ضعیف رکھتے ہین اور ضرر بھی
اُٹھاتے ہین اور جماع کھانے کے بعد اور امتلا یعنے
پری معدہ پر ضیق النفس استسقا وجع مفاصل اور رعشہ اور
امراض پیدا کرتے ہین اور بعد اسہال کے حرارت غریزی کو
ضعیف اور بدن کو نحیف اور تاریکی چشم عارض ہوتی ہی اور
غسل بعد جماع کے پانی سرد سے مضعف حرارت غریزی اور
مورث یعنی پیدا کرنیوالا رعشہ کا اور جماع عورت صغیرہ اور
پیر اور حائض اور بیمار اور تارک جماع سے مضر اور مجامعت
جس وقت شہوت صادق اور قوی ہو کرین برخلاف اُسکے
مضعف باہ ہی اور جماع غلمان کہ استفراغ غیر طبیعی ہی اخراج
منی کم ہوتا ہی مگر ضعف زیادہ اور جماع زن محبوبہ اور
مرغوبہ سے اگرچہ اخراج منی کا زیادہ ہوتا ہی مگر ضعف کم
اور سُننا سماع کا یہ آواز باریک تحریک دینے والا شہوت جماعی کا ہی

متقدمین اوپر بیان کیا گیا ہی متاخرین نے

بھی تحریک کیے ہونگے و در صورت کثرت سے

جو عوارض بیان متقدمین مین گذرے

یقین ہی کہ وہان بھی اپنی جگہ پر بیان کیا ہوگا

اور اُس کی تدبیر بھی یقین ہی کہ اُسپر

بھی صاحب لوگ عامل ہونگے اور اُسکے

خلاف نہ کرتے ہونگے۔

دجلۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی دہم علمی علم طب سے	
حمام	سو جدا آن حضرت سلیمان علیہ السلام اعتدال اُسکا نضج دینے والا و تحلیل کرنے والا فضول عام کا ہی اور مفتح مسام اور موٹا کرنے والا بدن اشتہا بڑھانیوالا طعام اور تحریک دینے والا حرارت غریزی اور شہوت جماعی و سرور و نشاط کا اور افراط اُسکی موجب ضعف بدن اور قوے ہی۔
بیان حیض	یہ استفراغ طبیعی ہی واسطے عورات کے کہ بوقت اور اندازہ کے ہو اخلاط فاسد جسم اُنکے سے اِس راہ سے خارج ہوتے ہین اور بند ہونا باعث امراض کا اور افراط باعث ضعف کا اور اعتدال موجب صحت یہ تدبیر حفظ صحت بیان ہوئی۔
علاج بقول اول	بیچ علاج سوء المزاج کے عارض ہوا ہو علاج اُسکی تین طرح سے کیجاتی ہی ایک بہ تدبیر دوسرے ساتھ دوا کے تیسرے ساتھ ہاتھ کے یعنی دستکاری پس علاج بہ تدبیر اصلاح اور تصرف اسباب ستہ ضروری کا ہی مثلاً بیچ اسباب جاز سناذج یا حار یا مادی کے اگر غذا کھلائی جاوے بارد ہو اور بیچ مادے کے کہ باعث غلیان اور اشتداد صفرا کا یا خون کا ہوا ور وہ غذا کہ مولد خون ہو اور حار ہو اس سے مانع آوین اور بیچ صفرادی کے جو کہ مولد صفرا ہو اسکو نہ دین علاوہ اُسکے روز بحران یا روز نوبت تپ کہ طبیعت متوجہ ساتھ قلع مادہ اور دفع مرض کے ہوتی ہی اگر غذا کھائی جاوے تو طبیعت

دجلۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی دہم علمی علم طب سے	
حمام باتھ Bath	حمام کے جو فوائد ہین یقین ہی کہ صاحبان انگلشیہ پر بھی ظاہر و ہویدا ہونگے کہین تحریر نہین دیکھے جو مؤلف تحریر کرتا۔
حیض یعنی منسیز Aencer	دوسرے استفراغ ہاے طبیعی سے حیض ہی واسطے عورتون کے باعث صحت کا کہ اخلاط فاسدہ اخراج پاتے ہین وحبس اُسکا باعث امراض کا ہوتا ہی در صورت کثرت وحبس اُسکے کے واسطے حفظ صحت کے تدبیر کرین۔
تریٹمنٹ یعنی علاج Treatment	اُسکی کئی صورت لکھتے ہین ایک یہ بہ سبیل تریٹمنٹ یعنے اول کہ مرض کی حقیقت اور ماہیت اور دوا کی طبیعت اور فعل سے واقف ہو کر معالجہ کرین اور

متوجہ بطرف ہضم اُسکے کے ہوجاوے کی نقصان بیچ کار
دفع مرض کے اور قلع مادہ کے عارض ہوگا اور
طبخ پانا غذا کا باعث حرارت کا ہوتا ہی اضطراب
طبیعت پر زیادہ ہوگا چاہیے کہ غذا نہ دین اور جس جگہ
کہ شہوت طعام اور ہضم قوی ہووے اور بدن عروق
مین اخلاط قلیل یا کثیر ردی ہون یا غیر ردی اس صورت
مین غذا کہ بیچ کمیت کے زیادہ ہو اور اخلاط کم پیدا کرے
جیسے کہ فواکہ غذائی اور بقولات عمل مین لاوین کہ
پیدایش اخلاط موجب کی اُنسے کم اور اصلاح کیفیت
کی مقصود ہی عمل مین لاوین جس جگہ کہ شہوت طعام اور ہضم
ضعیف ہو اور بدن محتاج ساتھ غذا کے ہو تو وہ غذا
کہ کمیت مین قلیل اور غذائیت مین زیادہ جیسے زردہ
نیمبرشت اور کبھی ساتھ تقلیل کی نسبت کمیت دونون حکم
دیا جاتا ہی اُس محل مین کہ ضعف ہضم اور شہوت طعام ساتھ
امتلاے بدنی کے متفق ہو اور جسوقت کہ کوئی شخص ارادہ
ریاضت کا کرتا ہو تو گوشت گوسالہ و حریسہ وغیر آن استعمال
کراوین و جس جگہ کہ غذا لطیف و سریع النفوذ کی حاجت ہو
جیسے غشی مین مثل ماء اللحم کہ قوی اور سریع النفوذ ہی
عمل مین لائین اور کہین غذا لطیف و غلیظ کھانے سے
باعث فساد ایک دوسرے کے ہوتے ہین نہ دین اور جو
بلادت جس عضو کی منظور ہو جیسے کہ بیچ ذکا و صداع حسی کے
غذا غلیظ دیوین مگر بخوف انسداد اجتناب کرین اور وہ

دوم امپریکل ٹریٹمنٹ وہ

علاج ہی کہ مرض کی ہیئت اور دوا کی

کیفیت اور اثر اُس کے سے واقفیت

نہین رکھتے جیسے استعمال کونین کا تپ لرزہ

مین سوم کیوریٹو وہ علاج ہی

غذا کہ باعث اور ممد اسباب مرض کے ہون نہ دین
اور بیچ انتہاے مرض کے غذا نہ دین مگر اُس جگہہ کہ سقوط
قوت کا ہو پس اُسوقت ضرور ہی اور روز بحران کے
واسطے استعانت قوت کے غذاے لطیف سریع النفوذ
مثل آب گوشت واجب ہی آدر جو کہا جاوے روز
بحران مین طبیعت متوجہ دفع مرض اور قلع مادہ مین
مجاہد ہی جیسے کہ پہلے ذکر کیا گیا کس طرح سے متوجہ
ہضم غذا سریع النفوذ مددگار قوت طبیعت کی ہوتی ہی
اور قوت طبیعت باعث غلبۂ ضد کے ہی پس اول متصرف
بہ ہضم ہو کر بعد حصول قوت کے بدفع مرض رجوع کریگی۔
دیگر علاج بہ دوا ہی اور اسکے تین قانون ہین ایک
یہ کہ فقط از روے کیفیت کے ہو علاج اُسکا بضد ہوتا ہی
جیسے کہ اجراے عادت کا ہی کہ دفع مرض بضد اور حفظ
صحت بمثل دوم از روے درجۂ کیفیت دوا مقابل
طبیعت عضو و مقدار مرض و جنس مرض و سن مریض و
فصل و صنعت و شہر و عادت و سحنہ و قوت کہ جملہ دس
حال ہین بیان کیے بہ حفظ واسطے طبیعت کے لازم ہی
اور یہ امر بعد تجربے کے حاصل ہوتا ہی کہ وہ متعلق ساتھ
طبیعت عضو کے ہوتا ہی ایک از روے مزاج عضو کے
مثلاً دریافت کیا ہمنے مزاج عضو خارج مزاج عضو
صحیح کا اور مزاج عضو مریض اور معلوم کیا کیفیت عضو
خارج مزاج عضو صحیح سے پس اختیار کیا ہمنے موافق قدر اُسکی کے

جس سے مرض زائل ہو جائے

چہارم پیلی ایٹو وہ جس سے

تخفیف ہو جائے بجسم پریونٹو

وہ علاج ہی کہ مرض نہونے پاوے یعنے

حفظ صحت

مثلاً دماغ کہ عضو صحیح اور بعید اور مزاج اُسکا بارد ہی
اور عضو مریض حار محتاج بہ تبرید عمل لائے موافق ضد کے
اور جس جگہ عضو صحیح المزاج ہو بیچ اصل کے حار ہو مثلاً
قلب اور مرض بھی حار ہو اور محتاج ہوتا ہی ساتھ
تبرید کثیر کے اور جسوقت کہ مرض حار ہو اختیار کرنا دوائے
بارد کا ساتھ افراط کے خوب نہین کہ منجر بفساد ہوتا ہی
دوسرے از روے خلقت عضو کے جس صورت مین تحلیل یا
تخوایف ایک جانب یا دونون جانب عضو کے پاوین مثل ریہ اور
عصب قناعت ساتھ دوائے ضعیف کے کرین اور جو ایسا
نہو تو دواے قوی تیسرے از روے وضع عضو کے کہ
وضع عضو مجاور عضو مریض سے قریب ہو مثل معدہ کے
رعایت دونون عضو کی نگاہ رکھین اور بیچ صورت بعد کے
مثل اطراف جانب جلد کے قوی ہوتی ہی چوتھے از
روے قوت عضو پس عضو ذکی الحس کے جیسکہ معدہ اور عضو شریف
جیسے ریہ اور رئیس جیسے قلب جرأت و جسارت اوپر
دواے محلل قوی کے نہ کرین اور امتزاج ادویہ کہ قبض
اور عطریت رکھتی ہون مثل گل سرخ اور صندل اور
ضماد قلب و کبد مبردات قویہ جائز نہین و استفراغ
مواد بھی دفعۃً نہ کرین و استعمال ادویہ لطیفہ مثل زنجبار
وغیرہ اُسکے کہ مخالف مزاج روح کے ہون عمل مین نلاوین
دیہو کہ متعلق بمقدار مرض کے ہوتا ہی در حالت
ضعف مین تدبیر ضعف اور قوت مین قوت کی نگاہ

دجلہ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی دہم علمی علم طب سے

رکھین اور باقی حال شہور و فصل و صنعت و عادت
سوائے اُسکے ظاہر ہی تیسرا قانون علاج دوا کے
واسطے ہی ہر وقت جیسے کہ ہر مرض کے واسطے چار وقت
مقرر ہین مثلاً ورم کہ بیچ ابتدا کے استعمال رواد عات
یعنے دوائیات کہ رد کرتی ہین مادہ کو فقط محللات
اور بیچ تزائد کے محللات اور روادعات و بیچ انحطاط
کے فقط محللات استعمال کرین تیسرے علاج ساتھ
ہاتھ کے جیسے کہ فصد و پابند اُسکے و کلان ترین علاج
کا بعض جگہہ دیدار محبوب مرغوب معشوق کا ہی کہ باعث
سرور قوی کا ہوتا ہی اور سرور مقوی ارواح و محرک
حرارت غریزی کا ہی و بوے خوش و حکایات و سماع
دلکش و تبدیل ہوا و مسکن کی و فصل بفصل نفع
بخشتی ہی اور نظر تیز مثل نظر کرنا بچہ کا بطرف
اشیاے درخشندہ نافع احولی اُسکی کا ہی۔

سوء المزاج کا علاج

دفع ہونا سوء المزاج بارد کا بیچ ابتدا کے سہل ہی
و بیچ آخر کے مشکل سوء المزاج حار دفع ہونا اُسکا
اول مین مشکل و آخر مین سہل و سوء المزاج خشک
جلد علاج پذیر ہی اور رطب بدیر علاج ہر چہار
سوء المزاج کا تعدیل ہی اضداد حار سے بارد بارد سے

سوء المزاج مادی

حار یابس سے رطب رطب سے یابس۔
اول علاج اسکا تعدیل و تبدیل و تسکین مادہ کی ہی حسب
دریافت علامات اُسکے کے جیسا کہ پیچھے گذرا اور بعد اسکے

نضج مادہ کا اور بعد اُسکے استفراغ مادہ کا کرنا اور
استفراغ کئی طرح کا ہی یا قی یا مسہل یا فصد یا حقنہ یا حجامت
ہر ایک کا حال جدا بیان کرنے مین آتا ہی اور جو تدابیر کہ
واسطے تنقیہ کے مناسب ہی اول اُسکا بیان کیا جاتا ہی
کہ اشتداد گرمی اور سردی اور وہ شہور بہتر کہ جسمین حرارت
و برودت زیادہ اور لڑکون کو و بوڑھون کو لاغر و
و سمین یعنے فربہ و صاحبان مزاج خشک نا قہین و
غیر معتادین و مرتاجین اور وہ لوگ کہ بدن رگین
اُنکی خون سے پُر ہین اور وہ لوگ کہ بجاے سین کے
تا کہین اور روز بحران مین مسہل قوی نہ کرین غذا لطیف و
ملین سے کام لین و پینا مسہل کا بعد ہضم غذا و قبل ادراک شہوت
طعام کے چاہیے اور جو دوا کہ شیرین بہت ہوتی ہی وہ مقبول
معدہ کی ہو جاتی ہی و عمل نہین کرتی و بیچ مسہل قوی العمل
کے سو جانا عمل سے پہلے مقوی و معین عمل کا ہی اور بعد
عمل کے مبطل و مضعف و وقت پینے دوا ضعیف کے خواب سے مانع
آئین اور پانی گرم پینا بعد استعمال مسہل مطبوخ کے مضعف
عمل کا ہوتا ہی اگر بعد کھانے حبوب قوی العمل کے قصور عائد ہو تو
البتہ معین عمل ہی اور کھانا مصطگی کا ساتھ شکر کے بروقت ضعف عمل
مددگار عمل کا ہی اور جو کہ طبیب نے مسہل اندازہ درجات سے لکھا ہو بحفظ
قوت کہ استعانت اوپر عمل کے کرے اور ماء اللحم دینا ضرور ہی اور
جبتک عمل دوا کا تمام نہو غذا و شراب سے مانع آئین اور جو لوگ کہ
بعد مسہل کے قی کرتے ہین مسہل سے پہلے قی کرا دین اور جو قصور

عمل مین اضطراب قلب و تمدد اعضا ظاہر ہو شیاف
یا حقنہ کرین اور مصطگی و شکر پانی گرم مین حل کر کے
دیوین کہ ساتھ تقویت معدہ اور احشا کے عمل دوا کا
قوی ہو اور جو بسبب قصور مسہل امتلاے عروق و چشم
باہر کو نکلین تو فصد کرین اور بعد تمام ہونے عمل مسہل کے
سرد مزاج والون کو تخم ریحان و گرم مزاج والونکو اسبغول
و جو اعتدال منظور ہو تو دونون کو ممتزج کر کے دیوین و بعد
مسہل کے افراط شادی و غم و خشم و جماع سے اجتناب کرین
و غذاے لطیف و قلیل عمل مین لاوین و بیچ صورت افراط
عمل کے کہ اندازہ سے درگذرے شیر تازہ مفید ہی و استعمال
تریاق فاروق بھی مفید ہی و شربت بھی و صندل مورد
وغیرہ اُسکے مانع عمل کے ہین و استعمال مسہل کے بعد اگر
ہچکی عارض ہو اسبغول روغن گل مین چرب کر کے آب سرد کے
ہمراہ دین و چھینک لاوین اور جس جگہ کہ فصد اور اسہال
دونون کی حاجت پڑے اگر غلبہ خون کا ہو تو پہلے فصد
اور جو غلبہ بلغم کا ہو تو پہلے مسہل۔

مسہل

جاننا چاہیے اگر امتلا مادہ کا معدہ یا فم معدہ مین ہو
تو قی اور جو اسفل معدہ یا قعر کبد مین ہو تو مسہل و جو محدب
جگر مین ہو تو مسہل نہ کرین بلکہ استفراغ دادرار مناسب ہی
اور جو مادہ امعا مین خصوص امعاء اسفل مین ہو تو حقنہ یا شیاف
اور جو مادہ عروق مین ہو تو فصد اور جو لوگ کہ سینہ تنگ یا
علت سینہ کی رکھتے ہون اور گردن دراز کو قی نہ فرماوین۔

مسہل یعنی استفراغ و احتقان

اسکا بھی عمل قی و مسہل سے جاری ہی
اور حمام کا بھی کہ وہ بھی استفراغ
جلدی ہی۔

اور جو ضعف دماغ و ضعف اعضا ہو و فربہ مسہل قی
بہتر ہی و بصاحبان فالج و یرقان و رعشہ و نقرس و
مالیخولیا و قوباو جذام مفید ہی دافع زردی رنگ و رد
و کثرت قی چشم و بیمار پہلے سینہ و دندان و زبان کو
مضر اور قی باندازہ خیرگی چشم و گرانی گوش کو مفید ہی
ہرگاہ کہ ارادہ قی کا ہو تو غذا مختلف و جو عادت ہو
تو قدرے شراب کھا کر کچھ توقف کرین کہ غذا اخلاط سے
ملجاوے پھر دوا قی لانے والی عمل مین لاوین اور وہ لوگ
کہ انکو قی کا لانا مشکل ہوتا ہی بجاے گرم سکونت کرو اگر
شیر و روغن بتکرار پلائین پہلے ایک دو روز قی لانے سے
پھر ادویہ مقی عمل مین لاوین اور امزجہ تر مین بعد ریاضت
و پہلے ریاضت سے و امزجہ حار مین بعد غذا کے اور
قی تابستان مین بہتر و زمستان مین بضرورت قوی و
بوقت عمل قی کے رفادہ یعنی گدی آنکھون پر باندہ کر
و راست بیٹھ کر قی کرین و بعد قی کے آنکھین و منہ پانی سے بھردے
دھووین و غرغرہ پانی کانجی سکنجبین سے اور بعد اسکے
شراب تفاح یعنی سیب و مصطگی و گلاب مانع صعود
بخارات کا اور اسباب فضلات کا معدہ پر۔

حقنہ | جیسے قی واسطے تنقیہ معدہ کے ہی حقنہ واسطے تنقیہ امعا
کے اور واسطے امالہ مادہ کے دماغ سے طرف اسفل کے د
بہترین علاج واسطے اخراج فضول کے ہی امعا سے درد قولنج مین مفید
ترین علاج کا ہی اور ہوا گرم مین باعث غشی و اضطراب کا

دجلۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دو بحر دو علمی و ہم علمی علم طب سے

خصوص فصل صیف مین حبس روز حقنہ کرین غذا ے
لطیف عمل مین لائین۔

فصد۔ بہتر در فصل ترین سارے استفراغون سے کہ تنقیہ اختیاری
و مخرج جار اخلاط کا ہی اور جو مقصود مناسب اخلاط نہو
تو بند کر سکتے ہین خلاف مسہل اگر بخطا اخراج اخلاط غیر
مقصود دیکھین تو منع اُسکا خطا ے دوسری ہی اور جو افراط
اسہال کا ہو تو منع متعسر ہی اور فصد کرنا تا ساٹھ برس بشرطیکہ
قوت و ضرورت بلکہ تمام عمر جائز رکھا مگر زیاتی تپ اور روز
نوبت و بحران اور بعد قی کے اور اسہال و ریاضت قوی
و جماع و تخمہ و صورت تفتیح مسام کے منع ہی اور جو بعد
فصد کے غشی پڑتی ہو تو پہلے فصد سے قی کرا دین اور جو
غشی عارض ہو جائے تو دواء المسک دین اور محرور مین
بید مشک کیوڑہ شربت انار یا غورہ یا فتیمون یا سیب ترش
و امزجہ سرد مین عرق پودینہ گلاب وغیرہ نافع غشی کا ہی اور قدر
خون کی بموجب عمر و قوت و حال مرض مریض لیوین و فساد
خون مین و حبس جگہہ آماس ہو بشرط قوت یا آنکہ رنگ و
قوام تغیر پکڑے و کثرت خون مین بھی جب تک قوت
سے نکلے نہ بند کرین اور فصد کہ خواب اور کسل و
سستی پیدا کرتا ہی بعد فصد کے غذا لطیف عمل مین
لادین اور امزجہ گرم مین مسکنات صفرا جیسے اوپر
ذکر کیا گیا اور غذا مثل قلیہ و کباب و مانند اُسکے دین
وجو رگین کہ اکثر امراض مین کھولتے ہین لکھی جاتی ہین

دجلۂ سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی و ہم علمی علم طب سے

قیفال یعنی سر و امراض سر و آنکھ ناک حلق زبان وغیرہ جو کہ گردن سے اوپر امراض ہون دوسرے باسلیق امراض شور بدن یعنے نیچے بدن مین لاحق ہوتی ہین مگر جانب راست امراض جگر اور اورام حجاب ذات الجنب و شوصہ و درد معدہ و مانند اُسکے ہین طرف چپ کے واسطے طحال کے مفید ہوتی ہی و اسیلم طرف چپ سے دست راست سے واسطے امراض جگر کے و دست چپ واسطے امراض طحال و امراض جگر ہین طرف راست سے و صافن واسطے ادرار حیض و عرق النسا کے اگر عرق النسا نہ ملے و اکحل کہ ہفت اندام کہتے ہین دافع امراض تمام اندام کی ہی

حجامت حجامت مین تنقیہ عضو خاص بے تعرض عضو دیگر کے ہوتا ہی اخراج روح کا کم یا بہ شرط ہوتا ہی یا بے شرط و بے شرط واسطے امالہ مادہ یا برائے جذب دم کے واسطے تسخین عضو کے یا واسطے تسکین عضو کے یا واسطے تحلیل ریح کے و مانند اُسکے و باشرط کہ اُسمین اخراج خون کا ہوتا ہی بہترین دن واسطے وضع اُسکی کے درمیانہ ماہ کہ نور ماہ بہ نقصان آوے و حمام کے بعد بیہی مرد فربہ کو یا موافق و وضع حجامت صدغین و رگھلے گردن پر کہ زیر فقرہ کہ خلیفہ ہی واسطے جرب عین چشم کے نیچے فقرہ سے مناسب نہین و خاص فقرہ مضر قوت حافظہ کی ہی و اوپر ذقن و امراض دندان و حلق کو مفید ہی و درمیان دونون شانون کے خلیفہ باسلیق ہی لیکن دل کو مضر لگانا اُسکا مابین تر فقرہ نیچے دونون شانون سے

بالا لگائین وا اوپر ساقین کے کہ خلیفہ صافن کا ہی اوپر قطن کے واسطے بثور و دنبل کے اور اوپر فخز کے واسطے نقرس و داء الفیل و شانہ و رحم و مقعد و زیر زانو واسطے سرعت و ضربان ساق کے اور اوپر کعب واسطے ادرار طمث و عرق النسا و نقرس کے مفید ہی۔

تنبیہ

اُسوقت کہ دفع مرض کا بتصرف ستہ ضروری متصور ہو مثلاً ثقل یا بہ قصور ہضم غذا مین دریافت کرین ترک غذا کا تا حصول اشتہاء صادق بہتر ایسے ہی تا وقتیکہ تحلیل و ہضم ساتھ ریاضت کے متصور مسہل و قی نہ کرین تا وقتیکہ کار برآری غذا سے دوائی سے متصور ہو تو ادویہ صرف کا استعمال نہ کرین اور جو ازالہ مرض کا دوا مفرد سے متصور ہو دوا سے مرکب نہ دین تا وقتیکہ تسکین و تعدیل سے کار برآمد ہو تحریک نہ دین احیاناً اگر ضرورت حاجت مسہل کی ہو جیسے بیچ تپ غب کے اکتفا اوپر ترنجبین و شیر خشت و تمر ہندی وغیرہ سے تلیین کرین اور جو دیکھین کہ ضرورت زیادہ ہی تو سنا مکی و راوند چینی و مانند اُسکے ادویۂ بالا مین زیادہ کرین اور جو ضرورت زیادہ تر ہو تو سقمونیا و مانند اُسکے بتدریج موافق کثرت و قلت مادہ کے دین اور جو بعلت غلیان مادہ کے پہلے ہی ضرورت دواے قوی کی ہو تو اُسکا دینا جائز ہی بلکہ واجب ہی درصورتیکہ مادہ کثیر ہو دوا ے ضعیف سے ہیجان زیادہ استفراغ کم ہوگا و باعث ازدیاد مرض و انتشار اُسکے سے خوف امراض کا ہوتا ہی و ایسے ہی پہلے نضج پانے مادہ کے

تنبیہ

یہ جو کچھ کہ تدبیر اوپر حفظ صحت و اعتدال ستہ ضروری مین گذری اُسکا تقابل بیچ کتب متاخرین انگلشیہ کے کہ زیر نظر ہین پایا نہین گیا مگر یہ بیان مقلدین متقدمین یونانیہ کا ہی و عامل اُنپر خاص عام کوئی نہین مگر متاخرین انگلشیہ کا خاص و عام مین عمل دیکھنے مین آتا ہی مثلاً ایک اسباب ستہ سے ہوا ہی پس اُسمین عمل اُن لوگو نکا دیکھنے مین آیا کہ مکان ہر طرف سے کشادہ و سقف بلند و گرد مسکن کے صفائی و موسم گرما مین تبدیل ہوا کے ساتھ عطریات و مبردات جیسے کہ پردہ ہاے خس وغیرہ و شب کو

حار ہو یا بارد بے ضرورت تحریک استفراغ مادہ کی نہ کرین
کسواسطے کہ باعث ہیجان اخلاط خام کا ہوتا ہی و اخلاط کو
مستحیل بخلط فاسد کر دیتا ہی مگر بیچ صورت قوی کے پہلے
انتظار نضج کا مناسب نہین اسواسطے کہ مادہ ایک عضو
سے دوسرے عضو کو منتقل ہو کر سرسام وغیرہ نہ پیدا کرے
و نواکہات بصاحب اخلاط اعفنہ کے باعث غثیان و عفونت
کے ہوتا ہی وہ ادویۂ حار مخالف مادات تپ اس صورت مین
وہ نصاب کہ بیچ اُسکے انضاج و تلطیف و استفراغ و ہم تبرید ہو
مثل سکنجبین کے عمل مین و جو قوت پاوین بقلع سبب سے
کوشش کرین و سخنات سے خوف نہ رکھین و کہین ایسا
ہوتا ہی مثلاً تپ دق مین کہ یہ تدابیر و تلطیف بیچ ذات اسکے
کے کہ لازمہ اُسکا ہی پس اس صورت مین استعمال قرص کافور
و طباشیر و امثال اُسکے باعث تجفیف کہ ضد ترطیب کا ہی
و شراب ماء اللحم کہ مرطب ہی ساتھ سکنجبین کے دین کہ ضد تبرید
کا ہی یہ امر صعب ترین تدابیر کا ہی پس اس حالت مین اگر احتیاج
قرص ہائے مذکور یا اور مبردات کی کہ مجفف ہین استعمال
چاہین قبل اُس سے یا بعد اُسکے یا ہمراہ اُسکے وہ اسباب
کہ مرطب ہون عمل مین لاوین اور جس جگہ کہ ساتھ مرطبات
قوی کی حاجت ہو جیسے کہ ماء اللحم شراب پس پہلے یا پیچھے
یا مقابل اُسکے تبرید قوی عمل مین لاوین جیسے شیرہ کدو
وغیرہ اور ایسے بیچ شطر غب کے کہ مرکب ہی مادہ صفرا
و بلغم سے استعمال مبردات کا مثل اقراص کافور و طباشیر

وجلد سوم بیچ تدبیر حفظ صحت کے نہر دوم جزو عملی و ہم علمی علم طب سے

ہوائے گرم برودت ہوائے شبینہ سے احتراز کہ اکثر زیر فلک
خواب نہین کرتے و پوشاک چست اکثر ہوائے بد کا بدن مین
اثر نہین ہونے پاتا بحفظ بدن کبھی پوشاک بدن سے جدا
نہین کرتے دوسرے آب دہ بھی کم استعمال کرتے ہین اور جو استعمال
کرتے ہین باصلاح اُسکے جیسے آب مقطر و مانند اُسکے اس تدبیر کا ہر وقت
خیال کرتے ہین وہ بھی باعث صحت کا ہی اگر استعمال شراب کا ہی
تو بقدر اور غذا بھی باعتدال اگرچہ بتکرار استعمال کرتے ہین مگر قلت
اور غذائے لطیف فائدہ بخش جیسے گوشت کہ جوہر اُسکا سوختہ
ہونے نہین پاتا بخلاف ہم لوگونکو کہ اسقدر بریان کرتے ہین
روغن مین کہ جوہر اصلی باقی نہین رہتے و ثقل کو بکثرت روغن
کہ خود مرخی معدہ ہی بخوشی کھاتے ہین وہ غذا بوقت مقررہ

وشراب صندل ونیلوفر وغیر آن واسطے مادہ صفرا کے
عمل مین لاوین و رعایت بلغم و ضعف معدہ پر کہ لازمہ
اُسکا ہی غافل ہونا خطا ہی اگرچہ بیچ تپ کے تخفیف ہوجاتی ہی
بلکہ قطع ہوجاتی ہی لیکن آخر سوء القنیہ و استسقا عارض
ہوجاتا ہی اور ایسے ہی بیچ حمائے موادیہ و اجتماع دو مرض
مین یا یہ کہ صحت ایک کی موقوف ہو اوپر دوسرے کے
جیسے کہ ورم بیچ قرحہ کے چاہیے کہ ابتدا مین تدبیر ورم
کی کرین یا یہ کہ ایک سبب ہو جیسے کہ حدوث سدہ کا
بیچ حمائے عفنہ یا بیچ دق کے کہ سبب اُسکا ورم یا الم
عضو مورم کا ہو اول ساتھ علاج سبب کے مشغول ہو
اور جس جگہ کہ ایک مرض حاد دوسرا مزمن جمع آوین
مثل سونو خوس بیچ فالج کے اول تدبیر مرض حاد کی
کرین و بیچ صورت اجتماع عرض کے جیسا کہ صداع بیچ
حمائے صفراوی کے پس ازالۂ مرض کا کرین مگر جس جگہ
کہ عرض قوی جیسے قولنج درد شدید باعث تحلیل ارواح
و قوت کا ہی کہ منجر بہ غشی ہوتا ہی تدبیر ساتھ تسکین درد کے
ضرور ہوتی ہی مخدرات عمل مین لاوین و ادویۂ قوی الحرارت
یفصل شدید الحرارت یا شدید البرودت کے۔

کہ اُسمین فرق نہین آنے پاتا بخلاف ہم لوگونکے کہ مفید وقت
نہین ہی و باعث نقصان کا ہی تیسرے احتقان و استفراغ
جماع کہ استفراغ طبیعی ہی وہ بھی بوقت امتلائے معدہ
کے نہین کرتے چوتھے حرکت جسمی معمول ہی کہ صبح واسطے ریاضت
کے پانچ چار کوس پھر آتے ہین اور جسوقت کہ کار و بار سے فراغت ہوتی
ہی مکان مین دیر تک مشی کرتے ہین پس ریاضت معتدل واسطے
صحت کے عین مناسب ہی پانچوین خواب و بیداری خواب
دن کو کہ عادت ہم لوگونکی ہی بعد از غذا روز کے ضرور خواب
کرتے ہین اور ان صاحبون نے وہ وقت عین در بار و کار و بار کا
رکھا ہی چھٹے اغراض نفسانی اُسکے رفع دفع کے واسطے بھی کہ غم
فکر تردد واسطے تفریح طبع میم چھنگے کو ہر وقت ہمراہ رکھتے ہین

دجلۂ چہارم نہر دوم بحرین سے بیچ علاج امراض کے

بیان امراض و اسباب و علامات و علاج بموجب تدبیر متقدمین و متاخرین اول ہر امراض عضو واحد بموجب مذہب متقدمین دوم مقابل اُس کے بموجب مذہب متاخرین کے لکھا ہی تاکہ ناظرین ہر ایک مرض کو مطابق ایک دوسرے کے کر کے تدبیر کرین جاننا چاہیے متاخرین اطباے فرنگ نے لحوق امراض کو اوپر اسباب پنجگانہ کے قرار دیکر پانچ قسم پر بیان کیا ہی جیسے جزو علمی مین معلوم کیا گیا اور اُنھون نے ہر ایک امراض کو بھی خاص اور اقسام پنجگانہ کے متعلق بہ فصول کر کے بیان کیا ہی جیسے ترتیب امراض مین پیچھے گذرا اور ترتیب علاج کی بھی اُنھون نے اُسی پر کی ہی لیکن مؤلف نے مطابق اطباے متقدمین کے اوپر ترتیب اعضا کے سر سے پانون تک ہر ایک مرض خاص عضو واحد متاخرین کا مقابل جدا جدا لکھا ہی اور جو مرض کہ عام بدن مین لاحق ہوتے ہین اُن کو جدا تاکہ دریافت کرنا اُن کا مبتدیون کو سہل ہو جاوے اور واسطے دریافت ناظرین کے کہ یہ مرض کونسی قسم اور فصل مین ہی اور کس عضو اور کس اسباب کا ہی اُسے مطابق کرین اسواسطے اشارہ ایک خانہ مین ہندسہ سے کیا ہی درجۂ اول سے مراد قسم سے ہی اور درجۂ دوم سے مراد فصل سے ہی اور درجۂ سوم سے مراد نمبر مرض سے کہ ترتیب امراض کی ہر نمبر سے مقید کر دیا گیا ہی دریافت کرین از بسکہ ترتیب اس کتاب کی اوپر بحور اور انہار کے رکھی گئی ہی واسطے مناسبت اور لوازمات اُسکے کے مراد اقسام سے حباب اور مراد فصول سے قطرہ ناظرین ذہن مین رکھین اور ہر ایک عضو کے امراض جسکا نام مطابق ایک دوسرے کے پایا گیا مقابل ایک دوسرے کے لکھا گیا اور جسکا نام مطابق نہین آیا اسباب اور علامات سے تقابل کر کے مقابل تحریر کیا ہی اور جس عضو کے امراض ایک طرف زیادہ اور ایک طرف کم آئے ہین اور ایک مرض اُنمین جانب کم کا طویل ہی تو وہ امراض زائد اُسکے ذیل مین لکھے گئے ہین اور جو کوئی مرض جانب کمی کے طویل بھی نہین اُسکا صفحہ خالی چھوڑ دیا گیا

امراض راس

علامات اور اسباب خلقی بیچ نہر اول کے معلوم کیے گئے مگر علامات سوء المزاج دماغ کے افعال اُسکے سے بیان کیے جاتے ہین علامات سوء المزاج حار تشویش التہاب قلق اور طپش اور سرعت غضب

ان دونون یعنی دماغ اور حرام مغز اعضا کے امراض مین متاخرین بقول کلی بیان کرتے ہین کہ یہ دونون عضا ایسے پوشیدہ واقع ہوے ہین کہ تشخیص عوارض اُنکے کے اور علامات ظاہر نشانیون کی معلوم ہونی مشکل ہوتی ہی مگر فتور حال

اور افعال اور زیادہ ہونا اُنکا اور سُرخی آنکھ کی
اور کمخوابی اور مفید آنا مبردات کا اور ضرر پانا گرم
چیزون سے علامات سوء المزاج بارد کی کسل بلادت
نقصان افعال سفیدی چشم ورو مسخنات یعنی گرم چیزونسے
فائدہ پانا اور سرد سے نقصان علامات سوء المزاج رطب
کسل نسیان غلبۂ خواب علامات سوء المزاج یابس یعنے
خشک خشکی منخرین یعنی نتھنون کی بیخوابی بہت اور روغنات
کا مفید آنا اور اجزاے خشک سے ضرر پانا اور علامات
سوء المزاج مرکب کی ترکیب پانے علامات امزجہ مفرد کے
سے ہوتی ہی مثلاً ذکی الحواس فی لالت رکھتا ہی اوپر حرارت
اور یبوست کے اور بلید الحواس یعنی کند حواس اوپر حرارت
اور رطوبت کے اور مکدر الحواس اوپر برودت اور یبوست کے
یہ تمام علامات سوء المزاج سادج کی ہین اور جو اُنکے ساتھ
سبب مادہ صفرا کا ہووے علامات مذکورہ یہ علامات
اور زردی رنگ دروا اور زردی چشم اور تلخی دہن اور بیخوابی
اور اضطراب سوزش اور مانند اُسکے اور علامات
خون کی سُرخی رنگ ورود چشم و پھول جانا رگون کا
اور ظاہر آنا اُنکا اور ضربان اور خواب معتدل
علامات بلغم سفیدی رنگ دروا اور چشم اور زیادہ
ہونا ثقل کا اور کثرت خواب اور ترا ہل یعنے
ڈھیلا ہو جانا بدن اور طول مرض کا علامات
سودا کمودت رنگ درد اور بدن اور چشم اور
یبوست بدن اور خشونت یعنے کھر کھرا ہونا اُسکا

افعال اُن کے سے دریافت ہو سکتا ہی اور وہ دو
صورت پر ہی ایک جودت یعنی تیزی افعال سے اور
سبب اُسکا جمع آنا اور گردش کرنا خون کا شرائین باریک
مین ہوتا ہی یا فاسد ہو جانا خون کا اشیاے نشی سے
جیسے شراب اور مانند اُسکے علامت اُسکی درد سر ہی اور
سُرخی چشم اور چہرہ کی ادنیٰ سبب سے اور برداشت روشنی اور
آواز درشت کی نہو نی اور ہذیان بہت اور تشنج کا لاحق
ہو جانا علاج اِس صورت مین جونک لگانی فصد کرنی
اور سرد پانی کا سر پر ڈالنا اور مسہل روغن جمال گوٹہ مفید
ہی اور ٹارٹرا ایمیٹک کا استعمال کرنا اچھا ہی اور دوسری
صورت کمی افعال دماغی سے ہوتی ہی اور سبب اُسکے
دو ہین یا باعث ضعف کا بعلت کمی خون کے ہوتا ہی
یا خون تیز اور فاسد کا جمع ہو جانا عروق دماغ مین اور
استعمال اشیاے مخدرہ کا مثل افیون و گانجہ و دھتورہ
و دیگرے فاسد ہو جانا خون کا خاص دماغ مین یا پھٹ جانا
دماغ کا اور علامت ہذیان خفیف اور غنودگی کا ہونا
اور زحیر یعنے پیچش اور عارض ہونا فالج کا اور صورت
پھٹ جانے دماغ کی مین اخراج رطوبت کا مثل ریم کے
ہوتا ہی علاج اگر سبب افراط خون اور فساد اُسکے کا ہو تو
تنقیہ فصد اور مسہل سے کرین اور جو فتور خاص دماغ مین ہو
تو ادویہ کہ مخالف قلب کے ہون دین بلکہ ادویۂ حار مقویات
قلبی عمل مین لاوین اور سبب اشیاے مخدرہ سمیہ کے مین ادویہ
تریاقیہ دیوین اور بدل جانا ایک دوسرے اقسام سے باعث

اور افکار و سواس فاسد بموجب علامات اُنکے تدبیر دفع اسباب کی کرین۔

صداع یعنے دردسر

اسباب خارجی ساذج				اسباب داخلی مادی			
جو اسباب کہ خارج سے بدن کو لاحق ہون اور اُنسے بیماری عارض ہو				جو کہ ہر چہار مادہ سے لاحق اور باعث بیماری کے ہون۔			
حار	بارد	رطب	یابس	خون	صفرا	بلغم	سودا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] … خشک				

سبب حار: اسباب خارجی جو کہ اوپر بیان کیے گئے ہیں خانۂ حار کے

علامات: بیخوابی خشکی دہن اور زبان اور بینی اور تشنگی اور بول رقیق و سرعت نبض و سرد چیزون سے فائدہ پانا۔

علاج: امراض ساذج مین فقط تسکین اور تعدیل کرتے ہین یہ ادویات کہ لکھی جاتی ہین تمام واسطے تسکین اور تعدیل حرارت کے ہین ایک جگہ سب جمع کرکے لکھی جائینگی یاد رکھنا چاہیے اور نگاہ بر اشتداد اور کمی مرض اور وزن اور ترکیب اور اشتداد حرارت موسم حار اور مزاج حار مین بافراط اور موسم سرما اور امزجہ سرد مین اگر اسباب حرارت سے صداع لاحق ہو تو بھی سردی مزاج

نا امیدی کا ہی اب شروع کیا جاتا ہی علاج مرض ہر ایک عضو خاص کا۔

پہلا ایک یعنی صداع

خارجی			داخلی		
جو کہ کھوپری سے باہر عارض ہو اُس کی تین قسم ہین			دردسر دو قسم پر ہوتا ہی پہلے یہ کہ مرض کھوپری کے اندر عارض ہو اُسکی تین قسم ہین۔		
پیری [illegible] ہیڈایک	میکو[illegible] ہیڈایک	[illegible] ہیڈایک	[illegible]	[illegible]	[illegible] ہیڈایک

٣ Headach

اور موسم پر کہ کر استعمال کرین یہ مراتب راے
طبیب پر موقوف ہین اور آئندہ امراض مین حوالہ
ان ادویات کا بہ لفظ مسکنات کیا جائیگا ہر جگہ
بہ تکرار لکھا نہ جائیگا اور وزن ادویات کے بدرجہ اوسط
لکھے گئے ہین کم و زائد اوپر قوت اور سن مریض اور
جملہ حموضات مذکورہ یعنے ترشی واسطے کھانسی
کے قطعی منع ہو مگر آلو بخارا جائز رکھا ہی۔

ادویۂ مسکنہ

نام ادویہ	وزن	نام ادویہ	وزن	نام ادویہ	وزن	نام ادویہ	وزن
لعاب بہدانہ	۳ ماشہ	لعاب اسبغول	۳ ماشہ	شیرۂ تخم کدو	۶ ماشہ	شیرۂ تخم تربز	۶ ماشہ
شیرۂ تخم خیارین	۶ ماشہ	شیرۂ تخم کاہو مقشر	۶ ماشہ	شیرۂ کاسنی	۶ ماشہ	شربت نیلوفر	۲ تولہ
شربت لیمو	۲ تولہ	آب آلو بخارا	۷ دانہ	آب تمر ہندی	۳ تولہ	سکنجبین سادہ	۲ تولہ
عرق نیلوفر عرق کیوڑا	۴ تولہ ۳ تولہ	عرق گاؤزبان گلاب	۴ تولہ ۴ تولہ	بید مشک	۴ تولہ	شربت بنفشہ	۲ تولہ

ادویۂ موضعیہ

پاشویا	وزن		ضماد	وزن	تحلیہ	وزن
گل خطمی برگ کنار سبوس گندم نمک	۲ تولہ [illegible] [illegible] ۲ تولہ	صندل کاہو آنولہ دھنیا	برگ کدو یا کھیرون کے پانی مین اور جو سے فقط پانی مین پیسکر سر پر ضماد کرین	۶ ماشہ " " "	صندل کافور عطر خس گلاب بید مشک آب کدو آب خیار	۶ ماشہ ۴ رتی ۳ " ۲ تولہ " ۲ تولہ "

سعوط		اغذیہ				
عورتون کا دودھ یا بکری کا ناک مین ڈالنا		آش جو پالک توری خرفہ کدو انار دانہ	یا غورہ ساق آلو زرشک اور مانند اسکے اضافہ لیمو			

۱۲۴

[illegible]	۳ / ۱	بسبب ہونے سرد یا غسل کرنے آب سرد یا کھانے اشیاے باردہ یعنی استعمال برف یا میوہ ہاے سرد اور سکونت بجاہاے سرد اور سونگھنے اشیاے سرد سے عارض ہوتا ہی

[illegible]	پانی سرد مین نہانا یا سرد چیزون کا جیسے کھیر اگلڑی وغیرہ کھانا اور ادویہ جیسے کافور وغیرہ سونگھنا۔

علامت — کسل اور کاہلی پیاس کا ہونا منھہ سے اور ناک سے پانی کا جانا بول غلیظ اور نبض بطی۔

علاج — بادیان ۶ ماشہ پرسیاوشان ۵ ماشہ ملہٹی ۵ ماشہ پانی مین جوش دیکر باضافہ دو تولہ گلقند کے پلادین اور یا خمیرہ بنفشہ یا شربت اسکا گرم پانی کے ہمراہ دین اور جس جگہ کہ غلبہ رطوبت کا ہو اسکی رعایت کرین۔ ۳/۱

یہ ادویہ موضعیہ عمل مین لاوین

تکمید	ضماد	شموم
بابونہ گرم یا نخود بریان سے	قرص مثلث	عنبر قرنفل کلونجی

اور غذا بیضہ مرغ قلیہ باضافہ دارچینی قرنفل زنجبیل اور نان گندم اور چوزہ مرغ وغیرہ جو غذائین کہ حار ہون اسکا استعمال کرے برعایت مزاج و موسم اور موانعات

[illegible] صداع متعلق بارد ساذج [illegible] — یہ صداع علامت سے معلوم ہوتا ہی کہ اسباب بارد ساذج خارجی سے عارض ہوتا ہی اسکی تدبیر موافق صداع بارد ساذج کے کرین۔ ۳/۱

صداع دموی — سبب اسکا مادہ خون کا ہوتا ہی علامات سرخی رنگ و رو شیرینی دہن اور پھول جانا رگون کا مسوڑھون سے خون جاری ہونا نبض ممتلی سرخی بول اور جو کچھ علامات صداع حار مین گذرے۔ ۳/۱

علامت — اسباب سردی مین تمام سر مین درد اور باعث مواد آتشک کے کسی خاص جگہہ ورم کے ساتھ درد ہوتا ہی اور دبانے سے شدت ہوتی ہی

علاج — اسباب سردی مین صبح کو ادویہ ملین اور رات کے وقت ڈووڑس پوڈر ۱۰ گرین سوتے وقت کھلائین اور بدفع مواد آتشک یہ نسخہ بہت مجرب ہی ایوڈائیڈ آف پٹاسم پانچ گرین جوشاندہ عشبہ ایک اونس دونون کو ملاکر دن مین دفعہ کرکے دین۔ ۱۲۴

[illegible] — کوئی سبب عضلات سر مین ہوتا ہی ایسا لکھا ہی۔

علامت — عضلات سر مین درد محسوس ہوتا ہی چہرہ اور پلک کے اور دبانے سے بہت ہوجاتا ہی اور عضلات چہرہ گردن شانہ مین بھی اکثر ہوجاتا ہی۔

علاج — اشتداد مرض مین جونک یا پلاسٹر لگاوین باقی علاج وجع مفاصل عضلاتی کا ہی۔

[illegible] ۱۲۴ — سردی اور خراب ہوا کا ہی جسکو بارش مین اترنا کہتے ہین داخل اعصاب دماغ ہوتا ہی۔

علامت — جب نصف سر مین ہو اسکا نام ہی کرمیتا یعنی درد نیم سر کہتے ہین درد باری سے مثل تپ لرزہ کے ہوتا ہی دبانے سے زیادہ نہین ہوتا۔

علاج — واسطے دفع بخار کے کنین مفید آتی ہی اور علاج تپ لرزہ کا کرے جو کہ ضد۔

[illegible] ۱۲۴ — جمع آنا خون کا دماغ مین خصوصاً امزجۂ دموی اور ضعف نازک مزاج والون مین۔

علاج

اول تسکین اور تعدیل ادویہ مسکنہ سے اور استعمال ادویہ موضعیہ کا بدستور بموجب صداع حار کے اور بوقت ضرورت اور مناسب وقت تنقیہ بہ فصد اور بوقت ضرورت مسہل بارد سے اور غذا جو کہ صداع حار مین گذری اور کم و زیاد کرنا ادویہ منضجہ اور مسہلہ کا قدر اور اعداد مین بموجب مادہ کے موقوف اوپر رائے طبیب کے ہی اب بیان کیا جاتا ہی منضج بارد اور مسہل بارد کا اور ہر جگہ حوالہ مسہل منضج بارد سے دیا جائیگا اُسکو یاد رکھنا چاہیے اور جہان کہ غلبۂ رطوبت اور یبوست کا ہو بجائے یبوست رعایت یبوست بہ ترطیب عایت رطوبت رعایت رطوبت از یابسات۔

منضج بارد

نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن
گل نیلوفر	۶ ماشہ	خطمی	۶ ماشہ	آلو بخارا	۷ دانہ	منڈی	۶ ماشہ
تخم کاسنی	۶ ماشہ	خبازی	۶ ماشہ	تمر ہندی	۳ تولہ	گاؤزبان	۶ ماشہ
گل بنفشہ	۶ ماشہ	عناب	۹ دانہ	شاہترہ	۹ ماشہ	گلقند	۲ تولہ
خیارین	۶ ماشہ	سپستان	۱۰ دانہ	ہلیلۂ زرد	۶ ماشہ	+	+

مسہل بارد

نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن
سنا مکی	تولہ	شیرخشت	۳ تولہ	مغز فلوس	۵ تولہ	+	+
گل سرخ	۹ ماشہ	ترنجبین	۳ تولہ	مغز بادام یا روغن بادام	۹ ماشہ	+	+

صداع صفراوی [illegible] ۴۲ / ۴۳

مادۂ صفرا کہ اپنی کیفیت اور کمیت سے کہ لائق حد اعتدال کے ہو متغیر ہو جائے

علامت

سارے سر خصوص بطون مقدم اور مؤخر مین درد معلوم ہوتا ہی درصورت افراط خون کے پھول جانا رگون کا اور سُرخی چشم اور نبض متواتر ممتلی و امزجۂ نازک مین خیالات سیاہ کا نظر آنا و مختلف آواز شور و غل کا کہ ظاہر مین نہو وے اور جو مریض ضعیف ہو تو ہونٹھ اور زبان اور جلد سفید و صغر و تواتر نبض کا اور سینہ دھڑکتا ہی اور برد اطراف عارض ہوتا ہی۔

علاج

اسباب خونی مین فصد کرین اور جونکین صدغین یعنے کنپٹی مین لگاوین اور غذا سبک دین اور ملینات دواؤن کا استعمال کرین اور نازک مزاجون کو ادویہ مسکنہ کم مقدار اور تنقیہ معدہ اور امعا کرین اور آسایش اور آرام دین ضعیف مزاج والون کو مرکبات فولاد و ادویات حار کا استعمال کراوین۔

۱۲۴ [illegible]

درد سر باشتداد مادۂ صفرا اور خراش معدہ وغیرہ اور شرب شراب اور بدہضمی سے عارض ہو۔

علامات زردی آنکھ اور منھ اور بدن کی وتشنگی وتلخی منھ کی
اضطراب قلب بیقراری اور بیخوابی اور جو کہ علامات
صداع حار ساذج مین گذرین۔

علاج ابتدا مین استعمال مسکنات اور بوقت ضرورت
منضج بارد اور تنقیہ مسہل بارد سے کرین مناسب
بوقت استعمال ادویہ موضعیہ کا۔

۳
۸

علامات ایک طرف کی آنکھ اور کنپٹی اور نصف سر مین درد
قائم رہتا ہی صبح کو شروع ہوتا ہی اور شدت غثیان اور
نفخ شکم اور آروغ بھی واقع ہوتی ہی اور چند گھنٹہ تک
رہتا ہی اور دو تین روز مین جاتا ہی اور یہ علامتین
ہیضہ خوذہ سے مشارکت رکھتی ہین۔

علاج تنقیہ معدہ کا کرین ادویہ مقی سے اور ملینات ہمراہ
ادویہ کھار کے جیسے ریوند چینی ساتھ سوڈا کے دین اور
غذا کا پرہیز کرنا بہتر ہی اور جو علامات اشتداد صفرا کی
پاوین تو کم مقدار ہیڈرار جرائی کم کریٹیا یا کیلومل مفید
آتا ہی اور درصورت قبض و خراش معدہ مین
کمپوڈر وبرب پل کے ساتھ رب کو نیم دینا مفید ہی
اور حالت نفخ مین پانی پودینہ کا سونٹھ کے سفوف کے ساتھ
مفید ہی اور اس صداع خماری کا ایک ہی علاج ہی۔

۱۲۴ [illegible]
لکھتے ہین بسبب اور امراض دماغی کے ہوتا ہی۔

علامات کسی جگہہ خاص دماغ کے اندر درد معلوم ہوتا ہی اور آواز
سخت اور گرمی سے شدت ہو جاتی اور اکثر لحوق فالج اور
تشنج بھی ہو جاتا ہی اور تشخیص اس مرض کی مشکل ہی۔

علاج جو بیماری کہ باعث اس درد کی ہو یہ مرض بمطابقت
صداع سوداوی کے نہین لکھا گیا کہ صداع
سوداوی کر کے کتب انگلشیہ مین نہین پایا
اور نہ درج کتب یونانیہ ہی بہ اسباب
موہوم اسواسطے یہ صداع ادرج کہ اُسکے آگے

صداع بلغمی

سبب اسکا مادۂ بلغم کا ہی علامات اُسکے بدمزگی سفیدی رنگ ور و چشم و زبان بول غلیظ و سفید نبض بطی کسل و کاہلی اجراے آب دہن و بینی سے جو کہ صداع سازج بارد مین گذرا۔

علاج

ابتدا مین تعدیل ور اصلاح جیسے کہ صداع سازج مین گذرا عمل مین لائین اور بوقت ضرورت انضاج و اخراج مادہ کا کرین منضج حار و مسہل حار کہ تحریر مین آتے ہین اور استعمال مسہل قوی اور ضعیف کا اور کم و زیادہ کرنا ادویات کا از روے قدر اعداد کے موقوف اوپر راے طبیب کے ہی۔

منضج حار

نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن
بیخ بادیان	۶ ماشہ	پرسیاوشان	۶ ماشہ	تخم کرفس	۳ ماشہ	بسفائج	۵ ماشہ
بیخ کاسنی	۶ ماشہ	اسطوخودوس	۶ ماشہ	انیسون	۳ ماشہ	مویز منقی	تولہ
انجیر زرد	۱۲ دانہ	تخم کشوث	۲ ماشہ	بیخ کرفس	۶ ماشہ	بیخ کبر	۶ ماشہ
ملٹھی	۶ ماشہ	تخم خربزہ	۶ ماشہ	زوفا خشک	۳ ماشہ	+	+

مسہل حار

نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن
سناے مکی	تولہ	غاریقون	۶ ۵ ماشہ	شکر سرخ	۳ تولہ	روغن بید انجیر	۲ تولہ
گل سرخ	۵ ماشہ	تربد سفید	۵ ماشہ	مغز فلوس	۵ تولہ	+	+

یہ منضج اور مسہل حار تحریر مین آئے ہر جگہ اسکا حوالہ دیا جائیگا ان دونون منضج و مسہل حار

لکھا جاتا ہی یعنے مسکیو ر دونون مطابق کتب یونانیہ کے نہین علاج اسکا موقوف اوپر راے طبیب کے ہی جو اسباب کہ پائے جائین عمل مین لاوین چھہ قسم ہیڈ ایک داخلی و خارجی کی تمام ہوئین۔

اور بارد کی ادویہ لکھی گئی ہین یہ نہین کہ تمام
ادویات کا ہر جگہ استعمال کرین بلکہ بموجب
مقصود کم و زائد اخراج مادہ موافق مزاج
مریض از روے وزن و اعداد کے موقوف ہی
مثلاً جس جگہ کہ کسی امراض کے ہمراہ سرفہ
یعنے کھانسی لاحق ہو جو ادویہ کہ مضر سرفہ
اور سینہ کے ہون جیسے منضج بارد مین جملہ حموضات
اور کاسنی خارج کردے اور رعایت کھانسی
کی اصل السوس یعنے ملہٹی وغیرہ زائد کردین
اور ایسی ہی منضجون و مسہل حار مین کم و
زائد کرنا واجب ہی۔

صداع سوداوی

سبب اسکا مادہ سوداکا ہوتا ہی اور علامات
سیاہی و سبزی و کمودت رنگ و رو و زبان و
چشم و ترشی دہن سبزی یبس بدن بے رونقی
رنگ رو و صلابت نبض بیخوابی۔

علاج

ابتدا مین شربت افسنتین اسطوخودوس
شربت افتیمون شربت بنفشہ اور مانند اُس کے
ہمراہ عرق بادیان و عرق گاؤزبان موافق
سن اور قوت مریض کے استعمال کرین اور واسطے
اصلاح نضج و تنقیہ مادہ کے مطبوخ افتیمون
کہ ہر جگہ امراض سوداوی مین استعمال کیا جاتا ہی
ہر جگہ امراض سوداوی مین حوالہ اُس کا
دیا جائیگا۔

مطبوخ واسطے مادہ سوداکے مسہل

نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن	نام دوا	وزن
افتیمون	۵ ماشہ	عناب	۹ دانہ	بادرنجبویہ	۱ ماشہ	گل سرخ	۱ ماشہ	سنا مکی / [illegible]	[illegible] / [illegible]
افسنتین	۷ ماشہ	اسطوخودوس	۷ ماشہ	کشمش	۱ تولہ			مغز فلوس	۵ تولہ
شاہترہ	۷ ماشہ	پوست ہلیلہ زرد	۷ ماشہ	گاؤزبان	۷ ماشہ			عرق بادیان / گلقند	[illegible] / [illegible]

شقیقہ یعنے آدھے سر کا درد مادہ اسکا بلغم ہوتا ہی علاج صداع بلغمی کا کرین اور جو ترکیب مادہ کی ہو مادہ ترکیبی دریافت کرکے تدبیر اُسکی کرین۔

صداع عرضی سبب اسکا مشارکت رحم یا معدہ یا گردے سے ہوتا ہی اور عرض مرض کا بھی ہوتا ہی۔

علامات نہ ہونا ہضم طعام کا اور ممتلی ہونا معدہ کا اور غثیان محسوس ہونا درد کا اوپر یافوخ کے اور مشارکت رحم مین احساس درد کا وسط سر مین اور واقع ہونا امراض کا بیچ رحم کے و مشارکت گردہ مین پیچھے سر کے درد محسوس ہوتا ہی اور جہان کہ عرض مرض ہو جیسے تپ مین زائل ہوجانا اسکا بعد زوال تپ کے۔

علاج مشارکت معدہ مین تدبیر امراض لاحقہ معدہ کی اور مشارکت رحم مین تدبیر امراض لاحقہ اُسکے کی اور درصورت عرض تپ کے تدبیر تپ کی و تینون اسباب مین تقویت دماغ کی بھی مناسب ہی

شقیقہ دوریہ (درد نیم سر) درد نیم سر کو کہتے ہین نوبت اور وقت معینہ سے آغاز کرکے ایام مقررہ تک رہتا ہی قی اور غثیان نقاہت کے ساتھ اور برداشت روشنی کی نہین کرتا۔

[illegible] اس درد کا سبب خاص پانچوین جوڑی عصب کے سے کسی شاخ مین ہوتا ہی یا مشارکت دانت اور جبڑے کے استخوان کے سے مرض لاحق ہوتا ہی باے گولہ یعنے اختناق رحم کے سبب یا سمیت ملیریا اور سردی خارجی سے عارض ہوتا ہی اور لکھتے ہین سبب کبھی بخوبی معلوم نہین ہوتا اور کبھی تصور درد کے سے بھی درد ہوتا ہی حال خواب مین جاتا رہتا ہی اور یہ صداع مطابق صداع شریکی کے بھی ہی

علامات اگر درد پہلی شاخ پانچوین جوڑی عصب کے مین خلل ہو تو حدقہ چشم کے اوپر کے کنارہ پر اور جو دوسری شاخ مین ہو تو نیچے کے کنارے مین درد محسوس ہوتا ہی اور اُسکے باعث لب بالاے اور رخسار اور ناک پر ٹیس ہوتی ہی اور جو تیسری شاخ عصب مین ہو

اور استعمال کشنیز کا مانع صعود بخارات دماغ کو ہی تدبیر تپ کی بھی لازم ہی۔

بیضہ و خوذہ و صداع مزمن

بسبب خلط بلغم اور رطوبت غلیظ کے پیدا ہوتا ہی علامت ہر وقت بعلت افراط روشنائی و کلام پیدا ہوتا ہی و برداشت روشنائی و کلام کی نہین کر سکتا علاج مثل صداع بلغمی کے ہی اور تنقیۂ دماغ حب ایارج سے کرین و ضماد بیخ سوسن و بیخ کبر مجیٹھہ بہ آب برنج ساٹھی ضماد کرین اور بندق ہندی پانی مین گھو لکر ناک مین ٹپکا دین۔

۳ صداع خماری

بسبب کثرت شرب شراب کے عارض ہوتا ہی۔

علامت

دردسر و دوار یعنے سر کا گردش کرنا اور التہاب اور تشنگی خفقانت و تاریکی چشم عارض ہوتی ہی۔

علاج

تو گرسے یا اوپر اُس کے شربت آلو یا لیمو انار ہمراہی عرق گاوزبان اور جو عرق مناسب ہون واسطے منع کرنے صعود بخارات طرف دماغ کے۔

تو نیچے کے دانتون اور جبڑے و مسوڑھے و ٹھوڑی و زبان کے پہلو مین درد ہوتا ہی اور جو سمیت ہوا کے سے ہو تو داہنی طرف سے بتدریج شروع ہو کر ٹیس اور درد مثل صدمۂ برق کے محسوس ہوتا ہی معلوم کرنا چاہیے کہ حالت ورم کے مین دبانے سے درد معلوم ہوتا ہی اور اس سبب مین نہین۔

علاج

جس عضو کی مشارکت سے ہو اُسکا علاج کرین اور جو سبب خاص اعصاب دماغی مین ہو جیسا اوپر اسباب مین بیان کیا گیا بدریافت اُس سبب کے جو موافق و مناسب ہو عمل مین لاوین۔

۱۲۰ خفقان شرابی

یعنی شرابیون کا خفقان کثرت شرب شراب سے شراب مین خون جمع ہو کر نفس دماغ مین نفوذ کرتی ہی اور افعال دماغی مین فتور لاتی ہی اور یہ مرض بسبب کثرت جماع کے بھی ہوتا ہی یا بعلت اخراج خون مفرط کے دونون باعث ضعف اعضاے رئیسہ کے ہین اور جو کہ مداومت شرب شراب پر رکھتے ہین دفعۃً چھوڑ دینے سے بھی افعال دماغی مین فساد عارض ہو جاتا ہی جاننا چاہیے متقدمین خفقان کو امراض قلبی سے شمار کرتے ہین اور تحریر متاخرین سے کہ تحریر مین آئے علامات اور اسباب آفت دماغی کے پائے۔

علامات

اضطراب بیخوابی رعشہ لغزش رفتار و گفتار مین گفتگو جلد جلد کرنی نظر ایک جگہ قائم رکھنی تمام جسم پر عرق کا آنا زبان کا تر و میلی رہنا اور بوقت باہر نکلنے کے کانپنا نبض متواتر ہر ایک کو پہچاننا سوال کا جواب دینا

یہ سبب امتلاے بدن کے کہ اخلاط فاسدہ بدن مین
جمع ہون بوقت حرکت جماع کے تحریک مین آتے ہین
صعود بخارات کا اُنسے طرف دماغ کے ہوتا ہی اور
باعث ضعف دماغ و درد سر کے ہوتے ہین۔

علاج

تقلیل جماع اور اخراج اخلاط فاسدہ کا بدن سے
کرین اور تدبیر ترطیب اور تقویت دماغ کی
کرین اور بوقت ضرورت کے حسب دریافت مادہ
حب ایارج اور لوغاذیا کہ قرابادین مین
گذرا استعمال مین لاوین غذا مرغ یا بچہ وغیرہ
واسطے تقویت دماغ کے۔

بسبب اجتماع رطوبت غلیظ اور متعفن مقدم دماغ مین
کیڑے پیدا ہو جاتے ہین اور درد سر مقدم دماغ مین
اور بوے بد محسوس ہوتی ہی تنقیہ بدن منضج اور مسہل
حارسے و تنقیہ خاص دماغ حب ایارج اور لوغاذیا سے
اور ٹپکانا پانی برگ شفتالو یا بندق ہندی یعنی ریٹھا
پانی مین گھسکر مفید ہوتا ہی ان دونون مرض کے
مقابل کوئی اور مرض پایا نہین گیا۔

سرسام

اسکو فلغمونیا بھی کہتے ہین خون فاسد سے ورم
گوہر دماغ مین عارض ہوتا ہی۔

۳
115

جو کہو اُسکو سمجھنا اور اس کام مین مصروف ہونا مگر
شب و روز اس خیال مین رہنا کہ مجھپر کوئی حادثہ عظیم
آنیوالا ہی اور دشمن کے قابو مین آگیا ہون اور ہر ایک
کسی کو دیکھ کر خوفناک رہنا اور سانپ بچھوون کے
کاٹنے کا ہر وقت خوف دل مین رکھنا اس مرض مین
درد سر اور تپ نہین ہوتی اور ورم دماغ مین دونون
عوارض ہوتے ہین اور یہ بھی مفارق اس مرض کے ہین۔

علاج

واسطے بیخوابی کے افیون خاص یا مرکبات اُسکے
عمل مین لاوین اور درصورت افراط نقاہت افیون
ایمونیا شراب مین ملا کر دین اور یہ نسخہ بھی مفید آتا ہی
کاربونیٹ آف ایمونیا دس گرین ٹنگچر
او پیاے ٹمیشن تین بوند کیمفر مکسچر ایک اونس
ایک مقدار اسطرح تین تین گھنٹہ بعد جب تک نیند
آوے اور درصورت قوت اور غلیان خون و حدوث
ورم کہ آنکھین و چہرہ سُرخ ہو تو سر پر جونکین اور افیون
ہمراہ ٹارٹر امیٹک کھلاوین اور حالت بیہوشی
مین مو تراشی کر کے سرد پانی سر پر ڈالین اور ہر وقت
تر رکھین و پلاسٹر گردن اور پنڈلی پر پلسٹر رائی کا لگائین
اور تنقیہ معدہ کا مسہلات سے کرین و محافظت رکھین
قدرے شراب بھی دیتے رہین۔

یعنے سوزش دماغ چار قسم پر لکھتے ہین اول
درد سر اور ہذیان لاحق ہوتا ہی دوسری مین
غثیان اور قی صفراوی و قبض شدید ہوتا ہی

علامات

درد شدید مریض گمان کرتا ہی اور ایسا سخت مضطر ہوتا ہی اور کہتا ہی کہ سر پھٹ جائیگا و عوارضات قویہ بھی لاحق ہوتے ہین قبل از رابع کے مرجاتا ہی اگر مرض مہلت دے تو علاج قرانیطس یعنے سرسام کا کرین۔

[illegible]

سبب اسکا مادہ صفرا کا ہی خاص کر دماغ مین پڑتا ہی خصوص اطفال کو زیادہ سوزش قوی سر مین اور بدن کے اندر بسبب وجہ حرارت کے اندر کیطرف زردی رنگ و رود جسم خشکی زبان ومنھ کی عارض ہوتی ہی اور اکثر مریض تیسرے دن مرجاتا ہی۔

علاج

اگر مرگ مہلت دے زہر مہرہ خطائی تباشیر عرقیات مناسب شربت نیلوفر اور شربت انارین وغیرہ دین بخلخہ ضماد سفیدی بیضۂ مرغ و روغن گل سرکہ آب کشنیز سبز آب برگ خرفہ آب کدو سبز آب کاہو حسب حاجت جو بہم پہونچے بتکرار عمل مین لاوین۔

تیسری قسم مین پہلے تمام جسم مین تشنج ہوجاتا ہی چوتھی قسم مین قوت ناطقہ نہین رہتی بیان ہر چہار اقسام کا اس طرح پر لکھا۔

اسباب

تموزت آفتاب تبدیل موسم محنت اور مشقت بہت کثرت مطالعہ کتاب خراش معدہ ضربہ سقطہ یعنے چوٹ یا گر پڑنے سے افراط شرابخوری اور نقل کرنا وجع مفاصل کا اور نقرس اور چیچک و سوزش گوش کہ دماغ تک پہونچے۔

علامات

ہر چہار قسم کی علامات عام یہ ہین کنپٹی کی شرائین کی حرکت تیز درد گلو شدید سرخی اور چمکنا اور چھوٹی ہوجانا تیلیون کا و ہیبت ناک و سرخ ہونا چہرہ کا بیخوابی و تملل یعنے چونکتے رہنا آواز درشت و روشنی کی برداشت نہووے صلابت نبض یعنی سختی اور تواتر و ممتلی ہونا اسکا اور سرخی و یا میلی و خشکی زبان کی و تشنگی شدید و قی صفراوی و قبض دائمی و بعد دو تین روز کے علامات درجہ دوم کی شروع ہوتی ہین یعنے عروض ہذیان بیہوشی کمی بصارت بعضی اعضا مین رعشہ فالج لحوق اسہال و عرق سرد کا تمام بدن پر جاری ہوجاتا ہی آخر کار باعث ہلاکت مریض کے ہوتے ہین اور رہونا تپ کا اس مرض مین مفارق جنون کے ہی اور جنون مہلک نہین اسکا انتظام بہت جلد ہوجاتا ہی برخلاف جنون کے اور اس مرض مین پہلے ہذیان شروع ہوجاتا ہی بخلاف تپ کے کہ بوقت شدت اسکی کے ہذیان لاحق ہوتا ہی اور آنکھین

سبات سہر و سہر سباتی

سبات سہر یعنے سونا بہت اور جاگنا کم اور سہر سباتی یعنے
جاگنا بہت سونا کم یہ مرض مرکب ہی مادہ قرانیطس اور
لیثرغس سے درصورت غلبہ قرانیطس سہر سباتی دو درصورت
غلبۂ لیثرغس سبات سہر ہی علامت مفارق دونون مادہ کی ہی

علامات

نبض لطی اور صلب و علامات ہر دو خلط کی جو کہ غالب ہوے و ظاہر آتی ہین

علاج

جو کہ بغلبۂ مادہ صفرا یعنی قرانیطس کم حار ہی اور بیچ غلبۂ لیثرغس مادہ
بلغمی کم بارد ہی اس صورت مین علاج مشترک کرین غلبۂ صفرا مین
رعایت صفرا کی زیادہ نگاہ رکھین اور رعایت غلبۂ بلغم کی مین رعایت
غلبۂ بلغم پر مثلاً شربت نیلوفر بامتزاج شربت بادرنجبویہ و شربت
اسطوخودوس بامتزاج شربت آلو حسب غائیہ مادہ منضج و مسہل ترکیب جار
و بارد حسب غلبۂ خلط وادویہ موضعیہ سے روغن بنفشہ و روغن بابونہ
سر پر ملنے اور ساتھ اسی قیاس کے روغن کاہو روغن بادام غذا غلبۂ مادہ

رعشہ ہوتا ہی اور بخار مین نہین اور درجۂ سوم مین
علامات نیک کا ظہور کہ منجر بصحت ہوتی ہی اور وہ
یہ ہی لینت نبض سرعت کم ہوش و حواس درست
اجراے رعاف یعنی نکسیر واقع ہونا اسہال و ادرار
بول سرخ و ظہور ریت کا اُسمین خواب خوش اور جو ہر
کتاب پارہ دین تو مُنھ کا آجانا یعنی جوش دہن۔

علاج

ابتدا یعنی درجۂ اول مین واسطے کمی اور دوران خون کے
فصد سر رو کھولے کشادہ و موافق قوت و عمر و مزاج
مریض کے خون باافراط لیوین و بوقت ضرورت فصد
کنپٹی کی کھولین اور چند جونک اُسپر اور سینگی گردن پر
لگائین و مسہل کیلومل یا جلیب کھلائین بعد اُسکے
صرف کیلومل پانچ گرین دو یا تین تین گھنٹہ کے بعد
دیتے رہین یا طارٹر امیٹک بمقدار ایک گرین کے
چھٹے حصہ تک دیتے رہین اور ابتدا مین پاشویا آب گرم
سے اور رائی کا پلاشٹر بنڈلیون پر یا ران پر لگادین سر
منڈادین اور پانی سرد یا برف سے سر کو تر رکھین اور مریض کا
سر اونچا اور جہان روشنی اور شور و غل نہو مسکن کرادین اور
غذا مثل سیب یا آش جو دین اور اقسام گوشت کے
نہ دین درجۂ دوم مین پلاشٹر سر پر ادویہ مقویہ مثل امیونیا
شراب وغیرہ پلادین غذا مقوی مثل شوربا اگر حبس بول ہو
تو سلائی سے نکالین اور درصورت افاقہ کے غذاے
مخالف سے احتراز کرین اور واسطے صفائی معدہ کے تکلیین
خصوص کہ سبب مرض کا خراش معدہ کا ہو اور جو کسی کو مرض

		قرانیطس مین گوشت بزفربہ اور دیگر چیزہاے مرطبہ مثل ہریسہ اور پایچہ اور مادۂ لیثرغس مین مناسب مادۂ بلغم۔
[illegible]	۲	مریض حسب ہیئت سے کہ ہوتا ہی اُسکی ہیئت سے رہجاتا ہی سبب اُسکا مادۂ سوداکا ہی کہ گوہر دماغ مین جمع آتا ہی اور دفعۃً یہ حالت واقع ہوتی ہی نبض بطی اور صلب شربت اسطوخودس وبادرنجبویہ ہمراہی عرقیات مناسب دیوین اور ساقین باندھے سخت واسطے امالہ مادہ کے اور دیگر تدابیر منضج ومسہل ادویۂ موضعیہ جو کہ لیثرغس مین بیان کیا گیا۔
[illegible]		اعصاب اور عضلات ممتلی ہوجاتے ہین کسل اور ثقل وسُرخی رنگ بدن ورو کبھی ایک حالت غشی کی سی ہوجاتی ہی حسب دریافت مادہ کے تنقیہ ضعیف سا کرکے تعدیل وتسکین مادہ کی کرین۔
سہر		بیخوابی مفرط کو کہتے ہین باعث اُسکا یبوست کا ہی تدبیر ترطیب دماغ کی اور استعمال حمام اور سعوط یعنی ٹپکانا روغنون کا ناک مین وملنا سر پر مفید وغذا آش جو ہریسہ ہاے مرطب اور جو کہ صداع حار مین گذری۔
حمق اور رعونت		سبب ان دونون کا سوء المزاج باردکا ہی سازج ہو یا مادی یا یبس کا واحد ہو یا مشترک رعونت خودپسندی کو کہتے ہین اور حمق کا حال واضح ہی۔
علاج		شیرۂ تخم کاہو شیرۂ بادام شربت اسطوخودوس شربت انارین عرق کیوڑا مفرح مشک مرباے زنجبیل مرباے آملہ مرباے اطریفل صغیر معجون فلاسفہ

		معدہ کا ہو تو اُسکی تدبیر کرین اور اسباب ضربہ وسقط اور اشیاے منشی مین بعد دریافت سبب کے اُسکی تدبیر کرین۔
[illegible]	۲۲۴	جمود عقل وتمیز وطاقت جاتی رہتی ہی اور ایک دفعہ مریض جیسا ہوتا ہی ویسا رہجاتا ہی اور نبض متواتر وصغیر ہوتی ہی اور چہرہ بھی چندان متغیر نہین ہوتا اور چند گھنٹہ تک یہ نوبت رہتی ہی اور پھر مریض اچھا ہوجاتا ہی اسباب اسکے بخوبی متحق نہین ہوے علاج اس کا بطور علاج یونانیہ کے کرین یا جیسے مناسب راے طبیب کے آوے۔
[illegible]	۲۲۵	یعنے ضعف فراست حمق اقسام مالیخولیا سے ہی۔
[illegible]		اکثر مریض بے وجہ ہنستا ہی اور آپسمین خویش وبیگانہ سے رابطہ نہین رکھتا اور خیالات فاسد کرتا ہی جیسے مالیخولیا مین اکثر اوقات

	امراض راس
	بدریافت حال مزاج مریض اور موسم جو مناسب وقت ہو عمل مین لاوین غرض آنکہ درحال افراط یبوست بہ ترطیب اور درحال افراط برودت بہ تسخین بہ تقلیل غذاء مرطب دیوین۔
عشق	یا تو مراد عوام کو کہ طالب وصل معشوق شہوت نگاہی کے ہوتے ہین یا بخواص صالحین کہ طلب وصل محبوب بمشاہدہ تصور قدرت اور صنعت قادر حقیقی کے ہوتے ہین۔
علامات	خشکی آنکھونکا گڑجانا خندہ بیجا اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ مریض کسی شی لذیذ و خوش آیند کو دیکھ رہا ہی بیخوابی لاغری بدن عارض ہوتی ہی
علاج	اگر وصل معشوق کا ممکن ہو اور جو معشوق کو دریافت کرنا ہو تو ہاتھ نبض کے اوپر رکھین اور نام وصفات اور تعریف حسن شمائل خوبرویان کیے جاوین جسوقت کہ نام معشوق اُسکے کا اور شمائل معشوقہ کے برابر آجائین البتہ تغیر حال نبض مین آجائیگا اور جو وصل معشوق کا ممکن نہو تو تدبیر مالیخولیا کی کرین اور جو عاشق عاقل ہو تو تدبیر مالیخولیا اور وسوسہ عشق سے آگاہ کرتے رہین اور جو ممکن ہو علوم معقولی سے اشتغال و نصائح کرتے رہین اور وہ عشق کہ خواص و صالحین کو لاحق ہو تو علاج اُسکا کرنا خود کو منسوب مالیخولیا کرنا ہی۔
نسیان	مادہ کہ سوداوی اور بلغمی سے ہوتا ہی جو مادہ کہ باعث مرض کا ہوتا ہی علامت اُسکی ظاہر آتی ہین علاج اُسکا مثل علاج حمق اور رعونت کے ہی۔
کابوس	سبب اُسکا صعود بخارات کا ہی خون سے یا بلغم سے یا سوداسے بطرف دماغ کے اور بوقت خواب کے

	امراض راس
	حرکات حمقات کی ظاہر آتی ہین علاج اُس کا مثل علاج مالیخولیا کے ہی۔
اورطوسینا	یعنے عشق کہ اکثر عورتون کو خواہش مرد کی ہوتی ہی علاج اُس کا وصل معشوق کا اور باقی علاج مالیخولیا کا دہ اختناق رحم مین بیان کیا جاویگا یہ اقسام مالیخولیا سے ہی۔
نسیان	نظر سے نہین گذرا۔
کابوس	ایضاً

	امراض راس
	اور بیداری مین تحلیل پا جاسکتے ہین اور یہ مرض خبر دینے والا سکتہ کا ہی۔
علامات	مریض خواب مین یہ خیال کرتا ہی کہ کوئی چیز سنگین اُسکے اوپر واقع ہوئی ہی کہ اُسکو دباتی ہی اور نچوڑتی ہی و حرکت سے باز رکھتی ہی۔
علاج	بعد دریافت حال مادہ کے تنقیہ مناسب وقت کے کرین اور تقویت دماغ کی واجب جانین و مانع صعود بخار کے دماغ کی طرف ہون۔
سبات مفرط	یعنے خواب بافراط سبب اُسکا تحلیل ہونا روح کا ہی زیادتی رنج و الم سے یا بند ہو جانا مجاری روح نفسانی کا کہ مانع نفوذ بطرف خارج کے ہوتا ہی بعلت افراط رطوبت غلیظ اُن اعضاؤن مین کہ گذر روح کا اُنسے ہوتا ہی یا سقطہ کہ اوپر عضلات صدغین کے واقع ہوا ہو یا برودت اور رطوبت مزاج کہ اسباب خارجی یا مادی سے ہو یا استعمال مخدرات سے
علامات	اسباب تحلیل روح مین ظاہر آنا ضعف کا مخبر ہی اور علامات محترقہ پر تشویش دلالت رکھتی ہی اور صورت سقطہ و مخدرات کی خود ظاہر ہی اور فرق بیچ مسبوت و مسکوت کے یہ ہی کہ مسبوت مریض افراط خواب مین جگانے سے متنبہ ہوتا ہی و مسکوت یعنے صاحب سکتہ ہوشیار نہین ہوتا۔
علاج	سوء المزاج ساذج مین تبدیل کرنا سنگھانے ادویات حار سے مثل جند بیدستر شونیز یعنے کلونجی

	امراض راس
سبات مفرط	کتب موجودہ مین نہین پایا گیا۔

امراض راس

اور مانند اُسکے اور رنج والم مین دفع کرنا اُسکا درصورت مادی مین تنقیہ حب ایارج ولوغاذیا سے و نزدیک کھنا ملی کا پاس مریض کے بالخاصیت دافع سبات کا ہی اور دواء المسک حار کہ قرابادین مین مندرج ہین عمل مین لادین اور غذا کنجشک اور مانند اُسکے بہ اضافہ دارچینی عمل مین لادین۔

دوار و سدر

سر مریض کا پھرتا ہی اور خیال کرتا ہی کہ تمام اشیاے ظاہری پھرتی ہین اور سدر تاریکی چشم کی ہی کہ بوقت کھڑے ہونے کے دونون حال عارض ہوتے ہین سبب اُسکا مادہ کا ہی کہ تجاویف یعنی وہ چیز کہ اندر سے خالی ہو یعنی پولائی کہ اُنمین سے رستہ روح اور شرائین دماغ کا ہی جمع آنا اگر باعث تحریک روح کا ہوتا ہی اور تحریک روح باعث تحریک روح باصرہ کا یا بسبب ضربہ وسقطہ کا ہو یا بمشارکت معدہ و رحم و گردہ و مثانہ کے سبب یہ مرض لاحق ہوتا ہی یا بعلت ضعف قواے بدنی۔

علامت

دوران سر اور تاریکی چشم کھڑے ہونے مین لاحق ہوتا ہی مادہ اگر خاص دماغ ہو گرانی سر کندی حواس طنین گوش لوازمات اس مرض کے سے ہی اور مشارکت ہر مرض کی وجہ سے بسبب طمث کی خود معلوم ہو جاتی ہی ضربہ وسقطہ ظاہر۔

علاج

درصورت اشتراک اعضا کے مذکورہ تدبیر ہر ایک عضو کی موافق ہر مرض کے کرین اور جو خاص دماغ مین مادہ ہو بدریافت کیفیت مادہ تنقیہ کرین و تعدیل شربت بنفشہ شربت حماض ولیمو و تمر ہندی و صورت قبض مین شربت بنفشہ و اسطوخودوس

امراض راس

دوار و سدر

کتب موجودہ مین تقابل اسکا نہین پایا۔

امراض راس

قرانیطس

وہ امراض کہ بعلت ورم اور تفرق اتصال غشائے دماغ وگوہر دماغ مین عارض ہوتے ہین یعنی سرسام سبب اُسکا اکثر مادہ صفرادی ہوتا ہی یا دموی اور وہ ورم حجاب داخلی دماغ کا ہی۔

علامات

درد شدید ثقل سر فساد ذہن اختلاط عقل اضطراب بیخوابی تشویش رقت بول نبض منشاری یا موجی یا زردی یا سُرخی یا سیاہی زبان تقطیر بول بے ارادہ یہ سب علامات عارض ہوتے ہین اور جبکہ اشتداد تپ گرم کا ہووے اور رقت بول و قبض و ثقل راس و اشتداد درد سر کا اور رعاف یعنی نکسیر واقع نہو تو خبر اوپر سرسام کے ہی اور رقت بول اور مائیت اُسکی باعث ہلاکت کی و سبب دموی مین اختلاط ذہن بخندگی و سُرخی زبان و صفرادی مین زردی چشم۔

علاج

اول استعمال ادویات مسکنہ مذکورسے شربًا اور تدبیر ادویہ موضعیہ سے از روے ضماد و لخلخہ و پاشویہ و حجامت ساقین واسطے امالہ مادہ کے فصد سر رو اگر دفاے قوت دیکھین اور بوقت ضرورت مسہل بارد عمل مین لاوین۔

لیثرغس یعنی سرسام بارد

سبب اُسکا مادہ بلغم کا ہو کہ ورم بیچ حجاب اور گوہر دماغ کے اور بعضے کہتے ہین بیچ مجاری روح دماغ کی مین ورم عارض ہوتا ہی و کثرت میوہ ہاے مرطوب و پرخوری و بسبب تخمہ کے اور استعمال پیاز کے

امراض راس

۱۲۰ میننجائٹس

ارک نائیڈ یا ئی میٹر یہ دونون پردۂ دماغ مین ورم ہو جاتا ہی کبھی دفعۃً اور کبھی بمرور ڈیو ار امیٹر کہ یہ بھی بسبب اشتداد عوارض دونون پردون پہلے کے یا چوٹ لگنے یا منتقل ہونے سوزش کان کے سے عارض ہوتا ہی

علامات

ابتدا مین دفعۃً درد سر شدید ہو کر تشنج عارض ہوتا ہی۔ اور کبھی درد سر کے دو تین دن پیچھے تشنج عارض ہوتا ہی دونون صورت مین غثیان قی ہو کر بیہوشی عارض ہو جاتی ہی دو پانچ چھ دن مین اکثر مریض مرجاتا ہی اور اس عرصۂ مذکور مین نبض مختلف متواتر بطی کبھی عظیم کبھی صغیر و خفقان بھی عارض رہتا ہی اس اشتداد عوارض سے اور پردہ ڈیوڑا ایٹر مذکور مین بھی ورم ہو جاتا ہی اور درد سر تپ لرزہ عارض ہوتا ہی در صورت اشتداد مریض بیہوش ہو جاتا ہی۔

علاج

مثل علاج ورم دماغ کے ہوتا ہی اور اگر اجتماع خون کا پایا جاوے و سُرخی رنگ چہرہ کی و سر اور آنکھون مین گرمی بہت ہو اور رگین پھولی ہون تو سینگیان اور جونکین کان کے پیچھے لگادین اور جو زیادہ علامت افراط خون کی پائی جائین تو فصد بھی کرین مگر لحاظ طاقت مریض کا رکھنا چاہیے۔

۲۰۴ [illegible]

ورم اور نرم ہو جانا دماغ کا باعث انیمینا یعنے کمی خون کا ہو تو صلابت نبض بیہوشی سفیدی چشم اور اکثر علامات سکتہ کی ظاہر آتی ہین مگر سکتہ مین تپ عارض نہین ہوتی اور اسمین

امراض راس

اور جو کہ شی کہ رطوبت افزا ہو۔

علامات

تپ خفیف نرم درد تنفس بطی کثرت لصاق نسیان خواب مفرط کسل سفیدی زبان عظم نبض اور تموج اسکا اور بھڑکنا سر کا ساتھ ثقل کے اور کسل کے مریض آنکھ نہین کھول سکتا۔

علاج

جذب مادہ کا طرف اسفل کے دماغ سے کرین اور جو کچھ کہ تدابیر صداع بارد مین گذری عمل مین لادین مگر استعمال ادویہ حار کا زیادہ نہین چاہیے بلکہ منضج حار مین بعض ادویہ مناسب وقت منضج بارد کے بھی داخل کر لین مسہل بعد تقویہ مگر ادویۂ قویہ داخل نہ کرین اور ادویہ موضعیہ بھی جو کہ صداع بارد مین گذری مگر غلبۂ حرارت کے اوپر نگاہ رکھنی چاہیے۔

مالیخولیا

اور وہ لاحق ہوتا افکار ظنون فاسد کا ہی اسکی تین قسم ہین مگر سبب تینون قسم کا سودا ہی اگر مادۂ سوداوی خاص دماغ مین ہو اور رنگ بدن او منھ اور آنکھون کا کمودت و بیخوابی و نظر مریض کی ہر وقت اوپر زمین کے ہو یہ قسم بد ہی اور جو فقط دماغ مین ہو تو چندان بد نہین اور قسم تیسری کو مالیخولیاء مراقی کہتے ہین سبب اسکا اشتداد حرارت کبد کہ باعث اسکے احتراق خون کا ہو جاتا ہی

علامات

مغلوب الغضب خلوت دوست خائف اُن چیزون سے کہ خلاف عادت کے خوفناک نہون اور جس وقت یہ ظن و افکار قرار و زمانہ کھینچتے ہین مرض مستحکم ہوتا ہی اور علت مراق مین سوزش دل لذع عارض ہوتی ہی

۳

امراض راس

تپ خفیف عارض ہوتا ہی۔

علاج

فصد ہرگز جائز نہین روغن بید انجیر اور روغن تارپین ایک ایک چھٹانک ملا کر حقنہ کرین اور جو ممکن ہو کہ مریض کچھ نگل سکتا ہی تو ڈیڑھ ماشہ تخم حنظل یعنی اندراین کا گودا اور پانچ رتی کشتۂ سیماب دو تین قطرہ روغن جمال گوٹہ کے ساتھ ملا کر کھلاوین در صورت بند ہونے بول کے قاثاطیر سے نکالین اور جو رطوبت زیادہ معلوم ہو تو دو سُرخ بلوبل یعنے پارہ کی گولی ڈیڑھ سُرخ مدار کا سفوف دو سُرخ شورہ کے ساتھ ملا کر دس بارہ دن ہر شام کو کھلایا کرین اور جو مسوڑھے درد کرنے لگین تو چھوڑ دین۔

۱۲۸

[illegible]

لحوق فکر اور تردد کا بہ کثرت اسباب مشارکت جگر و کثرت بدہضمی و شراب خواری و موروثی بھی ہوتا ہی۔

علامات

مریض تنہا خوفناک گوشہ نشین مبتلا و گرفتار افکار فاسدہ کرتا رہتا ہی جیسے کہ کوئی حیوان یا انسان اُسکے پیٹ مین داخل ہو گیا ہی اور وہم کرتا ہی کہ یہ چھت گر پڑیگی یا زمین پھٹ جائیگی۔

علاج

مریض کو بہ حکایات معقول مشغول اور سنہلانے ظریف سرور افزا سے مسرور و سیر و شکار مین مصروف رکھنا چاہیے۔

امراض راس

اور شہوت طعام کی قوی۔

علاج

تینون قسم کا ایک ہی تدبیر بہ ترطیب کرین اور جماع و تشنگی وریاضت قوی وتاخیر اکل طعام سے باز رکھین اور امالہ مادہ کا طرف اسفل کے کرین اور بیچ مراق کے حرارت کبد پر لحاظ رکھین اگر مادہ خاص دماغ مین ہو تو فصد رگ صافن سے کرین اور رگ ہفت اندام بھی اور بوقت ضرورت مطبوخ افتیمون یا ماء الجبن اور حب لاجورد یا ایارج فیقرا سے کرین اور ماء الجبن باضافہ شربت افتیمون افسنتین کے دین اور واسطے امالہ کے حقنہ بھی جائز ہی اور استعمال معجونات کا کہ قرابادین مین واسطے اس مرض کے درج ہین عمل مین لاوین و ترطیب دماغ کی روغنات سے مناسب۔

قطرب اقسام مانیا سے ہی

سبب اس مرض کا سوداے محترقہ ہی اور قطرب ایک جانور ہی مثل پشہ کے کہ پانی پر حرکت سریع اور بے انتظام کرتا ہی جو کہ مریض آدمیون سے بھاگتا ہی اور کسی جگہ قرار نہین پکڑتا اس مشابہت سے اس مرض کا نام قطرب رکھا گیا ہی اور مریض خلوت دوست رہتا ہی اور پنڈلیون پر زخم پڑ جاتے ہین اور بھرتے نہین علاج اس کا مثل علاج مالیخولیا کے ہی۔

جنون یعنی مانیا

اسکی چار قسم ہین مانیا داء الکلب و صبار او قطرب اسباب چارون کا مادہ سودا کا ہی حدوث صبار اکا بعد تپ محرقہ یا سرسام کے ہوتا ہی اور بیان قطرب کا

امراض راس

غرض ہر طرح سے تفریح طبع کرنی مناسب ہی

اور خیالات فاسدہ سے جو کہ اوپر بیان

کیا ہی بجیل مناسب باز رکھے اور تنقیہ معدہ

و امعا ادویہ ملینہ معروفہ سے کرین اور ادویہ مفرحات

استعمال مین لاوین

۱۴۶ مونومینیا یعنی ماننا

اقسام جنون سے ہی یہ مرض کہین دفعۃً کہین تدریج مہینون اور برسون پہلے حرکات جسمانی و نفسانی مین کچھ کچھ فتور آتے آتے آخر نوبت دیوانگی کی پہونچتی ہی اور اس مرض کو چند قسم پر لکھا ہی جو کہ اول ہی بعقل و کم نطق اور بعضے بے نطق پیدا ہوتے ہین اسکو ایڈلو سے کہتے ہین دوسرے ہوش و حواس سے درست کاروبار دنیا مین مصروف مگر بعضے خیالات خام دماغ مین پکاتے ہین کہ پیدائیش میری شیشہ یا شکر سے ہی ٹھوکر سے ٹوٹ جاؤنگا اور پانی سے گھل جاؤنگا اور ایسے ہی افکار فاسد منقش خاطر اُنکی کی ہوتی ہین اسکو مونومینیا کہتے ہین تیسرے بعد صحت پانے اس مرض

٢
٣
٥٤

امراض راس

انواع مالیخولیا مین گذرا و صبارا مین خلط سوداکا ہی کہ خود محترق یا احتراق صفرا سے یا خون سے اور داء الکلب مین وہ مادہ ہی کہ خون سے احتراق پایا ہو یا قریب احتراق کے پہونچا ہو۔

علامات

داء الکلب مین مریض مانند کتّے کے آدمیون پر دوڑتا ہی اور مانیا مین حرکات وسلنات کہ خلاف عادت کے ہو اور بد خلقی اور شکل دیوانے کے آوارگی اختیار کرتا ہی اور خلوت دوست آدمیون سے بھاگتا ہی دبنڈلیون پر زخم پڑجاتے ہین وصبارا مین بدخلقی زیادہ ہوتی ہی۔

علاج

سب کا علاج مالیخولیا کا ہی تنقیہ مادہ سے اور ترطیب دماغ سے۔

امراض راس

مینیا کے سے خیالات خام ونسیان عارض ہوتا ہی حالت ضعف مین ڈمینیا کہتے ہین اسباب انسداد نفاس وحیض وبواسیر وافراط فکر وغم وخیالات بیہودہ جیسے تصرف بھوت پلید کا کرنا اور انتقال امراض دماغی سے بھی ہوتا ہی جیسے مرگی وغیرہ کا وموروثی بھی ہوتا ہی اور رہونا ورم دماغی ملحوق تپ ہوتا ہی اور یہ مرض بے تپ ہوتا ہی اور نہونا تپ کا مفارق ہی ان دونون امراض کا۔

علامات

اضطراب بیخوابی پرخشم رنجش طبیع گفتار جلد بیہودہ کہنا ہنسنا اقربا آشناؤن سے بھاگنا عجائب اور غرائب کا دیکھنا اور اُسکا بیان کرنا آنکھون کا چمکنا باہر کو آجانا پلک کشادہ نگاہ کا ایک جگہہ قائم نرکھنا آواز شور عمل کی کہ حقیقت مین ظاہر نہو اور آنکھونمین برداشت روشنی وچمک ٹن پر زیادہ سردی گرمی نہ کرنی درد اور دوران سر وبیخوابی کی ہمیشہ شکایت بیان کرنی کھانے پینے سے نفرت زبان خشک میلی نبض متواتر ممتلی قبض دائمی غلیظ وکثیف رہنا بدن سے بدبو وکبھی مرگی وفالج بھی عارض ہو جاتے ہین وبعض جگہہ یہ مرض نوبت سے بھی ہوتا ہی۔

علاج

ابتدا مرض مین جب افعال جسمانی ونفسانی مین خلل وافراط خون کی اور جمع ہونا اُسکا دماغ مین پایا جاوے مناسب وقت تنقیہ فصد وغیرہ سے اور تلیین طبع مین

امراض راس

صرع	عارض ہوتا سدہ غیر تام کا ہی منفذ مقدم دماغ مین بسبب جمع آنے مشارکت کسی عضو کے سے یا جمع آنا رطوبت ردیہ یعنے بد اور غلیظ کا ہونا جوہر دماغ مین یا غلیان رطوبت کا بلغم غلیظ سے اور صفرا و خون سودا سے کم ہوتا ہی۔
علامات	یہ مرض دفعةً عارض ہوتا ہی اور مریض حس صحیح رستہ مین ہوتا ہی بیہوش و بےحس و حرکت ہو جاتا ہی اور کف منھ سے جاری و کجی دست و پا کی طاری اور بسبب مشارکت

امراض راس

	کوشش رکھین اور حالت ضعف مین دوا و غذا مقوی دین اور جو ظہور خیالات بیہودون کا دیکھین تو نصائح و پند باشغال معقول اور جو دفعةً یہ مرض ہو جائے تو سر دبانی سر پر ڈالنا فصد کھولنی جونک و سینگی کا لگانا مسہل تیز کا دینا اور غذاے لطیف کا کھلانا مفید ہی اور بیچ صورت النسداد معمولات کے اُنکے اجرا کی تدبیر کرین اور در حال نقاہت مقویات حارہ دین اور جو خیالات بیہودہ منقش خاطر مریض کے ہوتے ہین اُنکی تلافی بحیلہ مناسب و پند و نصائح واجب ہی اور جو عشق مجازی کا ظہور دیکھے تو پند و نصیحت سے باز رکھے اور جو وصل معشوق کا ممکن ہو تو واسطے تلافی مرض کے اس سے زیادہ علاج اور بہتر نہین اور جو عشق حقیقی ہو تو اُسکی تدبیر کرنی خود مرض مالیخولیا و جنون مین گرفتار ہونا ہی۔
۱۴۱ ام الصبیان	نوبت سے یہ عارض ہوتا ہی مریض بیٹھا ہو یا کھڑا دفعةً بیہوش ہو کر گر پڑتا ہی اور ایک آواز سخت برآمد ہوتی ہی اور تنفس آہستہ آہستہ بہ تنگی اور کبھی رک جاتا ہی اور کف منھ سے جاری و تشنج تمام بدن مین طاری دست و پا مین کجی اُنگلیان سوکڑی دانت بیٹھ جاتے ہین اگر زبان دانت کے نیچے دب جائے تو کٹ جاتی ہی سینہ دھڑکتا ہئیت چہرہ کا بگڑتا اور ادرار بول و اخراج براز

۳۴

امراض راس

کسی عضو کے جیسے معدہ پہلے عارضہ سے

غشیان و کرب و خفقان لاحق ہوتا ہی۔

علاج — بیچ اسباب دموی کے فصد اور تقلیل غذا اور

علت بلغمی اور سوداوی مین تنقیہ حب ایارج یا توقایا

یا حب صرع اور بیچ مادہ سوداوی کے حب لاجورد

٣

امراض راس

ومنی کا بے ارادہ ہونا یہ سب عوارض بوقت

عروض مرض عارض ہوتے ہین اور علت نوبت کی

اکثر پانچ منٹ سے دس منٹ تک رہتی ہی اور ضعف

ایسا عارض ہوتا ہی کہ مریض بیٹھ نہین سکتا سو جاتا ہی

اور کبھی یہ مرض پے در پے ہوتا ہی اسباب اس مرض کے

موروثی یا ساخت سر کی بد ڈول خلقی یا کثرت

شرب شراب عیاشی دفعۃً حصول خوشی مفرط

یا غم یا باعث کیڑون کا یا حبس حیض اور نفاس و بواسیر

یا حادث ہونا کسی گومڑے کا یا دماغ پر دباؤ پہنچنا

اس مرض کو اطبائے فرانس پٹیٹ مال کہتے

ہین اور وہ یہ ہی کہ مریض کو دفعۃً دوران سر لاحق ہوتا

ہی اور بیہوش ہو جاتا ہی اور تشنج نہین ہوتا

اور ہوتا ہی تو تھوڑا۔ ١٤٤

[illegible] — یہ مرض مثل مرگی کے نوبت سے عارض ہوتا ہی یکایک

اگر کھڑا ہی کھڑا لیٹا ہو تو لیٹا بیٹھا ہو تو بیٹھا

غرض جس ہیئت سے ہو دفعۃً بیہوش ہو جاتا ہی۔

اور جس ہیئت پر کہ ہو اُسی ہیئت پر رہ جاتا ہی اور

حس و حرکت باطل ہو جاتی ہی اور تھوڑی دیر مین

ہوشیس مین آ کر افعال جسمانی و نفسانی مین بدستور

تندرستون کی طرح مشغول ہوتا ہی متاخرین

لکھتے ہین اسکا سبب بخوبی تحقیق نہین ہوا اگرچہ حال

مشابہت مرگی سے رکھتا ہی اُسکا علاج کیا بارے

امراض راس

یا مطبوخ افتیمون باضافہ حجر ارمنی کرین اور

بوقت عارض ہونے مرض کے قدرے حلتیت

یعنے ہینگ قدرے اور عود الصلیب اور بو دار نفسجی چار

چار سرخ سکنجبین مین ملا کر حلق مین ٹپکا دین

اور عقیق چقندر کے پانی مین پیس کر ناک مین

امراض راس

علامات

کثرت شرب شراب عیش وغم وخوشی اور احتباس
اجراے معمولی کی علامات ظاہر ہو گو مرگی کی علامات
وتشخیص خود مشکل بتاتے ہین اور چند علامات مرض
مرگی مین قبل از عارض ہونے نوبت کے لاحق ہوتی ہین
اُنہین سے ایک علامت مشہور ہی جسکو ارا اپی لیپٹیکا
یعنے گولا مرگی کا پہلے اطراف یعنے ہاتھ پانؤن سے
ایک طرح کا صدمہ یا درد آہستہ آہستہ شروع
ہو کر سر کو چڑھتا ہی اور آنکھون مین چمک روشنی کی اور
سُرخ وسیاہ ہالے اور کان مین شور پیدا ہو کر مریض
بیہوش گر پڑتا ہی اور فرق بائی گولہ مرگی و مرگی مین
یہ ہی کہ باطل ہو جانا ہوش وحواس کا و آجانا نیند کا
بعد نوبت کے خاص واسطے مرگی کے برخلاف گولہ مرگی
کے اور فرق سکتہ مین یہ ہی کہ مرگی مین نوبت کم اور تنفس
ساتھ خرابی کے ہوتا ہی اور سکتہ مین نہین اور حال بیہوشی
کا دیر تک رہتا ہی اور تشنج نہین ہوتا اور مرگی بلوغت تک
رہے یا بعد بلوغت کے ہو تو بد ہی اور اکثر بچون کو بوقت
ظہور دانتون کے ظاہر ہوتا ہی اور جاتا رہتا ہی۔

علاج

بوقت عارض ہونے نوبت کے نگاہ رکھین کہ صدمہ
سخت مریض کو نہ پہونچے اور بدن سے لباس کھولدین
اور بستر نرم پر سلائین اور پارچہ یا کاک یا کوئی چیز
واسطے حفاظت زبان کے مُنھ مین اور پارچہ

امراض راس

ٹپکاوین یا ہڈی آدمی کی جلا کر اور بندق ہندی

یعنے ریٹھہ اور عقیق پیس کر اُسکی نسوار دین اور

عاقرقرحا و جند بیدستر دہینگ سنگھاوین و بعد

تنقیہ کے اطریفل صغیر و کبیر اور تریاق

فاروق اور شرودیطوس اور معجون فلاسفہ

مفید آتا ہی۔

امراض راس

آب بے ترکر کے سر پر رکھین و یاشویہ آب گرم سے کرین

اور مریض کو آرام دین و امرجہ دمویہ مین کہ اجتماع

و توران خون کا یاوین فصد گھولین اور اسباب

کرم شکم مین جلاب ادویہ کہ قاتل کرم ہون پلادین

اور علت کثرت شراب اور عیش مین ترک لازم

جانین و فکر و غم دور کرین اور جو مریض قوی ہو تو

فصد و غذا ے سبک مناسب ہی پلسٹر فقرات

ریڑھ پر و تلیین طبیعت کی رکھین اور حبس معمولی مین

تدبیر اُنکے اجرا کی و سبب آتشک مین مرکبات

پارہ یا الوڈائیڈ آف پٹاسیم مفید آتا ہی اُسکو دین

اور جو مریض ضعیف و نازک مزاج یعنے چڑچڑا ہو تو

ڈلیری اٹیٹ آف زنگ اور کونین و کسیس و نیلہ تھوتہ

و ٹاٹریٹ آف سلور کا ڈلٹو رائیل بقدار خوراک

مقررہ دین اور جب ارائی طمسکا شروع ہو تو اسکی

جگہہ سے تھوڑا سا ہٹا کر اندکے کسکے باندھ دین

اکثر یاری رُک جاتی ہی اور نسوار اور مُنہ پر

پانی کے چھینٹے مارنے سے بھی اور جو کوئی سبب

مرض کا معلوم ہو تو یہ نسخہ مفید آتا ہی سلیفٹ

آف زنگ دو گرین سے پانچ گرین تک رب صطھا

یا چرایتہ حسب ضرورت گولی بنا کر دین۔ ١٢٠

سدہ تام کہ بیچ بطون دماغ کے کہ مجاریٔہ روح حیوانی

کے بسبب مادہ غلیظ اور لزج یعنے لیسدار کے

یعنے سکتہ یہ مرض تین قسم پر لکھا ہی بموجب

اسباب کے اکثر خون شرائین دماغ مین جمع

امراض راس

پڑجاتا ہی جیسا کہ صرع مین گذرا اسمین اسباب قوی ہوتے ہین۔

علامات حس و حرکت اس مریض کی دفعۃً باطل ہو جاتی ہی مثل میت کے اور فرق درمیان میت و مسکوت کے یہ ہی کہ پارۂ قطن منقوش کا یعنے روئی دھنکی ہوئی کا برابر منخرین یعنے نتھنون کے رکھین اگر روئی حرکت منخرین سے متحرک ہووے تو زندہ یا پانی اوپر شکم کے ڈالین اگر حرکت محسوس ہو تو زندہ نہین مردہ اور مردمک چشم سے بھی معلوم کیا جاتا ہی علاج اس کا مثل علاج صرع کے ہی۔

علاج علاج اسکا مقابل صرع کے ہی۔

امراض راس

ہو جاتا ہی اور کبھی دماغ کی جڑ مین آنجون بھی پایا جاتا ہی اُسکو کنجسٹڈ اپوپلکسی کہتے ہین اور جو جوف دماغ یا سطح دماغ کی جڑ مین خون جمع ہو جاے اور منجمد بسبب پھٹ جانے شرائین کے تو اُسکو ہمورا جک اپوپلکسی اور جو جوف یا سطح دماغ کی جڑ مین بسبب کنجسیٹن کے پایا جاے تو اسکو سرس اپوپلکسی کہتے ہین اور یہ قسم تیسری اس مرض مین ہی اور تین صورت پر یہ مرض لاحق ہوتا ہی ایک یہ کہ مریض دفعۃً بیہوش ہو گر پڑتا ہی جیسے گولی ماری دوسرے درد سر بشدت عارض ہو کر قی اور غشی لاحق ہو جاتی ہی اور اُس کی بیہوشی تیسرے نصف بدن سر سے پاؤن تک بحِس و حرکت ہو جاتا ہی افراط محنت و مشقت عیاشی استعمال اشیاء منشی جیسے شراب افیون وغیرہ مطالعۂ کتاب بہ کثرت منتقل ہونا نقرس اور وجع مفاصل کا بطرف دماغ مشارکت امراض قلبی کثرت جماع احتباس اخراج معمولی کا دیر تک سر جھکانا اور دفعۃً اُٹھا لینا افراط حرارت و برودت کا ہونا یہ سب اسباب اس مرض کے ہین۔

علامات تنفس آہستہ آہستہ بہ تنگی اور گال تنفس کے ساتھ پھول جاتے ہین چہرہ سرخ یا نیلگون اور

امراض راس

آنکھین چھوٹی باہر کو نکل آتی ہین تشنج اور ابطال حس و حرکت و سخت ہو جانا اطراف یعنی ہاتھ پاؤنکا اور خارج ہونا بول و براز کا بے ارادہ صلابت و تیزی و امتلاے نبض دگا ہے بیہوشی نہین ہوتی لیکن طاقت گفتگو کی بھی نہین پائی جاتی اشارات سے بات کرتا ہی و قبل حادث ہونے علت کے چند روز پیشتر دوران اور درد سر ثقالت ذ نسیان ضعف آنکھون مین روشنی کی چمک اور ایک چیز دو نظر آتی ہین اور کانون مین شور و غل اور کبھی غثیان قی اور خدر یعنے سن ہو جانا ہاتھ پاؤن کا و غشی دفعۃً یہ سب علامت باعث ہلاکت کی ہین اور رجوع ق بہت آجاوے مخبر بصحت اور یہ مرض کبھی منتقل بہ فالج بھی ہو جاتا ہی اور اجراے خون ناک کے راہ براز سے و افراط عرق بدن سے و اسہال مفرط یہ سب علامات امید اور رہائی کی ہین اور جاننا چاہیے کہ بیہوشی افیون کی مین کچھ طاقت گفتگو کی رہتی ہی اور کثرت شرب شراب کی بیہوشی مین نہین۔

علاج

محنت اور مشقت سے باز رکھین عیاشی و اشیاء منشی سے مانع آئین اور احتباس اجراے حیض و بواسیر مین تدبیر اجرا کی کرین جونکین قبل و دبر پر لگاوین و تکمین طبیعت کی کرین و صورت انتقال وجع مفاصل وغیرہ کی جس فقرہ سے مرض نے انتقال کیا ہو

امراض راس

اُسپر پلاسٹر رائی کا لگا دین یا تارپین کے تیل کی مالش کرین و فصد لینی بوقت حدوث علت کے بدن کو صاف اور جو پوشیدہ کپڑے سے ہو تو بدن اور سر کو کھول دین و صورت بیہوشی و اشتداد خون مین اگر نبض ممتلی ہو و رنگ چہرہ سُرخ ہو فصد کھولین بکشادگی رگ خون جب تلک کہ سُرخی چہرہ و آنکھون کی کم ہولیوین اور جو سُرخی چہرہ کی ہو و نبض ضعیف فصد نہ لین اور جو سر گرم ہو تو پارچہ سرد پانی سے تر کر کے سر پر رکھین اور پاشویہ گرم پانی سے اور سر کو اونچا جونکین کنپٹی و سینگیان گردن پر لگا دین اور جلاب روغن جمال گوٹہ کا ایک قطرہ سے دو قطرہ تک دین اور بیہوشی بعد کھانے کے لاحق ہو تو قی کرے و حسب ضرورت حقنہ بھی مناسب ہی و بلسٹر گردن و پنڈلیون پر اور غذا سبک عمل مین لا دین اور جو مریض دوا و غذا نگل نہ سکتا ہو اور دوا دینی ہو باحتیاط دین تا کہ حنجرہ مین نہ جاوے اور جو بول بند ہو تو قثاطیر سے نکال دین اور وقت افاقہ علت کے بین امعا و معدہ کی صفائی رکھین و گردن و بازو پر سیٹن لگائین اور غذا ثقیل و حیوانی و شراب سے پرہیز کرا دین اور جو یہ مرض منتقل بہ فالج ہو جاے اور تدبیر اُسکی یعنے فالج کی یعنی پر الِسس جُدا جُدا لکھی جائیگی۔

امراض راس

فیشل پرالسس جسکا نام لقوہ و فالج سے ہی

یعنے باطل ہو جانے حس و حرکت بدن کو کہتے ہین عام ہی کہ تمام بدن سے باطل ہو جائے یا کسی عضو سے ہر ایک کے انواع نکالے ہین چنانچہ طولانی نصف بدن کا فالج مقابل ہیمی پلیجیا کے اور ربیان باطل ہو جانے حس و حرکت چہرہ کا کہ مراد لقوہ سے ہی مقابل فیشل پرالسس کے آتا ہی اور حس و حرکت باطل ہو جانی نصف بدن کی امراض پشت مین آویگی۔

۳

۶۴

امراض راس

پرالسس جسکا نام فالج ہی

یعنے باطل ہونا حس و حرکت دونون کا کل بدن سے یا بعض اعضا سے یا باطل ہونا خاص یعنے فقط حرکت کا عام بدن سے یا کسی ایک اعضا بدن سے اور اسطرح سے باطل ہو جانا خاص حس کا تمام بدن سے یا کسی ایک عضو سے کہ مفصلۂ ذیل لکھا جاتا ہی اور پرالسس لفظ عام ہی کہ مفصلۂ ذیل پر صادق آیا ہی۔

پرفیکٹ	انپرفیکٹ	جنرل پرالسس	پارشیل پرالسس یعنے خاص	—	—
حس و حرکت باطل دونون کا ہو جانے سے کہتے ہین	تنہا حرکت باطل ہو جانیکو یا تنہا حس کے باطل ہو جانے کو کہتے ہین	پیراپلیجیا یعنے نصف جسم تحتانی کا فالج	ہیمی پلیجیا یعنے نصف جسم طولانی کا فالج	[illegible] باطل ہو جانے کو کہتے ہین	فیشل پرالسس چہرہ کا فالج
مقابل [illegible]	مقابل [illegible]	مقابل [illegible]	مقابل [illegible]	مقابل [illegible]	مقابل لقوہ

اسباب

اسباب عام پرالسس کے عارض ہونا دنبل کا یا نرم اور سخت ہو جانا خاص دماغ کا یا اثر ہونا مواد آتشک کا تمام جسم پر اور حرام مغز مین یا لاحق ہونا اس مرض کا اور امراض سے یا دب جانا غشا یعنے جھلی کا کہ غلاف دماغ کی ہی یا اثر سمیت کے مثل سنکھیا او ر پارہ کے یا خاص حصہ دماغ مین خلل عارض ہونا اور پھٹ جانا اُسکا جمع آنا خون کا یا ورم کہ باعث انسداد یعنی بند ہو جانا مجاری شریان کا کہ مانع نفوذ خون و روح حساسہ کا ہو جاتا ہی یہ تمام

امراض راس

۳ — فالج نصف طولانی بدن کا

ڈھیلا ہوجانا نصف بدن طولانی کا ہی بہ سبب نہ ہونے نفوذ اور روح حساسہ بعلت سوء المزاج مفرط رطوبات یا برودت یا بسبب قطع عضو یا بسبب وقوع سدے کے اخلاط غلیظ اور لزج سے یا بوقوع ورم و واقع ہونے ضربہ و سقطہ کے سے ہر ایک اسباب مخبر ذات اپنے کا ہوگا ہیمی پلجیا کو متاخرین نے پانچ قسم پر لکھا ہی بہ تفصیل ذیل ہیرا پلجیا اور لوکا جنرل پیرانسس ٹریمر مرکیوری الیس۔

علاج

ابتدا مین چار روز اگر متصور ہو تو سات روز غذا نہ دین اور بجاے پانی کے ماء العسل دیتے رہین بص ماء العسل کہ استعمال فالج ولقوہ مین کیا جاتا ہی عسل بص نیم ایک حصہ عرق بادیان عرق گاؤزبان دو دونوں باآب خالص دس جزو ملا کر جوش دین جبکہ

امراض راس

اسباب و اقسام بقول کلی فالج کے بقول متاخرین کے لکھے گئے اور ایسی ہی علامات و علاج بقول کلی کر ہر ایک اقسام اُسکے کی تدبیر کرین اور امراض مزمنہ جیسے سافٹ ننگ نرمی دماغ انڈیوریشس سختی جوہر دماغ ہائی پرٹرفی افزونی جوہر دماغ اٹروفی کمی جوہر ایبس حادث ہونا دنبل کا دماغ مین اسکرافیلس ٹومر وغیرہ ان امراض کی تشخیص بہت مشکل ہی متاخرین لکھتے ہین بخوف طوالت اس مقام پر نہین لکھا گیا۔

۱۳۵ — ہیمی پلیجیا

یعنے نصف جسم طولانی کا فالج نصف بدن کی حرکت یا حس و حرکت دونون کی باطل ہو جانے کو کہتے ہین سبب اسکا فاسد ہو جانا خاص کسی حصہ دماغ کا بسبب دنبل کے یا پھٹ جانا یا نرم و سخت ہو جانا یا بند ہو جانا مجراے شریان کا بعلت جمع آنے خون یا ورم دماغ کے کہ مانع نفوذ اجراے خون اور روح حساسہ کا ہوتا ہی اور یہ مرض اکثر جانب چپ مین ہوتا ہی کبھی بعد سکتہ کے اور مواد آتشک سے بھی عارض ہوتا ہی۔

علامات

جانب ماؤف کے عضلات ڈھیلے یعنی مسترخی اور جانب صحت کے کھنچ جاتے ہین اور جو لقوہ بھی ساتھ فالج کے عارض ہو تو علامات لقوہ کے بھی چہرہ سے ظاہر ہوتے ہین اور زبان باہر نکالنے مین مائل جانب ماؤف وبات مریض بخوبی نہین کر سکتا

امراض راس

دو حصہ جل جائے اور ایک حصہ رہجائے تو عمل مین لادین
اور صاحب قادری ایک جزو عسل مین چھ جزو پانی
لکھتے ہین بعد از جوش دینے کے جب نصف رہجائے
عمل مین لادین اور اکثر کتب مین ایک جزو عسل
دو جزو پانی مین ڈال کر جوش دین جبکہ ایک جزو
جل جائے اور دو جزو رہجائین عمل مین لادین مگر
اول موافق قانون شیخ رحمہ اللہ کے ہی اور بیچ اسباب
معدمی کے بعد چار پانچ روز کے ماء الاصول
بیخ بادیان بیخ کرفس بیخ کاسنی بیخ کبر اصل السوس
ہر واحد سے چھ ماشہ مطبوخ کرکے باضافہ گلقند
عسلی دو تولہ دین اور بعد چار روز کے ماء البزور
بھی داخل کرین جیسے بادیان تخم خربزہ تخم کاسنی
از ہر واحد چھ ماشہ انیسون تخم کرفس تین ماشہ
گلقند بدستور دیتے رہین بعد اسکے تنقیہ مسہل جا
سے کرین اور بوقت ضرورت حب ایارج بھی زیادہ
کرین اور بعد تنقیہ کامل کے غرغرہ خردل عاقرقرحا
مویزج ایارج فیقرا پانی مین جوش کرکے کرین
اور روغن ناتورہ یعنے دھتورہ یا قرنفل یا
جندبیدستر جانب ماؤف کے ملین وقبل از تنقیہ
ملنا روغن کا خوب نہین اور جو سعوط کہ چھینک
لاوے اسکا استعمال کرین اور معجون سیراد معجون
فلاسفہ یا تریاق کبیر دین کہ داخل قرابادین ہی

امراض راس

اور ضعف بدن بھی ماؤف کی حرکت جاتی رہتی ہی
تمام اعضا اوس طرف کے مثل جماد یعنے پتھر کے
ہو جاتے ہین اور حواس باطنی مین فتور نبض بطی
نفس ضعیف اور قبض عارض ہوتا ہی و درصورت
امتداد ایام کثیر اعضا جانب ماؤف کے لاغر اور
خشک اگر یہ مرض تازہ و ناتمام وجو انکو عارض ہو تو اچھا
و درصورت انشقاق رگ یعنے پھٹ جانے شریان و
جمع ہونے خون کے سے ہو تو دفعۃً بیہوش اور حرکت
اوسطرف کی باطل ہو جاتی ہی و لاحق ہونا درد سر کا
بشدت و ظہور تپ و تشنج یعنے کھنچنا عضلات کا دلالت
اوپر ورم کے رکھتا ہی اور بعد وقوع فالج کے
چند روز کے بعد یہ صورت بالا نمودار ہو تو دلالت
اوپر تحلیل و جذب رطوبات مجتمع کے دماغ مین
ہوس نہین رکھتا ہی۔

علاج

بہترین تدبیر اس مرض مین چند روز غذا سے باز رکھنا
دوا سے زیادہ فائدہ رکھتا ہی اگر اجتماع خون کی علامتین
پائی جاوین تو فصد اور جونک سے تنقیہ کرین اور پارچۂ
کتان آب سرد سے تر کرکے سر پر رکھین و مسہل کرین و
درصورت کمی خون تجویز بالا ناجائز ہی و قوت مریض پر
نگاہ رکھنی ضروریات سے ہی کہ یہ مرض دیر تک رہتا ہی
امتداد ایام مین قوت جاذبہ و محللہ خون منجمد کو
ایام متمادی مین جذب و تحلیل کر دے و صورت

امراض راس

غذا آب گوشت کبوتر یا آب موٹھ اور بعد اخراج مادہ کے جو غذا کہ مناسب سمجھین عمل مین لادین اور معجون اذاراقی بھی عمل مین لادین۔
یعنی کچلہ ۱۲

[illegible]

کج ہو جانا ایک طرف کے مُنہ کا ہے۔

اسباب

مثل اسباب فالج کے ہے۔

امراض راس

ضعف مین قاصر مگر بروقت حدوث ورم پرنگاہ رکھین کہ نہونے یاوے اور جو عارض ہو تدبیر مدرات سے کرین اور جو بعد انفجار ورم اخراج رطوبات مجتمع کا ہو علاج مناسب وقت اوپر رائے طبیب کے ہے اور صورت نرمی دماغ کی مین مرکبات پارہ مضر ہی اور جہان کہ مرض مزمن ہو وے جوہر کچلہ کا مفید و بسبب مواد آتشک مین ایڈاایڈ اف پٹاسم فائدہ مند ہی و تدبیر پھٹ جانے دماغ کے مین مشکل ورہائی سے ناامیدی مگر طبیب زیادہ خراب ہونے پر نگاہ رکھے و لگانا بجلی کا اوپر اعضاے مفلوج کے نافع ہی۔ ۱۳۸

۳ / ۶۵

[illegible]

یعنے لقوہ اعصاب چہرہ سے ایک عصب پورشیو ڈیوڑا یعنے ساتوان جوڑ اور تیسری شاخ پانچوین جوڑ کے سے اسکے کٹ جانے یا ضربہ یا سقطہ کے یا دب جانے کھو لومڑی سے یا جمع آنے رطوبات کے اُسکی علامت مین یا بسبب اشتداد سردی کے یہ مرض لاحق ہوتا ہی۔

علامات

نصف چہرہ ایک طرف یعنے بجانب صحت کے کھنچ جاتا ہی اور جانب ماؤف کے آنکھ بند نہین ہوتی ہی یا کم ہوتی ہی اور پھونک مُنہ سے برابر نہین آتی اور تھو ایک جانب سے نکلتا ہی اور حروف شفتی جیسے بے دی بھی صاف نہین ادا ہوتے اور جو اس مرض کے ساتھ کوئی اور فالج ہو تو بہتر ہی ورنہ مجرد۔

امراض راس

علاج — مثل علاج فالج کے ہے۔

لقوہ — جو کہ اسباب لقوہ کے اور اسباب علاج اس مرض مقابلہ کے بھی ایک ہین مگر فرق یہ ہے کہ لقوہ خاص کیا گیا ہے نصف چہرہ کے واسطے اور یہ مرض جو کہ مقابل اُسکے لکھا گیا وہ عام چہرہ کے واسطے ہے۔

امراض راس

علاج — اگر ہمراہ لقوہ کے بخار ہو تو فصد ورنہ جونک پس گوش اُسکے بعد پلاسٹر اور ادویۂ مسہلہ سے صفائی معدہ کی کرین اور مرکبات پارہ کے کھلاوین کہ خفیف منھ آجاے و اسباب سردی مین روغن تلین کہ ادویۂ گرم ڈال کر بنا ہو۔

فیشیل پیرالسس — نصف چہرہ کے اعصاب کی پیشانی ٹھوڑی گال ناک لب اور دہن اور اندر باہر سے اور اوپر پلک کے جس حالی رہنی اور ٹمپرل اور مسیٹر یہ دونون عضلات اسطرف کے کہ حرکت باطل ہوتے کو کہتے ہین سبب اس مرض کا باعث ضربہ اور سقطہ کا ہے دماغ کے پانچوین زوج عصب پر یا کسی امراض دماغ کے سے اگر فالج بھی ساتھ ہو تو بد ہے۔

علامت — ضربہ اور سقطہ یہ اسباب خارجی ظاہر ہوتے ہین وجو کوئی سبب اندرونی دماغ سے ہو علامات وہ سبب دریافت کرین۔

علاج — اگر مریض ضعیف قوی ہو تو ادویہ اغذیہ مقویہ عمل مین لاوین اور جو مرض قوی ہو تو جونک یا سینگی سے خون نکالین اور مرکبات پارہ کھلاوین کہ خفیف منھ آجاوے اور گرم پانی سے سیکین اور جو مرض مزمن ہو تو پلسٹر پس گوش لگائین۔

	امراض راس
تعریف	لرزنا ہاتھ پاؤن کا یا تمام بدن کا یعنے حرکت غیر ارادی سے مراد ہی سبب اُسکا ضعف قوت یا کثرت جماع یا افراط استعمال آب سرد خصوص از بعد جماع یا افراط شراب یا جمع آنا مادۂ غلیظ کا مجاریٔ روح نفسانی ۔
علاج	اگر بسبب جماع و آب سرد وغیرہ کے ہی ترک اُسکا مناسب ہی اور درصورت جمع آنے مادہ کے تدبیر فالج کی کرین وجہ باعث یبوست کا ہو تو تدبیر ترطیب کی کرین۔
	یہ مرض جسم فالج اور رعشہ سے مطابق آتا ہی۔

٣
٦٦

	امراض راس
[illegible]	لرزنا ہاتھ اور پاؤن و سر کا اور کبھی تمام جسم مین عام ہو جاتا ہی یہان تک کہ خواب مین بھی بدن لرزتا ہی اور غذا بھی بدقت نگلی جاتی ہی اور گردن سینہ کی طرف خم ہو جاتی ہی اور بات بھی بمشکل سے ادا ہوتی ہی اور تنفس بمشکل ہوتا ہی اور چلنے مین حرکت عجیب پائی جاتی ہی و آخر بول و براز بے ارادہ ہونے لگتا ہی اور مریض مرجاتا ہی کثرت شراب یا سرسام یا لحوق امراض نخاعی سے۔
علامت	مرض مذکورہ کے بیان کی حاجت نہین ہی۔
علاج	مریض جوان کا علاج جو کثرت شراب ہو ترک کردین اور جو علاج خفقان شراب قدرن مین گذرا عمل مین لاوین اور درصورت امراض حرام مغز کے ریڑھ پر سینگی و پلسٹر اور فصد کھولین اور ضعیفون کو ادویۂ حار مرکبات فولاد مفید ہی۔
١٣٩ [illegible]	کمزوری اور سستی و تشنج اور بیکار ہو جانا ہاتھ پاؤن کا اول آہستہ آہستہ شروع ہو کر آخر لرزہ ہاتھون مین یہان تک ہوتا ہی کہ مریض ہاتھ سے کچھ کام نہین کرسکتا اور اضطراب بیخوابی عارض ہوتی ہی اور کبھی سرسام بھی و بعض کو منھ آجاتا ہی و دانت کمزور زبان میلی و خشک و غثیان و اشتہائے طعام بھی جاتی رہتی ہی و دانت بوسیدہ ہو جاتے ہین۔

امراض راس

باطل ہوجانا حس کسی عضو کا اسباب اُسکے استعمال مبردات یا مخدرات کہ بموجب خلط اور ضعف روح کے ہوتے ہین جیسے افیون و مانند اُس کے اور کاٹنے جانور سمّی بچھو یا دنیے وا افسردہ ہونے اعصاب سے جیسے ملتی اوبر پانُون کے سے یا خشکی کے سبب کہ استعمال ادویات حار یابس کا امزجہ حار یابس مین یا ضعف قوت حیوانی یا جمع آنے مادہ بلغم غلیظہ سے بیچ دماغ کے اسباب ظاہری مذکورہ مین تلافی ہر ایک کی کرین اور اسباب داخلی مین علاج فالج اور صورت یبوست کی مین ترطیب۔

۱۱۴ | ۳۱ | ۶۹ | ۷۱

امراض راس

اسباب — جو لوگ کان پارہ کی کندہ کرتے ہین یا کشتہ پارہ کا اور قلعی پارہ کی تو دود اور دو زنجار پارہ کا جسم مین سرایت کرجاتا ہی یا استعمال کشتہ پارہ سے یہ مرض لاحق ہوجاتا ہی۔

علامات — کسی چیز کے پکڑنے یاد کانی رعشہ مین لرزہ کم نہین ہوتا خلاف اس مرض کے پس فرق اس مرض رعشہ مین ایسے سے کیا جاے اور علامات اشیاے مذکورہ کا ہی انجام اس مرض کا بُرا نہین۔

علاج — ترک اس عمل کا کہ باعث علت کا ہی اور ادویہ مقوی جیسے مرکبات فولاد و غذاے لطیف اور قوی و شراب مفید ہی اور غسل کرنا اچھا ہی۔

انجام — کل جسم کی حس و حرکت باطل ہوجاتی ہی اور مریض مرجاتا ہی

عام

زوال حس بدن کو کہتے ہین اور یہ مرض عام ہوتا ہی تمام بدن کو یا خاص و عام جیسے زائل ہوجانا حس تمام بدن کا یا دونون طرف سے یا ایک طرف سے علاج اسکا اگر بسبب اعصاب و باد کے سے ہو تو اُسے دور کرین اور جو بافراط تصرف گرمی سردی کے سے ہو تو علاج اسکا [illegible]

خاص

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ان بیماریون امراض کا علاج ہر ایک اعضا کی جگہو بیان کیا جائیگا تاکہ ترتیب بنہ فرق آوے

امراض راس

کزاز یہ مرض سخت اور مہلک ہی اکثر تیسرے دن یا چوتھے دن ہلاک کردیتا ہی سبب اسکا مادۂ غلیظ کا ہوتا ہی بیچ عضلات کے علامت اسکی تمام عضلات گردن کے کھنچ جاتے ہین آنکھین باہر کو نکل آتی ہین اکثر تشنج اعضا مین ایسا ہوجاتا ہی بدن کج مثل کمان کے ہوجاتا ہی اگر مرگ مہلت دے تو علاج تشنج یبسی کا کرین۔

امراض راس

[illegible] حال اس مرض کا یہ ہی کہ عضلات گردن اور چہرہ کے سخت اور تشنج عارض ہوتا ہی اور مریض کسی طرف گردن نہین پھیر سکتا دانت ملجاتے ہین اور سر کے حرکت کرنے کی طاقت نہین رہتی اور سینہ مین درد پیشانی پر شکن ہیئت چہرہ کی دگرگون اور شکم سخت تمام جسم مین درد آخر تمام جسم کے عضلات خشک اور ہاتھ پاؤن مین تشنج یہ سب حالات عارض ہوجاتے ہین اور آنکھین باہر کو آجاتی ہین اور جو اس حالت سے گونہ تخفیف ہوتی ہی تو اعتبار نہین غرض یہ مرض مہلک ہی اور کبھی ایک گھنٹہ کی بھی مہلت نہین دیتا اور جو زندگی باقی ہو تو دو تین مہینے مین صحت حاصل ہوتی ہی اور جو گونہ تخفیف ہو تو ادنے سبب ہوا کے سے پھر وہی حالت طاری ہوجاتی ہی۔

کزاز عورتون کو بعد ولادت بچے کے اور مردون قوی کو بسبب سردی اور استعمال زیادہ کھانے جوہر کچلے کے سے یا ضربہ قوی سے یا پہونچنے زخم اور خراش کے سے یہ مرض عارض ہوتا ہی انگریزی مین ٹرسمس اور لاگڈ جا ٹا اور متاخرین اسکی تین قسم لکھتے ہین ایک ٹرامیٹک ٹیٹنس جو کہ ضربہ سے لاحق ہو دوسرے ایڈیوپی ٹہیک

امراض راس

کہ سبب دبی سے عارض ہو ٹمبٹینس نی انٹیوم
انگریزی مین لاکد جاٹا ٹرسمس بھی کہتے ہین۔

علامات

تمام وہ ہی ہین جو کہ بیان مرض مین گذرے علاوہ اُسکے
نبض تیز و نرم تنفس بمشکل اور جسم پر پسینا جاری ہو جاتا ہی۔

علاج

اگر بسبب ضربہ اور زخم و خراش کے ہو تو اُسکی تدبیر
کرین اور جگہ کے اعصاب کاٹھ دین اور دوسرے
قسم مین از بسکہ ضعف قلب بہت عارض ہو جاتا ہی
مقویات قلب کا استعمال کرین غذا اور ہم دوا سے
واسطے بقاے قوت کے جیسے کونین تین سے چھ گرین
تک وا اکسٹرا کٹ آف ہیمپ یعنے چرس ایک گرین سے
دو تک دو دو یا چھ چھ گھنٹے کے بعد دین اور غذا
شوربہ وغیرہ اگر ممکن ہو اور مناسب وقت شراب دین
اور تین یا چار گھنٹہ کا فاصلہ دیکر تیس سے تا چالیس قطرہ
کلوروفام واسطے رفع درد اور تشنج کے قبل از غذا
کے کہ اُسکی مدد سے کچھ جبڑا کھلجاوے اور ہاضمہ مین کچھ
مدد کرے اور بعض اطبا چرس کو کلوروفام مین حل کرکے
پلاتے ہین اور تنقیہ روغن بیدانجیر و روغن تارپین یا
روغن جمال گوٹہ سے کرین اور بعض تنقیۂ ابتدائی کرتے ہین
نسخۂ ایلوا دو گرین سے چار تک چرس ایک گرین سے
دو گرین تک کونین دو گرین سے تین گرین تک ان
سکو ملا کر ایک گولی بنا دین اور تین یا چار گھنٹہ کے عرصہ مین
دیتے رہین اور کلوروفام کو بہت سنگھاتے رہین کہ بیمار

امراض چشم

[illegible]

تشنج

یعنی کھنچ جانے عضو کو کہتے ہین اگر بسبب امتلاء کے ہو علاج فالج کا اور بیچ اسباب خشکی کے ترطیب کرین۔

اختلاج

یعنی پھڑکنا عضو کا سبب اسکا رطوبت کا ہوتا ہی ضعف علاج فالج کا کرین اور پھڑکنا تمام بدن کا خبر اوپر لاحق ہونے کزاز اور سکتہ کے اور پھڑکنا چہرہ اور ہونٹھ کا حدوث لقوہ پر مخبر ہی۔

امراض چشم

[illegible]

چشم عضو شریف ہی مرکب اعصاب اور عضلات و غشا اور عروق اور ورد اور شریان اور سات طبقہ اور تین رطوبات سے بدین ترتیب طبقہ اول ملتحمہ کہ مشہور بسفیدی آنکھ اور حساس ہوا کا ہی طبقہ دوم قرنیہ صلب اور شفاف ہی طبقہ سوم عنبیہ بلون مختلف

امراض چشم

بیہوش ہوجاتا ہی اگرچہ مرض مین افاقہ ہوتا ہی مگر ضعف بہت عائد ہوجاتا ہی اور اس مرض مین بسبب ضعف قلب کے اور ڈیجی ٹیلس اور ٹراٹار ایمیٹک اور پارہ وغیرہ نہ دینا چاہیے فقط قوت واجب ہی نہین مریض جلد ہلاک ہوجاتا ہی اور بعض پارچہ آب سرد یا آب برف سے تر کر کے ریڑھ پر رکھتے ہین اور کبھی پلسٹر بھی لگاتے ہین اور لڑکون کو یہ مرض بعد گذرنے دو تین ہفتہ پیدائش کے ہوتا ہی اور اکثر مرجاتا ہی گرم پانی مین بٹھالین اور دوائین ملین دین۔

تشنج

کتب موجودہ مین نظر سے نہین گذرا۔

اختلاج

کتب موجودہ مین نظر سے نہین گذرا۔

کیفیت چشم

[illegible]

تشریح آنکھ مین جیسا کہ متقدمین نے تحریر کیا ہی کہ آنکھ چند طبقات اور رطوبات سے مرکب ہی ویسا ہی متاخرین نے بھی بیان کیا ہی اور ہر طبقہ اور رطوبات کی بیماریان جدا جدا ہوتی ہین اگرچہ کتب انگریزی جو کہ مطولات سے ہین اُن مین

کہین سیاہ بعضے جا کبود اور بعض مین ازرق اس
طبقہ مین ثقبہ تنگ اور باریک واسطے گذرنے بصر کے
واقع ہی اسکے بعد رطوبت بیضیہ مثل سفیدی بیضہ طبقۂ
چہارم عنکبوتیہ مثل جالہ عنکبوت یعنی مکڑی کے جالے کے
مانند درمیان رطوبت بیضیہ اور جلیدیہ کے واقع ہی اور
رطوبت جلیدیہ شفاف مثل ژالہ کے کہ عصبۂ مجوف مین مرکوز
یعنے جڑی ہوئی ہی اُسکے بعد رطوبت زجاجیہ مثل آبگینہ
گداختہ کے ہی اور بعد اُسکے طبقۂ پنجم شبکیہ اور اُسکے بعد
طبقۂ ششم مشیمیہ اُسکے بعد طبقۂ ہفتم صلبیہ غشاء صلب
یعنے سخت حدقہ آنکھ مین ہر سہ طبقۂ آخرین بھی یعنی
گسترده ہی اور اعصاب آنکھ سے ایک عصبہ مجوفہ
کہ گوشۂ اول تجویف اول خاص دماغ سے اور قریب
فرو ونی دماغ سے کہ حلمتی اللشہ بین مشہور ہین یعنے
گلٹیان قوسی باہر آنکر ایک شاخ داہنی اور دوسری
بائین طرف تقاطع کر کے یعنے کاٹ کر دونون آنکھ
مین گیا ہی اور جس جگہ تقاطع کیا ہی اُسکو مجمع نور
کہتے ہین اور مفصل حال تشریح آنکھ مین گذرا اب
تحریر آنکھ کی بیماریون کی کہ طبقات اور رطوبات مین
لاحق ہوتی ہین اور کثیر الوقوع ہین لکھی جاتی ہین
اگرچہ مطولات مین بہت حال لکھا ہو مگر مختصر بیان
کیا جاتا ہی علامات مزاج خلقی آنکھ کی بیچ حالت
صحت کے یہ ہو ایک لمس حرارت دال اوپر حرارت

مفصل اور طول و طویل لکھا ہو گا مگر اس جگہ مختصر جو
امراض کثیر الوقوع ہین اُن کا بیان کیا جاتا ہی
تشریح مین گذرا۔

اول بیان مختصر ترکیب چشم کا مناسب ہی کہ ہر ایک
اسکے اجزا کا حال اور علاج جدا بیان کیا جاے
آنکھ عضو شریف ہی اور فائدے اُسکے بیان سے
مستغنی ہین مرکب ہی اعصاب اور رباط اور عروق یعنے
رگون اور اورده و شریان اور چربی اور عضلات
اور طبقات اور تین رطوبات سے اُنمین تین طبقہ مشہور ہین
اول اسکلیٹراٹک شفاف ہی دوسرا کورانڈ
اور اٹیرس اور سلیری نکال اور سلیری رباط
تیسرا طبقہ رٹنیا جو عصب نورانی سے بنا ہی اور
اس طبقہ سے اسکلیٹراٹک تک آگے کیطرف سوراخ
ہی اور پچھلی طرف عصب نورانی سے گذرتا ہی اور
کارنٹینا پرده مثل گرہی کی طرح سامنے سے مدور
اور پیچھے سے مجوف اسکلیٹراٹک سے پیوستہ ہی
اور ساخت اُسکی دو طبقہ سے باہر کی طرف سے
کنجنٹک ٹیوا جھلی آنکھ کے سامنے واقع ہی اور درمیان
اُسکے چھوٹی چھوٹی گلٹیان کہ ماڈمین کہتے ہین واقع
ہین دوسرے کارانڈ اور انٹری اٹیرس ہی
کارائیڈ طبقہ اورده اور جھلی سے ساخت ہی اور رنگت
باہر کیطرف بھوری سیاہی مائل اور اندر کیطرف سیاہ

امراض چشم

مزاج اُسکے کے اور برودت اوپر سردی کے
اعتدال اوپر اعتدال سے دوسرے حرکت خفت
یعنے سبکی اوپر گرمی اور خشکی سے اور ثقل اوپر برودت
اور رطوبت کے سوم امتلاے عروق اوپر کثرت مادہ
اور ظہور فراخی اوپر حرارت کے اور رگ دقیق اوپر برودت
کے چوتھے رنگ سُرخی دال اوپر غلبۂ خون اور زردی
اوپر غلبۂ صفرا سفیدی اوپر غلبۂ بلغم کبودت اوپر غلبۂ
سودا کے پانچوین افعال قوت بصر کہ دور سے بخوبی
دریافت کرے دال اوپر غلظت اور کثرت روح کے
برخلاف اُسکے اوپر قلت اور رقت کے اور صفائی
روح کے چھٹے جو کہ اخراج فضلہ سے جیسے رمص
یعنے میل افراط اُسکی اوپر رطوبت کے اور نہونا
اُسکا اوپر خشکی کے اور اعتدال اوپر اعتدال ساتوین
انفعال مثلاً بیچ مزاج حار کے ضرر پانا اشیاے
حارہ سے اور مزاج بارد مین ضرر پانا اشیاے باردہ سے
فقط از بسکہ آنکھ عضو شریف ہی حالت صحت مین
گرد و غبار اور ابخرہ ردیہ اور ہواے بہت گرم اور
سرد اور رونے سے پرہیز اور اشیاے درخشان
جیسے آفتاب اور برف اور خطوط اور نقوش باریک پر
نگاہ نہ کرین اور استعمال زیادہ مسکرات اور امتلاء طعام
اور افراط شرب شراب اور اشیاے منجرہ اور تیز اور تند
مثل سیر اور پیاز و سرکہ و نمک نہ کرین اور استعمال

امراض چشم

موقع اُسکا اسکلیٹر اٹک رٹینا کے درمیان ہی
اُسکے پیچھے بھی عصبۂ نورانی کے واسطے سوراخ ہی
اور تین رطوبتین ہین اول اکیوس ہیومر یعنے
آبی رطوبت دوسرے ڈٹیریس یعنے شیشی رطوبت
تیسرے کرسٹی لاٹن لینس یعنے بلوری تشریح
آنکھ کی لکھی گئی اب خلاصہ یہ ہی کہ متاخرین نے تین
طبقہ مقرر رکھے ہین اور باقی طبقہ چار جو کہ متقدمین نے
بیان کیے ہین اُن چارون طبقون کو ان تین کے
ساتھ متفق کردیا ہی تین طبقہ یہ ہین اسکلیٹر اٹک
کیتھن ٹیواسے دوسرا ابرس کورائڈ سے پیوستہ ہی
اور وروونی جھلی نہایت باریک جسپر رطوبت قائم رہتی ہی
وہ کورائڈ سے پیوستہ اور تیسرا طبقہ رٹینا رطوبتین تین
یہ ہین جنکا ذکر پہلے ہوچکا ہی پہلی اکیوس ہومر
یعنے آبی رطوبت دوسری ڈٹیریس یعنے شیشی
رطوبت تیسری کرسٹی لاٹن لینس یعنے بلوری
رطوبت ان ہر ایک طبقات اور رطوبات کے امراض
کا بیان کیا جاتا ہی اور حال تشریح چشم مین گذرا۔

امراض چشم

دارچینی کا اکلاً و کحلاً اور ایارج منقی اور اطریفل صغیر اور کھولنا آنکھ کا آب سرد مین مفید ہی اور جو ادویہ کہ مخصوص واسطے آنکھ کے ہین اور عمل انکا یہ تغسیل تسویہ وغیرہ قرابادنیات مین مندرج ہین موافق اُسی قاعدے کے عمل مین لاوین اور صورت عارض ہونے عوارض کی معلوم کرنا چاہیے کہ ذات عضو مین عارض ہی جیسے احولی یا باہر آجانا آنکھ کا اور مانند اُسکے یا بسبب شرکت کسی عضو کے سے ہی شرکت کسی عضو عصبانی قریب کے سے ہی جیسے دماغ یا حجاب یا بعید جیسے معدہ کہ مختلف ہو جانا حال مرض کا صورت خلا اور امتلا مین یا عارض ہونا سوء المزاج سازج مین یا مادی غلبۂ خون مین سُرخی اور انتفاخ و درد عروق اور رمص و چسپیدگی اجفان اور ضربان صدغین ثقل اور غلبۂ صفرا مین حمرۃ مع صفرت اور التہاب قلب اور رقت اور حدت اشک اور عدم التصاق اور غلبۂ بلغم مین ثقل تہبج اجفان اور التصاق اُنکا اور قلت درد اور بیچ عوارض سوداوی کے قلت اشک اور ثقل اور کمودت رنگ۔

امراض بردۂ اجفان

رطوبت غلیظ ہی کہ ہر چہار مادہ سے بیچ پلک آنکھ کے جمع آتی ہی بموجب دریافت مادہ کے تنقیہ کرین اور اشق سکبینج یا حلتیت سرکہ مین گھس کر لگا دین۔

امراض چشم

امراض اجفان

کتب موجودہ مین نظر سے نہین گذرا لیکن مطولات مین ضرور ہوگا۔

	امراض چشم
سلعہ	ورم سخت پردہ سے زیادہ مادہ سوداوی سے ہوتا ہے علاج اُسکا بعد تنقیۂ دماغ حب لوغاذیہ اور قوقایا سے کرین یا دستکاری۔
التصاق	چپک جانا دونون پلکون کا ہوتا ہے اور سبب اُسکا قرحہ اور جراحت کا ہے بعلت صعود بخارات تمام بدن سے یا کسی عضو سے مثل معدہ اور رحم کے علاج تنقیۂ دماغ اور بدن کا کرین شیاف ابیض عمل مین لاوین۔
شترہ	برابر نہ آنا دونون پلکون کا ہے پیچ خواب کے خلقی ہوتا ہے بسبب غدد یا فزونی گوشت یا بسبب تشنج عضلات چشم سے علاج اُسکا بخارات گرم اور رسوم روغن اور خطمی اور بنفشہ سے تعدیل کرین۔
شعیرہ	آماس ہوتا ہے مثل دانہ جو مادہ سودا اور فضلۂ غلیظ سے علاج اُسکا تنقیہ دماغ حب ایارج یا شبیار سے فصد کرین سیسرو و شیاف ماميثا کہ قرابادین مین مرقوم ہے تدبیر کرین۔
شعر زائد	زیادہ ہونا پلکون کا یعنی مژگان بسبب رطوبت غلیظہ کے بعد استفراغ دماغ شیاف اخضر یا سرمۂ معمولی کہ درج قرابادین ہے استعمال کرین اور اطریفل صغیر بھی مفید ہے۔
انقلاب شعر	ناہموار ہونا موئے مژہ کا سبب اُسکا صعود بخارات خراب کا ہے معدہ سے حسب ضرورت تنقیہ کرین اور صدف جلا کر ساتھ قطران کے ملا کر لگا وین اور سرمۂ معمولی مفید تر ہے۔
سلاق	سُرخی اور موٹا ہونا کنارہ پلک کا ہے اور اکثر بال پلک کے

	امراض چشم
سلعہ	کتب موجودہ مین نظر سے نہین گذرا لیکن مطولات مین ضرور ہو گا۔
التصاق	ایضاً
شترہ	ایضاً
شعیرہ	ایضاً
شعر زائد	ایضاً
انقلاب شعر	ایضاً
سلاق	ایضاً

امراض چشم	
	گر پڑتے ہین بسبب صعود بخارات حادہ کے معدہ سے بعد تنقیۂ دماغ اور معدہ کے حب لوغاذیہ یا شبیار یا ایارج فیقرا سے اور حجامت ساقین کی کرین اور شیاف سماق آنکھ مین لگا دین اور سرمہ معمولی بہت مفید ہی۔
شرناق	ایک جسم شحمی ہی کہ اوپر کی پلک پر پیوستہ ہوتا ہی بسبب مادۂ معدہ غلیظ بلغم کے سے اور گرانی آنکھ کے اور موٹا ہو جانا پلک کا عارض ہوتا ہی حسب ضرورت اصلاح تنقیۂ حبوب مذکورہ سے کرین اور شیاف مامیثا اور ذرور اور اقاقیا اور حضض سے کرین اور ذرور عنبر۔
جرب	چیزے سخت اور سرخ بعد از رمد کے داخل اجفان کے پیدا ہو جاتے ہین ہر چہار مادہ سے بضرورت بعد تنقیۂ دماغ کے حبوب مذکورہ سے بموجب دریافت مادہ کے شیاف احمر لین یا حاد اصفر اور شیاف ابیض لگائین۔
جساء الاجفان	ایک سختی پلک کی ہی کہ بعد سونے کے تاوقتیکہ مالش نہ کرین اور رمص خشک ظاہر نہ آوے چشم نہین کھل سکتی سبب اسکا مادہ غلیظ لزج کا ہوتا ہی واسطے تلطیف مادہ کے پانی گرم سے دھو دین اور روغن گرم ملین اور حسب ضرورت تنقیہ کرین۔
حکہ	جسوقت کہ بیدار ہوتے ہین گویا مثل خاک کے آنکھ مین پڑ گیا ہی تاوقتیکہ خارشت نہین کرتی اور طبقہ متغیر نہین ہوجاتا آرام

٢٣ / ١ / ١

امراض چشم	
شرناق	ایضاً
[illegible]	بعد ہونے ورم کنجن ٹیوا جھلی کی پلک کی اندرونی سطح خشن یعنے کھرکھری اور سرخ ہو جاتی ہی اور آنکھ مین پھلی اکثر پڑ جاتی ہی۔
علاج	ادویہ و اغذیۂ مقویہ کا استعمال کرین اور دانونکے ازالہ لا کر ٹپاسی کے چند قطرہ ڈالین اور قلم طوطیا و سبز کی آنکھ مین پھیرنی مفید ہی
جساء الاجفان	کتب موجودہ مین نہین پایا۔
حکہ	ایضاً

۴۴

	امراض چشم
	نہین آتا سبب اُسکا مادہ خلیظ کا ہوتا ہی بدستور پانی گرم سے دھو دین اور شیاف ابیض لگا دین۔
[illegible]	پھنسی مشہور ہی کہ اوپر پلک کے پیدا ہوتی ہی اور کمال سوزش کرتی ہی جسکو گوہانجنی کہتے ہین سبب اُسکا مادہ صفرا کا ہی تیز اور حاد بعد تنقیہ کے حبوب مذکور شیاف مامیثا اور حضض ہندی اور آخر مین شیاف احمر لین حاد
قروح الاجفان	مادہ حار اور حادہ سے ہوتا ہی بعد تنقیہ حبوب مذکورہ کے صبر اور انزروت لگا دین یا مرہم زنگار اور تاکل اور سرمۂ معمولی بھی مفید ہی۔
استرخاء الاجفان	یعنی سُست ہو جانا موے مژگان کا سبب اُسکا رطوبت تیز اور عفن کا ہوتا ہی بعد تنقیہ کے سرمہ معمولی مفید ہی۔
قمل الاجفان	جوئین کا پیدا ہو جانا پلکون مین مادہ عفن سے ہوتا ہی کہ یہ دفع طبیعت اس جگہ آنکر صورت حیات کی پیدا کر لیتا ہی سرمۂ معمولی مفید ہی۔
	امراض طبقۂ ملتحمہ
رمد	تکدر ورم ملتحمہ کا ہی تینون مادہ سے یا بسبب ضربہ اور سقطہ سے یا حرارت خارجی سے تینون اسباب مین چشم سُرخ مادہ صفراوی مین ٹیس بلغمی سُرخی اور درد کم اور بسبب دموی مین سُرخی زیادہ اور تمام طبقہ ورم کر جاتا ہی۔
علاج	جو کہ صداع حار مین گذرا تسکین اور تعدیل کرین حسب ضرورت تنقیہ حسب دریافت مادہ فصد کرین۔

	امراض چشم
[illegible]	کتب موجودہ متاخرین مین نہین پایا۔
قروح الاجفان	ایضاً
استرخاء الاجفان	ایضاً
قمل الاجفان	ایضاً
	امراض طبقۂ اسکلراٹک یعنی ملتحمہ
۴۵ [illegible]	ورم ملتحمہ کو کہتے ہین جو آنکھ کے سامنے واقع ہی اور اس پردہ کے مرض کو افتلمیا بھی کہتے ہین اُسکی کئی قسم ہین اور ہر ایک کے اسباب مختلف ہین اگر سبب چھینکنے یا افراط کھانسی سے ہو تو آنکھ مین زور پڑنے سے خون جمع ہو جاتا ہی اور سُرخی اور درد لاحق ہوتا ہی اُسکو اکیموسس کہتے ہین اور جو درمیان اسکلراٹک

امراض چشم

اور یہ حب ہر چار نوع مین مفید ہی آب لیمو ایک رطل افیون سہ درم شب یمانی چار درم اور شب یمانی روغن مین بریان کرین تو قوی تر ہو جاتا ہی۔

طرفہ نقطہ سرخ یا سیاہ یا کبود یعنے نیلہ کہ بیچ ملتحمہ کے عارض ہوتا ہی اگر سبب امتلاے دماغ اور غلیان خون سے ہو محتاج بہ علاج نہین ہی خود دفع ہو جاتا ہی اور جو دفع نہو تنقیہ دماغ حب قوقایا سے کرین حسب ضرورت فصد ابتدا مین قطرۂ خون بال کبوتر یا گل ارمنی شیر دختر کے ہمراہ ڈالین اور آخر مرض مین شیاف احمر لین۔

بثرہ مادۂ غلیظ سے ظاہر آتا ہی نقطہ سفید یا زرد یا سرخ اور اکثر مانع بصر کا ہوتا ہی۔

علاج تنقیہ حسب دریافت مادہ حبوب قوقایا اور فصد کرین اور ابتدا مین بیخ سوسن پانی گرم مین گھس کر اور عسل اور زیرہ ہڑ مین ملاکر آنکھ مین ڈالین اور آخر مین شیاف باسلیقون یا دستکاری کرین۔

رمد ورم طبقۂ ملتحمہ کا ہی سبب اسکا اکثر مادۂ خون اور صفرا اور بلغم سے ہوتا ہی

علامات ورم عظیم طبقۂ ملتحمہ کا ہی کہ تمام سفیدی آنکھ کی سرخی سے پوشیدہ ہو جاتی ہی اور درد شدید ہوتا ہی۔

امراض چشم

علاج اور کنجن ٹیوا کی خانہ دار جھلی ہی خون اب جمع ہو تو اسکو کیموسس کہتے ہین اور ضربہ اور لدغ حیوانات سے بھی یہ مرض ہوتا ہی۔

علامات اگر سرخی اور درد لاحق ہو تو کیموسس اور جو ضربہ اور کاٹنے حیوانات زہر دار کے سے ہو تو مائین اسکلی رانگ اور کنجن ٹیوا کے ہو تو سرخی اور درد کے سوا اخراج رطوبت کا اور بھی معلوم ہوتا ہی کہ کارنیا پردہ بہت اندر گھراؤ مین چلا گیا ہی اسکو کیموسس کہتے ہین۔

علاج کیموسس مین اکثر علاج کی ضرورت نہین ہوتی چند روز مین جاتا رہتا ہی اور انتشار خون آپ ہی جاتا رہتا ہی مگر بوقت ضرورت ٹنکچر آرنکا لو پانی مین ملاکر تھوڑا لنٹ یا کپڑا تر کر کے آنکھ پر رکھین اور سبب دوسرے مین کہ اسکو کیموسس کہتے ہین اول ازالہ سبب کا کرین اور درصورت اشتداد ورم کے مین کارنیا کی ہر چہار طرف چاکو سے شگاف کر دین کہ تا رطوبت اخراج ہو اور ورم دور ہو جاے گدی پانی سے تر کرکے رکھین

کٹارل آپتھلمیا ورم خاص کنجن ٹیوا اور ما پوٹین گاٹیون کی سوزش کا ہی اور سبب اسکا تبدیلی موسم کی سے عارض ہوتا ہی یا کرم اسعا یا دانتون کے نکلنے سے ہوتا ہی۔

علامات درد یا ضربان گویا کہ کوئی چیز کہ آنکھ مین پڑ گئی ہی رگین خون سے بھر جاتی ہین اور ظاہر دکھائی دیتی اور رطوبت پانی کی سی نکلتی ہی۔

امراض چشم

علاج

حسب دریافت مادہ کے تنقیہ عام بدن اور خاص
سر کا رحیوانات مذکورہ سے کرین اور حسب ضرورت
فصد سر رو اور کنپٹی کی کرین اور کشنیز تر مین زعفران
اور زردی بیضہ کی ملا کر ضماد کرین اور جو کچھ کہ تدبیر
رمد مین آتی ہین عمل مین لاوین۔

انتفاخ ملتحمہ

پھول جانا طبقہ ملتحمہ کا ہی کہ ظاہر مین اُٹھا معلوم

ہوتا ہی بدستور تنقیہ کرین اور بابونہ اور بیضہ مع سفیدی

اور زردی کے اور روغن گل بنفشہ آنکھ پر باندھین اور

بجوش طبخ بابونہ اور بنفشہ اور اکلیل کندر کرین اور غیاف اسود بھی مفید ہی

۴۳ رمد

یہ لفظ عام ہی درد ملتحمہ پر اگر بسبب ورم کے غلبہ خون کا
ہو سُرخی اور تمدد اور ورم چشم کثرت اخراج چرک
امتلاء عروق درد صدغین اور ضربان اور علامات

امراض چشم

علاج

اگر بسبب تولید کرم امعا کا ہو تو اخراج اُنکا مقدم ہی۔
اور جو باعث ظہور دانتون کا ہو تدبیر بر آمد اُنکے کی
کرین اور واسطے رفع ورم کے آب سرد سے نہلانا
اور مرکبات فولاد اور جوہر کچلہ شنگونا یا رک ضعف
اعصاب مین کھلانا اور بجل کنپٹی پر لگانا ہوشیاری
تمام والا نہ باعث نقصان ہوتا ہی اور غذائین لطیف
سریع الہضم دین اور بوقت ضرورت فصد کرین یا
کنپٹی پر جونکین لگا دین یہ مرض سریع الزوال یعنے
آپ ہی جاتا رہتا ہی اور رسوت پھٹکری بریان
دو دو حصہ افیون ایک حصہ پانی مین گھسکر گرد اگرد
آنکھ کے لگائین اور مریض قوی ہو تو دو تین روز تک
ادویات شب و روز دین اور حالت ضعف مین مقوی
اور حار دوا اور غذا عمل مین لاوین۔ اور سبز عینک
یا کپڑا آنکھ پر رکھین اور یہ نسخہ مفید ہی منسٹریٹ آف
سلور ۲۔ گرین آب مقطر ایک اونس مین ملا کر دو تین
قطرہ آنکھ مین ڈالین دو تین مرتبہ اور درصورتیکہ
رمص یعنے کیچڑ نکلتا ہی بوقت خواب کے
موم روغن پلکون مین لگائین تا کہ پلکین آپسمین
چپک نہ جائین۔

۴۷ رمد انتشاری

یہ مرض بھی موافق مرض مذکور کے ہی مگر زیادہ
سوزش ہوتی ہی اور لحوق اس مرض مین اور
طبقات کا بھی نقصان متصور ہی اسباب اُسکے ضربہ دوسرے

امراض چشم

تمام خون کی ظاہر آتی ہین۔

علاج جانب موافق سے فصد کرین اور جو کوئی سبب مانع فصد کا ہو حجامت نقرہ یعنے گدی کرین یا جونکین کنپٹی پر لگائین اور شہترہ ہلیلۂ زرد تمر ہندی عناب اور مانند اُسکے مناسب وقت نقوع کرکے دین اور بعد تلیین طبع شیاف ابیض پانی مین گھسکر لگائین اور صندل رسوت ہلیلہ زرد اور جو کہ ضمادات قرابادین مین درج کیے ہین اور اگر سبب رمد کا مادہ صفرا کا ہو تو علامات بالا ظاہر آتے ہین مگر سیلان اشک اور تمدد اور سرخی نسبت دموی کے کم مگر التہاب اور درد اور ٹیس زیادہ۔

علاج نضج بارد سے تلیین کرین اور آب عنب الثعلب اور کاسنی او کشنیز تر سے ضماد کرین اور لعاب اسپغول اور شیر دختر باہر آنکھ مین ٹپکائین اشتداد درد مین شیاف کافور عمل مین لائین اور ضمادات مناسب کہ قرابادینات مین تحریر ہین عمل مین لاوین اور سبب بلغم کا ہو سرخی کم مگر انتفاخ اور ثقل لشدت اور چرک اور اشک بہت اور خواب مین چسپیدگی پلک ہو جاتی ہی۔

علاج بعد انضج کے تنقیہ حبوب ایارجات سے کرین او صبر حضض مرا اقاقیا زعفران گلاب او پر پیشانی اور پشت آنکھ کے لگائین اور انتہاے مرض مین ذرور ابیض ڈالین اور سبب سودا کا ہو اسکو رمد یابس کہتے ہین

امراض چشم

سوزاک تیسرے حال طفولیت اور یہ مرض وبائی بھی ہوتا ہی اور متعدی یعنی ایک سے دوسرے کو بھی ہو جاتا ہی اور اکثر دونون آنکھون مین عارض ہوتا ہی۔

علامات قسم اول مین اشتداد درد اور سوزش اور اخراج اور افراط سے نکلنا پیپ کا غلیظ اور ورم اور پیشانی مین درد ہوتا ہی اور علامات بخار کی سرعت نبض یعنے تیز جسم گرم اضطراب نقاہت اور بسبب اشتداد درد کے انتقال اِس مرض کا اور طبقات مین بھی ہو جاتا ہی اور سڑن پیدا ہوتی ہی اور بصارت جاتی رہتی ہی دوسرے قسم کی علامات بھی قسم اول کے مطابق ہی لیکن اسمین ورم اور اشتداد زیادہ ہوتا ہی اور کارنیا طبقہ جلد سڑ جاتا ہی اور تیسرے قسم کی علامات بچون کو پیدائش سے دو تین روز کے بعد مرض لاحق ہوتا ہی خاص پلکون کے لعاب دار جھلی مین ورم اور جو تمام آنکھ مین پھیل جائے پلکین بھی ورم کر جاتی ہین اور پیپ زیادہ نکلنے سے بچہ کمزور اور مضطر اور آٹھ نو روز تک یہ حال رہتا ہی معالجہ مین غفلت رہے تو کارنیا مین زخم ہو جاتا ہی اور یہ مرض پہلی قسم کی طرح متعدی بھی ہی۔

پہلے دونون قسمون مین تنقیہ خون جونک کنپٹی پر لگا دین اور یہ ادویہ مسہلہ بھی دین اور حالت نقاہت مین ضعیف ہو تو ایمونیا کے مرکب ملاکر جیسے ایمونیا کو سنگونا بارک کے

امراض چشم

خشکی چشم گرانی کمر دت رنگ اور پلک سرخ اور
کبھی سرخی ملتحمہ مگر یہ نادر کہین ہوتی ہے اور صداع
اور خشکی دماغ۔

علاج

ترطیب دماغ اغذیۂ مرطبہ اور ماء الشعیر عمل مین لاوین اور

حمام کرین اور طبیخ بنفشہ نیلوفر برگ خطمی اور کدو اور

کشنک جو سر پر ڈالین اور بخار اسکا لین روغن بنفشہ اور

شیرہ تازہ ناک مین ڈالین لعاب بہدانہ اور مانند اسکے آنکھ مین

ٹپکا مین بابونہ بنفشہ تخم کتان روغن نیلوفر کے ہمراہ ضماد

کرین اور یابسات اور محللات سے اجتناب کرین
اور جو سبب رنج کا ہو تمد دچشم عارض ہوتا ہے

بسبب درد کے سرخی عارض ہوتی ہے۔
طبیخ بابونہ اکلیل الملک مرزنجوش آنکھ پر رکھین اور

سبوس باجرے سے سینکین۔
علاج اسکا ردموافق مادہ کے اور موافق سن
مریض کے کرین۔

امراض چشم

ہمراہ دین اور غذا قوی مثل یخنی اور شوربہ وغیرہ
دین اور جو اضطراب رو داد ہو تو اکسٹراکٹ ہاساٹمن
دو گرین وقت خواب یا صرف پیراگورک الکسر ۲-درم
ایک اونس پانی مین ملادین اور آنکھ کے اطراف پر
رسوت افیون پھٹکری کا ضماد بموجب وزن مقررہ
سابق لگائین اور آٹھ گرین پھٹکری کو ایک اونس
پانی مین ملاکر گھنٹہ گھنٹہ بعد آنکھ مین پچکاری دین
یا اسی پانی سے دھوتے رہین اور دو گرین نیترنٹ
آف سلور کو ایک اونس آب مقطر مین ملاکر دو
تین قطرہ آٹھ آٹھ گھنٹہ کے بعد ڈالین اور جو کارنیا
مین زخم ہو جائے تو نیترنٹ آف سلور کے
قلم سے اسکو داغ دین اور رو قت کے سٹرن ہنمنٹ
کی تحریر پلکون مین لگا دین کہ پلک باہم نہ چپکے اور
تیسری قسم کا علاج مین اول تنقیۂ معدہ باودیہ ملینہ اور
مسہلہ یعنی روغن انجیر اور رُوبرب اور گری پوڈر کی
کرین اور جو دودھ یعنی شریان کا فاسد ہو تبدیل کرین
اور آنکھ پانی سے صاف کرکے پھٹکری کے
پانی کی پچکاری کرین اور دو تین مرتبہ سلفیٹ
آف زنگ دو گرین آب مقطر ایک اونس
ملاکر چند قطرہ آنکھ مین ٹپکا دین۔

آنکھ کی سوزش ایسے بچون کو جنکے مزاج مین مادہ
کنٹھ مالا کا پایا جاتا ہے اور برس روز کی

امراض چشم

[illegible]

ماده غلیظ جمع آجاتا ہو اور رگین پھول جاتی ہین اور پلکین بہت تر رہتی ہین اور گویا پانی آنکھون مین بھرتا ہو اور سبل یا بس مین پانی بھرنا

امراض چشم

عمر سے دس برس تک یہ مرض لاحق رہتا ہو بعد اسکے نہین

علامات

سرخی چشم اور جاری رہنا پانی کا اور طبقہ کارنیا مین دانے یا زخم عارض ہو جاتا ہو برداشت روشنائی کی ہرگز نہین کرسکتا ہر وقت آنکھ بند رکھتا ہو منھ اور آنکھ کی بعد ازاں جھلیون مین خراش اور سرخی اور کان کے پیچھے کی گلٹیان ورم کر جاتی ہین اور بثورات یعنے پھنسیان بھی نکل آتی ہین اور امعا سے رطوبات بدبو اور رقیق خارج ہوتی ہو۔

علاج

اول اصلاح مزاج کی غذا قوی اور گرم کپڑا بدن پر اور مکان صاف و پاک اور آمد و رفت ہوا سے خوش کی دار کھین ادویات ملینہ و مقویہ دیا کرین مقویہ جیسے مرکبات فولاد اور کوئین کا ڈلبسور آئیل کا دینا مفید ہی سبز کپڑا اگرد آنکھ کے باندھین اور جب اشتداد مرض ہو تو داہنم او بیائی آدھا ڈرام سلفیٹ آف زنگ ۲۔ گرین ایک اونس پانی مین ملاکر چند قطرہ آنکھ مین ڈالین اور پلشتر پیچھے کان کے بھی مفید ہی اور ورم گلٹیون مین ٹنکچر آیوڈین لگا دین اور جب پک جائین نشتر سے کھول دین اور زخم کا علاج کرین۔

۳۹ اسکلیر وائٹس

روميٹك افتهلميا بھی کہتے ہین ورم طبقہ اسکلی روٹک مین ہو جاتا ہو۔

امراض چشم

معلوم نہین ہوتا اور پلکین بھی تر نہین ہوتین اور اشک بھی جاری نہین رگین سرخ معلوم ہوتی ہین

علامات

پری رگون کی اور سرخی انکی اور ضربان اور خارش اور سبل یابس مین جیساکہ اوپر گذرا۔

علاج

تنقیہ مادہ کا دماغ سے حب قوقایا یا شبیاری اور شیاف ابیض اور شیاف احمر لین اور حاد اور شیاف سماق اور سرمۂ معمولی مفید ہی اور سبل یابس مین کہ سبب اسکا مادۂ غلیظ تر کا ہی تلطیف مادہ کی کرین۔

مستحکم اور غلیظ ہوتا ہی دیرینہ اور تمام حدقہ کو گھیر لیتا ہی اور مانع بصر اور رگین پھول جاتی ہین مادہ کثیف اور غلیظ تیز ہوتا ہی۔

بعد تنقیہ کے موافق حاجت اور مناسب وقت یہ سرمہ عمل مین لائین زبد البحر اقلیمیا نقرہ ہر دو نون سے و نل دش درم مامیران سنہ درم نحاس سوختہ نمک اندرانی سافرج رصاص سفید فلفل دارفلفل سنبل توتیا ہر ایک سے دو درم پوست ہلیلہ ہاشنا ہر ایک سے پانچ درم مشک نیم درم پیسکر سرمہ کرین اور لگائین۔

امراض طبقہ قرنیہ

اسکی تین قسم ہین ایک یہ کہ عمیق اور صاف ہو اور

امراض چشم

علامات

شرائین اس پردہ کی مثل دوری سیدھی اور آنکھ سرخ اور سرخی کنجن ٹیوا جھلی کے پیچھے نظر آتی ہی اور تمام چشم خانہ مین درد شدید اور شب کو زیادہ ہوتا ہی اور دھند اور پتلیان چھوٹی ہو جاتی ہین اور کچھ علامات تپ کی بھی نمودار ہوتی ہی۔

علاج

گرم پانی سے آنکھ دھووین اور مسہلات ادویہ کھار اور بعد اسکے الوڈ ائیڈ آف پٹاسم موافق عمر مریض دین اور سور نجان کا بھی استعمال مفید آتا ہی اور بلادونا کا ضماد آنکھ پر اور کان کے پیچھے پلسٹر لگا دین۔ ۵۰

ورم کنجن ٹیوائیس اور اسکی روٹا ئنیل دونو نکی علامات مطابق مرض بالا کے ہوتی ہین اور جو اس مرض کی تدبیر مین عرصہ گذر جائے تو طبقہ کارنیا مین زخم و پیپ پڑ جاتی ہی ائیرس بھی ورم ہو جاتا ہی اسکے باعث ریشہ دار رطوبتین انسے خارج ہوتی ہین کہ اس سے پتلی بند اور بینائی جاتی رہتی ہی۔

علاج

واسطے جذب رطوبت کے کوشش کرین جیسا ئیدہ ائیڈ وائیڈ آف پٹاسم ہمراہ سنگونا بارک کے کہ دین اور ایوڈ ی بھی اور ٹاٹڈ اوراِم سے یہ ضماد عمل مین لاوین رسوت پھٹکری مرکیوریل انیمنٹ دو دو جزو افیون اور بلادونا ایک ایک جزو پیس کر لین۔ ۱۵

امراض طبقہ کارنیا یعنی قرنیہ

ورم طبقہ کارنیا کو کہتے ہین اسکے سبب شفافی

امراض چشم

قرحۂ چشم

بیچ خردی کے مثل گاؤرس کے اور خشک ریشہ کم لاتا ہی اور دوم وہ ہی کہ نسبت اول سے فراخ تر ہوا اور بیچ عمق کے کم اور دورناک ہو اور تیسرے وہ ہی کہ چرک بہت یعنے پیپ اور خشک ریشہ لاوے ڈیلے میں ہی جبکہ ان تینوں علتوں کا ظہور ہووے بیچ ابتدا کے فصد قیفال کرین اور مطبوخ ہیلہ و تمر ہندی و خیار شنبر اور مانند اُسکے دیوین اور ستفیسہ بدفعات کرین اور جس جگہ قرحہ بجانب گوشۂ چشم کہ طرف ناک کے ہی پیپ جمع ہونے نہ دین اور جو طرف گوشۂ چشم کہ طرف کان کے ہی نزدیک ہووے تو اسطرح خواب کرین کہ یہ گوشہ اوپر تکیہ کے رہے اور آواز بلند اور قی اور عطسہ یعنی چھینک نہ آنے دین اور اغذیۂ غلیظہ نہ کھاوین اور قرحہ قوی اور مادہ گرم ہو اور سوزان ہو اور درد ہو شیاف ابیض بیچ سفیدی بیضہ یا شیر زنان کے حل کر کے آنکھ مین ڈالین اور قرحہ جلد پختہ نہو وے تو لعاب تخم میتھی دھوئی ہوئی کا اکلیل الملک کے پانی کے ہمراہ آنکھ مین ٹپکاوین جبکہ پیپ پڑ جائے تو واسطے صاف کرنے پیپ کے ذرور انزروت استعمال کرین اور جبکہ قرحہ پاک ہو جائے تو شیاف کندر اور مانند اُسکے ڈالین کہ قرحہ پُر ہو جائے اور گوشت آوے اور جبکہ گوشت آجاوے تو شیاف احمر لین استعمال کرین اور شیاف اصطر بھی انتہا مین مفید ہی۔

دمعہ

اکثر بعد صداع سخت کے بسبب پھنسی یا قرحہ کے سفیدی ظاہر آجاتی ہی شیاف احمر لگائین۔

پردہ کی خشن یعنی کھرکھری اور دھندلا جاتی ہی اور مشارکت ورم طبقہ اسکلی راٹک اور کنجن ٹیوا کی بھی ہوتی ہی اور نازک مزاج اور کنٹھمالا مزاج والونکو یہ مرض لاحق ہوتا ہی۔

علامات

کارنیا دھندلا اور برداشت روشنی کی نہین کرسکتا اور ورم بہت زور رہتا ہی اور پیپ پڑ جاتی ہی کہ اسٹرپچمر یک جمع ہو تو اُس مرض کو ہپوپیون اور جب پیپ کارنیا کو پھوڑ کر باہر خارج ہو تو اکثر ایرس بھی اسی سوراخ کی راہ سے باہر نکل آتا ہی اِس مرض کو اسٹافی لوماے راڈیس کہتے ہین۔

علاج

اگر مردان نازک اور کنٹھمالا والون کو لاحق ہو تو مقویات مثل خبث الحدید سنگونا بارک یا کارڈلیور آئل اور غذائین خوش اور قوی دینی اور پلسٹر چھوٹا کان کے پیچھے یا کنپٹی پر لگاوین اور جب پیپ آنے لگے تو ادویہ حار اور مسکن دین کاسٹیک اور لیپ کرین۔

امراض چشم

سرطان

سبب اُسکا مادۂ سوداوی کا ہوتا ہی تنقیہ مادۂ سوداکا کرین مطبوخ افتیمون اور حبوب مذکورہ سے۔

[illegible]

قرنیہ ملتحمہ سے اوپر کو آجاتا ہی بسبب خلط غلیظ اور ریاح کے۔

علاج

تنقیہ بدن اور سر کا کرین اور اشیاے محللہ جیسے ذرور اصفر اور شیاف احمر عمل مین لاوین اور اس مرض مین اکثر درد بہت اور رگین کھنچ جاتی ہین اور رگین سرخ مائل بہ سیاہی دکھودیت اور ضربان کنپٹیون تک پہونچتا ہی۔

امراض طبقۂ عنبیہ

اتساع ثقبۂ عنبیہ

اسمین دو ثقبہ یعنی سوراخ واسطے نفوذ نور کے مقابل جلدیہ کے واقع ہین اور کہین سیاہ اور کہین آسمان گون رنگ ہوتا ہی اور کبھی کشادہ ہو جاتا ہی اُسکا نام اتساع یعنی فراخی ثقبہ عنبیہ اور کبھی ضیق یعنی تنگ اور جو نور کہ عصبۂ مجوفہ سے آتا ہی انتشار پاجاتا ہی اگر عصبۂ مجوفہ مین کوئی آفت نہ پہونچی ہو اور فقط فراخی ثقبہ عنبیہ کی ہوا در طبقۂ قرنیہ

امراض چشم

۵۲ اوپاسٹی آف دی کارنیا

یعنی پھولی کارنیا پردہ مین سفیدی آجاتی ہی سبب اس مرض کا ورم طبقۂ کارنیا ہی اس پردہ کی رطوبت ریشہ دار سے خارج ہوکر خاص کارنیا یا پیچھے کینجن ٹیوا جھلی کے جمع ہو جاتی ہی یا بعد اچھے ہونے اس زخم کے جو کارنیا مین پڑجاتی ہی تو یہ مرض ہو جاتا ہی اور اُسکی دو قسم ہین اگر سفیدی مثل ابر کے پھیلی ہوئی ہو تو اُسکو ہنیبولا اور دوسری سفیدی نقطہ کے مانند مثل موتی کے ایک جگہ قائم ہو تو اُسکا البیو گو یا کیو کو ما نام کہتے ہین۔

قسم اول مین کاسٹک ڈراپ ایک مدت دراز تک آنکھ مین ڈالتے رہین اور جو سفیدی غلیظ ہو تو چند ماہ تک عملہ تھوتھہ کی ایک سلائی بنی ہوئی ہر روز ذرا ایک مرتبہ سفیدی پر لگادیا کرین۔

امراض طبقۂ کورائیڈ یعنی طبقۂ عنبیہ

ادرام طبقۂ کورائیڈ طبقہ کے ورم کو کوروڈائٹس کہتے ہین یہ مرض شاذ و نادر مگر اور طبقات کے ورم کے ساتھ ہوتا ہی ایک نیلہ حلقہ طبقۂ کارنیا کے گرد نظر آتا ہی اور درد شدید اور کبھی پتلی چھوٹی اور کشادہ اور بیحرکت اور کارنیا طبقۂ دھندلا اور روشنی کی برداشت نہین کرتا اور آخر کا ڈھیلا حالت اصلی سے بڑھ جاتا ہی۔

امراض چشم

اور ملتحمہ تک فساد نہ پہونچا ہو تو بصارت بالکل نہین جاتی لیکن جبکہ فراخی ثقبہ عنبیہ ملتحمہ اور قرنیہ تک پہونچے تو بصارت بالکل موقوف ہوجاتی ہی اور اُسکی کئی قسم ہین اور سبب اُسکا جمع آنا خلط غلیظ کا ہی یا بخارات حادہ اور غلیظ یا سبب اُسکا ضربہ اور سقطہ کا ہوتا ہی کہ اوپر آنکھ کے پڑا ہو۔

علاج — رگ سر رو کی کھولین اور حجامت پس گوش کرین اور مسہل حبوب مذکورہ سے وشیاف ہائیتا عمل مین لاوین اور در صورت انتشار درد ح کے صندل اور آرد باقلا و جو آب برگ خرفہ مین پیسکر و زردی بیضہ و روغن گل مین ملاکر اوپر آنکھ کے و صدغین کے ضماد کرین اور جو صداع عارض ہو تو شیر دختران اوپر سر کے ملین اور ناک مین ڈالین اور روغن بنفشہ بھی و ترشیات سے اور ادویہ و اغذیہ مبخرہ سے بھی پرہیز کرین در صورت ضربہ و سقطہ علاج ضربہ اور سقطہ کا۔

رطوبت غلیظ ہوتی ہی اور اُسکے باعث استرخا عنبیہ مین آجاتا ہی اکثر پیچھے سرسام کے یہ عارض ہوتا ہی۔

علاج — دفع رطوبت کا کرین اور جو صداع عارض ہو تو علاج نزول حسب ضرورت تنقیہ بھی کرین۔

امراض طبقۂ عنکبوتیہ

یہ اوپر دو قسم کے ہی یا خاص فتور عنکبوتیہ مین عارض ہوتا ہی یا بمشارکت اور طبقات جو کہ خاص طبقہ مین

امراض چشم

علاج — آب گرم سے سینک اور ابتدا مین جلاب مرکبات پارہ اور کم مقدار الثر ہونے دینے رہین اور پس گوش ٹارٹر ائمٹنگ کا مرہم لگائین اور بموجب مقدار خوراک کے فولز پوسن بھی مفید ہی۔

یہ مرض نظر مین نہین گذرا۔

۵۲ امراض طبقۂ ایرس یعنی مقابل عنکبوتیہ کے

ورم ایرس ہی تنہا بہت کم ہوتا ہی بلکہ اسکی رانٹک اسکے ساتھ ورم کرجاتا ہی اسباب اُسکے افراط

امراض چشم

ورم ہو جاوے علامت اُسکی دقت اور ضعف بصر

کی ہی اور اختلاج چشم اور درد او ر بیمار جانتا ہی کہ

خار کسی نے چبھو دیا اور بصارت بیچ حالت گرسنگی کے

اور دو پہر کو نقصان پکڑتی ہی اور بعد کھانے کے

اور شب کو زیادہ ہو جاتی ہی اور جو مشارکت دوسرے

یا اور رطوبت سے ہووے تو بصارت منضغط اور بیمار

گمان کرتا ہی کہ پلکین اندر کو کھنچی جاتی ہین تدبیر تحلیل

ورم کی کرین جو رمد مین گذرین اور جو اشتراک کسی دلے

طبقہ سے ہووے تو تدبیر اُسکی کرین اور جو تشنج بسبب

یبس کے ہووے تو تدبیر تلطف مزاج کی کرین ضیر دخترم

اور روغن بنفشہ کدو بیچ ناک کے ٹپکاوین اور

جو تدابیر تلطیف کی مکرر تحریر مین آئین مرذی

امراض چشم

یا مرض آتشک اور سوزاک یا ضربہ یا کسی سبب زخم کا صدمہ پہونچا یا مواد کنٹھ مالا کا ہونا یا وجع مفاصل و نقرس خصوص ایسے مادۂ آتشک مین کہ جسمین چیچے داغ یعنے چکتے پڑ جائین۔

علامات

ابتدا مین پردہ کی قوت انقباضی زائل و رنگ متغیر و رشیدار ساخت بخوبی معلوم نہین ہوتی بعد اُسکے اسٹریہ جمر یو سٹر یہ مین رطوبتین فائبرین خارج ہوتی ہی در صورت افراط ورم اور اخراج رطوبات پتلی بند یا کنارہ اسٹرس لمیس غلاف سے وصل ہو جاتی ہین و شفافی کارنیا کی جاتی رہتی ہی کبھی دھندلاد کبھی کچھ دکھلائی نہین دیتا اور حدقہ وچشم مین درد شدید اور عوارض تپ کے ظاہر ہوتے ہین اور جو تدبیر ورم مین غفلت ہو جاوے تو اُسکے قیام اور اشتداد سے اور طبقات مین بھی فساد عارض ہو جاتا ہی۔

علاج

پہلے خون اسٹرس کی طرف ہونے نہ دین و رطوبات ادویۂ جاذبہ جذب کرین خارج نہونے دین روشنی سے پرہیز و آسائش و آرام دین و آب گرم کہ ادویہ مسکنہ اسمین ملائی ہون اس سے تکمید یعنے سینک کرین اور تنقیۂ معدہ اور امعا مرکبات باردہ سے و افیون واسطے تسکین درد کے کھلائین اور غذا ثقیل سے مانع آئین درصورت اسباب مفاصل اسکرافیولا ایوڈیڈ آف پٹاسم مفید ہی

امراض طبقۂ عنکبوتیہ

عمل مین لاوین۔

امراض رطوبات ثلاثہ

کام بصر کا دریافت کرنا حقیقت ہر چیز کا ہی جسوقت کہ
برخلاف نظر آوے مثلاً بڑی چیز چھوٹی چھوٹی چیز
بڑی سیاہ سبز اور سبز سیاہ دراز کوتاہ کوتاہ دراز سیدھی
ٹیڑھی ٹیڑھی سیدھی علے ہذا القیاس کم نظر آنا مراد
ضعف بصر سے ہی اسکو ضعف بصر کہتے ہین اسکی
بارہ قسم ہین و یہ بارہ قسم سے عارض ہوتی ہین کہ
سوء المزاج بارد رطب بادی روح باصرہ کو غلیظ
اور اخلاط کو کثیف کردیوے دوسرے سبب
سوء المزاج بارد سادہ کا عارض ہوتا ہی تیسرے
سوء المزاج حار بادی سے ہوتا ہی چوتھے اشتداد
حرارت اعضاے بصر کے تئین گرم کردیتی ہی اور
حرارت خشک کردیتی ہی اور روح کم ہوتی ہی پانچوین
مشارکت مادی اور صعود بخارات غلیظ سے و اسباب

امراض طبقۂ عنکبوتیہ

آتشک مین مرکبات پارہ بغرض آنکہ خفیف منہ
آجاوے و درصورتیکہ مریض ضعیف نقبہ ہو تو
ادویۂ مقویہ مثل ایونیا کونین سنکونا بارک وغیرہ
دین و درصورت لحوق درد شدید حدقۂ چشم مین ہو
تو اسی مرہم کا اطراف چشم پر ضماد کرین افیون
دس گرین ملوا انیمنٹ کے ہمراہ ملاکر ضماد کرین فی ابتدا
مین بلاڈونا کا ضماد مناسب ہو کہ پتلی کھلی رہے و جو مرکبات
پارہ مضر ہین تو روغن تارپین مناسب ہی۔

۵۴ امراض رطوبات

[illegible]

آنکھ مین رطوبت بلوری کہ جسکو کرسٹلی لاین لیبیس
کہتے ہین یا اُسکے غشا مین یا دونون مین سفیدی آجاتی
ہی تو اُسکا یہ نام ہو اور درصورتیکہ علاج اسکا بجز
دستکاری کے نہین فقط واسطے مرض کے اشارہ
کیا گیا اور بینائی بالکل موقوف ہو جاتی ہی۔

۵۵

فساد طبقات کے ساخت سے بینائی جاتی رہتی
ہی اور بعض کا مذہب یہ ہی کہ شیشی رطوبت کی
زیادہ سخت ہو جاتی ہی بینائی جاتی رہتی ہی
غرض اسکا بھی علاج بجز دستکاری کے
نہین اسواسطے زیادہ بیان زیادہ سمجھکر
نہین لکھا جاتا۔

۵۶

اس مرض مین بارہ انگل دور کی چیز نظر نہین آتی
یا کم اور یہ باعث فساد کار رنیا بلوری رطوبت

امراض چشم

ہوتا ہی چھٹے ضعف حرارت غریزی سے عارض ہوتا ہی ساتوین بسبب مکدر ہوجانے رطوبت بیضیہ کے آٹھوان بسبب مکدر ہوجانے رطوبت جلیدیہ کے کہ بہت رطوبت سوداوی کی مکدر ہوجاتی ہی نوین سبب دب جانے عصبۂ مجوفہ کے سے ہوتا ہی اور جوف اُس عصبہ کا تنگ ہوجاتا ہی دسوین یہ کہ ہر ایک چیز نزدیک سے بڑی معلوم ہو اگر انگشتری نزدیک لاوین تو اُسکا حلقہ بہت بڑا معلوم ہوتا ہی اور سبب اِسکا جسم رطوبت غلیظ اور شفاف درمیان بصر کے اور مبصرات کے حائل ہوجاتا ہی گیارھوین جیساکہ چاہیے تھا دور سے دکھائی دینا ہر چیز کا حالت صحت مین وہ نہین رہتا اور نزدیک سے ویسا ہی رہتا ہی سبب اِسکا قلت اور رقت روح باصرہ کا ہی بارھوین یہ کہ دور کی چیز اچھی معلوم ہوتی ہی خلاف قرب کے سبب اُسکا غلظ روح باصرہ کا ہی قسم اول مین علاج بعد تنقیۂ حبوبات مذکورہ سے اور شیاف باسلیقون آنکھ مین کھینچین اور حالت دوسری مین بدستور اور اغذیۂ قوی جیسے گوشت تیتر کا اور چوزۂ مرغ ساتھ اضافۂ دارچینی وغیرہ عمل مین لاوین اور روغن یاسمین ناک مین آور تیسری قسم مین فصد سر روکرین اگر خون غالب ہو اور مطبوخ ہلیلہ عمل مین لاوین اور بوقت ضرورت تنقیۂ عام بھی کرین اور اشیاے تیز سے پرہیز

امراض چشم

آنکھ کا ہی یا زیادہ جذب لاحق ہوجانا یا پیدائیش سے ایسا ہی ہوتا ہی اور کبھی بتدریج اور گاہے دفعۃً۔

علاج

محدب شیشہ کی عینک بموجب درجہ کے لگائین کہ بخوبی نظر آنے لگے اور ریح گڑجانے پتلی کے بلادونا کا لیپ آنکھ کے گرد کرنا مفید ہی۔

۵۷ [illegible]

برعکس مرض اول مذکورۂ بالا کے دور کی چیز بخوبی اور نزدیک کی کم اکثر عمر ضعیفی مین لاحق ہوتا ہی سبب اِسکا کارنیا طبقۂ غلیظ ہونا یا آنکھ کی آبی رطوبت یا شیشی رطوبت کا کم یا پیدا کم ہونا اور بلوری رطوبت کی کم محدبی۔

علاج

روشنی سے اجتناب کرنا محدبی شیشہ کی عینک لگانی اسمین اٹیرس پردہ کشادہ ہوتا ہی اور پتلی مرض سابق کے نسبت بڑی ہوتی ہی اِسلیے ضماد افیون کا اطراف چشم پر مفید ہی۔

۵۸ رتوندھا

کسی چیز کو زیادہ دیکھ نہین سکتے اور غور کرنے سے اندھیرا آنکھون کے نیچے آجاتا ہی اور آنکھین درد کرنے لگتی ہین مگر تھوڑی دیر مین بحالت اصلی آجاتا ہی اسباب اِسکے نہ ملنا غذاے قوی اور لطیف کا اکثر محتاج اور غربا کو ہوتے ہین۔

علاج

استعمال ادویہ اور اغذیۂ مقوی اور لطیف اور کسی طرف غور سے نہ دیکھین اور تفریح طبع اور آسایش اور آرام کرنا۔

امراض چشم

قسم چہارم مین تدبیر تبردات اور مسکنات جو تدبیر کہ صداع حار مین گذری قسم پانچوین مین تنقیہ معدہ اور بدن کا کرین قسم چھٹی مین حالت ضعف و بسبب حرارت غریزی اگر سبب ضعف امتلاے بدن کا ہو تنقیہ کرین ساتھ مطبوخ افتیمون اور غاریقون کے اور جو سبب اُسکا افراط جمع کا ہو تو ترک کرین اور اگر بسبب افراط رطوبت کے ہو تو علاج خشک کرنے اُسکے کا کرین اور قسم آٹھوین مین بعد تنقیہ مادہ سوداکے تدبیر تلطیف کرین اور قسم نہم مین اگر سبب یبوست کا ہو تو ترطیب عصبہ کی کرین اور جو سبب رطوبت کا ہو تو تجفیف اور تحلیل اور تنشف رطوبات کی کرین قسم دسوین مین تنقیہ معدہ کا اور سر کا ایارجات سے کرین اور بعد تنقیہ کے باسلیقون گیارھوین مین واسطے ترطیب بدن کے گوشت برہ او ر بزغالہ اور مرغ فربہ اور بیضۂ نیمبرشت کھائین اور آب شیرین نیم گرم سے غسل کرین او ر بعد حمام کے روغنہاے مرطب جیسے کہ نیلوفر اور کدو سر پر ملین بارھوین تنقیہ ایارجات اور حبوب مذکورہ سے اور سرمہ جات سے تقویت بصر کی کرین۔

نزول الماء

رطوبت ہی کہ درمیان ثقبۂ عنبیہ اور رطوبت بیضیہ بند ہو جاتی ہی اکثر ان لوگون کو جنکی آنکھ سیاہ ہوتی ہی عارض ہوتا ہی اور وہ رطوبت باعث

امراض چشم

کمی بصارت

کمی بصارت کو کہتے ہین اِسکی دو قسم ہین اول مسی والی ٹین لٹس سیاہ سیاہ نقطہ اُڑتے نظر آتے ہین سبب سایہ پڑنے چھوٹی چھوٹی چیز کا عصب نورانی پر کچھ خراب علامت اور مرض سے نہین مگر گاہے امراض مزمنہ دماغ سے یہ مرض لاحق ہوتا ہی قسم دوسری فکسد اسپاٹس سبب اِسکا زوال حس کسی حصۂ عصب نورانی کا ہی اور کبھی ایٹرس پردہ سکڑ جاتا ہی اور تِلی چھوٹی ہو جاتی ہی۔

اِس مرض مین مریض کو سفید اور سیاہ کے سوا

امراض رطوبات ثلاثه

استرخا کے ہوجاتی ہی جیسے اکثر بڑھاپے مین
علامت کمی بصر کی اور نازل ہونا پانی کا ظاہر ہی۔

علاج

تنقیۂ دماغ حبوب معروفه سے کرین اور بعد تنقیه کے
زہرہ یعنی پتہ کلنگ یا کرگس مین ملاکر آنکھ مین
کھینچین اور مشک خالص ایک ماشه زعفران دو ماشه
سنبل الطیب ۲ ماشه کا پھل ۴ ماشه اسکا شیاف بناکر
آنکھ مین کھینچتے رہین اور ناک مین ٹپکاوین اور اطریفل کبیر
اور اطریفل صغیر کا کھلانا بھی مفید ہی اور ترشی اور دہی
دودھ سے اور اغذیۂ مرطوبه سے پرہیز کرین علامت
اس مرض کی ابمردسس اور بتھالوجی کے
مطابق ہین متقدمین نے ترکیب آنکھ کے
اوپر ساتھ طبقه کے اور تین رطوبت کے اور
ہر ایک کے امراض جدا بیان کیے ہین اور
متاخرین نے تین طبقه اور تین رطوبت پر اسواسطے
چند مرض برابر نہین آئے۔

امراض طبقه شبکیه

یرقان یا افنک ایک یرقان امراض مرارہ سے
ہوتا ہی بے اشنک اور یه یرقان با افنک ہوتا ہی
که فرق کرنے والا یرقان مرارہ سے ہی سبب اسکا
سده عروق اور وہ کا ہی که مانع نفوذ غذا کا رطوبت
زجاجیه اور جلیدیه کا ہوتا ہی۔

یه مرض طبقه شبکیه کا ہی سبب عارض ہونیکے

امراض رطوبات

کسی رنگ کی تمیز
نہین ہوتی اور یه مرض
یا تو پیدائش سے ہوتا ہی
یا کسی ضرب سر کے سے
که سخت عارض ہوتا ہی اور یه
مرض لاعلاج ہی۔

امراض طبقه سلی رہی لگمنٹ یعنے شبکیه

اسکا بیان کتب موجوده مین نہین دیکھا گیا۔

مقابل نظر سے نہین گذرا۔

امراض چشم

بیچ اُن رگون کے کہ قریب اِس طبقہ کے ہین حارقہ چشم
مین درد محسوس ہوتا ہی۔

علاج

تنقیہ حب ایارجات سے کرین اور جہان کہ حرارت
زیادہ خون مین پائی جاوے منضج اور مسہل بارد سے
تنقیہ کرین۔

امراض طبقۂ مشیمیہ

جو کہ اکثر اوردہ اور شرائین اس سے نزدیک
ہین اکثر اعراض دموی بعلت انصباب مادہ
کے عارض ہوتے ہین۔

علامت

ظہور سرخی کا اور پھول جانا رگون چشم کا آخر
مین محسوس ہوتا ہی اول تسکین و تعدیل کرین صداع
دموی مین لکھا اور بوقت ضرورت رگ قیفال
اور تنقیہ حسب دریافت مادہ جو بات مذکورہ سے
کرین اور شیاف ابیض عمل مین لاوین۔

امراض طبقۂ صلبیہ

زوال مین مادہ نشو و نما دی سے ہوتی ہی تمام آنکھ
باہر نکل آتی ہی۔

علاج

فصد سرو او تنقیۂ دماغ کرین اور پس گوش

امراض چشم

امراض طبقۂ سیلی ری پراسس سٹس یعنی طبقۂ مشیمیہ

اسکا بیان کتب موجودہ مین نہین دیکھا گیا۔

٢١

امراض طبقۂ صلبیہ

[illegible]

یہ طبقہ جو عصب نورانی سے بنا ہی ورم کرجاتا ہی
تنہا مگر بہت کم مگر اشتراک اورام اور طبقات کے
سے پتلیان چھوٹی اور اندر کو اور بیحرکت ہوجاتی ہین
اور درد شدید اور عدم برداشت روشنی کی ہوتی ہی
اور درد کا اثر صدغین اور پیشانی تک پہونچتا
ہی اسباب اس مرض کے اجتماع خون کا
کسی سبب سے یا پھٹ جاتے شریان اور

امراض چشم

اور محجامت شیاف
سماق اور ضماد اقاقیا
اور گلنار اور حضض
اور پارچہ سرب
باندازۂ چشم باندھنا
مفید ہی۔

یہ مرض بنام مقابل نہین پایا گیا۔

امراض چشم

جم جانے خون سے اور پہونچنے روشنی سخت اور تیز کے کہ اُسکا اثر آنکھہ پر دیر تک رہے۔

علامات

چمکار بجلی کا سا معلوم ہونا بصارت کا کم یا زائل ہو جانا اسکی رگ آنکہ پردہ مین سرخی ہو جانی اور تپ کا عارض ہونا اور اُسکی شدت سے لحوق ہذیان اور شفافی پردہ ریتنا کی کم ہو جاتی ہی۔

علاج

اندھیری جگہ آسایش اور آرام سے رکھین آب گرم سے آنکھہ سینکین اشتداد مین ادویہ مسکنہ مخدرہ اور غذا ئین سریع الہضم دین اور ادویہ ملینہ سے تلیین کرین۔

۶۲

اموروسس یعنی [illegible]

فرق آجانا بصارت مین باعث فساد عصب نورانی کے اور تہا تمام طبقات جسم کے افعال صحیح اور سالم مگر فعل عصب نورانی مین قصور عائد ہو جاتا ہی کہ تشبیہ دور اور نزدیک کی خاص مبدار دماغ تک نہین پہونچ سکتا یا طبقہ رٹنا کہ مرکب عصب نورانی سے ہی اُسکی قوت مین فساد آگیا ہی کہ صورت محسوسہ دماغ تک یا خاص دماغ مین ضعف اور یا کسی فتور باطنی اپنے کے نہین دریافت کر سکتا اسباب اُسکے سختی یا نرمی یا کمی اور زیادتی قدر اصلی سے اور کبھی بسبب مشارکت کرم امعا اور دانت کے سے ہوتا ہی

امراض چشم

جہر و عشا جہر یعنی روز کوری عشا یعنی شب کوری سبب شب کوری کا غلظ روح کا ہوتا ہی اور رقیق ہونا روح کا باعث روز کوری کا اور دور سے بخوبی معلوم ہونا شی کا

امراض چشم

علامات بہیئت بشری اور حال سے نابینائی ثابت ہوتی ہی پانوٗن انداز سے نہین پڑتا معلوم ہوتا ہی کہ مریض غور کرتا ہی مگر کسی شئ کا عکس بو تیہ دیکھنا ثابت نہین ہوتا پتلیان بیحرکت اور پھیلی ہوئی معلوم ہوتی ہین اور ابتدا مین دھندلا دکھائی دینے لگتا ہی اور ایک چیز دو اور کبھی ساری آدھی نظر آتی ہی اور نقطہ ہاے سیاہ آنکھون کے آگے نظر آتے ہین۔

علاج چونکہ اس مرض کے اسباب مختلف ہین اول دریافت اسباب مقدم جان کر علاج کرین اگر بسبب کرم امعا یا دانت کے سے ہو تو اسکی تدبیر کرین اور بسبب ورم مین راحت اور آرام دین اور حمام گرم کرا دین اور غذا سریع الہضم اور لطیف اور ضعف اعصاب مین مرکبات فولاد اور سنکونا مارک اور غذا لطیف اور آب سرد سے نہلا دین اور جو ہر تجلیہ کا مفید آتا ہی اور بجلی کنپٹی پر لگانا بھی مگر دونون عمل ہوشیاری کرین ورنہ نقصان متصور ہی جس طرح ان دونون کے طریق عمل کے لکھے ہین دیوین اور وقت مناسب اور ضرورت پس گوش یا گدی یا سر پر پلسٹر لگا وین۔

۶۳ شبکوری یعنی رتوندا اس مرض مین دن دھیرے اور شب مین نظر نہین آتا مگر روز اور روشنی مین

امراض گوش

اور نزدیک سے کم سبب غلظ روح کا ہوتا ہی اور نزدیک بخوبی معلوم ہوتا ہی اور دور سے کم باعث رقت روح کا ہی

علاج — در صورت غلظ روح تلطیف روح کی شب کوری مین فلفل دراز اور فلفل سیاہ کوفتہ بیختہ آب جگر یعنی کلیجی یا شہد یا ساتھ پانی سونف کے ملا کر آنکھ مین رکھنا مفید ہی اور صابن اور آب پیاز بھی مفید ہی اور صورت روز کوری مین پانی مین غوطہ لگا کر آنکھ کھولدین یا سرد پانی سر پر ڈالین آنکھ کھولدینا مفید ہی اور شیر زنان آنکھ مین ڈالنا روز کوری کو بھی مفید ہی۔

امراض گوش

۳۰ — درد گوش — اسباب سادج اور مادی سے ہوتا ہی یا ورم اور قروح سے۔

علامات — سادج حار اور بارد بکرار اور مادی کا بھی بیان ہو چکا ہی معلوم کر کے تدبیر ازالۂ اسباب کی کرین۔

علاج — اسباب حار سادج مین تدبیر ازالہ اُسکی کی جیسے صداع حار سادج مین گذری تعدیل سے کرین اور روغن بنفشہ اور کدو شیاف مامیثا کے ساتھ قدرے گرم کر کے ڈالین اور اشتداد درد مین قدرے کافور اضافہ کرین اور اسباب بارد مین روغن بابونہ

امراض گوش

نظر آتا ہی۔

علاج — موافق مرض بالا کے ہی۔

امراض ایر یعنی گوش

۳۱ اوجاع الاذن یعنی درد گوش — اسباب خارجی سے درد لاحق ہوتا ہی جیسے کسی چیز یا حیوانات کا داخل ہو جانا یا مشارکت خناق سے اور بسبب عصب سامعی کے اور کبھی مشارکت افعال جگر اور امعا سے یا بسبب حمل یا بسبب فتور دانت سے مگر جیسا کہ جلد لاحق ہوتا ہی ویسا ہی جلد رفع بھی ہو جاتا ہی۔

علامات — اگر داخل ہونے کسی شی کے ہو تو ظاہر ہی اور بسبب عصب کے ہو تو درد شدید مگر تپ نہین ہوتی اور فتور جگر اور امعا کے اُنپر دال ہوتے ہین اور نیز حمل کے بھی اور اکثر یہ درد کان سے شروع ہو کر تمام چہرہ مین عارض ہو جاتا ہی۔

امراض گوش

یا سوسن اور مانند اُسکے اور یہ یاد رکھین کہ کان مین دوا سرد بدون گرم کیے ہوئے نہین ڈالنی چاہیے اور بخور اکلیل الملک اور بابونہ کا اور تکمید سبوس گندم سے اور آب گرم سے نطول مفید ہی اور اسباب مادی مین حسب دریافت مادہ کے تنقیہ بحبوب معلومہ سے عمل مین لاوین۔

قروح الاذن ۳۱ — اکثر قرحہ مادۂ حار اور حادثے سے عارض ہو جاتا ہی اور پیپ کا نکلنا اور درد کا عارض رہنا ہوتا ہی۔

امراض گوش

[illegible] اسباب دریافت کرکے جو چیز کان مین پڑ گئی ہو نکال دین درصورت اسباب جگر وغیرہ اُس عضو کی اصلاح کرین دانت کے سبب مین دانت اُکھیڑ دین اور اسباب عصبی مین ملینات دین اور خردل پشتر پس گوش لگائین اور کلوروفارم یا ٹنکچر اکونائیٹ کان مین ڈالین اور پس گوش لگادین مفید تر ہی اور کبھی بسبب حرکت گوش کے بہت ہوتا ہی اور کان مین آواز محسوس ہوتی ہی اور سماعت مین بھی قصور آجاتا ہی آب گرم اور صابون کی پچکاری سے صاف کرین۔ ۳۲

[illegible] — یہ مرض اکثر بعد از چیچک اور بچون کے دانت نکلنے کے وقت اور خراش اور ورم سے بھی ہوتا ہی اور جوانون کو بسبب کمزوری کے ریم نکلتی ہی بہت عفن اور جب دیر تک رہے تو رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہی اور کبھی اجزاے ریم کا برسون رہتا ہی تو استخوان گوش اور پردہ مم بری نائم بن تا یعنی خراب ہو جاتا ہی اور کبھی مسٹائیڈ ہڈی کے سوراخون تک ریم سرایت کر جاتی ہی اور پردۂ دماغ تک پہونچ جاتی ہی کہ پردۂ دماغ یا خاص دماغ مین سوراخ ہو جاتا ہی اور بعد عارض ہونے تشنج اور الحاق درد کے مریض ہلاک ہو جاتا ہی۔

امراض گوش

علاج

ابتدا مین شیاف مامیثا سرکہ اور عسل مین ملاکر ڈالین اور نطرون اور قردمانا اور انجیر پاگ ملاکر فتیلہ کان مین رکھین اور واسطے اندمال کے انزروت مییکر شہد مین ملاکر فتیلہ بناکر کان مین رکھین اور بسبب انقضائے زمانہ کے تولید کرم کی ہوجاوے تو ادویۂ قتالہ جیسے پانی برگ شفتالو وغیرہ کا قطور کرین اور مرہم سفید واسطے جذب کرنے رطوبت کے مفید ہی اور بیج تزاید کے مرہم باسلیقون مفید ہی۔

دخول آب

بوقت غسل کے یعنے مارنے غوطہ کے پانی کان مین چلاجائے یا بوقت خواب کے داخل ہوجانا کرم کا بیچ کان کے درد شدید عارض ہوتا ہی انگشت سوراخ کان پر رکھکر ایک پانوٗن سے کہ جس طرف کو پانی داخل ہوا ہی کودین تاکہ پانی باہر آجاوے اور چھینکین لیوین یا ایک نلی باریک جو فدار دونون سر کشادہ ایک سرا کان مین دوسرے سرے کی طرف روئی لپیٹ کر تیل سے تر کرکے آگ دیدین پانی باہر کو جذب کرلیتا ہی اور دخول کرم مین ادویۂ قتالہ کان مین ڈالین جیسے پانی آب برگ شفتالو۔

[illegible]

یہ مرض اکثر لڑکون کو بسبب سستی جلد اگنی کے لاحق ہوتا ہی ۲

علاج درمیان دونون شانون اور بیچ گوش کے

امراض گوش

علاج

ابتدا مین کان پچکاری سے صاف کرین اور جو گوڑی وغیرہ مانع نہو تو پھٹکری اور سلیفٹ آف زنگ اور مازو کے ست کی پچکاری دے کر تیل اور افیون ملاکر ڈالین اگر فائدہ نہو تو ناٹٹی ٹیریٹ آف سلور چھڑکین اور آب مقطر ایک اونس ملاکر ایک پر اسمین تر کرکے لگائین اور ہر روز پچکاری سے صاف کرتے رہین اور گلی سرین دو تین قطرہ ڈالین مفید ہی اور حالت ضعف اور نقاہت کے مین مرکبات فولاد استعمال کرین اور تبدیل آب ہوا بھی مفید ہی اور جو کنٹھمالا کے سبب عارض ہو تو کاڈلیور آئیل اور مرکبات ایوڈین کا دینا بہت مفید ہی۔ ۳

کتب موجودہ مین نظر نہین پڑا۔

[illegible]

ورم سوراخ بیرونی کان کا سردی کے سبب سخت یا خراش یا میل یعنے چرک کے جم جانے سے ہوتا ہی

امراض گوش

حجامت کرین اور واسطے دفع حدت مادہ کے دہ موضع عورتون کے دودھ سے دھوئین جبکہ پیپ اور زرد آب لازمہ شقاق اور زخمون کا ہی پاک ہوا ور بعد اُسکے مردار سنگ اور کمیلا خوب پیسکر چھڑکین۔

امراض گوش

علامات

گرانی اور کشیدگی کان کے اندر معلوم ہوتی ہی اور گاہے درد بھی محسوس ہوتا ہی اور گرانی سمع بھی اور آواز باجے بجنے کی محسوس ہوتی ہی اور اضطراب اور تپ اور غدد گردن بھی ورم کر آتے ہین اور کان کی نالی سرخ اور ورم کر آتی ہی اور ایک دو روز کے بعد کبھی غلیظ اور کبھی رقیق رطوبت سفید بھی خارج ہوتی ہی اور در صورت افراط اخراج رطوبت مثل آب باعث صحت کا ہی اور گاہے ورم دماغ پردۂ دماغ تک پہونچ جاتا ہی اور مزمن ہو جاتا ہی اور رطوبت غلیظ مانند جیلی کے خارج ہو کر راہ کان کی بند ہو جاتی ہی اور شنوائی مین فرق آجاتا ہی اور خارش کان کے اندر بہت معلوم ہوتی ہی۔

علاج

اشتداد ورم مین سوراخ کان کے مقابل چند جونک لگائین شوگر آف لیڈ یا سلیفٹ آف زنگ آب گرم مین حل کر کے پچکاری سے کان صاف کرین اور بلسٹر لگاوین یا ٹارٹرا ئمٹمنگ کے مرہم سے پس گوش مالش کرین اور جب پیپ خارج ہو تو پلٹس اور تکمید یعنے سینک سے فائدہ ہوتا ہی اور در صورت بند ہو جانے کان کے ادویہ کہ کچھ قبض رکھتی ہو پچکاری کرین اور ادویۂ مقوی مرکبات فولاد اور کاڈلیور آئیل اور شیر وغیرہ استعمال مین لاوین مفید ہی۔

امراض گوش

ورم گوش ۳

سبب اُسکا مادہ دموی اور صفراوی اور بلغمی ہوتا ہی

علامات درد شدید اور جو مادہ سبب ورم کا ہوتا ہی علامات اُس مادہ کے سے کہ بتکرار بیان اُسکا گذرا ظاہر ہوتا ہی اور جو ورم عصب مین ہو تو لزوم تپ اور ہذیان ظاہر آتا ہی۔

علاج بعد تسکین اور تعدیل کے کہ صداع حار اور بارد اوگی مین گذری عمل مین لاوین حسب ضرورت بدریافت مادہ تنقیہ او مسہل اور حبوب مذکورہ سے کرین اور عندالحاجت فصد قیفال بھی مناسب ہی اور مادہ دموی اور صفراوی مین روغن کدو یا بنفشہ یا شیرِ دختر اور عصارہ خس خوشبو باضافہ شیاف مامیثا کان مین ڈالین اور سبب بلغمی مین روغن بلسان اور روغن زیت اور روغن قسط اور روغن بادام تلخ اور بخور اور شیاف اور فتیلہ جو کہ ورم گوش کے لیے قرابادین مین تحریر پائے ہین عمل مین لاوین۔

امراض گوش

۳۴ ورم اندرونی گوش

ورم اندرونی کان کو کہتے ہین اور بہت شدید اور اسکے ساتھ پردہ ٹمپی ٹم مین ورم ہو جاتا ہی بچون کو بکثرت اور جوان کو بہت تکلیف دیتا ہی باعث اجتماع مادہ وجع مفاصل اور نقرس اور کنٹھ مالا اور بخار سرخ کے بیچ بدن کے۔

علامات ابتدا مین وقت بلع اور عطسہ اور بینی صاف کرنے کے ایک بے چینی کان مین پیدا ہوتی اور درد سر شدید ہوتا ہی اور کان مین بھی اضطرار محسوس ہوتا ہی اور بعد چند عرصہ قلیل ایک طرح کا انتشار کان مین معلوم ہوتا ہی اور شنوائی مین بھی فرق اور آنکھین اور چہرہ متغیر اور جلد گرم نفس متواتر اور قبض پیشاب سُرخ اور ہذیان بھی واقع ہو جاتا ہی اور بچون کو تشنج اور کبھی لقوہ ہو جاتا ہی اگر صحت ہوئی تو بہتر والا نہ پیپ پردہ ٹمپی ٹم پھٹ جاتا ہی یا ورم سوراخ مشاید ہڈی کے پھیل جانے یا کان کی ہڈیون جھلی مین ورم ہو جانے سے بہرا ہو جاتا ہی

علاج بشرط قوت مریض ابتدا مین فصد کرین اور پس گوش جونک لگائین اور ٹمار ٹرائمٹک کھانے کو اور تنقیہ امعا اور معدہ کا کرین اور جو علامات سرسام کے نمودار ہون اور پیپ ٹمپی ٹم کے اندر معلوم ہو تو نشتر یا سوئی سے سوراخ کر کے پیپ نکال دین اور مریض کو آسایش اور غذا سبک دین اور جبکہ حرارت تپ کی کم ہو بخورات ادویہ معرقہ کا کر کے

امراض گوش

نقصان اور بطلان سمع — ۳۱

سبب اُسکا بند ہو جانا مجاری یعنی راہ ہوا کا ہی سبب عارض ہونے ثولول یعنی مسہ یا گوشت زائد یا جمع ہونے دسخ یعنی میل یا داخل ہونے کسی دانہ غلہ کے یا کسی حیوان کے یا بسبب سوء المزاج حار بارد ساذج کے یا بسبب آفت دماغ یا بسبب ضربہ سقطہ کے سے یا بعلت بحران کے کہ حمیات حادہ مین عارض ہوتا ہی۔

علامات

داخل ہونا حبوب اور حیوان اور جمع ہونا میل اور ثولول اور سبب بحران اور آفت دماغ اختلاف افعال اُسکے سے اور عارض ہونا سقطہ اور ضربہ کا ظاہر ہی اسباب مادی مین تنقیہ مسہل اور حبوب معروفہ سے کرین جیسے ورم مین گذرا اور بسبب داخل ہونے اشیاے مذکورہ کے اخراج اُنکا ساتھ جذب زراقہ کے کرین اور دخول حیوان مین ادویہ

امراض گوش

عرق لاوین اور اسباب مفاصل اور عرق النسائین ایوڈائڈ آف پٹاسم ہمراہ سورنجان کے دین یا پوست خشخاش کے یا فقط آب گرم سے تکمید یعنے سینکین اور پلٹس لگاوین اور افیون اور مارفیا سے تسکین درد کی کرین اور پس گوش پلسٹر لگائین اور جو بعد خارج ہونے پیپ کے سوراخ پردۂ ٹیمپینم مین رہجائے تو اُسپر گلی ٹرین کو روئی مین تر کرکے لگائین۔

یوس ٹے کین ٹیوب کے امراض — ۳۸

یوس ٹے کین ٹیوبر دو مجرا یعنے نالیان ہین جو حلق سے ٹم پی ٹم تک جاتی ہین کہ قریب دو انچھ کے لنبی ہین اور اُسکا سوراخ حلق مین واقع ہی ہمیشہ کھلا رہتا ہی مگر وقت بلع غذا کے بند ہو جاتا ہی اور جو بند ہو جاتا ہی تو آدمی بہرا ہو جاتا ہی اور دبیز ہو جانا لعاب دار جھلی کا جو گلے مین ہی یا رطوبت اُسکے اندر جمع ہو جانا یا زخم ہو جانا علامت اُسکی بہرا ہو جانا۔

علاج

چل پھر کر تفریح طبع کرین اور قوت

مریض پر نگاہ رکھین اور دوا شل کاڈلیور آئیل

کے دین اور بعض اوقات ہائی کلورائڈ آف

امراض گوش

قتالہ سے جیسے آب شفتالو اور عصارۂ افسنتین اور سرکہ ڈالین اور جو ادویہ کہ قاتل کرم ہون اور بعد قطع ثولول اور گوشت زائد ادویہ اکالہ سے جیسے نطرون اور زرنیخ سرخ سرکہ مین حل کرکے فتیلہ کان مین رکھین پھر تدبیر اندمال قرحہ کی کرین اور بیچ بحران حمیات حادہ کے انار ترش اور سرکہ روغن گل اور کندر یکجا پکاکر کان مین ڈالین اور اطریفل کبیر اور اطریفل زمانی دین۔

۱۵۳ — [illegible] روبیٹک ڈفنس [illegible] نقصان اور بطلان سمعی [illegible]

یہ مرض روبیٹک ڈفنس یعنی بہرا ہوجانا شامل نقصان اور بطلان سمع کے تبقابل لوس کی کین ہو دیر کے تحریر مین آیا ہی۔

امراض گوش

مرکیوری بھی دیتے ہین اور بدر صورت خناق کے ٹاسٹر یٹ آف سلور لگادین مفید ہی۔

۳۵ — روبیٹک ڈفنس [illegible]

بڑا ہوجانا اسباب وجع مفاصلی اول ہوتا ہی پھر ریشہ دار ساخت کان مین ورم ہوجاتا ہی اور شنوائی بھی نہین رہتی علامات کان کے پیچھے اور کنپٹی اور چہرہ اور دانت مین جس طرف یہ مرض ہو بشدت درد اور دبانے سے زیادہ آواز شور و غل کی محسوس ہوتی ہی اور شب کو زیادہ ہوتا ہی جیسے وجع مفاصل مین پسینہ ترش آتا ہی اُسکے اخراج کے باعث کان کی ہڈی مین مرض کیٹر حادث ہوتا ہی اور یہ مرض تا دیر رہتا ہی اور شنوائی مین قصور ہوجاتا ہی۔

علاج —

سینکنک کرین اور تنقیہ ادویہ کھار سے اور ایوڈائیڈ آف پٹاسیم اور مرکبات افیون کا دینا مفید ہی بسبب استعمال فصد اور مرکبات پارہ کے اور جب مسٹائیڈ اڈا اور دبانے سے درد شدید عارض ہو تو اُسنے مقام پر گہرا شگاف کردین کہ اُسکی جھلی مین کشیدگی نہونے پاوے۔

امراض گوش

طنین اور دوی یعنی آواز کان میں گونجنا ۳

سبب مادہ اور ریاح غلیظ یا مشارکت معدہ یا جودت قوت سمع کے سے کہ ادنی تحریک ہوا کو کہ بیچ تجویف گوش کے ساتھ عادت کے اوپر سماخ کے پہونچتی ہی قوت حس اپنی جودت سے دریافت کر لیتی ہی۔

علامات

طنین آواز دروغی ہی کہ خارج مین نہووے مثل آواز مگس وغیرہ کہ درشت ہووے جیسے آواز جلاجل کی اور دوی آواز نرم جیسے بسبب حرکت ہوا کے برگ درختون کے سے آواز نرم نرم پیدا آتی ہی۔

علاج

سبب مشارکت معدہ کے مین تنقیۂ معدہ اور بدن کا کرین اور شربت اسطوخودوس اور لیمو ممتزج کر کر دین واسطے بخارات کے مفید ہی اور روغن بادام اور روغن گل ملا کر کان مین ڈالین۔

[illegible] ۳

ٹروس ڈفنس اقسام کری گوش سے ہی اور اسکا بیان بہ شمول کری گوش گذرا۔

امراض گوش

۳۶ [illegible]

بہرا ہو جانا اسباب نقرس سے ابتدا مین درد شدید اور ورم کان کے باہر اندر ہو جاتا ہی درد شدید رات کو ہوتا ہی علامات آواز کان مین رقص وساز دہل کی آتی ہی اور گاہے بیہوشی اور تشنج بھی عارض ہوتا ہی۔

علاج

نقرس کا کرین اور جو کسی اور مقام پر ورم منتقل ہوا ہو تو اس مقام پر رائی کا پلاستر لگا وین

۳۷ نروس ڈفنس

سبب عوارض لاحق ہونے عصب سماعی کے کہ کوئی خراش یا دباؤ اسپر واقع ہوا ہو یا بسبب سستی کے یعنے پیری مین بہرا ہو جاتا ہی۔

علاج

ادویہ اور اغذیۂ مقویہ کا استعمال کرین اور مریض کو باستراحت اور آرام رکھین اور کارڈلیور آئیل اور مرکبات فولاد اور غذا ے حیوانی دین۔

پیروٹائٹس

کان کے نیچے کی جگہ مین وقت حرکت کے درد اور سرخی اور ورم آہستہ آہستہ بڑھکر طرف گال اور کان کے ٹھوڑی تک پھیل جاتا ہی بعد بخار خفیف بسبب حرارت یا سردی کے اور عفونت کے اور

امراض بینی

امراض بینی

امراض بینی نزلہ و زکام

۳ سبب اُسکا خارجی ہوتا ہی یا داخلی خارجی یا باعث
۳ حرارت کے ہوتا ہی یا برودت کا حرارت سے جیسا
کہ سونگھنا مشک اور جند کا اور مانند اُسکے اور ہواے
تابستان کہ بتکرار بارش ہوتی رہے اور برودت سے
جیسے زمستان مین اور ہواے جنوبی اور شمالی داقع
ہوتی ہی اور رطوبت زائد دماغ مین زیادہ پیدا ہوتی ہی
اور دماغ تحلیل اُسکے سے عاجز ہوکر اگر بطرف ناک
کے دفع کرتا ہی تو نزلہ اور جو بطرف حلق کے دفع کرتا ہی تو
زکام کہتے ہین اور جو بسبب ضعف دافعہ کے باقی رہجاے
اور بعلت انسداد مجاری اور ضعف دافعہ قرار پکڑ جاتا
ہی سکتہ اور صرع پیدا ہوتا ہی اور جو عروق دماغ
مین آتا ہی صداع شقیقہ اور درصورت افراط رطوبت
کے مالیخولیا اور جو گوہر غشاے دماغ مین وہی

امراض بینی

چوتھے روز کم ہو جاتا ہی اور کبھی ایک طرف کبھی
دونون طرف ہوتا ہی۔

علاج آب گرم سے سینکین اور ملینات سے ادویہ دین اور
غذاے سبک اور درصورت اشتداد ورم کے جونکین
لگائین اور جب ورم گرم ہو تو ادویات کے گرم تیل
کی مالش کرین واسطے جذب رطوبت کے مفید ہی
اور کبھی یہ مرض یعنے ورم طرف دماغ اور سینہ اور
خصیتین کے منتقل ہوتا ہی اُسکا علاج کرین۔

امراض بینی

۲ برانکٹیس یعنے زکام پوشیدہ نہ رہے کہ کٹار نزلہ کو کہتے ہین اور متاخرین
کے نزدیک نزلہ کی ابتداء بخار سے ہی کہ اُسکے باعث
مختلف مقامات کی جھلیان ورم کر جاتی ہین اگر آنکھ
ناک کی جھلیون مین ہو اُسکو گڑیرا اور جو مجاری تنفس
کی جھلیون مین ہو اور منتشر ہو جائے برانکٹیس
کہتے ہین اور جو سبب غشاہاے مثانہ کے مین ہو تو
کٹھارس ڈیسی سی اور جو اسباب وبائی سے
ہو تو انفلوانزا کہتے ہین اور مہلک ہی برانکٹیس
اُسکی تین قسم ہین ایک حادہ دوم مزمن سوم جو
پیرانہ سالی مین عارض ہوتا ہی۔

علامات حادہ بعد لرزہ کے خفیف سے بخار اور سر درد اور گرانی اور
عطسہ یعنی چھینک متواتر آنکھین سرخ پر آب اور
اجراے رطوبت ناک سے رقیق اور گرانی سینہ

امراض جنبی

مادہ آجاتا ہی تو سرسام اور جس عضو پر گرتا ہی امراض
اِس عضو کے پیدا کرتا ہی اور مادہ اُسکا یعنے اُن
امراض کا جس سے وہ مرض پیدا آتا ہی حار ہوتا ہی
یا بارد بعضے رقیق اور بعضے غلیظ بعضے حاد اور بعضے
حریف اور بعضے تلخ اور ترش اور شور بعضے بے طعم
اور بعضے بد طعم بد اگر کان مین اور ناک مین اور تالو
مین آتا ہی تو اُنکے مرض پیدا کرتا ہی اور جو حلق اور
حنجرہ مین آتا ہی تو خناق اور جو ریہ پر گرتا ہی تو ذات الریہ
اور سل اور جو حجاب پر گرتا ہی تو ذات الجنب اور معدہ
مین جوع الکلب اور ذرب اور روده مین سحج اور اسہال
دماغی اور جو غلیظ اور خام ہو تو قولنج۔

علامات

جو کہ خارج ہوتا ہی ناک یا حلق سے رقیق اور لذع
اور التہاب اور سرخی آنکھ اور منھ کی ہوتی ہی اور جو
بارد ہو تو غلیظ اور سفید خارج ہوتا ہی اور گرانی سر
اور ردگی اور تمدد عارض ہوتا ہی اور گرفتگی آواز کی اور
بطلان اُسکا دونون مین۔

علاج

اُن لوگون کو کہ نزلہ اور زکام بہت ہوتا ہی عرق لانا
اور کھجلانا سر اور شانہ اور گردن کا مانع نزلہ اور
زکام کا ہوتا ہی اسباب بارد مین حمام ابتدا مین بد آخر
مین مفید اور بیچ حار کے ہر وقت مفید اور استعمال
چھینک لانے والی دوائیون کا ابتدا مین مضر اور بعد انضج
نضج نافع اور کھانا لحوم اور تداخل اور تخمہ اور خواب اور

امراض تنفی

کشیدگی اور تنگی نفس کی ساتھ اور سرفۂ خشک مگر
بعد اُسکے رطوبت سفید مثل سفیدی بیضہ اور اخیر مین
مثل پیپ کے خارج ہوتی ہی اور یہ علامات شام کو
ترقی پذیر ہوتی ہین اور بچون کو علامات مذکورہ لشدت
ہوتی ہین اُسکو الفن ٹاٹیل کیپی لیری برانکٹیس
کہتے ہین۔

علامات مزمن کے

قسم مزمن بعد ورم حاد کے ہوتا ہی اور عمر جوانی
مین بتدریج اور ایک مہینے سے دو مہینے تک
رہتا ہی اور کھانسی مین بلغم زرد رنگ یا مثل پیپ
کے بدون بو کے یا بودار رقیق یا غلیظ خارج ہوتا ہی
اور نفس بہ تنگی اور نقاہت بشدت کہ اخراج رطوبت
کا ضعف سے نہین ہو سکتا اور مریض مرجاتا ہی اور
یہ بھی علامت برانکٹیس بیرسالی قسم سوم کی ہی۔

علاج

ٹارٹر امیٹک اتنی مقدار کہ جس سے فقط یان
یعنے متلی ہو اور در صورت نہونے شدت مرض
اور ہونے ضعف کے جونک اور بعد اُسکے پلسٹر
سینہ پر لگائین اور ہر روز چار مرتبہ اثقیل کے
مرکب کے ہمراہ اکسٹراکٹ کونیا کھلائین اور
جو کھانسی باری سے آوے تو دھتورہ مقدار چھٹے
حصہ گرین کے یا چھوٹے کاف پل جو خاص اسپتال
آگرہ مین مروج ہی کہ نسخہ اسکا یہ ہی رُوہ ہرب
تین ڈرام تخم دھتورہ دو ڈرام جنجر ایک ڈرام

امراض بینی

استعمال کے دن کو بدل دو اور جاننا چاہیے کہ تدبیر اِس مرض مین یا تبدیل مزاج کی ہوتی ہی حار مین اغذیہ باردہ اور رطبہ سے مثل کدو اور پالک باضافہ روغن بادام دیوین اور جو خوف انصباب مادہ کا اوپر قصبہ ریہ کے ہے امالہ مادہ کا طرف حلق کے چاہین ادویات سے چکنائی لاوین یعنے معطسات سے اور جو حفاظت صدر کی منظور ہو تو یا فالا باضافہ روغن بادام اور ماءالشعیر اور خمیرہ بنفشہ دین اور جو تعدیل قوام کی مناسب جانین تو شربت خشخاش دین اور حسب ضرورت تنقیہ مادہ کا منضج اور مسہل سے کرین اور ہیچ حار کے روغن بنفشہ بادام سے تدہین سر کی کرین اور ہیچ علت بارد کے بخور سندروس سے مشک اور عنبر یا شونیز یا نخود بریان سنگھاوین یا ورتکمید باجرہ اور سبوس گندم یا پارچہ گرم سے کرین اور جہان کہ غلبہ رطوبت اور برودت کا ہو تکمید نمک کی مفید ہی۔

نقصان اور بطلان شم

سبب اسکا مادہ غلیظ ہی کہ دماغ سے خیشوم مین آکر مثل غدد کے جمع ہو جاتا ہی یا سدہ عظم مشاشی کا ہوتا ہی بسبب صعود بخارات معدہ کے یا بواسیر انف کہ نفوذ ہوا کا لذع کو مانع ہوتا ہی۔

علامات

خارج ہونا غدد اور رطوبت غلیظ کا اور ظہور ثولول بواسیری اور مشارکت معدہ علل اسکے سے معلوم ہوتا ہی

علاج

علت بواسیر کے مین قطع ثولول مرہم زنگار سے اور لزوجت اور غلظ مادہ مین تنقیہ دماغ حبوب مذکورہ معلومہ سے

امراض بینی

کم نصف ڈرام کوٹ پیس کر گولیان باجرے کے برابر ایک عدد تین مرتبہ دن مین دین یا صرف ایک گولی سوتے وقت کھلاوین اور لڑکون کے زکام مین ادویات مقی دے کہ قی کروائین بہت مفید ہی۔

علاج زکام مزمن

مزمنہ مین گولی مرکب القیل کے ساتھ ڈوور ز پوڈر کے کھانے کو دین اور جب بہت رطوبت سینہ مین جمع ہو جیسے دم لینے مین مشکل ہو تو مقی دوا کا دینا مناسب ہی اور سینہ کو گرم پارچہ یا پیچ پلاسٹر سے گرم رکھین اور درصورت ضعف خصوص پیرسالی مین غذائین مقوی اور گرم مسکن ادویات کھلائین۔

نسخہ حار مسکن کاربونیٹ آف امونیا پانچ سے دس گرین تک لاڈنم پانچ قطرہ کافور کا پانی ایک اونس سب کو ملا کر اس طرح دو تین دفعہ دن مین اور سردی سے پرہیز دوسرا نسخہ مجرب واسطے زکام کے پیراگورک الگزر ایک ڈرام ٹنکچر سلی نصف ڈرام اور ڈائینم اپیکا کوانا بیس قطرہ ڈائینم انٹیمولی پٹاسو ٹاٹراس بیس قطرہ گوند کا پانی ایک اونس سب کو ملا کر تین مرتبہ دن مین دین۔

امراض بینی

بعد تنقیہ کے سعوط شونیز یعنے کلونجی سرکہ مین تر اور خشک کر کے پیس کر سعوط کرین اور فودنج اور شحم حنظل بھی مفید ہی اور بابونہ اور مرزنجوش اور شونیز اور پودینہ اور شحم حنظل۔

فساد شم — سبب اسکا سوء المزاج ساذج ہوتا ہی یا مادہ یا قروح عفنہ سے یا صعود بخارات متعفنہ معدہ سے علامت کبھی مدام بوے بد آتی ہی بوے خوش نہین اور کبھی بوے خوش آتی ہی بوے بد نہین اور کبھی بوے گل اور کبھی مشک اور کبھی نہ خوش و نہ بد اور جو بوے مشک اور گل کی تپ حادہ مین آئے تو مہلک ہی۔

جفاف الانف — سبب افراط حرارت جیسے بیچ حمیات محرقہ اور مدوقین کے اوپر اجتماع اخلاط حادہ یابسہ سے عارض ہوتا ہی تعدیل روغن کدو نیلوفر سے اور بوقت ضرورت قدرے کافور زیادہ کرین۔

قروح الانف — بسبب صعود بخارات اور انصباب اور جمع آنے مواد حاد اور تیز کے عارض ہوتا ہی تعدیل و تسکین بخارات کی آب بہی اور کشنیز و سیب کھلائین اور قروح یابسہ مین روغن بنفشہ موم سفید کتیرا لعاب اسپغول لگائین اور مرہم سفیدہ آب بہی مفید ہی۔

عطاس — حرکت دماغ کی ہی بمدد ہواے خارجی واسطے دفع موذی کے جیسے سرفہ بدفع حرکت شش کے ہی آب گرم سر پر ڈالین زیر سر بالین گرم رکھین اور روغن گل

امراض بینی

ورم [illegible] — اسکو اوزیمن اٹرنیا بھی کہتے ہین کیڑے ناک مین پڑ جاتے ہین منخرین مین بعلت ورم حاد کے کیڑے مثل کرم سرکہ کے پیدا ہو جاتے ہین مریض ادراک بو کا نہین کر سکتا بعد عرصہ کے بانسہ ناک کا چپٹا ہو جاتا ہی اور رطوبت بدبو مائل بسرخی خارج ہوتی ہی اور درد سر اور پیشانی و کنپٹی اور فساد مین عارض ہوتا ہی اور اکثر ورم بھی ہو جاتا ہی اور اجراے آتشک بھی اور اسہال اور تپ لاحق ہو جاتی ہی اور باعث فساد استخوان اور اعضاے دماغ کے ہوتے ہین سبب اسکا اقیولا کا ہونا اور ایسی ہی صورت مین خاص ایک قسم کی مکھی کا کاٹنا آتشک ہونا۔

امراض لسان یعنی زبان

اگرم کان مین ٹپکائین اور چشم اور بینی اور کان مین طلین اور شغل توہمات اور افکار کا مسکن عطسہ کا ہی۔

رعاف

ضربہ اور سقطہ یا بسبب امتلا کے یعنے بسبب پری خون کے رگ پھٹ جاتی ہی یا دہن رگ کا کھل جاتا ہی۔

علامات

بسبب امتلاے خون کے سرخی رد پھول جانا رگون کا اور علامات جوش اور افراط خون کی ظاہر ہوتی ہین اور جو خون بہت سرخ ہو تو اوپر پھٹ جانے شریان کے دلالت رکھتا ہی

علاج

سبب امتلا پر جب تلک سرخی چہرہ کی کم نہو بند نہ کرین اور رعاف بحرانی مین بھی بند نہ کرین مگر در صورت افراط و در صورت پھٹ جانے شریان کے علاج عسر پذیر ہوتا ہی اول تسکین اور تعدیل جو صلاح حار مین گذرا اور بوقت حاجت فصد کرین آب سرد سر پر ڈالین اور گل سرشوا در گل نیلوفر پانی مین ملا کر سر پر رکھین اور دقیق کندر او رغبار آسیا اور جالا یعنی خانہ عنکبوت آب سرد مین ملا کر ناک مین ڈالین اور آب بادروج و عصارہ سرگین خر بھی مفید ہی۔

امراض لسان یعنی زبان

ورم لسان ۴

ہر چہار مادہ سے عارض ہوتا ہی یا بسبب ادویہ اور اغذیہ حاد اور تیز کے علامت مادہ صفرا مین درد شدید و عطش مفرط و صفرت لون اور اسباب دموی مین حمرت اور حرقت زبان و قلت لعاب اور بیچ بلغمی کے کثرت لعاب اور سفیدی زبان اور قلت عطش اور بیچ سوداوی کے سیاہی اور خشکی زبان اور قلت لعاب۔

امراض لسان یعنی زبان

علاج

ایک فتیلہ کپڑے کا روغن تارپین مین تر کر کے یا کمیلہ ناک مین یا پچکاری ادویہ قتال گرم کر کے ناک مین دین کہ کیڑے مر جائین اور خارج ہو جائین پھر سلفیٹ آف زنگ یا ایلم یا نیٹریٹ آف سلور کی پچکاری کرین اور واسطے صفائی رطوبات بد کے اور واسطے تقویت کے جرائتہ اور رسا سا پریلا اور معدنی چیز دان کے تیزاب اور ایوڈائڈ آف پٹاسیم عمل مین لائین اور در صورت درد کنپٹی پر جونکین لگائین اور تلئین طبیعت اور واسطے تسکین درد کے مخدرات عمل مین لائین۔

امراض ٹنگ یعنی زبان

[illegible] ۳

یعنی ورم زبان ساری زبان مین ورم کم ہوتا ہی مگر اس حالت مین کہ منہ آجاوے یا کوئی دوا تیز دا کال کا استعمال ہو وے براہ دیگر اکثر زبان پر کسی خاص جگہ مثل گومڑی ورم ہوتا ہی کہ بمرور مبدل بہ زخم ہو جاتا ہی اسباب اسکے اکثر خراش معدہ اور امعا کا ہوتا ہی اور فساد تپ اور مواد آتشک۔

امراض زبان

علاج

حسب غلبہان مادہ کے تدبیر کرین اور بوقت ضرورت وحاجت واسطے تقلیل مادہ کے اور ہیج دموی کے فصد اور ہیج صفراوی کے منضج اور مسہل بارد اور ہیج بلغمی کے منضج ومسہل حار اور ہیج سوداوی کے مطبوخ ہلیلہ وغیرہ اور پانی شیر مین ملاکر یا شراب توت مین ملاکر کلیان کرین اور ہیج بلغمی کے شبت یعنی سویا یا بونہ مار العسل مین جوش دیکر مضمضہ کرین اور کبھی صعتر اور پودینہ بھی اضافہ کردیتے ہین باضافہ روغن بادام اور روغن سوسن اور بنفشہ زبان پر ملین اور جو ادویات ذرور وغیرہ اس باب کے قرابادین مین مندرج ہین عمل مین لاوین۔

فالج یعنی جھولا

ہر چہار مادہ سے ہوتا ہی ہر ایک مادہ کی علامت سے دریافت کرکر تعدیل اور تنقیہ خفیف کرین اور جو ادویات کہ قرابادین مین واسطے ذرور کے مندرج ہین عمل مین لاوین

ثقل لسان و استرخا یعنی ڈھیلا ہوجانا

غلبہ خون یا حدوث فالج اور کبھی بعد حمیات حادہ کے بھی عارض ہوجاتا ہی علامت گفتگو مین ثقل اور حرکت بلا ارادی اور تغیر کلام عارض ہوتا ہی اور زبان سست ہوجاتی ہی اور نہ کلام کیا جاتا ہی اور نہ کوئی چیز نگلی جاتی ہی بدستور تنقیہ حبوب مذکورہ معلومہ سے کرین اور خردل صعتر عقرقرحا مساوی پانی مین جوش کرکے مضمضہ کرین اور مار العسل اور نمک ملاکر زبان پر ملین۔

ضفدع لسان

ایک غدد سا مادہ بلغمی بھی زیر زبان کے لاحق ہوتا ہی بدستور تنقیہ دماغ کا اور ادویہ ملطفہ اور مقطعہ جیسے صعتر اور زراج

امراض زبان

علاج

ابتدا مین جونک زبان پر لگادین اور مسہل قوی اور غذا سبک دین اور برف زبان پر رکھین اور جو اشتداد پکڑے تو شگاف دین اور جو تنگی نفس کی دیکھین نہایت کہ دم گھٹنے لگے تو قصبہ ریہ مین سوراخ کردیتے ہین اور جو فساد دانت سے ورم عارض ہو تو اسکا قلع یعنے اُکھیڑنا واجب ہی اور سبب آتشک مین کاسٹک سے داغ دین اور غذا ایوا ئیڈ آف پٹاسم دین اور کبھی زبان پر کینسر یعنے قسم زخم بھی ہوجاتا ہی اس صورت مین درد شدید اور زخم خراب اور مریض لاغر اور نقیہ بدرجہ غایت ہوجاتا ہی۔

قلاع یعنی چھالا زبان

لڑکون کی زبان پر اکثر چھوٹے دانے سرخ یا سفید رنگ ظاہر آتے ہین چبانے اشیاے اور سانس لینے نفس مین تکلیف ہوتی ہی اور کبھی کبھی یہ دانے خراب ہوکر زخم ہوجاتے ہین اور یہ مرض جوانون کو بھی ہوتا ہی اور بخار اور قلت اشتہا اضطراب اور قی اور اسہال اور اخراج رال بھی ہوتی ہی اسباب اس مرض کے اکثر لڑکون کو ہوتا ہی اور ضعف نقاہت اور خراش دہن کے سبب بھی اور غذاے خراب سے اور خراب ہوا مین رہنا۔

علاج

منہ گرم کو پانی اور دودھ اور آش جو اور گوند کے پانی سے بتکرار دھووین جو ورم کی زیادتی ہو تو لیس گ

امراض دہن

یعنے پھٹکری اور نمک اور پوست انار ملا کر ملین اور ادویات جو کہ اس باب مین قرابادین مین مذکور ہین استعمال کرین۔

حرقت و خشونت و شقاق لسان — صعود بخارات کہ معدہ سے ہوتے ہین اور تناول اشیاے تیز اور تند یا گرنے اخلاط حادہ کے دماغ سے اور سوزش اور کھجلی زبان سے علامت ظاہر تنقیہ بدن کا اور دماغ کا کرین اور بحبت اخراج اور انصباب مواد حارہ زبان طبیلہ زرد بیچ دہن کے رکھین اور لعاب اسپغول ملین اور روغن بنفشہ بھی مفید ہی

بطلان ذوق — رطوبت فضلی بیچ اعصاب کے اور سطح زبان پر آجاتی ہی کہ درباب حس کے اُس سے کم ہو جاتی ہی اور تمیز گرم سرد اور ترش شیرین اور تلخ کی نہین ہو سکتی تنقیہ دماغ کا کرین اور عقرقرحا زبان پر ملین۔

امراض دہن

قلاع — قرحہ خبیث غابر کریہ الرائحہ کہ تھوڑے زمانہ مین حادث ہو کر منتشر ہو جاتا ہی سبب اُسکا خلط عفن اور تیز یا انصباب سر سے کرتا ہی یا صعود بخارات بدن اور معدہ سے عارض ہوتا ہی مناسب وقت کے فصد کرین اور تنقیہ معدہ کا اور سرکا مطبوخ افتیمون سے اور سرکہ اور پانی سماق یا انگور کے سے مضمضہ کرین اور جو دوائین کہ قابض اور مجفف ہو دین اُس سے کلیان کرین پیچھے اُسکے فلدفیون کا استعمال کرین

بخر — سبب حرارت غریب کا ہر کہ بیچ معدہ کے عارض ہو جاتا ہی اور حوالی حنک اور بیچ دندان کے غالب آتا ہی اور وہ

امراض دہن

دو جو نمکین لگا دین اور گلا کر ادین اور یہ دوا مجرب ہی سہاگہ ایک ڈرام شہد ایک اونس چھالون پر لگائین اور اگر زخم ہو جائین تو پھٹکری سے کلا کرائین یا زخم پر لگائین اور جو مثل نباتات یعنے سفید کائی کے مانند زبان پر پیدا ہو جائے تو سلفیٹ آف سوڈا ایک ڈرام کو ایک اونس پانی مین ملا کر چھالون پر لگائین ایک دو روز مین اصلاح متصور ہی اور ادویہ ملینہ شیر خشت اور روغن بید انجیر یا کم مقدار گرپوڈر سے تنقیہ معدہ کا کرین اور امعا کا اور در صورت تپ اور اضطراب غسل اور جو خراب ہو جائے اور ضعف اور نقاہت کا اشتداد ہو تو ادویہ مثل ایمونیا اور شراب اور کونین وغیرہ اور غذائین قوی عمل مین لادین اور زخم متعفن کو کلورائیڈ آف لائم کے پانی سے دھو دین۔

امراض دہن

قسم اول اکثر یہ مرض بچون کو سات مہینے سے تو مہینے کی عمر تک لاحق ہوتا ہی لعاب دار جھلی منھ کے مین حرارت اور سرخی اور خشکی اور مشارکت معدہ اور امعا کی پائی جاتی ہی اور رال نکلتی رہتی ہی قسم دوم رطوبت مثل جھلی سفید کے منھ کے اندر جم جاتی ہی اور کبھی

امراض دندان

رطوبت دہن کی یعنی اُن مقامون کی فاسد ہوجاتی ہے یعنی
یہ مرض اکثر مشارکت معدہ سے ہوتا ہے واسطے عفونت
رطوبت کے سویق شعیر یعنی ستو جو برف کے پانی مین قدرے
شکر زیادہ کرکے کھاوین اور کھیرا ابرآلو اور شفتالو تر بہ کھانا
مفید ہے اور جو رطوبت کہ معدہ مین متعفن جمع ہو تنقیہ معدہ کا کرین۔

کثرت لعاب دہن · خوردن دہن

رطوبت اور حرارت معدہ سے عارض ہوتا ہے اور کبھی برودت
سے بعد تنقیہ کے اطریفل کبیر با منزاج ایارج عمل مین لاوین
سبب اور علاج اُسکا مثل علاج اور سبب
قلاع کے ہے۔

علامت

مادہ خون حاد سے ہوتا ہے ورم ڈہلا تالو مین ورم معلوم
ہوتا ہے کبھی صلب یعنی سخت اور کبھی رخو یعنی ڈہیلا بعد
تنقیہ کے سرکہ اور گل سرخ اور آش اور گلنار او بکو سے
غرغرہ کرین اور طلا بانخیر گل سرخ خرفہ نشاستہ کتیرا
صمغ عربی آرد جو عدس کافور پیسکر لگاوین۔

امراض دندان

کیفیت دندان

بیچ حالت صحت کے واسطے حفظ صحت اُنکی کے شراب
اور طعام کہ مفسد معدہ کے ہون مثل خیر و نمک اور چیابے
گوندا و انجیر خشک اور دہ سے کہ بانخاصیت دانتون کو
نقصان رکھتی ہین جیسے کراث اور مانند اسکے احتیاط کرین اور
مسواک پیلو یا زیتون کی کیا کرین اور ترشیون و سرد چیزون سے
خصوص استعمال اشیاے گرم اور استعمال سخنات و مبردات کے
اور توڑنے اشیاے سخت سے جیسے بادام و مانند اسکے سے پرہیز

شل داد خشخاش سفید مائل بہ زردی ہوتی ہے اور
گا ہے یہ رطوبت معدہ اور امعا مین سرایت کرجاتی ہے
بہ سبب غذا فاسد اور فساد شیر سے لاحق ہوتی ہے
ساتھ اُسکے تپ بھی ہوتی ہے اور کبھی رطوبت جذب
یا رال کی راہ سے نکلجاتی ہے قسم تیسری مسوڑھے
اور جبڑے مین زخم اور گال پر ورم اور منھ سے رال
اور بدبو آتی ہے خراش معدہ اور امعا سردی اور نقاہت
اور دانت نکلنے کے باعث ہوتی ہے قسم چوتھی بہ سبب
استعمال مرکبات پارہ عمل مین لاوین علامت منھ
آتا ہے دانت ہلنے لگتے ہین اور مسوڑھون مین
ورم ہوجاتا اور بدبو آتی ہے اور ذائقہ زبان کا زمخت

امراض دندان

ضعف دندان

ہر چہار مادہ سے ہوتا ہی علامت ہر واحد کی ظاہر ہی یعنی
علاج حضض اور نمک سرکہ مصطگی زردگلنار اقاقیا سب دوائیان
ضعیف دانتونکو مفید ہین اور سجو منجن قرابادین مین درج ہی عمل مین لادین۔

درد دندان

سوء المزاج حارہ یا باردسادج اور مادی سے ہوتا ہی کیفیت ہر
اخلاط کی علامات مین کہ بتکرار ذکر ہین آئین دریافت کرکے تنقیہ
کرین اسباب حارہ مین گلاب اور سرکہ نیمگرم سے مضمضہ کرین اور کبھی
بوقت حرارت سماق و زرور وقدرے کافور بھی ملالین اور اشتداد
درد مین افیون ملین اور آب برف سے بھی مضمضہ مفید ہی اور اسباب
بارد مین تخم شبت و کمون اور زیرہ و عقرقرحا سے مضمضہ اور دردناک
دانتون سے زردی بیضہ نیمبرشت کا کہ گرم کی گئی ہو مفید ہی اور
روٹی گرم مین دانت کو گاڑنا دونون حالت مین مفید ہی۔

ضرس یعنی کندی دندان

اسباب خارجی مثل استعمال ترشیات کے ہین یا داخل کے ہوتا ہی
جیسے انصباب مادہ سوداوی بلغمی ترش کا اوپر معدہ کے
اور کبھی پیچھے قے کے بھی کندی عارض ہو جاتی ہی علامت
اوسکے ظاہر اسباب خارجی مین مضمضہ وغیرہ داخلی ہین بعد تعدیل
کے حسب ضرورت تنقیہ کرین اور شیر تازہ اور داخل کرنا دانتون
کا بیچ اشیائے گرم کے علاج جیسے نان کلفت چبانی اور گوند
بطم یا بادام یا جوز نارجیل نمک صعتر چبانا مفید ہی۔

تغیر لون دندان

صعود بخارات غلیظ کہ معدہ کے لکھے ہین وہ نشود دانتون مین
کر جاتے ہین اور جوہر اونکے کہ متغیر کر دیتے ہین اور ایک چیز سخت
مثل خذف یعنی پارہ سبوچہ گلی دانتون پر جمجاتی ہی اور جلد ٹوٹ
بھی جاتی ہی اور متحجر ہو جاتی ہی وبد دریافت اخلاط رنگ اوسکی کے

امراض دندان

یعنے کسیلا اور جبڑے کی گلٹیون مین ورم اور زبان مین
بھی اور منھہ سے رال بکثرت خارج ہوتی ہی اور بخار
اور مسوڑھون اور گالون مین زخم یا سوزش ہوتی ہی
قسم پانچوین خراب اور مہلک ہی انگریزی مین اوسکے
یہ نام ہین گنگرنیا اورس یا گنگرا اورس یعنے
سڑ جانا منھہ کا اندرونی اسباب سے بچون کو عارض
ہوتا ہی علامت ابتدا مین گال چپ کے اوپر ورم سخت
چمکدار سفید رنگ اور سوزش نمودار اور منھہ کے اندر گال چپ مین
خراب اور زخم دکھائی دیتا ہی اور گال کے باہر سے جلن شروع ہوکر
منتشر ہوتی جاتی ہی اور جبڑے کی ہڈیان باقی
رہجاتی ہین اور گال اور گوشت پوست گل کے

امراض دندان

تنقیہ کرین بدن اور معدہ کا اور دانتون کو پاک کرین اور جو سنون کہ اس مرض مین قرابادنیات مین ہین عمل مین لاوین

ذہاب اللون و حفر دندان

ضعف عضلات دانتون کے لڑکون کو اکثر تابلوغ رہتا ہی اور پھر جاتا رہتا ہی اور یہ علت سردی دماغ سے ہوتی ہی اور جبکہ بسبب لذع کے مادہ حاد اور اغذیہ ردیہ اور تیز اور سرکہ دندان مین دانت انسمین گھستے ہین حالت نوم مین زیادہ تینون علت مین تنقیہ مادہ کا کرین اور زردہ بیضہ مشوی کہ ہنوز گرمی باقی ہو اور ایسے ہی طحال مشوی اور پیاز بریان اس باب مین مفید ہی اور تدہین روغن قسط سے

قلع دندان

کسی اور صورت سے علاج قبول نہین کرتا وہ درخت کہ شیردار ہوتے ہین انکا دودھ آرد جو مین ملا کر لگاوین اور چربی ضفدع بحری کی بھی قلع کرنیوالی دانتون کی ہی

حکہ و تفتت دندان

اکثر بعمر مشائخی ہوتا ہی اسکا علاج نہین دوسرے نقصان لثہ سے کہ مواد تیز اور متعفن لثہ کو ڈھیلا کر دیتا ہی اور ناتمین کو بھی یہ مرض عارض ہوتا ہی تدبیر انکی اغذیہ مقویہ سے کرین اور اخراج مادہ موذیہ مضمضہ اور غرغرون سے کہ قرابادنیات مین مذکور ہین عمل مین لاوین اور نیز سنون یعنی منجن مقویہ سے استعمال کرین

حجر دندان

اور وہ یہ ہی کہ ایک چیز مثل سفال یعنی خزف کے اوپر دانتون کے جمجاتی ہی ایسی کہ قلع اسکا مشکل ہوتا ہی اسکے رنگ سے دریافت مادہ اسکے کا کرین بحسب دریافت مادہ تنقیہ بدن اور معدہ کا کرنا چاہیے اور اس چیز سخت کو کہ جم گئی ہی آلہ آہنی سے بہ آہستگی جدا کرین اور بعد جدا ہونے اسکے سنون مجلی دندان استعمال کرین

امراض دندان

گر گر پڑتا ہی اور اکل اور شرب کی طاقت نہین رہتی اور ضعیف اور لاغر اور تپ اور سرسام عارض ہو کر مر جاتا ہی

علاج

تلیین ادویہ ملینہ سے اور ادویہ بارد لعاب دار منہ مین لگائین اور در صورت فساد معدہ و امعا کے اسکی تدبیر کرین ہر روز دو تین مرتبہ گوند کے پانی سے منہ صاف کرین اور اشتداد مرض مین پھٹکری سفید اور توتیا شہد یا شکر کے ساتھ منہ مین لگائین اور پانی سے کلی کرین اور مسہل مرکبات پارہ کرین اور لحوق اسہال مین بلوس گرمیٹی کمپاٹیس کم او بیاٹی بحسب تعداد عمر

امراض شفت یعنے لب

اور نمک زبد البحر یعنی کف دریا اور صدف سوختہ پیسکر ملین۔

امراض شفت یعنی لب

اسباب بیاض فساد خون سے ہوتا ہی کہ رطوبت بلغم خام اُسمین ملجاتی ہی اور نقصان حرارت غریبہ اور سبب تقشر باعث یبوست سانج کہ ہمراہ حرارت غریبہ کے موجب تقشر اور خشکی و یبوست جلد اور التیام اُسکی کے ہوتی ہی علامت اُسکی سفید ہونا اور پوست اُکھڑنا ظاہری تعدیل مزاج کی کرین علاج تعدیل مزاج عضو کی روغن خوشبودار مثل نار دین وخیری یا یاسمین اخصیتین اور فرج پر ملین اور کتیرا لعاب اسپغول اور بہدانہ اور خطمی سفید اُسکی قیروطی ہونٹھون پر رکھین۔

اختلاج شفت

مشارکت سطح فم معدہ اور امتلاء عروق وشرکت اعضا سے ہوتا ہی علامت غثیان وہچکی عارض ہوتی ہی اور اس صورت مین اختلاج خبر دینے والا حدوث قی کا ہی اور اختلاج بسبب امتلاے عروق کی خبر دیتی ہی غلبہ خون کا اور اختلاج بشارکت اعصاب موردث لقوہ کا ہوتا ہی غثیان وفواق مین قی اور امتلاء عروق مین فصد وشرکت اعصاب مین کہ مورث لقوہ کا ہی تقلیس کہ مناسب وقت اور قدر سے معدہ کے ماغ کا تنقیہ کرنا

ورم شفت

کبھی اوپر ایک لب کے اور کبھی دونون پر بر رنگ وصورت توت شامی کے ظاہر آتا ہی سبب اُسکا فضلہ محرق خون کا ہوتا ہی علاج مطبوخ افتیمون اور حب قوقایا یا شبیار اور لوغاذیا سے تنقیہ کرین اور مرہم خبث الحدید اور مردار سنگ اور اسفیداج کا لگاوین اور مسو اور بابونہ اکلیل الملک اور خطمی زردی بیضہ مین

امراض شفت یعنے لب

دین بہتر یہ ہی کہ زخم پر کاشٹک یا پھٹکری یا توتیا

ٹنکچر آف مر لگائین اور صفائی معدہ کے لیے غذا سک

کھلائین اور درصورت ضعف شدید امونیا یا کونین سفید

دین ٹھیکر یا کلورائیڈ اف لائم با ٹننگ ایسڈ

یا شراب برانڈی پانی مین ملاکر غرغرہ کرین اور اصلاح

مسوڑون کے لیے کاشک کا پانی تیز لگائین اور جبڑے کے ورم

مین جونک اور گرم پانی سے سینک اور کان کے پیچھے پلستر لگائین

درصورت بہنیکے افیون بقدر مناسب تین دفعہ دن مین دین

امراض شفت ولثہ

ملاکر باضافہ پیہ بط ہونٹ پر لگاوین اور ملنا سرکہ قائم مقام داغ دینے کے ہر اور جو سرخ ہو تو اُسکو دست کاری کرین

اورام شفت

ہر چہار مادہ سے عارض ہوتا ہی علامت اُسکی ظاہر ہونا ورم کا تنقیہ کرین و مسہل حبوب مذکورہ حسب دریافت مادہ اور گلاب اور قابضات مثل حضض اور بابونہ اور مکوے سبز اور دقیق شعیر اور مانند اُسکے لگادین اور مرہم اسفیداج اور مردار سنگ کی فیر وطی لگادین۔

قروح شفت

چارون مادہ سے ہوتا ہی خون رقیق اور ریم اور پانی جاری رہتا ہی تنقیہ فصد اور مسہل سے کرین اور ادویہ مسکنہ ہونٹ پر لگاوین ابرمضمضہ کرین۔

امراض لثہ

ورم لثہ

مادہ تیز اور حاد سے ہوتا ہی علامت اُسکی درد شدید یا ضربان بدریافت مادہ اصلاح اُسکی کرین اور اذخر اور سماق وطباشیر گل مختوم دالی مسور کہربا مصطگی بسد اور تخم شاہسفرم اور مانند اُسکے ملین۔

قروح لثہ یا استرخائے لثہ

اسباب حار اور بارد سے ہوتا ہی تفرق اتصال علامت ہر واحد کی ظاہر ہوتی ہین اور نوامیر بدون عفونت اور ورم کے ہوتی ہی اور کبھی با عفونت اور ورم بعد تنقیہ کے نوامیر مین ادویہ مجففہ عمل مین لاوین اور عفونت ورم مین گلنار مازو سماق جوز السرو اور سرکہ جوش دیکر کلیان کرین او جو خوشبویات قرابادنیات مین واسطے اس مرض کے درج ہین عمل مین لادین۔

امراض شفت ولثہ

اور ابتدائے مرض مین جلاب مفید اور ورم زبان پر ہو تو جونک لگائین قبل زخم ہونے کے ادویہ حار کی مالش کان پر کرین اور بوقت ظہور زخم کے لہے سے داغ دین یا شراب سے جلادین یا کاٹ کر پھینک دین اور پارچہ **کلورائیڈ آف لائم** کے پانی مین تر کرکے رکھین کہ سوزش زیادہ نہو اور نہ بدبو نکلے اور یہ چاراد ویہ اور مقوی غذائین دین اور درصورت قبض کے ملینات اور افراط اسہال مین قابضات اور واسطے رفع بدبو گوند کی پلٹس زخم پر باندھین۔

امراض گمس یعنے لثہ

۳ دانت نکلنا

لڑکون کو بوقت ظہور دانتون کے مسوڑے سرخ اور ورم کرجاتے ہین اور درد کرتے ہین بسبب ظہور دانتون کا ہی

۴ علامات

منھہ سے رال جاتی ہی اور بچہ اُنگلی منھہ مین ڈالتا رہتا ہی اور کبھی مسوڑون مین ورم کے سوا زخم و بخار و بیخوابی و اضطراب لاحق ہوتا ہی اور اجتماع اور میل خون کا طرف دماغ کے زیادہ اور اُس سے ورم دماغ او تشنج ہوتا ہی اور کبھی امراض سینہ بھی الغرض اور امراض جلدیہ عارض ہوجاتے ہین اور کبھی اسہال لاحق ہوجاتا ہی۔

علاج

ابتدا خفیف مرض مین نمک شہد مین ملاکر مسوڑون پر ملین اور جو ورم زیادہ ہو اور بیقراری ہی تو مسوڑے پر بشکل چلیپا شگاف کردین اور آب نیم گرم سے غسل کرین

امراض لہات و گلو

ورم لہات و گلو و خناق وغیرہ

امراض گلو و حنجرہ یعنے خناق و حلق

اکثر مادہ دموی اور صفراوی اور بلغمی اور سوداوی سے کم لیکن جس جگہہ کہ تحلیل اجزاے لطیفہ کی حرارت سے زیادہ ہو جاوے اور مادہ باقی کثیف احتراق پکڑ جائے اور زوال فقرات عنق یعنی گردن سے بھی عارض ہوتا ہی اور کبھی استعمال دویۂ خناقیہ کہ پیدا کرنیوالی خناق کی ہی جیسے بادنجان یعنی بیگن اور مرچ سرخ اور بلادر سے بھی ہوتا ہی علامت ہر چہار مادہ کی ظاہر ہوتی ہی اسباب داخلی مین ضیق النفس زیادہ ہوتا ہی

اور جو انصباب مادہ خناق کا اوپر سینہ کے تو ذات الریہ پیدا کرتا ہی اور اعصاب پر تشنج اور حوالی قلب پر گرے تو ہلاک کرتا ہی اور اگر مخنوق کو تشنج عارض ہو جاتا ہی تو ہلاک کرتا ہی اور زبان سرخ اور ثقیل ہو جاتی ہی اور جہان کہ زبان باہر نکل آوے اور منہ کھل جاوے تو اسکو خناق بھی کہتے ہین اور سبزی رنگ و تاریکی چشم اور برد اطراف عارض ہو تو ردیہ ہی علاج بموجب دریافت ہر خلط کے فصد اور استفراغ کرین اور ابتدا مین لعاب اسپغول آب کشنیز سبز آب توت اور بیج خرفہ کے طبیخ عدس اور کشنیز خشک گل سرخ و سماق اور بیج انتہا کے مغز فلوس بیج خیر گاؤ کے حل کرکے غرغرہ کرین اور جبکہ نضج مادہ کا اور ورم زرد و سرخی

امراض لہات و گلو

اور وقت ضرورت تنقیہ معدہ و افراط اسہال پر گری پوڈر ساتھ ڈوور پوڈر کے حسب تعداد عمر لڑکے کے دین اور انکے باعث امراض سینہ یا معدہ وغیرہ عارض ہو تو اسکا علاج کرینا

امراض گلو و حنجرہ یعنے خناق و حلق

ورم لوزتین [illegible]

کوے کی دونون گلٹیون کی سوزش سردی کا لگنا سرد پانی کا پینا اُس حال مین کہ بدن گرم اور پسینہ سے بدن تر ہو اور طفولیت اور جوانی مین اکثر اور دو قسم پر عارض ہوتا ہی ایک حاد دوسرا مزمن ہی۔

علامات

اور جو یہ مرض اشتداد پر ہوتا ہی اشتداد سرخی اور ورم کا بھی ہو جاتا ہی اور رال جاری ہوتی ہی اور عسر یعنے مشکل سے تنفس بھی ہوتا ہی اور درد کا صدمہ کان تک اور زبان میلی اور جبکہ ریم پڑ جاتی ہی تو بخار بھی عارض ہوتا ہی ہلٹنک فیور اور اکثر یہ مرض سات دن تک رہتا ہی اور جس حالت مین کہ زخم اور سوزش دیر کھینچے تو مرض مزمن ہو جاتا ہی:

علاج حاد

درصورت مرض خفیف ہو تو تدبیر زکام کی کرین اور اشتداد نبض مین مسہل اور ٹارٹر ایمٹک کم مقدار کھلائین اور جونکین لگا دین اور پارچہ یخ کا کانگلا دین اور درصورت پڑ جانے پیپ کے پلٹس گلے پر باندھین اور آب گرم سے بخارات

امراض لہات و گلو

یعنی ڈھیلا ہو جاوے تو غرغرہ نمک نوشادر سے کرین باضافہ روغن گل یا کنجد تاکہ منفجر ہو جائے اور ریح بلغمی کے آب کا ہو اور یا ماء العسل یا ترب یعنی مولی اور سکنجبین عنصل اور خردل وغیرہ عاقرقرحا اور ہلیون سے غرغرہ کرین اور انتہاء اس مرض کی روز میں ہوتا ہی انجیر اور حلتیت اور نوشادر حلق مین ڈالین اور دیگر نسخہ جات سے غرغرہ وغیرہ جو کہ قرابادینات مین مین استعمال کرین

ورم لہات اور ارخا

ہر چہار مادہ سے ہوتا ہی حسب ضرورت تنقیہ اور گلاب اور سرکہ مین اور صندل گل سرخ کافور گلنار سے غرغرہ کرین اور توت مثل توت شامی کھلاوین اور جو جوف تجسبر کا ہو تو خیار شنبر اور لعاب خطمی عصارہ کشنیز سبز یا بارتنگ سے غرغرہ کرین اور سبب بلغمی مین آبکامہ سکنجبین کے ساتھ اور سوداوی مین رب السوس آب خیار اور شیر تازہ باضافہ روغن بادام اور قدرے نمک۔

تمزق حلق

اکثر مادہ دموی سے ہوتا ہی کشادگی مین کہ آگے گردن اور قصبہ ریہ کے ہی اسکے درمیان تمبو یعنی دانہ لاحق ہو جاتے ہین علامت بوقت نگلنے غذا کے اور خصوص بہت ترش اور شیرینی کے درد ہوتا ہی تلیین طبیعت کی اور تسکین مادہ کی کرین لعاب اسبغول اور شربت بنفشہ اور مرہم کافوری زردہ بیضہ مرغ مین ملا کر لگائین۔

گس جانا جونک کا حلق مین

علامت چسپیدگی علق یعنی جونک اضطراب اور غشی عارض ہوتا ہی اور بعد طول ایام کے نفث الدم اور لقمہ اور شوکہ کا یعنے خار کا حلق مین پھنس جانا ظاہر ہی

امراض لہات و گلو

منہ مین کھینچین اور ادویہ لعابدار کا غرغرہ کرین کہ ورم پھٹ کر پیپ اسمین سے نکل جائے اور جو نہ پھٹے اور تنفس مشکل سے او گلٹیان مذکورہ بالا نہایت بڑھ جاوین تو ادویہ مقویہ سے استفراغ کراوین کہ صدمہ استفراغ سے ورم پھٹ جاوے اور پیپ باہر نکل آوے اور اگر یہ صورت بھی برابر نہ آوے اور گلٹیان مین ترقی پائی جاوے تو باحتیاط تمام نشتر سے شگاف کر دین اور ابتداے مرض مین ضماد نائی ٹریٹ آف سلور کا بتکرار لگانا مفید ہی۔

علامات مرض

ٹمان سلری سخت اور بڑھ جاتا ہی اور اکثر بعد ورم حاد کے ہوتا ہی یا مردمان ضعیف کو اور بدہضمی سے بھی ہوتا ہی اور کسی چیز کے نگلنے مین کمال دقت

امراض گلو

علاج اگر ظاہر نظر آوے تو ہاتھ سے کھینچ لین در صورت آویزگی لقمہ اور لقمہ بڑا گوشت گاؤ وغیرہ روغن مین تر کر کے کھاوین اور بعد اُسکے انجیر خشک نگلین جبکہ جونک حلق سے فرو ہو تو بسرعت پانی پی لین اور سرکہ اور نمک اور رائی پیاز کے پانی مین اور شونیز مین پیسکر منھ مین رکھین کہ جونک مرجائین اور جو قطع یخ منھ مین رکھین تو اُس طرف کو رجوع کرجاتی ہے اور جو نفث الدم عارض ہو پوست انار وغیرہ جو کہ قابض اور مانع نفث الدم کے ہین استعمال کرین۔

استرخاء حنجرہ

وہ عضلہ کہ حنجرہ کو واسطے جذب ہوا کے کشادہ کرتا ہے کبھی ہوتا ہے کہ بسبب انصباب رطوبات کے مسترخی یعنے ڈھیلا ہو جاتا ہے اور حنجرہ فراہم ہو جاتا ہے اور جذب ہوا کا طرف قصبہ ریہ کے نہین ہوسکتا اور خناق بھی پیدا کرتا ہے علاج جو کہ انطباق مری مین بیان کیا جاتا ہے وہی تدبیر یہان بھی کرین۔

ورم لہات

ہر چہار مادہ سے ہوتا ہے حسب دریافت مادہ کے تنقیہ اور وقت ضرورت فصد کرین ابتداے مین سرکہ اور گلاب سے غرغرہ کرین اور گل سرخ اور صندل اور کافور اور گلنار باریک کر کے ملین اور مادہ صفراوی مین غلبہ تشنگی اور خوشبو منھ کی ہوتی ہے نقوع تمر ہندی ہمراہ شیرخشت کے دین یا ترنجبین خیار شنبر مین ملا کر پی لین اور رُکو اور کاسنی کہ توت شامی سے غرغرہ کرین۔

امراض گلو

ہوتی ہے اور تنگی آواز کی اور سانس مشکل سے لیجاتی ہے اور مریض کبھی بہرا بھی ہو جاتا ہے۔

علاج مزمن

سبب بدہضمی مین ... بیر بدہضمی کی تومان سلز وقت ٹانسلز کے کچھ حصہ کاٹ لینا ضرور ہے اور بعد اُسکے ٹانی ٹریٹ آف سلور کا لگانا مفید آتا ہے یا ٹنگچر آئی اوڈین آئی اوڈائڈ آف پٹاسم نہایت مفید ہے۔

ورم حنجرہ مزمن

یعنی ورم حنجرہ اسکی دو قسم ہین ایک حاد دوسرا مزمن اسباب اس مرض کے عمر جوانی مین بہت آواز سخت اور کثرت استعمال مرکبات پارہ یا دہ دوائیان کہ آبلہ انگیز ہون یا نگلنے ادویۂ تیز اور گرم اور ہواے گرم مین ادویۂ گرم سونگھنے سے یا گلے مین کثرت سردی کے پہونچنے سے یا چیچک اور سرخ بادہ کے سے ورم گلے کے اندر عارض ہوتا ہے۔

علامات

ابتدا مین ورم ٹانسلر کے سردی سے بخار اور گرانی آواز کھانسی درد حنجرہ عارض ہوتا ہے اور دبانے سے زیادہ ہوتا ہے اور نگلنے اشیاے اور تنفس مین وقت اور چہرہ سرخ اور نبض ممتلی اور صلب یعنے سخت اور گلے کے اندر ورم اور سرخی عارض ہوتی ہے اور بر وقت اشتداد مرض کے علامات ردیہ ظاہر آتی ہین انتفاخ منخرین یعنے پھول جانا نتھنون کا سرخی لب آنکھین گویا

امراض حنجرہ گلو

اور آیندہ مین غرغرہ خیارشنبر اور لعاب حطمی اور بہیدانہ وغیرہ سے بھی کرین اور جو کہ غرغرہ واسطے اِس مرض کے ہین اور سبب بلغمی مین خردل سکنجبین مین غرغرہ کرین اور نوسادر بار یک پیسکر اور نلی مین ڈال کر پھونکین اور مادہ سوداوی مین تنقیہ مطبوخ افتیمون ساتھ ماءالجبن اور سکنجبین افتیمون کے کرین اور واسطے تلطیف اور تحلیل کے خیارشنبر اور شیر تازہ سے غرغرہ کرین۔

عسر البلع و حکاک

یعنے مشکل سے نگلنا مادۂ حار اور بارد اور یابس سے ہوتا ہی اور لقمہ پانی سے اور اشیاے رقیق اور سیال سے فرو نہین ہوتا اور لقمہ کبیر سے بھی فرو نہین ہوتا اور حکاک مری مین ایک کھجلی یعنے خارش فم مری مین پائی جاتی ہی اور تنحنح یعنے کھنکار سے صبر نہین آتا۔

علاج

صورت تخفیف اور انطباق مری مین استفراغ معدہ ساتھ قے کے کرین اور حالت یبس مین شربت یا روغن بادام دین اور مادۂ حار مین دارچینی اور ثبت افسنتین اور بیچ مادۂ حار کے برگ کاسنی و کشنیز سبز اور بیچ اسباب خشک کے تدبیر ازالۂ سبب مرض کی کرین۔

خناق

خون فاسد اور حار سے ہوتا ہی مریض منھ کھول نہین سکتا اور نہ کوئی چیز نگل سکتا ہی اور یہ ورم

امراض حنجرہ گلو

پانی مین ڈوب جانا پائی ہو ئیمین ضعف اور تواتر اور اختلاف نبض کا اور آواز آہستہ آہستہ نکلتی ہی اور افراط اضطراب اور بیخوابی اور رکوتاہی تنفس آخر کار سرسام اور غشی عارض ہو جاتی ہی اکثر مریض چوتھے یا پانچوین روز جان بحق ہو جاتا ہی۔

علاج

ابتدا مین واسطے کمی ورم کے فصد کرین اور خون بافراط لین اور کیلومل دو گرین سے چار تک اور ٹنکچر اوپیم تک ایک گرین کے آٹھوین حصہ سے چھٹے حصہ تک افیون تمث گرین سے نصف تک ان سب دوائیون کو ملا کر گولی بنا کر دین اور ایک دو گھنٹے کے فاصلے سے کھلایا کرین اور شروع مرض مین جونکین لگا دین برف منھ مین رکھین اور اُسکے پانی سے گلے کو تر رکھین اور واسطے جذب کرنے رطوبات کے مرکبات پارہ کھلائین در نگ نہ کرین اور اُسکے مرہم کی مالش کہ منھ جلد آجاوے مناسب ہی اور پلستر کا گلے مین لگانا بہت مفید ہی اور جو مشارکت کسی اعضا سے ہو تو علاج اُسکا کرین اور گفتگو سے اِس مرض مین مانع آئین۔

سبب

اسباب مرض مزمن کے اکثر بعد آتشک کے یا بعد ورم حاد کے اور سل اور رجم جانے رطوبات رویہ کے یا بکثرت شرب شراب

امراض تنفس

لوذتین کا ہی کہ ایک کان سے دوسرے کان تک پہونچتا ہی اور آگے حلق کے مثل طوق کے معلوم ہوتا ہی تدبیر خناق کی کرین۔

کیفیت حالات آلات تنفس

۳۳ حال دریافت نفس کا کرنا چاہیے آلات دم لینے

امراض تنفس

علامات گرانی آواز اور تنفس ہر وقت گلے مین رہتی یا بالکل بند ہو جاتی ہی اور سرفہ خشک اور کبھی تھوڑا بلغم خارج ہوتا ہی اور ورد حنجرہ اور جبکہ زخم ہو جاتا ہی تو بجاے بلغم کے پیپ بدبو خون کے ساتھ نکلتی ہی اور تنفس بمشکل ہوتا ہی اور آخر کو بند ہو جاتا ہی اور مریض مرجاتا ہی۔

علاج تدبیر کمی ورم رطوبات کی یا جذب اونکا کرین اور جو استرخا یعنے ڈھیلی جھلی لعاب دار حنجرہ کی ہوگئی ہو تو اُسکی تقویت کرین اور واسطے کمی ورم کے گلے پر جونکین اور بعد اُسکے پلسٹر لگادین اور ٹارٹر یمٹک کے مرہم کی مالش کرین اور مریض کو گفتگو کرنے سے مانع آوین اور واسطے جذب رطوبت کے مرکبات پارہ کم مقدار کھلائین کہ منھہ آجاوے اور پارہ کا دینا مناسب نہو تو ہیڈروڈیٹ آف پٹاس ہر دو تقدر پانچ پانچ گرین تین چار مرتبہ دین اور واسطے تقویت لعاب دار جھلی کے گرم پانی یا اُسمین تارپین کا تیل یا کافور ملاکے اُسکے انجرہ منھہ سے کھینچین یا تیز پانی نائٹریٹ آف سلور کا بوسیلہ بروبانگ کے کہ نام آلہ کا ہی گلے کے اندر ڈالین۔

کیفیت حالات آلات تنفس

۱۲۹ نشان احوال امراض سینہ کا چھ طرق سے معلوم

امراض تنفس

کے سے اور وہ حنجرہ اور سینہ اور قصبۃ شش اور حجاب سینہ اور عضلات اور حرکت نفس کی مثل حرکت نبض کے ہی جیسے حرکت نبض کی طبیعی ہی حرکت نفس کی بھی طبیعی ہی اور دونون کی حرکت غیر طبیعی ہی مگر بیچ نفس کے اختیار ہی کہ زیادہ یا کم وزیادہ تر یا کوتاہ تر یا دیر تک یا جلد لیا جاوے مگر نبض مین اختیار نہین کہ تصرف کر سکین اور منفعت نفس کی مثل نبض کے ہی اور تغیر نفس طبیعی سے ہونا مخبر ہی اوپر آفت شش اور سینہ اور عضلات وغیرہ پر اور عارض ہونا آفت کا دو حال سے باہر نہین یا یہ کہ خاص فساد ذات اعضاے مذکورہ مین ہو یا مشارکت اور اندام سے جو کہ فساد خاص سینہ اور شش کے سے عارض ہو تو اسکی چار قسم ہین اول سوء المزاج ساذج یا مادی دوم ورم سوم سدہ چہارم تفرق اتصال اول سوء المزاج مثلاً سینہ اور شش جیسے کہ لائق حالت صحت کے ہی سردی اور گرمی خشکی اور تری زیادہ متغیر ہو جاوے دوم ورم سبب گرمی سے ہو یا سردی سے سوم سدہ اور وہ انسداد یعنے بند ہو جانا مجرائے تنفس کا ہی کہ قبض اور کشادگی شش کو مانع ہوتا ہی اور وہ خلط خام بلغم ہو یا خون یا ریم چہارم تفرق اتصال جیسے کہ سینہ یا شش مین داخل سے ریش پیدا ہوا اور پھٹ گیا ہو یا خارج سے مثل ضربہ اور سقطہ سے آفت سینہ اور شش کو پہونچے یا آفت کا

امراض تنفس

کرتے ہین اور ان چھٹون طریق سے نشان اور علامت مرض سے دریافت کیا جاتا ہی۔

انس پکس	منسوریشن	پال پیشن
آنکھ سے دیکھنا	یعنے ناپنا سے	ہاتھ لگاکر دریافت کرنا
پرکشن ٹھونکنا	اشکل ٹیشن	اسک کلٹشن
آواز سینے سے	کان لگاکر آواز سننا	ہلا کر آواز سننی

پس اطبا نے سینہ کے دو حصے مقرر کیے ہین ایک طرف راست دوسرا بطرف چپ اور پھر تیرہ حصون پر تقسیم کیا۔

۱ — سپرا کلاوی کولر ریجن یعنی [illegible]

یعنے ہنسلی کی ہڈی کے ادھر کا حصہ کنارے تک ہی اور اسکے اوپر کی حد نرخرے کی دوسری کری سے ہنسلی کی ہڈی کے باہر کے کنارے تک ہی اور نیچے کی حد ہنسلی کی ہڈی ہی اور اندرونی حد قصبۃ الریہ کا کنارہ ہی اور اس حصہ مین پھیپھڑہ کے اوپر کا سرا اور سب کلیویئن اور کرانڈ شرائین اور سب کلیوین اور جگولر ادردہ پائے جاتے ہین۔

۲ — کلاوی کولر

یعنے ہنسلی کی ہڈی کے نیچے کا حصہ اس حصہ کے نیچے پھیپھڑہ رہتا ہی۔

۳ — انفرا کلاوی کولر ریجن

یعنے ہنسلی کے نیچے کا حصہ اسکے اوپر کی حد ہنسلی کی ہڈی ہی اور نیچے کی حد تیسری پسلی کے نیچے کا حصہ ہی اور اندرونی حد سینہ کی ہڈی کا کنارہ ہی اور پھیپھڑہ کے اوپر کا لوتھڑا اس حصہ کے نیچے رہتا ہی اور یہ حصہ جو داہنی طرف ہی اسمین اے اُرٹا کی محراب کا ایک حصہ

امراض تنفس

واقع ہونا اعضاے مذکورہ پر یا بسبب مشارکت کے جیسے بمشارکت دماغ سے کہ انصباب مادہ کا دماغ سے ہوتا ہی اوپر اعضاے مذکورہ کے یا دل سے یا امعا یا معدہ یا جگر اور رحم یا بمشارکت تمام بدن در صورت امتلا کے اور صرع اور سکتہ اور شرکت نخاع سے جیسے تشنج اور استرخا اور جو کہ مشارکت تمام بدن سے ہوتا ہی جیسے ہیج تپ کے اور کبھی بسبب سستی عضلات سینہ کے تغیر تنفس مین آجاتا ہی جیسے ناقہین کہ صدمہ بیماری کا بہت اُٹھاتے ہین نفس کے حالات آلات تنفس سے معلوم کرتے ہین اور وہ آلات حنجرہ اور سینہ اور قصبۂ ریہ یعنے شش اور حجاب سینہ ہین اول نفس عظیم سے اور وہ ایسا ہی کہ سینہ اور شش فراخ زیادہ ہو گیا ہو کہ ہوا بیشتر اندر کو پہونچے اور اُسکے تین سبب ہین اول قوت قوی دوم فرمانبرداری آلت سے ہوتا ہی سوم بیماری حاجت کہ اخراج ہوائے دودناک کا ہو زیادہ تر اور حرکت انبساطی قوی تر ہوتی ہی اور جو جذب نسیم سے بہت زیادتی پر ہو حرکت انبساطی ضعیف ہو جاتی ہی اور حرکت انقباضی قوی دوم صغیر دہ ضد عظیم کی ہی اور اسباب اُسکے ضد عظیم کے اور کبھی بسبب درد اور آفت آلات تنفس کے حرکت تمام نہین کرسکتی اس سبب

امراض تنفس

۴	اور بائین طرف جو ہی اسمین پل نیری شریان کا کنارہ پایا جاتا ہی۔
میمری ریجن ۵	یعنے پستان کا حصہ اوپر کی حد تیسری پسلی کے نیچے کا کنارہ ہی اور نیچے کی حد چھٹی پسلی ہی اور اندر کی حد سینہ کی ہڈی کا کنارہ ہی یہ حصہ جو داہنی طرف ہی اسمین پھیپھڑہ بیچ کا لوتھڑا رہتا ہی اور ڈائی فرکما یعنے بائی فریکما کا داہنا بازو اور جگر اکثر چوتھی پسلی تک اونچا ہوتا ہی اور کچھ حصہ داہنی آریکل اور ونٹریکل دل کا درمیان تیسری اور پانچوین پسلیون کے اور قریب سینہ کی ہڈی کے رہتا ہی اور یہ حصہ جو بائین طرف ہی اسمین پھیپھڑہ اور بائین آریکل اور ونٹریکل دل کے رہتے ہین۔
انفرا میمری ۶	یعنے پستان کے نیچے کا حصہ اسکے اوپر کی حد چھٹی پسلی ہی اور نیچے کی حد چھوٹی پسلیون کا کنارہ ہی اور اندر کی حد سینہ کی ہڈی کے نیچے کا کنارہ ہی اور یہ حصہ جو داہنی طرف ہی اسمین جگر اور پھیپھڑہ رہتا ہی اور بائین حصہ مین معدہ اور طحال کے سامنے کا کنارہ ہی اور کچھ حصہ جگر کے بائین لوتھڑے کا رہتا ہی۔
سپرا سٹرنل [illegible]	یعنے سینہ کی ہڈی کے اوپر کا خارجی حصہ اسمین قصبۃ الریہ اور ان نومیٹیا شریان رہتی ہی۔

امراض تنفس

نفس ضعیف اور تنگ اور صغیر ہوتا ہی اور تفاوت
مجبر اور پر قلت حرارت عزیزی کے ہی سیوم نفس
شدید اور نفس شدید قوی تر ہوتا ہی نفس عظیم سے
کہ ہوائے دودناک کے اخراج کی احتیاج
زیادہ ہوتی ہی اور ہوائے تازہ کی زیادہ خواہش
ہوتی ہی اور یہ نفس سخت ہوتا ہی بسبب افراط حاجت
اور قوت قوی اور نہونے آفت آلات تنفس مین
چہارم نفس شاہق یعنی نفس بلند نیمہ فرو سوی سینہ
حرکت کرتا ہی اور بحرکت حجاب اور عضلات او زیر سبب
بہت حاجت کا ہی اور یہ حالت اکثر تپ دبائی مین
عارض ہوتی ہی پنجم نفس طویل اور یہ دراز ہونا حرکت
انبساطی کا ہی کہ ہوائے بیرونی زیادہ کھینچے اور
کبھی بسبب تنگی نفس کے کہ بواسطے نشیب کے
جذب ہوا کا مشکل ہو جاتا ہی اور نفس دراز ہو جاتا ہی
تاکہ بدرازی مدت ہوا باندازہ حاجت اخذ کرے
ششم نفس قصیر اور یہ برخلاف طویل کے ہی
اور کبھی نفس قصیر متواتر ہوتا ہی مجبر اور پر آفت
آلات کے اور متفاوت ہونا اور پر بطلان حرارت
غریزی کے ہفتم نفس سریع کہ ہر دو حرکت انقباضی
اور انبساطی کوتاہ ہو جاتی ہی مگر ایسا نہین کہ لینے
ہوائے اندرونی مین قصور پڑ جائے سبب
اُسکا زیادہ حاجت کا ہوتا ہی کہ طبیعت

امراض تنفس

۷ سپر اسٹرنل	یعنی سینہ کی ہڈی کے اوپر کا حصہ اور یہ وہ حصہ ہی جو تیسری پسلی کے اوپر کی طرف ہی اور اسکے اندر بڑی بڑی شرائین رہتی ہین۔
۸ انفرا اسٹرنل	یعنی سینہ کی ہڈی کے نیچے کا حصہ اسمین داہنا اور کچھ بایان وینٹریکل دل کا اور سامنے کا کنارہ پھیپھڑہ کا اور کچھ حصہ جگر کا پایا جاتا ہی۔
۹ اکزلری یعنی بغل کا حصہ	یعنی بغل کا حصہ اسکے اوپر کی حد بغل کا کونا اور نیچے کی حد پستان کے نیچے کا کنارہ ہی اور اس حصہ مین پھیپھڑہ کے اوپر کا لوتھڑا رہتا ہی۔
۱۰ انفرا اکزلری یعنی زیر بغل	یعنی بغل کے نیچے کا حصہ اسکے اوپر کی حد بغل کے نیچے کی حد اور نیچے کی حد چھوٹی پسلیون کا کنارہ ہی اور یہ حصہ جو داہنی طرف ہی اسمین پھیپھڑہ اور جو بائین طرف ہی اسمین پھیپھڑہ اور طحال اور معدہ رہتا ہی۔
۱۱ سپرا اسکیپولر حصہ فوق شانہ	یعنی شانہ کا حصہ اسمین پھیپھڑہ رہتا ہی۔
۱۲ انفرا اسکیپولر	یعنی شانہ کے نیچے کا حصہ اسکے اوپر کی حد شانہ کی ہڈی کے نیچے کا گوشہ اور ساتوین ریڑھ کی ہڈی ہی اور نیچے کی حد بارھوین پسلی ہی اور اندر کی حد ریڑھ ہی اور یہ حصہ جو داہنی طرف ہی اسمین جگر اور پھیپھڑہ کے نیچے کا حصہ اور جو بائین طرف ہی اسمین پھیپھڑہ اور طحال اور آنتین رہتی ہین۔

امراض تنفس

طلب اخراج ہواے دخانی کی زیادہ کرتی ہی اور خواہش ہواے تازہ کی بہت اور کبھی بسبب درد اد کا آفت آلات تنفس یا بسبب ضعف کے اور کبھی حرکت نفس قوت انبساطی کی سریع ہوتی ہی واسطے جذب ہواے تازہ کے زیادہ اور حرکت انقباضی قوی تر ہوتی ہی واسطے خارج کرنے ہواے دودناک کے زیادہ ہشتم نفس بطی اور وہ ضد سریع کی ہی اور سبب اسکا ضد سریع اور آسایش کے ہوتا ہی اور کبھی بسبب درد کے نفس بطی ہوتا ہی نہم نفس متواتر تواتر اسکو کہتے ہین کہ درمیان نفس انبساطی اور انقباضی کے مدت کم ہو یعنے بہت ہی کوتاہ ہو سبب اسکا زیادہ ہونا حاجت کا ہی ساتھ نفس عظیم اور سریع کے کہ کمی کفایت نہ کرے اور حرکت پیاپے یعنے تواتر کی خواہش ہوتی ہی اور کبھی تواتر نفس کا سبب آفت آلات کا ہی کہ حرکت عظیم اور سریع کفایت نہین کرتی اور طبیعت تواتر چاہتی ہی اور بقول بقراط تواتر نفس بسبب یبس یعنے خشکی ششش اور ضعف آلات تنفس کے سے ہوتا ہی دہم نفس بارد یعنے ٹھنڈھی سانس لینا بطلان حرارت غریزی کے ہی اور سردی دل خصوص جس جگہ کہ دم سرد نمناک ہو یازدہم نفس مختلف مثل اختلاف نبض کے ہی

امراض تنفس

۱۳ یعنے شانہ کی ہڈیون کے درمیان کا حصہ اسمین پھیپھڑا اور قصبۃ الریہ کی بڑی شاخین اور برانکیل گلٹیان رہتی ہین اور یہ حصہ جو بائین طرف مائل ہی اسمین مری اور اے آٹار رہتا ہی۔

۱۴ حال دیکھنے کا سینہ — اب بیان دیکھنے کا کیا جاتا ہی سینہ چارون طرف سے گول ہموار ایک سا یعنے اور طرف داہنی نسبت بائین طرف کے آدھی انچہ زیادہ ہوتی ہی اور عورتون کا سینہ مردون سے کچھ بلند ہوتا ہی صحت کا حال ہی یہ اور بیماری کی ہیئت مین بموجب امراض کے اختلاف آجاتا ہی مثلاً مرض سل مین بسبب جمنے رطوبت ردی مثل دانہ خشخاش کے کہ اسکو ٹوبرکلز کہتے ہین ساخت حصہ پھیپھڑہ مین کہ نیچے ترقوہ یعنے استخوان ہنسلی کے ہی کھنچاوٹ ہو کر گڈھا سا ہو جاتا ہی اور مرض امفنسیا مین بعلت وسیع ہو جانے پھیپھڑہ کے بیچ سینہ کے ایک بلندی معلوم ہوتی ہی اور کبھی پستی اور سینہ کی بیماری مین خلاف صحت کے تنفس جلد جلد مشکل سے لیا جاتا ہی اور وقت وارد ہونے خازہ کے جمائی اور آہ سرد لینے سے دم بہت مشکل سے اندر کو جاتا ہی اور چھینکنے اور کھانسی مین باہر نکلتا ہی

۱۵ بیان ہاتھ لگانے کا — سینہ پر جسوقت کہ ہاتھ لگا دین تو عضلات کی لاغری اور فربہی اور ورم اور گرمی لمس اور درد عضلات نفس

امراض نفس

اور اسباب اسکے بھی مثل اسباب نبض کے مختلف ہین دوازدہم[۱۲] نفس متضاعف متضاعف اُسکو کہتے ہین کہ حرکت انبساطی یا حرکت انقباضی بدو حرکت تمام ہوتی ہی جیسے بوقت رونے لڑکون کے عارض ہوتا ہی کہ نفس بکا کہتے ہین اور سبب اُسکا زیادتی حاجت کا ہی کہ ہواے تازہ بہت ساتھ ایک حرکت کے اندر پہونچے یا بسبب حاجت مشارکت آفت آلات اندرونی کے کہ وہ چاہتے ہین کہ ہواے تازہ مدد کے لیے زیادہ پہونچے اور ایک دفعہ نہین پہونچ سکتی اور یہ حال اکثر ورم جگر اور سپرز اور بیماری حادہ اور تشنج مین عارض ہوتا ہی۔ سیزدہم[۱۳] نفس منخری منخر ہین ہر دو سوراخ ناک کو کہتے ہین حالت تنفس مین کنارہ پرہ ناک کے متحرک ہوتے یعنے ہلتے ہین اور یہ مخبر اوپر ضعف قوت اور تنگی گذرگاہ آلات نفس پر ہین کہ کوئی خلط سد راہ گذرگاہ نفس کا ہی اور مرض خناق ہین کہ ورم مانع نفس کا ہوتا ہی چہاردہم[۱۴] نفس منتن یعنے بدبو اور فرق بیچ نفس بدبو گندہ اور بخر الفم کے جو شخص بوے دہن بد اور گندہ رکھتا ہو یہ ہی کہ نفس گندہ حال انقباض مین ظاہر آتا ہی مخبر اوپر عفونت سینہ کے پانزدہم[۱۵] عسر نفس اور ضیق دہ بسبب تنگی گذرگاہ ہوا کے کہ اندرون و بیرون

امراض تنفس

یا کسی عضو اندرونی کا معلوم ہوتا ہی۔

۱۶ بیان ناپنے کا سینہ

گردائی اور بلندی اور پیشی طول اور عرض سینہ کا جو سانس لینے اور نکالنے مین ہو جاتا ہی فیتہ سے ناپتے ہین مگر طرف جانب راست کی آدھے انچھ زیادہ رہتی ہی۔

۱۷ طریق ٹھوکنے کا سینہ

اگر ممکن ہو مریض کو کھڑا کر کے نہین تو بٹھا کر کہ سینہ پر کپڑا نہو ٹھوکین اگر کشیدہ ہو تو بہتر ہی اس طور پر ٹھوکین اگر سامنے سے منظور ہو تو دونون ہاتھ پانون کی طرف کر دین اور جو بغل کی طرف منظور ہو تو دونون ہاتھون کو پیر کی طرف لیجائین اور جو پیچھے ٹھوکنا منظور ہو تو دونون ہاتھ سینہ پر رکھین اور ٹھوکنے کے دو طریق ہین ایک یہ کہ بحرقت ٹھوکنے کے اُنگلیون مین اور جس سے ٹھوکین کوئی چیز فاضل نہو اور دوسرے یہ کہ فاضل ہو مثلاً کوئی سخت چیز جیسے لکڑی یا انگلی ایک ہاتھ کی رکھکر دوسرے ہاتھ کی اُنگلیون سے ٹھوکین یہ طریق پہلے سے اچھا ہی اس صورت سے ٹھوکین کہ جس جگہ ٹھوکنا ہو دست چپ کی دو تین اُنگلیان رکھین مستحکم دبا کر اور دو تین اُنگلیان دست راست کی سیدھی کر کے اُس سے ٹھوکین مگر بوقت ٹھوکنے کے فقط قبضہ کو حرکت ہو اور جس صورت مین کہ دونون جانب سینہ کے ٹھوکنا ہو تو دونون

امراض تنفس

آتی ہی اور یہ مخبر ہی اوپر جمع آنے خلط غلیظ کے گذر گاہ ہوا پر اور نفس بادر د ساتھ ہوا کے آتا جاتا ہی اس سبب سے کہ مسہل کھایا ہو یا حقنہ تیز عمل مین آیا ہو اور اسکا عمل نہین ہوا اور مادہ تحریک مین آیا ہو اور خارج نہوا ہو دیگر یہ نفس طبیعی ہوتا ہی کہ اسکو تقلص الحجاب کہتے ہین اور وہ یہ ہی کہ یہ علت سوء المزاج گرم اور خشک مفرط غذا کے یعنی جھلی کہ سینہ اور پہلو پر واقع ہی متقلص یعنی سکڑ کر اوپر کو کھنچ جاتی ہی اور نفس ناطبیعی عارض ہوتا ہی اور علامت اس نفس کی یہ ہی کہ صاحب اس مرض کو تپ لازم عارض ہوتی ہی اور حرکات و سکنات دشوار ہوتی ہی اور زبان منھہ سے اور آنکھین باہر کو آجائین اور کھانس نہ سکے اور جو کھانسے تو بیہوش ہو جائے اور نفس حلق مین رہجائے اور ہذیان عارض ہوا اور نبض صلب یعنی سخت علاج سوء المزاج گرم اور خشک مین اشیاے رطوبت افزا اور بارد جیسے کشکاب یعنی آشجو آب کدو تر یا تربز جو ترنجبین یا شربت بنفشہ اور روغن کدو داخل کر کے عمل مین لاوین اور بنفشہ تر اور مغز کدو تر اور لعاب اسبغول آب تربز سب ملا کر یا جو کوئی دستیاب ہو اور سینہ کے رکھین اور بنفشہ خطمی نیلوفر پانی مین پکا کر آب زن کرین یعنے اس پانی مین بٹھائین اور آب انار شیرین اور روغن بادام اور لعاب اسبغول دین جس جگہہ اسباب حار یا تپ کی رکھین

امراض تنفس

جانب مقابل ایک دوسرے کے ٹھوکین اور جو سانس لیتے وقت یا نکلتے وقت ٹھونکا گیا ہی تو اسوقت دوسری طرف بھی یعنی در آمد بر آمد نفس مین ٹھوکین جب کہ طریق ٹھوکنے کا معلوم ہوا اب فائدہ ٹھوکنے کا اور بیان نشانیون کا کیا جاتا ہی اگر پھیپھڑہ مین کچھ سختی آگئی ہوگی تو آواز ٹھس اور کند نہین تو صاف فقط اور آواز صاف ایک تو حالت صحت مین دوسرے مرض امفیما مین تیسرے مرض سل مین کہ پھیپھڑہ مین غار پڑ گیا ہو چوتھے مرض نیوموتھوراکس کے حجاب قصبۃ الریہ مین ہوا بھر گئی ہو فقط اور آواز ٹھس کی کئی علامتین ظاہر ہوتی ہین ورم اور صلابت قصبۃ الریہ یعنے پھیپھڑہ پلمونیری اپیو پلکسی امتلاے خون سے پھٹ جاتی ہی اور خون پھیپھڑہ مین جمع ہو جاتا ہی اور اوپر رطوبت ٹیوبرکل یعنے رطوبت ردی پھیپھڑہ پر جمع ہو گئی ہو اور حجاب ریہ مین آب خون جمع ہو یا رسولی اور امراض دل اور شریان سے خبر دیتی ہی اور تمیز کرنا ان سب امراض مین موقوف اوپر راے طبیب کے ہی۔

١٨ — اسکی دو صورت ہین ایک تو سینہ پر کان لگا کر سننا دوسرے بوسیلہ اس ٹھلیس کو ب یعنے سینہ مین سے سننے اور حالت صحت مین

امراض تنفس

ایسی تدبیر کرین اور امزجۂ باردہ اور اسباب بارد رطب
مین ابتدا مین عرق بادیان مفید ہی اور ضعف عضلات
سینہ مین روغن نرگس یا روغن یاسمین ملین اور جو
مادہ اعصاب مین ہو تو فتیح اور سداب افسنتین
مساوی مغز بادام تلخ اور فانیذ دو جز کو قند پختہ یا آب
سرشتہ بقدر نخود حب بستہ ہر روز چار حب کھاتے
رہین چھ حبتک اور اسپر سکنجبین پلائین اور لعوق
اور جو شربت اور لعوقات قرابادینات مین آئے
ہین مفید ہین اور درصورت افراط برودت اور
رطوبت اور مادۂ غلیظ کے تدبیر ضیق النفس کی کہ اپنی
جگہ ذکر آتا ہی کرین اور بیضۂ نیم برشت اسفاناخ کدو
ماش مقشر یعنے دال مونگ روغن بادام ملا کر دین۔

امراض تنفس

بوساطت تنفس کہ اندر یا باہر آمد و رفت ہوا کی ہی بہت
آوازین محسوس ہوتی ہین ٹریکیل کہ حالت تنفس
مین قصبۂ ریہ سے نکلتی ہی سینہ کی ہڈی کے
اوپر اور گردن کے بیچ مین سنائی دیتی ہی دوسرے
برنکیل جو برنکائی تنفس کی حالت مین نکلتی ہی
سینہ کی ہڈی کے اوپر کے جس سے اور پشت کیطرف
درمیان شانون کی ہڈیون کے سنائی دیتی ہی تیسرے
ویسی کیولیر ایسی آواز ہی جیسے ہوا برگ درختون
سے لگتی ہی اور اُس سے آواز آتی ہی یہ پھیپھڑہ سے
نکلتی ہی چوتھے پیوریل اسپائی ریشن
حالت تنفس مین درصورت صحت یہ آواز نکلتی ہی
یہ بیان آواز صحت کا تھا اور لحوق مرض مین کہ بوسیلہ
تنفس آوازین نکلتی ہین یہ ہین اول برانکیل
ریسپائی ریشن نشانی اوپر صلابت پھیپھڑہ کے ہی
دوم کیوریشن اور امفورک تشبیہ اس آواز کی یہ ہی
جیسے خالی بوتل مین مارنے سے نکلتی ہی دلالت
اوپر غار پھیپھڑہ کے رکھتی ہی تیسرے اسکوران
کائی کہ رکاوٹ ہوا سے تنفس کیسی ہوتی ہی اور
یہ دو طرح پر ہی ایک خشک دوسری تر آواز
خشک کی وجہ یہ ہی کہ تنفس ہوا کی نالیون مین کھنچاوٹ
یا دباوٹ یا ورم یا اجتماع بلغم لیسدار آگے لعاب دار
جھلی مین ہوتا ہی اور آواز خشک کے چند اقسام ہین

امراض تنفس

جب مثال سیٹی یا چڑیون کے چہچہے کی آواز ہو تو
اسکو سیبلنٹ اور سنورس راٹنگس کہتے ہین
اور جب فاختہ کی کوکو کرنے کی آواز ہو تو اسکو سونیک
راٹنگس کہتے ہین اور جب خشک کڑکڑاہٹ کی آواز ہو
تو اسکو ڈرائی کرپی ٹیٹنٹ کہتے ہین اور آواز تر ہو جو
سے ہوتی ہی کہ تنفس کی نالیون مین رطوبت جمع ہو جاتی ہی
اور اسکی بھی کئی قسمین ہین اول میوکس راٹنگس جبکہ ایک
نالی مین پانی اور صابون بھر کر منھ سے پھونکے تو جو آواز
کہ اُس سے آتی ہی وہ مشابہ ہی اُس آواز سے دوسرے
کرپی ٹی منٹ یعنے چرچراہٹ کی آواز جبکہ ایک
گچھے بال کو کان کے پاس لا کر رگڑین تو جو آواز کہ
اُس سے آتی ہی وہ مشابہ ہی اُس آواز سے
اور وہ آواز جو حالت صحت مین بات کرنے کی
جہت سے سینہ سے نکلتی ہی وہ چار ہین اول
ڈوکل فری ٹیٹس یعنے ایک حرکت موجی
جو بات کرنے کے وقت سینہ پر ہاتھ رکھنے سے
محسوس ہوتی ہی دوم لیرنکافنی یہ ایک طرح کی آواز
ہی جو حنجرہ مین کلام کرنے کے وقت کان لگا کر
سننے سے معلوم ہوتی ہی سوم ٹرہی کی افنی یہ وہ
آواز ہی جو قصبۃ الریہ مین بات کرتے وقت
کان لگا کر سننے سے مسموع ہوتی ہی چہارم
برانکافنی جو کہ برانکیا سے گفتگو کرنے کی

امراض تنفس

حالت مین سنائی دیتی ہی اور یہ جو تھی آواز اگر ساخت
پھیپھڑے سے سنائی دیوے تو جاننا چاہیے
کہ پھیپھڑہ سخت ہو گیا ہی اور وہ آوازین جو حالت
مرض مین بات کرنے کے سبب سے مسموع ہوتی
ہین وہ یہ ہین اگر حجاب ریہ مین رطوبت رقیق
اور قلیل موجود ہو تو بات کرنے سے ایک آواز
مثل چلانے بکری کے کان لگا کر سینے سے مسموع
ہوتی ہی اور اُسکو اِی گافنی کہتے ہین اور جب
ساخت پھیپھڑے مین غار ہو تو کلام کرنے سے یک
آواز لیر گافنی کی سنائی دیتی ہی اور اُسکو پکٹورِلوکوئی
کہتے ہین اور جب ساخت پھیپھڑہ مین بہت بڑا
غار ہو اور اُسمین ہوا بھری ہو اور ہوا کی آمد رفت
بھی بذریعہ برانکیائ کے ہو تو کھانسی یا سانس لینے
یا بات چیت کرنے سے ٹن ٹن کی آواز مسموع ہوتی
ہی اور اسکو مٹیالک تنگ لنگ بولتے ہین اور
حرکت پھیپھڑہ سے اُس حالت مین جبکہ بلورا
مین لیسدار رطوبت جمع ہو تو ایک آواز رگڑ کی سنائی
دیتی ہی اور اُسکو فرکسن سونڈ کہتے ہین
اور ان آوازون کے سوائے ایک اور
آواز بھی ہی جو کہ بسبب کھچاوٹ عضلات
کسی مقام کے مسموع ہوتی ہی اور یہ آواز مشابہ
ہی اُس آواز کے جب کہ دونون جبڑون کو خوب

امراض تنفس

ربو

یہ ایک حالت ہی کہ آدمی آسودہ یعنی بآسایش دم نہین لے سکتا مگر جلد جلد اور قوی تر جیسے کہ تنفس کسیکو جلد چلنے اور دوڑنے مین ہوتا ہی اور یہ مرض جوانون مین تدبیر مشکل سے قبول کرتا ہی اور بڑھاپے مین مشکل تر بلکہ زائل نہین ہوتا اور چاہیے جاننا کہ بعضون نے ربو اور ضیق النفس مین کچھ فرق نہین کیا مگر انتصاب نفس کو کہ بیان آتا ہی سخت تر شمار کیا ہی چاہیے جاننا کہ تنگی نفس اوپر تیرہ قسم کے ہی ایک یہ کہ خلقی ہووے اُسکا کچھ علاج نہین دوسرے یہ کہ بلغم غلیظ شش یعنے ریہ مین پیدا ہوتا ہی اور قصبۂ ریہ کو کہ موضع ہوا کا ہی اور نام اُسکا عروق خشنہ رکھا گیا ہی بھر دیتا ہی پس پیدا ہونا بلغم کا تین صورت سے خالی نہین ایک وہ کہ شش نفث کرتا ہی بلغم کو سینہ سے یا احشا سے دوسرے یہ کہ نازل ہو سر سے تیسرے یہ کہ خاص

امراض تنفس

دباکر دانت پسینے اور چہرہ کے حرکت دینے سے نکلتی ہی۔

۱۹ ۳۳

جب پلورا مین ہوا اور پانی یا پیپ جمع ہو اُس حالت مین سینہ مریض کو آگے اور پیچھے سے آہستہ ہلا کر کان لگاکر سنین تو ایک آواز مانند اُس آواز کے آتی ہی جب کہ آدھی بوتل مین پانی بھر کر اُسکے ہلانے سے پانی اُچھلنے کی آواز ہوتی ہی۔

۲۰ یعنے دمہ ۳۳

تنفس بمشکل بارہی سے ہوتا ہی اور اسکی تین قسم ہین اول ہیومورل دوم کنجیٹو سوم اشیاز موڈک اپیتھا۔

۳۳

اسباب اس مرض کے مفاصل یا بدہضمی یا موسم سردی مین دفعتًہ متغیر ہوجانا اور موروثی بھی ہوتا ہی۔

۳۳

اعضا تنگی گرانی معدہ دردسر لاحق ہوکر اکثر شام کو کشیدگی سینہ اور تنفس آہستہ بتنگی اور تنفس کے ساتھ آواز سن سناہٹ کی آتی ہی اور گفتگو بھی بمشکل ہوتی ہی اور کھانسی عارض ہوکر ایک حالت پیدا ہوتی ہی جیسے گلا گھونٹتے ہین اور چہرہ زرد تمام رات یہ حالت رہتی ہی صبح کو بلغم کثیر خارج ہوتا ہی اور سینہ ٹھوکنے سے آواز صاف اور کان لگانے سے آواز سیٹی بجانے کی اور غرغراہٹ کی آتی ہی۔

امراض تنفس

تنفس مین پیدا ہوتا ہی علامت اِن تینون کی یہ ہی کہ سینہ
خرخر کرتا ہی کھانسی کے ساتھ رطوبت اور بلغم نکلتا
ہی اور نفس تنگ اور بیمار مانند سگ یعنے کتے
کے زبان باہر نکالتا ہی خصوص بوقت حرکت کے
جس حالت مین کہ اس قسم ضیق النفس مین بلغم غلیظ
نکلے تدارک اسکا جلد کرنا چاہیے کسواسطے کہ اس
مرض مین مریض جوان خناق یا استسقاء لحمی مین
مبتلا ہوتا ہی واسطے تلطیف خلط کے اشیاے
ملطف اور محلل جیسے شراب تمر و فا اور سکنجبین عنصلی
اور لعوقہاے گرم جو کہ قرابا دین مین مندرج
ہین مگر تسخین زیادہ نہ کرین کہ باعث نقصان کا
ہی اور صاحب ربو کے لیے چاہیے کہ بعد اکل طعام
کے دو ساعت پانی نہ دین اور جسقدر کہ زیادہ عرصہ
سے دین بہتر ہی اور پانی تھوڑا تھوڑا یعنے جرعہ
جرعہ دین یکبارگی نہ پلاوین اور جو عوض پانی
کے ماء العسل پر قناعت کرے تو بہتر ہی اور بعد کھانے
کے خواب سے مانع آوین خصوص دن کو سخت زیان
رکھتا ہی اور جو شراب کی عادت ہو تو شراب رقیق ریحانی
مفید ہی اور ملنا سینہ اور پہلو کا ہاتھون خشک اور
درشت سے مفید ہی مگر معتدل بے روغن یا
کف دریا و نطرون پیسکر سینہ پر ملین اور ملتے وقت
پہلے ملائم اور پھر بتدریج قوی کرین اور ریاضت بھی

امراض تنفس

علاج — تقریب ایام آنے باری کے مانع عارضہ کا
تارتر ائمٹک اپیکا کوانا دیکر قی کرادین اور مریض
ضعیف کو ادویہ حار مثل امیونیا اور ایتھر اور قہوہ
گرم پلادین اور بخور آب گرم سے اور کپڑے گرم
پہنائین اور جب اخراج بلغم ہونے لگے تو دفع طبیعت
پر چھوڑ دین اور قبل آنے باری کے مسہل اور قی
کرادین اور حالت نفخ مین یہ نسخہ مفید ہی صفت اسکی
پھٹکری دس گرین سفوف سونٹھ پانچ گرین پوڈر پچھی
چار گرین سب کی ایک مقدار سفوف بنا کر تین چار
خوراک روز مین دین۔

٢ اسباب — بدہضمی اور باعث اسباب قلب اور پانی مین غسل
کرنے سے یہ مرض ہو جاتا ہی۔

علاج — تنقیہ معدہ کا مسہل ایلوے سے اثقیل اور اپیکا
کوانا ادویۂ کھار کے ساتھ ملا کر دین اور تماکو مین
دھتورے کے بیج حقنہ مین پلانے نہایت
مفید ہی اور بضرورت پلستر اور سینگی سینہ پر
لگائین۔

٢ اسباب ایمفیسیما — اکثر یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہی اور نفخ شکم اور
مشارکت معدہ اور بائے گولہ اور خراش حرام مغز
اور بوے بد اپیکا کوانا وغیرہ سے ہوتا ہی اگر
اشتراک قلب اور قصبۃ الریہ سے نہو تو ردی
نہین۔

امراض تنفس

مفید ہی مگر شروع آہستگی سے کرین اور بہت قومی غذا
بعد ریاضت کے کھاوین اور اکثر وقت تلئین طبیعت
کی کرین اور ماہی شور کھانے سے پہلے طبع کو نرم
کرتی ہی اور ادویہ اور غذا مدرہ سے پرہیز کرین
تاکہ مادہ غلیظ تر نہو جائے اور جس جگہ کہ حرارت سینہ
مین ہاوین یا تپ اس حب سے تلئین کرین صفت
اُسکی بنفشہ رب السوس از ہریک یک درم غاریقون
یک نیم دام کتیرہ نیم دام کوٹ بیسکر کھلائین یہ ایکسٹنر بہت
ہی اور چاہیے جاننا کہ علت ربو مین غاریقون اور
افتیمون عظیم المنفعت ہی گرانی سینہ کی مخبر ہی اوپر
اِسکے کہ مادہ خاص ششش مین ہی اور سوزش
اور خلش سینہ کی دلیل اسپر ہی کہ مادہ بیچ عضلات
اور غشا کے ہی اور نکلنا رطوبت کا آسانی دلیل
اوپر نزدیکی مادہ کے اور بیچ قصبہ ششش کے ہی
اور دشواری سے نکلنا ساتھ سرفۂ سخت کے
دلیل یہ ہی کہ مادہ بیچ مغز ششش اور تخلخل کے ہی اور
سرخی رخسار کی دلیل ہی اوپر ہونے مادہ کے
بیچ ششش کے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ربو منتقل
طرف ذات الریہ کے ہو جاتا ہی اور یہ ادویۂ مفردہ
بیچ مرض ربو کہ بسبب خلط بلغم خاص ششش اور
عصب اور شرائین مین ہو تو مفید ہی اگر اس سے
فائدہ نہو تو مرکبات دینی زراوند طویل صبحی کو کوٹ پیسکر

امراض تنفس

علامات

عضلات کے ریشون کے مجرا سے ہوائین کشیدگی
عارض ہوتی ہی اور دفعتہً دم گھٹ جاتا ہی اور ایسا
معلوم ہوتا ہی کہ سینہ کو رسی سے کس دیا ہی چہرہ متغیر
غمناک اور رگین پھولی اور بدن پر عرق آجاتا
ہی اور بروقت تنفس کے کہ وقت سے آتا ہی
قد مریض کا آگے کو خم ہو جاتا ہی اور بازو گھٹنون
کے آگے آجاتے ہین اور مونڈھے اوپر کو اور
پیٹھ اندر کو ہو جاتی ہی آواز ضعیف ہو جاتی ہی
تھوڑی دیر کے بعد زور سے سنائی دیتی ہی اور
ٹھوکنے مین آواز صاف نکلتی ہی اور تنفس مشکل سے
ہوتا ہی۔

علاج

مریض کو بوقت عارض ہونے باری کے آسایش
دین اور قبل از نوبت کے سینہ اور پیٹ اور پنڈلیون
پر رائی کا پلستر لگاوین اور جدوار الیان دفع تشنج کا
کرین مثل ایتھر اور افیون اور بلادونا اور بہینگ
اور بالچھڑ اور قہوہ کھلاوین اور پلاوین اور
جب علامات باری آنے کی معلوم ہون تو ادویہ
مقیہ دین اور حقنہ مین دھتورہ تماکو کے ساتھ پینے کو
دین اور آب سرد کا چھینٹہ منھ پہ مارنا مانع باری کا
ہی اور غذا سبک زود ہضم اور ادویۂ مقویہ مثل
مرکبات فولاد وغیرہ عمل مین لاوین اور تنقیہ معدہ کا
ملینات سے کرین اور ڈھڑ مین درد ہو تو جونک لگاوین

امراض تنفس

	چاردانگ آب گرم کے ساتھ دیوین اورسکبینج ایک دانگ سے چاردانگ بلکہ ایک مثقال بحسب حال قوت مریض آب سداب مین حل کرکے دین اور اثقیل بریان کرکر پیسین اور عسل کے ساتھ دین اور قنطوریون پانی مین حل کرکے جوش دین اور صاف کرکے پلاوین باضافہ عسل اور سکنجبین بزوری اور سکنجبین عنصلی بھی موافق ہی مادہ غلیظ کے تئین بآسانی سینہ سے پاک کرتی ہی۔
انتصاب النفس	ربو سے سخت تر ہی اس مرض کا مریض پہلو زمین پر نہین رکھہ سکتا اور جبتک کہ سیدھا نہ بیٹھے اور اوپر پانوٴن کے نہ کھڑا ہووے اور گردن راست و بالا نہ کرے دم مانہین سکتا اور سبب اسکا مادہ غلیظ ہی یا ورم کہ مجراے نفس مین پڑتا ہی یا استرخا یعنے ڈھیلا ہوجانا عضلات سینہ کے سے حادث ہوتا ہی علامت اور علاج اسکا مثل علاج ربو کے ہی۔
ضیق النفس	یعنے تنگی نفس بسبب ضیق گذرگاہ ہوا کے سے عارض ہوتا ہی بعلت حدوث مادہ بارد ہو یا حار قصبۂ ریہ اور عروق اوردہ اور شرائین یا ورم ریہ یا بعلت بعض احشا معدہ یا جگر یا باقصاے صدر جیسے بیچ استسقا کے یا بعلت ابخرہ و ادخنہ یا بعلت رطوبات یا فراہم آنے تخلخل کے ریہ سے بسبب استعمال ادویہ اور اغذیۂ باردہ کے اور انتصاب نفس اقسام ضیق النفس

۴۳

امراض تنفس

[illegible] ضیق النفس	کیسہ ریہ پھیپھڑہ یعنے شعبہ اپنی قدر سے زیادہ یادفعۃً پھٹکر ایسین بہم ہوجاتے ہین اور اس سببسے تھانہ دار جھلی مین ہوا منتشر ہوجاتی ہی اس باعث سے قلب بڑھ جاتا ہی اور جگر اور گردہ مین چربی منعقد یعنی جمجاتی ہی اور وہ موجب حدوث استسقا کی ہوتی ہی اور تنفس مین تنگی ہمیشہ اور نفخ شکم اور سردی سے شدت ہوتی ہی اور کبھی باری سے ضیق عارض ہوتا ہی دفعۃً رات کو اشتداد ہوتا ہی اور مریض بیقرار ہو کر تفریح ہوا سے چاہتا ہی اور چہرہ اور لب نیلگون اور کچھ کھانسی کے ساتھ اخراج بلغم لزج اور زکام لاحق ہوتا ہی بعد بعد مدت کے مریض دبلا ہو جاتا ہی۔
علامت	ٹھوکنے مین آواز سینہ سے نسبت حالت صحت کے زیادہ صاف نکلتی ہی اور آمد برآمد نفس مین آواز بخوبی سننے مین نہین آتی اور سینہ حالت صحت سے اونچا معلوم ہوتا ہی اگرچہ یہ مرض مہلک نہین مگر مورث امراض مہلکہ کا ہی۔
علاج	ابتدا مین بیس قطرہ لاڈنم اور نیم ڈرام سلفیورک ایتھر کھلاوین اور کلوروفام سنگھاوین اور پانون گرم رکھین اور اشتداد مرض مین شانہ کے درمیان سینگیان لگاوین اور نوبت سے پہلے قے بھی مفید ہی اور غیر نوبت سے صحت کامل نہین ہوتی

امراض تنفس

کے سے ہی اور ربو سخت تر ضیق النفس سے جبتک
مریض قیام اور گردن دراز نہین کرتا نفس نہین
لے سکتا جو فتور عضلات باسطہ مین ہو تو آواز صاف
اور جو عضلات قابضہ مین ہو تو آواز گرفتہ اور جو
مشارکت دماغ سے ہو تو ساتھ دوران سر کے ہوتا ہی
اور جو بسبب انصباب مادہ کا سینہ پر ہو تو پہلو تبدیل
نہین کر سکتا اُسی پر مادہ گرتا ہی اور کھانسی کم ہوتی
ہی اور مادہ اِس علت کا یا انصبابی ہوتا ہی جیسے بیان
ہوا یا انتقالی کسی مشارکت عضو سے بسبب تخلخل
ہونے ریہ کے مادہ بتدریج آتا ہی یا بسبب سوء المزاج
بارد خاص ریہ کے۔

علامات — بیچ ضیق النفس کے تنگی نفس ردی ہی اور علت
اسباب مرطوبی مین آواز گرفتہ اور نرم یا تہیج چشم اور
نرمی گوشت رخسار سے ڈھیلا ہو جانا گوشت رخسار
کا اور علل یابسہ مین درشتی آواز مثل کلنگ کے
اور حادث ہونا اِس مرض کا فصل خریف مین
اور اشتداد زمستان مین وانصباب مادہ دماغ
مین علامت نزلہ کی ظاہر آتی ہی۔

علاج — خواب روز سے مانع آئین اور ریاضت معتدل
اور مالش پہلو اور سینہ کرین مگر تمام تدبیر معتدل
کرین زیادہ تسخین مناسب نہین اور علت مشارکت
احشا مین تدبیر احشا کی کرین اسباب الجمرہ اور ادخنہ

امراض تنفس

سردی سے پرہیز کرین غذا سبک دین اور
معدہ صاف رکھین کہ نفخ نہو ادویہ مقوی معدہ
عمل مین لائین۔

۴۳ [illegible] (یعنی نفث الدم کھانسی کے بار بار سرخ رنگ خون نکلتا ہی) — تنفس کے مجرا سے یعنی شرائین ہوائیہ مین ایک
طرح کی رطوبت منجمد ہو جاتی ہی اور بعد تغیر آواز گلو
اور خفیف کھانسی کے تکرار خون رطوبت کے ساتھ
خارج ہوتا ہی اور عسر نفس اور بخار بھی عارض
ہو جاتا ہی۔

علامات — آواز سینہ کی بخوبی اور بعض بعض جا کیسی
نیو کس رانکس کے آواز خفیف سنائی
دیتی ہی۔

علاج — ادویہ ملینہ اور مسکنہ اور مقویہ عمل مین لاوین۔

۴۴ کالی کھانسی (?) (یہ امراض تنفس مین یعنی وہ کھانسی جو گھنٹی کی کھانسی کی مشابہت رکھتی ہی) — لڑکیوں مین اور شاذونادر جوانون کو بھی معلوم ہوتا ہی
اور یہ مرض متعدی بھی ہی ابتدا مین علامات زکام
کی ہوتی ہی اور پے در پے کھانسی زور سے اور
اندر کو سانس یعنی ایک آواز غیر طبعی نکلتی ہی اور
جبتک کہ قی یا بلغم خارج نہو تنفس مشکل سے ہوتا ہی
اور یہ مرض کبھی خود بخود بھی جاتا رہتا ہی اور کبھی
برسون مہینون تک رہتا ہی۔

علاج — ابتدا مین بوقت عارض ہونے غثیان کے ٹارٹر امٹک
مقدار ایک گرین کے بارھوین حصہ یا سولھوین
حصہ کے بار بار موافق عمر مریض کے صرف

امراض تنفس

قلبی کے ماءالشعیر اور شیر تازہ اور شیر خر اور شیر بز سے
تدبیر کرین انتصاب نفس صنف ربو سے ہی اگر مادہ
حار ہو جو کہ تدبیر خناق مین گذری اور علت بارد
مین ابریشم خام سبوس گندم گاؤزبان اصل السوس
زوفا خشک نبات سفید مقدار وزن معین اور حارہ
یابس مین شربت بنفشہ اور خشخاش اور علت بارد مین لعوق
شربت زوفا اور بحسب ضرورت مطبوخ افتیمون افتیمون
۵ ماشہ بادیان چھ ماشہ عناب ۱۰ دانہ گلقند دو تولہ گاؤزبان
چھ ماشہ پانی مین جوش دیکر صاف کرکے دو تولہ نبات
ملا کر پلائین اور علت بارد مین طبیخ حلبہ یعنی میتھی ۵ ماشہ
انجیر مویز دو دو دانہ آب باران عسل خالص دو تولہ
اور جو ضرورت زیادہ ہو تو بادیان پرسیاوشان
ہر ایک سے پانچ پانچ ماشہ زوفا تین ماشہ زیادہ
کرین اور حار مین مسہل بارد اور بارد مین مسہل حار اور
لعوق اور حبوبات جو کہ قرابادین مین داخل ہین مناسب
وقت عمل مین لائین۔

بحوحت الصوت

آواز کہ طبع اپنی سے مخالف ہو جائے سبب اسکا
سوء المزاج مفرط کا ہی یا میل مادۂ نزلہ اوپر حنجرہ کے
یا خاص نزلہ مین یا بشرکت اعصاب اور عضلات
یا دخل ہونا دود کا بیچ حنجرہ کے۔

علامت

مزاج حنجرہ کا رطوبت اور یبوست اور لزوجت
مین اعتدال رکھتا ہی واسطے نرمی عضلات اور

امراض تنفس

یا گرمی پوڈر کے دیتے رہین اور جب کہ کمال
اضطراب ہو تو یہ نسخہ مفید ہی ایٹمونیل
ڈراین آدھا اونس لاڈنم ایک ڈرام
پانی ایک اونس سب کو ملا کر مقدار ایک
چھوٹے چمچہ چاے کے ایک دو دفعہ دن مین
دین اور جو بلغم کے نکلنے مین دقت ہو تو
دوائیان قی کی دین اور ہمیشہ تنقیہ معدہ کا
کرتے رہین اور غذا سبک اور سردی سے

امراض تنفس

اوتار کے کہ آواز بسبب اُنکے کماہی خارج ہو جب
اسمین فتور آتا ہی تو ارتعاس یا ثقل عارض ہوتا ہی
اور جو کچھ سبب قوی واقع ہو تو مثل بچہ نوزائیدہ
کے آواز آتی ہی اور افراط یبوست مین آواز کلنگ کی
اور بسبب نزلہ مین فقط تغیر آواز کا آتا جاتا ہی علاج
اسکا مثل ضیق النفس کے ہی۔

سعال

یعنے کھانسی یہ حرکت طبعی ہی واسطے دفع مادہ موذی
کے کہ اوپر ریہ کے اور اعضا سے کہ متصل اُسکے ہین یا
دماغ سے گرتا ہی پس اس حرکت سے طبیعت دفع
اُسکا کرتی ہی جیسے کہ عطسہ حرکت ہی واسطے دفع دماغ
کے اور وہ حرکت یا خشک ہوتی ہی یا ہمراہ اُسکے اخراج
رطوبت رقیق کا یا بلغم کا ہوتا ہی علاج اگر سبب
ریہ کا ہو تو میل اُسکا طرف ناک کے کرین اور علت
حار یابس مین شربت خشخاش ماء الشعیر اور علت
بارد مین اصل السوس ۶ ماشہ سبوس گندم دو تولہ
عسل دو تولہ پانی مین جوش دیکر پلائین اور علت
حار مین اصل السوس خطمی خبازی گاؤزبان عناب
سپستان باضافہ شربت بنفشہ دین اور جو علت
بارد مین زیادہ حرارت ہو تو اصل السوس سیاوشان
اسطوخودوس تخم کتان تخم بلیلہ زوفا خشک مناسب
وقت اور ضرورت ادویۂ مذکورہ سے جوشاندہ
کرکے پلائین اور حسب ضرورت تنقیۂ مادہ

امراض تنفس

پرہیز کرین اور جو علامت ورم پھیپھڑہ
کی معلوم ہو تو سینہ پر جونک لگا دین اور
ٹارٹر ایمٹک زیادہ مقدار مین دین
اور جو اجتماع خون کا طرف دماغ کے پایا جاے
تو کنپٹی مین جونک لگائی جائے اور ٹھنڈا
پانی سر پر ڈالا جائے اور حالت ضعف

امراض تنفس

سو جبہ کا اور لعوق اور حبوب جو قرابادین مین مندرج
ہین مناسب وقت اور مادہ دین اور اکثر ہمراہ
سرفہ کے جو کہ خون صفراوی اندر ریہ کے
جمع آجاتا ہی اور پھیپھڑہ کو ممتلی کرتا ہی اور اس سے
تمدد اور تشنج واقع ہوتی ہی اور طبیعت اُسکو دفع کرتی
ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ نفس عظیم اور گرم اور سرخی
چہرہ ظاہر آتی ہی اور علامات بھی اُس مادہ کے ظاہر
آتے ہین اور طبیعت اُسکو دفع کرتی ہی اور کھانسی
کے ساتھ وہ مادہ کبھی نکلتا ہی کہ علاج اُسکا بیان اپنی
جگہ ہی علاج رگ باسلیق کھولین اور مطبوخات مناسب
طبع دین اور جو ادویہ کہ تدبیر کے پیچھے گذرین عمل
مین لاوین اور کبھی رطوبت رقیق گرم پیوستہ نکلتی ہی
سر سے بیچ قصبہ کے لذع کرتی ہی اور حرقت اور
دغدغہ پیدا آتا ہی پس بالضرور سرفہ ہوتا ہی اور سبب
اُسکا وہ ہی کہ بیچ دماغ کے حرارت ہوتی ہی اور
بسبب ضعف کے ہضم اپنی غذا کا نہین کر سکتا
اور بطریق نزلہ کے طرف ششش کے گرتا ہی اور
مادہ انصباب اوپر ششش کے کرتا ہی اور کبھی سرفہ
خشک بے نفث الدم آتی ہی۔

علاج

واسطے منع نزلہ کے شربت خشخاش ہمراہ عرق مناسب کے پلادین اور غرغرہ پوست خشخاش اور مغز باقلا اور برگ آس اور تخم کاہو اور گل سرخ سے

امراض تنفس

مین مقویات مثل مرکبات فولاد وغیرہ دین

امراض قصبۂ ریہ

کرین اور جبوبات اور لعوقات مندرجۂ قرابادین عمل مین لاوین اور کبھی ہمراہ نفث کے خون صفراوی بھی ظاہر ہوتا ہی تدبیر اُسکی آگے آویگی۔

امراض قصبۂ ریہ

ذات الریہ

ورم ریہ کا ہی سبب اُسکا انصباب مادۂ گرم یا سرد کا ہی دماغ سے اوپر ریہ کے اور یا جسوقت کہ خناق کشادہ ہوتا ہی اور مادہ اُسکا منتقل ہوجاتا ہی طرف ششش کے وہ باعث ہوتا ہی یا ذات الجنب ذات الریہ ہوجاتا ہی اور ریہ بدہی اور کبھی بدون نزلہ اور انتقال کے مادہ خاص ششش مین جمع آتا ہی اور باعث آماس کا ہوتا ہی اور انصباب نزلہ سے بیشتر ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مادۂ ریہ سے ساتھ حجاب کے اور غشا کے گرتا ہی یعنی منتقل بہ ذات الجنب ہوجاتا ہی اور کبھی جانب دل کے میل کرتا ہی اور غشی لاتا ہی اور جو دماغ کی طرف میل کرے تو سرسام اور جو کہ خدا ونذ ذات الریہ کو رطوبت ششش مین گرداتی ہین توحال مستسقی کا پیدا ہوتا ہی اور ذات الریہ اکثر مادۂ بلغمی سے ہوتا ہی اور خون اور صفرا سے کم اور کبھی ذات الریہ بسبب مادۂ گرم کے سے ہوتا ہی خواہ مادہ مذکور کہ نفث ہی گرم ہووے جیسے کہ خون صفراوی خواہ مادہ بارد ہو اور بسبب عفونت کے مستحیل ساتھ حرارت کے ہوگیا ہو جیسے بلغم خوشتعفن اور علامت اُس قسم کی یہ ہی کہ تپ سخت

٣٣

امراض ورم قصبۂ ریہ

برونکائٹس ورم قصبۃ الریہ

تین درجہ پر قرار دیا جاتا ہی درجۂ اول کہ سینگولس گنجیعن کہتے ہین اور تین درجہ مین قصبۃ الریہ کے جوانب یعنے دیوارین کہ اُنکی پرورش کے نسرائین خرد جنکو برانکیل کیپیلرز کہتے ہین بسبب اجتماع خون دبیز یعنے موٹی ہوجاتی ہین اور قصبۃ الریہ مین رطوبت جمع ہوجاتی ہی جس سے مجرائے آمد و رفت ہوا کا تنگ کہ باعث تنفس کا ہی ہوجاتا ہی یہ سبب درجۂ اول کے ہین۔

علامات

سینہ مین ورم عارض ہوتا ہی ٹھوکنے سے آواز خفیف گند نکلتی ہی اور کان لگانے سے کرمی پٹیسٹ یعنے آواز چرچراہٹ کی سنائی دیتی ہی۔

علاج

درصورت قوت فصد اور بوقت ضرورت کیلومل کا جلاب اور قی ٹارٹر ائمٹک نصف یا چوتھائی گرین سے ایک یا دو گھنٹہ کے فاصلے سے دیا کرین اور بوقت ضرورت کے قی ہو تو مقدار ٹارٹر ائمٹک دو یا تین گرین تک ایزاد کرنا جائز ہی ازبسکہ عمل اِس دوا کا اِس مرض مین کم ہوتا ہی لکھتے ہین کہ

امراض قصبۂ ریہ

دائمی اور لازم ہوتی ہی اور ضیق النفس بشدت اور
مقدم سینہ مین گرانی چشم اور چہرہ سرخ خاص رخسارہ
اسقدر سرخ معلوم ہوتا ہی کہ گویا کوئی چیز سرخ
رنگ سے رنگ دیا ہی خاصہ وقت غلبۂ تپ کے
اور اوپر آنکھ اور مُنھ کے تہبج ظاہر آتا ہی اور زبان
خشک تشنگی مفرط اور زبان پر رطوبت غلیظ اور لزج
جمع آتی ہی نبض موجی سرعت سے رنج پہونچتا ہی اور
ہوائے سرد کا مشتاق وہ اسباب کہ خاص خون اور
صفرا اور بلغم متعفن کے بارہا ذکر کیے گئے عارض ہوتے
ہین مثلاً شدت عطش اور ضربان اور افراط حرارت
قلب اور جو کہ عفونت بلغم سے ہو جائے علامات
ہر چند کہ حرارت کے پائے جاتے ہین مگر نسبت
خون اور صفرا کے کم اور گرانی بہت اور رطوبت
لزج اوپر زبان کے زیادہ اُس سے اور خواہش
ہوائے سرد کی اگرچہ اسمین بھی ہوتی ہی مگر اُس سے
کم اور جاننا چاہیے جس جگہ کہ ورم جراحت کر جاتا ہی
بیچ قصبۂ رشش کے درد پشت اور ضربان آہستہ
آہستہ ظاہر ہوتا ہی اور تپ ضعیف عارض ہوتی ہی
اور اگر اُس ریش کر جاوے تو بوے دہان کی بدل جاتی
ہی اور بوے مچھلی کی سی آتی ہی اور بیچ کھانسی کے
تری تھوڑی نکلتی ہی۔

۳

امراض قصبۂ ریہ

۲۴ گھنٹہ بارہ گرین تک دیا گیا ہی مگر اثر اُسکا
ظہور مین نہین آیا اور نصف گرین ٹارٹر ایمٹک
نصف گرین کیلومل دو گرین کے ساتھ ایک دو
گھنٹے کے فاصلے سے دیتے رہین تاوقتیکہ اُسکا فائدہ
ظاہر نہو اور یہ عمل واسطے اطفال کے حسب مقدار سن کے
دینا مفید ہی اور جو یہ مریض ضعیف اور نحیف ہو تو
فقط پلسٹر سے تنقیہ کرین اور بجاے ادویۂ مذکورہ بالا
فقط ادویۂ مقوی حار اور اغذیۂ قویۂ حار استعمال
مین لاوین۔

درجۂ دوم ریڑھی ہیپٹائزیشن

کہتے ہین اسباب اِسکے کثرت اجتماع خون شرائین
کے سے جب سوزش کی زیادتی ہوتی ہی تو دیوارین
قصبہ کی بہت پھول جاتی ہین جبتک مجرا ہوا کی آمد
رفت کا بالکل بند اور اخراج رطوبت کا زیادہ اور
قصبۂ ممتلی اور سخت ہو جاتا ہی اور پلمونیری کیپی لیرز
یعنے ورید شریانی کہ جسکے ذریعہ سے خون دل
سے قصبۃ الریہ مین جاتا ہی جانے سے بند
ہو جاتا ہی۔

علامات

اِس درجہ مین ٹھونکنے سے آواز بہت کند
اور کان لگانے سے آواز سنائی نہین دیتی
مگر آواز برانکیل رسائی ریشن کہ نام شرائین
کا ہی اور برانگ کا منی بھی سنائی
دیتی ہی۔

امراض قصبۂ ریہ

علاج

رگ باسلیق کھولین اور طبخ عناب اور سپستان

اور نیلوفر اور خطمی اور بنفشہ اور بابونہ اور آب خیارشنبر

اور ترنجبین ملا کر واسطے تلیین طبیعت کے دین

اور حقنہ نرم کرین اور بیچ ابتدا کے واسطے

ردع مادہ کے صندل آرد جو آب خرفہ مین اور تھوڑا

روغن بنفشہ ڈالکر اوپر سینہ کے ضماد کرین اور اُسکے بعد

امراض قصبۂ ریہ

علاج

جونک یا پلسٹر یا سینگین بجاے فصد کے لگائین اور کیلومل اور افیون ٹارٹرائمٹک بمقدار قلیل بشرط قوت مریض اور شدت بخار مین تبکرار کھلائین کہ خفیف منھ آجائے اور درصورت روایت یعنے خراب حالی بخار مین ادویۂ حارہ مثل امونیا اور کافور وغیرہ دین۔

درجۂ سوم

ڈلفیور ڈسپیوریشن کہتے ہین سبب اُسکا جمع ہو جانا پیپ کا فضاے پھیپھڑہ مین اور سڑ جانا اُسکا اُس سے اور اسباب جمع آنا پیپ اور مرض نیومونیا کا ز کام اور ضربہ سے اور بچون کو چیچک اور سرخ بادہ اور تپ حاد سے ہوتا ہی۔

علامات

ٹھونکنے سے کندی اور کان لگانے سے سیلوکس رانکس کی آواز آتی ہی اور فضاے قصبۂ ریہ مین پیپ پڑکر غار پڑ جائے تو مثل سل کے علامت پائی جاتی ہی بیان سل مین کیا جائیگا اور یہ ورم ایک حاد ہوتا ہی کہ سردی سے بخار عارض اور سینہ نسبتاً اور بدن کے گرم زیادہ آنکھین چہرہ سرخ سردرد و نبض تیز اور نرم تشنگی یہ عوارض عارض ہوتے ہین اور درد سینہ اور جو پلیورا مین ورم ہو تو درد زیادہ اور ضعف لاحق ہوتا ہی اور کھانسی سے بلغم سفید رقیق اور قلیل دو تین روز کے بعد اور اخراج بلغم سرخ برنگ سرخ اور چند روز

امراض قصبۂ ریہ

کہ زمانہ ابتدا کا گذر رے ضمادات محلل جیسے بابونہ

اور اکلیل الملک اور خطمی بنفشہ آرد جو روغن بابونہ

مین ملاکر اوپر سینہ کے ضماد کرین اور جو آماس

خونی ہو تو ابتدا مین رگ صافن لیوین بضد

جس جانب کہ درد ہو دریافت کرنا کہ ورم

کس جانب ہی دیکھین کہ رخسارہ کس طرف کا

امراض قصبۂ ریہ

پیپ کے ساتھہ نفس متواتر نفس ضعیف زبان خشک اور حالت سرسام کی عارض ہوکر بیہوشی طاری ہو جاتی ہی نوبت ہلاکت پہونچتی ہی دوسرے مزمن نومیا کی علامت بعد علت حاد کے متدریج پھیپھڑہ کے نیچے کے حصہ مین صلابت اور کبھی اوپر کے حصہ مین پائی جاتی ہی اور سینہ مین گرانی معلوم ہوتی ہی بخار خفیف اور کھانسی اخراج بلغم سفید ہوتا ہی یہ تمام علامت اُسوقت ہوتی ہین کہ ذات الجنب بھی ہو۔

علاج ادویۂ حار مثل ایمونیا اور شراب دانیر دین اور غذاے قوی مثل شوربا اور سہیڈریٹ آف پٹاسن کھلائین اور افیون بھی مفید ہی اس مرض مین فصد واسطے اہل ہند کے بہت نقصان کرتی ہی اور درصورتیکہ یہ مرض حاد سے مزمن ہو جائے تو مرکبات پارہ بہ احتیاط تمام عمل مین لائین کہ خفیف منھہ آجاوے اور پلیسٹر یا ٹارٹرامٹک کا مرہم لگائین اور وقت ضرورت کم مقدار ٹارٹرامٹک دین اور ہائیڈرائی اوڈیٹ آف پٹاس ۲ گرین سے ۳ گرین تک تیسانده عشبہ پانی ایک اونس ملاکر یہ ایک خوراک دو تین دفعہ دن مین واسطے جذب رطوبت کے مفید ہی اور کاڈلیور ائیل بھی مفید آتا ہی اور آب وہوا کی تبدیلی بھی کرنا مفید ہی اور جو بخار

امراض قصبۂ ریہ

سرخ ہی اور گرانی کس جانب محسوس ہوتی ہی وہی جانب ورم کی ہی۔

نفث المدہ

یہ پانچ قسم پر ہی ایک یہ کہ ذات الریہ ذات الجنب منفجر ہوتا ہی اور ریم نفث کے ساتھ بیرون آتی ہی بیان اُسکا کیا گیا دوسرے یہ کہ قرحہ شش مین پڑ جاتا ہی اور ریم اُس سے ساتھ کھانسی کے نکلتی ہی اور اُسکے تئین سل بھی کہتے ہین یہ امراض معدہ مین بیان ہوگا تیسرے یہ کہ دبیلہ معدہ مین ہوجاتا ہی اور جبکہ دو سر کہتا ہی تو ہمراہ قے کے مدہ نکلتا ہی اور چوتھے یہ کہ بیچ خنجرہ یا حلق کے یا کسی جزائے دہن مین ورم منفجر ہوکر سر کرتا ہی اور مدہ ساتھ تنخنخ کے نکلتا ہی اسکا حال خناق مین گذرا پانچوان یہ کہ بیچ سینہ کے آگے ماس تلے سے دبیلہ منفجر ہوجاوے مگر حرارت قوی نہین ہوتی

۳۴

امراض قصبۂ ریہ

۷ — اِس مرض مین باری سے آتا ہو تو کونین مفید ہی واسطے روکنے باری کے۔

آفتی غنغرینا — یعنی زخم متعفن پھیپھڑہ کا یا یہ کہ تمام پھیپھڑہ متعفن ہو جاتا ہی یا کوئی حصہ اُسکا۔

علامات — نبض متواتر اشتداد کھانسی اور اخراج بلغم نیلگون خون آمیز سے بدبو نکلتی ہی اور ضعف بدرجۂ غایت بخار مین ردی سینہ پر کان لگانے سے میوکس رانکس کی آواز مسموع ہوتی ہی انجام خراب آخر ہلاک ہی۔

علاج — افیون مقدار سے زائد کھلاوین اور ادویہ اور اغذیہ مقوی دین اور یہ نسخہ بھی مفید ہی کاربونیٹ آف امونیا ۱۰ گرین ٹنگچر اوپیئم ۲۰ قطرہ ملا کر یہ ایک خوراک ہی چار گھنٹہ کے بعد دیا کرین اور غذا شوربا اور شراب اور کلوریٹ آف پٹاس بھی مفید ہی۔

۱۴

کروپ یعنی ورم قصبۂ ریہ — اسکوٹری کی آئی ٹیٹس یا سی نین کی ٹری کی ایلس بھی کہتے ہین یہ مرض بچون کو طفولیت مین کھانسی خشک اور گرانی آواز سے بتدریج عارض ہوتا ہی اور خواب مین گلے سے آواز چرچراہٹ کی آتی ہی اور مریض گلے کی جانب ہاتھ لاتا ہی اور سانس وقت سے لیتا ہی سبب اِسکا افراط رطوبت اور سکونت جائے رطوبت کے سے عارض ہوتا ہی اور اُسکو انی ڈیمک کہتے ہین۔

امراض قصبۂ ریہ

علامات	ریم غلیظ سرفۂ شدید کے ساتھ باہر آتی ہی اور تقدم خراج سینہ اور درد سینہ کا ہوتا ہی۔
علاج	واسطے تلطیف مادہ مدہ کے زوفاے خشک انجیر جاشا اصل السوس ایرسا حلبہ مساوی الوزن پانی مین جوش دیکر باضافہ شہد کے پلادین اور زوفاے تر اور قنہ اور آرد کرسنہ اور حلبہ اور تخم انجیر اور پرسیاوشان کوٹ پیس کر روغن بابونہ و روغن تعاروپیہ اکیان عسل مین ملاکر اوپر سینہ کے طلا کرین اور مر اور زراوند تبیعہ سائلہ کندر زرنیخ اسکو جلاکر اسکا دھوان حقہ مین کھینچین یہ سب دوا واسطے تلطیف مدہ کے ہین بعد تلطیف کے حبوب منقی سینہ اور شش بیچ منھہ کے رکھین صفت اُسکی تخم کتان حب صنوبر و مغز پنبہ دانہ حلبہ رب السوس ایرسا کوٹ پیس کر چھان کر شہد مین ملاکر گولیان بناکر منھہ مین رکھین۔
سل	اطبا کے نزدیک قرحہ شش کا ہی مگر علامہ قرشی مرکبات سے گنتا ہی بسبب لزوم تپ کے اور یہ قرحہ حاریہ کا ساتھہ تپ دق کے اور معنی سل کے لغت مین ہُزال کے ہین اور وہ لوگ اُنکو ہمیشہ رطوبت لزج دماغ سے جانب شش کے آتی ہی اور مجراے تنفس کے ممتلی ہوجاتے ہین ضیق النفس اور سرفہ سخت پیدا ہوتا ہی اور مسلول غیر حقیقی کا بھی بدن ضعیف لاغر ہوجاتا ہی اگرچہ یہ مرض

امراض قصبۂ ریہ

علامات	چہرہ سرخ اور وریدرگین گلے کی پھول جاتی ہین اور آواز کھانسی سے مرغ کی آواز کیطرح آتی ہی کھانسی اول خشک ہوتی ہی پھر کچھہ رطوبت سفید لزج خارج ہوکر بکمال دقت جبکہ اشتداد مرض کرتا ہی تو دو تین دن مین مریض مرجاتا ہی۔
علاج	اگر لڑکا بڑا ہو تو فصد کرین ورنہ حال طفولیت مین جونک اوپر حنجرہ اور یا محل قصبۃ الریہ کے لگائین اور جو اُس جگہہ خون نہ نکلے تو سینہ کی اوپر کی ہڈی پر جونک لگائین اور حمام کرانا بھی مفید ہی اور قی بھی ٹارٹر ائمٹک ایک گرین سے آدھے گرین تک دیکر کرائین اور تنقیہ معدہ کا مسہل سے کرین اور مرکبات پارہ فقط یا ہمراہ ٹارٹر ائمٹک کے کھلائین اور پارہ کا مرہم ران اور بغل مین ملین اور جو تنگی نفس کی ہو اور مقی دوا کہ قی آور ہو واسطے اخراج رطوبت کے دین۔
۳ [illegible]	اس مرض مین رطوبت ردی ہی مثل دانۂ خشخاش رنگ سفید مائل بہ زردی پھیپھڑہ کے اوپر کے حصہ پر جمجاتی ہی۔
علامات	استخوان ہنسلی کے اوپر اور نیچے کے ایک طرف یا دونون طرف کے ٹھوکنے سے آواز خفیف کند آتی ہی اور اکثر یہ رطوبت پھیپھڑہ کے دہنی طرف جمع ہوتی ہی اور سینہ کے اوپر کا حصہ دب جاتا ہی

امراض قصبۂ ریہ

رئیش ششش کا ہی مگر خداوند اِس علت کو بھی مسلول کہتے ہین اور فرق بیچ سل حقیقی کے کہا گیا اب چاہیے جاننا کہ اسباب سل کے چار طرح پر ہین ایک یہ کہ نزلہ اوپر ششش کے گرے بیشتر اُس سے کہ مادہ پختہ ہووے ششش مین زخم پڑ جاتا ہی دوسرے یہ کہ ذات الریہ ریم کرے اور رئیش ہو جاوے تیسرے یہ کہ مادۂ ذات الجنب کا ساتھ ذات الصدر یا ذات العرض کے پختہ ہووے اور ریم کرے اور وہ ریم جبکہ ششش مین آ جاتی ہی اُسمین رئیش کر دیتی ہی اور چوتھے یہ کہ سبب اندرونی مثل سعال شدید یا بسببہاے بیرونی جیسے ضربہ اور سقطہ عارض ہوا اور اُسکے سبب سے سرِ رگون کا کھل جاوے اور خون گلے سے آنا شروع ہو زخم پھیپھڑہ مین پڑ جاتا ہی جیسے کہ نفث الدم مین کہا گیا مگر اکثر سبب سل کا نزلہ تیز ہوتا ہی۔

علامات تپ نرم لازم رہتی ہی اور جو کہ آثار دق ہین جملہ پیدا ہو جاتے ہین اور رخسارہ سرخ ہو جاتے ہین خاص ہنگام غلبۂ تپ مین اور سرفہ سے اور پیپ سرفہ سے باہر آتی ہی اور بسبب ضعف کے کبھی کبھی عرق بھی آ جاتا ہی اور جب کہ کاہش بدن کی بہت ہو جاتی ہی تو ناخن بھی پھر جاتے ہین اور عضون کو آماس پشت پر ہو جاتا ہی اور حلقہ قصبۂ ششش مین اُٹھی وجہ کہ اندر سے ریم نکلتی ہی غلیظ تر ہوتی ہی اور بھر جاتی ہی

امراض قصبۂ ریہ

اور استخوان ہنسلی کی اوپر کو نکلی ہوئی معلوم ہوتی ہی اور اوپر اُسکے گڈھا پڑ جاتا ہی اور ہنسلی کے اوپر نشیب معلوم ہوتا ہی اور آواز ٹھس آتی ہی اگر کان لگا کر سنین تو آواز دیر تک سانس لینے کی سنائی دیتی ہی۔

درجۂ دوم جب کہ رطوبت مذکورہ پیپ ہو جاتی ہی تو اُس سے مرتبۂ دوم سے مراد ہی علامات ٹھوکنے سے کندی آواز اور تیزی تنفس اور چرچراہٹ اور گڑگڑاہٹ کی آواز سنی جاتی ہی اور بوقت بات کرنے مریض کے آواز زور سے کان لگانے سے سننے مین آتی ہی۔

درجۂ سوم اور جس صورت مین کہ ردات یعنی حرارت رطوبت کی پھیپھڑہ پر غار ڈالتی ہی اُسکو درجۂ سوم سے مراد ہی اور علامت اسمین آواز کھانسی یا سانس لینے مین سنائی دیتی ہی اِس جگہ سواے رطوبت مذکورہ کے اوپر پھیپھڑہ کے اور اعضاے باطنی پھیپھڑہ مین بھی رطوبت جمع آنے سے زخم ہو جاتا ہی اور اُس سے زخم حنجرہ اور قصبۂ ریہ وغیرہ مین بھی ہو جاتا ہی اور یہ مرض کمین حاد ہوتا ہی اور اکثر مزمن اگر حاد ہوتا ہی تمام پھیپھڑہ مین رطوبت مندرجۂ بالا بکثرت جمع ہو جاتی ہی اور سواے تنگی نفس کے بخوبی کوئی علامت محسوس نہین ہوتی اور مریض مر جاتا ہی اور علت مزمن مین چند مدت کھانسی خشک

امراض قصبۂ ریہ

کچھ نہین نکلتی ظاہرا صورت بہتری کی نظر آتی ہی مگر چار
روز کی مہلت مرض نہین دیتا اور مریض مرجاتا ہی اور
آخر سل مین جو سرفہ بہت ہو اور خون صاف نکلنا
شروع ہو اُسوقت اگر تدارک کھانسی کا یا انسداد
خون مریض کرین باعث ہلاک کا ہوتا ہی اور جو
نہ بند کرین تو بھی باعث ہلاک کا ہی اور جو صاحب سل
کو کف دست مین دانہ مثل باقلا کے ظاہر آوین تو بادن
روز کے بعد مرجائیگا اور جسوقت سر انگشت نر کے
اوپر سبزی ظاہر آوے اور اوپر پیشانی کے پھنسی
سرخ ظاہر آوے اور آب اُنمین نکلے تو چوتھے روز
مرجاتا ہی اور جو سر پر دانہ مثل باقلا کے برنگ سیاہ
نکلے اور درد کرے تو چالیس ساعت مین یا چالیس
دن مین مریض مرجاتا ہی اور جو اوپر بیان کیا گیا کہ ایک
سل حقیقی ہی اور ایک غیر حقیقی پس وہ علامات یا جو کہ
مفارق ان دونون کے ہو اُسکا بیان واجب ہی قسم
دوم بے تپ ہوتا ہی اور بیچ اِسکے بجز رطوبت خام کے
نفث کے ساتھ کچھ نہین نکلتا برخلاف سل کے کہ تپ دق
لازم اُسکی ہی اور خروج مدہ کا بیچ نفس کے خاص
اُسکے واسطے ہی رطوبت خام بھی مثل ریم کے معلوم
ہوتی ہی اسواسطے نشان فرق کرنا ریم اور رطوبت
مین بیان کیا جاتا ہی کہ جس حالت مین ریم کو بیچ پانی
کے ڈالین تھوڑی دیر کے بعد تہ نشین ہو جاتی ہی

امراض قصبۂ ریہ

خفیف صبح کو اور کچھ تنگی نفس اور ضعف نقاہت
لاغری زیادہ ہو جاتی ہی اور کبھی کبھی کھنکار کے ساتھ
خون قلیل المقدار خارج ہوتا ہی اور مدت مدید مین
کھانسی کی زیادتی ہوتی جاتی ہی اور دم مین تنگی
آتی جاتی ہی اور خروج بلغم لزج کی بھی آمیزش
ہو جاتی ہی اور پیپ بھی خون کے ساتھ خارج ہو جاتا
ہی اور کبھی خون مُنھ بھر کر نکلتا ہی آواز بھاری اور
بیٹھ جاتی ہی اور جسقدر کہ ترقی مرض کی ہوتی ہی یہ علامتین
بھی ترقی پاتی جاتی ہین اور آخر کو اسہال لاحق
ہو جاتا ہی اور نبض مختلف ہو کر مریض مرجاتا ہی اِس
مرض مزمن مین مریض دو برس تک بھی بلکہ زیادہ
بھی زندہ رہتا ہی اور قسم حاد مین دو تین ہفتہ سے
ایک مہینے کے عرصہ مین مرجاتا ہی تشخیص پہلے درجہ کی
مشکل ہی اور دوسرے تیسرے کی آسان اور مریض
کو مایوسی زندگی اپنی سے نہین ہوتی اور علامات
ہکٹک فیور یعنے تپ دق کی ظاہر آتی ہین اور بول
سرخ ہوتا ہی اور فقدان اور اشتہا اسباب یہ مرض
موروثی اور متعدی بھی ہوتا ہی سینہ کا تنگ ہونا استعمال
اغذیۂ خریف اور تند اور اسکرافیولس ڈائی
تھیسس کا لاحق ہونا ابتدا کا دریافت مشکل اور
علاج سہل ہی اور درجۂ دوم سوم کا دریافت سہل اور
علاج مشکل ہی اور جو لوبرکلس رطوبت سخت ہو جاسے

امراض قصبۂ ریہ

اور جو ریم کو اوپر آگ کے ڈالین تو بدبو ہوتی ہی خلاف رطوبت کے اور رطوبت کو اگر بیچ پانی کے ڈالین تو تہنشین نہین ہوتی اور یہ اختلاف ہی بعضے کہتے ہین کہ ریش شش کا اندمال نہین پاتا بسبب حرکت اپنی کے کہ دائم الحرکت ہی اندمال اُسکا غیر ممکن اور بعضے کہتے ہین کہ ممکن ہی کیونکہ حجاب بھی ہمیشہ متحرک ہی پس وہ اندمال پا جاتا ہی۔

علاج

اول رگ باسلیق کھولین اُس جانب سے کہ درد محسوس ہوتا ہی بشرطیکہ کوئی مانع نہو اور حجامت کرین اور جس جگہ انصباب دماغ سے شش کے اوپر معلوم ہوتا ہو تو فصد قیفال کرین اور ماء الشعیر ہمراہ سرطان کے پکا کر اس مرض مین مفید ہوتا ہی اور واسطے تعدیل حرارت کے جو کہ تپ دق مین آتی ہی اُسکے موجب عمل مین لاوین اور جو کہ مجلی اور منقی مدہ اور مسکن سعال کا ہو اور تخفیف قرحہ کی کرے بلا النزع کے اُسکا استعمال کرین اور جو ساتھ سل کے تپ عفنہ عارض نہو تو پینا شیر خر اور شیر زنان مفید ہی اور پہلے لکھا گیا ہی کہ زخم شش کا اچھا نہین ہوتا لیکن علاج باصواب سے زخم بڑھتا نہین اور البتہ مرض کا زمانہ کھنچتا ہی پس معلوم کرنا چاہیے کہ پہلے روز خون گلو سے نکلے اور معلوم ہو کہ شش سے آتا ہی پہلے اُس سے کہ ورم

امراض قصبۂ ریہ

اور غار قصبۂ ریہ کا خشک ہو تو اچھا ہی ابتدا مین بیر جذب رطوبت ٹوبرکلس کے کرین اوڈائد آف پٹاسیم یا مرکبات فولاد کھلائین اور واسطے رفع ورم کے جونک یا پلستر سینہ پر ہمیشہ رکھین اور حفاظت مبردات سے کرین اور غذائین قوی اور سبک اور لطیف دین اور کاڈلیور آئیل کا استعمال رکھین اور مرض جب درجۂ دوم سوم کو پہونچے تو تدبیر دفع ورم کی اور اخراج پیپ کی کرین اور پلستر لگائین یا ٹارٹر ائمٹک کے مرہم ملین اور واسطے رفع علامات ردیہ کے اگر حرکت سینہ کی یعنے دھڑکنا زیادہ ہو تو پانچ قطرہ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس پلائی اور اشتداد کھانسی مین افیون ہمراہ گولی القیل یا رب السوس شکر کے ہمراہ مفید ہی اور جو افراط عرق کی بدن پر عارض ہو تو تیزاب گندھک پانی مین ملا کر پلائین اور درصورتیکہ قی عارض ہو تو ہائڈروسی اینک ایسڈ یا کرماڈ ایلوٹ بقدر دو تین قطرہ پلائین اور الحاق اسہال مین غذائین سبک اور قابضات ادویہ کا استعمال کرین اور جو اشتداد نفث الدم کا یعنے خون بہت تھوکتا ہو تو گندھک کا تیزاب پانی مین ملا کر دین بقدر بیس قطرہ کے ٹنچر آف لیڈ

علاج

امراض قصبۂ ریہ

ہو جائے بیمار کو حرکت سخت سے باز رکھین اور فصد
کرین اور خون تھوڑا لیوین اور کئی دفعہ لیوین تاکہ خون
کشش اور حوالی اُسکی سے کشید ہووے اور باندھنا
اور ملنا اطراف کا مفید ہی اور واسطے تسکین حرارت کے
وہ دوائین کہ زخم کیو اسطے مناسب ہون اور مطفی
حرارت کی ہو ملا کر دین اور کبھی توجہ علاج تپ مین کرین
اور کبھی علاج قرحہ کے یا دن کو علاج اسکا اور رات
کو علاج تپ کا اور جسوقت کہ جراحت اور آماس ریم کرے
مجلیات اور منقیات دیوین اور کشکاب سرطان اور
پایچہ برہ اور ریزہ غالہ اور طبع نرم ہو تو شراب مورد دین اور
مورد بیج کشکاب کے پکا کر دیوین اور جو بوقت استعمال
شیر کے تپ آجائے تو شیر کا دینا موقوف رکھین اور قرص
کافور درصورت قبض کے ہمراہ شربت بنفشہ وغیرہ اور
درصورت لینین ہمراہ شراب مورد کے اور تدبیر دفع کے
استعمال کی تپ دق مین بیان کیجائیگی اور یہ سفوف سرطان
بھی مفید ہی صفت اُسکی خاکستر سرطان دس درم صمغ عربی
سو قیراط خشخاش سفید اور سیاہ دو تولہ سے دو نیم درم
کتیرا سہ درم سب کو باریک پیسکر چھان کر شیر خر کے
ساتھ یا شربت عناب اور خشخاش کے ہمراہ دیوین
اور طوق سرطان کے جلانے کا یہ ہی کہ بیچ کوزہ کے
رکھین اور منھ اسکا گل حکمت کر کے شب و روز
بند تنور مین رکھین اور عمل مین لاوین۔

امراض قصبۂ ریہ

افیون کے ہمراہ گولی بنا کر کھلائین اور نگاہ

بقاے قوت پر ہر وقت رکھین استعمال

شراب آمونیا اور کاڈلیور ائیل مقدار

نصف ڈرام دو تین مرتبہ روز مرہ بہت مفید ہی

اور جو یہ دوا میسر نہو تو بدل اُسکا ناریل کا تیل ہی۔

امراض قصبۂ ریہ

نفث الدم — کھانسی سخت اور پہونچنے ہوائے شدید الحرارت قصبۂ ریہ پر یا استعمال اغذیہ یا ادویہ تیز اور تند یا بسبب تیزی اور تندی اخلاط کے مُنھ رگون سینہ کا یا سر اور دماغ کا کھل جاتا ہی یا بسبب کسی صدمہ کے کہ عرق کو پہونچتا ہی یا بسبب امتلائے خون کے یا بسبب قطع ہو جانے خون حیض اور بواسیر یا افراط رطوبت اور برودت اور یبوست کے سے کہ ساتھ آلات تنفس کے عارض ہون یا باد غلیظ سے یا ورم سینہ اور شش کے سے یا انفجار رحم اور انفجار عروق یا بسبب تیزی اور تندی خون کے ساتھ اور اخلاط حادہ کے عارض ہوتا ہی اور کبھی خون لثہ سے بھی آتا ہی۔

علامات — جو کہ سر سے آتا ہی ساتھ تنخنخ کے اور رعاف یعنی نکسیر سے اور سرخی رنگ درد اور چشم کی ہوتی ہی اور علامتین اُنکی بھی موجود ہوتی ہین اور جو کہ حنجرہ سے آتا ہی خون آب اور بدون کھانسی کے آتا ہی اور شش سے بہت کھانسی سخت کے ساتھ آواز رقیق اور سبک رنگ اور بے درد ہوتا ہی اور عروق سینہ سے سیاہ اور غلیظ اور تھوڑا تھوڑا اسرفہ شدید اور درد کے ساتھ آئے تو بسبب انفجار عروق کے ہوتا ہی خون با فراط آتا ہی اور عروض تپ کا اُسپر دلالت رکھتا ہی اور جو ساتھ کھل جانے

امراض قصبۂ ریہ

اسباب (یعنے خون کا تھوکنا) — کثرت محنت اور مشقت آواز سخت اور کثرت کلام تنگی سینہ جمع ہو جانا رطوبت ٹوبرکلس کا پھیپھڑہ مین جمع ہونا احتباس حیض ایک جانب خانۂ دل کا زیادہ ہو جانا اور الورزم کا پھٹ جانا مرض اسکردی اور پرپرا ہمرا جیکا عارض ہونا یا سڑ جانا پھیپھڑہ کا اور یہ موروثی اور متعدی بھی ہوتا ہی۔

علامات — گرانی سینہ خاص کسی جانب کا تنگی نفس سرد خشک خراش گلوا اور حنجرہ تواتر اور لینت نبض چہرہ سرخ ذائقہ دہن نمکین تھوکنے سینہ کے سے آواز صاف اور کان لگانے سے خفیف میوکس رانکس کی آواز آتی ہی اور بدون کھانسی منھ مین خون بھر آتا ہی اور کبھی کھنکار سے خارج ہوتا ہی اِس صورت مین خون ہوا کے نالیون سے آتا ہی اور کبھی تھوکنے سے کسی خاص جگہ پر سینہ سے شش کی آواز آتی ہی اور کان لگانے سے چرچراہٹ کی یہ علامت خاص انجماد خون اور اخراج پھیپھڑہ سے ہی اور کبھی علامت سل کی اور کان لگانے سے آواز غار پڑ جانے پھیپھڑہ پر کی سنائی دیتی ہی اور نفث الدم مین خون زیادہ ہمراہ کھانسی کے سرخ رنگ بلغم کم مقدار سے ملا ہوا نکلتا ہی اور قی الدم مین سیاہ رنگ کثیر المقدار بہ آمیزش رطوبت معدی خارج ہوتا ہی اور اخراج خون

امراض قصبۂ ریہ نفث الدم

عروق دہن سے کے بسبب امتلا کے ہوتا ہی اور خارج ہونا اُسکا بیدرد اور افراط اُسکا گواہی دیتا ہی اور پہونچانے راحت کے اور معدہ اور جگر اور سپرز سے بیدرد ہوتا ہی اور ساتھ قی کے آتا ہی اور ورم سینہ سے آتا ہی بیچ ورم سینہ کے علامت اُس عضو کی ظاہر ہوتی ہی اور بیچ سبب قطع استفراغ معتادی کے خارج اُسکا ہونا وہی علامت ہی اور جو کہ سینہ سے آتا ہی خطر نہین رکھتا اور جو کہ شش سے آتا ہی خطر کم رکھتا ہی اور جو کہ قرحۂ شش سے آتا ہی وہ بد ہی۔

علاج

حرکات سخت سے مریض کو باز رکھین جیسے آواز سخت اور کثرت غصہ اور اغذیۂ تیز و تند اور شیرین سے اور جماع سے احتراز کرین اور شد اطراف یعنے باندھنا دست اور پا کا اور ملنا اُسکا مفید ہی اور تعدیل عضو کی اور امالہ مادہ کا اسفل کو مناسب اور دریافت ہر اسباب کا ضرور پھر اُسکا ازالہ کرین اور جس جگہ کہ سرفہ نہو شیر تازہ جوش دیکر اور دوغ اور مانند اُسکے مفید ہی اور جس جگہ کہ تپ اور سرفہ ہو عصارہ بیج انجبار ولایتی اور خرفۂ سیاہ ساتھ عرقیات اور عشربات مناسبہ اور بارتنگ کے پیوین اور کرنا حجامت کا اوپر پنڈلیون کے اور فصد صافن مفید ہی اور مابض کرین واسطے امالہ کے اور بیچ علت نزلہ کے رگ قیفال اور دوسری

امراض قصبۂ ریہ نفث الدم

کہ ناک یا مسوڑہون سے یعنے لثہ یا حلق یا دماغ سے آتا ہی اور علامات گذشتہ اور ظاہر مشاہدہ سے بھی معلوم کرتے ہین۔

علاج

اگر سبب ورم کا ہو تو واسطے کم کرنے دوران خون کے کہ باعث اشتداد ورم کا ہو فصد کرین یا بجاے ورم جونک یا سینگی لگائین اور غذائین سبک اور سرد اور ادویہ بھی سرد دین اور بجاے مناسب ملنے بھی دین اور مریض کو آسایش اور سرہانے کا اونچا رکھنا اور زیادہ کلام سے مانع آئین اور جو بخار بھی لاحق ہو تو ٹارٹر ایمٹک کم مقدار کھلائین اور جو ضعف خبر لاحق ہو تو قابضات مثل تیزاب گندھک مقدار بیس قطرہ پانی مین ملا کر دین یا شوگر آف لیڈ مقدار پانچ گرین ہمراہ شربت افیون کے دن مین چار دفعہ دین اور تیزاب گندھک بیس قطرہ لاڈنم پانچ قطرہ اور ٹنکچر ڈجیٹیلیس

امراض حجاب سینہ

علت مین رگ باسلیق اور بخوف سقوط قوت خون تہناریق لیوین اور بوقت ضرورت اور مناسب حقنہ کرین اور آرد جو برگ خطمی برگ بارتنگ گلاب مین پیسکر اوپر سینہ کے رکھین اور قیروطی کہ بیچ قرابادین کے ہی مناسب وقت عمل مین لاوین اور جو احتیاط زیادہ ہو تو قرص کہربا اور سفوف شادنج اور مانند اُسکے ساتھ پانی بارتنگ سبز اور شربت انجبار کے دین اور بیچ نہونے تپ کے غذا بیضۂ نیمبرشت اور پاچہ باضافۂ سماق و غورہ و زرشک و اناردانہ اگر سرفہ نہو تو استعمال کرین و گوشت دراج و کبک اور بیچ تپ و سرفہ کے آشجو و ماش مقشر و قلیۂ کدو اور خیار اور اسفاناخ یا ساتھ مسکہ اور بادام کے دین۔

امراض حجاب سینہ و عضلات

اعضاے سینہ مین کہ عبارت اُس موضع سے ہی کہ درمیان سینہ اور شش کے واقع ہی بعد ذات الصدر یا ذات الجنب یا ذات الریہ کے منفجر ہو کر پیپ اُس اعضاے سینہ مین آجاتی ہی اور راہ مین دہن سے باہر آتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ریم شش سے بیچ ورید شریانی کے کہ اُس سے غذا ریہ کو پہونچتی ہی اُس شریان سے مادہ بیچ جگر کے آتا ہی اگر رقیق ہو تو راہ مثانہ سے دفع ہوتا ہی اور جو غلیظ ہو تو امعا کی طرف رجوع کرتا ہی اگر مجاری بول اور براز کے سالم نہین تو علامت اس مادہ کے آنے کی پائی جاتی ہی اور علامت آسکے

امراض حجاب سینہ

۱۰ قطرہ پانی ایک اونس جملہ بہم کر کے اسقدر ہر مرتبہ تین چار دفعہ روز مین دین یا اپیکاکوانا دو گرین نصف نصف گھنٹے کے عرصہ مین دیتے رہین جبتک اخراج خون موقوف نہو یا گیلک ایسڈ یعنے ست مازو مقدار تین گرین افیون ایک گرین گولی بناکر اسیقدر تین چار مرتبہ دن مین دین۔

امراض پلورا نام پردہ کا ہی

خانۂ پلورا مین پیپ کا جمع ہوجانا ہرگاہ کہ پیپ خانہ پلورا مین جمع آتی ہی یا زخم پھیپھڑے مین گر کے کھنکھار سے نکلجاتی ہی یا پسلیون مین زخم کر کے پیپ سینہ کے جلد پر نکل آتی ہی اگر نہ نکلے تو دستکاری سے نکال دین۔ طرف ماؤف کے حسب مقدار مادہ کے پسلیان اونچی ہوجاتی ہین اور ایک دوسری پسلی کے جاے درمیانی جگہ پھول جاتی ہی اور ٹھونکنے سے ہمیشہ آواز ٹھس گی آتی ہی اور سانس کی آواز نہین معلوم ہوتی اور جس صورت مین کہ کمی مادہ کی ہوجائے تو ٹھس کی آواز حالات مختلف اور مقامات متعدد کی طرف

امراض حجاب سینہ	
مادہ کی کشش سے بیچ جگر کے خفقان قلیل عارض ہوتا ہی اور یہ ریم کبھی دونون طرف اعضاے صدر مین عارض آتی ہی اور کبھی ایک طرف جو طرف کہ ماؤف ہوتی ہی اُس طرف درد محسوس ہوتا ہی مگر اس صورت مین یہ مریض صاحب سل کے مشتبہ ہو جاتا ہی۔	
واسطے تلطیف ریم کے انجیر زوفا سپستان اصل السوس پرسیاوشان مونز منقے بقدر وزن وخوراک مقرر پانی مین جوش کرین اور صاف کر کے باضافہ روغن بادام اور کتیرا اور نبات ملا کر پیوین اور جبکہ رجوع مادہ کی طرف نشانہ خراج بول سے دیکھین تو مدرات اور جو طرف امعا کے دیکھین تو مسہلات اور جو دونون طرف دیکھین ویسی دونون کی تدبیر کرین۔	علاج
عضلات سینہ اور حجاب کشش مین بسبب برودت کثیر کے تمدد یعنے کشیدگی ظاہر آتی ہی سبب اُسکا زیادہ ہونا ہواے سرد کا اور پانی سرد بہت پینا اور سرد پانی مین غوطہ مارنا علامت اُسکی تقدم سبب کا ہی۔	جمود الصدر و برد الصدر

امراض حجاب سینہ	
منتقل ہوتی رہتی ہی اور تنفس کی آواز بھی خفیف سنائی دیتی ہی اور پھیپھڑہ بسبب دباؤ کے کہ رطوبت مذکورہ سے عارض ہوتا ہی ریڑھ کی جانب میل کر جاتا ہی اور جو رطوبت جانب چپ پلورا مین جمع ہو تو دل اپنی جگہ طرف راست کے میل کر جاتا ہی اور جو طرف راست کے اجتماع رطوبت کا ہو تو جگر نیچے کی طرف میل کر جاتا ہی یا جس جانب کہ عارضہ نہین ہو۔	
کان لگانے سے پلورائیل رسپائی زلیتس کی آواز سنائی دیتی ہی مناسب وقت تدبیر اخراج رطوبت اور پیپ کی کرین۔	علاج ۱۰
یعنے پلورا کے خانہ مین آب خون کا جمع آنا سبب امراض قلب اور پھیپھڑہ کے سے عارض ہوتا ہی بسبب ہونے دورہ خون کے بیمار کو گرانی سینہ پر معلوم ہوتی ہی اگر اجتماع خون کا ایک طرف ہو تو دوسرے پہلو پر خواب کرتا ہی اور طرف ماؤف پہلو بدل نہین سکتا اور جو دونون طرف ہو تو کمال بیقرار نہ سیدھا خواب کر سکتا ہی نہ دونون پہلو پر اور پہلے پلکون اور دست و پا پر ورم ظاہر آتا ہی اور چہرہ متغیر اور قلت بول اور تشنگی نبض مختلف اور حرکت قلب اور ساتھ کھانسی سے کے بلغم خون آمیز اور علامات مثل ام پا ئیسما کے پائی جاتی ہین۔	[illegible]

سس

امراض حجاب سینہ

علاج

روغن قسط اور روغن سوسن مین جند بید ستر حل کرکے لین اور شراب مین تھوڑی حلتیت گرم کرکے پلائین۔

ذات الجنب

مادہ صفرا اور خون سے اکثر اور بلغم سے کم ورم حار ہی بیچ حجاب حاجز کے اور عضلات داخلی اور وہ غشا کہ مستبطن عضلات کے ہی یا بیچ حجاب اور عضلات کے اور کبھی بطرف راست اور کبھی بطرف چپ ایک طرف چپ کار دی ہی واسطے قرب قلت کے اور بہتر ہی واسطے نضج کے اور واسطے تحلیل کے اور جانب راست کار دی ہی واسطے تحلیل کے۔

علامات

نبض منشاری اور سریع یا متواتر عظیم اور بیچ صلابت اور لینت کے مختلف الاجزا اور تپ سخت اور درد عضلات ضیق النفس کھانسی اگر فتور عضلات باسطہ مین ہوتا ہی تو بوقت انبساط نفس کے زیادہ اور جو عضلات قابضہ مین ہوتا ہی تو بوقت تنفس کے زیادہ ہوتا ہی اور مادہ دموی مین تمدد اور رنگ رطوبت خارجہ کا سرخ اور مادہ صفرا مین مشترک دونون کا اور اشتداد تپ کا ایک دن

امراض حجاب سینہ

علاج

تدبیر جذب اخراج مادہ جونک یا سینگی یا پلستر اوپر سینہ کے لگا دین اور کم مقدار ٹارٹر ائمٹک کھانے کو دین اور واسطے جذب رطوبت کے مسہل قوی مثل کمپونڈ جلب پوڈر یا ایلی ٹیریم یا مدربول اور مثل ڈرتیچی ٹنکس یا اسکویٹیل یا ایسی ٹیٹ آف پوٹاس یا نائی ٹریڈک اٹیر دین اور بوقت ضرورت کہ کسی علاج سے فائدہ نہو تو دستکاری سے اخراج مادہ کا کرین۔

پلورائٹس
ذات الجنب

یعنے ورم پلورا مراد ذات الجنب سے ہی یہ ورم حاد ہوتا ہی یا مزمن جبکہ ورم حاد خانہ دار غشا یعنی جھلی پلورا کے نیچے ورم اور سرخی عارض ہو جائے تو اول خشکی بعدہ رطوبت لزج یا ریم ہمراہ یعنی رطوبت رقیق ساتھ تھوک کے خارج ہوتی ہی اور جو پلورا کے ہر دو سطح بہم ہو جاتے ہین تو رطوبت کم نکلتی ہی در صورت نہ ملجانے کے ورم کی جگہ آہستہ ٹھوکنے سے آواز ٹھس کی آتی ہی اور کان لگا کر سننے سے تنفس کی حرکت مین آواز رگڑ اور ربات

امراض حجاب وسینہ

زیادہ دلالت اوپر صفرا کے رکھتا ہی اور تپ مطبقہ اوپر
خون کے آور مادۂ بلغم سے کمتر ہوتا ہی اگر یہ مادہ چودہ دن
مین تحلیل نہ پاوے آور جمع رہے تو ریم کر جاتا ہی اور
پھٹ جاتا ہی آور ساتھ تنفس کے دفع نہو تو چہل روز مین
سل ہو جاتی ہی آور جسوقت کہ نفث یعنے تھوک روز اول
آوے امید ہی کہ چوتھے دن مادہ نضیج پا جائیگا اور
ساتوین روز بحران ہوگا اور جس جگہ تاخیر نفث کی
ظاہر ہووے آور مرض اشتداد اور منتقل بذات الریہ
ہو جاوے تو دلیل اوپر ہلاکت کے ہی۔

امراض حجاب وسینہ

کرنے مین آواز ایکا فنی کی مسموع ہوتی ہی اور درآمد
برآمد نفس کی آواز بہت خفیف ہوتی ہی آور درصورتیکہ
دونون سطحین پلورا کی ملجائین تو رگڑ کی آواز جاتی رہتی ہی
اور رطوبت کا اخراج زیادہ ہوتا ہی اور علامات
مرض ام پائیما کی ظاہر آتی ہین اور درحالت
مزمن ہو جانے مرض کے رطوبات پلورا مین جمجاتی ہین
یا اُسکے خانہ مین پانی جمع ہو جاتا ہی۔

علاج

تنقیہ مادہ موجبہ کا بموجب دریافت علامات ہر ایک
مادہ سے کہ تبکرار ذکر کیا گیا کرین آور بیچ دموی صفراوی
کے فصد باسلیق اول جانب مخالف سے آور بعد تین
روز کے جانب موافق سے آور آرد جو اکلیل الملک
پوست خشخاش پانی مین جوش دیکر غرغرہ کرین نسخہ دیگر
بنفشہ بابونہ سبوس گندم تخم کتان پانی مین جوش دیکر
باضافہ روغن بید انجیر ضماد کرین اور مناسب وقت

علاج

فصد کرین اور خون بکثرت لین اور بعد اُسکے
نصف گرین ٹارٹر ایمٹک ایک ایک دو دو
گھنٹون کے بعد دین اور تنقیہ معدہ کا مسہل سے
اور غذائین سبک اور جو علامات مین ترقی دیکھین
پھر فصد کرین آور بہت دنون کے بعد فصد جائز نہین
اور جو وفاے قوت مریض کی نہ پائی جائے تو
جونک اور سینگی لگاوین آور واسطے کم کرنے اخراج
رطوبت کے کیلومل دین کہ خفیف منھ آجاوے
اور جبکہ مرض مزمن ہو جائے تو جذب رطوبت کے
واسطے مرکبات پارہ کھلاوین کہ منھ آجاوے ہائی
ڈرو اوڈیٹ آف پٹاس کھلاتے رہین اور
بستر مریض پر پلسٹر یا ٹارٹر ایمٹک کے
مرہم کی مالش کرائین اور واسطے تقویت کے

امراض حجاب وسینہ

یہ تبرید کی عمل میں لاوین بنفشہ اکلیل الملک گل بابونہ پانی میں پکا کر صاف کرکے لعاب اسپغول اور لعاب گل خطمی روغن گل بادام اور موم داخل کرکے سینہ پر جانب درد کے لگاوین غذاء ماء الشعیر اور دال ماش۔ عضلات سینہ میں بیان اسکا کیا گیا۔

امراض حجاب وسینہ

ادویۂ مقوی اور غذائین مقوی کھلائین اور جبکہ پلورا مین بکثرت پیپ جمع ہو جائے تو رطوبت جذب نہین ہوتی اور اس حالت مین اسکو مرض امپائیمیا کہتے ہین۔

[illegible]

خانۂ پلورا مین ہوا کا بھر جانا دو سبب سے ہوتا ہی اول یہ کہ پھیپھڑہ یا سینہ کے اوپر سوراخ ہو جانے سے ہوا پلورا مین بھر جاتی ہی تو بمشکل سانس آتی ہی درد شدید اور کھانسی خشک تنگی نفس نبض ضعیف مختلف ہوتی ہی اور ظہور علامات ورم پلورا کا ہوجاتا ہی اور جس صورت مین کہ ورم پہلے بھر جانے ہوا کے خانۂ پلورا مین ہو تو پھیپھڑہ کی ہوا کے پہونچنے سے رطوبتین بدبو مثل پیپ کے ہو جاتی ہین۔

علامات

دوسرے یہ کہ خود پلورا مین بدون حرکت سینہ اور پھیپھڑہ کے ہوا باہر جاتی ہی مگر یہ قسم کم ہوتی ہی ٹھوکنے سے آواز مثل ڈھول کے اور کان لگا کے سننے سے آواز تنفس کے حرکت کی نہین سنائی دیتی اور جو خانۂ پلورا مین ہوا اور پانی دونون جمع ہون تو ٹھوکنے سے اس مقام پر آواز تنفس آتی ہی اور انجام برا ہی۔

علاج

صورت اول مین ادویۂ حار افیون کے ہمراہ دین اور جو علامات ورم کی ہون تو جونک لگائین اور غذا سبک اور تنقیہ معدہ کا اگر یہ علاج موثر نہو تو دستکاری سے ہوا نکال دین۔

امراض قلب اور حجاب اور اُذن اور اجزا اُسکے

در بیان کیفیت قلب

قلب عضو ہی مرکب گوشت اور عصب اور غشا اور غضروف سے
اور لیفات اور عروق شریانی اُس سے اُگے ہین اور
گوشت اُسکا سخت اور غلیظ اور غضروف اُسکے اور
غضروف سے قوی تر اور غشا اُسکے بغایت سخت
اور غشا اُس سے جدا ہی ملی ہوئی نہین اور یہ باتین واسطے
حفظ اُسکے کے ہین کہ وہ عضو شریف ہی اور دل کی
تشکل صنوبری ہی اور قاعدہ اُسکا کہ عبارت طرف
بزرگ اور آگندہ واصل اُسکے سے ہر طرف اوپر کے
اور شرائین اِس طرف سے اُگین ہین اور رباط بھی
اِس طرف پیوستہ ہی اور غضاریف بھی اسی قسم مین
ہی کہ بنیاد دل کی ہی اور منفعت غضروف کی یہ ہی کہ بنیاد
اُسکی مستحکم ہو اور دل کی دو بطن ہین ایک جانب
راست دوسرا جانب چپ جانب راست اُسکا بھرا
ہوا ہی خون کثیر غلیظ سے اور روح قلیل اور جانب
چپ فراخ تر ہی جانب راست سے اور اُسمین روح
بہت ہی اور خون کم اور رقیق نسبت بطن یمین کے اور
خون جانب چپ کا گرم تر اور رقیق تر ہی ساتھ روح کے
ملا ہوا اور دونون بطن اندر کے تجویف کشادہ ہی پس گویا
کہ جملہ تین تجویف ہین دو بزرگ دائین بائین کے اور
بیچ کے مرد کہ حکیم جالینوس اُسکے کو دہلیز منفذ کہتا ہی اور
دل مین مجری ہین کہ اُس سے غذا خون کی کشش کو
پہونچتی ہی اور کشش سے ہوا دل کو پہونچتی ہی اور اس

امراض قلب اور حجاب اور دالوز وغیرہ

والوز کی علامات کا بیان یعنے دل کی بیماریان

والوز کی کئی قسم ہین اور ہر ایک بیماریان مختلف ہین
اور علامات بھی مختلف مگر جو علامات کہ تمام والوز
کی بیماریون کے مشترک ہین وہ لکھی جاتی ہین اور
بعد اُسکے ہر ایک قسم والوز کی علامات جدا جدا بھی
بیان کی گئی ہین اول علامات مشترک تمام امراض
والوز کی ہین حرکت قلب یعنی دھڑکنا قلب کا اور سنگی
اور کشیدگی کا درد دل مین معلوم ہوتا ہی اور آثار غشی
معلوم ہوتے ہین اور جب مرض دیر پکڑ جاتا ہی تو کھانسی
اور تمام جسم مین ورم عارض ہو جاتا ہی اور صورت
غم اور فکر اور غصہ اور ریاضت سے یہ علامات
مذکورہ زیادہ اور قوی ہو جاتے ہین اور حدوث امراض
کا جانب چپ خانہ قلب اکثر ہوتا ہی نسبت جانب
راست کے اور اُس طرف کے امراض مین حرکت
اور وہ کی شکل حرکت قلب کے پائی جاتی ہی اور امراض
جانب قلب کے مین نبض متواتر نہین ہوتی مگر مختلف
ہوتی ہی اب ہر ایک قسم والوز کی مین جدا جدا بیان
علامات کا کیا جاتا ہی۔

[illegible]

آواز دھوکنی کے مانند قلب سے آتی ہی اور لے اُرٹا
کی بڑی بڑی شاخون مین سے بخوبی مسموع ہوتی ہی
مگر دل کے مجرے مین کم۔

اور علامات والوز

یہ آواز دھوکنی کے خلاف اول کے شریانون سے
کم اور قلب سے زیادہ اور عام امراض والوز مین

امراض قلب اور حجاب

بڑی طرف کو کہ قاعدہ کہتے ہین راہ آنے ہوا کی ہی اسی طرف سے اور دو پارہ گوشت عصبانی مانند دو بادگیر کے اوپر شکل دو کان کے کہ نام اُنکا اذن القلب ہی جسوقت کہ دل حرکت انقباضی کرتا ہی یہ دونون گوش ملجاتے ہین اور جسوقت کہ حرکت انبساطی کرتا ہی کھلجاتے ہین اور سیدھے ہوجاتے ہین تا کہ ہوا منتشر اور تمامتر منجذب کرے اور از بسکہ دل عضو رئیس اور منبع حرارت غریزی اور معدن روح حیوانی ہی حکیم مطلق نے اُسکے تئین درمیان فضاے سینہ کے کہ استوار ترین موضع کا بیچ بدن انسان کے ہی وضع فرمایا ہی اور سر اُسکا طرف چپ کے میل رکھتا ہی تا حرارت جگر کی نہووے والا نہ ایک شق بدن مین حرارت غالب ہوتی ہی جو حیوان کہ دل اُسکا بڑا ہوتا ہی اور قوی تر اور دلیر تر ہوتا ہی اور حال تشریح مین گذرا۔

علامات

علامت اوپر مزاج قلب کے چھ ہین اول سرعت نبض باقوت اور تواتر دلالت رکھتی ہی اوپر حرارت کے اور ضد اُسکی اوپر برودت کے دوسرے نفس عظیم وسریع اور متواتر اوپر حرارت کے اور ضد اُسکی اوپر برودت کے تیسرے سینہ وسیع اور گردن موٹی کہ کلانی دماغ سے نہووے اوپر حرارت کے اور تنگی اوپر برودت کے چوتھے غضب

امراض قلب اور حجاب

آواز دھوکنی کی دو صورت سے ہوتی ہی ایک یہ کہ سیلان خون مین رُکاوٹ آجاے دوسرے دم جب جاے مقصود پر خون سیلان کرکے بھرتا ہی بسبب نہ بند ہونے سوراخون کے دوسری آواز آتی ہی آواز اول حرکت انقباضی قلب سے ہوتی ہی اور دوسری انبساطی قلب سے سنائی دیتی ہی اور آواز صورت انقباضی نبض کے ہمراہ سنائی دیتی ہی خلاف انبساطی کے۔

اس امراض مین دھوکنی کی آواز استخوان سینہ کے بیچ اور بڑی بڑی شرائین سے بخوبی سنائی دیتی ہی اگر نبض انقباضی کے ساتھ سنائی دے تو مخبر اوپر رکاوٹ سیلان خون کے ہوتی ہی اور جو بعد حرکت انقباضی کے سنائی دے تو بھر آنے خون کے اوپر دلالت رکھتی ہی دونون صورت مین آواز سنائی دیتی ہی اور نبض ممتلی اور مساوی ہوتی ہی اور منتظم اور قوی۔

نفخ شکم آثار غشی نبض غیر منتظم متفاوت صغیر تنگی نفس مریض پہلو بدل نہین سکتا اور آواز مذکورہ بالا جانب چپ استخوان سینہ کے درمیان تیسرے چوتھے استخوان پسلیون کے بخوبی سنائی دیتی ہی اور آواز مذکور ایک نقطہ ہو یا دونون حرکت قلب کے ساتھ سے جاتی ہین اول آواز کہ قلب کے ساتھ

امراض قلب اور حجاب

یاتہور اور قدام اور خفت حرکات اوپر حرارت کے
اور ضد اُسکی اوپر برودت کے پانچوین قوت بدن
اور قوت قلب یا ضعف بدن اگر کسی اور سبب سے
نہو تو دلالت اوپر ضعف کے رکھتا ہی چھٹے
اوہام سلیم اور نیک اور موافق اوپر اعتدال اور قوت
کے اور خلاف اُسکے اوپر حرارت اور رطوبت
کے اور خوف اور غم اوپر برودت اور یبوست کے
اکثر حدوث امراض مفرد اور مرکب اور ساذج اوپر

۳

مادی شرکی ورم تفرق اتصال کا ہو تو مہلت مرض
دیتا ہی اور جس جگہ کہ گوہر قلب مین تہور یعنے پھکسی
ہو بنی سے خون سیاہ نکلتا ہی اور امراض شرکی تمام
بدن سے جیسے کہ خفقان اور غشی اور حمیات حادہ
اور محترقہ اور شرکت دماغ بعلت ضعف اُسکے
یا اعصاب سینہ اور آلات تنفس سے عائد ہوتے
ہین اور کار انقباض اور انبساط برابر نہین آتا اُنکی
مشارکت سے ضعف قلب عارض ہو جاتا ہی
اور حرارت جگر سے کہ تولید خون سوداوی کا زیادہ
ہوتا ہی اور وہ خون غذاے قلب کا ہوتا ہی اِس
سبب سے بھی عوارضات قلبی پیدا ہوتے ہین
اور دیگر اسباب جیسے کہ اندیشہ ہاے بد اور غم
اور درصورت برودت جگر کے تولید خون بد کا
ہوتا ہی اور اُس سے اور اعضا مین آماس

امراض قلب اور حجاب

سنی جاے تو مخبر ہی اوپر گرنے خون کے ڈیٹر یکل سے
آریکل مین اور یہ اکثر ہوتا ہی اور نبض بھی متواتر
نہین ہوتی بلکہ ضعیف ہوتی ہی آور دوسری سنائی
دے قلب کے ساتھ تو دلالت اوپر رکاوٹ
خون کے آریکل سے ڈنٹریکل مین مگر یہ حالت
بہت کم ہوتی ہی۔

شریان کے ...: بیماری عارض ہو تو آواز مذکور خاص اُسی جگہ سُنی جاتی
ہی اور کسی شریان مین نہین یہ بھی بہت کم ہوتی ہی۔

والوز مین عارضہ ہو تو: آواز مذکورہ تو استخوان سینہ کے بیچ ہڈی کے
مائل بجانب راست سنائی دیتی ہی اسمین تغیر نبض مین
نہین آتا مگر اوردہ مین حرکت مثل نبض کے
پائی جاتی ہی۔

والوز: اور جو کسی والوز مین بیماریان ہون تو تشخیص
مشکل ہی۔

علاج: جملہ اقسام والوز کی ایک ہی ہو بتکرار خون کم کم فصد
باریک سے بحسب ضرورت و قوت مریض لین اور
جونک اور سینگی بھی مناسب وقت لگاتے رہین غذا
سبک دین اور حرکات جسمانی سے مانع آئین اور ایسی
تدبیر کرین کہ غلیان خون اور کثرت اُسکے بدن مین
کم ہو اور ادویہ کہ مضعف قلب ہون استعمال کرین
مقوی قلب نہ کرین اور جو رکاوٹ خون مین پائی
جائے تو بلیسٹر بجاے قلب کے لگائین۔

پیدا ہوتا ہی اور بعلت پیوستگی غشاء قلب کے
مضرت قلب کو پہونچتی ہی یا بیچ معدہ کے خلط بد
جمع آتا ہی ساتھ عروض قے یا درد کے کہ مجاورت
ساتھ قلب کے ہی اُس سے بھی مضرت پہونچتی ہی
اور خفقان اور غشی عارض ہوتی ہی اور مشارکت
شش اور حجاب اور ذات الجنب اور ذات الریہ
سے بھی مضرت پہونچتی ہی اور حدوث حب القرع
اور کرم دراز سے بھی کہ بخارات صعود کرکے قلب کو
پہونچتے ہین اور از انسب کہ قلب رئیس اور اشرف
اعضا اور منبع روح حیوانی کا ہی اسکے معالجہ مین
اقدام بیچ اعتدال کے اور استحکام اوپر تبدیل
اور استفراغ کے کوشش کرین بیچ امتلاے
دموی کے رگ باسلیق کھولین طرف راست کے
اور بیچ امتلاے بخاری کے جانب چپ سے
اور چاہیے جاننا بیچ استفراغ دوائی کے بدون
پلانے ادویۂ قلبیہ تریاقیہ کہ خاصیت ساتھ تقویت
قلب کے رکھتے ہین استعمال نہ کرین اور واسطے
استعانت کے وہ ادویہ کہ حمایت روح کی کرین
پلانا ضرور ہی اور بیچ تبدیل مزاج بارد کے ادویۂ
حار ساتھ ادویۂ قلبیۂ حارہ کے اور بیچ صورت
تبدیل مزاج حار کے استعمال فقط مبردات کا
نہ کرین بلکہ ادویہ قلبیۂ حارہ کے ملا کر دین

الورزم آفدی اسے ارٹا (یعنی شریان کا پھولکر بڑھ جانا بیان اسکا علت خفقان مین لکھا گیا [illegible])

اگر یہ عارضہ سینہ اور دوسرے جو پیٹ مین یا
اور اعضا مین ہوتا ہی اور عروق سینہ مین ہو تو
اُسکو علامت **الورزم آفدی تہورنسک**
آئی آرٹا کہتے ہین اگر دباؤ الورزم کا اوپر پھیپھڑہ
یا پرانگیا کے ہو تو تنفس مشکل سے ہوتا ہی اور جو
اوپر **ایسافیلس** کے ہو تو نگلنے مین دقت ہوتی ہی
اور الورزم اگر خرد اور سینہ کے اندر رہو تو مشکل
اور بد ہی اور اے ارٹا کے یعنے سینہ کی
ہڈی کے پیچھے ہو تو یہ علامت ہین۔

علامت

ورم کے جانب ایک حرکت محسوس ہوتی ہی اور دفعۃً
خون برنگ سرخ پھیپھڑہ یا معدہ سے اچانک منھ سے
خارج ہوتا ہی اور دوران اور کان لگانے سے
دوہری یا اکہری اور دھوکنی سے آواز آتی ہی
نبض متواتر اور کبھی ایک جانب کی نبض ساقط
ہوجاتی ہی انجام آخر اچھا نہین اور کبھی خود بخود
صحت بھی ہوجاتی ہی۔

علاج

آسایش دین اور اشیاے گرم سے جیسے شراب
اور مانند اُسکے سے مانع آئین غذا سبک اور کم مقدار
کھلائین تنقیہ معدہ کا کرین اور کبھی الورزم کی جگہ
جونک اور دل کے محل پر بلادونا کا پلستر لگائین
اور پیٹ مین یا اوردہ مین ہو تو ورم دست و پا
اور جو پشت کی ریڑھ پر دباؤ شریان کا ہو

امراض قلب اور حجاب

جیسے کہ تبدیل مزاج کے واسطے کافور دینا ہو تو زعفران واسطے حفظ قوت قلب کے داخل کرنا ضروریات سے ہی اور استفراغ مین بھی یہ قانون یاد رکھین فقط۔

علاج سوء المزاج حار

جیسے ریباس انار اور صندل اور مانند انکے ملاوین اور صندل اور گلاب اور کافور سینہ پر رکھین آور مسکن سردمین قرار دین آور سرد چیزین خوشبودار سونگھاوین اور غذاے سرد کھلاوین اور قسم دوم مین رگ باسلیق کھولین دست راست سے اور قرص کافور اور اغذیہ مزورات بے گوشت پر اختصار کرین اور جو فصد مانع ہو تو اوپر ساق یعنے پنڈلیان اور معدہ اور مابین شانون کے حجامت کرین اور واسطے تعدیل کے جو قسم اول مین گذرا قسم سوم مین تنقیہ مادہ صفرا کا بدستور منضج اور مسہل بارد سے کرین

امراض قلب اور حجاب

توبیج کے دھڑ کا فالج عارض ہوتا ہی اسکو الورزم آفدھی اٹیڈو مینیبل انے آرٹا کہتے ہین

علامت

اگر دباؤ اوپر معدہ کے ہو تو بدہضمی اگر امعا پر ہو تو قبض آور درد قولنج غرض جس عضو پر دباؤ ہوتا ہی اسکا حال ظاہر آتا ہی علاج اسکا بھی علاج قسم اول کا ہی۔

فائبرن مقدار سے زیادہ جمع ہو خون مین بیان اسکا علامت خفقان مین آتا ہی

بڑی بڑی شرائین خاص اور اوردہ دل اور سر کے مین فائبرن کا اپنے مقدار اعتدال سے زیادہ ہو جانا کہ جسکے سبب دوران اور سیلان خون مین قصور آجاتا ہی اور تشخیص اس امر کی مشکل ہی مگر بموجب تجربہ کے جو دریافت کیا گیا لکھا جاتا ہی یہ مرض اکثر بسبب ضعف کے اور زناقین کو عارض ہوتا ہی یا ہمراہ اور امراض کے جیسے سل وغیرہ یا عورات کو حال حمل یا وضع حمل کے بعد اکثر فائبرن دل کے جانب راست کے خانہ مین جمع آن کر مانع سیلان اور دوران خون کا ہوتا ہی کہ اس خانہ مین خون کم آتا ہی اور صاف ہونے پھیپھڑہ مین کم جاتا ہی۔

علامات

دفعۃً تنفس زیادہ مگر حال صحت سے زیادہ تغیر نہین پاتا برد اطراف نبض ضعیف اور متفاوت آور غشی عارض ہوتی ہی اور اکثر مریض مرجاتا ہی آور جو مرض مہلت دے تو اس حال مین ادویہ حار

امراض قلب اور حجاب

اور خون رگ باسلیق سے لین اور پوشاک صندل

مین رنگ کے پہنین اور جس جگہ خوف آماس

دل اور جمہور کا ہو افیون نیم دام تفاح ایک دام

کافور ایک طسوج اور مشک اور زعفران

ایک ایک طسوج سب ملا کر دین اور اسباب

بادی مین علاج امراض خونی اور صفراوی کا ایک

ہو مگر نسبت خونی کے خون زیادہ لین اور جو کہ

علاج قسم اول حار سانی مین گذرا عمل مین لاوین

امراض قلب اور حجاب

مثل ایمونیا اور مرکبات اُسکے دین اور مقام قلب
مین ایک مسٹرڈ یا بلاسٹر لگائین اور جس وقت طرف
چپ قلب کے خانہ مین آے ارٹا شریان مین
فائبرن جمع آئے تو اکثر مریض بیہوش ہو کر مر جاتا ہی
اور حالت بیہوشی مین یہ حالات عارض ہوتے ہین
بردا طراف اشتداد حرکت قلب جمع آنا خون کا
پھیپھڑہ مین تنگی نفس اخراج خون ہمراہ بلغم کے
منھ سے سیاہی جلد پر منتشر ہو جاتی ہی اور کبھی دونون
خانون مین جمع آتا ہی تو علامات دونون جانب کی
ظاہر آتی ہین مشترک اور کبھی فائبرن دل کے کسی
شریان مین انجماد پکڑ جاتا ہی اور بسبب انسداد
مجرا ے خون اور روح کی پرورش اُس عضو کے
غذا پہونچنے مین کہ خلل آجاتا ہی تو قابل حرکت
اپنی کے نہین رہتا مثلاً جب انسداد مجاری دماغ
مین منجمد ہو جاوے تو غذا دماغ کو نہین پہونچتی فالج وغیرہ
لاحق ہو جاتا ہی۔

علاج

تمام اقسام اِس مرض مین قوت مریض پر نظر رکھین
اور ادویہ کھار جیسے سلوٹی کاربونیٹ آف
ایمونیا تنہا یا کسی مقوی جھال کے ہمراہ حل ساندہ
کر کے پلائین کہ محلل اور محرک بھی ہی کہ مقوی اور
محرک حرکات قلب کی ہی اور در صورت اشتداد
درد کے قدرے افیون بھی کھلائین اور شراب معدنی

امراض قلب اور حجاب

اور قسم چہارم مین پہلے استفراغ کرین حسب الصلخقون
مرکب یا حب ایارج فیقرا یا قوقایا سے بدستور
تنقیہ کرین۔

خفقان

خفقان حرکت ہی اختلاجی کہ بیچ دل اور شش کے
اذیت پہونچتی ہی اُسکے اقسام ہین ایک سوء المزاج
کہ باعث خفقان کا ہوتا ہی اُسکا بیان سوء المزاج
اربعہ مین گذرا۔

یہ کہ خون بیچ بدن کے بھر جاتا ہی اُس حد تک کہ عروق
اور ظرف اُسکا بھر دیتا ہی اگرچہ عفونت نہین ہوتی
مگر بسبب امتلاء کے خفقان عارض کرتا ہی علامت
اُسکی غلبۂ خون کا جیسے تمدد اور انتفاخ عروق یعنے
پھول جانا اور نبض عظیم اور غلظ بول اور کسل اور
مانند اُسکے علاج رگ باسلیق کھولین دست چپ
سے اور اقراص کافور اور اغذیہ مزورہ بے گوشت
اور جو کوئی سبب مانع فصد کا ہو تو اوپر پنڈلیون
اور مقعدہ اور مابین شانہ کے حجامت کرین
اور جو تدبیر کہ سوء المزاج حار مین گذری مفید ہی
اور جو مادہ کہ غالب ہو اُسکی تدبیر کرین اور جو سبب
ضعف کا ہوا شربہ اور اغذیۂ سرد کا استعمال کرین
کہ مضعف حرارت غریزی کا ہی اِس صورت مین

امراض قلب اور حجاب

نہ دین کہ باعث ازدیاد فائبرن کی ہی اور شراب
برانڈی اور آب گوشت اور بیضۂ نیم برشت جمل
مین لاوین شیر گاؤ اور مانند اُسکے اغذیۂ لطیف
سبک مقوی دین۔

آلات دوران خون کی بیماریان

قلب طرف چپ سینہ کے واقع ہی اور حجاب
یعنے غشا سے کہ اُسکے اوپر آئی ہی اُس سے پوشیدہ
ہی اور سر اُسکا کسی عضو سے پیوستہ نہین ہی اور
ترچھا واقع اور جڑ اُسکی داہنی طرف فقرات
کے مائل اور جڑ سے اُسکے شرائین
برآمد ہو کر تمام جسم مین منتشر ہوئی ہین

امراض قلب اور حجاب

قدرے کبابہ اور قرنفل اور قاقلہ باریک پیس کر بیچ غذا کے ملالیوین۔

سوم

سبب خفقان کا موجب صفرا کا ہوتا ہی بیچ رگون دل کے علامت اُسکی بیخوابی اور تشنگی اور بیقراری اور جو عوارض کہ لازم صفرا کے ہین وہ عارض ہوتے ہین علاج تنقیہ منضج بادوا اور مسہل بارد سے باضافہ تمر ہندی کرین اور مناسب وقت اور قوت مریض قدرے خون بھی باسلیق سے لین اور پیراہن صندل سے رنگین کر کے پہنین اور بسبب افراط حرارت کے خوف حدوث تہورا اور آماس بیچ دل کے ہو تو افیون نیم دانگ تخم تفاح ایک دام کافور ایک طسوج مشک زعفران از ہر دو نیم طسوج سب کو ملا کر یعنے امتزاج کر کے کھلائین علاج سبب صفراوی اور دموی کا ایک ہی مگر سبب دموی مین اخراج خون کا زیادہ اور پیراہن صندلی پر گلاب چھڑکتے رہین اور بوقت رنگنے کے کافور بھی تھوڑا ملاوین اور قرص کافور کا کہ بیچ قرابادین کے ذکر ہی عمل مین لاوین اور واسطے تسکین حرارت اور تشنگی کے آب انار ترش اور آب آلو اور آب تر ہندی اور آب ترنج اور آب غورہ مفید ہی اور جس جگہ کہ تپ لاحق ہو تو ماہی تازہ دوغ مین پکا کر باضافہ سرکہ مفید ہی اور تبدیل آب و ہوا کی اگر ممکن ہو تو کرین۔

امراض قلب اور حجاب

علامات امراض اُسکے تین صورت سے

دریافت کرتے ہین اول جس سے حالت صحت

مین اگر دوا نچہ کی جگہ دل کے آہستہ ٹھونکین

یا زور سے آواز ٹھس کی آتی ہی اور جو اُس جگہ

ٹھونکین کہ دل پر پھیپھڑہ واقع ہی در صورت

آہستہ کے آواز صاف اور جو زور سے ٹھونکین

آواز ٹھس کی آتی ہی اور جس صورت کہ

امراض قلب اور حجاب

چہارم

کہ باعث خفقان کا سبب بلغم کا ہوتا ہے جاننا چاہیے سبب خفقان کا جمع آنا مادہ کا بیچ غشاے دل کے ہوتا ہے اور بیماری دل کی عروق دل مین ہوتی ہے یا درمیان غلاف کے پس جو کہ بیچ دل کے اور غلاف کے ہوتی ہے بیشتر رطوبت ہوتی ہے یا مادہ باذناک جو کہ بیچ رگون دل کے ہے اُسکو سدہ کہتے ہین اور بیان اسکا بہ تشریح ورم اذن القلب مین بیان کیا جائیگا علامت خفقان بلغمی کی یہ ہے تنگی نفس یعنے نفس جبن اور ایک حالت تشبہ بہ غشی کے پیدا ہوتی ہے اور مریض گمان کرتا ہے کہ پانی مین پڑا ہون۔

علاج

تنقیہ مادہ بلغم کا حبوبات مذکورہ سے کہ بہ تکرار اوپر ذکر ہوتا رہا ہے ساتھ منضج اور مسہل بارد اور حارہ کے کرین مگر جس جگہ کہ رطوبت زیادہ ہووایا رج لوغاذیہ مفید تر ہے اور جوددوا المسک حار بیچ قرابادین کے مذکور ہین عمل مین لاوین اور قسط اور سنبل اور دارچینی اور سکھ سب کو کوٹ کر بیچ شراب ریحانی کے ملا کر اوپر دل کے رکھین اور اس مرض مین شراب ریحانی فقط استعمال کرنی بہت مفید ہے۔

پنجم

سبب خفقان کا مادہ سوداکا ہو کہ رکھاے دل مین قرار پایا ہو اور اُس سے مادہ سوداکا جمع ہوتا ہے اور بخارات دل کو پہونچتے ہین علامت اُسکی نبض صلب غم اور ترس اور وحشت و فساد فکر گویا کہ مرض مالیخولیا

امراض قلب اور حجاب

جحم قلب کا بڑھ جاتا ہے یا حجاب ممتلی پانی سے

ہو جاتا ہے تو ٹھوکنے سے آواز ٹھس کی زیادہ

سطح مقام دل مین سنائی دیتی ہے دوم حرکت

قلب سے دریافت کرتے ہین آر ہی کلس

جس سے خون ڈنٹر ہی کلس مین جاتا ہے

اُسمین کشیدگی بند ہو کر پھر ڈنٹر ہی کلس در آر ہی کلس

دونون مین کھنچاوٹ پھر دونون مین پھیلاوٹ ہوتی ہے

امراض قلب اور حجاب

مین گرفتار ہی علاج اُسکا مثل مالیخولیا کے ہی اور
جہان کہ امتزاج بلغم اور سودا کا ہو برعایت دونون
خلط کے تدبیر کرین۔

خون کثیر یا منی بیچ بدن کے بہت پیدا ہوتی ہی اور
استفراغ منی کا اتفاق نہین پڑتا اور وہ بافراط پیدا ہوئی ہی
یا سوے تدبیر اکل شرب مین ہوتی ہی اور خون
کم اور رقیق ہوتا ہی اور وہ باعث فساد مذکور خفقان
کا ہوتا ہی اور مقدار رطوبت کا بدن مین زیادہ ہوتا
باعث ضعف دل کا ہوتا ہی اور بسبب ضعف اپنے کے
اسباب خفیف سے بھی منفعل ہو جاتا ہی علاج بحسب سبب
کے کہ جو اسباب اور اشیاے کہ مضر ہون اول سے باز
رکھین اور بیچ ازالہ اسباب کے کوشش کرین اور بیچ سبب
رقت خون کے اغذیہ صالح استعمال کرین اور مقویات اور
مفرحات جو قرابادین مین مذکور ہین عمل مین لاوین۔

کہ حس دل اور ذکا قوی اُسکے سے خفقان عارضی
ہوتا ہی اور ساتھ ادنی سبب کے اعتدال سے منحرف ہو جاتا
ہی مثلاً کیفیت حارہ اور باردہ اور امور نفسانیہ اگرچہ تھوڑے
ہوویں خفقان عارض کو تے ہین اور کبھی ذکا حسی کی
اُس درجہ پر پہونچتی ہی کہ ابخرہ غذا اور اخلاط بلغم سے
خفقان عارض ہوتا ہی ہر چند کہ حس وذکا مستحسن ہوتی
ہین درصورتیکہ تشویش لاتے ہین اُسکا تدارک ضرور ہی
اور سرد پانی پینا مفید ہوتا ہی علاج ازبسکہ حس وذکا

امراض قلب اور حجاب

اور لحظہ وقفہ ہو کر ٹونٹری کلس مین کھنچاوٹ ہوتی ہی

اس طرح ہمیشہ دونون مین کشاکش واقع رہتی

ہی اور جب ونٹری کلس مین کشیدگی ہوتی ہی

حرکت قلب اور حرکت نبض کے احساس

ہوتا ہی پس جب دل بڑھ جاتا ہی حرکت قلب

سطح دل پر زیادہ محسوس ہوتی ہی اور جو حجاب قلب

پانی سے ممتلی ہو جاے تو کم اور اسی طرح دائم آواز

امراض قلب اور حجاب

بسبب رقت روح کے ہوتا ہی پس تغلیظ روح کی غذا کلا دہر لیسہ اور واسطے تقویت دل کے ادویۂ قلبیہ اور غذائین مناسب اور موافق حرارت و برودت کے یہ فرق ہی کہ ذکا مین نبض عظیم اور بدن سالم و افعال صحیح بخلاف ضعف قلب کے ہوتے ہین۔

خفقان مشارکی

خفقان کہ بمشارکت اور اندام سے جیسے دماغ اور جگر و معدہ و حجب و ششش اور بسبب مشارکت تمام بدن کے ظاہر آتے ہین بالدغہ حیوانات سمیہ سے عارض ہوتے ہین تدبیر سبب مشارکت کی عمل مین لاوین۔

جذب القلب

مرض ہی کہ مریض اپنے نزدیک خیال کرتا ہی کہ دل میرا بطرف اسفل کے کھنچا جاتا ہی سبب اسکا کشید گی معالیق جگر کی ہی بسبب خلط کے کہ جگر سے معدہ کو جذب کرتے ہین اور پھول جاتے ہین لہذا اس سبب سے معلوم ہوتا ہی کہ دل نیچے کو منجذب ہوتا جاتا ہی اور ایک صورت غشی کی پیدا ہوتی ہی۔

علاج

حسب دریافت مادہ تنقیہ اُس مادہ کا کرین اور جو امالہ منظور ہو تو حقنہ کرین اور مشمومات مناسبہ وقت عمل مین لاوین اور دوا المسک حار اور مفرحات حارہ دین غذا اغلیہ ہاے مناسب۔

ضغطۃ القلب

اور یہ وہ مرض ہی کہ آدمی جانتا ہی کہ دل کو میرے کوئی نچوڑتا ہی اور دل مین ایک ضغطہ پیدا ہوتا ہی

امراض قلب اور حجاب

ہوتی رہتی ہی کہ مراد انقباض اور انبساط قلب سے ہی اور بسبب علل پھیپھڑہ اور شرائین کے آواز غیر طبیعی محسوس ہوتی ہی جسکو پلور سونڈ کہتے ہین مثل دھوکنی کے تیسرے آواز قلب ضعیف لاغرین کی نسبت مردمان قوی کے حالت صحت مین زیادہ ہوتی ہی اول ہر ایک کی آواز گران دیر تک سنائی دیتی ہی کھنچاوٹ قلب سے دوسرے آواز صاف اور کم دیر مین ختم ہوجاتی ہی اور یہ آواز بسبب پھیلنے دل کے ہوتی ہی یہ سبب والوز کا ہی اس کا بیان گذرا۔

اٹروفی آف دی ہارٹ یعنے چھوٹا ہوجانا قلب یا خاص حجم قلب کا

سبب لاحق ہونے مرض نیوسر کلنز یا سرطان ذیابیطوس کے چھوٹا ہوجاتا ہی اور ایسی حالت مین عضلات کے رفتہ رفتہ نرم اور پھیکے رنگ ہوجاتے ہین علاج اس مرض کا جو سبب اُسکا ہی کرین فقط یا بسبب انجماد چربی کے خاص نفس قلب پر یا کسی اور اعضا مین کہ مجاور یعنے نزدیک اُسکے ہی یہ مرض عارض ہوتا ہی۔

علامات

چہرہ سفید حرکت قلب کی ضعیف آواز حرکت کی سنائی نہین دیتی صغر نبض اور لینت اُسکے عروض غشی اور کبھی علامات انجاملنا یکٹوس یعنی درد دل ظاہر کرتے ہین

علاج

تفریح طبع مریض کی کرنا اور غذائین جیسے شوربا اور دوائین قوی جیسے مرکبات فولاد

امراض قلب اور حجاب

اور غشی عارض ہو جاتی ہے اور لعاب منھہ سے بہت جاتا ہے سبب اِس علت کا قدرے انصباب مادہ سوداکا ہے اوپر دل کے اور دلیل تھوڑے ہونے مادہ کی تھوڑا عارض ہونا غشی کا ہے اور یہ مادہ عفونت اور سمیت سے خالی ہوتا ہے۔

علاج — تنقیہ سوداکا مطبوخ افتیمون وغیرہ سے کہ گذرا بدستور موافق خلط قلیل اور کثیر کے کرین اور تعدیل مزاج جگر کی بھی مناسب ہے تاکہ خون طبیعی پیدا کرے اور تریاق کبیر مفید ہوتا ہے۔

اجتماع رطوبات — ایک علت پیدا ہوتی ہے انسان جانتا ہے کہ دل میرا پانی مین غسل کرتا ہے اور ایک حرکت اختلاجی دل کو عارض ہوتی ہے سبب اسکا جمع آنا رطوبت کا اور محتبس ہو جانا بیچ غشا کے دو غشا کہ محیط دل کو ہے کیونکہ دل احساس برودت اُس رطوبت کا کہ محتوی خون قلب کے ہے مریض خیال کرتا ہے اپنے دل کے تئین بیچ پانی کے بسبب احساس برودت کے حال تغیر پاتا ہے اور دل واسطے دفع اسکی کے متحرک رہتا ہے اور حرکت اختلاجی پیدا آتی ہے مگر اس مرض کو انواع خفقان سے گنتے ہین۔

علاج — واسطے تحلیل اور استفراغ رطوبات کے تنقیہ حسب دریافت مادہ کے کرین اور بوقت ضرورت کے

امراض قلب اور حجاب

اکثر یہ مرض مہلک ہے۔

٧ **ہائیڈرو پیری کارڈیم یعنی جمع آنا پانی کا حجاب قلب مین** [illegible]

بعد ورم حاد حجاب قلب کے ایک ٹوٹ یعنی حجاب قلب مین پانی جمع آنے سے سبب اور علامات مثل ورم حاد حجاب قلب کے ہین اور جو سبب لیپیو کا یعنے انسداد دوران خون کے سے پانی جمع آیا ہو تو گرانی اور بیرول کی تنگی نفس اور کبھی عروض غشی اور ورم اطراف نبض ضعیف متواتر صغیر ہوتی ہے اور جو کثرت اجتماعی باقی ہو تو بجاے دل کے بلندی محسوس ہوتی ہے اور ٹھوکنے سے آواز کند اور ٹھس راست اور چپ سینہ کے معلوم ہوتی ہے اور ضربات قلب کی سینہ مین سے لیٹنے مین نہین سنائی دیتی لیکن نشست اور اقامت ہونے مین خفیف ضربان معلوم ہوتی ہین آخر انجام بد ہے۔

امراض قلب اور حجاب

جسوقت ایارجات بھی دیوین اور ریاضت فرماوین اور گل سرخ اور صندل اور زعفران پانی بادرنجبویہ مین پیس کر اوپر سینہ کے ضماد کرین اور بہترین تدبیر واسطے تسکین دل اور تحلیل رطوبات کے خشم و غضب مین مریض کو لانا چاہیے اور جسوقت کہ یہ رطوبت کثیر المقدار ہو جاتی ہی اور ساتھ حرارت کے خشک ہو جاتی ہی اور یہ دل کے پھٹ کر دل کو نچوڑتی ہی اور انبساط طبیعی کو باز رکھتی ہی اس حالت مین نفس متغیر ہو جاتا ہی استعمال ملینات کا اور قیروطیون کا کہ واسطے ازالہ یبوست سینہ کے ہو عمل مین لاوین

خفقان القلب
ایک حالت ہی کہ انسان تصور کرتا ہی کہ دل میرا سینہ سے باہر نکلا جاتا ہی ساتھ قذف کے سبب اسکا سوء المزاج دموی یا صفراوی کہ دل کو عارض ہوتا ہی اور واسطے دفع اذیت کے دل حرکت کرتا ہی اور بسبب شدت حرکت

امراض قلب اور حجاب

علاج ۱۲
مثل دوا الیسی کے کرین یعنے مسہل تیز اور ادویہ مدر عمل مین لاوین اور وقت ضرورت ٹروکاری نام نشتر دست کاری سے اخراج پانی کا کرین۔

[illegible] یعنی پھیل جانا خانہ قلب کا
سبب دبیز ہو جانے جرم قلب کے یا کشادہ ہو جانا خانہ قلب کا یہ سبب باریک ہو جانے جرم قلب کے اور اکثر یہ مادہ جانب راست قلب کے عارض ہوتا ہی اور پھیپھڑہ مین امراض مزمنہ سے سیلان خون کا شعین ہوتا اور طرف چپ قلب کے عوارض والوز کے عارض ہونے سے حرکت قلب حال صحت کے سے مختلف ہونے سے نبض ممتلی اور متواتر اور ضعیف اور مختلف اور اوردہ گلے کی پھولی اور متحرک محسوس مثل نبض کے ہوتی ہین اور تنگی نفس اور کبھی علامات سرسام کی پائی جاتی ہی۔

علاج
تمام جسم مین پانی بھر جاتا ہی آواز قلب کی کم اور جلد سنائی دیتی ہی مریض کو آسایش اور فرحت سے رکھین اور خوش کرین غذائین سبک دین اور ادویہ مسکنہ اور حارہ عمل مین لائین اور تلئین طبیعت اور جونک یا سینگی قلب پر لگا دین مگر انجام آخر بد ہی۔

[illegible]
اسکی تین قسم ہین کہ ایک صرف بڑھ جانا قلب کا دوسرے قلب کے ساتھ کشادہ ہو جانا خانہ قلب کا تیسرے بڑھ جانا قلب کا اسباب کثرت ریاضت جسمانی اور نفسانی سے زیادتی خون غیر طبیعی اور الحاق مرض دمہ کا سالہا

امراض قلب اور حجاب

واقعہ دل کے مریض معلوم کرتا ہی کہ دل باہر کو آتا ہی اور خصوص دلیل اِس علت کی وہ ہی کہ جسوقت کہ یہ کیفیت عارض ہوتی ہی اور حال مریض کا بادہ نوشون کے مانند کیفیت پکڑ جاتا ہی اور زردی یا سرخی جو کہ لوازم خون صفرا کے ہین ظاہر آتے ہین۔

علاج دست راست سے باسلیق کھولین اور شربت ہلیلۂ زرد اور مانند اُنکے مسکن اور مسہل مادہ سودا اور خون کے ہین مطبوخ کرکے دین اور جو چیز یعنی غذا کہ مولد خون اور صفرا کی ہین اُس سے مانع آئین اور تقویت قلب کی مفرحات قلبیہ سے کرین اور مداومت گلاب اور عرق بید مشک اور صندل سفید اور مانند اُنکے جو کہ مقوی

امراض قلب اور حجاب

اِس مرض مین مریض مبتلا رہتا ہی۔

علامات تینون قسمون مین ٹھوکنے سے آواز ٹھس حالت صحت سے زیادہ معلوم ہوتی ہی اور یہ مرض موروث اور امراض کا جیسے سکتہ ہمرج وغیرہ الورد روڑ آلیسی ہوتا ہی اول قسم مین سینہ کا دھڑکنا نبض متواتر قوی اور مساوی اور آواز قلب کی بخوبی سنائی نہین دیتی دوسری قسم نبض ممتلی آواز قلب کی بہت زور سے بلکہ اکثر جگہ سینہ سے آتی ہی اور حرکت قلب کی محسوس ہوتی ہی اور تیسری قسم مین صغر نبض تنگی نفس بوقت ادنی حرکت کے تنفس کا زیادہ ہونا سرخی رنگ درد جلد در دسر اجراے رعاف یعنی نکسیر اور خون بواسیر اور جسوقت تمام علامات کا اشتداد ہو جاتا ہی چہرہ بلکہ تمام جسم پر ورم اور کثرت عرق بدن پر عارض ہو جاتا ہی اور حالت اشتداد مرض مین ٹھوکنے سے حالت صحت سے زیادہ تر معلوم ہوتی ہی اور اکثر ایک عرصہ مین بیمار مر جاتا ہی۔

علاج آسایش اور آرام وغذائین سبک وطینات کا استعمال رکھین اور کبھی کبھی خون فصد سے کم کرین یا جونک یا سینگی اور قلب پر بلیسٹر یا پلاسٹر افیون یا بلادونا کا لگاوین اور نسخہ مفید یہ ہی لاڈنم پانچ قطرہ سے دس تک اور ٹنکچر ڈیجی ٹیلیس ہموزن ملا کر دو تین مرتبہ ہر روز دین اور در صورت ضعف قوت کے مرکبات فولاد

امراض قلب اور حجاب

قلب اور مسکن مادہ صفرا اور خون کے ہین عمل مین لادین۔

٣٣ — خفقان القلب

اور یہ ایک علت ہی کہ مریض گمان کرتا ہی کہ دل سیر کے
نیچے مین کوئی چھپاتا ہی اور درد شدید سے بیہوشی
ہو کر غشی آجاتی ہی اور فی الفور ہوش مین آجاتا ہی
اور سبب اسکا ضعف ہی اور خراش صفرا سے یہ حالت
عارض ہوتی ہی اور سریع الزوال ہی۔

علاج

تنقیہ صفرا کا اور اصلاح خون کی ساتھ اغذیہ لطیفہ
اور مقویہ قلب کے کرین ساتھ اُس تدبیر کے
جو قانون علاج قلب مین گذری اور مشمومات
باردہ مقوی قلب مثل عطریات کے عمل مین
لاوین اور دواء المسک بارد یا مفرحات بارد اور
غذا مثل اسفاناخ وغیرہ۔

امراض قلب اور حجاب

اور تیزاب معدنی کا استعمال کرین اور اغذیہ مقوی کھلاوین۔

٣٤ — نیورالجیا اوف دی ہارٹ (وجع قلب بسبب اعصاب)

وجع قلب مین درد ہوتا ہی مگر تغیر نفس مین اور حرکت
دل کی مین کچھ نقصان اور تبدل نہین ہوتا یہ مرض اکثر
عرض مرض کا ہوتا ہی جیسا کہ اکثر بدہضمی مین نفخ شکم یا
کثرت استعمال چاے سے خلاف انجائنا پکٹورس
کہ وہ مرض ہی۔

انجائنا پکٹورس (درد دل)

یعنے درد دل حرکات بدنی یعنے چلنے پھرنے اور بلندی پر
جانے اور اکل غذا کے بعد دفعۃً درد شدید قلب مین
کشیدگی انگشت دست و پا اور بدن مین اسقدر عارض
ہوتی ہی کہ نوبت جان نکلنے کی پہونچتی ہی تھوڑی دیر کے
بعد جاتا رہتا ہی اور کبھی دیر تک رہتا ہی اور اخیر کو نوبت
ہلاکت کی پہونچتی ہی یہ مرض خاص ساخت قلب
اور شرائین مین دوران خون تیزی سے عارض
ہوتا ہی یا باعث افراط غم اور فکر اور کثرت
محنت ومشقت۔

علاج

فصد کرین اور خون کم لین بشرطیکہ قلب چھوٹا اور
عضلات نرم اور ملائم ہون تو فصد نہ لین اور دویہ حار
واسطے دفع تشنج اور مقوی معدہ جیسے لاڈنم ایتھر
اور امونیا اور شراب اور قہوہ اور مانند اُسکے عمل
مین لاوین اور اغذیہ سبک زود ہضم کا استعمال
رکھین اور وقت مناسب اور ضرورت پلستر بلادونا
یا فتط قلب پر لگاوین۔

امراض قلب اور حجاب

ورم اذن القلب

بیچ کیفیت قلب کے اوپر کہا گیا کہ دل کے دو کان ہین اُنمین ورم پیدا ہو جاتا ہی اور یہ علت پیچھے امراض حارہ حمیات مزمنہ کے عارض ہوتی ہی علامت اُسکی بیچ سینہ اور ریہ کے متصل فم معدہ کے کہ جگہ گوشت دل کی ہی ثقل محسوس ہوتا ہی اور کبھی حالت شبیہہ بہ غشی اور زردی رنگ وردو اور تہیج اجفان اور انبساط دل سے قطعی منقطع ہو جاتی ہی اور ہو جانا ورم کا اِسی طرح ہی کہ امراض گرم روح اور حرارت کو تحلیل کرتے ہین اور قوت دل کی ضعیف کرتے ہین اِس سبب سے قلب ہضم غذا جیسا کہ چاہیے نہین کر سکتا اور دفع فضول کا بتدریج طبیعت کے اوپر لازم ہی بضرورت فضلہ ردیہ کہ جمع ہوتا ہی اور یہ موضع اذن قلب کا احسن طبیعت اسطرف کو دفع کر دیتی ہی پس ضرور بیچ غلاف یا اُنمین دو فرذنی کے آماس ظاہر آجاتا ہی بسبب میل مادہ کے اور یہ آماس سرد ہی کسواسطے کہ آماس گرم بیچ دل کے ہوتا ہی یا بیچ غلاف کے یا بیچ گوشت اُسکے کے وہ مہلت نہین دیتا اور جو آماس کہ گوہر دل مین پڑتا ہی اگرچہ سرد ہوتا ہی وہ بھی مہلک ہی مگر آماس سرد کہ بیچ گوہر دل کے نہووے تو علاج پذیر ہوتا ہی اگر تدارک جلد کیا جائے جالینوس کہتا ہی کہ ایک بوزنہ تھا کہ روز بروز لاغر ہوتا جاتا تھا بعد مرنے کے جبکہ شکم اُسکا پھاڑا گیا بیچ غلاف دل کے آماس صلب تھا چاہیے جاننا کہ جسم آدمی اور بوزنہ کا ایک ہی

امراض قلب اور حجاب

پریکارڈائیٹس یعنی ورم حجاب غلاف قلب کا

اسباب اِس مرض کے مثل ورم حجاب قلب کے ہوتے ہین بیقراری اور اضطراب قلب غشی کے بھی آثار پائے جاتے ہین اور جب اشتراک پری کارڈائی ٹیس یا پلوراٹیس ہوتا ہی درد اور بخار بھی عارض ہوتا ہی سرعت حرکت قلب نبض مختلف اور صغیر اور متفاوت ضعیف چہرہ خوفناک عوز چشم یعنی اندر کو ہو جاتی ہین اور رخسار اندر کو تنگی نفس ورم دست و پا اور کبھی تشنج بھی لاحق ہوتا ہی۔

علامات

تشخیص اِس مرض کی علامات سینہ مین سے جیسے بیان اُسکا گذرا اور یا مت کرین خاص یہ مرض مہلک نہین مگر مورث امراض مزمنہ قلب کا ہوتا ہی۔

علاج

ابتدا مین ورم حجاب کی تدبیر کرین درصورت امتداد مدت مکرر جونکین لگائین اور بلسٹر یا سٹین دبذریعہ آلہ کے جلد مین دو رویہ سوراخ کر کے ایک تاگا ڈال دیتے ہین یہ بھی دل پر لگانا مفید ہی تلیین طبیعت کی اور حمام کرائین اور غذا لطیف اور سبک کھلاوین وآسائش دین

امراض قلب اور حجاب

جالینوس نے بہت سارے بندر پال رکھے تھے جسوقت کہ ضرورت تشریح کی ہوتی تھی اُنکو کاٹ کر دیکھتا تھا۔ ۳

علاج — واسطے تلطیف اور تحلیل مادہ کے طبیخ بابونہ اکلیل الملک پرسیاوشان سبوس گندم پانی مین پکاکر فم معدہ اور سینہ پر نطول کرین اور اکلیل الملک اور تخم کتان برگ خطمی اور برگ کرنب تمام زعفران کا لیپ کرین اور واسطے تقویت قلب کے مفرحات اور دواء المسک کا استعمال کرین اور اغذیہ قویہ کا جاننا چاہیے جو آماس کہ گوشت قلب مین پڑتا ہی بسبب اُسکے کہ بیچ غلاف قلب کے عارض ہو بدتر ہی اور صاحب اُسکا اکثر حالت بیہوشی مین رہتا ہی اور کان کہ مجرائے جذب نسیم اور اخراج بخار کے ہین جب اُسمین ورم ہوجاتا ہی بسبب نہ پہونچنے نسیم اور خروج بخار کے دل تنگ ہوتا ہی اور مجرائے طبیعی سے تغیر پکڑ جاتا ہی بخلاف آماس غلاف کے کہ بیچ اُسکے غشی بہت نہیں ہوتی اور قلب احتمال جراحت اور قروح اور ثبور کا نہیں کرسکتا۔

غشی ۳ — وہ ایک حالت ہی اکثر قوت حس وحرکت ارادیہ معطل ہوجاتی ہی بسبب پہونچنے تکلیف کے بیچ دل کے اور آدمی بیہوش ہوجاتا ہی چاہیے جاننا جو اسباب خفقان قوی کے ہوتے ہین غشی لاتے ہین اگر قوی تر ہون تو وہ غشی مہلک ہی اور غشی کی دو قسم ہین ایک تحلیل روح دوسرے سبب

امراض قلب اور حجاب

[illegible] ورم قرمس حجاب ۱۲ — اکثر حجاب قلب کے خانہ مین آب خون بھرجاتا ہی بعد ورم حادکے۔

علامات — اختلاد حرکت قلب تنگی تنفس کھانسی خشک اور طرف چپ دراز لیٹ نہین سکتا بخار خفیف نقاہت بشدت عارض ہوتی ہی۔

علاج — وضع سینگی یا جونک کا اوپر قلب کے بابلسٹر اور کیلومل اور افیون کھلاوین کہ منھ آجاے اور بعد وجع مفاصل کے یہ مرض لاحق ہوتا ہی مریض کو معلوم نہین ہوتا کہ عوارض بہت خفیف ہوتے ہین اِس صورت مین مرکبات پارہ ہمراہ کال جکیم یعنی سورنجان کے کھلاوین اور درصورت نقاہت ایمونیا وغیرہ دین اور اغذیہ سبک۔ ۲

شنگوپی یعنی غشی — ابتدا آمد غشی مین تاریکی چشم اور کان مین آواز گانے اور مکھیون کے بھنبھنانے کی آتی ہی چہرہ متغیر بدن پر پسینا اور ضعف عارض ہوکر دفعتہً بیہوشی طاری ہوجاتی ہی بسبب درد شدید یا افراط مشقت جو کہ نازک مزاج ہون آشفتگی اور اخراج کثرت خون یا کوئی صدمہ سخت یا خوف

علامات — صعب بعض ضعیف تنفس آہستہ اور کبھی غشی ایسی عارض ہوتی ہی کہ امید زندگی کی نہین رہتی اور کبھی

امراض قلب اور حجاب

جمود اور احتقان روح کا ہوتا ہی اور یہ دونون کیفیت
باعث ضعف قلب کی ہوتی ہین اور جو کہ ضعف قلب
عارض ہو کہ وہ منبع روح کا ہی تمام قوتین کہ متعلق روح
کی ہین وہ بھی ضعیف ہو جاتی ہین اور اسباب تحلیل
ہونے روح کے تین نوع ہین ایک استفراغ بافراط
دوم فرحت باللذت بافراط جیسے لذت مجامعت اور مانند
اُسکے تیسرے درد عظیم جیسے قولنج وغیرہ اور مانند اُسکے
اور اسباب احتقان روح کے بھی دو نوع ہین ایک امتلا
بافراط خاصہ کثرت شرب شراب دوسرے غم یا ترس
بافراط کہ ناگہان عارض ہووے اِس سبب سے دل
دفعۃً فراہم آتا ہی روح محتبس ہو جاتی ہی اور حدوث
سدہ کا بیچ شریان ورید کے بھی اسباب احتقان
سے ہی واسطے انجماد روح کے آب معلوم کرنا چاہیے
کہ اسباب غشی کے چند قسم ہین ایک امتلا دوسرے
کثرت استفراغ سوم ابخرہ اور ادخنہ ردیہ اور
کیفیات سمیہ کہ بیچ دل کے واقع ہون یہ اسباب
داخلی ہون یا خارجی ہون چوتھے سوء المزاج سانج
کہ بیچ دل کے عارض ہو پنجم آماس دل خاص عضو مین
ہووے یا مشارکت و مجاورت دل کی ہووے ہر ایک
کا بیان علٰحدہ علٰحدہ کیا جائیگا قسم اول بیچ غشی
امتلائی کے جاننا چاہیے کہ امتلاے مفرط حرارت
روح کے تئین بند کر دیتا ہی خواہ امتلا رگون کا ہو

امراض قلب اور حجاب

مریض نفس سرد لیتا ہی اور قی کرتا ہی اور گاہے مرض
تشنج اور مرگی مین مبتلا ہو جاتا ہی۔

علاج

اور حالت غشی چند منٹ رہتی ہی اگر علت اعصاب کے
سے ہو تو خوف نہین آب سرد کا چہرہ اور گردن پر چھینٹا
مارین اور امونیا سونگھاوین اور ہوا دین اور مریض کو
دراز بستر پہ کر دین اور بسبب بادے گولے کے اور
ساخت قلب کے ہو تو تدبیر اُسکی کرین۔

۱

خفقان یعنی دل کا دھڑکنا

حرکت قلبی طبیعی حالت صحت مین مدام رہتی ہی جب
سبب کوئی عارض ہوتا ہی حرکت یعنی دھڑکنے کی
آواز بخوبی دور سے دوسرے کو سنائی دیتی ہی اور
کان لگا کر سننے سے دھوکنی کی سی آواز آتی ہی مگر جب
حرکت قلب کی کم ہو جاتی ہی تو یہ آواز بھی نہین آتی
اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دل غرق پانی مین
ہوتا جاتا ہی اکثر نازک اور ضعیف مزاج والون کو اور
عورات کو لاحق ہوتا ہی اسباب افراط خون سے اور
غم اور غصہ خوف محنت و مشقت بیخوابی استفراغ
قوی فصد اور مسہل سے کثرت شرب شراب اغذیہ
ردی یعنی بد مطالعہ کثرت کتر اخراج منی یا جماع اور یہ
مرض جلق سے بھی ہوتا ہی اور رقت منی اور جریان منی
اور باعث مشارکت طحال تھوڑا اور سل اور بادے گولہ
اور خراش حرام مغز سے ہوتا ہی اور عورات کو
انسداد حیض اور بدہضمی اور امراض رحم اور

امراض قلب اور حجاب

خلاط سے خواہ اشیاے دیگر جیسے شراب سے قسم دوم غشی استفراغی کثرت استفراغ مفرط خلل اور مرقق روح کا ہی جیسے کہ اسہال مفرط اور قے اور بدل کہ استسقا مین کیا جاتا ہی یا افراط سے خون لینا قسم سوم کہ بسبب وصول ابخرہ موذیہ یا کیفیت سمیہ کے ہو کر دل کو پہونچتے ہین خارج سے ہون یا داخل سے جیسے کہ مادہ فاسد بیچ کسی عضو کے ہو اور بخارات ردی اُس سے دل کو پہونچتے ہین دوسرے بسبب مشارکت سموم ملذوعہ اور مشروبہ کسی عضو کے یا خصوص اوپر شریان کے وارد ہو تیسرے خارج سے بوے بدمتعفن جیسے کہ چمڑہ کے جلنے اور دباغت چمڑے کی سونگھی جاتی ہی اِس سبب سے غشی کم پڑتی ہی مگر ضعیف لوگون کو اکثر عارض ہو جاتی ہی قسم چہارم بسبب سوء المزاج ساذج کے کہ دل مین لاحق ہوتا ہی تولد روح کا جیسا کہ چاہیے نہین ہوتا دل مضطرب ہوتا ہی اور خفقان عارض ہوتا ہی اور سبب زیادہ ہو جائے تو غشی اور جو زیادہ فتور پڑ جائے تو ہلاک کر دیتا ہی قسم پنجم کہ سبب ورم دل کا ہوتا ہی یا ورم گو ہر دل مین ہوتا ہی یا بیچ اذن القلب کے اگر ورم گو ہر دل کا گرم ہو تو فوراً مہلک ہی اور جو سرد ہو تو ایک دو دن کی مہلت دیتا ہی اور جو ورم اذن القلب کا یا غلاف اُسکے کا ہو تو دیر تک مہلت دیتا ہی قسم ششم کہ مشارکت دماغ اور جگر اور معدہ اور امعا اور رحم اور حجاب

امراض قلب اور حجاب

اور سینہ سے بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہی اور کبھی فساد خاص قلب سے بھی مگر سمپل پی ٹیشن جو کہ اسباب مذکور سے ہوتا ہی حالت صحت مین چندان فتور نہین پایا جاتا آوازین دونون قلب سے بخوبی سنائی دیتی ہین نبض اکثر مساوی اور نبض پر ہاتھ رکھنے سے اول متواتر پھر تیز اور قلیل زمانے مین تیزی اور تواتر جاتا رہتا ہی برخلاف اُسکے کہ فتور قلبی سے عارض ہو اُسمین فتور علامات مین زیادہ ہوتا ہی اور اسی سے تمیز کیجاتی ہی مگر تمیز کرنا مشکل ہی۔

علاج

امزجۂ دموی مین فصد اور جونک اور سینگی دل پر لگاوین اور ٹار ٹرائمٹک ڈیجی ٹیلس یا ہائڈروسیانک ایسڈ بمقدار مقررہ اُسکی پر دین پلسٹر یا پلاسٹر افیون کو دل پر لگاوین اور بہ آرام اور خوشی رہین او تنقیہ معدہ اور امعا کا مدام کیا کرین اور امزجہ ضعیف اور نازک مین ادویۂ مقویہ جیسے مرکبات فولاد عمل مین لاوین غسل آب سرد اور تبدیل آب و ہوا اور غذا لطیف اور تنقیۂ مسہل

امراض قلب اور حجاب

حس سے ہوتا ہی جو عضو کہ مشارکت سے ہوتا ہی اُسکے امراض اور حالات سے معلوم کرین فقط۔

امراض معدہ و مری

ورم مری
اگر مادہ حار سے ہو تپ گرم اور شدید تشنگی اور درد گفتین اور گردن مین خصوص وقت نگلنے کے۔

علاج
رگ سرو یا باسلیق ابتدا مرض مین اور واسطے ردع مادہ کے شربت توت شامی یا اور فواکہ بہمراہی شیرۂ تخم خرفہ آب انار مین ملاکر پلاوین اور صندل اور گلاب درمیان شانون کے ضماد کرین شربت بنفشہ اور شربت کا کنج مغز فلوس اور ماء الشعیر مین ملاکر دین اور آرد جو اور بابونہ خطمی بکمو روغن گل مین ملاکر ضماد کرین اور علت بارد مین خمیرہ بابونہ اکلیل الملک تخم کتان پانی مین جوش دیکر پانی اُسکا مینغنج مین ملاکر جرعہ جرعہ پلاوین اور روغن گل باضافہ بابونہ ملین۔

سوء المزاج بارد و رطب معدہ و سوء المزاج حار
سوء المزاج حار سادج معدہ مین عطش مفرط یعنی تشنگی کہ ہوا بارد سے تسکین نہین پاتی خلاف عطش قلبی کے آروغ دخانی فاسد ہوجانا غذاے لطیف کا اور ہضم ہوجانا غذاے غلیظ کا قلب شہوت طعام یعنے قبض شکم اور یبوست منھ کی اور تیزی ہضم اور خواہش غذا کی خصوص جس جگہ کہ اسباب صفراوی ہو اور سوء المزاج بارد سادج مین نہونا ہضم غذاے غلیظ کا دیر ہضم ہونا غذاے لطیف کا اور کثرت یعنے آروغ یعنی ڈکار کا اور نفخ شکم

امراض قلب اور حجاب

اور فصد کرین اور جو اسباب انسداد حیض اور مشارکت رحم وغیرہ ہون تو اُس مرض کی تدبیر کرین۔

امراض معدہ و مری

یعنی ورم مری اکثر حدوث اسکا پینے آب گرم یا کھانے غذا اور دواے تیز سے عارض ہوتا ہی اور ورم دہن اور گلو سے بھی علامت وقت نگلنے کسی اشیاے خارج کے ابتدا اور انتہا مری تک درد محسوس ہوتا ہی اور حنجرہ کے دبانے سے زیادہ اور مری کی مشارکت سے ورم معدہ مین بھی عارض ہوجاتا ہی۔

علاج
برف کا پانی پلاوین اور غذاے سبک دین جیسے سابودانہ وغیرہ اور جبتلک علت باقی رہے ادویہ مقویہ کا استعمال مفید ہی۔

قلس
منھ مین پانی بھر آتا اکثر بہ سبب بدہضمی کے صبح کو یا سہپر کو خلو معدہ مین آب دہن مثل قے کے ترش یا پھیکا یعنے تفہ درد معدہ کے ساتھ خارج ہوتا ہی تدبیر درد معدہ کی کرین اور درصورت اخراج آب ترش کے

امراض قلب اور حجاب

اور صدور ریح اور کم ہونا تشنگی کا اور قوت شہوت
طعام اور علامات یبوست کے قلت آب دہن اور زیادہ ہونا
عطش کا اور نفرت غذاے خشک سے اور خواہش اشیاء
مرطوب کی مثل شوربا یا روغن و لاغری بدن کی اور ریح
سوء المزاج رطب کے سفیدی رنگ و رو تر اہل سفید رنگ
ورو اور کسل اور پانی رقیق منہہ سے جانا اور علامات امزجہ
مرکب کے ساتھ ترکیب علامات مذکورہ کی دریافت کرین
اور ہر ایک کی تدبیر موافق اسباب کے عمل مین لادین۔

سبب نفخ شکم بسبب ریاح کے پیدا ہو جاتا ہی اور وضع اور صادر
ہوتا ہوا کا مبرز سے اور نفخ شکم کا عارض ہوتا ہی بسبب
کہانے غذا مرطوب کے کثرت سے اور میوہ جات جیسے
کدو اور خیار اور کثرت غذا سے کہ طبیعت ہضم سے عاجز
آجاوے وہ غذاے نفخ مستحیل ہو ریاح ہوتی ہی غثیان
اور آروغ اور اُبکائی وغیرہ عارض ہوتی ہین۔

علاج تنقیہ کرین اور ادویہ مجوز ہاضم اور محلل اور ہاضم جیسے
انیسون مصطگی تخم کرفس کندر کمون یعنے زیرہ سنبل بادیان
الائچی دار فلفل و مانند اُسکے اور جو سفوفات و جوارشات
کہ قرابادین مین ہین عمل مین لادین اور ادویہ مولد
ریاح سے پرہیز رکھین۔

اختلاج معدہ خلط ردی یا خاص معدہ مین جمع آیا ہو یا انصباب
دماغ سے کرتا ہو یا کبد سے اور اختلاج سے مراد حرکت
اختلاجی ہر مثل اختلاج اور کانپنے اور اعضا کے ہین

امراض قلب اور حجاب

ٹرس نائی ٹریٹ آف فسیمٹہ دس گرین ڈایلوٹڈ
ہٹنیڈ و سپاٹنک الیسڈمی تین قطرہ لیکر ٹپاسی
بیس قطرہ گوندکا پانی اور آب سادہ نصف نصف
اونس ملاکر یہ ایک مقدار ایسی ایسی تین دفعہ روز مین دینا۔

نفخ شکم یعنی نفخ شکم کبھی دفعۃً اور کبھی بتدریج عارض ہوتا ہی
اور درد اور تنگی اور آروغ اور مبرز سے اخراج ریاح کا
ہوتا ہی اور جو ٹھونکا جاے تو آواز دہل یعنے ڈھول کی
آتی ہی اور قبض اور قراقر معدہ اور امعا مین ہوتا ہی بسبب
ضعف قوت امعا اور کثرت شراب اور اغذیہ
دیر ہضم اور نفاخ یا استعمال ادویہ مسہل کا کرنا اور اخراج
مواد کا ہونا اور فرق نفخ شکم اور استسقا مین یہ ہی کہ

امراض قلب اور حجاب

بلکہ شبیہ خفقان اور غشی عارض ہو جاتی ہی حسب ضرورت
مناسب تنقیہ کرین اور شراب تفاح یعنی سیب اور سفرجل
یعنی بہی اور سویق شعیر یعنی جو ساتھ تباشیر کے کھلاوین
اور حسب ضرورت مناسب معدہ تنقیہ کرین اسکی سکنجبین
اور نمک وغیرہ سے کرائین اور در صورت انصباب مادہ
کے اور عضو سے تدبیر اُسکی کرین۔

انقلاب معدہ

کہ اُسکو ایلاوس بھی کہتے ہین یہ علت ہی کہ جب غذا
کھاتے ہین وہ ہضم پاکر منقلب ہوکر قی ہو جاتی ہی خلاف
طبع کے اور اسفل کو نہین جاتی بسبب اسکا سبح امعاء
عشری کا ہی یا امعاء صائم کا جسوقت کہ غذا ان امعا کو
پہونچے بعلت لذع کے دفع اُسکا برجعت قہقری
بطرف مادہ کے بکراہیت بطریق سہل تر سے دفع ہوجاتی
ہی اور فرق بیچ میانے اور اس مرض کے یہ ہی
کہ اُسمین بدبو ہوتی ہی مثل براز کے اور قی مین نہین
ہوتی علاج سبح کا ہی بیان اُسکا انشاء اللہ تعالے
آگے آئیگا۔

فساد شہوت طعام

بسبب مادۂ ردی کے کہ بیچ معدہ کے ہوتا ہی خصوص
حبس خون بواسیر سے یا خون حیض طمث عورتون کے مین یا بیچ
حالت حمل کے عند الضرورت تنقیہ اور قی کرانا ادویۂ مذکورہ بالا
سے اور جوارش کمونی و دیگر حبوبات اور جوارشات کہ قرابادین
مین ذکر کیا گیا اور غذا آب گوشت اور زردہ بیچ یعنی چوزہ مرغ با ضماد
دارچینی مقدیہ اور مانند اسکے اور چونکہ عورات حاملہ کو

امراض قلب اور حجاب

استسقا مین ٹھوکنے سے آواز ٹھس کی آتی ہی اور ہاتھ رکھنے
سے حرکت موجی محسوس ہوتی ہی۔

علاج

روغن بادیان یا حلتیت یعنی ہینگ اور ترب یعنی مولی
اور مرچ الائچی زنجبیل بقدار وزن مقررہ کھلائین اور تنقیہ
معدہ کا حقنہ سے کرین یا مسہل دین اور روغن حار مثل روغن
تارپین وغیرہ کے مالش شکم پر کرین یا کپڑا انکے پیٹ پر باندھین یا چکنی
ملائم نلی مبرز مین داخل کرین تاکہ ریاح خارج ہون اور ادویۂ محلل
ریاح جو کہ بدہضمی مین ذکر آتا ہی دین اور ریاضت راہ روی کی کرین

ڈس پیپسیا

سبب تداخل یعنے غذا بار بار بے عادت وقت زیادہ ثقیل
کھانے گرم یا سکونت اور گرم اشیا جیسے کثرت چاے اور قہوہ
اور شراب یا تماکو یا افیون یا مسہل تیز بکثرت استعمال کرنا

امراض معدہ

	ہوتا ہی اسکی تدبیر مین خوف اسقاط حمل کا ہی اور علامات اسکی خواہش یا واسطے کھانے کج اور کوئلہ اور خزف اور اس باب مین چبانا مصطگی اور انیسون اور اجوائن کا مفید ہی
حکاک معدہ اور جساوت معدہ	بسبب انصباب مواد اخلاط حریفہ اور لذع کہ اوپر معدہ کے ہوتے ہین تہوڑا اوپر سطح معدہ کے حادث ہوجاتے ہین علامات ابتدا مین استعمال غذا سے تسکین ہوجاتی ہی اور آخر بسبب پہونچنے غذا کے زیادہ ہوجاتا ہی اور جساوت معدہ مین بوقت نگلنے لقمہ اور سجدہ کرنے کے درد لاحق ہوتا ہی۔
علاج	تنقیہ حسب دریافت مادہ کے کرین اور حقنہ بھی مفید ہی بیچ مادہ حار کے تبندل آرد جو حضض اور کشنیز کا لبیب کرین اور روغن کدو روغن بادام بھی مفید ہی اور مغز فلوس قدرے زعفران داخل کرکے کھلائین اور آٹھ دن ہمراہ شربات مذکور دین چنانکہ پختہ ہوجاوے۔
نقصان شہوت و بطلان	سبب اسکا سوء المزاج حار یا بارد یا مادہ صفرا یا بلغم غلیظ ولزج کہ باعث نقصان یعنی بطلان شہوت غذا یا قلت انصباب سودا کے سے کہ اوپر معدہ کے نہین پڑتا یا افراط فکر اور لحوق غم وہم یا بسبب ضعف جاذبہ یا بعلت عدم تحلیل غذا یا بسبب تولید کیڑون کے ہوتا ہی۔
علامات	جسوقت کہ غذا آگے آتی ہی اس سے کراہیت ہوتی ہی اور کھانیکو جی نہین چاہتا اور اسباب بلغم غلیظ اور لزج مین

امراض معدہ

	بعد اکل غذا کے مشقت اور محنت کرنی یا بسبب مشارکت جگر اور طحال اور وجع مفاصل اور سل کے لاحق ہونا ان اسباب سے غذا بخوبی ہضم نہین ہوتی۔
علامات	اشتہا کا نہونا غثیان چھاتی جلنی اور کبھی گرانی اور درد معدہ نفخ اور قبض شکم یا اسہال اور قی ہوتی اور برد اطراف دوران سر اور تاریکی چشم اور آواز مگس کی سی سنی جاتی ہی بعض مختلف ایک صدمہ قلب پر معلوم ہوتا ہی اور کبھی علامات یا فی رو ہونس کی لاحق ہوتی ہین اس حالت سے معدہ بڑھ جاتا ہی اور دیر ہوجاتا ہی تو درد شدید اور قی عارض ہوتی ہی اور جس حالت مین فتور اسباب مذکورہ کا قریب اول سوء المزاج کے ہو جو مری کے پاس واقع ہی تو معدہ کھنچکر چھوٹا ہوجاتا ہی اور فوراً اکل غذا کے بعد درد اور قی عارض ہوتی ہی ابتدا مین یہ علامات کم محسوس ہوتے ہین فقط درد معدہ اور بدہضمی رہتی ہی مگر بعد امتداد ایام کے مریض لاغر اور ضعیف ہوجاتا ہی اور ایک بلندی مثل گوٹری معدہ پر معلوم ہوتی ہی اور اشتداد درد معدہ اور قی خون آمیز اور اخراج رطوبات معدی غثیان اور آروغ ترش یا تلخ بہ تکرار اور قبض شکم عارض رہتا ہی اور ناتوانی اور لاغری اور یہ بری علامت ہی فقط۔
علاج	جو اسباب مرض کے اوپر بیان کیے گئے اس سے

امراض معدہ	
شوق اوپر پانی کے زیادہ ہوتا ہی بسبب لزوجت بلغم غلیظ کے عارض ہوتا ہی۔	
بعد تنقیہ کے تعدیل مزاج کی مقابل اسباب کے کرین اور تقویت معدہ کی مثل سکنجبین عنصلی اور شراب لیموا کو بہی اور سرکہ عنصلی اور عرق نعناع کے کرین اور بوقت ضرورت کے تنقیہ اور جوارشات مقوی معدہ کا استعمال کرین۔	علاج
بعلت رداوت اعضا کے غذا ہضم نہین ہوتی یا باعث حرارت یا بسبب تداخل کے اور کبھی فساد ہضم کا بسبب غذا کے بھی ہوتا ہی حار جیسے شہد اور بارد جیسے کدو یا کوئی شی کہ سریع الاستحالہ ہو ساتھ فساد کے جیسے کو شیر حامض وماہی یا جو کہ دیر ہضم ہو مثل گوشت جاموش یا بعلت سوے تدبیر اکل و شرب کے کہ مراد تداخل سے ہی۔	فساد ہضم وضعف ہضم
غذا ہضم نہین ہوتی بلکہ متغیر ہو جاتی ہی ساتھ کیفیات ردیہ کے اور بیچ اُس صورت کے امراض مثل استسقاء سرطان و برص و بہق اور مانند اُسکے حادث ہوتے ہین اور بیچ سبب حرارت کے بو براز کی بد ہوتی ہی اور اسباب برودت مین بوے حامض۔	علامات
تنقیہ معدہ کا اور بعد اُسکے تدبیر کھانے اور پینے کی او مسہل حسب دریافت مادہ کے عند الضرورت جیسا کہ اوپر مکرر معلوم کیا گیا اور تخم ترب او شبت اور نمک اور سکنجبین پانی مین جوش دیکر قی کرادین۔	علاج

امراض معدہ
باز رکھین غذا کم اور ایک وقت دین اور پانی بھی
بہت کم اور بعد اکل غذا کے مشقت سے باز رکھین
اور صفائی بدن کی رکھین میوہ جات مرطوب نہ کھائین
اور ادویہ تلخ مقوی معدہ و جگر مثل چرائتہ اور خبطیانا
کو نین غذا سے ایک گھنٹہ پیشتر کھائین اور یہ گولی
سفید ریوند چینی زنجبیل مرچ سرخ ہر ایک سے
ایک ایک اسکروپل عرق پودینہ تازہ مین گولی بنا کر

امراض معدہ

تخمہ و ضعف ہضم

سبب اسکا ردائت غذا کی کہ ہضم نہین پاتی اور متغیر ساتھ ردائت کے ہو جاتی ہی اور معدہ سے نیچے نہین اترتی بلکہ دیر تک رہتی ہی کھٹا ہو جانا غذا کا معدہ مین اور آروغ دخانی اور ثقل معدہ مین محسوس ہوتا ہی اور بو برا انکی بد اور کھنچ جانا مراشیف کا یعنے نفخ شکم ہو جاتا ہی اور اکثر ثقل ہوتا ہی یا بطریق اسہال کے دفع ہوتا ہی یا قی ہو جاتی ہی۔

علاج

ترک طعام کرین یا کم کھائین اور تلیین طبیعت کی ساتھ حقنہ کے اور جسوقت کہ معدہ پاک ہووے اشربات مقوی معدہ مثل تفاح وغورہ اور خشخاش عمل مین لاوین حسب ضرورت تنقیہ اور جوارش عود اور مصطگی کے مفید ہی

کالرا یعنی ہیضہ

ہضم نہ پانا غذا کا معدہ مین اور بدل جانا اوپر کیفیت ردیہ یعنے خراب کے اور لاحق ہونا غثیان اور درد اور قی اور اسہال اور غشی اور کرب کا اور کبھی ناخن کبود یعنے نیلے ہو جاتے ہین اور منہ سبز یہ حال ردی ہی بعد از قی اور اخراج مادہ کے۔

علاج

سکنجبین اور گلاب دین اور جو قی اور اسہال جاری نہون تو اسکو بند ہیضہ کہتے ہین اگر مادہ کا رجوع طرف قی کے ہو تو ادویہ مقیہ یعنے قی لانیوالی دین اور جو رجوع مادہ کا طرف تحت کے ہو تو سفوف سنا یا تربد ہمراہ گلاب اور عرق بادیان کے دین بشرط حاجت تنقیہ فقط اور جو نوبت یہانتک پہونچے کہ ناخن اور

ایک یا دو کھانے غذا سے پہلے کھلا دین اور درصورتیکہ حدوث آروغ و فواق کا ہو تو کھار دوائیان جیسے کاربونیٹ سوڈا اور میگنیشیا لے کر پٹاسی وغیرہ دین اور درصورت قبض ملینات کا استعمال کرین اور عروق یرقان مین کم معتدل از مرکبات پارہ اور درصورت اسہال کے غذا سے پرہیز ہی اور ادویہ قابضہ اور جو عوض قی کا ہو تو ڈائیلیوٹڈ ہیڈروسیانک ایسڈ یا کبری اوزوٹ پلائین۔

کالرا یعنی ہیضہ

فاسد ہو جانا غذا کا بیچ معدہ کے اور عارض ہونا غثیان اور تہوع کا اور نہ لاحق ہونا قی اور اسہال کا اور لحوق درد معدہ کا اور بسبب اسکے بیقراری اور اضطراب عارض ہونا اور صعود بخارات کا طرف دماغ کے علاج اسکا اخراج غذائے فاسد کا ہی ادویہ مقیہ و مسہلہ سے فقط اور مرض کالرا کا سبب ہوائے وبائی کے عارض ہوتا ہی اسکو امراض وبائی مین تحریر کیا جائیگا۔

قبض شکم

بسبب نقصان انفعال امعا یا فتور ساخت امعا کے عارض ہوتا ہی سبب انفعال امعا کا خراش غذا اور دوائی تیز یا انصباب صفرا کا امعا پر کم ہو یا قلت اور عدم حرکات یا تشنج امعا اور لحوق فالج اور فتور

امراض معدہ

چہرہ نیلا ہو جائے اور علامات ردیہ یعنی ضعف وغیرہ عارض ہو تو حب واختہ شجی ورنار جیل ریائی بقدر سن مریض گلاب مین پسکر دیوین اور بیتیہ کہ دواے مشہور اور معروف اہل فرنگ کی ہے تا ایک ماشہ قدر خوراک اُسکی دیوین۔

اسہال معدی

ضعف ہاضمہ سے ہوتے ہین ہو یا بطلان اُسکے سے یا بیچ علت ضعف ماسکہ کے کہ غذا اُس زمانہ تک جاے قرار ساتھ معدہ کے نہین پکڑتی ہے اور غیر منہضم خارج ہوتی ہے یا بجہت ضعف واقعہ کے ہو یا بکثرت رطوبات معدہ کے یا ساتھ حدوث تہور کے وپر فم معدہ یا سوء المزاج بارد رطب سے

علامات

اگر بعلت ضعف ہاضمہ کے ہو ثقل بیچ معدہ کے معلوم ہوتا ہے اور بیچ ضعف ماسکہ کے غذا لے غیر منہضم خارج ہوتی ہے اور بیچ ضعف دافعہ کے ثفل بدفعات تھوڑا تھوڑا نکلتا ہے اور کثرت رطوبات معدہ کے مین ساتھ ثفل کے اخراج مادہ کبھی لنج ہو کبھی مالح اور بو رقیت رکھنے سے منھ مین معلوم ہوتی ہے اگر سوء المزاج ہو علامات ہر واحد کی ساتھ امراض معدہ کے بیان کیا گیا۔

علاج

ساتھ دریافت اور تحقیق اسباب مذکور کے ساتھ دفع اُسکی کے مشغول ہوون اور بعد استفراغ مادہ فاسدہ کے ساتھ تقویت معدہ کے کوشش کرین اور تدابیر جو کہ بیچ سوء المزاج معدہ او ضعف ہضم اور فساد اُسکی کے گذرا حسب ضرورت اور مناسب وقت بیچ عمل کے لاوین حسب دریافت مادہ کے منضج ومسہل حب قوقایا

امراض معدہ

ساخت امعا کا تنگی منافذ یا انسداد اُسکا۔

علاج

نقصان افعال مین استعمال اغذیہ لطیف کا کہ فضلہ کم پیدا ہوا ہو وہ نہ کھائین بلکہ وہ اشیا کہ جسسے فضلہ زیادہ جیسے میوہ جات اور بقولات وغیرہ کہ زیادہ ہو اگر عادت آسائش کی ہو تو حرکت کی عادت کرین اور خلقی علت مین ریوند چینی یا اور ادویہ ملین دین اور جو سبب انسداد کا ہو تو روغن بید انجیر یا تارپین کا تیل خیسانده سنا یا حقنہ کرائین اور جو تفتیح سدون کی نہو تو پچکاری دراز فقط آب گرم یا ادویہ مسہلہ مخلوط کر کے امعا تک پہونچاوین اور آب سرد کا نطول اوپر شکم کے رافع قبض کا ہے اور درصورت خارش جمالی گوٹہ کا روغن شکم اور ران پہ ملین

امراض معدہ

کرب معدہ اور اضطراب

اور ایارج فیقرا اور مانند اُسکے سے اور زیادہ کہ ہیج فم معدہ کے انصباب پاوے صبح ہر روز تنقیہ قی کے مشغول ہوں یا سکنجبین سادہ اکثر مادۂ حارہ سے ہوتا ہی غثیان اور مریض مغموم اور محزون رہتا ہی علاج حسب دریافت مادہ کے تنقیہ کرین اور آب گرم اور سکنجبین سے قی اور صندل اور گل سرخ اور کافور پیٹ پر لگائیں۔

وجع معدہ

۳ اسباب بادی سے ہوتا ہی اکثر مادۂ صفراوی و سوداوی

۴ سے یا بہ سبب اکل اشیاے حار و لذاع و تیز کے یا بسبب ورم کے ہوتا ہی یا بہ سبب جمع ہونے یا کسی چیز لذاع یعنی کاٹنے والی سے جیساکہ ہیج اورام کے اور ہیج اعصاب مراق کے درد معدہ کا وقت کھانے غذا کے ہوتا ہی اور بعد کھانا کھانے کے جاتا رہتا ہی اور بعضے مراقیون کو بعد سات ساعت کے درد ہوتا ہی اور زائل نہین ہوتا تا وقتیکہ قی کھٹی یعنی ترش نہووے اور سبب اسکا انصباب مادہ سودا کا اوپر معدہ کے اور علت صفراوی مین درد خلو معدہ مین محسوس ہوتا ہی اور بعد اکل غذا کے تسکین ہوتی ہی۔

علامات

ہیج علت صفراوی کے نکلنا صفرا کا اوپر اپنے دلالت کرتا ہی اور جو باعث ورم کا ہو علامات اُسکی ظاہر آتی ہین اور ورم کا احساس پیٹ مین ہوتا ہی اور کبھی جودت حس معدہ سے بھی ہوتا ہی۔

علاج

استفراغ خلط غالب کا قی اور اسہال سے کرین

امراض معدہ

اور جو قبض سے اسہال نوبت سے عارض ہوں تو ادویہ مسہلہ عمل مین نہ لاوین اور قبض کی صورت مین خوف لحوق ضیق کا اور حلول امعا امعاے دیگر مین ہوتا ہی حلول کر جاتا ہی

۶ درد معدہ بسبب ضعف

درد معدہ نصف یا ایک گھنٹہ کے بعد اکل طعام سے محسوس ہوتا ہی اور پانی یا اور غذا کھانے سے تخفیف ہوجاتی ہی اسباب اور علامات بدہضمی کے ظاہر آتے ہین۔

علاج

تدبیر اسباب مذکورہ کی جو بدہضمی مین گذری کرین

اور در صورت خراش معدہ کے سُرسُش نائی

ٹریٹ آف بسمتہ مقدار دس گرین ہمراہ

سفوف صمغ عربی تین مرتبہ دن مین دینا مفید ہی

امراض معدہ

بموجب دریافت علامات اسباب مادہ مرض کے
اور بیچ ورم کے علاج ورم کا کرین اور تعدیل مزاج کی
بیچ حار کے ساتھ ادویات باردہ کے جیسے کہ شربت
اور رب سیب کا اور شربت غورہ و شربت حماض
مفرد یا تنہا شیر و خرفہ ملاکر اور جو ضرورت قوی ہووے
تو کافور اور شربت لیمو اور قرص زرشک اور شربت
زرشک اور عصارہ اُسکا گلاب اور سکنجبین و شربت
انارین آب سرد مین یہ سب چیزین مفید ہین
اور جہان کہ یبوست ہو تو ترتیب ماء الشعیر سے
ملینات یا شربت تفاح ملاکر دین اور روغن بنفشہ و اسپغول
مفید ہی و اسباب رطب مین استعمال چیزون خشک
کرنے والی کا اور سینکنا مفید ہی اور بیچ حالت ترکیب کے
بموجب اُسکے عمل مین لاوین اور ضماد بیچ حار کے
صندل سُرخ سیب کے پانی مین لگاوین اور کبھی کافور
بھی ملاوین اور بیچ بارد کے سنبل الطیب مصطگی قرنفل
اور بھی اسکا لیپ کرین اور بیچ خشک کے جرادہ کدو
اور لعاب بہدانہ و بزر کتان و اسپغول بیچ گلاب
کے ملاکر روغن گل اور بنفشہ زیادہ کرکے لگاوین اور
روغن یاسمین اور مصطگی بھی مفید ہوتا ہی اور بیچ علت
ریح کے سبوس گندم اور پارچہ گرم سے تکمید کرین اور
غذا بیضہ اور دیگر اغذیہ سبک باضافہ غورہ اور سماق
اور زرشک اور لیمو مفید ہی اور میوہ جات بارد

امراض معدہ

اور کبھی پانی ہیڈرُوسیانک ایسڈ بھی
مقدار دو تین قطرہ کے دین ہمراہ سفوف
مذکور کے اور جو غشائین معدہ کی سُست ہو جائین
اور ڈھیلی ہون تو خیساندہ چرائتہ کا مفید ہی اور
پھٹکری پانچ گرین ہمراہ سفوف سونٹھ کے روز مین
دو تین مرتبہ دین اور اکثر پُشت کی ریڑھ مین درد
ہوتا ہی اُسوقت تار ترا ایمٹک کا مرہم ملین اور
ٹرس نائی ٹریٹ آف تسمیہ کھانے کو دین اور

	امراض معده
	مثل سیب اور بہی وناشپاتی اور بیچ اسباب بارد کے تیتر و فراریج کنجشک کبوتر وغیرہ گرم مصالحون کے ساتھ دین ۔
ورم معده	مادہ دموی وصفراوی وبلغمی سے عارض ہوتا ہی لزوم تپ اور سوزش اور ظاہر ہونا ورم کا بوقت احساس اور عطش شدید اور کرب وساقط ہو جانا بھوک کا دیگر امور علامات بموجب غلبہ مادہ ہر خلط کے ظاہر آتی ہی اور جس جگہ کہ غلبہ ہر دو خلط کا ظاہر ہو اور پختگی ورم کی ہونے لگے تو اشتداد تپ کا اور درد کا گواہی دیتا ہی اور جس وقت کہ ورم پک کر پھوٹ جاتا ہی تو درد وتپ کم ہو جاتی ہی ۔
علاج	اول تسکین شربت نیلوفر بنفشہ تین دن تک بعد اسکے باضافہ شیرۂ تخم کاسنی اور شیرۂ کدو اور مغز فلوس قدرے زعفران داخل کرکے دین اور آٹھوین دن یا چودھوین دن تک جسوقت کہ حرارت کم ہو تو قرص گل ساتھ شربت بنفشہ وغیرہ اضافہ کرکے دین اور جس جگہ کہ پختگی ہونے لگے اور اشتداد تپ کا ہوا اور ورم کشادہ نہو اور تپ اور درد آہستہ نہ ہو جاوے شیر تازہ آب گرم کے ہمراہ پلا دین اور ہاتھ سے حرکت دین کہ ورم کھلجاے اسوقت ماء الشعیر پلا دین کہ پاک ہو جاے اور اسکے بعد سفوف کندر اور

۳

۴

	امراض معده
	جو آلو یا چاے وغیرہ کے سبب درد معدہ پیدا ہو تو کھائین اور تنقیہ معدہ کا کرین اور تبدیل آب وہوا کی
قسم [illegible] ورم معده	یہ مرض مزمن ہوتا ہی سبب اسکا قبض شکم کا ہونا استعمال اغذیہ ردیہ اور کثرت شرب شراب اور پانی اور بعد اکل غذا اسکے درد معدہ مین ہوتا ہی غثیان دائم باقی اور زبان سرخ قبض دائمی ۔
علامات	ورم حاد مین تکرار قی غثیان ہچکی درد شدید سوزش معدہ کہ حرکت تنفس یا اور کسی حرکت سے اوپر معدہ کے زیادہ ہوتا ہی ضعف نقاہت بدرجۂ غایت نبض ابتدا مین صلب اور سریع اور بعد اسکے نرم اور سست اور مساوی اور زبان سرخ اور خشک عطش یعنے پیاس اضطراب

امراض معدہ

گل ارمنی اور پیچ علامت بلغمی کے بعد مسہل کے شیرہ ہمراہ
نبات اور گلقند کے اور آب کاسنی سبز اور بادیان سبز مروق
باضافہ گلقند کھلادین اگر حاجت مسہل کی ہو تو موافق مادہ
کے استفراغ کرین اور فصد باسلیق بھی مفید ہی اور پیچ ابتدا
کے صندل گل سرخ رسوت برگ مورد گلاب عنب الثعلب سبز
کشنیز سبز آب سیب انمین سے جو کوئی بہم پہونچے ضماد
کرین اور برگ خرفہ اور روغن گل ملاکر لیپ کرین اور
بہی اور سیب اور تراشہ کدو اوپر معدہ کے رکھنا مفید ہی
اور بعد تین دن کے آرد جو صندل سفید تراشہ کدو آب
مکوہ قدرے زعفران ملاکر ضماد کرین اور بعد آٹھ
دن کے چودہ دن تک کشنیز سبز اور بعد پھٹ جانے
ورم کے ملنا روغن گل اور سرکہ اور زعفران اور
سپوزر اور افتیمون اور سنبل الطیب کا ساتھ پانی گرم
کے مفید ہوتا ہی اور بلغمی مین تریاق اربعہ مثرودیطوس
مفید ہی اور غذا کو ترک کرین فقط ماء الشعیر اور آب انار
اور آب سیب دیوین ۔

تخمہ معدہ

اکثر غذاے غلیظ سے عارض ہوتا ہی جیسے نان فطیر
اور میوہ جات خام اور کبھی بسبب اجتماع رطوبت
خام معدہ سے عارض ہوتا ہی استعمال سکنجبین بزوری
اور ہلیلہ بلیلہ آملہ کا کرین اور در صورت اجتماع
رطوبت کے قی اور تقویت معدہ کی جوارشات
سے کرین ۔

امراض معدہ

پیچنی عارض ہوتی ہی اور جسوقت عروض اس
مرض مین ایک سوزش یعنی جلن پیدا ہوتی ہی
اور دفعۃً جاتی رہتی ہی تو نقاہت بدرجہ غایت
برد اطراف یعنی ہاتھ پانوٴن سرد ہو جاتے ہین
اور مریض مر جاتا ہی اور کبھی ورم پختہ ہو کر پھٹ جاتا
ہی اور سوء المزاج معدہ مین ہو جاے اور اکثر یہ
مرض سبب کھانے سموم کے سے بھی پیدا ہوتا ہی جیسے
سنکھیا وغیرہ اور کبھی یہ ورم معدہ سے امعا تک

امراض معدہ

عطش معدی

جمع ہونے اخلاط مالح اور غلیظ اور خلط یابس اور یبوست معدہ سے کہ بسبب حمیات کے پیدا ہوتا ہے اور کبھی سبب حرارت قلب کے اور کبھی بیچ استسقا اور ذیابیطس کے علامات پانی پینے سے تسکین نہین ہوتی اور حموضت اور نمکینی مُنھ کی عارض ہوتی ہے اور فرق درمیان عطش معدی اور قلبی کے یہ ہے کہ علت قلبی آب سرد سے ساکن ہو جاتی ہے اور معدی ساکن نہین ہوتی بیچ اسباب حرارت اور یبوست کے شیرۂ خرفہ لعاب اسبغول و شیرۂ کدو ہمراہ سکنجبین اور بیچ صورت قلبی کے خمیرۂ بنفشہ اور صندل شربت نیلوفر اور عرقیات مناسب اور بیچ سوء المزاج کبد کے شراب یا آب سیر یا پیاز یا حلتیت و ماہی شور و مانند اُسکے مفید ہے اور حسب حاجت تنقیہ کرین اور قی ساتھ سکنجبین و نمک کے اور علت حار مین خیار اور کدو اور صندل گلاب مین پیس کر معدہ اور سینہ پر رکھین۔

ورم المعدہ ۳ ۴

مادہ دموی اور صفراوی سے ہوتا ہے بیچ اسباب حار کے جسم لاغر غور چشم اسہال تپ آہستہ قلت بول سختی معدہ کہ اُنگلی رکھنے سے درد نہین ہوتا اور دبیلہ مین ابتدائے ورم ہوتا ہے اور پھر دبیلہ ہو جاتا ہے۔

امراض معدہ

سرایت کر جاتا ہے مگر اسمین درد تمام پیٹ مین ہوتا ہے اور قی اور ہچکی کی کثرت بخلاف مرض مذکور کے۔

علاج

مرض مزمن مین جونکین معدہ پر لگائین اور ملٹیسٹر یا رائی کا پلاسٹر اور غذا سبک اور رقیق مثل ساگو اور شیر وغیرہ اور تنقیہ معدہ کا کرین اور بیچ درد حاد کے فصد اور جونکین لگائین اور بجاے ورم کے آب برف لگائین اور پلائین اور غذا سفیدۂ بیضہ یا آشجو یا آب گوند یا شیر گاو اور واسطے خراش معدہ کے کم مقدار مارفیا ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ دین۔

پرفوریٹنگ السر ۱۱

یعنے معدہ مین سوراخ ہو جانا دفعتہً درد شدید بعد اُسکے ٹیڑی ٹونائیٹس کی علامات ہو کر مریض مرجاتا ہے اسباب مرض کینسر کا ہونا ورم ردی اور لعابدار جھلی معدہ کی ہین اور ختم ہونا اور استعمال سموم کا کرنا اگر مرض مہلت دے۔

امراض معدہ

علاج

جو تدبیر کہ ورم معدہ مین گذری اُسکے بموجب عمل مین لاوین اور جسوقت کہ وہ منفجر ہو جاے یعنی پھٹ جاے تو ماء العسل پلاوین کہ صفائی اُسکی ہو جاے پھر ادویہ مذکورہ کہ ورم مین گذرین عمل مین لاوین —

قروح و بثور معدہ

کھانے ترشی اور اشیاے تیز مثل سرکہ اور خردل کے درد معدہ زیادہ ہوتا ہی اور قے مین یا دستون مین خون اور ریم ظاہر آتی ہی اور دہن خشک ڈکار ترش غثیان اس سے رنج پہونچتا ہی اگر بیچ فم معدہ کے ہوتا ہی درد بیچ سینہ کے معلوم ہوتا ہی اور برد اطراف اور غشی عارض ہوتی ہی اور نفس تنگی کرتا ہی اور جو قعر معدہ مین ہو تو درد اوپر ناف کے ہوتا ہی اور بعد قے ہو جانے غذا کے زیادہ ہوتا ہی اور علامات قرحہ اور بثرہ یعنے دانون کی براز مین ظاہر آتی ہین اور جو دونون جگہ یعنی فم معدہ اور قعر مین عارض ہو تو علامات دونون ظاہر آتی ہین اور فرق بیچ قرحہ معدہ اور امعا کے موضع درد سے ظاہر ہوتا ہی کہ ناف کے اوپر درد ہونا علامت آفت معدہ پر دلالت کرتا ہی اور زیر ناف اور حوالی اُسکے اوپر آفت امعا کے اور فرق بیچ قرحہ معدہ اور مری کے یہ ہی کہ آفت مری مین درد کتفین مین ظاہر آتا ہی —

علاج

اگر منفجر ہووے یا قرحہ تازہ ہو فصد باسلیق کی کرین خصوص کہ غلبہ خون کا دیکھین اور جو تدابیر ورم معدہ مین

امراض معدہ

علاج

افیون مقدار سے زیادہ دین تکمید آب گرم سے کرین غذا ہرگز نہ دین جونکین لگاوین اور حقنہ سے تنقیہ کرین

کینسر آف دی اسٹمک

یعنے سرطان معدہ مین ایک گومڑی سخت زخم کے ہمراہ پیدا ہوتی ہی جسکو انگریزی مین سرہس کہتے ہین اور کبھی نرم مثل مغز کے عارض ہوتی ہی میڈو لیٹری کہتے ہین لیکن قسم اول نزدیک اُس مجری کے ہوتی ہی جو قریب امعا کے ہی اس حالت مین معدہ بڑھ جاتا ہی اور دبیز ہو جاتا ہی تو غذا کے قلیل عرصہ کے بعد درد شدید اور قے

امراض معدہ

گذرین وہ کرین -

فواق معدہ — حرکت مشہور ہی مرکب بین تشنج انقباضی اور حرکت انبساطی حادث ہوتی ہی واسطے دفع موذی کے معدہ سے سبب اسکا یبوست یا درشتی کا ہونا ہی یا بعلت یبوست کہ بعد استفراغ حمیات حادہ کے عارض ہوتی ہی یا آماس معدہ وجگر یا بعلت انصباب مادۂ عضو دوسرے سے یا حادث ہونا اُسکا قی صفراوی سے ہی یا بسبب ریاح معدہ کے -

علاج — گھونٹ رکھنا دم اور لانا چھینکون کا اور ملنا آنکھون کا اور گردن کا اور بھوکا و پیاسا رکھنا اور پہونچانا چیز خوفناک دفعةً بیچ کان مریض اور باندھنا انگلیون اور ہاتھ پانؤن کا مفید ہی اور جو بعد استفراغ حمیات حادہ کے عارض ہو تو علاج تشنج یابس کا کرین اور بیچ آماس معدہ اور جگر کی تدبیر اُسکی کرین -

وجع الفواد — درد شدید ہی فم معدہ مین عارض ہوتا ہی ساتھ غشی اور برد اطراف کے علاج اُسکا اگر مرگ مہلت دے جو کہ سوء المزاج حار مین گذرا وہ کرین فقط -

جوع البقر — وہ مرض ہی کہ تمام اعضا محتاج غذا کے ہوتے ہین اور معدہ غذا سے متنفر ہوتا ہی اور سبب اُسکے تین قسم ہین ایک سوء المزاج بارد مفرد کہ جمیع اعضاے فم معدہ مین عارض ہوتا ہی دوسرے بلغم لزج فم معدہ پر عارض ہوتا ہی اور اُسکو بھر دیتا ہی تیسرے یہ کہ

امراض معدہ

ہو جاتی ہی اور یہ قسم اکثر ہوتی ہی اور یہ مرض جو

اُس سوراخ معدہ مین ہو جو کہ مری کے جانب ہی

تو معدہ کھنچکر چھوٹا ہو جاتا ہی اس صورت مین فوراً

بعد غذا کے قی ہو جاتی ہی اور درد شدید عارض ہوتا ہی

علامات — ابتدا مین فقط درد شدید اور آثار بدہضمی کے

معلوم ہوتے ہین اور بعد امتداد مدت قلیل کے

مریض لاغر اور نحیف ہو جاتا ہی اور ایک گول گوٹھی

معدہ پر ظاہر آتی ہی اور درد شکم شدید پیدا ہوتا ہی

اور جلن اور قی تبکرار اور اُس مین اجزاے

امراض معدہ

خلط رقیق بلغمی یا صفراوی فم معدہ کے جرم مین عائد ہوتا ہی اور لیفات مین منتشر ہوجاتا ہی اس سبب سے غذا جذب نہین ہوتی اور لقمہ نگلا نہین جاتا علامت اُسکی ہزال بدن اور ضعف و سقوط قوت روز بروز زیادہ ہوتا ہی جو ہاتھ اوپر معدہ کے رکھین تو سرد معلوم ہوتا ہی اور غشی عارض ہوتی ہی علاج حالت غشی مین ہاتھ پانوٴن باندھین عطریات سُنگھادین اور مشک سنبل الطیب مصطگی اور عود اوپر معدہ کے ضماد کرین و غذا شراب مین روٹی ملاکر کھلادین اور غذا لطیف دین جیسے گوشت جوزۂ مرغ آب نخود زیرہ دار چینی زیادہ کرین فقط۔

قی الدم — قی الدم چند طرح سے ہوتی ہی کہ کوئی رگ مری کی رگون سے یا معدہ کی پھٹ جاے یا کٹ جاے یا دہن کھلجاتا ہی اور قی الدم عارض ہوتی ہی اور سبب اُسکا سقطہ یا ضربہ یا تمدد کثرت مادہ سے کہ وہ باعث پھٹجانے رگ کا ہوتا ہی اور زیادتی یبوست کی اور کھلجانا مُنھ رگ کا بسبب مادۂ حار کے ہوتا ہی کہ خون مین ملجاتا ہی جو ضعف قوت ماسکہ کہ بسبب رطوبت مزاج اپنی کے خون کو امساک نہین کرسکتی اور مُنھ رگ کا کھلجاتا ہی اور قی الدم عارض ہوتی ہی کثرت مواد مین رگین ممتلی ہوجاتی ہین اور دہن کھلجاتا ہی۔

علاج — فصد رگ باسلیق کھولین اگر خون بہت ہو تو ایک دفعہ بکثرت نکالین اور جو کم ہو تو تھوڑا تھوڑا اس صورت مین

۳
۴

امراض معدہ

غذا بہ آمیزش خون سیاہ خارج ہوتے ہین اور غثیان دائمی اور آروغ یعنی ڈکار ترش یا تلخ اور قبض شکم اور لاغری اور نقاہت بدرجۂ غایت ہوتی ہی۔

علاج — بہ تکرار غذا سبک مثل شیر اور آب گوشت کم مقدار دیا کرین اور اسی کی پچکاری مبرز مین گھی اور مکھن اور تیل اور روغن گاؤ کی مالش کرین تمام جسم پر اور بدفعات ورم معدہ پر جونکین لگائین اور غذا سُبک کھلائین اور پلاسٹر لگائین۔

۱۹ قی الاعمیس — اجزاے غذا کے ہمراہ خون سیاہ رنگ قی مین خارج ہوتا ہی اور قبل اُس سے درد معدہ مین معلوم ہوتا ہی سبب احتباس حیض یا انفجار کسی گومڑی سے ویا ضربہ جگر یا طحال پر پہونچتا ہی یا ضربہ معدہ پر پڑتا ہی کہ شرائین معدہ کی پھٹ جاتی ہین اور کبھی امعاے اثنا عشر سے واپس خون آتا ہی اور کبھی مرض نکسیر کے سبب قی الدمی ہوتی ہی اور بواسیر سے بھی ہوتا ہی اور کبھی لعابدار جھلی معدہ کی مین خون جمع ہوکر نکلتا ہی۔

علاج — بہ آسایش مریض کو رکھین غذا ایئن سُبک آب برف پلائین کم مقدار پلو مل کھلاکر ملینات کا

امراض معدہ

فقط امالہ منظور ہوتا ہی اور صورت امتلا یعنے زیادتی
مواد مین فصد کے بعد پھر بھی فصد کرنی مناسب ہی
اور اگر تقلیل منظور ہی اور ہم امالہ تو رعایت قوت کی ہر حال
مین ضروری ہی اور واسطے امالہ کے باندھنا اطراف کا مفید
اور واسطے بند کرنے خون کے آب بہی بہ اضافۂ جلنار
اور قشر کندر اور صمغ عربی و گل ارمنی ملا کر ہمراہ کسی عرق
کے پلاوین یا کسی شربت کے ساتھ چٹاوین اور بلوط
اور خرنوب اور سماق اور مانند اُسکے کھلاوین اور اس باب
مین سویہ کہ دانہ یا رب نکالے گئے ہون بہت مفید ہی
فائدہ اگر آفت معدہ مین ہو تو ادویہ یکبارگی کھلاوین
اور جو مری مین ہو تو تھوڑی تھوڑی ایک ایک قراط
آہستہ آہستہ بیچ حلق کے اتارین اور جو چاہین کہ
دوا معدہ مین دیر تک رہے تو اُسکو باریک بہت
پیسین اور ساق پر پچھنے لگاوین اور اس قی الدم مین
چندان خوف نہین اور دوسری قسم وہ ہی کہ جگر یا تلّی
کے ماؤف ہونے سے قی آتی ہی اور اُسکی صورت یعنی
ہی کہ پہلے خون معدہ مین آتا ہی اور پھر قی کے ساتھ
نکلتا ہی اور علامت اس قسم کی علت ان دونون
اعضا کی ہوتی ہی اور جو کہ خون جگر سے آتا ہی اُسمین اکثر
ذوسنطاریاے کبدی ہو جاتا ہی اور جو قی الدم کہ ذوسنطاریاے
کبد سے ہووے تو مہلک ہی اور جو خون سیاہ قی کے
راستہ نکلے تو علامت تلی کی ہی اور جو کہ معدہ سے

امراض معدہ

استعمال کرین اور جو خون افراط سے آوے

شوگراف لیڈ افیون کے ہمراہ کھلاوین اور

برف معدہ پر رکھین اور کھلاوین اور بعد

حصول صحت ملینات اور ادویہ مصفی خون

وین اور سبب بواسیر اور حیض مین جونکین

	امراض معدہ	امراض معدہ
	آتا ہی اُسمین رعاف عارض ہوتی ہی بلکہ ناک سے خون آنا مقدم ہی قی الدم پر ان دونون حالتون مین تدبیر جگر اور تلی کی کرین۔	کنارہ مقعد اور فرج کے لگائین۔
غثیان وتہوع یعنی الکابی اور قی	قی ایک حرکت عنیفہ ہی یعنے سخت معدہ سے جو کہ بیچ معدہ کے ہی براہ دہن سے خارج ہوتی ہی اور غثیان ایک حالت ہی کہ متقاضی ساتھ قی کے ہوتی ہی اور تہوع حرکت معدی ہی متقاضی دفع معدہ کو کہ طبقات مین واقع ہوتا ہی ساتھ اضطرار دہن کے کہ ایکبارگی مُنھ کھلجاتا ہی اور سبب اسکا مادہ صفرا کا ہوتا ہی جیسے کہ صاحبان مراق کو عارض یا بلغم کا یا تواتر تخمہ کا یعنے فساد ہضم کا یا نزدیک ہونا اشیاے پلید کا بوقت کھانے غذا کے یا تنفر طبع کا ہو یا اُس غذا سے جیسے کہ پڑجانا ذباب یعنی مکھی کا یا انصباب مادہ کا ہوتا ہی جگر اور طحال سے علامات ہر مادہ کی کہ تبکرار ذکر اُسکا ہوچکا ہی دریافت کرین اور اسباب نفرت غذا پلید اور تخمہ کا خود ظاہر ہی اور انصباب مادہ کا جس عضو سے ہو دریافت کرین۔ جس جگہ کہ مادہ بشرکت گردہ کے ہو تدبیر اُسکی کرین اور تقویت معدہ کے ساتھ اصلاح عضو کی کہ جہانسے مادہ آیا ہی اور جبکہ قی الدم عارض ہو تو اُسکا علاج بالا گذرا اور جو اخراج مادہ کا منظور ہو تو بعد از قی کے زرشک اور شربت انار اور سکجبین اور سماق غورہ	مقابل اسکا نہین پایا۔

امراض کبد

شربت لیمو شربت آلو جو کچھ انسے بہم پہونچے اور کشنیز خشک
اور سماق اور ریوند طباشیر اور ان سب کا سفوف
مساوی الوزن بناوین اور بیچ مادۂ سوداوی کے
مصطگی پوست ترنج ہر ایک ایک ماشہ گلقند مین ملاکر
کھلاوین اور جو تنقیہ باسہال مناسب دیکھین تو نقوع تمر ہندی
کے ساتھ کرین اور قی صفراوی مین سکنجبین آب نیم گرم
سے اور بیچ سوداوی کے تخم ترب و شبت و نمک اور شہد
بسکرار ملاکر قی کراوین اور بضرورت حقنہ کرین اور بیچ
بلغمی کے اگر میل مادہ کا بیچ فم معدہ کے ہو تو قی
کراوین اور جوارش کمونی مفید ہی۔

امراض کبد

کیفیت کبد

۳
۴

جیسا کہ دماغ محل روح نفسانی کا ہی اور قلب
منبع روح حیوانی کا کبد معدن روح طبیعی کا اور قوت
پیدا کرنے خون کی کیلوس سے کہ غذاے تمام جسم کا
ہوتا ہی اسکے گوشت مین حاصل ہی اور تمام اوردہ بدن
اس سے نکلی ہین علاج اسکا اور کبد کا ایک ہی اور قوت
جاذبہ اور ماسکہ اور دافعہ اسکے عروق اور اوردہ اور خون
مین کہ بقدرت فیاض حقیقی نے بخشی ہی معلوم کرنا چاہیے
کہ کبد انسان کا دیگر حیوانات سے کہ موافق قد انسان
کے مساوی ہووے اُس سے بڑا زیادہ ہوتا ہی اور
حمرت یعنی سرخی اور تازگی رنگ ورد اوپر اعتدال اُسکی
کے مخبر ہی اور زردی رنگ اور ظہور عروق

امراض کبد

امراض کبد

۲۰

ب..ری اوڈیما

کتاب متاخرین مین کیفیت کبد اور قانون علاج
نظر مین نہین گذرا اور اس مرض کے مقابل کتاب
متقدمین مین نہین پایا اسواسطے یہ مرض ذیل امراض
کبد مین درج کیا جاتا ہی ورم بیری ٹونائٹس
جسکا ذکر اوپر استسقا مین گذرا اُسکی خُرد خُرد شرائین
مین اجتماع خون سے رطوبت غلیظ لزج جمع ہو جاتی ہی اور
کچھ اُسمین سے مثل پانی کے رقیق خارج ہوتی ہی
اور تمام اعضا اندرونی کی سطح پر منتشر ہو کر اور انجماد
پکڑ کر ایک دوسرے اعضا کو پیوستہ کر دیتی ہی اور اعضا
ایک دوسرے سے جدا نہین ہو سکتے اور جو اخراج
رطوبت کا زیادہ ہوتا ہی تو وہ باعث استسقا کا ہو جاتا ہی

امراض کبد

بڑی بڑی کا بیج بدن کے دلالت اوپر حرارت اور
کلانی کبد کے رکھتا ہی اور دبلا ہونا اوپر خشکی اور حرارت
کے اور موٹا ہونا اوپر رطوبت کے اور تیرہ رنگ اور
عروق دقیق اور عدم ظہور انکا اوپر برودت کے اور
چھوٹے ہونے اُسکے کے دلالت رکھتا ہی اور عروض
امراض کا یا خاص کبد مین ہوتا ہی یا بمشارکت معدہ
اور طحال اور مرارہ اور گردہ اور حجاب اور ریہ اور
ماساریقا اور امعا سے ہوتا ہی۔

علامات سوء المزاج کبد [illegible]

شہوت قلیل رنگین قارورہ اوپر حرارت کے سفیدی
شفتین اور زبان اور فساد شہوت اور سفیدی قارورہ
اور کثرت بلغم اور قلت خون اخراج اور ردہ اور خشکی دہن
اور پیاس وقت بول او صلابت نبض اور نحافت
بدن اوپر یبوست کے اور تہیج رو یعنی پھول جانا مُنھ
کا اور جسم کا اوپر رطوبت زبان اور تراہل لحم سر اشیف اور
ہونا پیاس کا اوپر رطوبت کے اور بیچ علاج امراض
جگر کے معالجہ تبرید یعنے زیادہ دینا سبردات کا منجر با ستعمال
اور استعمال ادویہ سخنہ کا منجر ساتھ ذبول کے ہوتا ہی
اور یہ یاد رکھنا چاہئیے اگر علت معمر کبد مین ہو تو ساتھ ئین کے

امراض کبد

اور کبھی بسبب انجماد رطوبت ٹوبرکلس کے
پری ٹونیم مین ورم خفیف ہو جاتا ہی تو انگریزی
مین ٹوبرکیولر پری ٹونائیٹس اور جو بسبب ضربہ
اور سقطہ وغیرہ کے پڑی ٹونیم مین ورم ہو تو اُسکو
ٹراُمٹک پری ٹونائٹس کہتے ہین اور یہ دونون
اقسام ہندمین لاحق ہوتے ہین اور جو اسباب
سرمائے شدید اور راہ روی اور مشقات سخت سے ہو
تو ورم حاد پردۂ مذکور مین ہو جاتا ہی اور سبب سوراخ
معدہ اور امعا کے سے بھی عارض ہوتا ہی اور یہ مہلک
ہی اور جو مشارکت رحم سے ہو جیسے زچاؤن کو وہ بھی
خطرناک ہی اسکا بیان اور باب مین کیا جائیگا اور
یہ مرض حاد ہوتا ہی

علامات

قوی آدمیون کو تمام پردہ مین ورم ہو جاتا ہی اور

لرزہ کے ساتھ درد پیٹ مین ایک مقام سے شروع

ہو کر تمام شکم مین منتشر ہو جاتا ہی اور درد بشدت

تمام کہ مریض متحمل بارچۂ بستر کے لگ جانے سے

امراض کبد

تدبیر کرین مگر افراط تلیین کی باعث ہلاکت کا ہی اور
جس جگہ کہ محدب جگر مین فتور واقع ہو تو تدبیر بادرار
کرین اور محل اسہال کے تدبیر بادرار او ربجاے ادرار
کے تدبیر اسہال کرنا خطاے عظیم ہی اور جو دوائیان
کہ علل جگر مین عمل مین آتی ہین مثلاً معجونات اور
سفوفات اور اقراص وغیرہ اجزا اُنکے بہت باریک کرین
تو معدہ سے بہت جلد گذر کر اثر اُسکا کبد مین تمام ہو
اور استعمال محللات وغیرہ کا ضروریات سے ہی ساتھ
ملانے ادویہ عطریہ اور قابض جیسے کہ مکرر ذکر کیا گیا
اُسی کے بموجب عمل مین لاوین خلاصہ یہ کہ ترکیب نسخہ
مین داخل کرنا ادویہ عطریہ کا اور استعمال ملطفات کا اگرچہ
مفتح اُس عضو کا ہوتا ہی لیکن مخالف خون بھی ہوتا ہی
اس معنی کی ضرور نگاہ رکھے مثلاً ماء الاصول کہ جلد
مفتحات سے ہی مگر خلل بیچ اخلاط کے پہونچاتا ہی اور
جو متواتر عمل مین لاوین بضرورت تو پیچھے اُسکے
تلیین ضرور کرین اور کاسنی تلخ کہ ساتھ علل جگر
کے نفع تمام رکھتی ہی اور بیچ محرورین کے ساتھ
سکنجبین کے اور جو لوگ کہ مزاج سرد رکھتے ہین
شہد کے ساتھ دیوین اور جگر مین کہ بھاری ضبقہ
ہین بوقت پہونچنے غذا اکثیر اور خام کے مستعد پیدا
کرنے سدہ پر ہو جاتی ہین اسواسطے واجب ہی ادویہ
مفتحہ اور جالی اور غسالی شامل کرین۔

امراض کبد

نہین ہوتا اور پانوٗن بسبب شدت درد کے

شکم سے جدا نہین کر سکتا بدن گرم نبض صلب

اور صغیر اور کبھی ممتلی اور نرم چہرہ متغیر قبض شکم

لون سُرخ قلیل المقدار زبان خشک میلی کنارے

سُرخ تنگی نفس غشیان کبھی قے تحلیلہ ضعف اور

نقاہت بدرجہ غایت جب علامات ردیہ عارض

امراض کبد

علاج سوء المزاج کبد

یہ چار قسم ہین اوّل حار علامت اُسکی تشنگی مفرط تلخی
دہن و زبان قلت اشتہا قبض شکم سرعت نبض سُرخی
قارورہ حرارت ملمس موضع جگر تپ علاج اگر ساذج
ہو تعدیل کافی ہی دوسرا سوء المزاج بارد ہو یا بادی یا
برودت جگر فساد رنگ اور تہبج رو قلت عطش سفیدی
زبان اور قارورہ اگر مادہ بلغم کا ہو تو غلظ قارورہ
بیچ ساذج کے تعدیل اور بیچ بلغمی کے تنقیہ مناسب
وقت اور استعمال دواء الکرکم مفید ہی اور منضج حار
مناسب وقت غذاء گوشت دراج و تیہو تیسرا سوء المزاج
یابس ہیوست اور نحافت بدن اور خشکی دہن اور
زبان اور تشنگی اور صلابت نبض قلت خون اور
براز اور اندوہ اور فکر لاحق ہوتا ہی علاج بیچ
ساذج کے ترطیب اور بیچ مادی کے تنقیہ بطبوخ
افتیمون کہ اوپر ذکر کیا گیا ہی اور بوقت ضرورت کے
ماء الجبن بھی کرنا چاہیئے قسم چہارم سوء المزاج رطب
تہبج اجفان اور تراہل گوشت اور سبت ہونا خواب
کا کندی حواس سفیدی قارورہ رطوبت زبان
نرمی طبیع اور ہضم نہ پانا غذا کا علاج اخراج بلغم
کا ہی برعایت جگر جیسے کہ اوپر بیان کیا گیا تنقیہ
کرین اور دواء الکرکم دین غذا گوشت کبک تیہو
دراج باضافۂ مصالحہ گرم دین۔

ضعف

ضعف کبد ہر چہار سوء المزاج ساذج یا مادی سے

امراض کبد

ہو جاتے ہین تو دفعۃً درد جاتا رہتا ہی اور برد اطراف

عارض ہو کر ۴۸ گھنٹہ ابتداء مرض سے لغایت

۷۲ گھنٹہ مین مریض ہلاک ہو جاتا ہی علامت

مزمن کی مریض روز بروز ضعیف اور نقیہ

ہوتا جاتا ہی اور اکثر علامات اسکر افیولس ڈرائی تھیمس

امراض کبد

عارض ہوتا ہی مگر حار کم یا اورام شبور اور ضعف
جاذبہ اور ضعف ہاضمہ اور ماسکہ اور دافعہ-

علامات

ضعف ضرر افعال اُسکے کا ہی بدون علامات ورم
اور دبیلہ کے پس سفیدی رنگ اور ردکی اور برودت
کے ہی اور بیچ ضعف جاذبہ کے کثرت براز بزنگ
سفید اور بول رنگین اور نفخ ہوتا ہی اور بیچ ضعف
ہاضمہ کے تہیج رو اور آنکھ کا اور بیچ خون کے مائیت
پائی جاتی ہی بہت سفید اور دال اوپر خامی کے اور
ضعف جاذبہ مین دلالت اوپر براز کے اور ضعف ہاضمہ
مین دلالت اوپر بول کے مقدم ہوتی ہی اور بیچ ضعف
ماسکہ کے ثقل دائم نہین ہوتا مگر بوقت امتلاے کبد
اور تلیین طبیعت اور رقت خون اور سرخی براز کی
ہوتی ہی اور بیچ ضعف دافعہ کے واسطے نہونے تمیز صفرا
اور سودا کے مائیت خون سے یرقان سیاہ یا زرد
یا اورام بثور اور قروح اور قلت اشتہا اور براز
بدرنگی قارورہ بعلت صعود بخارات کے طرف دماغ
کے تیرگی چشم عارض ہوتی ہی اور بیچ بارد رطب کے
کمودت اور زردی اور سفیدی رنگ کی ہوتی ہی-

علاج

ادویہ عطریہ کہ قبض اور تفتیح رکھتے ہون مفرد جیسے
آب کاسنی اور زراوند اور زعفران اور مویز اور دارچینی
اور تفاح اور اذخر اور انار اور زرشنک اور بیچ ضعف ہاضمہ
کے سنبل الطیب اور بسباسہ اور جوز بویا اور کندر اور مصطگی

امراض کبد

ظاہر ہوتی ہین اور درد خفیف ناف پر اور ہاتھ

لگانے سے زیادہ اور فقدان اشتہا اور اکل غذا

کے بعد نفخ شکم آخر استسقا عارض ہوتا ہی

اور مریض راہی ملک عدم ہوتا ہی -

علاج

بشرط قوت مریض فصد کرین اور پیٹ پر جونکین لگائین

امراض کبد

چراتیہ اور سعد کوفی مفید ہی اور بیچ ضعف ماسکہ کے
ادویۂ قابض جیسے گلنار اور طراثیث گل سرخ
ادویۂ حار قوابض سے ملا کر دین اور ضعف دافعہ مین
تدبیر تفتیح سدہ اور تسخین کلیہ یعنی گردہ کی کرین حسب
ضرورت کے جو مراتب کہ عضو کے واسطے رکھے گئے
ہین لحاظ کر کے تنقیہ کرین اور شربت دینار اور شربت
ورد ماء الاصول اور زرشک اور قرص گل اور تدابیر
جو استسقا مین آئی ہین وہ کرین۔

سدہ ماساریقا — علامات معدہ اور شکم مین اُس جگہ کہ محل جگر کا ہی تمدد
اور ثقل پایا جاتا ہی اور براز کیلوسی ہوتا ہی اور لاغری
بدن اور ناتوانی ہو جاتی ہی بعدم وصول غذا کیلوس
کہ سدہ مانع ہوتا ہی اور کیلوس جگر مین نہین
پہونچ سکتا ناتوانی عارض ہوتی ہی کہ غذا بدن کو
نہین پہونچی علاج مفتحات اور مقطعات بہ رعایت
مزاج مریض اور حالات جگر کرین۔

سدہ جگر — بیچ محدب کے ضعف دافعہ اور خون سے ہوتا ہی
اور بیچ مقعر کے اکثر فجاجت کیلوس غذائے غلیظ سے
مثل ہریسہ اور کلہ پاچہ اور اشیاء حامض اور فاسد
مانند گچ اور زغال اور طین یا زیادہ برودت سے

علامات — اگر جانب محدب ہو قلت اور رقت بول کی اور بعلت
مقعر جگر زیادتی براز اور اگر دونون جانب ہو تو بدرنگی اور
قلت خون اور ثقل اوپر موضع جگر بے درد اور تپ کے ہوتا ہی

امراض کبد

اور آب گرم سے تکمید یعنی سینکین اور افیون

ٹارٹر ایمیٹک کیلومل ملا کر موافق قدر وزن

بہ تکرار ون مین کھلائین اور مالش پارہ کے مرہم کی

کرین زانو اور پانؤن پر کہ جلد مُنھ آ جائے اور جو

ٹارٹر ایمیٹک دینے سے قے عارض ہو تو صرف

امراض کبد

اور فرق درمیان آماس اور سدہ جگر کے وہ ہی کہ سدہ بے تپ اور باثقل ہوتا ہی اور آماس مین لحوق تپ اور ثقل خفیف ہوتا ہی۔

علاج علت محدب مین ساتھ ادویہ مفتحہ اور مدرہ اور بیچ صورت حرارت کے مانند کاسنی اور شراب اصول اور تخم خیارین اور کشوث اور پرسیاوشان اور سکنجبین سادہ اور در صورت برودت اسارون اور سلیخہ اور افتیمون اور سکنجبین بزوری اور شربت دینار اور آب کاسنی مروق باعسل اگر ساتھ سدہ کے اسہال ہو تو عصارہ زرشک اور پانی اسکا اور قالضات ساتھ تفتیح سدہ کے اور بیچ سدہ ماساریقا کے بھی یہی علاج ہی اور بیچ منضج کے طبیخ کرفس اور بادیان تخم کرفس اور اذخر اور کاسنی اور افسنتین باضافہ ریوند چینی اور مسہل بیچ مقعر جگر کے بعد نضج سے ضماد مناسبہ بہ مصطگی اور قصب الذریرہ اذخر اور زعفران شراب مین ملاکر اور بیچ صورت حرارت کے قرص زرشک ساتھ پانی کاسنی مروق اور سکنجبین سادہ اور غذا انین نخود آب اور برگ کاسنی باضافہ قدرے سرکہ اور روغن بادام اور توابل یعنے گرم مصالحہ مناسبہ کے دین۔

[illegible] ضعف ہضم اور استعمال اشیاے غلیظ سے ہوتا ہی اور نفخ شکم اور ریح ظاہر ہوتا ہی علاج اسکا محللات اور ملطفات اور حمام سے مفید ہی اور ضماد سنبل اور

امراض کبد

کیلومل اور افیون کھلائین علاج مزمن کا مردمان

نقیہ اور ضعیف کو لاحق ہوتا ہی اخراج خون کا

فصد اور جونک سے نہ کرین اور تدبیر مذکورہ بالا

عمل مین لادین اور تکمید آب گرم سے اور مالش

روغنہاے حارہ کا کرین از بسکہ علامات

امراض کبد

زردرواور جاورس ساتھ پانی قرنفل مع تھوڑی مشک اور عود کے اور تکمید کرنا ملح یعنی نمک اور جاورس یعنی باجرہ سے اور مانند اُسکے مفید ہی اور معجونات محللہ اور ملطفہ مانند کمون اور دواء الکرکم اور مانند اُسکے

سوء القنیہ

ضعف اور سوء المزاج کبد کے سے عارض ہوتا ہی زردی اور سفیدی رنگ تہبج اطراف اور ردا اور اجفان اور کبھین تمام بدن مین عارض ہوتا ہی اور یہ مقدمہ استسقا کا ہی نفخ اور قراقر اور اکثر بثورات بدن پر لاحق ہوتے ہین۔

علاج

تقلیل غذا اور حمام بورق یعنی ادویہ کھار کے پانی سے اور استعمال شربت دینار اور شربت افسنتین اور شربت وردا اور باقی علاج خفیف استسقا کا کرین۔

استسقا ۳ ۴

سبب قوی ضعف جگر اور معدہ کا ہی اور اسکی تین قسم ہوتی ہین اول زقی احتباس آب کا ہوتا ہی دوم لحمی جسکو مجاجت غذا مین عارض ہوتی ہی اسکی سبب مائیت اور بلغمیت بیچ خون کے زیادہ ہوجاتی ہی اور قوت جاذبہ اوپر اندام کے جذب کرتی اور قوت ہاضمہ ہضم نہین کرسکتی اور تہبج تمام بدن مین پیدا ہوتا ہی تیسری قسم طبلی یا ریاح فقط اور کبھی با متزاج پانی کے بیچ پیٹ کے جمع آتی ہی اور آواز پیٹ سے بوقت ہاتھ لگانے کے مثل طبل کے صادر ہوتی ہی۔

علامات

زقی مین ورم ہاتھ پانون پر ہوتا ہی اور شکم سخت اور

امراض کبد

کلارلپس یعنے ناتوانی کی لشدت جلد پر ظاہر ہوتی ہین ادویہ حار کھلاوین اور جو دلالت استسقا پر کرے تو اسکا علاج کرین اور عمل مین لائین

اسائیٹس یعنے استسقا ۲۱

خانہ پردہ پری ٹونیم مین یہ دو پردہ ہین صفاق اور مراق اور آب خون جمع ہوجاتا ہی اور شکم آہستہ آہستہ بڑھ جاتا ہی بسبب انسداد مجرائے خون کے سے کہ ورم پردۂ مذکور مین کہ اوپر تمام اعضائے باطنی شکم کے اوپر واقع ہی ہوجاتا ہی اور اکثر لحوق امراض جگر اور گردہ اور دل اور طحال سے یہ مرض عارض ہوتا ہی اور ورم پری ٹوناٹٹس سے بھی ہوتا ہی۔

علامات

اگر آب خون بہت جمع ہوجاتا ہی تو نفخ شکم اور ٹھوکنے سے آواز صاف طبل کی سی آتی ہی اور تھوڑا پانی جمع ہو تو مریض چپ بیٹھا ہو اور ناف پر ٹھوکین

امراض کبد

بیچ طحی کے تمام نرم ہو جاتا ہی اور ورم کبھی اور بیچ طبلی کے شکم ورم کرتا ہی اور آواز طبل کی آتی ہی اور آروغ سے آرام ہوتا ہی

علاج

تقلیل غذا اور پانی کی اور جو متصور ہوا تو ترک اُسکا اور فقط اکتفا اوپر آب گوشت کے کرین اور بجاے پانی کے فقط آب آہن تاب اور عرق عنب الثعلب اور ریاضت محللہ اور عرق بدن پر لاوین اور زیر آفتاب اور تنور گرم کے درمیان بیٹھنا کہ سر باہر رہے مفید ہی اور بیچ ریت گرم کے لوٹنا بھی اور اصلاح سوء المزاج کبد اور تدبیر ازالۂ ورم اور ادرار بول بیچ احتباس اور تسکین باعتدال کرین جیسے کہ بتکرار گذرا اور ساتھ اُس قانون کے جو بیچ کیفیت حال مرض جگر کے گذرا کبھی پانی کاسنی مروق سکنجبین بزوری کے ساتھ کبھی قرص زرشک اور کبھی واسطے تلطیف کے آب رازیانہ یعنے بادیان اور کرفس باضافہ سکنجبین بزوری اور کبھی عرق بادیان اور آب کاسنی اور کرفس اور عصارۂ ترب اور کاسنی اور کبھی آب عنب الثعلب باضافہ مغز فلوس اور کبھی واسطے تسکین کے اور کبھی واسطے استفراغ ساتھ اسہال اور ادرار کے اقراص اور سفوفات جو کچھ قرابادین مین واسطے اس مرض کے واقع ہین عمل مین لاوین اور بعد تسکین اور تعدیل اور تنقیہ کے ہمیشہ مانند بزر کرفس انیسون بادیان کاسنی اور مانند اسکے جو کہ مناسب وقت ہو عمل مین لاوین بیچ سبب صفراوی کے زراوند بمقدار درم سے

امراض کبد

تو آواز طبل کی اور زیر ناف ٹھس کرامعا اور

نواحی اُسکے مین ریاح بھر جاتی ہی اور جہان

کہ آب خون جمع ہوتا ہی اُس جگہ ہاتھ سے اگر آہستہ

ضرب دین حرکت موج پانی کی محسوس ہوتی ہی

اور امتلا پانی سے کہ مزاحمت اور اعضا کو

امراض کبد

تاایک درم ساتھ ہلیلہ زرد اور زراوند اور افسنتین ہر واحد
نیمدرم کاسنی مردق کے ساتھ باضافہ مغز فلوس دین
اور نیچ بلغمی کے غار یقون اور تربد از ہر واحد نیم درم
نمک ہندی ربع درم اور نیچ سوداوی کے افتیمون
اور غاریقون ہلیلہ سیاہ اور کابلی اور اسطوخودوس از
ہریک نیم مثقال باضافہ مقل اور کتیرا یا روغن بادام سے
چرب کرکے اخراج خلیط غلیظ بہ تفاریق ساتھ تقویت جگر
کے کرتے رہین اور ضماد نیچ قسم زقی کے کرنب ۵ درم
پشنک بز ۲۰ درم سرگین گاو ۳۰ درم کوفتہ بیختہ سکنجبین
مین ملاکر اوپر شکم کے ضماد کرین اور قرص مافریون
شربت دینار شربت اصول قرص ورد تریاق فاروق
ہر روز بقدر نخود استعمال کرین کلکلانج موش صحرائی خشک
کرکے از ہر دو دو درم نیچ استسقاے لحمی کے بالخاصیت
مفید ہی فراریج اور دجاج اور کبوتر باضافہ دارچینی اور
قرنفل اور فلفل اور زنجبیل اور زعفران کشنیز خشک
مصالحہ گرم حسب حاجت اور غذاے مناسب وقت دین

سبب

اسکے کئی سبب ہین ایک سوء المزاج دوم نفخہ کبد
چہارم ورم کبد ششم حصاۃ کبد اور ریل اور ہضم اور شق
ہو جانا کبد کا ہشتم بثور اور دبیلہ تدبیر اس ہر ایک کی
اپنی جگہ گذری کہ سبب درد کے ہین۔

ورم عضلات شکم ۴۴

یہ ورم اکثر مشابہ بورم جگر ہوتا ہی فرق اسمین یہ ہی کہ
عضلہ ہاے شکم کے ہمگین چار زوج ایک نیچ طول

امراض کبد

پہونچتی ہی تنگی نفس اور شکم کی اور وہ خرد معلوم
ہوتی ہین اور تشنگی بہت کہ فرو نہین ہوتی اور
قلت بول قبض شکم اور خشکی جلد عارض ہوتی ہی۔

علاج

اگر کسی مقام شکم مین درد محسوس ہو تو بشرط قوت
مریض جونکین لگائین اور مرکبات پارہ کھلائین کہ
خفیف منھ آجاے اور مشارکت کسی اعضا سے ہو
تو اسکی تدبیر کرین اور ادویہ مدرہ اور مسہلہ عمل مین
لاوین اگر کچھ تدبیر موثر نہو تو دستکاری سے اخراج
پانی کا کرین۔

۴۴

جگر کے بور ٹیل گنالز کہ ایک تالی ہی جسمین جگر کی ورید
بڑی اور شاخین اسکی رہتی ہین۔

امراض کبد

شکم کے غضروف خنجری سے مثانہ تک واقع ہی اور

دوسرے زوج عرض شکم مین ٹیڑھے واقع ہین کہ

ایک اوپر دوسرے کے تقاطع کر گئے ہین اُن عضلات

مین آماس واقع ہوجاتا ہی اور جو علامات کہ ورم جگر مین

عارض ہونے مین یا ظاہر آتے ہین اور فرق یہ ہی کہ ورم

جگر ہلالی معلوم ہوتا ہی جو کہ محدب مین ہون اور ورم مقعر

امراض کبد

اُسکے خانہ دار جھلی مین ورم عارض ہوجاتا ہی اور
رطوبت تف کی اُسمین سے خارج ہوتی ہی کہ جسکے سبب
پہلے بہت بڑھ جاتا ہی اور بعد اُسکے یہ رطوبت بشکل ریشہ
کے بنجاتی ہی اور ایک کشیدگی لاحق ہوتی ہی کہ جگر
چھوٹا ہوجاتا ہی اور سطح جگر خشن یعنے کھر کھری اور
دانہ ہاے زرد رنگ کے پیدا آتے ہین اور اُسکے
باعث سیلان خون کی راہ انسداد کر جاتے ہین اور
استسقا عارض ہوتا ہی یا بواسیر خونی لاحق ہوتی ہی
اور اسباب اس مرض کے کثرت شرب شراب کا ہی
اور ابتدا مین بخار خفیف اور درد جگر اور مرتبہ آخر
مین زردی چہرہ لاغری بدن کی ہضم نہونا
طعام کا آخر کار منتقل باستسقا کے ہوجاتا ہی —

علاج

ابتدا مین بشرط قوت مریض جونکین اور بلمسٹر مقام
جگر پر لگائین اور مناسب وقت خفیف منھ لانے کی
بھی تدبیر کرین اور شراب کا ترک مقدم ہی کہ وہی سبب
مرض کا ہی اور اخیر مرض مین اخراج رطوبت جگر
کا بذریعہ ٹراکسیکم اور نوسادر اور شراب شورہ سے
کرین نائی ٹرو میوری ایٹک السیڈ کا پانی جگر پر
لگائین اور اخراج خون کا معدہ سے ہوتا ہو تو
قابضات دین اور عروض استسقا مین مدرات اور
تدابیر استسقا کی کرین اور آئی اوڈین کا مرہم

	امراض کبد
	معلوم نہین ہوتا اور اُس عضلات کے ورم اور اُسکے ظاہر ہونے مین ابتدا مین فصد کرین اور مناسب وقت مسہل اور ضمادات اور تدابیر ورم جگر مین گذرین مناسب وقت عمل مین لاوین ۔
[illegible]	اکثر بعد ورم حار کے ہوتا ہی اور علامات اُسکی اشتداد تپ اور درد اور پیاس اور حرقت یعنے سوزش جگر اور سُرخی رنگ اور زرد اور ساقط ہونا شہوت طعام کا اور جسوقت کہ منفجر ہووے یعنی پھٹ جاے تو قشعریرہ اور ناقص گواہی دیتا ہی اور علیل خفت اور راحت پاتا ہی ۔
علاج	بعد پھٹ جانے کے پہلے ماء العسل یا ماء الشعیر یا سکنجبین پلاوین اور بعد اُسکے مندملات یعنے اندمال کرنے والی جیسے کندر اور دم الاخوین ساتھ امتزاج آب کاسنی اور تخم کرفس اور مانند اُسکے مع سکنجبین یا ماء العسل کے پلا دین اور ضماد قوابضات اور مقویات جگر سے مانند صندل اور بارتنگ اور مصطگی اور وزرا وندا اور غذاے لطیف مانند بیضۂ نیم برشت اور ماہی صید اور حسو یعنے حریرہ خمیر سے ساتھ روغن بادام اور شکر اور گوشت ہاے طیور سے ساتھ اضافۂ زعفران اور عود کے دین ۔

۳
۴

	امراض کبد
	مقام جگر پر پھین اور ان امراض مذکورہ کے سوا چربی کا جمع ہو جانا خاص جگر پر اور کبھی ہائی ڈی ٹڈز بھی جگر مین ہو جاتا ہی مگر شاذ نادر اسواسطے اُنکا بیان نہین کیا گیا ۔
۲۳ ایبسس آف دی لیور یعنی دبیلۂ کبد	جگر مین ورم حادث ہو کر لرزہ اور تپ لاحق اور خاص جگر مین درد خلندہ اور اوپر کے عضلات سخت ہو جائین تو علامت حدوث دبیل کی ہی ازان بعد اگر میل اُنکا جانب جلد کے ہو تو وہ جگہ بلند اور نرم معلوم ہوتی ہی اور جو اُور مقام متعدد کو میل کر کے بیٹھتا ہی تو اسکی علامات بیان کیجاتی ہین ایک جانب قصبۂ ریہ مین شق ہو جاے جو کھنکھار کے ساتھ ریم بہ آمیزش خون کے خارج ہوتی ہی اور ورم قصبۂ ریہ کی بھی علامت ظاہر ہوتی ہین دوم خانہ بلور امین جو پھٹے تو مرض بائیمار عارض ہوتا ہی سوم اگر طرف معدہ کے پھٹتا ہی تو ہمراہ قی کے پیپ نکلتی ہی اور جو کبھی امعا کے جانب میل کر کے پھوٹتا ہی تو براز مین اخراج ریم کا ہوتا ہی اور حجاب قلب اور ہی ٹنک ڈکز اور پیرٹونیم کی جانب شاذ و نادر پھوٹتا ہی ۔
علاج	اگر میل طرف جلد کے پائین تو اول پلسٹر لگائین اور جو نمود کر آوے اور نرم ہو جاے تو شگاف کر دین اور ادویہ اور اغذیہ مقوی دین اور نگاہ قوت

امراض کبد

اورام کبد

مادۂ حار یا بارد یا حدوث سدہ سے اور حدوث اُسکا باعث خون صفراوی کا ہی کہ بیچ جگر کے قرار پکڑتا ہی اور اجزاے جگر کے اُسکو کھینچ لیتے ہین اور ورم پیدا ہوتا ہی مشارکت معدہ کے سے کہ باعث زخم کا ہی جیسے فواق اور مانند اُسکے عارض ہوتا ہی اُسکو جذب کر لیتے ہین۔

علامات

فرق درمیان ہر دو کے وہ ہی کہ ورم جگر کا ہلالی اور ورم عضلات مستبطن اور فرق درمیان ورم محدب اور مقعر کے وہ ہی کہ بیچ محدب کے محسوس ہوتا ہی اور ورم مقعر ساتھ مشارکت معدہ کے ہوتا ہی اور کبھی ورم پختہ ہو کر ریم کرتا ہی اور دبیلہ ہو جاتا ہی اور جلسے صلابت پکڑتا ہی اور وہ علاج قبول نہین کرتا خصوص اُس جگہ کہ اسہال عارض ہووے بیشتر ساتھ استسقا کے ادا کرتا ہی علامات اکثر ورم محدب جگر اور ذات الجنب واسطے اشتراک ضیق النفس اور سرفہ اور درد چنبر گردن کے مشابہ ہوتا ہی مگر بیچ ذات الجنب کے درد خلندہ اور ورم محدب ہلالی ہوتا ہی اور گرانی مائل طرف پشت کے ہوتی ہی اور حمرت یعنی سرخی قارورہ اور بیچ مقعر جگر کے ضیق النفس اور سرفہ کم اور عطش

امراض کبد

مریض پر ہر وقت رکھین اور جس عضو مذکورہ کیطرف میل ہوا اور پھوٹے اخراج ریم اور اندمال زخم کی تدبیر کرین۔

ہپاٹک آرٹری ورم [illegible]

ہپاٹک ارٹری یعنی وہ رگ ہی کہ پرسش جگر کے ہے یعنے شریان دریدی اُسکی شاخون مین جمع اگر باعث ورم جگر کا ہوتا ہی اور اُسمین امتلا اور سُرخی پائی جاتی ہی اور یہ ورم کسی جانب جگر کے اور کبھی تمام جگر مین عارض ہوتا ہی اور رطوبت لیسدار اگر خارج ہوتی رہے تو تدبیر خفیف سے اخراج ہو جاتا ہی یا رطوبت جذب ہو جاتی ہی اور اتحاد رطوبت جگر مین ہو جاتا ہی اُسکا تین صورت پر حال تبدیل پاتا ہی ایک یہ کہ رطوبت خشک یا جذب ہو جاتی ہی یا وہ کہ رطوبت مبدل بہ ریم ہو کر مورث یعنی باعث دنبل کی ہوتی ہی اور وہ دنبل پھول کر مُنھ عضاے اندرونی یا اوپر جلد کے کرتا ہی اور یہ ورم حاد ہوتا ہی یا مزمن اور علامات حاد کی طرف راست کے حصہ بالاے پہلو کا مذ ریم یعنی مقام جگر مین درد بوقت تنفس اور سرفہ اور پہلو تبدیل کرنے سے اشتداد کرتا ہی اور کبھی بسرفہ خشک سے تکلیف ہوتی ہی اور کبھی ہچکی اور بول سُرخ خارج ہوتا ہی اور رنگ فضلہ کا مثل خاک کے بسبب نفی صفرا کے اور غلبۂ صفرا مین زرد۔

[illegible]

قبض شکم یا اسہال اور لزوم تپ اور براز کا رنگ مثل مٹی کے در صورت کمی تپ کے اور اشتداد

امراض کبد

یعنی پیاس زیادہ اور درد سخت اور علامت عام
بہ ورم جگر لازم ثقل کا اور صداع شیف کا ہی اور صاحب
اُسکا خواب اوپر پہلو کے نہین کر سکتا خصوص بطرف
راست سکے دشوار زیادہ ہی۔

علاج

ابتدائے ورم حدبی کے واسطے تسکین اور تعدیل
کے شیرۂ کاسنی ہمراہ سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری
اور قرص زرشک کبیر اور قرص گل اور شربت دینار
یا نقوع زرشک اور انار دانہ اور تمر ہندی اور گل نیلوفر
اور آلو اور تخم کاسنی تخم خیار باضافۂ شکر یا شربت نیلوفر
اور بیچ انتہا کے بادیان تخم کرفس اور بنفشہ داخل کرین
اور بیچ علت بارد کے استعمال مفتحات اور ملطفات اور
محللات مانند شراب اصول اور سکنجبین بزوری اور
شربت لیمو اور دہن خروع یعنی بید انجیر بیچ ابتدا کے
ساتھ آمیزش قابضات قوی اور بیچ انحطاط محللات
قوی اگر احتیاج پڑے تو تنقیہ بسفائج اور بنفشہ اور
تمر ہندی اور غاریقون خیارین تخم کاسنی افسنتین
بہ اضافۂ خیار شنبر اور شیر خشت اور ترنجبین اور روغن
بادام اور بعد تنقیہ کے واسطے اخراج مابقا یعنی وہ
چیز کہ باقی رہ گئی ہی مدرات اور بیچ انحطاط کے یعنی
جبکہ مرض کمی پر آوے عند الضرورت تنقیہ حب ایارج
سے اور بیچ ورم مقعر کے ساتھ اسہال کے کوشش بہت
نہ کرین جیسے کہ بہ تکرار ذکر پایا مگر افراط بہ تحلیل قوت

امراض کبد

تپ مین برنگ زرد اور جو سطح محدب جگر مین ورم ہو
تو درد کم اور جھلی سطح مذکور مین کہ اُسکو پری ٹونیل
کہتے ہین ورم ہو تو درد زیادہ اور جو خاص جگر مین
ورم ہو تو درد نہ بہت کم نہ زیادہ اور جو حصۂ چپ جگر
مین ورم ہو تو علامات ورم معدہ کی ظاہر ہوتی ہین
اور جو پیچھے اور نیچے کے حصۂ جگر ہین کہ قریب
گردہ کے ورم ہی تو افعال گردہ مین فتور ہوتا ہی تمیز
اس مرض کی پھیپھڑہ اور معدہ سے اور علامات
مذکورۂ بالا سے کرتے ہین۔

علاج

ابتدا مین بشرط قوت اور سکونت مریض کے
ملک سرد مین فصد کرین مگر ملک ہند مین فصد سے

امراض کبد

اور جو ساتھ ضعف دماغ اور جگر کے ہو اور قبض باعث
حدوث درد اسکی کا تدبیر اوسط کی اختیار کرین اور بیچ
ورم حار کے رگ باسلیق یا اسیلم جانب راست سے
اور بیچ ورم کے استعمال ضمادات کا رادعات سے
ساتھ ملانے مفتحات کے کہ فقط رادع باعث تشدید کا
ہوتا ہی اور جو کہ اس سے تجاوز کرے مفتحات ملا دین
مگر ساتھ ملانے قوابض کے جو بیچ ابتدا اسکے کشنیز سبز
اور روغن گل اور قدرے سرکہ داخل کرین اور بیچ
زیادتی کے اکلیل الملک اور افسنتین اور زعفران
داخل کرین اور بیچ انتہا کے صندل اور بیچ انحطاط اسکے
افسنتین اور زعفران اور عود اور بیچ علت بارد
کے سنبل اور لوہ ولک اور اسارون اور زعفران سے
اور غذا مین ماء الشعیر باضافہ شکر اور کاسنی اور
ساتھ اضافہ روغن بادام اور سرکہ یا ساتھ اور حموضات
کے مثل انار دانہ اور انگور اور مانند اسکے ۔

اسہال کبدی

ضعف قوی اور لحوق امراض اسکی سے ہی اور جس جگہ
ساتھ علت سوء المزاج سادج سے ہو باعث سدد
اور اماس جگر کے ۔

علامات

اگر ضعف قوت جاذبہ سے ہو کیلوس ابرنگ سفید
اور ساتھ رطوبت اور بیچ ضعف ماسکہ کے حدوث اجابت
کا قبل عادت سے ساتھ چند کرت اور ساتھ قوت کے
خارج ہوتا ہی اور ضعف ماسکہ اور دافعہ ہر دونون مین

امراض کبد

مانع آئین اور جاے فصد کے جونکین لگائین مقعد پر
خاص جگر مین اجتماع خون کے علاوہ رطوبات انمل ح
یا تے ہون یا خارج ہو چکے ہون جونک لگانا مفید ہی
اور بعد اسکے دس گرین کیلومل اور ایک گرین افیون
اور اسکا کو ملا باہم کر کے کھائین اور بعد چار پانچ گھنٹہ
کے نصف چھٹانک روغن بیدانجیر یا اسکروپل کمپونڈ
جلب پوڈر پانی مین گھول کر پلا دین تا کہ بخوبی دست

امراض کبد

قدرے قدرے جلد جلد حاجت ہوا ور یہ ہاضمہ اسہال
غسالی کے کہ ذوسنطاریاے کبدی کہتے ہین اور جس جگہ
انفجار دبیلہ ہو خون اور ریم آوے اور یہ سوء المزاج
حار کے اسہال صدیدی اور کبھی ساتھ احتراق اخلاط
کے اسہال سیاہ ہوا ور فرق درمیان اسہال سوداوی
اور اُس اسہال کے کہ احتراق اخلاط سے ہو وہ یہ ہے
کہ اسہال سوداوی گندہ اور سبز اور بدبو نہین ہوتی خلاف
احتراقی کے کبھی سبز کبھی سیاہ زرد اور بدبو ہوتی ہین -

علاج

بدریافت سبب اعلال جگر کہ باعث اسہال کا ہوا ہو
معلوم کرین اور تدبیر اُسکی کرین جیسا کہ یہ جگہ اپنی
کے ذکر پایا یعنی کیفیت جگر مین بیان کیا گیا اور یہ
اسباب سدہ اور آماس جگر کے کہ باعث اسہال کا
ہو دفعۃً ساتھ قبض کے نہ کوشش کرین جیسا کہ یہ
فصل اول کے معلوم ہوا اور ادویہ مقویات جگر کی
دریافت کر کے قوتین اُسکی جو کچھ ساتھ امراض جگر کے
دریافت کیا اور قوابضات مناسب بموجب اُس قانون
کے کہ بتکرار ذکر پایا یہ کام کے لیجائین اور منضج حسب
ضرورت اور دریافت مادہ کے اور مسہل بھی حسب
ضرورت اور دریافت مادہ کے اور عند الضرورت قے بھی اور
غذا یہ اسہال غسالی کے کفایت اور کشکاب کے بہتر ہے -

حصاۃ الکبد

سبب اُسکا مانند حدوث سنگ گلیہ اور مثانہ کے ہوتا
ہے جیسے کہ آگے آتا ہے انشاء اللہ تعالے صلابت

امراض کبد

آجاوین اور درحالت نقاہت مریض کیلوئل سے
تنقیہ کرنا مضر ہے پس نقیہ ہونے مریض کے اکسٹراکٹ
ٹیراکسیکم کو کسی ادویہ کھار کے ہمراہ کھلائین اور
نائی ٹرو میوالی ایٹک ایسڈ کا پانی اوپر جگر کے
لگائین اور غذا سبک دین اور درحالیکہ اجتماع
رطوبات کا جگر مین ہوا ور مریض نقیہ ہو تو مرکبات
پارہ کا دینا کہ خفیف مُنھ آنے سے جذب رطوبات
ردیہ کا ہو جاے مفید ہے اور درصورتیکہ مریض بہت
نقیہ اور رطوبت مین ریم پڑ گئی ہو تو مرکبات
پارہ کا دینا مضر ہے اور اخراج یا جذب رطوبات کا
بھی لازم اس صورت مین ایوڈائڈ آف
پٹاسیم اور لائکر پٹاسی کا دینا واسطے جذب
رطوبات کے مفید ہے اور پلشٹر جگر پر

امراض کبد

درد اور پیچ قعر کبد کے ورم اور قی دائی اور بعد ہضم جو فصد کرین پیچ خون کے رنگ ظاہر آتی ہی اور علاج اُسکا مثل علاج سنگریزۂ کلیہ اور مثانہ کے ہی

ورم اوردہ — اسکا بیان جگر مین گذرا اور اسکا علاج بھی مثل ورم جگر کے ہی۔

امراض مرارہ

یرقان — مادۂ صفرادی اور سودادی سے اور اکثر بسبب اغذیہ مولد صفرا مثل عسل یا وہ کہ سریع الاستحالہ مانند شیر

۳۲

امراض کبد

مناسب ہی۔

۱۴ قبائلیس ورم اوردہ — افراط سردی اور ضعف اور ضربہ کے لاحق ہونے سے جلد کے نیچے اوردہ مین ورم عارض ہوجاتا ہی سرخی خون کی وریدون مین اور دبانے سے زیادہ ہوجاتی ہی اور جو خانہ دار جھلی اوردہ مین آب خون جمع ہوجاتا ہی اور اوردہ جو کسی مقام کے نیچے ہوتے ہین پھول جاتے ہین اور بدن مین سردی معلوم ہوتی ہی اور اشتداد مرض مین علامات ردی بخار درد مفاصل اور اعضائے جگر اور طحال اور گردہ مین ورم اور اعضائے مختلف مین بغیر ورم کے پیپ جمع ہوجاتا ہی۔

علاج — جس جگہ ورم پایا جاوے جونکین لگائین اور فصد نہ کرین کہ جائز نہین تکمید یعنے سینک کرین یا مقام ورم پر پارچہ تر کرکے پانی سرد مین رکھین اور ٹنکچر آف اسٹرابس یا کیلوئل اور افیون کھلائین اور مسہل دین اور جو علامات ردیہ ظاہر ہون تو شراب مفید ہی اور اخراج ریم جس عضو سے منظور ہو تو دستکاری سے نکال دین۔

کالیلاڈر یعنی امراض پتہ

۲۵ یرقان — اس مرض کو اکٹریس بھی کہتے ہین آنکھین زرد اور جسم گرم رہتا ہی تولید یعنے پیدا ہونا سنگریزہ کا

۳۲

امراض کبد

یا انسداد مجاری کبد کہ بیچ طرف مرارہ کے یا انسداد مجاری مرارہ کہ بیچ طرف امعا کے یا انسداد مجرا کا کہ فیمابین کبد اور طحال اور معدہ اور طحال کے واقع ہی یا جاذب ہونا اسکا بروز بحران کے ہی اور قبل سابع یعنی سات دن سے زردی ہی کسواسطے کہ دل اور بیچ غیر طبیعی کے ہی اور حادث ہونا اسکا بعد سابع کے واسطے دفع کے اسکے تئین بحران یرقانی کہتے ہین یا بعلت لذع حیہ یعنی سانپ کے ہوتا ہی

علامات

بیچ صفراوی کے زردی چشم اور رنگ رو بلکہ تمام بدن زرد ہوتا ہی اور بیچ علت سوداوی کے سیاہی چشم اور رنگ رو سے ہوتی ہی۔

علاج

جو کہ ساتھ لذع حیوان زہر دار کے ہو ساتھ علاج ازالہ اسکی کے مشغول ہوون اور سوا اسکے تعدیل مزاج مادۂ مولدہ اور تفتیح سدد اور استفراغ مادہ بہ قی اور اسہال اور عرق بیچ حمام کے اور آب کاسنی سبز مروق شربت دینار اور سکنجبین بزوری اور موش صحرائی اور خراطین خشک کرکے اور پیس کر ہمراہ شربت مناسب اور ماہی تازہ کے کھاوین اور آگے تغر کے چھوڑنا بالخاصیت فائدہ رکھتی ہی اور بیچ منضج سوداوی کے افتیمون چھ ماشہ شاہترہ نو ماشہ عناب نو دانہ اسطوخودوس چھ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ بادیخبویہ ۵ ماشہ کشمش ۶ ماشہ گاوزبان ۷ ماشہ گل سرخ ۹ ماشہ اور بیچ صفراوی کے گل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی خیارین خطمی خبازی ہر ایک ۷ ماشہ عناب ۹ دانہ

امراض کبد

تپ کے نالیو نمین یا ڈکٹیٹس کمیونس کلی ڈکس کے اوپر صدمہ پہونچاتا ہی ڈیوڈینم مین ورم عارض ہونا اور لحوق امراض جگر کا یعنی ٹنک سیلزم کا خراب اور نرم ہو جانا مسہلات تیز یا اقسام کسی زہر کا کھانا اور سکونت ملک شدید الحرارت مین اور تپ حادہ کے لاحق ہونے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہی۔

علامات

غلظ اور زردی بول ضعف کاہلی اشتہا طعام کم طرف جگر کے احساس گرانی اور درد کبھی قبض کبھی اسہال اور غثیان اور لحوق قی اور رطوبت دہن کا زرد خارج ہونا اور عرق زرد کا بدن پر ظاہر ہونا اور تمام اشیا کا رنگ زرد نظر آنا نبض ضعیف مگر اشتداد درد مین سریع یعنی جلد جلد چلتی ہی اور جسم گرم اور خشک اور امتداد زمانہ کے بعد رنگ بدن زردی سے مائل بسرخی اور خون بھی بعض اعضا رئیسہ سے خارج ہوتا ہی۔

علاج

اول تدبیر اسباب لاحقہ کی کرین اور جس جگہ کہ طرف جگر

کے درد محسوس ہو نیز اور بالا مقام جگر مین جونکین اور

بعد اسکے پلاسٹر لگاوین اور تنقیہ معدہ کا ایلوا اور ریوند چینی

اور ایسم سالٹ ٹیپاسیو ٹارٹریٹ آف سوڈا

امراض کبد

سپستان ۱۰ دانہ آلو بخارا ۷ دانہ شاہترہ ۷ ماشہ گلقند ۲ تولہ اور مسہل پز یعنی مادہ سوداوی کے حب افتیمون خواہ سناء مکی گل سرخ غاریقون تربد سفید شکر سرخ مغز فلوس روغن بید انجیر اور یعنی صفراوی کے سناء مکی ایک تولہ گل سرخ ۹ ماشہ مغز فلوس ۴ تولہ ترنجبین ۲ تولہ شیر خشت ۲ تولہ روغن بادام ۵ ماشہ اور حقنہ اور قی ساتھ نمک سکنجبین اور شبت اور ترب اور عصارۂ چقندر یعنی آنکھ کے دافع یرقان ہی اور آبزن ساتھ پانی گرم کے کرین۔

یرقان اسود*

سبب اُسکا ضعف طحال کا ہی کہ مادۂ سوداوی تمام بدن مین انتشار پاجاتا ہی یرقان اسود پیدا آتا ہی اور اکثر اوقات مالیخولیا اور جذام اور بہق اور برص سیاہ بھی عارض ہوتی ہی یہ ضماد واسطے تقویت کے جو کہ قرابادین مین گذرا افسنتین اور سنبل الطیب کرمانج قردمانا فقاح اذخر یعنی اذخر کبر گل سرخ کوفتہ بیختہ با آب برگ طرفا ضماد کرین اور حسب ضرورت فصد باسلیق طرف چپ کے یا اسیلم کرین اور جو سدہ اُس مجرا ے مین کہ درمیان کبد اور طحال کے ہی یہ مرض عارض ہو تو تدبیر اُسکی اور وقت ضرورت بمطبوخ افتیمون تنقیہ کرین

امراض کبد

وغیرہ دین اور اخراج رطوبات جگر کا ترا کسیکم کے ہمراہ کھار ادویہ اور اپیکاکوانا کھلاوین بموجب مقدار معینہ کے اور واسطے اخراج صفرا کے کیلومل دینا بشرطیکہ ورم کی علامت نہ پائی جاوے اور وفاے قوت پر نگاہ ہو کہ اس حالات مین دینا مضر ہی اور جو اس مرض کے ہمراہ رمٹینٹ بخار بھی لاحق ہو تو مدرات کا استعمال کرین اور غذا مین سبک دین اور استعمال دوغ کا مفید ہی۔ ۲۱

۳۴ حصاۃ فی المجری الصفراوی [illegible]

سبب اُسکا انجماد مادہ صفرا کا ہی کہ بشکل سنگریزہ کے ہوکر خرد خرد مجرا ے مرارہ سے امعا مین داخل ہوکر خارج ہو جاتے ہین اور وہ جسم انجمادی کہ جس سے مراد سنگریزہ ہی قدر مین زیادہ ہو جاے کہ مجرا ے پتے سے خارج ہو۔

امراض طحال

امراض طحال

ورم طحال

اکثر مادۂ سوداوی اور دموی سے لیکن وہ دم کہ مستحیل ساتھ سودا کے ہوگیا ہوا ور مادۂ بلغم اور صفرا سے کم ہوتا ہی تہبج روے اور صلابت اور تہبج بطرف طحال -

علاج

آب کاسنی سبز مروق اور عنب الثعلب سبز مروق باضافہ سکنجبین بزوری تخم خرفہ ہمراہ سکنجبین کے واسطے تحلیل اورام کے خاصیت رکھتا ہی جیسا کہ شیخ رحمہ اللہ نے کہا تعلیق پیاز عنصل بیچ چالیس روز کے تحلیل ورم کی کرتا ہی اور عرق گوگرد یعنی گندھک ایک سرخ سے چار سرخ تک

امراض طحال

اسعا مین نہ جاسکے علامت ایک تشنج پیدا ہوتا ہی اور اُس تشنج سے درد شدید بنوبت سے ایلٹی گیسٹرٹم یعنی سینہ مین عارض ہوتا ہی اور دبانے سے تخفیف ہوتی ہی قی بتکرار غثیان فواق یعنی ہچکی اور اکثر یرقان بھی عارض ہوتا ہی سرخی بول براز بدرنگ - اور جو علامات یرقان کے ہین اور در صورت حدوث ورم کہ عارض ہو جاے تو بخار بھی لاحق ہوتا ہی اور کبھی دفعۃً جاتا رہتا ہی اور سنگریزہ براز مین پائے جاتے ہین -

علاج

بدفع تشنج اور ورم کے آب گرم سے سینکین اور افیون مقدار ایک گرین ایک ایک گھنٹہ کے بعد دین اور ایپی گیسٹرم پر رکھین اور جو مریض قوی ہو تو فصد کرین اور جو قی نہوتی ہو ادویہ مقی دین اور بدفع امعا سنگریزہ نکل جاتے ہین اور جو نہ نکلے تو ادویہ مسہلہ دین -

اسپلین ڈریز یعنی امراض طحال

[illegible]

تلی کا بڑھ جانا کہین لصف شکم تک اور اکثر تپ لرزہ کے بعد یہ مرض عارض ہوتا ہی اور کبھی جلد جاتا رہتا ہی کبھی دیر تک رہتا ہی اور ہاتھ لگانے سے بڑھ جانا صاف معلوم ہوتا ہی -

امراض طحال

ہمراہ پانی اور سہاگہ ایک جز خردل سہ جز و یک ماشہ اور ایسی ہی نوسادر منجمد رم ساتھ پانی ترید کے پیوین فائدہ عظیم رکھتا ہی اور مطبوخ انیسون بملازیانہ تخم کرفس تخم کشوث اور تخم کاسنی اور مسہل حار باضافہ بید انجیر اور فصد رگ باسلیق اور اسیلم ہاتھ چپ سے اور ضماد معمولی کہ بیچ قرابادین کے ذکر پایا ہی موقع طحال پہ لگاوین اور قرص کبیر اور قرص فنجنکشت کھلاوین۔

ماہیت طحال

طحال عضو ہی مرکب گوشت اور شرائین وغیرہ سے جیسا کہ تشریح مین معلوم کیا کہ جگر سے خلط سودا اُسمین آتا ہی اور مادہ سودا معدہ پر گرتا ہی اور اشتہا سے متنبہ کرتا ہی اور فائدہ جذب کرنا مرہ سودا کا ہی جگر سے اور حدوث امراض اِس عضو کا اوپر کئی طرح کے ہی اگر اسباب حار سے ہو تو علامات اُسکی تشنگی اور سوزش اور حرقت موضع طحال کی اور قارورہ اور براز مائل بہ سرخی اور سیاہی اور اسباب بارد مین اشتہا اور تشنگی کا ہونا اور کثرت قراقر اور آروغ اور آب دہن خارج ہونا۔

علاج

اگر اسباب حار سے ہو تو رگ باسلیق یا اسیلم جانب چپ کرین اور آب کاسنی آب مکو مروق دین اور مطبوخ ہلیلہ اور مغز فلوس سے جیسا کہ تکرار گذرا اخراج مادہ کا کرین اور درصورت غلبۂ حرارت کے قرص طباشیر شربت بزوری دلوین اور اسباب بارد مین سکنجبین انجبر

امراض طحال

علامات

ثقل رنگ زرد بدن لاغر اور بعض جا باعث

استسقا کے بھی ہو جاتا ہی اور کبھی باعث اجتماع

خون معدہ سے خون جاری ہو جاتا ہی

علاج

جلب چرائتہ جوکھار چار چار ماشہ ہیرا کسیس

پانچ رتی سناء آٹھ ماشہ عرق پودینہ پانچ چھٹانک

سب کو ملا لین ایک چھٹانک خوراک تمام روز دفعہ بدفعہ

امراض امعا

قرص برگ سداب پوست بیخ کبر گل فارج بادام تلخ سرکہ مین ملاکر اوپر تلی کے ضماد کرین اور پلانا مثلث شرعی اوپر نہار کے اور آب ترب اور تریاق اور گلقند مفید ہی اور غذا گوشت مرغ باضافہ دارچینی وغیرہ استعمال کرین اور سکنجبین بزوری اور صفت آن تخم کرفس بادیان انیسون تخم کشوث تخم سداب بیخ کرفس بادیان بیخ سوس از ہر واحد سات درم قند سفید ملاکر سہ چند باضافہ سرکہ سکنجبین کرین اور جس جگہ کہ انتشار سودا یا مادہ یرقان عارض ہوتا ہی ایسے امر مین کام آتی ہی۔

امراض امعا

ایلاؤس

۳
۴

قسم قولنج سے ہی کہ منہ سے براز آتا ہی سبب ورم یا سرطان یا بسبب انسداد کا کسی سبب سے ہوتا ہی اور مرض فتق سے بھی ہو جاتا ہی اور انقلاب امعا سے بھی اور یہ مرض اکثر بڑے امعا مین ہوتا ہی اور یہ سخت قولنج ہی اور سبب اسکا ہاتھ لگانے سے معلوم ہو جاتا ہی۔

علاج

جلاب کا دینا منع ہی اور بذریعہ پچکاری جسقدر کہ ہو سکے گرم پانی پہونچاوین اور پیٹ کو دباکر پانی کو نکال دین۔

اقسام اسہال

چاہیئے جاننا کہ اسہال دماغی اور معدی اور کبدی اور بدنی اور معوی ہوتے ہین اول سوء المزاج سے عضو دریافت کرکے بیچ استفراغ مادہ اور اصلاح اور تقویت اُسکی کے کوشش کرین اور بعد اُسکے

امراض امعا

پیا کرین جس سے دو چار دست روز آیا کرین اور ڈیڑھ رتی کونین تین رتی ہیرا کسیس ملاکر تین گولیان بناکر ایک روز مین تین دفعہ کھائین اور پارہ کا مرہم بجاے تلی رکھین اور غذا سبک دین۔

امراض امعا

[illegible]

۱۲

ورم امعا درد شدید شکم کے دبانے سے زیادہ ہوتا ہی قبض اور غثیان اور قے ہمراہ صفرا یا رطوبت بدبو اور کبھی اخراج براز کا بھی ہوتا ہی کہ یونانیہ ایلاؤس کہتے ہین سبب کھانے زہر کے سے یا بسبب فتق اور قولنج مین کہ سدہ درشت پیدا ہون اُس سے ورم امعا عارض ہوتا ہی اور فرق درمیان اس مرض اور قولنج کے یہ ہی کہ اس مرض مین تپ لازم ہی اُسمین نہین کبھی تمام پردہ امعا کے ورم کر جاتے ہین اور رطوبات خانہ پری ٹونیم جمع ہو جاتے ہین اور سٹرن پیدا ہوتی ہی اور درد جاتا رہتا ہی اور مریض مرجاتا ہی۔

علامات

بول سرخ لزوم تپ ضعف و نقاہت بدرجۂ غایت

امراض امعا

حسب حاجت ساتھ قوابضات کے مشغول ہوں مثلاً
بیچ اسہال کبدی کے کہ سبب آماس اور سدہ کا ہو رعایت
تفتیح سدد اور تحلیل اورام کی ضرور ہی اور استعمال قوابضات
کا باعث مضبوطی اُسکی کا ہوتا ہی پس اگر حاجت ہو تنقیہ
کریں اور ضعف اور ہزال سے خوف نکریں اور جسوقت
تفتیح سدد کی ہو غذا بیچ بدن کے پہونچ کر خود ایک
قوت بہم پہونچاتی ہی اور بیچ اسہال کے جس جگہہ
ساتھ ملطفات اور منضجات کے احتیاج پڑے جیسا
کہ بیچ علت سدۂ کبد کے مثل آب کاسنی اور کرمش
رازیانہ اور زراوند اور مانند اُسکے اور جا سفزیات
مین لعاب اسبغول اور امثال اُسکے۔

اسہال دماغی	انصباب مادہ سے ہوتا ہی بیچ معدہ اور زودہ کے اگر حار وحاد ورقیق ہو تو ہچ او ما اسہال عارض ہوتا ہی اگر ایسا نہو اسہال بلغمی پیدا کرتا ہی علامات بعد خواب صبح کے بدفعات قیام یعنے دست واقع ہوتا ہی اور بعد اُسکے ساکن ہوتا ہی۔
علاج	خواب پاپشت سے کریں اور پانی سرد سے چند روز پرہیز رکھین اور تدابیر منع نزلہ کی کریں اور وقت شب بقدر سہ تولہ شربت خشخاش مانع نزلہ کا ہی اور سرکہ کا سونگھنا فائدہ اور کھانا اُسکا نقصان رکھتا ہی اور دلک اطراف کریں اور حسب ضرورت مادہ کے منضج اور مسہل حب قوقایہ اور ایارج فیقرا اور مانند اُسکے سے

امراض امعا

عروض فواق یعنے ہچکیاں برد اطراف احمرار سے
عرق تمام بدن پر غور چشم یعنی اندر کو میل کر جاتے ہین
اور ادویہ مسہل تیز کا استعمال کرنا۔

علاج	بشرط قوت مریض فصد کریں اور جونکین بکثرت اوپر جاے ماؤف کے لگائیں اور بعد چھوڑ اسنے جونکون کے آب گرم سے سینکیں اور کھانے کو کیسکوبل تین گرین افیون ایک گرین ایک گولی بنا کر دین

امراض امعا

اور حقنہ کرین اور جو مادہ بیچ فم معدہ کے انصباب پا دے صبح ہر روز قی کرا دین سکنجبین اور نمک اور شبت اور ترب سے اور غرغرہ معطسات سے اور لادن اور قسط و کندر سونگھین اور کپڑا آب گرم مین تر کر کے سر پر رکھین اور شونیز ساتھ سرکہ کے تر کر کے سونگھین

اسہال بطنی سبب اخلاط ردیہ کا ہوتا ہے کہ ہر اعضا پر پہونچتا ہے اور قوت ہاضمہ اُس عضو کی بعلت ردائت ہضم نہین کرتی ہے اور دافع ہر عضو پر رد کر دیتی ہے اور ما سا ریقا مین آ کر رودہ سے وہ اخلاط ردیہ خارج ہوتے ہین۔

علامات یہ اسہال یا دورے ہوتے ہین کہ دو تین دن عارض ہو کر پھر زائل ہوتے ہین یا ایک ہفتہ مہلت دیکر پھر عارض ہوتے ہین یا دائمی۔

علاج سبب ردائت اخلاط اور حال مزاج معدہ اور کبد اور قوتین دونون کی دریافت کرین اور ساتھ تدبیر مداوا ے اُسکے کے مشغول ہون اور منضج حسب دریافت مادہ اور مسہل ایارج فیقرا و مطبوخ افتیمون جوارش سفرجل اور اطریفل کبیر مفید ہے۔

اسہال صفراوی مادہ صفرا سے ہوتا ہے کہ ساتھ غلبہ اپنے کے بیچ معدہ کے آوے اور بیچ رودہ کے جائے اور قوت ماسکہ ضعیف کرے اور حدوث اُسکا اکثر عقب حمی غب یا محرقہ یا بکثرت شراب کہن کے ہوتا ہے

علامات تلخی دہن اور تشنگی اور سوزش مقعد کی گواہی دیتی ہے

امراض امعا

اور دو تین گھنٹے کے بعد چار مرتبہ گولی نبا کر دیتے رہین

اگر درد کی تخفیف ہو تو نصف چھٹانک روغن بید انجیر

پلائین اگر اس سے بھی تخفیف نہو تو گولی مذکورہ بالا

کھلاتے رہین کہ منہ خفیف آ جائے اور آب گرم سے

حقنہ کرین اور جو مرض دیر کھینچے تو پلستر پیٹ پر

لگائین یا ٹارٹر ایمیٹک کے مرہم ملین اور ادویہ

مسہلہ کا دینا بعلت اشتداد ورم کے خطا ہے

امراض امعا

دوغ سنگناب اور ادویہ مسکن صفرا کہ قبض رکھتی ہو مثل سماق و انار دانہ اور مانند اُسکے منضج مطبوخ ہلیلۂ زرد سے اور مسہل بارد اور غذا مین کشکاب۔

اسہال صفراوی و قروح امعا

۳
۴

اخلاط حادہ یا استعمال ادویہ حارہ و حادہ کے رطوبت لزج اوپر سطح رودہ کے واقع ہی تیزی سے اپنے دور کرتے ہین جسوقت سطح برہنہ ہو تیزی اخلاط باعث سحج و ریش رودہ کے ہوجاتی ہی مادہ سوداوی اور صفراوی سے یا قروح دبیلہ سے کہ اوپر سطح رودہ کے ہو یا ضعف ماسکہ سے۔

علامات

بیچ مادہ صفراوی کے بعد دو ہفتہ کے سحج عارض ہوتا ہی اور درصورت اخلاط شور بیچ ایک ماہ کے اور بیچ مادہ سوداوی ترش و تلخ چالیس روز کے بعد ذوسنطاریا ہوجاتا ہی اور وہ اسہال خونی ہین اور اگر کبد سے ہو تو ذوسنطاریاے کبدی کہتے ہین اور بعضے جاریم و خون سے ہون تو باعث قروح دبیلہ کا ہوتا ہی اور بعضے خونی رطوبت معدہ سے اور رودہ سے آتے ہین اور باعث ضعف ماسکہ کا ہوتا ہی اور ثفل کے رودہ سے پھیلا دیتا ہی اور حدوث بثور کا اوپر سطح رودہ کے اُسکو زلق الامعا کہتے ہین۔

علاج

جو کہ باعث حدوث اس مرض کا ہو دفع اُسکا کرین اور بعد ادویہ قابضہ مانند گلنار و خرنوب شامی باریک پیسین اور بیچ صرہ کے کرکے ساتھ پانی بہی کے و مانند اُسکے ترکرین دستا لعاب اسپغول و لسان الحمل یعنے بارتنگ ملا کر کے تھوڑا تھوڑا

امراض امعا

[illegible] امعاء اثناعشر مین ایک گلٹی واقع ہی [illegible]

۲۷

امعاے اثناعشر مین ایک گلٹی واقع ہی کہ جسکو لبلبہ کہتے ہین اسکے امراض اُسکے جایگاہ سے بخوبی معلوم نہین ہوتے مگر بعض بعض علامات مشترکہ سے اپیگیسٹریم مین درد لاحق ہوتا ہی اور غثیان قی عارض ہوتی ہی اور کبھی دست چربی آمیز

امراض امعا

تبکر اردیتے رہین اور ریج سیج کے لعاب اسبغول و بہدانہ
وریشہ خطمی تخم ریحان جو اس جگہ خون آوے بیخ الخبار
دبازنگ و شربت انارین درب سیب بہی دخرفہ بریان و
حب الآس اور منضج طین حسب ضرورت طین مغزلوس اور
اور دیگر ملزقات سے ساتھ روغن بادام کے اور مسہل حسب ضرورت
اور مناسب وقت سیب اور سفوفات قالبضہ و مندمل اور غذا ئین
لطیف مانند ماء اللحم ساتھ زردۂ بیضہ جیسے کشکاب اضافہ دانہ
حب الآس اور ادویات قابضہ رب بہی و سیب وغیرہ کے دین

انقلاب امعا — کہ التوا اسکو کہتے ہین کہ رودہ اپنی جگہ سے اور جگہ جاوے
اور انعقاد و گرہ جاوے اور اکثر التواء معائی اعور مین بیشتر
ہوتا ہی اور اسکی تین قسم ہین یا کہ پیچیدہ ہو کر منعقد ہو جاوے
یا یہ کہ وہ رباط کہ رودہ کو اوپر پشت کے قائم رکھے ہین
وہ ٹوٹ جائین یا یہ کہ پردۂ صفاق شق ہو جائین اور
رودہ اپنی جگہ سے التوا کر جائین اور اس صورت مین
رودہ کش ران مین آجاتا ہی یا کیسہ خصیتین مین -

علاج — بعد ملنے شکم اور ساق کے پانوٗن ساتھ ریسمان سخت کے
باندھین اور چار آدمی دست اور پانو اسکے پکڑین اس
نہج سے کہ پشت اسکی خم کر جاوے اور شکم اسکا پیچ قعر
کے ہو جاوے اسی شکل سے اسکو ہلادین ہر جانب کو تا
رودہ اوپر اصل کے پھر آوے اور جو اس طریق سے بھی
اپنی جگہ پر نہ آوے چاہیے کہ سیماب نہ دہ لیوین اور اس سے
دو حصے مقدار ایک دقیقہ کے اور مریض کو پلادین اور چند قدم

امراض امعا

مگر اخراج چربی پر اعتبار نہین کیا جاتا علاج اغذیہ

مرغن سے پرہیز اور تنقیہ عام مسہل سے اور خاص

جونک سے کرین -

۱۹ ۳ ۴

[illegible] — یعنے حلول کرنا ایک امعا کا دوسرے امعا مین اور
انقلاب ہو جانا امعا کا سبب اسکا انسداد منفذ امعا کا
ہی یا سدہ سخت امعا و مثل سنگریزہ کے واقع ہو جاتا ہی یا
امعا کشیدہ اور پیچیدہ ہو جائین یا کوئی گومڑی
کہ امعا کے باہر ہو اسکے دباؤ سے امعا کے منفذ پر
واقع ہون

[illegible] — بوقت دفع حاجت کے کہ حرکت قوی واسطے اخراج
براز کے مریض کرتا ہی یکایک درد شدید شروع ہو جاتا ہی
مثل قولنج کے اور تبکر اور دغدغہ کے ہمراہ پیچش کے
کہ بشدت ہوتی ہی قدرے خون بہ آمیزش آنو کے
خارج ہوتا ہی اور علامات ورم امعا کی بھی ظاہر اور
قے عارض ہوتی ہی اور اسکے ساتھ براز بے ارادہ بھی
خارج ہوتا ہی -

امراض امعا

اور شکم کو دونون ہاتھ سے سخت پکڑ لے اور اس طرح پیٹ
دباوین کہ فواق عارض ہو چاہیئے کہ اُسوقت مریض
کھڑا ہوا ہو اور بتدریج سیماب نیچے کو آجاے اور رودہ
بجاے خود میل کرجاے اور بعد نکلنے سیماب کے شوربا
اسفیدباج ملاوین اور چند روز دین اور غذاؤن سے
پرہیز کرین اور ایک دن پہلے غذا نہ دین مگر شوربا ے
چربسادہ اور جو کچھ اثر پارہ کا رہے تو اُسکے اخراج کی تدبیر کرین

اسباب [illegible]

بیچ امعاے قولون کے حادث ہوتا ہی اور پانچ طرح کے
ایک ثفلی کہ ثفل بیچ رودہ کے خشک ہو جائین مثل
سنگ کے دوسرے سددی کہ بلغم غلیظ سے حادث
ہوتا ہی تیسرے ریحی کہ باد غلیظ بیچ رودہ کے جمع آتی ہی
اور حرارت ضعیف تحلیل نہین کرسکتی چہارم ورم کہ بسبب
آماس سے ہوتا ہی یا ریش رودہ یا بمشارکت کلیہ
اور مثانہ پانچوین التواے اُسکا یعنے انقلاب قولون
کا اور وہ انقلاب اور پیچیدگی رودہ کی ہی اور کبھی
ساتھ قولون کے درد کلیہ اور مثانہ عارض ہوتا ہی
اور اکثر تولید ریحی اور ثفلی کی ہر دو مشترک ہو جاتے ہین
بسبب کھانے میوہ جات کے جیسے کہ سیب اور بہی
اور مانند اُنکے جیسے کدو اور خیار یعنی کھیرہ۔

علامات

فرق درمیان قولنج اور درد گردہ کے یہ ہی کہ بیچ علت
گردہ کے درد کمرگاہ اور حبس بول لازم ہوتا ہی اور
بیچ علت قولنج کے طرف راست سے آغاز کرتا ہی

امراض امعا

علاج

واسطے دفع ورم کے خاص جگہ درد کے شکم مین
جونکین لگادین اور آب گرم سے سینکین اور پلٹس رکھین
اور اشتداد ورم مین فصد کرین اور مدافعہ قے کا
الفروسینگ ڈرافٹ ہمراہ ایک دو قطرہ
کری آئی روٹ ملاکر پلادین اور افیون بتکرار
دین اور جو انسداد منفذ کا بخوبی معلوم ہو تو تدبیر قولنج
کی کرین اور دستکاری کرین اور پارہ ملانے مین خوف ہی

۱۵

علامات قولنج [illegible]

درد شدید زیر ناف تشنج اور کشیدگی سے عارض ہوتا
ہی باری سے اور قبض اور نفخ شکم غثیان اور قے اور نبض
سریع ہوتی ہی اسباب اُسکے بافراط سردی کا پہونچنا
خاص زیر ناف یا زیادہ گرنا صفرا کا اوپر امعا کے
جمع ہوجانا فضلہ سخت کا امعا مین مرض اسہال یا افراط
قابضات استعمال مین آنا یا دیدان یعنے کرم
کا پیدا ہو جانا۔

علامات

فرق علامات ورم امعا اور اس مرض مین یہ ہین
کہ اس مرض مین لزوم تپ کا نہین ہوتا اور دبانے
سے درد خفیف ہو جاتا ہی اور تشنج اوپر ناف کے
معلوم ہوتا ہی برخلاف انٹی رائٹس کے۔

علاج

اگر علامات ورم اور کوئی باعث رکاوٹ کا نہ پایا جاوے
تو کیلومل دو گرین سے تین گرین تک افیون
نصف گرین سے ایک گرین تک ایک گولی

امراض امعا

اور حوالی ناف اور تمام شکم اور پیڑو تک پہونچتا ہی
اور پھر چپ سے آغاز کرتا ہی اور قولنج زحلنے آسایش دیتا ہی
اور درد کمر اور درد گردہ کا یکسان رہتا ہی آسایش نہین دیتا

علاج

پیچ قولنج ریحی کے مصطگی ساتھ پانی گرم کے دینی مفید ہی
شوربا مرغ سیاہ ابازیر داخل کرکے دیوین اور جرم امعا
بھیڑیا اور خراطین خشک بالخاصیت مفید ہی حسب ضرورت
تنقیہ کرین اور روغن بید انجیر ہمراہ گلاب کے پلاوین اور حسب
دریافت و مناسب وقت تدبیر کرین اور روغن گل و سرکہ تر کرکے
اوپر رکھین اور پیچ ورمی کے رگ باسلیق کھولین اور بوقت ضرورت
اول حقنہ لینہ اور بعد اُسکے حقنہ حادہ اور پیچ ریحی کے سبوس گندم اور نمک
اور روغن بید انجیر سے تکمید کرین یعنی سینکین یا فقط روغن بید انجیر ملین اور
جوارش اسقف اور جوارش مسہل اور سفرجل اور پیچ قولنج ثفلی کے تریاق کبیر مفید ہی

امراض امعا

نہاکر دین اور اسیقدر چار گولیان چار مرتبہ دو یا تین گھنٹہ
کے بعد بعد اُسکے ایک اونس روغن بید انجیر دین اور
دست نہ آوے تو پاؤ بھر چاول کی پیچ مین ایک ڈرام ٹنکچر اوپیم ملاکر حقنہ کرین اور جو یہ بھی واسطے دست
اور رفع مرض کارگر نہو تو اور کوئی علامت ورم کی ہی
ظاہر نہو تو مریض کو کم مقدار افیون دیتے رہین جبتک
دست نہ آوے اور واسطے تسکین درد کے آب گرم
یا پانی مین پوست خشخاش جوش دیا ہوا ہو سینکین
یا فلالین تر کرکے سینکین اور واسطے رفع نفخ اور قبض
کے حقنہ آب گرم سے کرین ۔

۳
۴

۱۶

قولنج وہ قولنج کہ شیشہ گران اور شیشہ کے کان کندہ
کرنے والون کو عارض ہوتا ہی قبض شکم تدریج عارض
ہوکر درد شکم اور رودہ اور ضعف دست و پانوٴن مین
بھی ہوتا ہی اور اکثر ہاتھ مین فالج اور قبضہ خشم
گر جاتا ہی اور ایک تحریر نیلگون مسوڑون کے
کنارہ پر معلوم ہوتی ہی اور شیشہ خود علامت ظاہر ہی
انجام بد نہین ۔

علاج

کیلومل اور افیون کی گولی جو کہ قولنج مین گذری
اُس طرح دیکر بعد اُسکے روغن بید انجیر کا جلاب
دین اور رفع قبض مین آب گرم سے حقنہ اور
شکم سینکین اور دبانے سے درد ہو تو جونکین
لگائین ۔

امراض امعا

تولید دیدان

ضعف حرارت اور اجتماع رطوبت سے ہر بنہونے ہضم
طعام اور میوہ ہاے خام اور شیر و حلوات اور جماع اور پر
امتلاکے کہ حرارت یا ضعف اُسکو تحلیل کر نہین سکتی اور
مادہ قابل اس صورت کے ساتھ اُن خالق کے ہوتا ہی
اور وہ چار طرح ہوتے ایک کبار اور تولید انکی بیچ امعاے
عالی کے دوم خرد مثل کرم خل اور بیچ رودہ کے رہتے
ہین اور ہمراہ براز کے خارج ہوتے ہین سوم بیچ امعاے تولون
اور اعور کے ہوا اُسکے تئیں حب القرع کہتے ہین چہارم
مستدیر وہ ہی کہ بیچ قولون کے متولد ہون اور قسم کبار
کی تین عدد سے زیادہ نہین ہی اور حب القرع بہت
اور جس جگہ تپ عرصہ دراز آوے تو بعلت حرارت
دیدان بیچ حرکت کے آتی ہین بطلب غذا اور غذا نہین پہونچتی
اور بسبب حرکت اُنھون کے صعود بخارات کا اوپر
دماغ کے ہوا اور غشیان ظاہر آتا ہی اور کوئی چیز خارج
نہین ہوئی اور اضطراب مریض کو لاحق ہوتا ہی۔

علامات

علامات عام بیچ ہر قسم کے وہ ہی کہ قبض اور سفیدی
براز اور غشیان اور خلیدن امعا اور پیچیدہ ہونا ناف کا
بوقت گرسنگی اور اجراے لعاب دہن اور خائیدن دندان
بیچ خواب کے اور خشکی لب بیچ دہن کے اور اشتہاے
طعام اور کبھی صعود بخارات کا بیچ دماغ کے عارض ہوتا ہی
اور علامات خاص تقسیم کبار ہین دغدغہ اور لذع معدہ
نفرت طعام خصوص اطعمہ دُہنیہ یعنی چکنی اور کبھی پہونچنے

امراض امعا

اقسام کرم و دیدان

یعنی کرم امعا کی پیدائش تین قسم پر ہی ایک وہ ہین کہ
لاٹن مین آسکیرس لمبریکائیڈس
یعنے کینچوا انگریزی مین راونڈ ورم یعنے حیات
عربی مین کہتے ہین دوسری قسم چنچنا جسکو لاٹن
مین اسکیریس ورمیکیولیریز مین اور انگریزی
مین تھریڈ ورم عربی مین دیدان تیسری قسم
کدودانہ انگریزی مین ٹیپ وارم لاٹنی مین
ٹینیا کہتے ہین عربی مین حب القرع سبب تولید
تمام قسم کا بعلت ضعف ہضم اور کھانے غذا ثقیل
اور میوہ جات خام اور آب ردی سے ہوتے ہین۔

علامات

قسم اول مین اضطراب خفیف کبھی بہت اور زیر شکم
کی سختی اور ورم اور براز قلیل آنے کے ہمراہ اور پیچش اور
بوقت ادرار بول جلن اور چنگ بافراط اشتہاے طعام
زیادہ زبان بدرنگ اور مبرز اور ناک مین خارش
اور خواب مین سائیدگی دندان اور افراط لعاب دہن
اور علامات بائیگولہ کے ظاہر آتے ہین اور لڑکونکو تپ
اور کبھی براز مین قی کے ساتھ نکلتے ہین پیدائش اُنکی
امعاے خرد مین اور تعداد شمار درازی کی اور کوتاہی
کی نہین اور علامت قسم دوم کی اکثر امعاے کلان مین
خصوص ریکٹم مین بہت چھوٹے مشابہ کرم سرکہ کے
اور مقعد کے کنارے پر آجاتی ہین اور خارش ہوتی ہی
اور براز کے ہمراہ نکل آتے ہین اور بخار خفیف کے سبب

امراض امعا

بخرہ ردیہ کے بطرف قلب کے خفقان اور غشی عارض ہوتی ہی اور کبھی چشم سرخ اور جاے تیرہ اور شکم مثل مستسقی کے نکل آتا ہی اور بیچ کرمان خرد کے خارش اور لذع مقعد ہو اور بیچ حب القرع کے اکثر یکیک باہر آوے اور بیچ قسم چہارم کے شہوت طعام مثل جوع البقر و جوع الکلب عارض ہوتی ہی اور جسوقت کہ تشنہ بمسکن گرم کے جاے کہ بدن گرم ہونا بیخ اوپر شکم کے رکھین بلندی اور حرکت بالاے ناف محسوس ہو تو قسم کبار اور اگر زیر ناف ظاہر آوے علامات حب القرع ہو۔

علاج — استفراغ مادہ اور قتل کرنا دیدان کا ادویہ قتالہ سے اور مسہلہ سے شبج اور برگ شفتالو و برگ پودنیہ اور پانی اسکا اور حشیشۂ خراسانی و سیر و ترمس و شونیز و قطران و مانند اسکے اور برنگ کابلی بیچ خرما یا مویز کے اندر کرکے وقت خواب کے کھلائین اور اگر تپ لاحق ہو یہ محرور المزاج تخم کرفس یا سکنجبین یا دوغ اور آب شفتالو اور عصارہ برگ اسکے کا اور پوست انار ترش نافع ہوتا ہی یہ سب دوائیان بعد تنقیہ رودہ کے اسطرح سے دین کہ دو روز گرسنہ رکھین اور بعد اسکے کباب سونگھین کہ کرم بوے کباب سے میل اوپر غذا اسکے کرین اسوقت بیچ شیر کے ادویہ قتالہ ملا کردین۔

دونون حالت اغذیہ نفاخ سے جیسے لوبھیا اور مانند اسکے

امراض امعا

کبھی یہ مرض ہوتا ہی اور ایک کرم خاص امعا کلان مین پائے جاتے ہین چھنے سے قدرے بڑے ہوتے ہین دبیز گول اور علامات قسم تیسری کی مثل اول کے ہی یہ کیڑے دو طرح کے ہوتے ہین ایک بشکل کدو دانہ کے اور دوسری قسم اگرچہ کم ہوتے ہین ایک کپڑا چار فٹ سے دس فٹ تک دراز ہوتا ہی اور مثل کدو دانہ مسہل ایک ایک گرہ جدا ہوکر منعقد معلوم ہوتا ہی اور سر اسکا ملگنتا جسم سے ہوتا ہی اگر وہ سر نکل آئے تو سب نکل آتا ہی اور پیدائش اسکی امعا علیا کہ ایلیم کہتے ہین۔

علاج — ادویہ قتالہ کرم مثل ٹارپین کا تیل اور روغن بیدالخیر

اور کمیلا اور کوسو پوست بیخ انار کیلو مل حسب

مناسب وقت اُنمین سے کھلائین اور آب نمک

یا ٹارپین اور بیدالخیر کا تیل سے حقنہ کرین اور

مسہل دین اور اشیاے مولد کرم سے پرہیز کرین

اور یہ علاج قسم دوم کا ہی مگر جو الکھار کا نمک ہوتا ہی

امراض امعا

حادث ہوتی ہین یا غذاے کثیر المقدار یا ردی الکیفیت جیسے گوشت گاؤمیش

علاج ترک غذا کرین اور گلقند گلاب استعمال کرین اور باوجود کھانے اغذیۂ مناسب کے قراقر عارض رہتا ہو تو تقلیل غذا کی اور تسخین امعا کی کرین اور جوارش کمونی کھلاوین اور جو بسبب ضعف ہضم کے اسہال ہو تو جوارش خوزی استعمال کرین۔

نفع رطوبت مالح اور لذاع امعاے مستقیم پر گرکے مریض کو دغدغہ اور اضطراب دیکر خارج ہوتی ہے۔

علاج استفراغ خلط غالب کرین اور ادویہ مزلقہ اور قوابضہ حسب حاجت اور مناسب وقت اور بیخ منفج کے ادویہ مزلقہ دین

اسہال خونی از نفس رودہ بر دو نوع ۳ سبب اسکا کھلجانا دہن امعا سے غلاظ کا ہوتا ہے علامت ۴ اسکی یہ ہے دست کے پہلے براز خارج ہوتا ہے اور پھر خون اور کبھی ساتھ براز کے خون خارج ہوتا ہے مگر علامات بواسیر کی کوئی نہین ہوتین جیسے کہ درد مقعد اور گرانی اور خاریدن مقعد دوسرے یہ کہ منہ امعاے دقاق کا کھلجاے علامت اسکی یہ ہے کہ ہر بار اول فقط براز آتا ہے بعد اسکے مختلط ساتھ خون کے اور ساتھ سحج اور درد اور مغص اور خراط کے اور فرق بیچ ذوسنطاریاے کبدی کے یہ ہے کہ اسمین خون غسالی آتا ہے اور خون امعائی خالص

علاج اگر خون بہت آوے اور قوت مساعدت کرے

امراض امعا

اسکے پانی سے حقنہ کرین علاج قسم سوم کا مثل

اقسام اول کے ہے کمیلا ہر چہار قسم مین مفید ہے مقدار

ایک دو ڈرام کے کھلاوین اور دو تین گھنٹے کے

بعد روغن بید انجیر کا جلاب دین جب اخراج کرم کا

۱۳ ہوجاے تو دو تین مرتبہ پھر بھی ادویہ قتالہ کرم دین

تیسری — اسہال خونی از امعا امعا سے خون سیاہ رنگ خارج ہوتا ہے سبب اسکا بدہضمی اور فتور جگر کا ہے ضعیف اور ناقہین کو مثل فی الدم کے یہ مرض لاحق ہوتا ہے اور خون بواسیر مین اسقدر سیاہی نہین ہوتی تپ اور درد مقعد ہوتا ہے اور اسمین یعنے ملینا مین اخراج خون کا زیادہ ہوتا ہے نسبت بواسیر کے مثل

امراض گردہ

تو رگ باسلیق کھولین اور ادویہ قابضہ رب ریباس رب حب الآس رب سیب رب بہ مانند اُسکے اور قرص طباشیر قابض قرص کہربا دیوین یہ تدبیر اسہلے دقاق کی ہی اور اگر سبب امعاے غلاظ یعنی سفلی مین ہو تو حقنہ کرین ساتھ ادویہ حابسہ کے اور ادویہ مخدرہ جیسے افیون اُسکا استعمال نہ کرین کہ باعث خطر کا ہی اور گل ارمنی نیمدرم ساتھ شربت حب الآس یا شربت انجبار کے نفع عظیم رکھتا ہی اور پوست انار اور کزمازج اور مازو مساوی پیسکر گولی بنا دین اور بقدر دو درم پیس کر شکم پر رکھین چار ساعت۔

امراض کلیہ یعنی گردہ

ورم کلیہ

سبب اسکا ورم ہوتا ہی مادۂ صفرا اور خون سے یا ضعف سے یا ساتھ ورم یا حصاۃ یا ریم یا قروح مادۂ صفرا سے اور خون اور ورم صلب اگر ریم کرے اور کھولے اگر بیچ مثانہ کے آوے ریم کرے سپید اور گندہ نہو بہتر ہی اور اگر بطرف رودہ کے جاوے یا وہ کہ مین بجانب جگر اور جگر سے ساتھ ماسا ریقا اور اس جگہ سے بیچ رودہ کے آوے بد ہوتا ہی اور جس جگہ ساتھ علت ورم اور ضعف قوت اپنے کے تمیز آب کا خون سے کر نہین سکتا ہی اور وہ خون کہ ساتھ عروق کے جاتا ہی باعث استسقا ہوتا ہی یا ریح سے ہو جسوقت کہ ریح طرف حوالی گردہ کے بیچ کمرگاہ کے درد محسوس ہوتا ہی

امراض گردہ

علاج

قے الدم کے پلمبم پل ایک گرین افیون چار گرین دونون کی گولی بنا کر دین اور صبح کو بید الخبیر کا رغن اور غذا اسبک اور جو یہ تدبیر فائدہ مند نہو تو قابضات وغیرہ جو کہ قے الدم مین گذرے عمل مین لاوین۔

کڈنیز یعنی امراض گردہ

نفرائٹس یعنی [illegible] ورم گردہ

ورم گردہ اسکو ڈسیز کو اسٹونیفرائٹس بھی کہتے ہین سبب ورم کا ضربہ اور سقطہ شدید کثرت سواری اسپ تولید سنگریزہ جمع آنا فضلۂ غذائی کا قولون مین اور باعث انسداد کا ہونا یا منتقل ہونا مرض نقرس کا یا کثرت استعمال ادویہ مدرہ تیز و قوی کا۔

علامات

درد کمر شروع ہو کر اثر اُسکا تم مثانہ اور خصیتین اور کشش ران تک معلوم ہوتا ہی اور حرکت کھانسی اور عطسہ اور حرکت پانوٴن سے اور کمر کے دبانے سے

امراض گردہ

بے ثقل چاہیئے کہ قیاس اوپر قولنج کے نہ کریں۔

علامات

اکثر ورم حار ہوتا ہی اگر بیچ لحم کے ہی درد کمر اور اگر بیچ
غشا اسکی کے ہو خصوص کہ قرب معالیق اسکے کا ہی
درد شدید کہ پشت راست نہیں کر سکتا ہی اور ساتھ
اختلاط عقل کے ہوتا ہی اور بول پہلے سفید اور پیچھے
اسکے زرد اور ناری ہو اور اگر رنگ بول کا سپیدی
سے تبدیل ہو دال اوپر صلابت ورم کے کہ دبیلہ ہو جاوے
اور اگر مادہٗ صفرادی سے ہی تو حمی شدید ساتھ تشنگی اور
سوزش کے ہوتا ہی اور احتیاج بول کی تکرار اور
اخراج ساتھ قلت کے اور سوزش اور بیچ مادہ خونی
کے یہ علامت اور عوارض ساتھ شدت کے نہیں ہوتے
جس وقت کہ منفجر ہو و ظہور ریم کا بیچ بول کے ہو اور بیچ
اسباب حصاۃ کے جو کچھ فروج سے بسبب تفریق اتصال
اور انقطاع عرق یا انفجار دبیلہ کا ہو درد قطن اور اخراج
خون اور وہ درمیان بول کے ہوتا ہی۔

علاج

جو کہ ضعف سے ہو تدبیر اسکی گذری اور بیچ ورم حار
کے کہ خون اور صفرا سے ہو شربت عناب اور لعاب اسبغول
و بہدانہ بامتزاج سکنجبین و شربت مناسب جس وقت کہ منفجر
ہو مدرات مانند شربت بزوری و بنادق البزور صفت
اسکی تخم خشخاش سفید گل ارمنی تخم کرفس بزر البنج تخم خیار
پنجدرم و تخم خربزہ دس درم مغز کدو تخم خرفہ
خطمی بادام کتیرا نشاستہ رب السوس خشخاش سفید

امراض گردہ

زیادہ ہوتا ہی اور غثیان اور قی اور بول تکرار مشکل

ہوتا ہی اور کبھی حبس بول عارض ہوتا ہی اور ابتدا میں

بول خون آمیز اگر گرم کر کے تیزاب شورہ کا ڈالیں

تو البیومن جم جاتا ہی اور بعد چند روز کے بول

مثل پانی کے صاف اور گرم کر کے تیزاب ڈالنے سے

انجماد نہیں پکڑتا اور بخار خفیف یا زیادہ نبض ممتلی اور

صلب متواتر اور اسکے بعد صغر نبض زبان بدرنگ

قبض نفخ شکم چہرہ متغیر ہو جاتا ہی اور کبھی دبل ہو جاتا ہی

امراض گردہ

از ہر واحد دو درم بقدر سہ درم شربت بنفشہ دین اور
آب نخود سیاہ منقی کلیہ اور مثانہ کا ہی اور سفوف تخم کتان
خشخاش کاکنج نشاستہ گل ارمنی ہر ایک مساوی بقدر
چار ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا بزوری اور بیچ ریحی کے
اسباب باد انگیز سے پرہیز کرین اور بیچ اشربہ کے مانند
انیسون و تخم کشوث اور مانند اُسکے و مدرات کہ حرارت
قوی نہ رکھتے ہون جیسے شربت بزوری معتدل اور شربت
دینار اور گلقند کھاوین اور بیچ اسباب حصاۃ کے علاج اُسکا
آگے آتا ہی اُسکی تدبیر کرین اور بسبب تفرق اتصال اور انقطاع
و انفجار عروق ورد بیلہ و بعد فصد کے ادویہ مندملہ قروح
مثل دم الاخوین و گل ارمنی و قرطاس محرق اور کندر
بامتزاج نشاستہ و صمغ عربی و کتیرا کے دین و لعاب اسپغول
و بہدانہ و شیرۂ تخم خیارین وغیرہ جیسے خیار خسک اور
شربت بزوری دین اور بیچ اسباب بارد کے جسوقت
کہ آثار نخجگی ورم کے معلوم ہون تخم کتان و حلبہ یعنے
میتھی و خطمی باضافہ نبات کے پلاوین و ثفل اُسکا باضافۂ
روغن کنجد ضماد و نطول کرین ادویہ مفتحہ سے اور بوقت
ضرورت کے اگر مناسب ہو تو ادویہ ملینہ ہمراہ ماء الجبن کے
دین اور فصد رگ باسلیق کی کرین ضماد آرد جو کو صندل
سفید تخم کاسنی بآب عنب الثعلب سبز یا بآب کاسنی سبز ضماد
کرین جسوقت کہ آثار نخجگی معلوم ہون بعد پینے مطبوخ
مذکورۂ بالا سرگین کبوتر و غبار آسیا اور آرد مٹر کا ضماد کرین و

علاج

امراض گردہ

اور کبھی الحاق تپ دق اور سرسام اور لرزہ بھی عارض
ہوتا ہی اگر درد دفعۃً جاتا رہے اور برد اطراف
ہو جاوے تو علامت ردی ہی۔

فصد کرین اور جونک پچھنے دیکر سینگی لگاوین اور
تنقیہ روغن بید انجیر سے معدہ اور امعا کا کرین
اور آشجو یا گوندکا پانی شورہ کے پانی مین ملا کر
پلاوین اور آب گرم مین بٹھاوین یعنے آبزن کرین
کہ پانی کمر تک آجاوے اور افیون کا حمول یا حقنہ

امراض گرده

مطبوخ مین اگر ضرورت پڑے کوئی اجزا نہ زیادہ بھی کرین
مناسب وقت اور ضماد انجیر کا بیچ ماء العسل کے پکا کر مفید آیا ہی
جو بیچ ریحی کے ادویہ محللہ جیسے بابونہ وزیرہ تخم سداب ومانند
اُسکے بیچ آرد ماش کے پکا کر حلیت زیادہ کرکے اور نیز
ایک طرف سے پختہ اور ایک طرف سے خام ہو روغن گل
وبابونہ سے چرب کرکے اوپر درد کے باندھین ضماد زردہ بیضہ
بامتزاج زرد چوب اوپر آگ کے رکھکر حل کرین تاکہ غلیظ
مثل مرہم کے ہو جاے ضماد اُسکا مفید ترین ہی اور تخم کرنجوا
پیس کر سفیدی بیضہ کے ساتھ گرم کرکے لگانا مفید ہی
اور روغن گل وبنفشہ ساتھ موم کے مفید ہی اور مطبوخ
گل بنفشہ وگل ٹیسو کا باندھنا باضافہ روغن گل بابونہ و
روغن قسط ونارجیل وتکمید سبوس گندم ونمک کی بھی
مفید ہوتی ہی وقرص کہربا وگلنار وکاکنج دین غذا
مزورہ عدس وسماق ومانند اُسکے ہمراہ پانی کاسنی سبز
مروق کے وبیچ ریحی کے نخود آب دین۔

سوء المزاج گرده

کھانے اشیاے حار اور خواب کرنے اوپر جامہ ہاے
گرم مثل سمور اور مانند اُسکے اور ریح اور ریاضت سے
بھی ہوتا ہی اور پینا آب سرد بعد ریاضت کے اور
سونا اوپر زمین سرد کے۔

علامات

بول زعفرانی اور گندہ اور نہو سکنا ضبط بول کا اور غلبہ
تشنگی ساتھ علت جذب مائیت کبدی اور قوت شہوت
جماعی بسبب تسخین شرائین کے اور حرارت موضع کلیہ کی

امراض گرده

کرین یا روغن کافور مین افیون ملا کر مالش کرین

اور در صورت امتداد مدت کہ مرض مزمن

ہو جاے تو کمر پہ پیہ سٹیپن لگائین اور

در صورت بدہضمی کے ادویہ مقوی مثل

جراتیہ وغیرہ کے دین مگر پلسٹر نہ لگائین

امراض گردہ

پشت اور قطن سے ظاہر آتی ہی۔

علاج شربہ باردہ سے مانند انارین اور زرشک اور خشخاش ولعاب اسبغول اور اور مبردات اور ضماد اشیاے قابضہ سے مانند اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور صندل اور گلنار اور مثل اُسکے۔

[illegible] بسبب مادۂ تیز اور حار کے عارض ہوتا ہی علامت درد اور سوزش بول اور لحوق تپ اور تشنگی اور دغدغہ اور نخس بیچ گردہ کے محسوس ہوتی ہی اور جو مجاری قضیب کے ہو سوزش وقت اخراج بول اور جو بیچ مثانہ کے ہو تو بیچ جڑ مثانہ اور کشش ران تک خارش معلوم ہوتی ہی اور قشر سُرخ بیچ بول کے نکلتے ہین۔

علاج بعد قی کے لعاب اسبغول شیرۂ خیارین اور مانند اُسکے ہمراہ شربت بنفشہ کے دین اور جو ضرورت ہو تو بعد تنقیہ کے تبرید اور ترطیب مزاج کی کرین اور بناذق البزور باضافۂ گل ارمنی مفید ہی اور بٹھنا بیچ معدن گوگرد کے اور پینا پانی باران کا یا گوگرد یعنے گندھک شراب مین جوش دیکر قدرے قدرے پیا کرین یا آب آہن تاب یا پانی آہنگران کا مفید ہوتا ہی اور بوقت ضرورت تنقیہ منضج اور مسہل بارد سے کرین اور رگ باسلیق اور حجامت کمرگاہ پر مفید آتی ہی اور حقنہ نرم اور قی نمک آب اور سکنجبین اور شبت سے مفید ہی اگر حرارت ہو تو شیاف ابیض ٹپکاوین۔

امراض گردہ

کہ اس مرض مین باعث اشتداد ورم کا ہوتا ہی اور انسداد بول مین عمل قاثاطیر سے نکال دین اور مریض کو آسایش دین اور کبھی روغن زیتون یا جوشاندہ پر سیاؤشان یا بوڈارسی پلاوین اور کبھی کو سٹوا کم مقدار کھلاوین۔

[illegible] ۲ ورم مزمن اِس مرض مین بسبب جمع آنے رطوبت بالہ اور خون کے گردہ اپنی قدر اصلی سے زیادہ ہوجاتا ہی اور کبھی بسبب جذب رطوبات اندرونی اصلی کے چھوٹا اور جب یہ مرض مزمن ہوجاتا ہی تو اجزاے خون مین تغیر آجاتا ہی اور کم زائد خارج ہونے لگتا ہی اور کبھی بدن پھول جاتا ہی اور بول مین اخراج البیومن کا ہوتا ہی اور وہ رطوبت مثل سفیدی بیضہ کے ہوتی ہی اور کبھی باعث امراض دماغ اور ششش کا ہوتا ہی اور سبب بدن کے پھول جانیکا شروع مرض مین اشتداد اور افراط سردی کا ہوتا ہی اور آخر مرض مین باعث ضعف اور زیادہ مؤثر ہونے سردی کا ہی اور یہ سب ہندوستان مین اکثر پایا جاتا ہی کثرت شرب شراب گانجہ افیون بنگ مرکبات پارہ اور ضعف ناتوانی الحاق آتشک اور وجع مفاصل نقرس تپ لرزہ کا ہوتا ہی

علامات ثقل اور درد خفیف کمر مین غثیان قی کبھی تمام جسم مین ورم مریض لاغر اور ضعیف اور ابتدا مین بول قلیل اور سُرخ

امراض گردہ

ہزال

بکثرت جماع یا سوء المزاج حار ساتھ زیادہ استفراغ کے عارض ہوتا ہی علامت درد پشت اور بیاض بول اور ہزال بدن اور ضعف قوت جماعی اور صداع عارض ہوتا ہی۔

علاج

بیچ سوء المزاج حار کے تدابیر جو کچھ گذرین اور بیچ دوسرے اسباب کے ترک اسکا کرین اور مغز چلغوزہ اور نارجیل اور بادام اور فندق اور فستق اور حب الخضرا اور زنجبیل ساتھ عسل کے قوام کرکے بیچ کام کے لادین اور ادویہ مرکبہ لبوب کبیر اور مانند اسکے اور کھانے کو ہریسہ اور کلہ پاچہ و پیہ بط و مرغ و بیضہ نیم برشت۔

ضعف گردہ

ساتھ کثرت جماع اور استعمال مدرات و سوء المزاج بارد یا بس یا حار یا بس یا ریاضت سے ہوتا ہی۔

علامات

بول غسالی اور غلیظ اور درد پشت اور ضعف شہوت جماعی عارض ہوتا ہی

علاج

بیچ سوء المزاج کے تبدیل مزاج کی جیسا کہ پہلے گذرا اور بیچ اسباب کے اور تدبیرین کہ بیچ ہزال کلیہ کے گذرین اور گردہ بز کوفتہ بیچ پیہ بط اور پیہ گردہ کے ساتھ اضافہ کشنیز خشک اور بادیان اور زنجبیل پکا کر کھائین اور خیر نشتر اور بز مقوی گردہ ہی اور شربت آب سیب اور بہی و پست جو اور پست گندم اور جس جگہ بول غسالی ہو رگ باسلیق کرین اور جماع اور ریاضت سے پرہیز اور قوابضات مانند سماق اور صندل اور عصارہ لحیۃ التیس

امراض گردہ

بعد اسکے کثیر المقدار سرخی مائل اور وزن مثانہ اسباب بول کا کم اور بول گرم کرکے اگر تیزاب شورہ کا ڈالین البیومن منجمد ہو جاتی ہی اور کم وزائد تہ نشین ہو جائے اگر علامات مذکورہ بالا ظاہر نہوں مگر واسطے دریافت اس مرض کے کہ البیومن کے منجمد ہو جانے سے بخوبی معلوم ہوتی ہی البیومن رطوبت مثل سفیدی بیضہ ہوتی ہی

علاج

درصورت درد کمر اور اخراج البیومن بول میں اور ثقل کمر معلوم ہو تو گرم پانی کا نجور اور آبزن یعنی گرم پانی مین بٹھائین کہ کمر تک آجائے اور درصورت قبض ملینات اور مسہلات اور مریض کو آسایش دین اور بشرط قوت جونکین اور پچھنے دیگر سینگی لگائین اور جو ضعف مانع ہو تو ادویہ معرقہ کھلائین اور سینگی بدون پچھنے کے لگائین اور جسم کو پارچہ سے گرم رکھین حال ضعف مین ادویہ مقویہ مثل مرکبات فولاد اور اغذیہ مثل شوربا وغیرہ اور ابتداء مرض مین ورم بدن پر آجائے تو تنقیہ خون سے جیسے اوپر گذرا کرین اور جو آخر مین ورم لاحق ہو تو بسبب ضعف کے اخراج خون کا نکرین بلکہ تدبیر بخور اور آبزن اور تعریق اور گرمی جسم پر منحصر رکھین فائدہ اگر ورم حار اعضاے اندرونی مین زیادہ نہو اور ضعیف مریض کو بھی کم تو فقط اکتفا ادویہ اور اغذیہ مقویہ پر رکھین طبیعت قوت ناک دفع مرض کا کردیگی اور جو اشتداد مرض اور تکلیف کا ہو تو تدبیر مذکورہ بالا تمام عمل مین لاوین اگر

امراض گردہ

اور گل ارمنی گل مختوم اور کہگل اور قسط شیرین اور
خرنوب و مورد و سیب اور جوز السرو اور پوست انار
اور مانند اسکے اوپر پشت کے ضماد کرین اور روغن گل
اور بنفشہ ملنا مفید ہی اور ادویہ مرکبہ مثل قرص طباشیر
اور مانند اسکے اور غذا عدس اور سماق اور غورہ -

ریگ گردہ و مثانہ

سبب اسکا رطوبت خام لزج کا ہی کہ بسبب حرارت
قوی کے متحجر ہو جاتی ہی اور یہ علت اکثر موروثی ہوتی ہی
علامت اسکی کدورت بول ثقل اور تمدد قطن اور پشت

امراض گردہ

خراش معدہ اور امعا مین عارض ہو تو مسہلات
مثل آبی ٹیریم کمپونڈ جلبپ اور مانند انکے
دین اور جو مسہلات کا دینا مناسب نہو اور اجتماع
خون اور رطوبت کا عضو ماؤف مین پایا جاے
تعریق کرین یا حمام گرم اور جو مناسب دیکھین تو مدرات
الپسٹی ٹیٹ آف پٹاس ٹنکیچر
آف میکویلی اور ناٹیرک اٹیر مرکبات فولاد
کے ہمراہ اور کوئینن دین اور حال ضعف مین ادویہ حار
مثل کاربونیٹ آف امیونیا اور مانند انکے
اور مدرات بہت مفید ہین اور جس حالت مین قبض
اور حبس اور قلت بول نہو ادویہ مسہلہ اور مدرہ ندین کہ
باعث ضعف مریض اور اشتداد امراض کا متصور ہی اور
اس مرض مین نگاہ اوپر قوت مریض کے ضروریات
سے ہی اور ہچکی لاحق ہو تو اسکی تدبیر کرین -

اسباب

یعنے ریگ گردہ اسباب اسکے موروثی اور طفولیت
اور ضعیفی اور فراغت یعنی آسایش خلاف محنت اور مشقت
اور عیش و عشرت مین رہنا افراط برودت یا ضربہ کمر پر
بر پا ہونا استعمال میوہ جات ترش اور مرض مفاصل
اور بدہضمی یا فتور ساخت گردہ یا مثانہ مین لاحق ہونا

علامات

درد اور ثقل کمر اور ورم مثانہ اور سر قضیب پر خارش اور
درد کشیدگی خصیہ اور عسر بول قلیل المقدار رنگ سرخ
اور کبھی بول الدم اور ترشی بول اور بوے تیز اور ترشی

امراض گردہ

خصوص جسوقت کہ امعا ثفل سے پُر ہون درد غلبہ

کرتا ہی بول سُرخ یا زرد مائل بسرخی اور کبھی گردہ ماؤف

کی طرف کا پانون بھی درد کرتا ہی اور خدر بھی ظاہر آتا ہی

اور قولنج اور درد گردہ مین مشابہت ہی اور فرق

اُسکا بیچ قولنج کے لکھا گیا ہی۔

علاج ۲

اوّل تنقیہ بدن قے سے کرین اور بعد اُسکے مسہلات

اور مدرات مناسب وقت و مزاج اور جو غلبہ خون کا دیکھین

توفصد کرین اور اغذیہ غلیظ مولدہ سنگ اور ریگ سے جیسے

امراض گردہ

کاغذ ٹینک رنگ جو بول مین ڈالین تو سُرخ ہو جانے سے

معلوم کرتے ہین اور وزن متناسبہ بول کا زیادہ اور

ریگ اور سنگریزہ بھی خارج ہوتے ہین اور ثقل معدہ

اور آروغ نفخ شکم قبض زبان بدرنگ جلد خشک اضطراب

اور نبض مین سرعت خفیف پائی جاتی ہی مگر تپ نہین

ہوتی ہی اور مفارق ورم گردہ کو ہی اور رنگ ریگ

سُرخ مرکب ہوتی ہی یوریک ایسڈ اور امیونیا

یعنے یوریٹ آف ایمونیا سے اور کبھی

فقط یُورِک ایسڈ پائی جاتی ہی اور ریت سفید

مین امیونا نیکو میگنیشین فاسفیٹ آف لایم

اگزیولیٹ آف لایم کبھی سفید اور سُرخ ملی ہوئی

نکلتی ہی۔

علاج ۱

اگر یورک ایسڈ بول مین دیکھین تو صرف غذائین

نباتی یعنے بقولات دین اور در صورت اخراج پانی

کاربونیٹ آف پٹاس بقدار دس گرین

تین دفعہ روز مین پانی کے ہمراہ ملا کر پلائین تا وقتیکہ

ترشی بول مین پائین اور عادت ریاضت کی کرین

اور تنقیہ امعا کرین اور جو فاسفیٹ کی ریت خارج

ہو تو غذائین مقوی اور سبک اور پانی شورہ اور نمک

کا تیزاب کم مقدار دین اور تقویت ہاضم طعام کی بھی کرتے

رہین اور جو سبب اخراج ریت کا ضعف و لاغری یا کثرت

اندوہ اور غم کا ہو تو افیون بہت مفید آتی ہی اور جو

امراض گردہ

شیرہ گوشت شتر امرد گاؤمیش و نان فطیر و ہریسہ و حلوہ ہائے

لزج اور فواکہ مثل سیب اور شفتالو سے احتراز کرین اور

بعد تنقیہ بدن کے اور قلع مادہ موجبہ کے تنقیہ عضو خاص

کا کرین ادویہ کہ مجاری گردہ کے تئین نرم کرتی ہی اور درد

کم کرتی ہو جیسے خسک بابونہ خطمی شبت کرفس کرنب

پرسیاوشان رطب قرطم حلبہ تخم کنیر برگ اسپغول خرفہ

برگ بنفشہ جوش کرین اور مریض کو بٹھاوین یعنی آبزن

کرین تاکمر اور ثفل ان دواؤن کا اوپر قطن کے باندھین

امراض گردہ

الزلک ایسڈ کے ریت کا اخراج دیکھین مگر اسمین
بول صاف اور شفاف ہوتا ہی اسکی شناخت خردبین سے
کرین بلکہ ہر قسم کو خردبین سے اور شیرینی اور ترشی سے
پرہیز واجب جانے اور کاربونیٹ آف
پٹاس یا سوڈا کھلاوین اور کبھی نمک کا تیزاب
پانی مین ملاکر ادویہ مقوی کے ہمراہ دیتے رہین اور ہر
قسم اخراج ریت مین معدہ اور امعا اور
جلد اور معدہ کے افعال اعصاب مذکورہ بالا پر
نگاہ رکھین اور بوقت ضرورت جونکین کمر مین لگائین
اور سینگی بھی اور گرم پانی سے آبزن مفید ہی اور لعابدار
اور سبک اشیاؤن کا استعمال کرین اور آسایش
مریض کو دین۔

۵

۴

پتھری [illegible]

جو سنگریزہ قضیب یا مثانہ مین پڑتا ہی اور بڑھ جاتا ہی
تدبیر اسکی متعلق علم جراحی کے ہی اور جو کہ گردہ مین پڑتا ہی
اُسکی علامات اور اسباب اور علاجات مثل کرادل
کے ہوتے ہین بلکہ علامات کرادل سے زائد اور شدید
عارض ہوتی ہی پوریٹ آر دو مجرے بول کے
ہین کہ انہین ہوکر بول مثانہ مین آتا ہی جب سنگریزہ
اُس مین آنکر اٹک جاتا ہی اور گذر نہین سکتا درد بشدت
کہ درد کا صدمہ خصیتین اور بُن قضیب اور بُن
ران تک پہونچ کر بیقرار کر دیتا ہی اور مریض کو حاجت
بتکرار بول کی ہوتی ہی اور قطرہ قطرہ بدشواری

امراض گردہ

اور بعد اُسکے ادویہ مدرہ بعد آبزن کے سریع الاثر ہین اور جب کہ آبزن سے نکلین تو روغن بنفشہ اور خیری کمر اور گردہ پر ملین براعات مزاج اور ریگ گردہ محتاج ادویہ مقویہ کا نہین بتدبیر مذکور اکثر زائل ہو جاتا ہی در صورت ریگ ادویہ مفتح سنگ عمل مین لاوین جیسے حب قلت اور مانند اُس کے اور در صورت حبس بول کے خطرہ ہلاک کا ہی اور جو کہ تدابیر سفوفات داخل قرابادین کے ہین مفتت حصات عمل مین لاوین۔

۳ ۵

[illegible] ساتھ کشادگی دہن عروق کلیہ سے ہوتا ہی یا اُسکے شقاق یا ضعف کلیہ سے عارض ہوتا ہی۔

علامت خون کا بول مین آنا خود ظاہر ہی

علاج علاج اُسکا بیچ صفت کلیہ کے گذرا اور جو کہ بسبب انشقاق یعنے پھٹ جانے عروق کے ہووے تو برادہ صندل سفید اور چاکسو اکیس دانہ پیس کر رات کو بیچ پانی کے تر کرکے صبح کو پلاوین اور نرملی چار عدد بیچ مولی کے پیس کر حیزات مین پلاوین اور شب کو رہنے دین

امراض گردہ

اور قی اور غثیان جب سنگریزہ گذر کر مثانہ مین آجاتا ہی اور براہ بول نکل جاتا ہی تو آرام آجاتا ہی اور جو پوری تمرز مین پھنس جاے تو بول مسدود ہو جاتا ہی۔

علاج تسکین درد کے واسطے دو باتین کرین افیون کھلاوین اور جب کہ قی شدید ہو تو تھوڑا ادیم مقدار ایک ڈرایم پانی مین ملا کر حقنہ کرین اور آبزن اور جو اشتداد درد کا ہو فصد یا جونکین اور مسہل روغن بید انجیر کا دین اور مدرات واسطے اخراج سنگریزہ کے دین۔

۵ پیشاب میں خون آنا یعنے بول الدم خون کا بول مین آنا اول ثقل اور درد کمر مین عارض ہوتا ہی اسباب ورم گردہ یا نزرمیش ڈنیریم کا لاحق ہونا یا سنگریزہ گردہ مین ہو یا مثانہ مین یا مثانہ کی لعابدار جھلی مین زخم عارض ہونا کمر پر ضربہ پہونچنا کثرت جماع تارپین کا تیل یا کانیرائی ڈس ذو کا بہت استعمال کرنا بخار زردی یا حوق اِشکرۇی۔

علامات اول درد کمر ہوکر بول کے ہمراہ اجزاء خون خارج ہوین بذریعۂ خوردبین کے دریافت کرین پنڈی اپی تھلیل کا سٹینرہ دکھائی دیوین کہ اسکا بیان قارورہ مین گذرا تو معلوم کرنا چاہیے کہ خون گردہ سے آتا ہی اور جو اولاً قدرے سُرخ رنگ بول آوے اور پھر خون ملا ہوا تو معلوم کرنا چاہیے کہ مثانہ سے خون آتا ہی اور جو خون پیشتر سے نکلے تو تقضیب سے معلوم کرنا چاہیے پس

امراض گرده

تاایک ہفتہ مداومت اُسکی ہر صبح کیا کرین اور بوقت

ضرورت اور مناسب فصد اور حجامت دونون طرف

گردہ کے کرین اور قرص کبیر اور قرص کہربا اور مانند

اُس کے جو کہ نفث الدم مین گذرا عمل مین

لاوین فقط

حبس بول

سبب اسکا ورم یا ریح غلیظ یا انجماد خون یا تولد حصات کا ہوتا ہی یا حادث ہونا خلط لزاع کا مجاری بول مین علامت اُسکی حبس بول خود ظاہر ہی شربت بزوری اور دیگر مدرات قویہ دیوین اور کھانا شورہ قلمی کا اور خردل بقدر مناسب مدر بول ہین اور استعمال شورہ قلمی و نمک اور جوا کھار ہر واحد دو ماشہ ساتھ دوغ کے کھاوین اور تخم قرطم گل معصفر بیخ جعزات کے ملا کر اور شاخ زعفران بیچ احلیل کے داخل کرنی یا سپس زندہ یا بخاصیت فائدہ رکھتی ہی اور شورہ قلمی اور کافور بیچ خل کے ڈالین

۲ ۵

امراض گرده

جس بول مین خون ملا ہو کہ رنگ سرخ یا سُرخ مائل سیاہی اور اندک زمانے مین رکھنے سے تہ نشین ہو کر انجماد پکڑ جائے اور رنگ مائل بسیاہی ہوتا ہی۔

علاج

اسباب ضربہ مین فصد اور گردہ پر حجامت بہ شرط لگاوین اور آسایش دین اور ملینات عمل مین لائین اور بسبب سنگریزہ مین تدبیر سنگریزہ کی کرین اور زخم جھلی لعابدار مثانہ کے مین مثل گوند وغیرہ پلا دین اور کثرت اخراج خون مین تو سرد پانی فقط یا بہ آمیزش قدرے پھٹکری پچکاری براہ قضیب مثانہ مین پہونچائین اور آب سرد کا حقنہ کرین اور ادویہ قابضہ جیسے مازو کاست اور کتھہ اور سوگر آف لیڈ ہمراہ افیون کے اور ٹنکچر فیری میوری ایٹس کھلاوین۔

۶ سپریشن آف یورین

یعنے بند ہونا بول کا سبب اسکا قبل عروض اس مرض کے عوارض گردہ یا ضربہ کمر پر یا استعمال سمیات جیسے ڈیجی ٹیلیس اور سکیور اسکیوبر کنتھر ائڈیس کا اثر گردہ مین ہونا اس اسباب سے یہ مرض لاحق ہوتا ہی اور اس مرض مین بول پیدا بھی نہین ہوتا خلاف حبس بول کے کہ اس مرض مین اگر عمل قثاطیرہ کا کرین تو بول مثانہ مین نہین پایا جاتا کہ مثانہ خالی ہوتا ہی۔

علامات

ثقل کمر اضطراب سرعت نبض لمس گرم سرخی چہرہ درد کمر غثیان قی یہ علامات ظاہر آتی ہین اور بول نہین آتا

	امراض گردہ
	اور ناف پر رکھین اور روغن حار جیسے شبت اور مانند اُس کے ملین اور خون کبوتر اور پر نہار سکے اور اشق پیس کر ملین۔
بول فی الفراش و ادرار سلسل بول و ذیابطس	سبب اُسکا ضعف گردہ کا ہی جو کہ پانی جگر سے آتا ہی اُسکا ضبط نہین کر سکتا دوسرے کشادگی دہن عروق اور مجاری بول کے سوم سوء المزاج بارد کہ عام بدن سے ہووے یا جگر سے چوتھے اشتداد اور غلبۂ حرارت کلیہ کا کہ بسبب فرط حرارت کے جگر سے مستدعی آب کا ہوتا ہی اور جگر ماساریقا سے اور ماساریقا معدہ سے پس تشنگی غالب آتی ہی اور پانی پینے سے فرو نہین ہوتی اور بسبب نہ پانے تصرف قوائے طبعی کے تغیر رنگ اور قوام مین نہین آتا اور پانی سفید رنگ نکلتا ہی اور جو کہ اس مرض مین اوپر معلوم کیا کہ ایک عضو دوسرے عضو سے خواہان پانی کا ہوتا ہی مثل دولاب کے اسواسطے اس مرض کا نام یونانیون نے ذیابیطس کہا ہی اور یہ مرض سبب کاہش اور گدازش تن کا ہوتا ہی۔
علامات	ہوبہو ذیابیطس کے پانی تغیر نہین پاتا اور تشنگی دفع نہین ہوتی مریض پانی پیتا جاتا ہی اور ویسے ہی نکلتا جاتا ہی اور

	امراض گردہ
	بعد تین روز کے بدن پھول جاتا ہی اور پھنسی عارض ہو کر دو تین روز مین مریض جان بحق ہو جاتا ہی انجام بد ہی۔
علاج	واسطے پیدا کرنے بول اور درد گردہ کے فصد کرین اور بجاے گردہ کے سینگی لگاوین اور آبزن گرم پانی مین اور اشتداد درد مین افیون بمقدار زیادہ کھلائین اور پانی گرم سے سینکین اور در صورت قبض کے روغن بید انجیر اور جب کہ بیہوشی طاری ہو جاتی ہی تو کوئی علاج مؤثر نہین ہوتا۔
ڈائی ای بیٹیز	اُسکی تین قسمین ہین ایک ڈائی ای بیٹیز انسپی پینڈس دوسرے ڈائی ای بیٹیز ملی ٹس تیسرے ڈائی ای بیٹیز کائی لوسس ان تینون اقسام کا حال جدا جدا بیان کیا جاتا ہی۔
ڈائی ای بیٹیز انسپی پینڈس	بول کثیر غیر آمیزش شکر کے خارج ہونا اسباب اسکے کثرت شرب شراب اور پانی کے یا لحوق امراض گردہ یا بالاے گولہ یا خراش مثانہ اگر اسباب گردہ سے ہو تو بد ہی فقط
علامات	لاغری ناتوانی شدت عطش جی ڈوبا جانا معدہ مین خلیدگی گویا کوئی کاٹا چبھتی ہی یا کاٹتی ہی بدہضمی قبض خشکی بدن کثرت بول اور اجزا بول مین پانی کا زیادہ یا کم ہونا اور روزن بول کا وزن متناسبہ سے زیادہ ہونا۔
علاج	اگر فقط کثرت بول اور وزن متناسبہ سے زیادہ ہو تو شرب شراب نہ کرین اور پانی زیادہ نہ پیین اور استعمال

امراض گردہ

بول فی الفراش مین ہروقت پانی نکلتا جاتا ہی اور ادرار بول کا ہروقت عارض رہتا ہی اور جس حالت مین کہ یہ مرض دیر پکڑتا ہی تو مورچہ اور مکھیان اوپر بول کے جمع آتی ہین۔

علاج

مسکن ہواے سرد مین کرین اور غوطہ مارنا بیچ آب شدید البرد کے کہ بدن کو سرد کر دیوے اور سماق اور برف کا منھ مین رکھنا مفید ہی اور استعمال آب خیار اور کدو لعاب اسپغول آلو بخارا آب انار ترش تخم خرفہ مفید ہی اور بقول علامہ قرشی کے تخم مرغ تین عدد شب کو بیچ شیر کے تر کرین اور کھالیوین نفع عظیم کرتا ہی اور جسوقت کہ مرض دیر کھینچے اور مورچہ اور مگس اوپر بول کے جمع آئین گلوے خشک پیس کر اور قدرے شکر ملا کر مثل فیرنی کے کھلاوین اور سعد اور کندر مساوی الوزن ساتھ موبز کے ملا کر کھلاوین اور ادویہ ماسکہ بول جیسے بلوط اور سعد اور مر اور خولنجان خرفہ ساذج ہندی مساوی موبز مین ملا کر تین درم کھائین اور شب یمانی یعنے پھٹکری کندر گلنار بلوط مساوی بیچ شربت انارین کے پکاوین اور مقدار ایک تولہ کے باضافہ روغن ورد کے کھاوین اور گوشت روباہ یعنی لومڑی کا تریاق بالخاصیت اِس علت مین مفید ہی اور یہ گوشت درد پشت اور درد زانو اور تاریکی چشم کو بھی مفید ہی اور یہی علاج مسلسل بول اور بول فی الفراش کا ہی جوقت

اغذیہ ادویہ مدرہ کا نہ کرین اور اشیاے معدنی مقوی کا تیزاب اور افیون عمل مین لائین اور تدبیر لانے عرق کی پہلے پارچہ گرم اور حمام گرم سے کرین اور اغذیہ اور ادویہ مقوی دین اور جو خنبر دیور یا بول مین کم ہو تو حیوانی غذا مثل گوشت اور خنبر دیور یا زیادہ پایا جاوے تو فقط نباتی غذا یعنے بقولات وغیرہ دین اور درصورت اضطرار افیون کھلائین اور در حالت ضعف اور نقاہت ادویہ اور اغذیہ حار اور جو قلم مثانہ پر خراش ہو تو لعابدار اشیا جیسے اشنجہ یا پانی گوند کا پلائین۔

ذیابیطس شکری

یعنے وہ بول کہ جسکا مزہ اور رنگ و بو شہد کا سا ہو سبب اُسکا بدہضمی کا ہی کہ جس سے شکر معدہ مین پیدا ہوتی ہی اور ہمراہ خون کے گردہ مین جذب ہو کر بول مین خارج ہوتی ہی اور سبب اسکا موروثی ہوتا ہی یا افراط برودت اور جو بدن گرم ہو تو اُسوقت پانی سرد کا پینا کثرت شرب شراب اور غم و رنج و فکر اندیشہ۔

علامات

تمام جسم تحلیل ہو کر مریض لاغر ہو جاتا ہی اور بعد شکم چاک کرنے کے معلوم کیا ہی کہ گردہ اور شرائین اُسکے پھول جاتے ہین اور خون سے بھر جاتے ہین اور کبھی مرض گردہ بھی لاحق ہو جاتا ہی بدفعات کثرت سے بول آتا ہی سفید رنگ شکر کم یا زائد ہوتی ہی اور

امراض گردہ

ضرورت اور حسب دریافت مادہ کے اگر مانع نہو تو رگ
باسلیق کھولین اور سردیائی مین تبکرا پیس کر قی کرنا بھی
مفید ہی اور صندل سفید گل ارمنی آرد جو گلاب اور پانی
کاسنی سبز مین ملا کر ضماد کرین اور آب اقاقیا حل
کر کے اور کپڑا تر کر کے مثانہ پر رکھین اور سونگھنا بنفشہ
اور نیلوفر کا مفید ہی اور ذیابطیس مین قرص کافور اور
قرص گلنار قرص طباشیر باضافہ شراب مثل خرفہ وغیرہ
اور قرص ذیابطیس مفید تر ہی اور دوغ ترش باضافہ
روغن گل دیوین فقط

امراض گردہ

بو اور ذائقہ شیرین اور اشتہا کھانے اور پینے کی زیادہ
قبض شکم اور یبوست گلو اور تنفس سے بو شیرین
آتی ہی جلد خشک چند مدت مدید کے بعد ان علامات کی
ترقی ہو کر بحال ضعف طاری ہو جاتا ہی اور مریض جان بحق
ہو جاتا ہی اور تمیز اس قسم اور قسم اول کی یہ ہی کہ اسمین
شکر بول مین پائی جاتی ہی اور قسم مین نہین اور
وزن بول تمناسبہ زیادہ ہوتا ہی نسبت قسم اول کے
انجام بد ہی۔

علاج

جو اسباب پیدا ہونے اس مرض کے ہین اُن سے
باز رہین اور صورت بد ہضمی مین اصلاح اور تقویت
معدہ کی کرین اور غذاے حیوانی جیسے کباب اور
قلیہ وغیرہ اور بقولات نہ دین مگر قلیل المقدار کیونکہ غذاے
نباتی بموجب قاعدہ کیمیاے مستحیل بشکر ہو جاتی ہی اور
ثقیل شرب شراب اور پانی کی کرین اور واسطے کمی
بول کے قابضات بول دین اور تعریق حمام مین کر
یا پارچہ سے سینکین اور ڈوورز پوڈرا اور افیون یا
قابض ادویہ جیسے سلفیٹ آف زنگ شمع گراف
لیٹڈ دین اور جو درد معدہ اور بخار زیادہ ہو تو اوپر معدہ
کے جونکین لگائین اور جو تمام بدن پھول جاے تو
مسہل تیز اور نقاہت کے حال مین کہ زیادہ ہوتی ہی
اور حار ادویہ کھلائین اور اس مرض مین مرکبات فولاد اور
افیون اور کری اور وٹ ٹیپر مسکنت آف پٹاس وغیرہ

امراض مثانہ

امراض مثانہ

ورم گردہ	اسباب ورم کلیہ اور اس علت کے ایک ہین مادہ حار اور تیز اور برودت سے ہوتا ہی ۔
علامات	حمی شدید سوزان مثل حمی سرسام کے یا تشنگی و ہذیان و برد اطراف اور سیاہی زبان و بول تھوڑا تھوڑا آتا ہی اور جو علت زیادہ ہو حبس اُسکا ہو جاتا ہی اور قبض طبیعت کی اور خامی بول خصوصاً اُس ہنگام مین کہ دبیلہ ہو بہ ہوتا ہی اور نہیچ صورت نہ پانے پختگی کے بیچ ایک ہفتہ کے ہفتہ دوم مین مہلک ہو اور نہیچ صورت مادہ بارد کے گرانی مثانہ و ضعف فخذ و ساقین و دشواری بول و براز

امراض مثانہ

	بعضے اطبا دیتے ہین مگر مفید نہین ۔
٧ [illegible]	وہ بول کہ جسمین کائیل پایا جاتا ہی یعنی اجزا کیلوسی پائے جاتے ہین اسباب اسکے بخوبی تحقیق نہین ہوے مگر بلک گرم مین عیش اور عشرت سے اکثر یہ مرض پیدا ہوتا ہی اور علامات اسکی کچھ مثل علامات قسم اول کے ہین اور کثرت بول اور بول مثل شیر کے خارج ہوتا ہی اور تھوڑی دیر مین منجمد اور رنگ سفید ہو جاتا ہی اور بول مین فائبرن اور رکنیسرین اور چربی پائی جاتی ہی اور یہ مرض اکثر فتور ہضم سے لاحق ہوتا ہی مگر نسبت قسم دوم کے کم ۔
علاج	تبدیل آب و ہوا نہایت مجرب ہی اور ہاضم اور معرق اور مسکن اور ملین دوائین دیجاوین فقط

امراض مثانہ

٨ سسٹائٹس	ورم مثانہ حاد ہوتا ہی یا مزمن اسباب اس مرض کے لحوق مرض سوزاک حدوث خراش بعلت سنگ مثانہ ضربہ اوپر مثانہ کے یا استعمال ادویہ تیز کا براہ پچکاری یا کھانا ادویہ حار اور حاد کا جیسے کانتھریڈیس ۔
علامات	لزوم تپ درد شدید قلت بول اخراج بار بار یا حبس اُسکا اور عروض قے اور صلابت یعنی سختی زیر مثانہ ظاہر آتی ہی ۔
علاج	تکمید آب گرم سے اور حقنہ با سہال و فصد کرین اور جونکون سے اوپر مثانہ با پیٹ کم اور روغن

امراض مثانہ

علاج

کھانا شیر شتر کا بیچ اس علت کے مفید ترین اشیا ہی
و باقی علاج ورم کلیہ کا کرین اور بیچ علت بارد کے
ساتھ علاج ورم صلب کلیہ کے مشغول ہون اور ٹپکانا
روغنون کا بیچ احلیل کے مانند روغن کدو و بنفشہ و
سوسن وغیرہ و فصد رگ باسلیق و حقنہ خیار شنبر و شیرزنان
کا اور ضماد مغز نان میدہ و کنجد مقشر باضافہ شیر تازہ و روغن
بنفشہ و بادام و قیروطی و آب عنب الثعلب و کاسنی سبز و
موم و روغن گل و بنفشہ و آبزن مطبوخ حلبہ و کتان اور
اذخر و شلغم خشک و برگ کرنب در صورت درد شدید کے فیون
اور زعفران ساتھ اضافہ روغن گل و شیر زنان و لعاب
اسبغول بیچ احلیل کے ڈالین۔

قروح و جرب مثانہ

اسباب جرب کلیہ و مثانہ کا ایک ہی مادہ تیز و تند و بیچ علت
قرحہ کے حرقت بول ساتھ بدبوئی کے اور اخراج بول
بمشکل اور ریپ اور اجزا مثل بھوسی کے خارج ہوتے
ہین و بیچ جرب مثانہ کے حرقت و بدبوئی بول اور درد اور
رسوب نخالی و خارش و سیلان رطوبت و نحافت بدن ہے

علاج

اول ماء العسل سے تنقیہ ریم کا کرین اور بعد اسکے ادویہ
مندملہ و اشیاے تیز و حریف سے احتراز کرین و لعاب
اسبغول و بہدانہ و مانند اسکے و شیر خرو بز کا پینا بیچ جرب
مثانہ کے مفید ہی اور ادویہ مندملہ کا استعمال کرین و پچکاری
خاکستر درخت ببول کہ شب بیچ پانی کے تر کرین اور صبح
شیر خر یا بز ملا کر و شیاف ابیض و لعاب بہدانہ یا اسبغول

امراض مثانہ

بیدا انجیر سب امر مراتب مناسب وقت حاجت عمل مین

لائین لیکر امیونیا ایسی ٹیٹس نصف اونس

ٹنگچر اوپیا دس قطرہ سے پندرہ قطرہ تک نصف اونس

کافور کے پانی مین ملا کر پلاوین اور علامات مزمن کی

حادہ سے کم ہوتی ہین مگر ہمراہ بول کے رطوبت سفید

بمقدار زائد کا نکلنا زائد ہوتا ہی اور علاج ادویہ حار

کہ خاص واسطے لعابدار مثانہ کی جھلی کے ہین جیسے

کہ آب چینی اور گول مرچ اور گوٹیوا وغیرہ کھلائین اور ڈھال

امراض مثانہ

	روغن بادام تمام اشیاے ممزوج کرکے پچکاری کرین وقرص کہربا وقرص طباشیر وشربت خشخاش دین اور قلیہ ہاے مرغن کدو وخیار واسفاناخ اور مانند اُسکے کہ مسکن درد ورافع لذع اور حرقت کے ہون استعمال کرین۔
تقطیر بول	خلط غلیظ حار اور جو اسباب کہ حبس بول مین گذرے اُس سے اور برودت مثانہ سے عارض ہوتا ہی تقطیر بول خود علامت ظاہر اگر خلط حار سے ہو تو علاج حرقت بول کا کرین اور سبب برودت مثانہ کا ہو تو علاج ذیابیطس کا کرین۔
انجماد خون	جو خون کہ جگر سے آتا ہی بسبب ضربہ اور سقطہ کے خون انجماد پکڑ جاتا ہی علامت خروج بول وتمدد یعنی کشیدگی وثقل مجاریہ بول مین عارض ہوتا ہی۔
علاج	کرفس نیمکوفتہ پانی مین تر کرین صبح صاف کرکے باخماع مرایک مثقال ساتھ سکنجبین سادہ کے دیوین یا شربت بزوری کے اور قرومانا بیج پانی کرفس کے یا پانی ترب کے یا سداب بحری وپنیر مایہ خرگوش بقدر ایک مثقال ساتھ سکنجبین کے دیوین مفید آتا ہی اور یہ علاج انجماد خون کا بیج کلیہ کے ہی۔
ریگ وحصاۃ مثانہ	اکثر لڑکون کو حد بلوغت مین ومرد سمین یعنی فربہ کو زیادہ اور لاغرون کو کم ہوتا ہی سبب اُسکا رطوبات غلیظ ولزج کا ہی کہ طعام ہاے غلیظ سے پیدا ہوتی ہی جسوقت کہ حرارت غریبہ مادہ قلیل لزج اور غلیظ کو

٣٥

امراض مثانہ

	تیسرے مین کہ بسبب سوزاک کے ہو تو پچکاری مین ادویہ جاوے اگر بذریعہ قاثاطیر کے مثانہ تک پہونچادین کہ سوراخ قضیب مین نہ لگے
٩ [illegible]	یعنی تقطیر بول قطرہ قطرہ ہر وقت بول نکلتا رہتا ہی کوئی سبب کمر کے فقرات کا ہونا یا ضربہ شدید فقرات پر پہونچنے سے پردہ عضلات مثانہ کے مین تشنج شدید عارض ہوتا ہی مگر عضلات گردہ یعنے کوے کے فم مثانہ کی قوت باقی رہتی ہی اور کبھی تشنج خفیف ہوتا ہی لیکن فم مثانہ کے عضلات کے بسبب صرف زائل ہوجاتی ہی اور جاے حس وحرکت مثانہ کی مفقود ہوجاتی ہی یہ قسم مردون کو اور

امراض مثانہ

زیادہ پہونچتی ہی اسوقت اُس رطوبت مین حجریت پیدا
ہو جاتی ہی و ریگ ہوتی ہی و جس حالت مین کہ مادہ غلیظ
و لزج ہی و حرارت غریبہ کہ فاعل اُنکی ہی زیادہ دخل
کرتی ہی و منعقد کر دیتی ہی و حجریت پیدا آجاتی ہی۔

علامت

صاحب اُسکا ہمیشہ ہاتھ اوپر قضیب کے لیجاتا ہی اور
گردہ اور پیغولہ ران و قضیب مین خارش پیدا ہوتی ہی
نشان تولید ریگ و سنگ یہ ہی و ریگ مثانہ کی خاکستری
ہوتی ہی و ریگ کلیہ زرد و سُرخ۔

علاج

غذاے غلیظ کہ مولد سنگ کی ہو وے احتراز کرین اور
پینا پانی سرد کا درمیان غذا کے و نہار مفید ہی اور جغرات
اور پر سیری کے اور کرنا نطول ساتھ پانی سرد کے و
حجر الیہود و سنگ سرماہی بقدر ایک ماشہ از ہر واحد
و صمغ آلو بالو و صمغ عربی از ہر واحد نیم ماشہ با شربت
آلو بالو یا بزوری استعمال کرین و سفوف حجر الیہود اور معجون
اُسکی و شربت آلو بالو بالخاصیت فائدہ رکھتے ہین اور
پتھر پھوڑی یعنے حب قلت بقدر چھ ماشہ کے شیرہ کر کے
پلاوین اور کرمک شب تاب کہ پر اُسکے ساتھ پانی حلیتت
کے پلاوین مفید ہی و روغن عقرب و سفوف عقرب بھی مفید
ہی و ٹپکانا پیچ احلیل کے بھی مفید کہ مُخرج و مفتت حصاة کا
ہی و جس ہنگام مین کہ انگور شگوفہ لاتا ہی بز کوہی چار سالہ کو
ذبح کرین و خون اول و آخر کا اُسکا چھوڑ دین و درمیانی
خون اُس سے لیکر خشک کرین چہار مثقال ہمراہی

امراض مثانہ

دوسری قسم عورات اور اطفال کو عارض ہوتی ہی۔

علاج

قسم اول مین ادویہ مخدرہ مثل افیون وغیرہ کھلائین اور
حقنہ بھی اُنھین کا کرین اور جو اشتداد تشنج ہو آب گرم
سے آبزن اور پشت پر پچھنے لگا کر سینگی لگائین اور
قسم دوسری کہ عورات اور اطفال کو عارض ہوتی ہی
یہ نسخہ مفید ہی ٹنکچر کلورائیڈ مین دو قطرہ سے تین
قطرہ تک ٹنکچر ہائی اوسائی نیٹس دس قطرہ
پانی دو ڈرایم ایسے تین مقدار دن کو بمراتب کھلائین

امراض مثانہ	
	آب برف یا آب کرفس استعمال کرین و مداومت ترب مفتت حصاۃ ہی واگر ضرورت ہو تو فصد کرین ہفت اندام یا باسلیق اور تمی ساتھ سکنجبین و نمک کے بھی مفید ہی اور خار خسک بابونہ اکلیل الملک کرنب شبت برگ خطمی پر سیاوشان تخم کرفس و مرزنجوش اس کا آبزن کرین و ضماد بھی و نطول گل ٹیسو و تخم خربزہ و خار خسک سے پانی مین نطول کرین۔
عسر بول	بسبب ورم یا حصاۃ مثانہ کے عارض ہوتا ہی یا ریح غلیظ یا انجماد خون کے سے علاج جو کہ کلیہ مین گذرا اسکے بموجب کرین۔
[illegible]	سبب قرحہ کا یا ضرب یا ورم کا ہوتا ہی سوء المزاج حار سبب کثرت اکل اشیاے حار و مدرات حار کی علامت قرحہ و جرب و ورم کا ہونا خود ظاہر ہی و فی سوء المزاج حار کے اکل اشیاے حار کا اور تشنگی اور درد عارض ہوتا ہی۔
[illegible]	سبب قرحہ و جرب کا لکھا گیا اور تولید حصات کا ہو تو بیان اسکا آتا ہی و بیچ سوء المزاج کے شیرہ خرفہ خیارین تخم کدو کاہو کاسنی شربت بنفشہ خشخاش و مانند اسکے پلاوین و جو سوء المزاج حاد حار ہو تو ادویات مذکورہ مین قدرے کافور اضافہ کرین و صندل و فوفل آرد جو کو آب کاسنی سبز کا ضماد کرین و روغن کدو و بنفشہ استعمال کرین۔
[illegible]	سبب ثبور اور جرب مثانہ اور رطوبت مخاطی سمجھے

امراض مثانہ	
	اگر فائدہ ہو تو بقدر قدر دواؤن کو زیادہ کرین اور جو فائدہ کچھ ظاہر نہو تو اطفال و پیران کو ٹنکچر مری میوری اٹیس مقدار مناسب عمر مریض دین اور در صورت ضرورہ کے علاج فصد کا کرین
۱۰ ڈیسوریا یعنی عسر البول	بول کم و زائدہ با درد و بے درد بھی بمشکل خارج ہوتا ہی اور کبھی نفخ مثانہ عارض ہوتا ہی اور بول بند ہو جاتا ہی ٹینس آف یورن یعنی حبس بول کہتے ہین اسباب اس مرض کے تولید سنگ مثانہ یا ورم اور خراش کا عارض ہونا

امراض مقعد

کہ پیچ مجرائے بول سکے ہی اور بعلت کثرت جماع کے یا
باستعمال اشیاے تیز اور حادکے بورقیت بول مین آجاتی
ہی حرقت بول کی خود علامت ظاہر ہی۔

علاج —
جرب اور شور کا گذرا اور پیچ صورت بورقیت بول کے
اور استعمال اشیاے تیز کے شربت بنفشہ اور بنادق البزور
اور اسپغول باشکر اور شربت مذکور باقرص کا کنج استعمال
کرین۔

[illegible] —
استعمال اغذیہ لذج یا کثرت رطوبت مثانہ سے ہوتا
ہی صاحب اسکا ہمیشہ ہاتھ اوپر قضیب کے لیجاتا ہی اور
درد گردہ و بیغولہ ران و خارش قضیب عارض ہتی ہی
علاج سداب و پودینہ اور حلتیت حرمل جندبیدستر وغیرہ
اُسکے پیس کر بجاے مثانہ کے لیپ کرین و روغنہاے
حارہ سے تدہین بھی مفید ہی۔

امراض مقعد

[illegible] —
وہ فزونی ہی کہ نواحی اور افواہ عروق مین خارج اور ہم
داخل پیدا ہوتی ہی سبب اُسکا مادہ خون سوداوی ہی
غیر طبیعی یا خون غلیظ یا خون صفراوی اور اُسکی دو قسم
ہین خونی یا ریحی۔

علامات —
خونی اُسکی سات قسم ہین پہلی نخلی شاخ اور بیخ رکھتی ہین۔
دوسری عنبی مثل دانہ انگورہ تیسری جیسے دم ماہی کی
چوتھی تینی مثل انجیر کے پانچوین توثولی وہ چھوٹی ہوتی
ہی مثل دانہ عدس چھٹی توتی کہ مانند توت کے ہوتی ہی۔

۳

امراض مقعد

اور سوزاک اور بواسیر مین بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہی
قاثاطیر سے اخراج بول کا کرین اور گلانے سنگ مین
دستکاری اور سوزاک اور بواسیر مین علاج اُنکا کرین
اگر قبض شکم ہو تو مسہل اور جو تشنج سبب عضلات
اور درد کا ہو تو ادویہ مسکنہ کھلائین اور حقنہ جو تدبیر
تقطیر بول مین گذری موافق ہر سبب کے علاج
مناسب کرین۔

امراض مقعد

۱۸ [illegible] یعنی بواسیر —
اُسکی دو قسم ہین پہلی قسم مین مبرز کے اندر کوئی چیز
حائل معلوم ہوتی ہی قبض دائمی اجابت بدشوار
ہمراہ خون کے خارج ہوتی ہی اور بول یا درد خارج
ہوتا ہی اور کمر اور ران اور عورتون کو رحم مین

امراض مقعد

سانوین مانند خرما کے ہوتی ہی اور بعضی ایسی سفتہ ہوتی
ہین و بعضی ناسفتہ درد کے ساتھ اور بعضی بے درد
اور بعضی اُنمین رو بطرف داخل کے رکھتی ہین اور بعضی
بطرف خارج کے اور جو کہ خون سوداوی و دموی سے
ہوتی ہی اُسمین سوزش کم ہوتی ہی اور دم صفراوی مین
سوزش اور درد بہت ۔

علاج

جو چیزین کہ پیدا کرنے والی خون غلیظ کی ہین جیسے کہ
کرنب عدس بادنجان لحم قدید صید مرغان آبی اور سیر
و پیاز خردل ان سب چیزون سے احتراز کرین اور جس
جگہہ کہ صاحب بواسیر بیٹھا ہو نہ بیٹھے اور تنقیہ بدن کا
کرین اور جس جگہہ خون بواسیر جاری ہو تو تا زمانے کہ
ضعف نہ آجائے انسداد خون کا نہ کرین بارتنگ وغیرہ
ہمراہ حب انسدروس کے کھلاوین اور دیگر تدابیر کہ
نفث الدم مین گذری اسجگہہ بھی وہی تدبیر کرین اور سوت
ہمراہ مسکہ کے لگانا اور کھانا مفید ہی اور داغ مابین خنصر و بنصر
کے مفید ہی ضماد گندنا کو ایک کوزہ مین ڈال کر اور منھ بند کر
آگ مین دھردین کہ نرم ہو جائے روغن گاو مین ملا کر ضماد
کرین واسطے درد بواسیر کے مفید ہی اور در صورت اشتداد
مرض کے اکلیل الملک بابونہ پندرہ درم زعفران چہ درم
و افیون دو درم حلبہ تخم کتان دو درم خطمی چھ درم مقل
تین درم زردہ بیضہ مین ملا کر ضماد اور برگ نیب گلاب مین
پیس کر مفید ہی اور جس جگہہ قطع تولول کا متصور ہو

امراض مقعد

بھی درد ہوتا ہی اور کنارہ مبرز پر گرد خرد مثل

عارض ہوتے ہین اسکو خونی بواسیر کہتے ہین اور

انگریزی مین بلیڈنگ پائیلز اور دوسری قسم

بادی کہ اُسمین خون نہ آوے بلائنڈ پائیلز

اسباب اسکے دعت یعنے بعیش و عشرت و آرام

اوقات بسر کرنی قبض دائمی ازدیاد خون شرائین

مین کثرت سواری اسپ اجراے خون کا کسی عضو سے

کثرت سے ہونا اور استعمال صبر یعنے ایلوے کا بکثرت

امراض مقعد

اگر خارج کی طرف ہون تو دیک بردیک لگاوین کہ ثولول
خشک ہو کر گر پڑے اور جو ثولول داخل کی طرف ہون
تو مویزج و نطرون گاؤ کے پتہ مین ملاکر اوپر رکھین مسہ
باہر نکل آوینگے اسوقت دیک بردیک رکھدین اور
سنبل خار شیر خر مین تین دن ڈال دین اور پھر نکال کر
بقدر دانہ مونگ صبح شام ثولول پر رکھین و بخور مار سیاہ
و بزر البنج سرخ و عسل بلادر ملاکر دھونی دین اور جو ثولول
بھر جائین اور خون نہ خارج ہو تو حنظل سہ درم ہر دو ملاکر
پیس کر لگاوین ایک دو ساعت کی تبدیلی کرتے رہین و
سرگین کبوتر و مقل ساتھ زہرہ گاؤ کے یہ بھی فائدہ رکھتا ہی اور
مرہم کافور لگاوین و اطریفل مقل حب سندروس و حب مقل مفید ہی۔

ریح بواسیری

ریح غلیظ سوداوی ہوتی ہی کہ بیچ ناف کے اور زہار و قضیب
و خایہ کے دگا ہے زحیر و اسہال خونی و درد شکم و درد زانو
و مفاصل و ضعف باہ پیدا کرتی ہی اور لذت جماع
کی کم آتی ہی و کبھی ریاح نواحی ناف سے اٹھ کر تا
شانہ اور گردن پر پہونچتی ہی اور موے سر و ریش مین
خارش پیدا کرتی ہی فقط

علامت

زحیر و اسہال خونی و درد شکم و درد زانو مفاصل ضعف باہ
پیدا آتا ہی اگر جماع کرین تو لذت کم ہوتی ہی تنقیہ مادہ
سوداوی بہ تجویز سے کہ مالیخولیا مین گذری عمل مین
لاوین ادویہ مخرج سودا دین جیسے کہ مطبوخ افتیمون و
جوارش کمونی و حب المقل و اطریفل صغیر و مانند اسکے

امراض مقعد

اور عورتون کو حمل کا ہونا سوزش مسون کی اور

انمین پیپ کا پڑجانا علامات ردیہ سے ہی اور بکثرت

خون آتا ہو تو ایک دفعہ بند نہ کرین کہ باعث امراض

اعضاے رئیسہ کا ہی۔

علاج

تنقیہ امعا اور معدہ کا کرین اور جو غذائین کہ خون

پیدا کرتی ہین اُنسے پرہیز کرین اور صورت قبض مین شا

ملینات مثل معجون سنا یا گلقند حک یا ریوند چینی ہمراہ

میگنیشیا کے یا کم مقدار بلوئیکل اور روغن بید انجیر کے

امراض مقعد

اورام مقعد — اگر حار ہوتا ہی سبب اُسکا خون صفراوی ہوتا ہی علامات اُسکی خود ظاہر ہوتی ہی تنقیہ بدن کا منضج و مسہل بارد سے کرین بوقت ضرورت فصد نطول خطمی و خبازی و بابونہ و بنفشہ سے کرین و بیچ ابتدا کے روغن گل و موم و مرہم سفیداب و مرہم خل بامتزاج روغن گل و جسوقت کہ مزمن ہوجاے مرہم داخلیون مفید ہی ۔

استرخاء مقعد — سوء المزاج بارد سادج ہوتا ہی یا بادی سے براز اور ریح بلا ارادہ خارج ہوتی ہی تنقیہ بدن کا کرین اور علاج فالج کا اور نمک و شبت و سکنجبین اور ترب سے قی کرادین و روغن ہاے حار جیسے روغن قسط فقط بامتزاج جند بیدستر و فرفیون و آبزن سنبل الطیب و قسط اور مرجوز السرد و مانند اُسکے پانی مین جوش کر کے اُسمین بیٹھے پانی ناف تک آوے ۔

خروج مقعد — ضعف قوت ماسکہ عضلات سے ہوتا ہی خارج ہونا مقعد کا خود ظاہر ہی جو ادویات کہ آبزن مین اوپر گذرین ثفل اُسکا باندھین اور طبیخ مازو اور پوست انار و برگ مورد و گل سرخ عدس مقشر جفت بلوط پانی مین جوش کر کے اُس سے آبدست لیا کرین ۔

شقاق مقعد — یبوست اور حرارت سے عارض ہوتا ہی روغن گل سفیدہ کاشغری اور مرکی اور گودا پنڈلی گاؤ کا اور زفت رومی لگادین ۔

[illegible] — اور سبب اُسکا غذاے گرم یا انصباب مادہ سوداوی کا ہوتا ہی اور وہ مخبر ہی اوپر بواسیر کے اصلاح خون کی

امراض مقعد

کرین اور خاص علاج مسّون کا یہ ہی کہ مسّون کو بعد

اجابت کے ٹھنڈے پانی سے صاف کرتے رہین اور

اور جو مسّے مین درد ہو تو ادویہ قابضہ سرد پانی کے

ساتھ ملاکر حقنہ کرین یا اُنھین دوائیون کا مرہم بناکر

مسّون پر لگائین جیسے شوگراف لیڈ یا مرہم مرکب مازو

وغیرہ کا اور جو خون بکثرت آتا ہو تو ادویہ قابضہ کھلادین اور

جو مسّون مین سوزش ہو تو جونکین لگادین اور پلٹس بھی باندھین اور

جو مسّے لٹک آوین تو مرہم مازو مفید ہی اور جو کثرت مسّونکی ہو تو

امراض تناسل

اغذیہ مناسب سے کرین اور جو ورم ہو جاسے تو اُسکی اصلاح کرین بوقت ضرورت مطبوخ افتیمون دین اور ایارج فیقرا اور قوقایا سے استفراغ اور بوقت حرارت باسلیق اور حجامت مابین ورکین۔

امراض تناسل

کثرت احتلام و اخراج ودی و مذی و منی

سبب اسکا کثرت امتلاے خون یا قوت بدن یا ضعف قوت ماسکہ اور غاذیہ یا کثرت رطوبت و برودت کے ہوتی ہے اور مذی ایک رطوبت ہے کہ بیچ ابتداے شہوت کے سیلان کرتی ہے اور ودی رطوبت ہے لزج پیشاب سے پہلے نکلتی ہے اور منی رطوبت ہے کہ تولید اُسکا ہضم چہارم سے ہے ضعف قوت ماسکہ یا کثرت منی اور حدت اور حرارت اپنے مادہ سے خارج ہوتی ہے۔

علامات

اگر کثرت منی کی ہو قوت بدن سے خود ظاہر ہوتا ہے اور جو حدت حرارت مادہ منی کی ہو تو درور منی رقیق اور جو سبب ضعف ماسکہ کا ہووے تو منی بے نعوظ خارج ہوتی ہے بکثرت۔

علاج

اُسکا اخراج جماع سے ہے بکثرت اور ادویہ مقلل منی کی اور تقلیل غذا کی کرین اور نہ بیچ حرکت اور حدت منی کے مبردات نیلوفر کاہو عناب سپستان اسپغول و مانند اُسکے دیوین اور دیگر سفوفات قرابادین مین کہ مندرج ہین عمل مین لاوین اور جو ضعف ماسکہ کا ہو تو ادویہ حارہ دیوین پودینہ تخم سداب شادنج کمون شونیز اور معجون کمونی بیچ کثرت

امراض تناسل

اُس حالت مین کاٹ دین۔

امراض تناسل ذکور

۱ [illegible] یعنی جریان منی

خارج ہونا منی کا بلا ارادہ اور جماع کے اسکی دو قسم ہین ایک یہ کہ منی غلیظ بے شہوت و بلا قصد خارج ہوتی ہے سبب اُسکا کثرت جماع اور تصور اور خیالات صور مستورات حسینہ اور حکایات شہوت انگیز اور سیر کتب سے کہ مشتمل اوپر حکایات عورات کے کہ شہوت انگیز ہون یا پیدا ہونا منی وغیرہ

امراض تناسل	
	احتلام کے مفید ہی ۔
ورم خصیتین	سبب اُسکا خون صفراوی ہی یا قرار پکڑ جانا منی کا خصیتین مین اور ہیجان شہوت جماعی کا اور اتفاق نپڑنا جماع کا یا مادہ بلغم سے ہوتا ہی یا ریح سے ۔
علامات	ورم خود ظاہر ہی اور ریح بلغمی مین درد ساتھ سختی کے و پیچ ریحی کے ساتھ خارش کے و پیچ خون صفراوی کے اشتداد درد کا پیچ قرار پاجانے وا اخراج نہ پانے منی کے بھی
علاج	اخراج مادہ موجبہ کا ہی اور رگ باسلیق سبب خون صفراوی مین اور واسطے امالہ مادہ کے حقنہ کرین ضماد رادع جیسے کشنیز آرد جو باقلہ باضافہ قدرے زعفران کے لگائین اور محللات آرد باقلہ خطمی سفید بابونہ لعاب تخم کتان آرد جو ماءالعسل مین ملاکر اور برگ کرنب پخت و آرد جو زردہ بیضہ و روغن گل مفید ہی اور پیچ آخر مرض کے مویز دانہ برآوردہ زیرہ کرمانی ماءالعسل مین ملاکر لگائین اور جو ورم سخت ہو جاے اشق پیہ بط پیہ گوسالہ مفید ہوتا ہی اور پیچ بلغمی کے اکلیل الملک زردہ بیضہ باضافہ آرد باقلہ ضماد کرین و شراب کہن ماءالعسل کے ساتھ طلا کرین دیگر مقتی آرد باقلہ دونون سے دو دو درم زیرہ کرمانی دو درم سب کو ملاکر لگائین ۔
[illegible]	سبب اُسکا کثرت رطوبت کا ہی فربہ ہو جانا مثل پستان کے علاج کلانی پستان کا کرین اور طبیخ بزرالبنج و طین قیمولیا اور سفیدہ پیچ ہاون سرب کے

امراض تناسل	
	اور اخراج نہ پانا اُسکا حالت بتجربہ مین ۔
علاج	کثرت منی مین اخراج اُسکا حالت جماع سے اور نکرنا تصورات کا اور جس حالت مین تصورات قیام پکڑ جاتے ہین علاج قبول نہین کرتے اور دل اور دماغ اور جسم ضعیف اور لاغر ہو کر آخر کو مریض تپ دق مین مبتلا ہوتا ہی اور جس جگہ کو باعث قوت جسم کا ہو مسہل دیوین فصد کھولین

امراض تناسل

	پیسین اور اُسکو لگائین۔
ارتفاع خصیہ	سوء المزاج بارد سے ہوتا ہی علامت ارتفاع خصیہ ظاہر ہی علاج گرمی مین جانا اور بیٹھنا بیچ پانی گوگرد کے اور ادویہ گرم جیسے حلتیت اور حلبہ اور فرفیون اور مانند اُسکے لگاوین۔
دوالی و استرخاء صفن	حرارت ہوا اور رطوبت بلاد جنوبیہ مین استرخاء کیسہ باف اُسکے کہ کوئی چیز دال ہو عارض ہوتا ہی ساتھ انصباب مواد غلیظ کے بغایت ضعف و نقصان حرارت و بسبب بعد کبد کے یا دوالی موٹا ہو جانا خصیتین کی رگون کا او صفن درازی کیسہ اُسکی کی خود ظاہر ہوتی ہی اکثر بطرف چپ کے ہی علاج اُسکا مثل دوالی کے آتا ہی روغنہاے حار سے مثل قسط و لوبان کے عمل مین لاوین۔
قروح خصیتین و شقاق مقعد	مادہ تیز اور حاد سے ہوتا ہی علاج جو کہ شقاق مقعد مین گذرا عمل مین لاوین اور ذرور مرداسنگ طوطیاے سبز مغسول شراب مین ملا کر لگائین اور کندر اور کاغذ سوختہ مفید ہی۔
سدہ مجاریہ	سبب حدوث بثور کا ہوتا ہی ساتھ حرقت و عسرالبول کے یا خلط غلیظ اور لزج علامت بیچ بثور کے سوزش و درد و سبب خلط غلیظ و لزج مین بے حرقت و اخراج خلط غلیظ گواہی دیتا ہی۔
علاج	سدہ مجاریہ استعمال مبردات اشربہ خرفہ و شربت نیلوفر

امراض تناسل

اور غذا جو کہ مولد خون ہو نہ دیوین اور مشقت اور

محنت لیوین اور حالت تجرید مین نکاح کرین قسم

دوسری مین سبب افراط جماع اور جلق زنی سے

اعضاے تناسل مین ضعف عائد ہوتا ہی اور ادنی حرکت

مین منی رقیق خارج ہوتی ہی اور کبھی خارش مثانہ

اور اوعیہ منی یعنے انثیین سے یہ مرض عارض ہوتا ہی

امراض تناسل

جس جگہ کہ خلط غلیظ ہووے مدرات قویہ مثل انیسون اور کشوث و شربت بزوری حار اور جس جگہ کہ احلیل کشادہ ہو جاتا ہے سفوف بند کشاد کہ قرابادین مین ذکر آیا ہے دیوین و تہ مین روغن بابونہ و سوسن کی کرین و نطول بابونہ و اکلیل الملک و مرزنجوش کا کرین و شیاف ابیض شیر دختر مین یا روغن گل و بابونہ و سوسن لگاوین مفید ہے۔

[illegible] ۴ ۶

ایک تصویر بشکل انسان صغیر ذکر بدست بناتے ہین اور اہل روم اوپر دروازہ حمام کے صورت شیطان برنگ سیاہ قائم الذکر دست بر قضیب بناتے ہین چونکہ یہ مریض نعوظ دائمی رکھتا ہے اسکی مشابہت سے نام اسکا کیا ہے اور بیچ اس مرض کے نعوظ متواتر بدون شہوت جماعی کے ہوتا ہے اور قضیب بڑا ہو جاتا ہے بوقت ادخال تا عمق رحم کے پہونچ جاتا ہے اور زن اسکو برداشت نہین کر سکتی اور عورات کو اس سے اکثر حدوث امراض کا ہوتا ہے سبب اسکا ریح غلیظ سے اعضاے جماعی مین یا آنکہ شرائین مین حائد ہوتی ہے بیچ نفس اُس عضو کے پیدا ہوتی ہے اور جو کہ بیچ نفس عضو کے پیدا ہوتی ہے رطوبت غلیظ اور لزج اور مادہ اُس رطوبت کا محرک نعوظ ہوتا ہے ہر وقت یا کثرت خون سے عارض ہوتا ہے۔

علاج

تدبیر کم کرنا منی کا ہے تقلیل غذا اور استعمال جمعات اور باندھنا سرب کا اوپر پشت یعنے پیٹھ مریض کے مفید ہے

امراض تناسل

علاج

آب سرد سے علی الصباح غسل کرنا اور نطول یعنی ترریٹرا کمر تک آب سرد سے روزمرہ اور تسکین طبیعت کرین اور غذاے مقوی دین اور سیون پر پلستر لگاوین۔

۲ [illegible]

اسکی چار صورت ہین ایک یہ کہ بوقت جماع باوجود افراط شہوت کے منی خارج نہو دوسرے بوقت مساس کے کہ اخراج منی کا ہو جاے تیسرے یہ کہ حالت جماع مین بدیر اخراج منی کا ہو جب تک کہ طرفین کو ضعف نہ آجاوے چوتھے حالت جماع مین منی نہین نکلتی مگر بعد جماع ہمراہ بول کے

امراض تناسل

تنقیہ بلغم کا کرین اسہال اور ہم قی سے اور روغن کاسر باج
جیسے سداب وغیرہ عمل مین لاوین -

قیلہ وفتق

چاہیے جاننا کہ باریطون غشاے حاوی اوپر مراق کے
ہی جسوقت کہ بسبب ضعف اُسکی کے ناف یا مابین یا اوپر
سر اُسکی کے وہ غشا پھٹ جاے اور رودہ اور سر پا اُس
منفذ سے باہر آجاتا ہی شکم اپنی جگہ سے بھی باہر آجاتا ہی
اُسکو فتق مراق البطن کہتے ہین اور جو منفذ زیادہ ہو تو
بیغولہ ران تک آجاوے تو قیلۃ الاربیہ کہتے ہین و بیچ کیسہ
خصیہ کے آجاوے تو قیلۃ الامعا کہتے ہین اور جو فقط بیچ
کیسہ مین آجاوین تو قیلۃ الریحی کہتے ہین اور جو رطوبت
آجاوے تو قیلۃ الماء کہتے ہین فتق مراق البطن و قیلۃ الامعا
وہ ہی کہ جبوقت صاحب اُسکا اوپر پشت کے سوئے تو رودہ
بھی پھر آتا ہی اور جبکہ طرف راست کے سووے پھر آجاتا
ہی اور علامت قیلۃ الامعا کی قراقر بیچ خایہ کے ہوتا ہی جسوقت
کہ طعام ہضم ہووے و غذاے غلیظ باد انگیز کھانے اور
پیادہ چلنے سے رودہ بیچ کیسۂ انثیین کے آجاتا ہی -

علاج

در ہر سہ قسم پیادہ روی اور اشیاے باد انگیز سے پرہیز کرین
اور جہان تک کہ ہو سکے کھانسی کو روکین اور پانی گرم
فوطون پر ڈالین جو کہ نیچے آئے ہون وہ اوپر چڑھ جائین
اور ہاتھ سے اُسکو رد کرین اسوجہ سے پھر مستحکم باندھین کہ پھر
نہ آوے اور حلقہ آہنی کہ معروف ہی باندھ دیوین اور قیلۃ الریحی
مین قراقر بہت ہوتا ہی اور بیچ قیلۃ المائی کے قراقر سختی

امراض تناسل

خارج ہوتی ہی اسباب قسم اول افراط خون اور

قوت تمام جسم اور اعضاے تناسل اور افراط

نعوظ اور قوت بسبب شدت نعوظ مجاری منی کے

بند ہو جاتے ہین - قسم دوم یہ مرض اکثر لاغر و

نازک آدمیون کو بعلت قواے جسمانی و نفسانی کے

لاحق ہوتا ہی قسم سوم سبب نشست اور مرخی

یعنے ڈھیلہ ہوجانا عضو مخصوص کا ہی قسم چہارم

امراض تناسل

جلد خصیہ کی ہوتی ہی پانی سے احتراز کرین اور نشتر مارین
کہ پانی نکلجاے اور ادویہ قابضہ مثل اقاقیا و عصارہ
لحیۃ التیس انزروت مرکی مصطگی کندر پوست انار حامض
مازو سرو گلنار سریش ماہی و سریش کفش گران و مانند
اُسکے و بعد مارنے نشتر کے و نکلنے پانی کے حلبہ و آرد جو و سعد
مورد و پشک گوسفند و مانند اُسکے کہ بیچ استسقا کے گذرا
عملین لاوین اور روغنہاے حار جیسے کہ بابونہ و سیب و قسط
ملین اور قیلہ الریحی مین جوارش کمونی دین مفید ہی۔

حکۃ الذکر یعنی خارش ذکر

مادہ حار سے ہوتا ہی حکہ ذکر خود ظاہر ہی پانی گرم سے
دھووین اور سفیدی بیضہ کی ملین و مطبوخ افتیمون استعمال
کرین بوقت ضرورت فصد باسلیق یا مابض یا جونکین
لگاوین اور اقاقیا مامیثا از ہر دو یکدرم صبر نوسادر از ہر واحد
دو دام زعفران نیم دام ضماد کرین۔

اعوجاج یعنی ٹیڑھا ہو جانا قضیب

سبب اُسکا خلط غلیظ عضلات قضیب یا ورم یا تشنج
یبسی یا امتلائی سے ہوتا ہی ساتھ ازالہ سبب کے علاج
تشنج کا کرین اور پیہ بط و مرغ و مخ ساق گاو ساتھ سرکہ کے
و روغن سوسن و نرگس مفید ہی۔

قاذوفا یعنی اختلاج ذکر

سبب اُسکا ورم حار و تمدد کا ہوتا ہی اور اوعیہ منی کے
سے عارض ہوتا ہی بوقت نعوظ کے اختلاج واقع ہوتا ہی
حادث ہونا اس علت کا نادر ہی جس وقت صاحب
اُسکے کو نفخ شکم اور عرق آوے ہلاک کر ڈالے استعمال
مبردات کا کرین اور تسکین طبیعت شیر خشت اور

امراض تناسل

سبب تنگ ہوجانا سوراخ قضیب کا ہی کہ بوقت
جماع کے منی نکل کر طرف مثانہ کے میل
کرجاتی ہی۔

علاج

قسم اول قوت بدن کی کم کرین اور اکثر صاحبان
صرع کو یہ مرض عارض ہوجاتا ہی نزدیک ایام نوبت
صرع کے جماع سے مانع آوین قسم دوم ادویہ و اغذیہ
مقوی کھلاوین اور عضو مخصوص پر آب سرد سے

امراض تناسل

ترنجبین وغیرہ سے رگ باسلیق و حجامت اربیہ و کمرگاہ کرین اور جونکین لگائین صندل سفید اب گل ارمنی افیون کاہو کے پانی مین لگاوین اور ہار اشعیر اسفاناخ و مانند اسکے۔

سرعت انزال

سبب کثرت برودت و رطوبت و رقت منی و ضعف قوت ماسکہ مثانہ سے حادث ہوتا ہی تنقیہ رطوبت بدن کا ساتھ اسہال کے و سینگی کے عیجان کہ مابین فخذ اور قبل و دبر کے واقع ہی تمریخ کرین و شربت خشخاش خرفہ حماض کاہو و مانند اسکے دین و حقنہ روغن نرگس و قسط و آس و زعفران سے کرین۔

نقصان باہ

۳۶

ازانجا کہ جماع فعل طبیعی ہی کہ ایزد تبارک و تعالی نے بیچ حیوانات کے قضیب اور ادعیہ منی کے تئین جملہ اعضاے رئیسہ سے جیسے دل و دماغ و جگر واسطے بقاے شخص کے کیے ہین ویسے ہی واسطے بقاے نوع کے قضیب اور ادعیہ منی جسوقت کہ ان چار اعضاے رئیسہ مین ضعف عائد ہوتا ہی قوت باہ اور شہوت جماعی مین قصور آجاتا ہی بسبب ضعف دماغ مین قطع مادہ قوت حساسہ سے قوت باہ کم ہوتی ہی اور بسبب ضعف قلب کے کہ بسبب سوء المزاج کیفیات اربعہ سے عارض ہوتا ہی قطع مادہ ماشرہ روح اور ریح کے اور خوف یا غلبہ حیا کے قوت باہ مین فرق آجاتا ہی یا بسبب ضعف جگر کے کہ قطع مادہ منی کا یا قلت اسکے کا ہوتا ہی یا بسبب ضعف ادعیہ منی کے کہ سبب غلبہ رطوبت یا یبوست کا ہو یا غلبہ حرارت و رطوبت کا یا غلبہ برودت و رطوبت یا سبب ضعف و نحافت بدن یا بسبب

امراض تناسل

ترشی اور بادی ادویہ یعنی قسم سوم استعمال ادویہ و اغذیہ حارہ

تو یہ کا کرین قسم چہارم سوراخ ذکر کی تنگی کو

کشادہ کرین۔

۳ ... عقر یعنی نقصان جماع

اسکی دو قسم ہین قسم اول نامرد قسم دوسری

ارگیننگ قسم اول یعنی امی نامرد جسکو ضعف باہ کہتے ہین

سبب اسکا یہ ہی کہ کثرت جماع اور لاحق ہونا سوزاک

و جریان کا اور مدت تک رہنا یا عارض ہونا ضربہ

اور سقطہ کا خاص اعضا یا پشت پر یا عارض ہونا

امراض تناسل

علامات

ترک جماع کے کہ نسیان نفس کا عارض ہوتا ہی اور انقباض اعضا کا اور قلت اہتمام طبیعت کا بیچ تولید منی کے یا ابراے نفس جیسے کہ زاہدون کو نفس رغبت بجماع نہین کرتا یا بسبب تنفر طبع کے بعضے مجامع سے یا بسبب احتشام مجامع کے یا بعلت وہم حصول خجالت کے بسبب نہ پانے قدرت کے اوپر مجامع کے خصوص جسوقت کہ اتفاق ہو اور کام تمام کو نہ پہونچے اور کچھ نہو سکے تو پھر دوبارہ کہ اتفاق ہووے وہ وہم گذشتہ پھر لاحق ہوجاتا ہی اور اخیر کو استحکام پکڑ جاتا ہی اور رجولیت جاتی رہتی ہی سبب ضعف دماغ کے قوت کم ہوتی ہی یا نہین اور جماع کی خواہش نہین یا کم ہوتی ہی اور بیچ سوء المزاج بارد اور زمستان کے اور اشیاے باردہ سے ضعیف تر ہوجاتی ہی اور بیچ موسم تابستان کے اور ضعف قلب کے اور بہ غلبۂ غم و حیا ضعیف اور بیچ ضعف جگر کے بسبب قلت منی اور دیگر عوارضات جگر و معدہ و کلیہ کے ضعیف اور بیچ ضعف اوعیہ منی و قضیب کے خایہ اور قضیب ضعیف ہوجاتے ہین و بیچ غلبہ حرارت اور یبوست کے غلظت اور زردی منی اور زیادہ ہونا بالون کا زہار پر اور حرص جماع کی بہت اور اُسپر قادر نہین ہوتا اور مضرت پانی بیچ غلبہ رطوبت کے ضعف قضیب اور کثرت و رقت منی کی ہوتی ہی و بیچ غلبۂ رطوبت و حرارت کے منی سفید رنگ معتدل قوام و قوت جماعی بہت ہوتی ہی و بیچ غلبۂ برودت

امراض تناسل

زخم برچھی یا تلوار کا پشت یا گردن پر۔

علاج

اگر سبب ضعف اور زخم و ضرب کا ہو تو ادویہ مقوی حار کی مالش اور ضماد یعنے لیپ قضیب پر کرین اور جو باعث جریان کا ہو تو اُسکی تدبیر کرین اور جو قوت عضلات اور اعصاب ذکر کی جاتی رہے لاعلاج ہی ادویہ مہبی استعمال کرین مگر دیکھا گیا کہ اکثر کچھ فائدہ نہین ہوتا اور اس حالت مین اکثر اطبا کینتھر ائیڈس اور کچلہ اور فاسفورس کم مقدار اگرچہ دیتے ہین

و رطوبت کے رقت و کمودت منی و خواہش مجامعت
قلیل و لاغری و سستی قضیب کے و قلت موے زہار
بے آنکہ نعوظ ہووے منی باہر آجائے اس علت کا علاج
دشوار پذیر ہی اگر سبب کسی عضو پر ضربہ کا ہووے۔

علاج

ہر واحد کی تدبیر جدا کرین پھر تدبیر تقویت عضو خاص کی
کرین اور بیچ سوء المزاج کے ہر چہار سے جو کہ ہو اصلاح و
تدبیر اسکی کرین ادویہ و اغذیہ مولدۂ منی جو کہ انعاش حرارت
غریزی کی کرے استعمال مین و بیچ صورت ابراے
نفس و نسیان اور توہمات فاسدہ اور تنفر طبع و احتشام
مفعولہ بہ تحریک قوت شہوانی بسماع و اذکار مباشرت
و صحبت و تخیل خوبرویان و بمشاہدہ تسافد یعنی جفت
ہونے حیوانات کے اور اشکال مباشرت زن و مرد کی
کرین و اغذیہ باہیہ عمل مین لاوین و تخیل مجامع کا کہ مرغوب
و منظور خاطر ہو مہیج شہوت کا ہی و دیگر تدابیر موافق مزاج
و مرض ہر شخص کے استعمال ادویۂ مفردہ و معجونات کہ مہیج
و اغذیۂ مقویہ سے کرین چاہیے جاننا کہ بیچ اعراض
نقصان باہ کے جو اشیا کہ اختیار کرین غذائی ہووے
کہ ہم مادہ منی کو بھی پیدا کرے مثلاً بیچ سوء المزاج بارد
کے ادویہ حارہ کہ فقط محرک منی و شہوت ہووے خطا ہی بلکہ
تین چیزین لازم ہین کہ وہ فوائد اسمین پائے جاوین
ایک یہ کہ وہ چیز غذائیت کثیر رکھتی ہو کہ مولد منی دوسرے
مولد ریح شہوانی ہو کہ باعث قوت جماعی کے ہوتی ہی

امراض تناسل

مگر کچھ فائدہ نہین دیکھا جاتا بلکہ نقصان ہی اور واسطے
ضعف باہ کے یہ دوائیان مناسب ہین جیسے مرکبات
فولاد اور کشتہ جات دھات وغیرہ اور جو دوائیان
کہ قضیب پر لگانے سے آبلہ اٹھاوین اور ورم
کرین وہ مفید ہین جیسے کہ یہ نسخہ مقوی اعصاب
اور عضلات قضیب کا ہی اور مہیج باہ ہی نسخہ
روغن جال گوٹہ ایک حصہ سفید مرہم جو ایک قسم کا
موم روغن ہی چار حصہ دونون کو خوب ملا کر قدرے

امراض تناسل

سوم وہ کہ مائل بہ گرمی ہووے جیسے نخود و کثیر الغذا و
مولد ریح تینون چیزین اسمین حاصل ہین اگر ایکشت نخود
سیاہ پانی مین تر کرکے ہر روز اُسکی مداومت کرین تو قوی
ترین اشیا کی ہی واسطے قوت باہ کے اور جو ریح ایک واحد
کے تینون فائدہ نہ پاوین جیسے کہ باقلہ کثیر الغذا و مولد ریح
ہی مگر حرارت نہین رکھتا کہ محرک ریح کا ہووے پس اگر
زنجبیل اور دار فلفل اور شقاقل اور پیاز کہ حار رطب ہین
مولد ریح ہی مگر قلیل الغذا اگر گوشت بُز فربہ کے ساتھ امتزاج
کرکے کھلاوین تینون فائدہ حاصل آتے ہین اور دماغ بُز و
مُرغ اگرچہ کثیر الغذا اور مولد ریح مگر بارد اگر پیاز اور زنجبیل
سے ترکیب دیوین اور جرجیر گندنا کہ حار اور مولد ریح ہین
ملاوین تو تینون فائدہ حاصل ہوتے ہین اور زردہ بیضہ مرغ
مفید ترین اشیا کا ہی اور ادویہ حار ملطف مثل لسن کے مضر ترین
واسطے باہ کے ہین اور انگوزہ اگرچہ حار ہی مگر کاسر ریح
بھی ہی اسواسطے ہمراہ ماش کے مفید آتا ہی اسی پر قیاس
کرو اور جو غذائین کہ اس باب مین مفید ہین یہ ہین
مغز بادام مغز پستہ تخم خشخاش سفید شقاقل خرزجوز
انجیر خشک کوفتہ بیختہ باضافہ شکر لوزینہ بناوین اور بقدر
پانچ خواہ چھ تولہ کے بیچ شیر تازہ کے جوش کرکے
مسمن بدن اور مقوی باہ اور مولد منی اور مداومت
کنجشک اور پانی کی جگہ شیر تازہ واسطے استحکام
قضیب اور قوت باہ کے بے نظیر ہی اور دوسرے

امراض تناسل

اوپر قضیب کے حشفہ اور پیشون چھوڑکے ایک دن مین

دو تین دفعہ مالش کرتے رہین جب تک بثورہ یعنی

پھنسی خرد قضیب پر نہ نکلین اور اگر پھنسیان برآمد

ہوان تو حصہ روغن چماگوڈہ کا زیادہ اور مرہم سفید

کم کردیوین اور واسطے اندمال زخم کے فقط مرہم سفید

یا مکھن لگاوین۔ اور دوسری قسم یعنے آرکینگ

مین سبب فساد خلقت ساخت اعضاے تناسل مین

فتور واقع ہوتا ہی یا یہ کہ خصیتین اور قضیب

امراض تناسل	
	ادویات مرکبہ جیسے معجونات ولبوبات اور سفوفات کہ قرابادین مین ذکر کیا گیا ہی عمل مین لاوین اور روغن اور طلا واسطے تدہین اور تکمید کے بیچ قرابادین کے ذکر ہی عمل مین لاوین۔
[illegible]	بسبب حدت اور تیزی منی کے نطفہ قرار نہین پاتا بسبب کجی قضیب کے کہ نطفہ بہ قرارگاہ اپنے جگہہ نہین پاتا۔
علاج	اصلاح منی کی کرین یا کجی قضیب کی فقط۔
[illegible]	امتلا خون اور قوت بدن بضعف یا قوت ماسکہ وغاذیہ یا بہ افراط رطوبت وبرودت سے یہ حال عارض ہوتا ہی۔
علامات	صورت امتلا مین سُرخ رنگ واخراج منی بہ افراط اور کثرت احتلام اور ضعف لاحق نہین ہوتا۔
علاج	تقلیل غذا اور استعمال عدس اور تربُز انار دانہ حماض وخیار ودیگر مبردات وحموضات سے تقلیل منی کی کرتے ہین جیسے کاہو بزرالبنج کشنیز خشک دقیق بلوط تخم خرفہ صندل سماق اور مانند انکے عمل مین لائین۔
[illegible]	استرخا اعصاب وضعف بدن بسبب اخراج روح کثیر واستفراغ منی کثیر بحصول لذت کثیر کے حالت غشی کی سے عارض ہوکر اخراج برازہ کا ہوتا ہی۔
علاج	اوپر امتلا کے جماع نہ کرین اور بعد انفراغ حاجت کے جماع کرین اور اشیاے قابضہ مثل گل ارمنی مصطگی کندر گلنار رب بہی اور مانند اُنکے شربت انارین کھاوین۔

امراض تناسل
کٹ جاوے یا کسی عوارض سے گندہ ہوکر گر پڑے
یا اصل مین قدر قضیب کی بہت چھوٹی ہو یا بڑی
خدار یا ایک شخص مین دو قضیب پیدا ہون یا یہ کہ
پیدائش بیضہ اور کیسہ خصیہ کی نہوئے اور جو بیضہ ہون
تو کیسہ خصیہ مین نہ اُترین اُسکا علاج نہین

امراض عورتون کے

عنہ

سبب غالب آنا قوت عورت کا ہی مگر قوت تمام نہین کہ بیان اُسکا قریب آتا ہی ایسے شخص کے اعضاے جمیلہ نرم ہوتے ہین اور شہوت کم اور بسبب اس عمل کے حیت اور شرم اور مردانگی نہین رہتی نہ علاج پذیر ہی اسواسطے کہ حکمہ امعا لسبب لذع مادہ بورقی کے جیسے نسوان کو حکہ فم رحم مین بطلب منی کے ہوتا ہی۔

امراض عورتون کے

احتباس طمث و عسر حیض

علت قلت خون و حدوث امراض مہلکہ و استفراغ قویہ

مثل اجزاے خون بواسیر رعاف یا سبب غلظت خون

چنانکہ آب ہواے سرد سے انجماد پکڑے یا سبب اختلاط بلغم

غلیظ کے ہو اور بیچ قلت خون کے زردی رنگ و نحافت

بدن اور بیچ غلظ خون کے تراہل بدن بعلت انتشار

فضول طمثی کے بیچ تمام جسم کے اور کثرت رطوبت

امراض عورتون کے

عقم یعنی نہ پیدا ہونا بچے کا

اکثر علت فساد منی سے ہوتا ہی کہ منی مین قوت و استعداد تولید کی باقی نہین رہتی۔

علاج

اصلاح منی کی کرین۔

جو مرض کہ خاص واسطے عورتون کے ہین

[illegible] یعنی احتباس خون حیض

اگر سبب احتباس خون کا خلقی ہو کہ ابتداے عمر سے اخراج حیض کا نہین ہوا اور سبب اُسکا نہ پیدا ہونا خصیہ عورت کا یا کوئی بیماری اُسمین لاحق ہویا نہو یا فم رحم کا کسی وجہ سے بند ہوگیا ہو یا وہ جھلی بکارت کی کہ فرج مین واقع ہی سخت و دبیز ہو اور سوراخ نہو۔

علامت

جب عورت کو آثار بلوغت کے پائے جاوین اور خواہش جماع کی نہو تو جاننا چاہیے کہ پیدایش حیض کی نہین اسکا علاج کچھ نہین اور جو رغبت مجامعت کی ہو اور علامات بے تغیر طبیعت کے جو کہ ہنگام حیض مین ہوتی ہی پائی جاوین اور اخراج حیض کا نہو تو جاننا چاہیے کہ پیدایش رحم کی نہین اُسکا بھی علاج نہین اور جو فم رحم کا سوراخ بند ہو تو کسی آلہ سے اُسکو کھول دے اور زخم کی پھر تدبیر کرے اور گرم پانی سے سینکے اور شیاف مرہم سفید کا رکھے اور سبب حبس حیض کا یہ ہی کہ عورت بہت قوی جسم یا لاغر و نحیف ہو۔

امراض عورتون کے

غلیظ لازمہ ثقل کا ہوتا ہی۔

علاج
آسایش اور حمام رطب و تخم کرفس و انیسون اور بادیان پودینہ
خشک شکلط مشیع اور مانند اُسکے عمل مین لاوین اور بابونہ اکلیل الملک
برگ سداب پودینہ صعتر مرزنجوش پانیمین جوش دیکر آبزن کرین۔

سیلان رحم
شناخت اُسکی بطور شناخت ثبور کے ہوتی ہی جیسے گذرا علاج
تنقیہ بدن کا مطبوخ افتیمون اور حب ایارج سے کرین اور مولد غذاے
خلط غلیظ سے احتراز کرین اور روغن سوسن اور روغن دانہ شفتالو
ہمیشہ پلایا کرین اور بیچ طبیخ بابونہ اور اکلیل الملک اور حلبہ اور تخم کتان
کے بٹھاوین اور اُسی سے آبدست بھی کرتے ہین بعد از فراغ بول کے ہر وقت

عسر حیض
در احتباس گذشت۔

اختناق رحم
اختناق علت ہی شبیہ ساتھ غشی اور صرع کے سبب اُسکا
احتباس طمث کا ہی خصوص بہ نسبعان نوخیز و دو شیزگان

۳
۶

امراض عورتون کے

علاج
حالت قوی مین فصد و مسہل اور حالت لاغری مین تقویت
ادویہ و اغذیہ مقوی ہے۔ اور قسم دوسری یعنے
ارکینگ کہ ایام معمولہ مین خون تھوڑا آنکر بند
ہو جاتا ہی سبب اُسکا افراط سردی کا یا دھونا پانون کا
سرد پانی سے وقت ظہور حیض کے یا خوف و غم و
افسوس سے انسداد حیض کا ہوتا جاتا ہی اور تشنگی
درد سر حرارت جسم تیزی نبض عارض ہوتی ہی اور ورم
دماغ اور ریہ کے مرض اور یا رگوں سے یہ مرض لاحق
ہو جاتے ہین۔

علاج
گرم چاء پلاوین اور نیم گرم پانی مین کمر تک بٹھاوین اور
جبکہ نوبت ایام معمولہ کی نزدیک آوے تو ادویہ مدرہ کا
استعمال کرین اور جو حیض ایک دفعہ ہی بند نہو بلکہ
بتدریج کم کم اگر بند ہو جاوے یا ایک سفید رطوبت
خارج ہووے سبب اُسکا باعث لاغری و نقاہت کا ہی
اگر سبب حمل کا نہو تقویت بدن کی کرین اور اکثر سبب
بند ہو جانے خون حیض کے ناک کان پھیپھڑہ معدہ سے
شانے سے خون جاری ہو جاتا ہی ادویات قابضہ سے تدبیر
اُسکی کرین کہ خون رحم سے جاری ہو جائے

۵۳ ڈسمینوریا یعنی عسر حیض
درد شدید شروع ایام حیض مین لاحق ہونا سبب اُسکا
یا نیورالجک یعنے اعصابی یا انفلامیٹری یعنے
ورم یا میکینیکل یعنے عارضی ہوتا ہی علامت
سبب اول کی یہ ہی کہ اکثر عورات کو کہ جس کی

امراض عورتون کے

بعد مریافتن جماع خصوص کہ زوج رکھتی ہون بسبب احتباس منی کے بخارات ردیہ دماغ اور قلب کو جاتے ہین اور یہ علت پیدا اتی ہی یا بسبب مادہ محترقہ کے اور بیچ حکۂ رحم کے مادہ صفراوی یا مالح اور بورقی اور حادہ ہوتا ہی -

علامت

قبل از وقوع کے اندیشہ ہاے فاسدہ اور درد سر اور طنین اور خفقان اور خیرگی چشم اور دوار اور مادہ محترقہ مین تشنگی اور گرانی اور کثرت خواب بسبب مادہ غلیظ کے اور بیچ وقوع علت کے چشم و رو سُرخ ہوجاتا ہی اور دبصورت احتباس منی کے رطوبت رحم سے خارج ہوتی ہی ہر چند کہ جماع کرین خواہش زیادہ ہوتی ہی -

علاج

وقت عروض نوبت غشی کے اطراف باندھین اور آب سرد مُنھ پر چھڑکین اور بیچ تدبیر احتباس منی کے قابلہ ہاتھ سے حرکت دیوے کہ رطوبت رحم سے خارج ہووے اور باقی علاج احتباس طمث کا اور بہترین علاج اس علت کا تزویج ہی اور تنقیہ منضج حار و مسہل حار سے بیچ بارد کے اور اسباب حار مین منضج اور مسہل بارد اور بیچ مادہ صفراوی یا دموی کے فصد باسلیق اور نطول اکلیل الملک و بابونہ کا کرین اور استعمال ادویہ کا کہ بوے بد و تیز رکھتی ہون جیسے جند بیدستر و سیر یعنے لہسن و حکۂ رحم مین معجون نجاح کھلاوین و بیچ علت صفراوی کے روغن بنفشہ و روغن گل کی مالش کرین اور شیاف لوبیہ اور پوست انار و عدس مقشر جوش دیوین اور پارچہ ترکرکے شیاف کرین

امراض عورتون کے

شادی نہوئی ہو یا بچہ پیدا نہوا ہو تیس برس کی عمر مین عارض ہوتا ہی خصوص نازک و ضعیفۃ المزاج مین قبل آنے خون حیض کے درد کمر سے شروع ہوکر پیٹرو و زانو تک پہونچتا ہی اور بشدت عارض ہوتا ہی بعد اُسکے خون اخراج پاتا ہی اور بدفعات ایام حیض مین خارج ہوتا ہی اور رنگ خون کا سفیدی مائل جما ہوا اور کہین رطوبت لزج خارج ہوتی ہی اور یہ باعث بہت امراض کا ہوتا ہی سبب اُسکا افراط سردی اور عارض ہونا غم و افسوس اور ضعف رحم کا -

علاج

واسطے تسکین درد کے مرکبات افیون اور بزر البنج اور جو کہ مخدرات ہون تنہا یا ہمراہ کافور کے کھلائین اور حقنہ کرین اور بعضے اطبا ایسیٹیٹ آف امونیا اور ازکٹ آف رائی کھلاتے ہین اور ادویہ و اغذیہ مقویہ سے تقویت کرین اور واسطے ضعف رحم کے ٹھنڈی یا گرم پانی کی پچکاری کرین اور نوبت آیندہ سے پہلے آبزن گرم پانی سے کرین اور ٹنکچر آیودین فم رحم پر لگاوین اور انفلامیٹری کی قسم اکثر فربہ و جسیم عورات کو عارض ہوتی ہی قبل ایام حیض کے بخار اور پہلے اور پیچھے ایام مذکور کے درد کمر بشدت ہوتا ہی چہرہ سُرخ اور نبض ممتلی اور تیز اور کبھی کبھی خون سکے ہمراہ رطوبت بھی نکلتی ہی اور منھ رحم کا سوج جاتا ہی

امراض عورتون کے

سوء المزاج بارد سے ہوتا ہی کہ ہر رحم عارض ہوتا ہی اور جو نفخ اکہ رحم مین آتی ہی ریح ہوجاتی ہی و نواحی رحم اور رحم مین منتشر ہوجاتی ہی اور نتور سے رحم فرج سے تمام باہر کو منقلب ہوجاتا ہی اُس مریضہ کو عقلا کہتے ہین اسباب خارجی مثل غم و اندوہ و تہوس افراط بلغم سے یا بوقت اخراج مشیمہ اور جنین مردہ یا بکثرت رطوبت زجبہ یا قرحہ ہوتا ہی اگر اوپر شکم کے ہاتھ مارین تو آواز طبل کی آتی ہی اگر انگشت سے محسوس کرین تو رحم معلوم نہین ہوتا اور نہ ہار اور معدہ مین درد سخت لاحق ہوتا ہی اور اکثر کزاز عارض ہوجاتا ہی۔

علاج واسطے اخراج ریاح کے منضج و مسہل حار اور حب ایارج سے کرین اور ضماد ادویہ کاسر ریاح سے جیسے بابونہ پودینہ سداب تخم کرفس زیرہ اجواین وغیرہ اور انقلاب رحم مین اول رحم کو روغن سے چرب کرکے پشم مرغیزی سے رجوع کرین یعنے داخل کرین اور شیاف اقاقیا اور رامک اور سک و خرنوب زبد البحر یعنے سمندر جھاگ اور دیگر قابضات داخل کرکے دین۔

رتق و بظر رتق غشا اوپر فم رحم کے آجاتی ہی کہ مرد صحبت نہین کرسکتا اور بظر فزونی ہی اوپر فرج کے اور جس عورت کا ختنہ نہین ہوتا اُسکو بظر کہتے ہین اور بعض عورات مین دراز مثل ذکر کے ہوجاتا ہی کہ عورت دوسرے سے جماع کرتی ہی وہ زن مجامعت کے شایان نہین ہوتی

امراض عورتون کے

علاج فصد اور رحم مین جونکین لگاوین یا پچھنا دیکر سینگی لگاوین اور مسہل کرین اور شربت سرد پلاوین اور جو علامات سوزش رحم کی کم ہوجاوین تو ایک گرین افیون اور تین گرین کیلومل کے ساتھ بوقت خواب کے کھلاوین اور درمیان باری دوسری کے مسہل ایلوا دینا بہتر ہی اور حالت آئندہ مین اجراے خون سے پیشتر کمر سے خون بذریعہ سینگی کے لیوین اور علامات میکنیکل کی یہ ہی کہ رحم کی گردن کے سوراخ مین تنگی آجاتی ہی ورم سے ہو یا کسی اور جہت سے یا خلقی ہو بوقت ایام حیض کے بشدت درد عارض ہوکر پھر اخراج خون کا ہوتا ہی

امراض عورتون کے	
	علاج دستکاری سے کرین -
[illegible]	بجملہ استفراغ طبیعی اناث اور حبس اسکا باعث حدوث امراض دماغی اور قلبی اور افراط اسکا موجب ضعف بدن و دیگر امراض کا ابتداے ظہور اسکے کا بعد از دس برس کے اور انتہا اسکی بعد چودہ سال کے اور زمانہ قطع اسکی کا پینتیس سال سے پچاس سالگی تک اور غایت اسکی ساٹھ برس تک اور کمترین ایام حیض کے دو روز اور اکثر اسکا سات روز بقول حکماے حد اعتدال کا ہی اور سبب امتلاے بدن کے اور درد عروق اور قوت میلان خون کی ہووے تو منع نہ کرین تاوقتیکہ تغیر رنگ کا نہووے اور ضعف عارض نہو اور کثرت اسکی باعث تغیرلون و فساد ہضم و تشنج و درد پشت و تہیج آخر حال استسقا طبلی کو پہونچتا ہی -
علاج	دست و پا از صین اور واسطے تسکین شیرہ خرفہ بارتنگ شربت انجبار اور جو کہ بواسیر خونی مین گذرا اور قروح رحم مین آتا ہی عمل مین لاوین اور بقدر ایک دام گندھک آملہ سار پیس کر شیر گاؤ مین تا ایک ہفتہ ملا کرین اور لگانا مہندی و حنظیانا کا اوپر کف دست و پا کے مفید ہی اور بیٹھنا زیر آفتاب بھی مفید ہی اور بوقت مناسب فصد کرین باسلیق اور جس جگہ کہ حدت اور رقت خون کی ہو فصد نہ کرین اور حجامت اور بہ فصد عین کے کرین -

امراض عورتون کے	
	تدبیر کھولنے سوراخ کی کرین -
یعنے کثرت ... طمث	یہ رنگ اور مقدار مین موافق معمول کے ہووے مگر ایام اوسط نوبت مین تکرار آوے یعنے درمیان ایک سے دوسری نوبت تک چند مراتب ہوتا ہی یا کثرت سے خون صالح بھی خارج ہوتا ہی اور حال رحم اور گردن اسکی مین کچھ تغیر واقع نہین ہوتا سبب اسکا زیادہ تولید فرزندان کا ہی اور کثرت پلانے شیر اور جماع اور سردی لگنے اور افسوس و فکر سے لاحق ہوتا ہی اور بسبب ضعف کے کہ بعد ولادت کے کوئی مرض مزمن ہو جاوے -
علامات	رنگ چہرہ کا سفید دوران سر و درد کمر و ضعف اور طنین یعنے آواز دروغی کہ گوش مین محسوس ہوتی ہی عارض ہوتا ہی اور جو اجراے خون حیض بہ مدت رہتا ہی تو اکثر امراض عارض ہوتے مین -
علاج	اسباب کثرت رضاعت یعنی دودھ پلانے اور جماع سے باز رکھنا اور جو مریض قوی ہو تو فصد کرین اور ہمبرز پر جونک لگائین اور سینگی کمر پر اور ادویہ قابضہ مثل شوگر آف لیڈ اور افیون کی گولیان کھلائین اور جو اس سے فائدہ نہو تو پانچ گرین ارگٹ آف رائی ایک روز مین تین دفعہ بوزن مذکور دین اور آب سرد یا شوگر آف لیڈ ملا کر فرج مین پچکاری دین اور ٹنکچر ہمپ پانچ بوند تک تین مرتبہ دن مین

امراض عورتون کے

عقر

اسباب اسکے عورت اور مرد دونون کی طرف سے
ہوتے ہین جو کہ مرد کی طرف سے ہوتے ہین کوتاہی و کجی
قضیب کی چاہیئے کہ بوقت جماع کے تکیہ نیچے کمر کے رکھے
کہ رحم نزدیک آجائے اور وقت انزال کے اپنی طرف کو
کھینچے کہ منی قرار پا جاے اور کجی قضیب مین تدبیر اُسکی کرین
بمالش روغن و موم کے یا بعلت اخراج سنگ کے
کہ آفت اوعیہ منی کو پہونچی ہو اُسکی تدبیر کرین اور سبب
عورت کے مین نتو رحم کا ہی یا انقلاب اُسکا علاج اُسکا
کرین دوسرے بیچ رحم کے ہو جانا ٹوٹول یعنے مسہ
اور گوشت زائدہ کا قطع اُسکا کرین اور جو زخم ہو تو علاج
اُسکا کرین تیسرے ورام رحم چوتھے حادث ہونا
مادۂ غلیظ کا بیچ فم رحم کے علاج ورم و حدوث ریح
غلیظ کا اوپر گذرا اُسکی تدبیر کرین پانچوین فربہ ہونا
عورت کا اُسکی تدبیر آگے آتی ہی چھٹے میل کر جانا
رحم کا کسی طرف کو اور نہ پہونچنا منی کا بیچ قعر رحم کے

علاج

کجی رحم کا کرین ساتھ شیافات اور دستکاری قابلہ کے
ہفتم سوء المزاج رحم کہ باعث فساد منی کا ہو جاتا ہی تعدیل
اصلاح سوء المزاج حار کی بارد سے اور بارد کی حار سے
اور جو باعث رطوبت لزج کا ہووے کہ قوت ماسکہ اور
جاذبہ رحم کی ضعیف ہو جاتی ہی اور منی اپنی جگہ قرار
نہین پکڑتی تدبیر اُسکی اخراج مادہ موجبہ کا ہی جو
سیلان رحم مین علاج گذرا عمل مین لاوین یا فساد

امراض عورتون کے

عقر کا فقط کل نہین پایا گیا [illegible] مردون مین لکھا ہو

وین اور بعد انسداد خون کے پلستر قطن پر لگائین

اور ادویہ اور اغذیہ قویہ عمل مین لائین از قسم دوم کی

ابتدا مین خون صالح اور منجمد مثل غدد کے کثرت سے

آتا ہی کہ نوبت غشی کی عارض ہوتی ہی علاج اُسکا مثل

اول کے ہی اور کہین عمر کہولیت یعنے ادھیڑ اور

اکثر یہ مرض عمر کہولیت مین عورات کو

کہ ضعیف القوہ ہون یا قوی عارض ہوتا ہی اور

امراض عورتون کے

سوءالمزاج تمام بدن کے سے ہوتا ہی کہ فساد مادۂ منی
مین عارض ہوتا ہی دونون طرف سے ہو یا ایک طرف سے
اصلاح سوءالمزاج کی کرین یا بسبب اعضاے رئیسہ کے
ہوتا ہی یا بسبب ضعف اعضاے مخصوصہ کے تقویت
اعضاے رئیسہ کی اور عضو مخصوص کی ضماد اور شیاف
اور ادویہ مقویہ سے کرین یا بسبب نہونے برابر انزال
مرد وزن کے کہ ایک پہلے منزل ہوا دوسرا پیچھے
اُسکی تدبیر یہ ہی اُس صورت مین جماع اس طرح سے
کرین کہ اول مالش حلمتین کی اور فرج اور کنج ران کی بخوبی
کرین اور سر قضیب اوپر فرج کے ملین تا کہ عورت کی
طرف سے خواہش اور تغیر بیچ ہیئت چشم و نفس کے
عارض ہو اور اُسوقت دخول کرین اور مشغول ہون
جب علامات قرب انزال کی اپنے مین پاوین اور
عورت مین نہ پاوین تو حرکت سے توقف کرین اور
مقعد اپنی کو بطرف داخل کے درہم کھینچے کہ دغدغہ
انزال کا موقوف ہوجاے پھر مشغول ہون جسوقت
کہ علامت انزال عورت کی معلوم ہو خود بھی برابر
منزل ہون اور علامت انزال عورت کی یہ ہی کہ
چشم سرخ ہوجاوین اور حرکت چسپیدگی معلوم ہووے
اُسوقت منزل ہون اور ایک ساعت اس طرح
رہین کہ منی قرار پکڑے اور جسوقت کہ جدا ہون
اور منی قرار پکڑے کہ خارج فرج سے نہو اور زیر ناف

امراض عورتون کے

بمشکل علاج پذیر ہوتا ہی اجراے حیض مین تغیر لاحق
ہوتا ہی اور بعد انقضاے ایام معمولی رطوبت سفید رحم سے
خارج ہوتی رہتی ہی اور خون منجمد اور خالص نوبت
ثانی تک بکثرت خارج ہوتا رہتا ہی اور فم رحم طرف
مثانہ کے جھک جاتا ہی اور نوبت بہلاکت پہونچتی ہی۔

علاج

پلشتر اوپر قطن کے اور فرج مین پچکاری آب سرد سے
اور شوگر آف لیڈ کی پچکاری اور ارگٹ رائی افیون
ملا کر دین اور تدابیر جو بالا گذرین عمل مین لاوین۔

امراض عورتون کے

نام مرض	بیان
	اور حوالی اُسکے درد محسوس ہو اور عورت کو جماع سے نفرت ہو علامت قرار پکڑنے منی کی ہو۔
سیلان رطوبت رحم	جیسے کہ ودی و مذی و منی بیچ ذکور کے ظاہر ہوتی ہین ایسی ہی نسوان مین بھی بسبب اجتماع فضلات اخلاط کے جو کہ سیلان جاری ہوتا ہی تو منی ذکور کی سفید اور غلیظ اور بے عفونت و منی نسوان کی برخلاف اُسکے رقیق و عفونت دار ہوتی ہی قطن یعنی پنبہ بیچ فرج کے رکھین و باہر نکالکر اُسکو خشک کرکے رنگ اُسکا معلوم کرین حسب دریافت مادہ کے تسکین و تعدیل و تنضیج و سفوفات جو کہ قرابادین مین مذکور ہین عمل مین لائین۔
بوقت حیض کے درد کمر	ابتدا اے اجرائے حیض مین مستورات کو پہلے یا پیچھے حیض کے آنے اور بند ہونے سے درد کمر لاحق ہوتا ہی زنجبیل

۳۶

امراض عورتون کے

نام مرض	بیان
لیوکوریا یعنے سیلان رحم	رطوبت لزج مخاطی برنگ زرد یا سرخی سبزی مائل خارج ہوتی ہی سبب اُسکا ضعف و عیش و خراش رحم یا لحوق کسی مرض رحم مین پندرہ سال سے پچاس برس تک عارض ہوتا ہی اور اُسکے باعث امراض معدہ و سینہ وغیرہ عارض رہتے ہین۔
علاج	حفظ قوت ادویہ و اغذیہ مقویہ سے رکھین اور حقنہ کرین اور تلیین طبیعت پر ہر وقت نگاہ رہے اور تبدیل آب و ہوا اور آب سرد سے آبزن اور مرکبات فولاد کے ہمراہ مسکنات کا استعمال کرین اور پھٹکری اور سلیفٹ آف زنگ پانی مین ملاکر پچکاری فرج مین دین اور کبھی ایمونیا و کاسٹک لوشن وغیرہ کی پچکاری کرین اور درصورت زیادتی خراش ٹنکچر او پیم کی پچکاری مفید ہی اور درصورت عروض ورم کے فم رحم پر جونک لگائین اور جو کہ ادویہ خاص واسطے لعاب دار جھلی رحم کے مفید ہین کباب چینی کوپیوا کینہر ایڈس تارپین ٹین پھٹکری لودا ارسی اور مانند اُسکے۔
درد کمر بوقت حیض	اکثر قبل یا بعد حیض کے درد کمر اور پیڑو پر عارض ہوتا ہی اور چلنے پھرنے اور رحم کے دبانے سے زیادہ ہوتا ہی سبب اُسکا نازک مزاجی اور مرض

۳۶

امراض عورتون کے

بار ہرنگ از ہر دو نیم درام قند سیاہ دو درام جوش کرکے

پلاوین دیگر مدر حیض کنجد سیاہ گوکھرو ہر واحد ۱ تولہ

شب کو بیچ پانی کے ترکرکے صبح کو پیس کر باضافہ

قدرے شکر کے پلاوین دیگر سفوف واسطے ادرار

حیض کے مفید ہی تخم ترب تخم زردک تخم حلبہ

کوٹ پیس کر کفدست آب نیم گرم مین پلادین اگر

اجرائے حیض کے پہلے درد ہو تو اُسکی یہ تدبیر ہی اور

جو بعد پاکی کے درد عارض ہو تو روغن گل مین افیون

ملاکر کمر پر ملین و شیاف افیون کا رحم مین کرین۔

۳۱

امراض عورتون کے

ڈسمیوریا کا عارض ہونا اور ایام حیض مین دیر تک استادہ رہنا۔

علاج — مریض کو آسایش دین اور واسطے کمی درد کے افیون بلاڈونا کا پلسٹر ریڑھ پر لگائین اور افیون کا ست دو گرین تک ایک اونس پانی مین ملاکر فرج مین پچکاری دین اور گرم پانی سے آبزن کرین اور ادویہ مخدر اور مسکن کا استعمال کرین اور درصورت خراش حرام مغز ٹارٹر ایمٹک کا مرہم ریڑھ کے اوپر لگائین اور ادویہ و اغذیہ مقویہ دین۔

۲۷ رقص — اکثر کم سن عورات کو فساد حیض اور امراض رحم اور خراش اعصاب یا پیدائش کرم اور خوف غم غصہ کے تشنج خفیف چہرہ یا دست و پا سے شروع ہو کہ ایک طرف کے جسم یا تمام جسم مین منتشر ہوتا ہی اکثر شخص کے جسم مین بہت اول ایک پانوٴن مین لنگ اور چلنے مین حرکت قدم کی پیچھے کی طرف خود بخود کہ شکل رقص کی عارض ہوتی ہی اور تشنج دست اگر کوئی چیز ہاتھ مین لیکر مُنھ کی طرف لائین تو ہاتھ سر کی طرف چلا جاتا ہی قبض زبان میلی اشتہا کم۔

علاج — ادویہ اور اغذیہ مقوی اور تدبیر خراش اعصاب کی کرین تلیین طبیعت سے اسباب گرم مین ادویہ قتالہ کرم اور واسطے تقویت کے سلفیٹ آف زنگ اور ہیر اکسیس زیادہ مقدار سے کھلائین اور حمام کرین

	امراض عورتون کے
اورام و ورم … رحم	سبب اسکا یا احتباس طمث کا یا استقاط جنین و عسر ولادت تیسرے تہور قابلہ یعنے دائیہ وقت ولادت چہارم ضربہ اور سقطہ پنجم کثرت جماع جوکہ ساتھ اندام مشارکت کے ظاہر آتا ہی ورد قلت خون صفرت یعنے زردی رنگ نحافت بدن عورحشم درد گردن اور بیچ علت خون کے تراہل بدن عروض ہچکی ورد معدہ ضعف شہوت طعام اور بیچ علت انتشار کے درد ساقین مفاصل وثقل بدن و درد کمر و بیخولہ ران عسر بول و براز صغر و تواتر وضعف نبض اور ظاہر آنا عرق کا اوپر ہاتھ پانوٴن کے اور عارض ہونا غشی اور تشنج کا اور جو ورم مائل طرف پشت کے ہووے ضربان اور درد کمر اور جو میل بطرف آگے کے ہووے تو درد شدید مثانہ مین ہوتا ہی اور جب کہ راست وچپ مین ہووے تو درد تہیگاہ اگر ورم قعر رحم مین ہووے تو علاج دشوار پذیر بر خلاف فم رحم کا کہ سہل ترین علاج قبول کرتا ہی۔
علاج	تقلیل غذا اور کاسنی سبز مروق اور جو تدبیر سرسام مین گذری عمل مین لاوین ضماد عدس مقشر بارتنگ کوے تراشہ کدو و کاسنی و آرد جو اور مانند اُسکے اور بیچ ورم بلغمی کے درصورت صلابت کے شیر میش و شیر شتر روغن بید انجیر مساوی الوزن اوپر آگ کے رکھین کہ منعقد ہوجاے باضافہ قدرے زنجبیل اور نانخواہ نیچے

	امراض عورتون کے
	تفریح طبع کی رکھین اور ہمیشہ نگاہ رکھین طبیعت پر رکھین
9 … یعنی ورم رحم	عارض ہونا سردی کا اور اُس سے انسداد ہوجانا حیض کا یا صدمہ پہونچنا بوقت ولادت کے یا استعمال ادویہ قابضہ کا اور کثرت مجامعت اور پچکاری کا استعمال کرنا یا ضربہ۔
علامات	ورم رحم اور کرتا بہ زانو اور اشتداد درد کا بوقت دبانے کے اور سوزش بول اور نفخ شکم لزوم تپ غثیان قی اور گاہے سرسام بھی ہوجاتا ہی۔
علاج	فصد کرین اور جونک اوپر رحم کے لگائین اور اوپر کرکے کیلومل افیون ٹارٹرامیٹک تینون کو ملاکر کھلاوین اور پانی گرم سے آبزن کرین اور

امراض عورتون کے

	ناف کے ضماد کرین اور حسب ضرورت تنقیہ منضج وسہل بارد سے اور فصد باسلیق کرین اور قی کرانا آب گرم اور سکنجبین سے مفید ہی۔
[illegible]	سبب قروح کا ضربہ اور سقطہ کا ہوتا ہی یا عسر ولادت یا اخراج جنین مردہ یا پھٹ جانا ورم کا یا عارض ہونا بثور کا مادہ دموی سے اور بواسیر رحم مادۂ سوداوی سے۔
علامات	بیچ قروح کے درد اور خارج ہونا مثل ریم وغیرہ اور بیچ بثور کے حادث ہونا درد اور سوزش کا اوپر فم معدہ کے
علاج	پشلک بزبانی مین جوش دیکر بیٹھاوین علاج ناسور کا بھی یہی ہی اور بیچ بواسیر کے علاج بواسیر مقعد کا کرین اور جوکہ مرہمات وفرزجہ وشیاف قرابادین مین ہین عمل مین لاوین۔
[illegible]	بند ہوجانا حیض کا اور ہنگام حرکت قراقر بیچ شکم کے معلوم ہونا اور یہ شبیہ استسقاے زقی کی ہی۔
علاج	بادرار حیض کے کوشش کرین بادویہ مدرہ جوکہ احتباس حیض مین گذرین اور تنقیہ بدن کا اور رحم کا کرین اور جو ضماد کہ استسقاے زقی مین ہی اُسکا استعمال کرین اور تدبیر سوء القنیہ

امراض عورتون کے

	پلٹس یا تماڑ ہین مین گرین یا رائی کا پلستر رحم پر لگاوین اور غذا آشجو اور تنقیہ امعا اور معدہ کا روغن بید انجیر سے کرین معلوم کرنا چاہیئے کہ ورم مزمن رحم کا اکثر دباؤ سے ہوتا ہی جسکے جہت سے بہت فتور واقع ہوتا ہی اور زخم اور پیپ اور ورم اور سرخی اور سختی عارض ہوتی ہی۔
۱۰ اُدرو تری الانثی یعنی عورتون کے خصیہ مین استخوان جمع ہوجاتا ہی	بسبب جمع ہوجانے پانی کے ایک دونون خصیون مین شکم بڑھ جاتا ہی اور ورم عارض ہوتا ہی اور ابتدا مین چندان فتور نہین معلوم ہوتا مگر بتدریج مرض زیادہ ہوجاتا ہی اور عسر تنفس اور اطراف مین بھی ورم لاحق ہوتا ہی اور اکثر یہ مرض سن بلوغ مین عورتون کو عارض ہوتا ہی۔
علاج	ابتداء مرض مین کہ درد کولہ سے شروع ہوتا ہی جونکین لگائین اور مرکبات پارہ کھلائین اور اکثر اوقات جس خصیہ مین کہ پانی ہو ایک یا دونون مین امعا اور مثانہ سے مل کر پھٹ جاتا ہی اور پانی ہمراہ براز یا بول کے

امراض عورتون کے

استسقاء زقی اور سیلان رحم کی بیچ عمل کے لاوین اور
بھوکا رہنا ورریاضت کرنا مفید ہی۔

علامات حمل

حبس طمث بیخوابی اشتعال حرارت غثیان قی ہضم نہونا
طعام کا بیقراری بڑا ہوجانا پستان اور سرخی سیاہی
اور کلانی حلمتین اور اخراج رطوبت کا اُس سے حرکت
جنین کلانی شکم اور مثانہ کی تنگی اور خشکی فرج اور بند
ہوجانا فم رحم کا احساس درد زیر ناف اور فرج مین اور
باطل ہوجانا شہوت جماعی کا اور بعد از جماع عروض قشعریرہ
کمودت یا بیاضی چشم خواہش اکل انگشت اور گل کی تنفر لحم
اور اشیاے مرطوب سے کسل کاہلی زیادتی خواب بتدا ے
حمل مین سرعت اور عظم اور شہوتی نبض غلظ قارورہ التوا ے
ساقین درد خاصرہ اور اطراف خواہش اشیاے حامضہ
یعنے ترش و تیز کی قبض۔

علامات نر و مادہ

اور علامات نر و مادہ کی یہ ہی حمل نرینہ مین سر پستان سُرخ
سینۂ راست کلان تر احساس حرکت جنین جانب راست خفت
حرکات حاملہ میل باشیاے لطیف اور بوقت وضع حمل دردزہ
کمر مین سے اُٹھتا ہی اور بیچ حمل مادینہ کے درد زیر ناف
اور فرج مین حرکات بطی بیرونقی رنگ درد اور
احساس حرکت جنین جانب چپ پستان سیاہ سفیدی
قارورہ کی ہوتی ہی علامات حاملہ اور غیر حاملہ کی
یہ ہین کہ عسل پانی مین ملا کر شب کو پلائین صبح کو اگر
پیچش اور مغص ہو تو علامت حمل کی ہی دوسرے

امراض عورتون کے

خارج ہوتا ہی اور صحت حاصل ہوجاتی ہی اور جو پانی
خارج نہو تو کسی آلہ سے سوراخ کردین۔

علامات حمل

علامات مشہورہ سے بند ہونا خون حیض مگر چندان اسکا اعتبار
نہین کہ بے حمل کے بھی بند ہوجاتا ہی اور کبھی بعد حمل کے بھی جاری ہوتا ہی
اور علامات غثیان اور قی اور کرب بیقراری سُستی کہین علامات
بخار کی بیخوابی پستان کا بڑھ جانا اور لحوق درد کا انمین اور
ظاہر آنا شیر پستان مین اور بھٹنی کے حلقہ بڑھ جاتے ہین اور
سیاہ ہوجاتے ہین کلانی شکم محسوس ہونا حرکت جنین کی مگر
حرکت جنین کی چوتھے پانچوین مہینے مین ہوتی ہی کشیدگی عضلات
شکم اور رحم کی مین معلوم ہوتی ہی اور کہین امعا مین بھی
ریح پھرتی ہی اگر بول حاملہ بیس یا چالیس گھنٹے تک رکھ کر
دیکھین تو ایک سفید رطوبت مثل بالائی کے پیدا ہوتی ہی
اگر پیشاب مذکور ہلا دین تو مثل پھچھڑہ کے بنجاتی ہی اور
شروع حمل سے چار مہینے تک رحم کا منھ ایک لیسدار
رطوبت سے بند رہتا ہی اور بڑا ہوجاتا ہی اور شکل
اُسکی بیضہ کے مانند گول ہوجاتی ہی اور گردن رحم کی
پانچ مہینے تک چندان متغیر نہین ہوتی چھٹے مہینے
مین چھوٹی ہوجاتی ہی اور پھیل جاتی ہی اور ساتوین
مہینے مین ایک انچ لنبائی مین کم ہوجاتی ہی اور
آٹھوین مہینے مین بالکل لنبائی جاتی رہتی ہی صرف
رحم کا منھ فرج کے اندر رہ جاتا ہی نوین مہینے
رحم کا منھ بہت کشادہ ہوکر بچہ پیدا ہوتا ہی۔

امراض عورتون کے

عورت تمام روز روزہ رکھے اور افطار سے پہلے نے
مجوف کہ ایک سرا اُسکا داخل فرج اور دوسرا سوراخ
ایک طرف مین کہ اشیاے عطریات سے اُسمین جلادین رکھین
اگر احساس بوے اُس شی کا دماغ عورت مین نہو تو حاملہ
اور اگر ہو تو حاملہ نہین یا قدرے مشک خواہ عنبر یا لہسن
فرج مین رکھین اگر بو اُسکی محسوس ہو تو حاملہ نہین
و اگر نہو تو حاملہ ہی۔

رحا

یہ علت ہی مشابہ حمل کے احتباس طمث سے
تغیر لون و شہوت طعام باطل ہوجاتی ہی اور پستان
بزرگ اور درد شکم اور حرکت مثل بچہ کے جسوقت
ہاتھ رکھین معلوم ہوتی ہی ماء الاصول و روغن بید انجیر

امراض عورتون کے

[illegible]

یعنے مشابہت حمل کی ہونی اور حمل نہونا کسی سبب سے
اوائل حمل مین جنین کی زندگی جاتی رہتی ہی یہ حالت
پیدا ہوتی ہی یا اسقاط ہوجاتا ہی یا اُسکی جھلی مین ایسی تبدیلی
واقع ہوتی ہی کہ شکم بڑھتا جاتا ہی اور آخر کو ایک
لوتھڑا بنجاتا ہی اور کبھی انجماد خون سے بھی لوتھڑا
بن جاتا ہی اور کبھی بجاے لوتھڑا کے بیضہ نرم نرم
پائے جاتے ہین دو تین مہینے تک علامت حمل کی
ہوتی ہی جب زندگی جنین کی جاتی رہتی ہی تو زردی
چہرہ اور قصور ہضم پستان نرم ضعف نقاہت
قی غثیان جو ابتداے حمل مین ہوتی ہین موقوف
ہوجاتا ہی سیلان خون رحم شروع ہوتا ہی اور پھر
بند ہوتا ہی اور اسی طرح کبھی خون بند ہوجاتا ہی اور
کبھی جاری اور درصورت جبس خون کے مریض کو ضعف
اور نقاہت عارض ہوتی ہی اور درد رحم بھی اور
ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کسی چیز کو رحم خارج

امراض عورتون کے

استعمال کرین اور مدرات حیض اور تدابیر اسقاط اور

کمادیعنے سینک اور ضماد ادویۂ محللہ سے۔

میلان رحم

مراد یہ ہی کہ رحم کسی جانب کو میل کر جائے علامت

اُسکی عسر بول اور حادث ہونا زحیر کا اور جس طرف کو

کہ میل کر جاتا ہی عورتون کو انگلی سے معلوم

امراض عورتون کے

کرتا ہی شکم پھول جاتا ہی اور رطوبت بدبو رحم سے خارج ہوتی ہی اور کثرت سیلان خون سے ضعف اور ورم پائون پر آجاتا ہی اور بوقت خارج ہونے اس حمل کاذبہ کے علامات اسقاط حمل کی ہوتی ہی یعنی کمر اور پیڑو مین درد اور خون رحم سے نکلتا ہی اور بہ اشتداد درد کا ہوکر لوتھڑہ وغیرہ نکل آتا ہی۔

علاج — پہلے اخراج اُس لوتھڑہ کے ادویہ مقویہ دین اور معدہ اور جگر اور امعا کی تقویت کرین اور لحاظ قوت مریض کا رکھین اور بوقت کثرت اخراج خون کے ادویۂ قابضہ اور جو کچھ لوتھڑا باقی رہجائے تو ادویۂ مدرہ کا استعمال کرین اور باقی تدبیر اس مرض کی مثل اسقاط حمل ہی۔

میلان رحم — یعنے سر ارحم کا اپنی جگہ سے کسی جانب کو میل کر جائے سبب اُسکا پیدا ہونا کسی گوٹھری کا اُسکے سر پر واقع ہوتا ہی یا کسی اُٹھانے بار کے سے یا سبب کھینچنے عضلات شکم کے سے مگر یہ حالت صورت حمل مین کہ تیسرے یا چوتھے مہینے عارض ہو جاتا ہی ظاہر ہوتی ہی۔

علامات — اشتداد درد قطن کا ہڈی پر ثقل معلوم ہوتا ہی اور حاملہ عورات مین مثل دردزہ کے عارض ہوتا ہی اور اکثر حبس بول و براز ہوتا ہی اور رحم کی سختی محسوس ہوتی ہی اور کبھی احتباس بول کا ایسا ہوتا ہی کہ مثانہ پھٹ جاتا ہی اور اُسکے عضلات مین سوزش اور ورم ہوکر مریض مرجاتا ہی اور کبھی رحم کا

امراض عورتون کے

ہوجاتا ہی اور سبب اُسکا اُٹھانا اشیاے
گران کا اور کودنا اور مانند اُسکے جس طرف کو کہ رحم کا
میل ہووے اُس جانب کو قابلہ کردیوے اور
بیلن اُسکا عقر مین گذرا اور بعد اُسکے علاج
زحیر کا کرین۔

اسقاط حمل

اسقاط حمل اسباب خارجی سے ہی مثل سرما اور گرماے
شدید و حرکات قویہ مانند اُچھلنے اور کودنے اور
اُٹھانے اشیاے ثقیل اور آواز سخت اور آنا اعراض
نفسانی مثل ترس و غم و اندوہ و خشم و مانند اُسکے یا داخلی
جیسا کہ افراط رطوبت غلیظ ساتھ رحم کے یا درازی
طمث یا ضعف حاملہ یا ریاح غلیظ علامت اسقاط
حمل کی خود ظاہر ہی۔

علاج

بیچ اسباب داخلی کے باحتباس طمث جو کچھ ساتھ
اور اراُسکی کے گذرا اور اگر اسقاط ہو چار روز تک
چانی اور دوا اور غذا ندین اگر گرہ پانس یعنی نی

امراض عورتون کے

سرا امعاء مستقیم یا فرج کی راہ سے خارج ہوتا ہی۔

علاج

یہ ہی کہ پیشاب کو مثانہ سے اور فضلہ غذائی امعاء مستقیم
سے خارج کرین اور رحم کو اُسکی جگہ پر لے آوین تدبیر
پیشاب لانے کی یہ ہی کہ گوند کا قاثاطیر باحتیاط تمام
سوراخ بول مین داخل کرین اور رحم کو پیچھے دباکر
بہ سہولیت تمام مثانہ تک پہونچاکر معمول طور پر شیاف
کرین اور بتکرار عمل کرین اور فضلہ نکالنے کے لئے
مسہل دین اور حقنہ کرین اور جو یہ تدبیر اثر پذیر نہو تو
یہ ترکیب کرنی چاہیئے کہ انگلیون کو فرج مین داخل
کرین اور رحم کے سرے کو اوپر اُٹھاوین اور دو انگلی
دوسرے ہاتھ کی مقعد مین ڈالکر اُسکو سہارا دین اور
کبھی اُسکو اُٹھالین۔

٢٧

اسقاط حمل

اسباب خارجی اسقاط کے یہ ہین بخار افراط خون
امراض امعاے مستقیم و مثانہ زیادتی فکر و غم افراط
خوشی کودنا اُچھلنا کثرت محنت و مشقت کسی گران چیز کا
اُٹھانا کہین سے گر پڑنا قی کا عارض ہونا ادویۂ مسہلہ
و مدرہ اور فصد کا استعمال کرنا اور اسباب داخلی
مین حکہ اور رحم مین ضعف آجانا اور خراش اور
کشادہ ہوجانا رحم کا اور فم رحم کا اپنے اندازہ اصلی سے
یا بسبب بقایے مواد آتشک کے ابتداے اسقاط حمل
مین چندان خطرہ نہین ہوتا اگر ضعف اور ورم رحم
عارض ہوجاتا ہی اور جو استقرار حمل کی زیادہ گذر گئی ہو

امراض عورتون کے

پانچ عدد فلوس مس سات عدد پوست اخروٹ

دو تولہ خوشہ قطن دو تولہ پوست خیارشنبر یک تولہ

بیچ دہ سیر پانی کے جوش دیکر جبوقت کہ تیسرا

حصہ جلجائے بجائے آب پیوین اگر ضرورت پڑے

امراض عورتون کے

اور ساقط ہو تو اکثر خون رحم مین جاری ہوکر موجب
خوف جان کا ہی علامات کہ قبل اسقاط کے ظاہر آتے ہین
ٹیس اور درد پستان مین اور ڈھیلا ہو جانا اُنکا اور
قی اور جو کہ رغبت اشیاے کثیفہ مثل انگشت وغیرہ
ہوتی ہی جاتی رہتی ہی اور لاحق ہونا لرزہ کا اور ٹھنڈا
ہو جانا پیرون کا اور اخراج خون کا بدبو اور جب شروع
اسقاط ہو جاتا ہی تو اجراے خون یا ہمراہ اُسکے
اجراے کثیف مثل چھیچھڑہ کے اور جھلیون کے نکلتے ہین
اور درد سر لاحق ہوتا ہی۔

علاج جو اسباب کہ بالا گذرے بوقت قرار نطفہ کے ان اسباب
سے پرہیز رکھین اور جو سبب ضعف کا ہووے
خاص مقام رحم مین خراش اور اجتماع خون کا پایا جاوے
تو اُسکی تدبیر کرین سمندر کے پانی یا سرد پانی سے روزمرہ
غسل کراوین اور پچکاری ادویہ سردسے اور تقویت
ادویۂ مقویہ سے اور تیزاب معدنی کھلائین اور
نزدیکی مرد کی نہونے دین اور جس عورت کو کہ عادت
اسقاط کی ہو ایام عادات سے پہلے اور جو دوسری
عورت کو کہ وضع حمل ہو اُسکے پاس نہ جانے دین اور
غذاے سبک دین اشیاے ترش اور مغلظ سے
احتراز کرین اور جو اجتماع خون کا رحم مین پایا جاوے
جونک اور سینگیان کمر اور پیڑو اور سیون اور کش ران
مین لگائین اور غذاے خشک دین و مرطوب غذا

امراض عورتون کے

قبل تنقیہ سے ساتھ اُس قانون کے ساتھ

حفظ حمل کے لکھا گیا اور بیچ افراط رطوبت کے

ہو کرین۔

دردزہ

حال جبالی مین تین حال واقع ہوتے ہین ایک فروع درد اُسوقت کہ فم رحم بالکل کشادہ ہو جاے

امراض عورتون کے

ندین اور درصورت مادۂ آتشک کے چند ہفتہ مرکبات پارہ استعمال کرین اور جو علامات سے معلوم ہووے کہ وقت اسقاط حمل کا نزدیک پہونچا ہی اُسوقت فصد لین اور جونک اوپر رحم کے لگاوین اور تین چار گرین افیون تھوڑے سے پانی مین حل کر کے مقعد مین پچکاری دین اور ہواے سرد اور مسکن سرد مین رکھین اور ٹھنڈے پانی کا حقنہ مقعد اور فرج مین کرین اور دنش دنش گرین شورا ٹھنڈے پانی مین حل کر کے دو دو گھنٹہ کے فاصلہ کے بعد پلاتے رہین جب تک جی نہ متلادے اور جب کہ معلوم ہو کہ قرار حمل کا کسی طرح ممکن نہین تو ارگٹ آف رائی کھلانا مفید ہی کہ مدد قوت دافعہ کو دیکے اخراج جنین کا کرے اور اگر بعد اسقاط کے کثرت اجراے خون کی ہو کہ جاے خوف کا ہی ٹھنڈے پانی کا چھینٹا پیٹ پر مارتے رہین اور برف کے ٹکڑے فرج مین داخل کر کے خون کو روکین اور جو شوگر اف لیڈ تین گرین افیون ایک گرین ملا کر ایسی ایک گولی بنا کر دین اور اسیقدر مقدار گھنٹہ یا دو گھنٹے کے فاصلہ سے دیتے رہین اور جو کہ حمل کے باقی رہنے سے خون رحم مین جاری ہو اُنگلی ڈال کر نکال لین۔

جب تک کہ بچہ پیٹ مین رہتا ہی جنین کہتے ہین اور جبکہ سانس لینے کے لائق ہوتا ہی تو حرکت دافعہ

امراض عورتون کے

دوسرے بعد کشادگی رحم کے قریب زمانہ خروج جنین تیسرے
بعد پیدا ہونے بچہ کے خارج ہونا شیمہ کا یعنی آنول کا
پس علامت شروع درد وہ ہی کہ چند روز پہلے پیدا ہونے
سے رات کو بیقراری ہوتی ہی دوسرے خالی ہوجانا کوکھ کا
یعنی خاصرتین کا تیسرے اخراج پانا رطوبت لزج خون
آلودہ کا چوتھے بتکرار حاجت بول و براز کی ظاہر آتی ہی
اور یہ علامت نزدیک تر زمانہ ولادت کی ہی یہ چارون
علامتین ہین پس حالت اول درد کا بیان ہی ایک درد
کاذبہ اور ایک درد صادقہ ہوتا ہی درد کاذبہ وہ ہی
کہ بیچ امعا مستعد کے درد شروع ہوتا ہی اور پھر
تسکین پا جاتا ہی مگر شدت درد کی صادقہ سے کم ہی
اور درد صادقہ پشت رحم سے اُٹھتا ہی اور قلق اور
اضطراب اور درد بہت ہوتا ہی اور بعد اِس درد کے
فم رحم تمام کشادہ ہوجاتا ہی اور کبھی اس درد کے ساتھ
لرزہ بھی بدن مین عارض ہوتا ہی اور بعد فراخی رحم کے
پھر درد اُٹھتا ہی اور یہ درد وقت اخراج جنین کے
اُٹھتا ہی اور جسوقت کہ زمانہ تولد کا دیر کھینچتا ہی تو پھر یہ
درد اُٹھتا ہی اور چہرہ سُرخ ہوجاتا ہی اور بدن پر پسینہ
اور تشنج اطراف کا بھی عارض ہوتا ہی اور جو عروض غشی
کا ہو تو بد ہی اور دلالت رکھتا ہی اوپر انشقاق رحم
کے اور کبھی کبھی درد ساتھ وقفہ کے اُٹھتا ہی اور
جب قریب زمانہ ولادت کا پہونچتا ہی تو متواتر ہوتا ہی

امراض عورتون کے

رحم کے سبب اُسے اذیت ہوتی ہی اُسکا نام دردزہ ہی

اور دردزہ کے تین درجہ ہین پہلا درجہ کشاکش فم رحم

دوسرا درجہ تمام فم رحم کا کھلجانا تیسرے پیدایش

بچہ کی اُسوقت تک ہی کہ آنول نکل آوے فم رحم کھلا رہتا ہی

اور یہ حرکت اوپر کی جانب رحم سے شروع ہوکر نیچے کو

مراض عورتون کے

اور اِس درد کے ساتھ رطوبت لزج اور گندہ پانی بھی
خارج ہوتا ہی اور احتیاج اجابت کی معلوم ہوتی ہی
اور بول متواتر خارج ہوتا ہی اور اس تولد طبیعی مین
پیشانی وناک اور ہونٹ ٹھوڑھی یا گردن باہر کو آجاتی ہی
چاہیے قابلہ کے تئین اوپر کو دم کھینچے اور دراز ہونے
سے مانع ہوا اور بعد پیدا ہونے جنین کے ہاتھ کے تئین سخت
محکم باندھین کہ اخراج مشیمہ مین دیر ہو پھر نہ جاسکے بیچ حال
اول کے جنین نہایت عانہ کے پہونچتا ہی حالت دوم
مذکورۂ بالا مین بفرج داخلی پہونچتا ہی اور بیچ حالت
تیسری تا بہ فرج خارجی پہونچتا ہی اور لبہائے فرج فراخ ہو جاتے
ہین قابلہ کو چاہیے کہ اُسوقت ہوشیاری رکھے کہ لبون مین صدمہ
نہ پہونچے اور پھٹنے نہ پاوے اور تدبیر یہ ہی تا جبتکہ سوراخ
فرج کا خوب نہ کھلجاوے سر جنین کو نکلنے نہ دین اور
جب بخوبی کھُلجائے تو اُسوقت بتدریج کھینچ لین اور
بعد پیدا ہونے بچہ کے دو انگل ناف بچہ سے چھوڑ کر نال
تاگہ سے مستحکم باندھین اور بفاصلہ تین انگشت کے اور
تاگہ باندھ دے اور دونون تاگے کے بیچ سے کاٹ
دین اور جسوقت کہ آنول رحم سے جدا ہو تو قابلہ پہلے انگشت
سے دیکھے کہ مشیمہ رحم سے جدا ہو گیا ہی تو دونون ہاتھ سے
نکالے اور رفادہ یعنی گدی باندھ دے اور عورت کو سلا دین

اگر طرف مان کے سے ہی سبب اُسکے ورم اور تنگی اور
خشکی رحم کی یا بسبب ورم مثانہ اور امعاء مستقیم

امراض عورتون کے

آتی ہی اور لیکر امینی کہ نام رطوبت کا ہی ہر چہار طرف سے

بازلاق جنین کے مدد دیتی ہی اور پیدائش طبعی یہ ہی کہ

سر لڑکے کا رحم سے نکلے اور شروع درد سے

چوبیس گھنٹہ کے درمیان مین پیدا ہو۔

۳۲۸

اسکی دو قسم ہین ایک یہ کہ زمانہ معینہ دردزہ کا جو اوپر
گذرا زیادہ ہو جاوے اور اسباب اُسکے یہ ہین کہ بسبب

امراض عورتون کے

یا پیچ اصل کے خلقت نازک تر ہو یا غلبہ ترس اور غم یا بسبب غلظ اور رقت مشیمہ کے یا بسبب کلان تر ہونا بچہ کا ہوتا ہی یا خرد و ضعیف تر یا سرماے شدید اور غم و اندوہ اور مانند اُسکے علامات عسر ولادت کی خود ظاہر ہین۔

علاج سنگ مقناطیس ہاتھ مین لینا اور ران پر باندھنا بالخاصیت مفید ہی یا مشکطرامشیع پر سیاوشان نخود سیاہ از ہر واحد چھ ماشہ پوست خیار شنبر قند سیاہ کہنہ ہر واحد ایک تولہ بیچ پانی کے جوش کر کے پلاوین اور آشیانہ ابابیل کہ اکثر بیچ سقف کے ہوتا ہی پانی مین جوش دیکر باضافہ عسل کے پلاوین بالخاصیت مفید ہی یا شوربا ے مرغ فربہ بامتزاج اور مدرات کے دیگر اسرار الٰہی معلوم کرنا چاہیے کہ بوقت تولید جنین کے رحم کا مُنھ اور مفاصل متصل اُسکے فراخ اور کشادہ ہوجاتے ہین اور جنین مع مشیمہ کے باہر آتا ہی اور معًا فعل قوت مصورہ اور طبیعت کے سے کہ در اصل خلقت خالق حقیقی کی عطا فرمائی ہی مفاصل وغیرہ کہ فراخ ہوجاتے ہین بحال طبیعی آجاتے ہین اور بوقت ولادت روغن کنجد اوپر کمر کے ملین اور سم اسپ اور اشتر اور خر کا بخور عسر ولادت مین مفید ہی اور کندر اور شونیز و جند بید ستر اور مانند اُسکے سُنگھاوین اور طبخ حلبہ اور کرنب اور تخم کتان

امراض عورتون کے

امتلاے رطوبات قوت دافعہ رحم کی عاجز ہوتی ہی تدبیر اُسکی یہ ہی کہ ہاتھ ڈال کر پانی اُسکا خارج کرتے ہین دوسرے یہ کہ رحم ایک جانب کو ہوجاتا ہی اُسکو سیدھا کرنا تیسرے یہ کہ رحم کا سر بہت آگے کو آجاتا ہی چوتھے یہ کہ اشتداد مرض بار گولہ کا ہوتا ہی پانچوین یہ کہ حاملہ عورت کو نا امیدی اور مایوسی عارض ہووے

علاج تقویت اور تشفی حاملہ کی کرین چھٹے فم رحم مین سختی آجاتی ہی اگر حاملہ قوی مزاج ہو فصد کرین اور ٹارٹرایمٹک بقدر خوراک کے جی متلانے کے واسطے کھلائین اور جو دموی مزاج نہو تو فم رحم مین جونکین لگائین اور مسہل کرین بذریعۂ شافہ ساتوین یہ کہ چہرہ لڑکے کا پیڑو کی ہڈی کے طرف ہوکر سر اُسکا اٹک جاوے بذریعۂ انگشت سیدھا کردیوین آٹھوین یہ کہ لڑکے کا سر بڑا ہو بسبب امتلاے رطوبت کے سر مین سوراخ کر کے پانی نکال دین اسباب قسم دوم ایک یہ کہ پلوس کے اوپر کا گھیر تنگ ہوا اور لڑکے کا سر اُسکے اوپر آن پہونچے اُسکو انگلی سے دریافت کرتے ہین دوسرے یہ کہ عورت کا پلوس کسی سبب سے بیضاوی شکل کا ہووے کہ لڑکے کا سر اُسمین اٹک جاوے اور اِس سبب سے خوف جان کا ہوتا ہی۔

امراض عورتون کے

اور شبت وخبازی اور مانند اُسکے جوش کرکے اُسمین بٹھاوین
اور ثفل باضافہ روغن بابونہ اور شبت کے باندھین۔

عسر ولادت

اسکے کئی اسباب ہین اول یہ کہ زمانہ پیدا ہونے بچہ کا
دیر کھینچے دوسرے یہ کہ بجاے سر اَور کوئی عضو باہر
آوے تیسرے دو یا تین یا پانچ بچہ پیدا ہون چوتھے
عارض ہونا تشنج عضلات شکم اور رحم مین پانچوین
وضع حمل کے پہلے جاری ہوجانا خون کا چھٹے انشقاق
یعنے پھٹ جانا رحم کا۔

بیان خطرہ جات ولادت [illegible]

اُسکی کئی صورتین ہین اول سیلان خون کا رحم سے
دوم قبل از ولادت اور خون سیلان رحم کا بعد از ولادت
سوم تشنج چوتھے پھٹ جانا رحم کا پانچوین انقلاب رحم
چھٹے نال کا نکل آنا ساتوین جوڑون بچہ کا پیدا ہونا
آٹھوین خارج نہونا مشیمہ کا اُسکے تین سبب ہین ایک
ضعف قوت دافعہ رحم دوسری کجی و کاواکی رحم کی تیسرے
یہ کہ مشیمہ رحم سے جدا نہوا ہو صورت اول مین ہاتھ اوپر
پیٹ کے رکھکر معلوم کرین کہ ہیئت اصلی رحم کی نہین
رہتی بلکہ ڈھیلا اور مسترخی ہوکر بیچ تمام شکم کے محسوس
ہوتا ہی پس اُسوقت بسرعت مشیمہ کا کھینچنا باعث
ہلاکت حاملہ کا ہی پس چاہیے کہ شکم کو مستحکم باندھین اور
ہاتھ سے ملین یا اندر ہاتھ ڈال کر رحم کو تھوڑی حرکت دین
کہ رحم صورت اصلی پر آجاے تو قابلہ مشیمہ نکال لے اور بیچ
اسباب دوسرے کے مخدرات مثل افیون وغیرہ کے کھلاکر آہستہ

امراض عورتون کے

ولادت غیر طبیعی

اِس سے یہ مراد ہی کہ لڑکا سر باہر نلاوے اور کسی عضو سے
پیدا ہو اُسکی بہت قسم اطبا لکھتے ہین مشہور دو قسم ہین
ایک یہ کہ لڑکا پانؤن سے پیدا ہوتا ہی دوسرے یہ کہ
لڑکا رحم مین اڑا رہے اور جب پلوس کے گھیر پر
پہونچے تو کچھ ترچھا ہوکر اول مونڈھا یا ہاتھ بجاے
سر کے باہر نکل آوے۔

بیان خطرہ جات ولادت

ایک سیلان خون رحم دوسرے تشنج تیسرے

شق ہوجانا رحم کا چوتھے اُلٹ جانا رحم کا

پانچوین نکل آنا نال کا چھٹے جوڑا ہونا بچون کا

امراض عورتون کے

قابلہ ہاتھ ڈالے اور جس جگہ کہ رحم مین کجی وکاواکی آگئی ہو تو اُسکو درست کرکے مشیمہ کو کھینچ لین اور صورت مہلک ہی

٣٨ افراط سیلان خون بعد از ولادت

اُسکی دو جہت ہین کہ اخراج آنول سے پہلے نکلے دوسرے یہ کہ آنول کے بعد نکلنے کے خارج ہو سبب اُسکا بعد ولادت کے یا کشیدگی رحم کے اور عدم حرکت دوسری حرکت غیر منتظم تیسری بسبب کسی عارضہ کے آنول رحم سے پیوند رکھے صورت اول مین جب اخراج جنین کا ہوتا ہی تو رحم کی قوت بالکل باطل ہوجاتی ہی اور نقاہت عارض ہوتی ہی اور غشی اور ضعف عارض ہوتا ہی اور مقام رحم پر ہاتھ رکھنے سے سرا رحم کا پھیلا اور نرم مثل اسفنج کے محسوس ہوتا ہی اور حرکت پائی جاتی ہی اور ایک بیہوشی اور بیقراری معلوم ہوتی ہی اور جو کہ ایک آسایش بعد تولد کے عورت کو حاصل ہوتی ہی وہ نہین ہوتی اور خون اگر علاج نہ کیا جاوے تو مثل فوارہ کے جاری ہوجاتا ہی اور حالت غشی مین تھم جاتا ہی اور پھر جاری ہوجاتا ہی علاج اُسکا تقویت رحم کی ہی اور حالت دوسری مین کہ حرکت غیر منتظم ہوتی ہی خون جاری ہوتا ہی مگر زیادہ نہین تدبیر اُسکی انتظام اور تقویت رحم کی کرین۔

[illegible]

مشک طرا اُسطوخودوس پر سیاوشان ابہل ۳ درم تر تیزک پودینہ ہر دو دو درم نبات سفید ۱۰ ماشہ مثقال بیچ پانی کے جوش دیکر پلاوین اور کٹول کہ دواے ہندی مشہور ہی قند سیاہ مین

امراض عورتون کے

سیلان خون رحم بعد از ولادت

اُسکی دو صورت ہین قبل نکلنے آنول کے یا بعد از نکلنے آنول کے صورت آنول کی تین شکل ہین ایک یہ کہ رحم مین کشیدگی عارض ہو دوسرے حرکت غیر انتظامی تیسرے آنول کسی سبب سے رحم سے پیوند رہے اور دوسری صورت مین اکثر خون جاری ہوتا ہی مگر اتنا زیادہ نہین اور حرکت غیر انتظامی رحم کے چند صورت مین کہین آنول نکلتی ہی خون جاری رہتا ہی کہین بغل مین رحم کے کھنچاوٹ ہوتی ہی اور جو فرج مین ہاتھ ڈالین تو ہر جگہ کھنچاوٹ معلوم ہوتی ہی پس زیادہ بیان کی گنجایش نہین۔

علاج

یہ ہی کہ قوت رحم کی پیدا کرین اور آنول کو نکالین اور تا مقدور بعد نکلنے آنول کے رحم کو ڈھیلا ہونے نہ دین ایک ڈرام شراب افیون ایک اونس برانڈی شراب کے ساتھ ملاکر پلا دین اُسکو درمیانی مقدار کے ساتھ دیتے رہین جب تک نبض ٹھیک نہ چلے اور جو اس دوا سے قے آوے تو فقط افیون نہ دین اور شوربا ٹھنڈا پلا دین اور مریض کو آسایش دین اور یہ تدبیر کرین کہ بھولا لین مین برف کے ٹکڑے لپیٹ کے فرج یا کنش ران کے اوپر رکھین اور رحم کو پیڑو کے اوپر سے دبا دین جب کہ سر رحم کی سختی محسوس

امراض عورتون کے

لپیٹ کر شیاف کرین اور پارچہ کتان شیر زقوم مین تر کر کے رکھنا بھی فائدہ رکھتا ہی اور بخور گوگرد اور جاوشیر اور خربق سفید مسادری زہرہ گاؤ مین ملا کر بخور کرین اور ضماد برگ سداب خشک اور شحم حنظل اور قسط و مر اوپر پیڑو کے طلین اور بخور پوست مار یعنی کینچلی اور سرگین کبوتر بھی مفید ہی اور اخراج مشیمہ کی بھی یہی تدبیر ہی۔

[illegible] رحم — ۷۱

اکثر نزدیک ولادت کے یہ علت عارض ہوتی ہی بسبب کثرت اجتماع خون اور رطوبات کے کہ بسبب پُری عروق یہ حال عارض ہوتا ہی اُسوقت تدبیر اخراج رطوبت کی کرین اور یہ مرض اکثر مہلک ہی۔

بیان خون رحم قبل از ولادت — ۶۹ و ۷۰

سبب اُسکا یا لگا رہنا مشیمہ کا ہوتا ہی سر رحم سے

یا باعث صدمہ سخت کا کہ دل یا رحم پر پہونچے

بسبب حرکات سخت حاملہ کے اور افراط خون کا اسقدر

امراض عورتون کے

ہو تو علامت فائدہ کی ہی اور جسوقت ظہور سختی کا ہو تو پیڑو کے اوپر سے رحم دباوین آنول اکثر نکل آتی ہی اور اگر نہ نکلے تو ایک شخص پیڑو کو دباوے اور دوسرا ایک ہاتھ اپنا فم رحم تک پہونچاوے بعد اُسکے آہستہ آہستہ ہاتھ کو نکال لے اس طرح پر کہ ہتیلی کے پشت سے فرج کے نیچے کی دیوار اور سیون کو دباتا ہوا آوے اس تدبیر سے رحم کی کھنچاوٹ ہو کر آنول فرج مین آجاتی ہی فرج سے نکال لیوین زیادہ بیان کی گنجایش نہین۔

ورم [illegible]

یہ عارضہ مہلک ہی کہ ایام قریب ولادت کے یا عین

وقت ولادت کے عارض ہوتا ہی۔

بیان خون رحم ہنگام حمل سبب اتفاقی

بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے جاری ہو جانا خون کا اتفاقی ہوتا ہی یا ضروری۔ اتفاقی سبب اُسکا کوئی صدمہ دل یا رحم پر پہونچے یا حرکت شاقہ یا کودنا پھاندنا بہت زور کرنا ناچنا اور رنج وغم یا افراط خون کا ہونا جسوقت کہ اس اسباب سے کوئی لاحق ہوتا ہی گردش خون کی عارض ہوتی ہی اور شرائین اور اورده رحم کے کہ پیوستہ آنول سے ہوتے ہین ٹوٹ جاتے ہین اور خون رحم اور آنول کے درمیان مین جمع ہو جاتا ہی اور کنار آنول کا جس جانب پر زیادہ اجتماع خون کا ہوتا ہی رحم سے الگ ہو جاتا ہی اور اخراج خون کا

امراض عورتون کے

ہوتا ہی کہ اُسمین خوف جان کا ہی اور یہ حال اکثر

درد زہ کے پہلے درجہ مین عارض ہوتا ہی علاج

اُسکا اخراج مشیمہ اور تقویت رحم کا

ہی۔

امراض عورتون کے

ہونے لگتا ہی اور کبھی باوجودیکہ کنارہ الگ نہین ہوتا
اور اخراج خون کا ہوتا ہی تو حاملہ مرجاتی ہے اور وہ
عورتین کہ اکثر مرض طمث اور سیلان خون اور اجراے
رطوبت رحم مین مبتلا رہتی ہین بوقت حمل کے ادنے
سبب سے بھی خون جاری ہوکر اسقاط ہوجاتا ہی اور جو
ایام ولادت کے نزدیک پہونچین تو سیلان خون ابتدا مین
خون رقیق لب فرج سے مثل دھار کے جاری ہوتا ہی
اور درد زہ کی حالت مین بند ہوجاتا ہی اور جب درد
ہوتا ہی تو پھر ٹھہر جاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ایک
دفعہ بھی بہت خون جاری ہوتا ہی اور حاملہ مرجاتی ہی
اور اکثر علامات رویہ تواتر نفس اور قے اور غشی اور
ٹھنڈا ہوجاتا ہاتھ پانوٴن کا اور سست اور ضعیف ہونا
آخر حاملہ جان بحق ہوتی ہی۔

علاج

جلد پھاڑ دینا مشیمہ کا ہی اور ایک ڈرام ارگٹ آف
رائی آدھی چھٹانک گرم پانی مین خساندہ کرین اور
۲۰ سے ۴۰ پونڈ تک شراب افیون مین ملا کر دفعتہً
پلاوین اور جو عارض ہونا غشی کا کثرت اخراج خون کا
ہو تو حار ادویہ مثل شراب اور امونیا وغیرہ افیون
کے ساتھ ملا کر پلاوین اور ہاتھ پانوٴن گرم کرین اور مریض
کے پاس کسیکو آنے نہ دین اور مریض کو اپنی حالت پر
چھوڑ دین اور بعضے اطبا کی راے یہ ہی کہ برف کا
پانی اگر میسر نہو تو اُسکے بدلے آب نمک اور سرکہ

امراض عورتون کے

سیلان خون رحم ضروری ٦٦

جو کہ اجراے خون نفاس ضروریات سے ہی اسکا حال اور تدبیر اجراے خون مین گذرا کہ بعد از ولادت کے ہوتا ہی۔

امراض عورتون کے

پیڑو پر رکھین اور ٹھنڈے پانی کی پچکاری دین اکثر اِن تدابیرون سے خون بند ہوجاتا ہی اگر خون بند ہوجاوے تو بہتر ورنہ بچہ کو نکال لین۔

سیلان خون رحم ضروری

معلوم کرنا چاہیئے کہ حصہ آنول گردن رحم سے اور بعض حصہ اُسکا جسم رحم سے پیوستہ رہتا ہی اُسکے کسی طرف کے ہٹ جانے سے اجراے خون ہوتا ہی۔

علاج

اُسکا مثل علاج سیلان اتفاقی کے ہی دوسرا یہ کہ آنول بالکل گردن رحم سے لگی رہتی ہی یہ حال خطرناک ہی علامت اُسکی ساتوین یا نوین مہینے حمل سے خون جاری ہوتا ہی اچانک بغیر درد کے سبب صدمہ سردی یا اور سبب کے چند گھنٹہ یا چند دنون جاری رہتا ہی اور پھر بند ہوجاتا ہی اور اسی طرح آتا رہتا ہی اور غشی وغیرہ لاحق ہوتی ہی اور بحالت کشادہ ہوجانے فم رحم کے آنول کہ بالکل گردن رحم سے لگی رہتی ہی دانہ دار محسوس ہوتی ہی اور اگر ایک طرف کہ پیوستہ رہے تو یہ کیفیت دانون کی نہین ہوتی ابتدا مین تدبیر واسطے بند کرنے خون کے کرین اُس زمانہ تک کہ فم رحم کشادہ ہو زان بعد اگر اشتداد سیلان خون کا ہو اور ضعف غشی لاحق ہو خون کے روکنے کے لیئے آنول کو دبا دین اور ایک گدی برف کے پانی مین تر کر کے لنگوٹا باندھ لیوین جو تدابیر کہ اور لکھی گئی ہین اُسکے بیان کی گنجایش نہین۔

امراض عورتون کے

شقاق رحم کا

بیشتر سبب کثرت رطوبت کا ہی یا کثرت جماع —

علامت

لزوم وجع کا ہنگام جماع کے اور انگلی رکھنے پر رحم سے سوزش محسوس ہوتا ہی اور ذکر خون سے آلودہ بعد از جماع کے ہو جاتا ہی اور جو شقاق گردن رحم پر ہو تو لمس اور نظر سے محسوس ہوتا ہی۔

علاج

شقاق مقعد کا کرین اور مرہم باسلیقون ہمراہی قدرے چربی بط اور مرغابیان اور روغن بنفشہ ملا کر شیاف کرین دیگر مغز ساق گاؤ بنفشہ مین اور زرفت رومی ملا کر اسکا شیاف کرین۔

انقلاب رحم ٧٨

انقلاب رحم یعنے الٹ کر باہر آ جانا رحم کا اور یہ بسبب تہور دایہ کے ہوتا ہی بوقت پیدا ہونے جنین کے یا بسبب ضعف عضلات اور اعصاب رحم کے کہ بسبب کثرت رطوبت سے سست رخی ہو جاتے ہین اور رحم تمام و کمال باہر نکل آتا ہی۔

علاج

ادویہ قابضہ کہ مقوی عضلات اور اعصاب ہون نطول اور آبزن کرین بعد اسکے کہ نرمی پیدا ہو تو بہ آہستگی ہاتھ فرج مین داخل کر کے اوپر سے ایک رفادہ رکھکر مستحکم باندھ دین اور ادویہ قابضہ اور جاذبہ کا اوپر عانہ کے کہ مقام رحم کا ہی ضماد کرین۔

امراض عورتون کے

پھٹ جانا رحم کا ٧٥

یہ مرض اور مرضون سے کمال سخت ہی کہ بوقت ولادت کے گردن رحم و فرج کی دونون پھٹ جاتی ہین اکثر یہ مرض مہلک ہی۔

انقلاب رحم

اور وہ یہ کہ بعد ولادت کے اور کبھین خود بخود اپنے سرے سے الٹ کر باہر آ جاتا ہی اور کبھی صدمہ سخت سے بھی الٹ آتا ہی۔

علاج

جب رحم الٹ جاوے یا تو جلد اندر کو کر دین اور اسکے توقف مین پھر چڑھانا مشکل ہو جاتا ہی اور جب رحم اپنی جگہ پر آ جاوے تو ہاتھ اپنا جلدی نہ نکالین کہ رحم پھر نہ الٹ جاوے بلکہ پیڑو کی اوپر سے رحم کو دباتے رہین جبتک کہ کھنچاوٹ معمولی رحم کی نہ معلوم ہووے جسوقت کھنچاوٹ بخوبی معلوم ہو جاوے تو اسوقت ہاتھ نکال کر ایک گدی

امراض عورتون کے

وہ تدبیر کہ بعد ولادت کے کام آتی ہے

جسوقت کہ لڑکا پیدا ہوا اسوقت ہرچ مرج زچہ کو نہ دین کیونکہ بعد از تولد لڑکے کے زچہ کو خواب غلبہ کرتا ہی اور طبیعت آسائش چاہتی ہی جسوقت کہ خواب آجاتا ہی تو تمام تکالیف جو کہ بوقت اخراج جنین اور درد زہ کے ہوتی ہین سب فراموش ہو جاتی ہین اور جبکہ خواب سے بیدار ہوتی ہی تو بکمال خوشی اور فرحان اور اسوقت کسی نوع کی تکلیف نہ دین اور آرام اور آسائش سے سونے دین اور رغو غا نشور نزدیک زچہ کے نکرین حرکات شاقہ اور ہواے سرد سے اجتناب کرین اور چھ روز نہایت آٹھ روز غذا سے مانع آئین اور اجواین بیچ پانی کے جوش دیکر باضافہ شکر سفید اور روغن زرد جسکو رسہ یعنی اچھوانی کہتے ہین اور بیچ محرور المزاج کے بجائے اجواین کے تخم ریحان اور بجاے عرق عنب الثعلب کے عرق گاؤزبان اور اکثر بھول کھانہ کہ مشہور ہی بیچ روغن کے بریان کرکے باضافہ نبات سفید اور دیگر میوہ ہاے بادام و پستہ و خرما اضافہ کرتے ہین اور روز چھتے شوربا ے مرغ یا بز فربہ یا کھچڑی مونگ دیوین اور چالیس دن تک ایسی ہی غذا عمل مین لاوین اور روغن کنجد سے مالش کرتے رہین اور بیچ چالیس روز کے چار غسل کرتے ہین کہ بالفعل مروج ہی۔

امراض عورتون کے

پیڑون پر بخوبی کس دین اور آرگٹ آف رائی کھلاوین کہ رحم کو جاے معمولی پر قائم رکھے زیادہ بیان کی گنجائش نہین ہی

وہ حالات زچہ کے جو بعد وضع حمل کے واقع ہوتے ہین

بعد ولادت کے دوران خون کے سبب سستی اور ضعف عاید ہو جاتا ہی اور نبض رفتہ رفتہ سست اور قلیل الحرکت اور بدن پر سردی محسوس ہوتی ہی اور زچہ کی طبیعت آرام چاہتی ہی اور سو جاتی ہی اور بعد ولادت کے بارہ گھنٹہ تک یہ حال رہتا ہی اور کبھی کم زیادہ بھی جب جاگتی ہی یہ صعوبات جو کہ وضع حمل مین ہوتے ہین سب بھول جاتی ہی اور بکمال خوشی گفتگو کرتی ہی اور وقت ولادت سے تیس گھنٹہ کے بعد ایک بخار خفیف عارض ہوتا ہی اور دودھ پیدا آتا ہی اور اسکے سبب سر درد بھی عارض ہوتا ہی اور تھوڑی دیر کے بعد پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہی اور چھاتیون مین دودھ آجاتا ہی اور بعد ولادت کے رحم بتدریج اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہی اور بعد تولد کے خون آلودہ اور رقیق رطوبت نکلتی ہین اور دس بارہ روز مین اس رطوبت کا نکلنا بند ہو جاتا ہی اور اطبا نے ایام بعد وضع حمل کے تین درجہ مقرر کیے ہین ایک زمانہ پیدائش سے دودھ اترنے تک دوسرے اسوقت تک کہ بخوبی دودھ چھاتیون مین اتر آوے تیسرے وقت پیدائش سے رحم اپنی اصلی حالت پر آجاوے۔

امراض عورتون کے

تدبیر بچہ کی بعد ولادت اور [illegible]

بعد قطع رودہ ناف کہ متصل مشیمہ کے ہوتی ہی بقدر پنسیر دو انگشت بطرف ناف کے چھوڑ کر قطع کرین اور غسل پانی اور نمک اسطرح سے کہ پانی بیچ کان کے و بیچ حلق بچہ کے نہ پہونچے کرین اور اخراج فضلات کا دبر اور قبل سے کرین شیر دینے سے پہلے غسل کرین اور زحرما بیچ پانی کے گھس کر اوپر تالو کے ملین اور رجو تا او زہر معدنی گھس کر بدن پر لگاوین تو بیچ حیات اپنی کے سموم ملز وغیرہ و مشتر و بہ سے ضرر نہین پہونچتا اور بعد اس مرتبہ کے مغز فلوس بیچ پانی اور عرق بادیان کے اور قدرے نبات جوش دیکر بچہ کو پلاوین یا مغز فلوس باضافہ ان دوائیون کے دین کہ جسکو گھٹی کہتے ہین برگ سیب ایک عدد بادے برنگ زنجو ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ون دان دانہ خشکہ دانہ گل سرخ موبز منقی بادیان شہترہ ایک ایک ماشہ اور آدھ تولہ ایک لیکر پانی مین جوش دیکر صاف کرین زبنہ کو روغن گاؤ سے اور ماذین کو روغن بنفشہ ڈالکر تھوڑا تھوڑا دین تا وقتیکہ بچہ طلب شیر کا نہ کرے دودھ نہ دین اور مفسدات شیر سے اجتناب کرین ۔

ورم پستان

بسبب بادی یا بگر فتگی یا بعلت انجماد شیر اکثر بسبب حرارت کے عارض ہوتا ہی ۔

علاج ورم

حمرہ یعنے سرخی اور سختی اور انتفاخ ثدی اور علاج بیچ بادہ دموی کے فصد اور جونکون سے تنقیہ کرین

امراض عورتون کے

بیخوابی بعد ولادت کے

پس اگر حالت زال مین بسبب ہجوم اور غوغا کے زچہ کو خواب نہ آنے دین اور اسکے اٹھانے بٹھانے آرائش اور صفائی بستر کے واسطے تکلیف کرین اور زچہ بیدار رہے اور علامات نموداری شیر مین خلل آجائے تو باعث حدوث عوارضات سخت کا ہوتا ہی کہ بعد ولادت جنین کے خواب حکمت بالغہ اسکے سے ہی ۔

علاج

علاج یہ ہی جو پستان دودھ سے بھر جائے اور بخار درد عارض ہو تو دایہ یا کسی بچہ سے چسا دین اور تا وقتیکہ افراط شیر کی باعث تکلیف ہو غذا مین جو کہ شیر کم کرتی ہین دین اور جو شیر نہو تو شیر خرما شیر گاؤ دو حصہ ایک حصہ پانی مین ملا کر دین اور بحالت بیخوابی زچہ کے افیون اور ادویہ مخدرہ عمل مین لاوین اور یہ آرام سونے دین اور جب بیدار ہوا اور خواہش کرے تو ڈبل روٹی ہمراہ بھاے کے یا یخنی سابو دانہ مناسب وقت دین اور جبکہ زچہ ضعیف و نحیف ہو تو مقوی غذا مثل دودھ اور آب یخنی دین غرض وہ تدبیر کرین جو کہ بعد ولادت کے زچہ کو خواب آتا ہی اس خواب مین اسکو کسیطرح کی تکلیف نہو کہ وہ باعث سراسر صحت کا ہی اور اسوقت کا جگانا باعث حدوث امراض کا اور بیچ حالت دوسری کے جبکہ وہ دودھ زیادہ ہوا اور اس سے تکلیف ہوتی ہی اور بچہ دودھ پیتا ہی تو درد اور

اور جو ورم پختہ ہوکر منفجر ہو تو مرہمات لگادین اور
ابتداء ورم مین سکنجبین اور آب گرم سے دھونا مفید ہی۔
کثرت اور قلت شیر اور منی کی بسبب قلت اور کثرت
خون کے ہوتی ہی جو کہ خون خالص سے ہون تو معتدل
قوام رنگ و بو اور طعم خوش ہوتا ہی اور صفراوی مین
رنگ زرد اور رقیق اور غلیظ بطعم تلخ یا شور اور بلغمی
مین سفید رنگ مائل بہ کبودی اور خون سوداوی غلیظ
اور قلیل اور اکثر مثل رشتہ کے ایک شی ظاہر آتی ہی۔

علاج اصلاح خون کی کرین جیسے بہ تکرار ذکر کیا اور بیچ
قلت شیر کے جو اویہ کہ مولد منی ہین اونکو
کھلائین۔

ورم رحم بعد ولادت بسبب جمع آنے خون کے ورم فرج مین پیدا
ہوتا ہی اور بسبب اسکا عسر ولادت کا ہوتا ہی
کہ بسبب اسکے عسر کے خون جمع آتا ہی اور

۹۲

تناؤ چھاتیون کا جاتا رہتا ہی اور جو دودھ خراب ہو
تو بچہ کو پیچش اور قی اور درد شکم لاحق ہو تو تدبیر اصلاح
دودھ کی کرین اور جو دودھ بہت زیادہ ہو تو وہ
دوائیان جو کہ دودھ کو کم کرتی ہین استعمال کرین اور
ٹارٹر ایمٹیک وہ دوائی ملینات کھلاوین اور واسطے کشیدگی
سینہ کے گرم پانی کا سینک و گرم تیل کی مالش چھاتیون پر
کرین بسبب اسکے کہ دودھ چھاتیون سے نہین نکلتا تھا
نکل آوے اور جو اس سے بھی نہ نکلے تو گرم تو بل بہ نیت بھپٹ
کہ ایک آلہ ہی دودھ نکال لیتا ہی چھاتی کے منھ پر لگا کر
دودھ کھینچ لین یا کسی لڑکے کو یا کسی اور سے دودھ منھ
سے کھنچوالین اور جو سوراخ بھٹنی کا بند ہو جاوے
کہ اسکے سبب دودھ نہین نکلتا تو اسکو دائی چوس کر
نکالے تیسرے درجہ مین ایک طرح کی کھنچاوٹ ہمیشہ
رحم مین معلوم ہوتی ہی دس بارہ روز کے بعد ثلث یا
نصف جسامت رحم کی کم ہو جاے اور رحم کی لعابدار
جھلی مین تبدیل واقع ہو کر خونی رطوبت نکلتی ہی اور درد
رحم مین لاحق ہوتا ہی اور یہ بیماری اکثر ان عورتون کو
ہوتی ہی کہ انکے بچہ بہت پیدا ہوتے ہین اور تشنج رحم مین
ہو کر خون منجمد نکل آتا ہی اور درد جاتا رہتا ہی۔

جب کہین کسی عضو مین سوزش و سرخی اور
ورم اور درد ایک جگہ پائے جائین تو اصطلاح ڈاکٹری
مین اسکو انفلامیشن کہتے ہین سبب اسکا

	امراض عورتون کے
	باعث ورم کا ہوتا ہی۔
علاج	ابزن اور دوا سے سکنہ سے کرین اور شیافات اور مرہمات جو کہ مذکور ہوا دین مین واسطے رحم کے درج مین استعمال کیا کرین اور تسکین اور اصلاح خون کی کرین۔
ورم مزمن	بعد ولادت جنین کے ہوتا ہی اور یہ اکثر منجر ہو ورم رحم کے ہو جاتا ہی اور علامات ورم کی خون نفاس بدبو اور ظاہر آنا تبور کا لب فرج پر

	امراض عورتون کے
	غلیان خون کا ہی۔
علامات	لب فرج مین درد اور عسر بول اور خون نفاس بدبو بیقراری جلن اور ورم سوالخ فرج مین نبض تیز رحم پر دبانے سے درد نہین معلوم ہونا اور سبب اسکا اکثر عسر ولادت کا ہوتا ہی بالیون کا پھٹ جانا فرج کے اندر انگلی ڈالکر معلوم کرین۔
علاج	گرم پانی کی پچکاری مقعد مین اور پوست خشخاش گرم پانی مین جوش کرکے اسکی پچکاری فرج مین اور یہ گرم پانی سے سینک لب فرج پر کرین اور مرکبات پارہ کھلاوین کہ سوزش اور ورم زیادہ نہونے پاوے مگر اتنا نہ کھلائین کہ منھ آجاوے اور درصورت حبس بول کے فاسا طیر ہوسے نکال لین اور جو پیشاب بند ہو تو دافع عفونت دوائی پچکاری مثل شوگر آف لیڈ اور پھٹکری فرج مین دین۔
فرج کی سوزش مزمن	یہ خراب مرض ہی اور رحم تک اسکا جلد اثر پہونچتا ہی سبب اسکا ہوا خراب کا پہونچنا یا خراب غذا کا کھانا یا زہردار رطوبت کا فرج مین جذب ہونا۔
علامات	خون نفاس بدبو اور درد خفیف فرج مین اور لب فرج مین اور بخار بدکا لاحق ہونا تیزی نبض کی خشکی و میلا ہونا زبان کا اور پیٹ پر بہر چہار طرف عارض ہونا پھنسیون کا اور آخر کو آنکھین کھنڈ بند ہوجاتا ہی مریض کو مقوی اور حار ادویہ اور اغذیہ کھلاوین مثل شراب افیون اور نارنگی غذا سے شوربا آب یخنی اور فصد اور

امراض عورتون کے

علاج

علاج ورم رحم کا جوکہ گذرا کرین برعایت تسکین مواد۔

نکل آنا نال کا

نکل آنا قبل از ولادت نال کا کسی صدمہ سخت سے یہ بھی ایک خوف جانی ہی اور نال کو دایہ اپنے عمل سے چڑھاتی ہین۔

[illegible] دو بچون کا

سطح رحم کی خشن ہوتی ہی مثل معدہ کے صاف نہین جسوقت کہ منی نو اریگرٹی ہی ان خانون مین ٹھہر جاتی ہی اگر ایک خانہ مین ٹھہرے تو بچہ ایک پیدا ہوتا ہی اور دو مین ٹھہرے تو دو از بسکہ بہ نسبت ایک بچہ کے یا دو کے یا تین کے سطبری اور کلانی بہ نسبت بچہ کے زیادہ ہوتی ہی اس سبب سے خروج اُسکا مشکل اور خوف جان کا ہی جیسے احوال اُسکا ولادت خطرہ جان مین گذرا۔

خون نفاس

خون حیض کی تین قسم ہین ایک غذائے جنین کی ہوتا ہی دوسرا لبستان مین آنکر شیر ہوجاتا ہی تیسرا لحم و شحم منعقد ہوجاتا ہی اور جو کچھ اس سے باقی رہتا ہی

امراض عورتون کے

تیز مسہل کا استعمال بجا ہی اور جو فرج مین سٹرن ہوجاوے تو اُن دواؤن کی پچکاری دین جو دافع سٹرن ہون جیسے کلوریٹ آف پٹاس و کلوریٹ آف سوڈا وغیرہ اور جو کچھ حصہ اس فرج کے سٹرن کے ساتھ نکل آوے ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ وہ زخم بھر جاوے۔

نال کا نکل آنا

قبل از کشادگی تمام فم رحم اول دردزہ مین آنول نکل آتی ہی یا دوسرے درجہ دردزہ مین بعد کشادگی تمام فم رحم کے صورت اول مین تدبیر مشکل اور خوف جان ہی حالت ثانی مین نال کو ہلکی جا چڑھا دین و طریق چڑھانے کا جوکہ تحریر ہی اور وہ عمل خاص ڈاکٹر صاحبان انگلشیہ تجویز فرماتے ہین اور اُسکے تحریر کی ضرورت نہین۔

تولد دو بچون کا

اگرچہ وقوع اُسکا بہت کم ہی اور گاہے تین چار پانچ بچہ بھی پیدا ہوتے ہین ایک طبیعی دوسرا غیر طبیعی خارج ہوتا ہی اور حال پیدائش دو بچہ کا یہ ہی کہ ایک صحبت مین ایک دانہ سے اور دوسری صحبت مین دوسرے دانہ سے چنانچہ ایک عورت کے دو بچہ ہوے ایک کالا ایک گورا معلوم ہوا کہ ایک منی کالے مرد کی دوسری منی گورے مرد کی ہی۔

خون نفاس

اگر خون بہت آوے اور اُسکا رنگ سُرخ ہو تو جاننا چاہیے کہ اوردہ اور شرائین رحم کا مُنہ اچھی طرح سے بند نہین ہوا علاج ارگٹ آف رائی

امراض بچگان

جمع رہتا ہی اور بعد تولید جنین کے اخراج پاتا ہی اُسکو
نفاس کہتے ہین اور مدت اُسکی بیچ تولید کے پچیس ۲۵
دن ہین غایت اُسکی پینتیس ۳۵ دن بیچ پیدائیش دختر
کے نہایت چالیس دن اگر اخراج نہ پاے تو باعث
صدہا امراض کا ہوتا ہی بیچ نہونے اخراج نفاس کے
تدبیر اجراے طمث کی کرین در صورت افراط کے
تدبیر حبس جیسے کہ کثرت طمث مین ذکر پایا۔

امراض بچگان

عطاس

مادہ گرم سے ورم بیچ دماغ کے پیدا ہوتا ہی علامات
تشنگی مفرط زردی چشم درد یا ریکی گردن و نیچے
ہو جانا تالو کا۔

علاج

اس مرض مین اسہال خوب نہین بوقت ضرورت
تلیین طبیعت کی رکھین ہمراہ آب کدو و شیر خشت
و مرداریدطباشیر سفید زہر مہرہ خطائی زرورد ہر واحد
دو سرخ کوفتہ بیختہ کھلاوین اور اوپر اُسکے شیرہ خرفہ
بریان عرق گاؤزبان عرق بارتنگ عرق کیوڑا گلاب
بید مشک باضافہ رب بہی شیرین یا شربت انارین کے

امراض بچگان

کم مقدار بار بار کھلائین اور جو ضعف اور نقاہت ہو
تو مرکبات فولاد کسی مقوی نباتی دوا کے ہمراہ کھلاوین
اور غذا کا پرہیز کرائین اور جنبش اور حرکت نکرنے دین
اور کبھی خون نفاس مین بسبب لیسدار اور گاڑھی
ملی ہوئی رطوبت نکلتی ہی اور یہ سبب ورم فرج اور
رحم کا ہی اور پیٹ مین درد ہوتا ہی اور رحم مین بوجھ
معلوم ہوتا ہی ایام نفاس تک کچھ علاج نکرین جب
ایام نفاس کے گذر جائین اور سیلان رحم کا تو دیکھین
تو علاج سیلان رحم کا کرین اور اکثر اوقات بعد
پیدا ہونے جنین کے سیون اور نیچے کی جھلی اور
عضلات وغیرہ اس مقام کے پھٹ کر مقعد اور
فرج دونون کی راہ ایک ہو جاتی ہین اُسکا علاج
اندمال زخم کا ہی۔

امراض بچگان

ہمراہ دیوین وہاتہ پاؤن پانی سرد مین رکھین اور حنا کا ملنا بہی مفید ہی و جو برادہ کدو یا خیار تخم بسر و خرفہ اوپر سر کے لگاوین در روغن گل و سرکہ سفیدی بضیہ آب گشنیز جو کہ بہم پہونچے بتکرار اُسکی تبدیل کرکے سر پر رکھین و بڑ پیچ پانی کے جوش کرکے و پیسکر اوپر سر کے رکھنی مفید ہی و دہڑ آ تولہ و کدو و سبز روغن گل و سفیدی بضیہ تمام سرشتہ کرکے اوپر سر کے رکھین۔

اجتماع آب در سر

داخل قحف اور غشا کے جمع آتا ہی یا خارج قحف اگر داخل قحف اور غشا کے جمع آوے تو ورم چشم یا جرایسا نسک و ثقل سر عارض ہوتا ہی وہ محلل ہی جو خارج قحف ہو تو جلد سر کی بلند ہو جاتی ہی و تغیر رنگ جلد و انگشت کے دبانے سے فرو ہو جاتا ہی و جو دبانے سے فرو نہو و درد بہی عارض ہو تو علامت ورم کی ہوتی ہی اجتماع رطوبت کا نہین ہوتا اُسکا علاج مثل سرسام کے ہی و در صورت اجتماع رطوبات کے ضمادات محلل و تکمیدات کرین و اودویہ حارہ و محلل مثل بورق و زعفران کے سر پر رکھین و بعد از حلق سر کے بابونہ اکلیل الملک شبت سبوس گندم جوش دیکر اوپر سر کے رکھین یا تکمید کرین۔

عطسہ [illegible]

مادہ صفرا کہ نواحی دماغ مین جمع آتا ہی یا بسبب بردخارجی سے کہ اوپر سر کے پہونچے تو بادروج پیسکر ناک مین ٹپکائین یا گردہ گوسفند بریان کرکے کہ رطوبت اُسکی باہر آوے وہ ناک مین ٹپکائین و بخور زعفران و قند سفید کا مفید ہی۔

امراض بچگان

امراض بچگان

ام الصبیان

اجتماع ریح غلیظ کا ہوتا ہی بیچ دماغ کے یہ خاص سبب صرع کا کیا گیا ہی علامت تپ شدید و منھ مین کف آنا و بانون کا کھینچ جانا و پیچیدہ ہونا و اکثر تشنج لڑکے فربہ کو خصوص وقت ظہور دانتون کے و قبض طبیعت کے عارض ہوتا ہی نصف دانگ جدوار شیر مادر مین و لیوین و روغن گل و سکہ پانی گرم مین وقت ضرورت غلبہ کے واسطے رفع تشنج کے مفید ہی و جس جگہ الحاق تپ کا ہو تلیین طبیعت کی کرین و جو تپ نہو تو منضج حار و لٹکانا عود الصلیب کا بھی مفید ہی نزلہ و زکام درد گوش کثرت رطوبت و ضعف دماغ سے عارض ہوتا ہی لڑکا ہر وقت ہاتھ طرف کان کے لیجاتا ہی بیچ نزلہ و زکام کے پانی گرم اوپر سر کے ڈالین و بیچ درد گوش کے علاج درد کان کا جیسے گذرا کرین و در صورت کہ کھانسی ہووے دیگر تدبیر نزلہ و زکام کی کرین۔

ورم لثہ

بسبب ظہور دانتون کے ہوتا ہی بیربط و مرغ خانگی اوپر مسوڑون کے رکھین کہ نرم ہو جائین و پھر روغن بنفشہ قدرے گرم بیچ کان کے ڈالین و پوست سنگ دانہ مرغ شہد مین ملا کر ملنا واسطے نکلنے دانتون کے مفید ہی۔

[illegible]

بسبب رطوبت کا ہی پھٹکری بریان شہد مین ملا کر اوپر لہات کے ملنی مفید ہی اور مازو و گل ملتانی

امراض بچگان

۳۵ [illegible]

یہ مرض مشترک تھا جوانون اور لڑکون کو اس سبب سے حمیات مین تحریر ہوا۔

امراض بچگان

بیچ سرکہ کے ملاکر اوپر تالو کے رکھین۔

ورم ہر یہ اکثر بوقت ظہور دانتون کے عارض ہوتا ہی علامت تواتر تنفس علاج ہوائے وغذائے سرد سے اجتناب کرین وخون خرگوش بیچ عرق گاؤزبان کے بقدر ایک سرخ کے پلائین وطوطیا بریان کرکے وسہاگہ نیم بریان بقدر دانہ باجرہ کے دینا مفید ہی اور تنقیہ اسہال سے کرین۔

اسہال

اکثر ظہور دانتون کے وقت اسہال لاحق ہوتے ہین حبس اُسکا خطا ہی تدبیر نکلنے دانتون کی کرین اور اشتداد اسہال مضر قوت کا ہو تو تدبیر کہ عطاس مین گندری عمل مین لائین اور بیلگری ہموزن مصری مین ملاکر بقدر عمر مریض کے بیچ پانی کے دین اور کوکنار وہلیلہ سیاہ روغن گاؤ مین بریان کرکے باضافہ قدرے نبات واسطے حبس اسہال کے دین وپنیر مایۂ خرگوش بقدر ایک دانگ ہمراہ پانی سرد کے حابس اسہال ہی مگر اُس دن دودھ نہ پلاوین کہ خوف انجماد شیر کا ہی بیچ معدہ کے وجو بوقت خروج دانتون کے شکم کے لگاوین وپانی گرم در روغن تازہ بھی قدرے ڈالین وضماد سرگین موش اوپر شکم کے لگائین اور شیاف ملین عمل مین لاوین۔

امراض بچگان

اسپازموڈک کروپ یعنی تشنج

اسپازموڈک کروپ بھی کہتے ہین اکثر لڑکے جو خواب سے بیدار ہوتے ہین دفعتہً عروض کھانسی کے تغیر نفس مین آجاتا ہی کہ مثل بانگ مرغ آواز آتی ہی اور بکمال تغیر چہرہ سرخ چشم خارج کو تشنج کی علامت عارض ہوجاتی ہین اسباب اس مرض کے رنگر نٹ لیرنجیل ہی جو کہ نام عصب کا ہی بباعث اُسکے خراش عضلات حنجرہ مین کشیدگی آجاتی ہی اور تنگی نفس کی عارض ہوتی ہی وسبب عارض ہونے خراش عصب مذکور دانت کا نکالنا خراش بعلت گرم کے اور ورم سینہ کے کاٹیون ہوجانا فرق مرض کروپ اور اسمین یہ ہی کہ اس مرض مین بارے دفعتہً تنگی نفس کی اور ہوجاتی ہی وبخار نہین ہوتا واکثر مسوڑے اور گردن کی گلٹیان ورم کرجاتی ہین بخلاف کروپ کے۔

علاج

آب گرم سے وقت نوبت غسل کرین اور گلا بھی آب گرم سے سینکین اور آب سرد کا چھینٹا چہرہ وسینہ پر مارین اور تنقیہ معدہ کا کرین اور تبدیل آب وہوا کی اور یہ مرض کبھی حرارت کو طبی ہوتا ہی اور جو سبب ایسے گولہ ہو اسکا علاج کرین۔

امراض فقرات وحرام مغز و مفاصل وغیرہ

زوال فقرات اسباب

اگر زوال فقرات پشت اور سینہ کا بطرف خارج کے ہو تو حدبہ اور جو بطرف داخل ہو تقعس اور جو میل ایک جانب راست یا چپ کی طرف ہو تو التواء کہتے ہین اسباب ورم حار ہوتا ہی عضلات فقرات مین یا اجتماع جمیع آثار ریاح غلیظ کا فقرات مین کہ باعث تمدد کا ہوتا ہی اسکو ریاح افرسہ کہتے ہین تمدد اور درد پشت ہوتا ہی اور تپ نہین ہوتی اکثر یہ مرض لڑکون کو ہوتا ہی بسبب تداخل طعام کے کہ ہضم نہین پاتا اور زیادہ رطوبت پیدا ہوتی ہی۔

علاج

نوع اول مین ابتدا فصد یا تعلیق اور نوع دوم مین پچھنے ناری اور تلیین حقنہ سے بہ روغنہاے حار ادویہ ملینہ مثل بادیان خطمی بزرکتان خیارشنبر روغن بادام نوع دوم مین تلیین ماء الاصول اور بزور جیسے بیخ بادیان بادیان اذخر انیسون وکمون کرمانی وتخم سداب ونانخواہ اور انکے مانند باضافہ روغن بید انجیر حب سورنجان کھاوین نوع اول مین لعاب اسپغول بزرکتان بیہ مرغ مغز ساق گاو بنفشہ خطمی کا لیپ کرین قسم دوم مین قسط مقل حلبہ اکلیل الملک اور روغن ہاے حار باضافہ فرفیون نوع دوم مین نطول طبیخ ادویہ محللہ مثل مرزنجوش سداب قیصوم کہ اسمین مصطگی

امراض حرام مغز وغیرہ مین

یعنے فالج

یعنے ورم حرام مغز مین ہوتا ہی اور حس وحرکت کسی عضو یا تمام بدن سے زائل ہوجاتی ہی مگر حواس خمسہ مین خلل نہین آتا ہی یا کسی جانب یعنے اوپر کے دھڑ مین یا نیچے کے دھڑ مین صرف یا دونون مین یا صرف حرکت یا حس زائل ہوجاتی ہی اور سبب انکا بیرونی سردی مفرط یا ضربہ فقرات پر عارض ہوتا ہی یا گیر یعنے زخم فقرات کی ہڈی پر لگتا ہی۔

علامات

اگر گردن کے حرام مغز مین ورم ہو تو عضلات گردن اور سینہ مین کشیدگی اور درد تشنج اطراف یا فالج عارض ہوتا ہی اور جو حصہ پشت مین عارض ہو تو تمام جسم مین درد اور عسر تنفس اور عضلات شکم مین کشیدگی اور جو حصہ کمر مین ہو تو جسم پائین مین تشنج اور انسداد بول وبراز یا اخراج بے ارادہ ہوتا ہی اور اکثر باعث فوت قوت جماعی کا ہوتا ہی اور بجاے عوارض درد

علاج

بجاے مذکورہ ماؤف جونکین یا سینگی یا پلسٹر یا سٹین لگائین یا ٹارٹر ایمٹک کے مرہم سے مالش ہو اور مریض کو آسایش دین اور بصورت احتباس بول وبراز کے ادویہ ملینہ اور حاقنا طیر عمل مین لائین اور پانی کے بچھونے پر مریض کو خواب کا حکم دین اور پانی کے ملایمت سے زخم نہونے پاوے اور علاج قوت مریض پر منحصر ہی۔

وجع خاصرہ

اور انیسون پیسکر بلانا مفید ہی اور بحسب ضرورت تنقیہ
حب سورنجان سے کرین اور روغن قسط وغیرہ کی
مالش کرین تیسرے رطوبت مائی جرم رباطات
فقار مین نفوذ کر جاتی ہی اور فقار کو مسترخی کر دیتی ہی
اور کسی جانب کو فقرات پھیلا دیتی ہی علامت اسکی
سفیدی رنگ جائے زوال فقرہ اور سردی ملمس ادویہ
جاذبہ کا لیپ کرین اور جوند بیدستر رباح اور سہ مین گندری اوہ
عمل مین لاوین اور روغن مقوی استعمال کرین اور
ادویہ قابضہ مثل بدر السرو یعنے مازو اور گلنار اور
برگ عار کا ضماد کرین چہارم کہ رباطات فقرات کھنچ جاوین
بسبب رطوبت غلیظ لزج کے بیچ نخاع کے ہوتی ہی
یا بسبب یبوست اسکی کے ادویہ کم ہوتا ہی یہ علاج
مشکل سے قبول کرتا ہی مگر علاج تشنج کا کرین پانچوین
سبب ضربہ اور سقطہ کے ہوتا ہی اگر زوال بطرف داخل
کے ہو علاج بوضع محجمہ ناری اور زفت و مقل اور قدرے
عاقرقرحا ملا کر کرین اور جب کہ فقرہ اپنے موضع پر
قرار پکڑے تو ادویہ قابضہ کا اوپر ضماد کرین۔

وجع فقرات ضعفی نشستگاہ

سبب اسکا سوء المزاج بارد ساذج کے ہوتا ہی
یا بلغم و ریح کا تدبیر اسکی تنقیہ مادہ موجبہ کا کرین
اور روغن گرم ملین۔

وجع خاصرہ

ایسپائینل اِرٹیشن

یعنے خراش حرام مغز اور سبب ایکیوٹ اسپائینل
منن جائیٹس بھی کہتے ہین رطیرہ مین ورم اور
بجائے اسکے درد اور دبانے سے زیادہ اور بطرف
جب زیریں اور عضلات سینہ اور شکم مین بھی درد
محسوس ہوتا ہی اور سینہ دھڑکتا ہی اور عسر نفس اور
نقاہت اور قبض اور مریض بد مزاج ہو جاتا ہی
سبب عورات کو فساد حیض یا زمانہ حمل اور فساد وغیرہ
بسبب سبکی کمر۔

علاج

جونک یا سینگی یا پلسٹر بجائے ماؤف لگائین اور
مالش مرہم ٹار ٹرامٹک کی کرین اور ادویہ ملین
مصفی خون دین اور بسبب شرکت رحم کے اگر ہو تو اسکی
تدبیر کرین اور تسکین درد کے لیے آب گرم سے سینکین
اور بلادونا اور افیون کا پلسٹر لگاوین۔

وجع مفاصل

وجع مفاصل

یعنے درد جوڑون کا کبھی بے ورم ہوتا ہی اور کبھی با ورم اور اکثر مادی جاننا چاہیے کہ درد مفاصل دست و پا کو وجع مفاصل کہتے ہین مگر ہر جگہ اُسکا نام جدا ہی اگر بیچ مفاصل ورگ کے یعنی سُرین کے ہو اُسکو وجع الورک اور جو مفصل ورک سے طرف بیرون ران کے پائون تک نازل ہو اُسکو عرق النسا کہتے ہین اور جو بیچ مفصل کعب یعنے شتالنگ یا بیچ مفصل انگلیون پائون کے خاصہ اور بزانگشت کے ظاہر آوے اُسکے تئین نقرس کہتے ہین اور پوشیدہ نرہے کہ درد بندگاہ بیشتر مادہ سے پڑتا ہی بیچ گوشت کے وہ گوشت کہ گرداگرد مفاصل کے ہی کہ جانب رباطات کے بھی نفوذ کرتا ہی اور اعصاب اور اوتار مین نہین آتا اس سبب سے تشنج کے ہوتا ہی اور خاصہ اس ورم کا ہی کہ پختہ نہین ہوتا اور ریم نہین کرتا مثل اور اورام کے اور بسبب ضعف مفاصل کے اکثر مستحکم ہوجاتا ہی اور سبب اُسکا مشقت کثیر یا ضربہ یا سقطہ یا انصباب مادہ کا بیچ مفاصل کے بافراط اور جمع آنا اُس مادہ کا باعث درد کا ہوتا ہی سبب اُسکا ترک کرنا ریاضت معتادی کا دوسرے فساد ہضم معدہ کا کہ اخلاط خام پیدا ہوتے ہین تیسرے تداخل غذا اور افراط شرب شراب اور مجامعت اور پر نہاری اور امتلاے شکم پر حمام کرنا اور ساتھ پانی گرم کے غسل کرنا چوتھے زکام و نزلہ پانچوین عادت ہوجانے مسہل اور قی اور اسہال

وجع مفاصل

یعنے وجع مفاصل

اُسکی تین قسم ہین ایک اکٹیوٹ یعنے حاد دوسرے کرانک یعنے مزمن سوم مسکیولر یعنے عضلاتی ۔

اور اکیوٹ ارٹیکیولر رومیٹزم اور اکیوٹ ارتھرائیٹس بھی کہتے ہین اسباب موروثی ہو یا ۵۰ برس سے ۶۰ برس تک اور اثر سردی کا۔

علامت اول بخار بشدت عارض ہوکر مدت قلیل کے بعد جلد سُرخ اور جوڑون مین ورم اور درد بشدت ہوتا ہی کہ برداشت ہاتھ لگانے کی نہین ہوتی نبض ممتلی اور صلب اور سریع اور ایک منٹ مین ۹۰ سے ۱۲۰ تک چلتی ہی اور بعد فصد کے خون پر چند منٹ کے بعد رطوبت مثل جھلی کے جمجاتی ہی خواہش طعام کم اور پانی کی زیادہ قبض زبان بدرنگ سُرخ اور عرق ترش بکثرت بدن پر آتا ہی اشتداد عوارض شب کو زیادہ ہوتا ہی اور انتقال درد کا ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ مین ہوتا ہی ہفتہ دو ہفتہ بعد ان عوارضات مین تخفیف بلکہ عوارض اور مرض بھی جاتا رہتا ہی یا مزمن ہوجاتا ہی اکثر اس مرض مین حجاب دل مین کہ ریشہ دار جھلی ہی ورم عارض ہوتا ہی کہ دفعتہً سینہ مین درد اور درد مضطرب کن پیدا ہوجاتی ہی اور تنگی نفس عارض ہوتی ہی اور میلو حیپ کے بدلنے اور دل کی جگہ ہاتھ لگانے سے درد شدید اور نبض سریع یا متواتر اور

وجع مفاصل

اور فصد کی اور بند ہو جانا خون حیض اور بواسیر کا اور سبب عیش عشرت کا بھی ہوتا ہی اور سبب فاعلی اس درد مفاصل مین سوء المزاج سازج ہوتا ہی یا مادی اور یہ مرض اکثر بلغم سے ہوتا ہی اور کثرت خون اور پیچ سے اور صفرا سے قلیل اور سودا سے نادر یعنی بہت کم اکثر ترکیب صفرا اور بلغم سے ہوتا ہی اور علاج سب مرض کے ایک ہین مگر بیان ہر ایک کا کیا جائیگا۔

درد اور ورم بیچ بند گاہ دست و زانو اگر سبب سازج ہی تو تدریج تھوڑا تھوڑا درد ظاہر آتا ہی اور ثقل اور ورم نہین ہوتا اور رنگ عضو کا ہمرنگ رہتا ہی بدلتا نہین پس علامات برودت یا یبوست کی ظاہر آتی ہین۔

علاج سوء المزاج گرم مین تبدیل مبردات سے کرین جیسے شربت لیمو اور سکنجبین اور جو مادی ہو تو فصد کرین اور اخراج صفرا کا کرین اور جو سرد ہو تو تدبیر ساتھ سخونت کے کرین اور بیچ سبب مادۂ بلغمی کے استفراغ مادہ بلغم کا کرین منضج حار سے باضافۂ ادویہ مدرہ اور بیچ سوء المزاج خشک کے تدبیر ترطیب کی کرین ساتھ روغن بادام و کدو و روغن گل و قیروطی کہ چربی بط یا مرغ و مغز ساق گاؤ و موم سے بنائی ہو لگاوین اور غذا مرطوبہ مثل شیر گاؤ اور مانند اسکے اور جو کثرت خون کی ہووے علامت سرخی

وجع مفاصل

گاہے درد نہین فقط حرکت قلبی عارض ہوتی ہی عسر تنفس بھی اور تفصیل حال امراض قلب مین گذری۔

اسباب اس قسم کے مثل اول کے ہین مگر بعد ورم قوی کے یا خود بخود پہلی صورت مین بعد کم ہونے ورم کے ہر ایک مفصل یعنے جوڑ ضعیف اور سخت رہتی ہین اور درد کسی خاص بند مین قائم رہتا ہی اور منتقل بھی ہوتا رہتا ہی اور نہ لحوق تپ بلکہ اسی مرض مین ابتدا احساس سردی کا ہوتا ہی اور بعد مدت قلیل کے صحت حاصل ہو جاتی ہی اور اس مرض مین مجاسیر یس ٹشو یعنے خصوص مفاصل کے ریشہ دار جھلی مین ورم عارض ہوتا ہی اور رطوبت سفید لزج مفاصل مین جم جاتی ہی اور مفاصل مین سختی آ جاتی ہی اور جاننا چاہیے کہ نیورالجیا مین درد کسی مفصل مین قائم رہتا ہی اور وجع مفاصل مین نہین اور پیری اسٹائیٹیس مین درد سر استخوان ساق و سینہ اور بند مفاصل کے استخوان پر آہستہ آہستہ درد شدید ہوتا ہی اور مفاصل مین نہین اور یہی فرق ہی ان دونون مرض اور مفاصل مین اور پسینہ کثیر سے بول انجماد ریگ سرخ کا نیور کا جلد پر ظاہر آنا رعاف کا عارض ہونا یہ تمام علامات محرقہ اور تپ تنگی کے ہین اور جو کہ متدرجہ رواوت یعنے ہڈی مین ورم مفاصل پیدا

وجع مفاصل

موضع کی اور عظم اور انتفاخ اور تمدد اور ضربان اور
حرارت بلمس سے معلوم ہوتی ہے بہت سوزان نہین ہوتا
بخلاف صفراوی کے علاج فصد کا کرین اگر علت خاص
جپ کی ہو بطرف راست اور جو علت راست مین
ہو بطرف جپ یعنی مخالف جانب مرض کے اور جو فصد کو
کوئی امر مانع ہو موضع درد پر حجامت کرین اور امالہ بطرف
مخالف کے ہوا ور قی کرین ساتھ آب برگ خیار اور
سکنجبین اور آب گرم سے اور منضج بارد باضافہ سورنجان
عمل مین لاوین اور حسب ضرورت تنقیہ کرین اور جو مادہ
علت کا فقط صفرا ہووے تو قی کرانی مفید ہے فصد کی
حاجت نہین ہوتی اور بعد تنقیہ کے استعمال مدرات کا
جیسے کاسنی خیارین و مانند اسکے شربت بزوری وغیرہ
ساتھ سکنجبین کے کس واسطے کہ یہ مادہ خاص اس
مرض کا فضلہ ہضم ثانی اور ثالث کا ہے اور عروق کہ موضع
ہضم ثالث کا ہے اسکے لیے مدرات کا استعمال واجب ہے
خصوص بیچ مادہ صفراوی و سوداوی کے مگر چاہیے کہ
استعمال زیادہ ترشی کا نہووے مگر مدرات گرم مانند
بادیان اور تخم کرفس اور مانند اسکے نہون اور استعمال سورنجان
کا بیچ مفاصل کے مفید ہے اور اسبغول بیچ پانی گرم کے
بھگووین تا پھول جاوے پھر روغن ملا کر طلا کرین کہ تسکین
درد کی کرتا ہے اور جو مادہ بلغم سے عارض ہوتا ہے تو
ثقل بہت و حرارت و التہاب کم اور درد متوسط اور ورم

وجع مفاصل

زیادہ ہونا آبلون کا آغاز سرسام کا ورم قلب
عارض ہو جانا۔

علاج

وجع مفاصل حاد کا یہ ہے جب مریض قوی اور جوان ہو
اور اشتداد تپ کا ہو ابتدا مین فصد کرین اور تخفیف
معلوم ہو تو بار دیگر پھر فصد کرین اور تنقیہ خاص
عضو ماؤف کا جونک سے یا سینگی سے کرین اور بعد
فصد کے آدھا اونس کیسٹر آئیل دو رو ز تک
دین اور بعد اسہال کے یہ نسخہ عمل مین لاوین کیلومل
رب الیمو ایک سے چھ گرین افیون رب سورنجان تلخ
ٹارٹر امیٹک ہر واحد تین تین گرین گلقند
حسب ضرورت ملا کر بارہ گولیان بناوین اور چار
گھنٹہ کے فاصلہ سے دیتے رہین روزمین اور شب کو
بائی کار بونیٹ آف پٹاس ایک اسکیرپل
سائٹرک ایسڈ ۱۵ گرین لائکرٹیا سینی ڈنس یو بنڈ
شوره ۱۰ گرین شیرہ شکر ایک ڈرام پانی ڈیڑھ اونس
ان ادویہ کی ترکیب دیکر کھلائین اور بعد دو ہفتہ کے
مریض آہستہ آہستہ اچھا ہو جاتا ہے اور بعضے بعد فصد
کے مقدار دو گرین کو نین بعد تین تین گھنٹے کے دیتے
ہین اور در صورت اشتداد و بخار کے کم مقدار
ٹارٹر امیٹک بھی ملا کر دیتے ہین اور رات کو
اشتداد درد عارض اور بیخوابی کے واسطے مرکبات
افیون اسکے مقدار اور برابر ڈوور ز پوڈر

وجع مفاصل

ہمرنگ بدن کے ہوتا ہی اور علامات بلغم کی ظاہر ہوتی ہین علاج پہلے قی کروائین طبیخ شبت واصل السوس وشہد ملاکر بشرطیکہ فصل گرم نہو اور بھی کوئی امر مانع نہو اور اسباب بلغمی مین اکثر قی کروائی جاتی ہی تو احتیاج اور تدبیر کی نہین رہتی مگر مسہل دینا ضرور رہتا ہی اور جبکہ مسہل دیا جاوے تو نضج مادہ پر نگاہ ضرور رکھنی چاہیے گلقند عسلی اور گلاب عرق بادیان گل سرخ اصل السوس و مانند انکے استعمال کرین جب نضج مادہ کا دیکھین اور آثار اسکا بول مین پایا جاوے تو تنقیہ بدستور کرین باضافہ روغن بید انجیر وایارج فیقرا بھی ایک مثقال زیادہ کرین ادویہ مسہلہ کے ساتھ یا حب سورنجان کے ساتھ اور جو کثرت مادہ کی پاوین تو مسہل بتکرار کرین آب حلبہ وتخم کتان و مانند اسکے کا حقنہ کرین جو سبب علت کا مادہ ریح کا ہووے تو تمدد شدید وانتقال درد کا موضع پر ہوتا ہی تدبیر اسکی گلقند وغیرہ بادیان و شربت بزوری سے کرین و روغن مقوی مانند روغن گل ملین و تلیین و تنقیہ مادہ بلغم کا کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مادہ ریحی کہ غایت حرارت سے ہوتا ہی اور فساد اسکا استخوان تک پہونچتا ہی و ہڈی کو فاسد کرکے توڑ دیتا ہی اسکو ریح شوکہ کہتے اور تدبیر اسکی اخراج خون کا ہی اور استفراغ صفرا کا اور یہ مرض مفاصل اکثر ترکیب دو خلط سے ہوتا ہی خصوص بلغم و صفرا سے بہت اور اعراض ہر ایک اخلاط کے ظاہر آتے ہین فقط حار یا بارد کم ہوتا ہی پس ضرور ہی طبیب کو کہ نگاہ کرے کہ ترکیب چند خلط کی سے ہی یا بسیط بموجب دریافت مادہ کے

وجع مفاصل

۱۰ گرین وقت خواب کے کھلائین اور الحاق علت قلب مین کہ اوپر مذکور ہوا جونک یا سینگی یا بلاسٹر دل کی جگہ پر لگائین آور کیلومل دو گرین افیون چہارم گرین ٹارٹرائمٹک ایک گرین کا چھٹا حصہ گلقند حسب ضرورت یہ ایک خوراک بعد تین گھنٹے کے روز دیتے رہین تاکہ منھ آجائے اور مرکبات ٹپاس اس مرض مین استعمال کرنا مفید ہی اور روئی بجاے درد باندھین گرم کرکے۔

علاج آتشک یعنی درد مفاصل کا

حمام گرم اور روغن ہاے گرم بجاے درد مالش کرین اور جونک اور بلسٹر لگائین اور در صورتیکہ بعد آتشک کے درد مفاصل لاحق ہو تو آیوڈائڈ آف پٹاسئم تین گرین جوشاندہ عشبہ ایک اونس یہ ایک مقدار خوراک ہی اسی قدر تین مرتبہ روز دین اور شب کو وقت خواب ڈوورز پوڈر دس گرین کھلائین۔

بیان وجع الورک

دوائین ترکیب دین اور جو دوائین کہ ہر مادہ کے واسطے مخصوص ہین ملا کرین کھانے مین بھی و طلا مین بھی مگر لحاظ غلبہ ہر خلط کا رکھین بموجب غلبہ مادہ ترکیبی کے غلبہ اجزاے مخصوصہ خلط کا بھی لازم ہی وجبتک اجزا نضج نہ پاوین فصد و مسہل نہ کرین و بہ تصرف ترکیبات اجزا کا موقوف او برائے طبیب کے ہی ورنہ رجوع کرنا اس مرض کا باعث ہلاکت کا ہوتا ہی و جان کہ ساتھ ترکیب صفرا و بلغم کے یہ مرض اکثر زیادہ پیدا ہوتا ہی بہ نسبت تمام اجناس بسیط و مرکب کے تدبیر اُسکی علیحدہ بیان کی ہی اور وہ یہ ہی کہ اس باب مین اسہال حب سورنجان و مطبوخ سورنجان سے کرین بعد نضج مادہ کے او حقنہ و ضماد صندل شیاف مامیثا زعفران ہر واحد دو درم گل ارمنی ایک درم کرنب سوختہ چار درم سب کو کوٹ پیسکر آب مکو سبز مین ملا کر لیپ کرین اور درد زیادہ ہو تو زعفران اور افیون برابر دونون پیسکر یا موم یا روغن گل یا روغن گنجد ملا کر طلا کرین اور بیخ سوسن بیخ پانی کے گھس کر محلل مادہ و مسکن درد کا ہی۔

وجع الورک

بندگاہ سرین مین عارض ہوتا ہی یہ درد جب تک کہ سرین مین ثابت ہوتا ہی اُسکو وجع الورک کہتے ہین اور وہان سے منجاوز ہو کر بطرف وحشی پانون کے فرود آتا ہی اُسکو عرق النسا کہتے ہین اور وجع الورک جو دیر تک رہتا ہی تو اکثر ساتھ عرق النسا کے منتقل ہو جاتا ہی تدبیر و اسباب اور علامات ان دونون علتون کی نیچ وجع مفاصل کے

بیان وجع الورک

[illegible]

یہ مرض دفعۃً آور کبھی ابتدا مین بخار کے ساتھ شروع ہوتا ہی اور سالہا سال رہتا ہی کبھی درد تمام جسم یا کسی خاص عضو کے گوشت مین رہتا ہی کبھی زیادہ کبھی کم اور جس عضو مین درد ہو تو دبانے سے کم ہو جاتا ہی اور چندان خلل انداز صحت کا نہین اور اس مرض کے حسب محل چند قسم پر نام رکھتے ہین اگر سینہ کے گوشت مین درد

بیان وجع الورک

ذکر پائے لیکن ازبسکہ مادہ مرض ورک کا بیچ مفصل کے
ہی اور یہ مفصل غائر ہی اور عمیق ہی بیچ گوشت کے
پوشیدہ نشان اسکا اوپر موضع کے چندان ظاہر نہین ہوتا
اور سبب وجع ورک کا یہ ہی کہ اوپر جگہ سخت کے بیٹھنا
اور اُسکا اوپر مداومت رہنی۔

علاج

اگر علامت خون کی ظاہر ہوا ور کوئی امر مانع نہو تو رگ
باسلیق کھولین ور روادعات اور قابضات ہرگز طلا
نہ کرین اور بیچ عرق النسا کے بھی کس واسطے کہ مادہ
بیچ مفصل عمیق کے ہی پس روادع اور احتباس سبب عمیق
ہونے مفصل کے تحلیل سے باز رکھے گا اور باعث
تحجر کا ہوجائیگا تو مفصل کے تئین خلع کردیتا ہی پس
شایان تدبیر یہ ہی کہ اول تسکین درد کی ادویہ مفرحی
سے کہ شدید الحرارت ہووے جیسے تخم کتان و بابونہ
اور مانند اُسکے لیپ کرین اس سے خلع مفصل کا خوف
نہین رہتا اور تدبیر یہ ہی کہ حمام کرین اور طبیخ ادویہ مفرحیہ کا
نیم گرم اوپر اُس جگہ کے ڈالین اور بیچ شیر تازہ نیم گرم کے
بٹھاوین اور علاج مفاصل دموی کا کرین اور جو علامت
بلغم کی پائی جاوے تو تدبیر بلغم کی کرین اور عرق النسا
کہ بیان اُسکا وجع الورک کے ساتھ اوپر گذرا اور علاج
بھی اسکا بیان کیا گیا مگر عرق النسا مین کہ سبب
اُسکا مادہ دموی ہووے فصد باسلیق اور عرق النسا
بھی کھولنی چاہیے اور بمذہب جالینوس یہ ہی کہ

بیان وجع الورک

ہو تو پلورو ڈینیا اور جو گوشت کمر کے مین درد ہو
تو اُسکو لمبی گو کہتے ہین بیان پلورو ڈینیا
یہ مرض نسبت سوء الہضمی اور حبس حیض یا افراط حیض
عورات کمسن اور جوان سے بیماریوں مین اور حمیات
کلوروسس وغیرہ مین اکثر عورات کو جانب سینہ کے
گوشت مین عارض ہوتا ہی اور مردوں کو دونون طرف
کے سینہ کے گوشت مین ہوتا ہی سبب نقاہت اور
سردی سے اور معلوم کرنا چاہیے کہ ذات الجنب مین بخار لازم
ہی اور کان رکھکر سننے سے آواز گرہ کی آتی ہی اور تنفس مین درد
زیادہ اور اس مرض مین لزوم بخار کا اور آواز گرہ گرہی نہین ہوتی

علاج

درصورت اشتداد مرض کے بلسٹر رائی کا آبلہ انگیز
اور حال خفیف مین افیون یا بلاڈونا کا پلسٹر مفید ہی
اور جو کسی اور سبب سے لحوق اس مرض کا ہو تو
اسکی تدبیر کرین اور لمبی گو یعنے درد لمبی گو حرکت
سے بدرد زیادہ ہوتا ہی یہ فرق ہی اُس درد کمر کا کہ ابتدائے
بخار مین عارض ہوتا ہی اور حرکت سے درد زیادہ
نہین ہوتا اور اس مرض مین مریض بسبب درد کے اُٹھ
نہین سکتا اور تمیز درد گردہ کی یہ ہی کہ اُسمین تغیر
بول کا ہوتا ہی اور علامت کے ساتھ اور دنبل کے
کمر کے درد مین کہ وہ لرزہ کے ساتھ ہوتا ہی اور بخار
یعنے ٹکٹک فیور پایا جاتا ہی اس مرض مین پایا
نہین جاتا علاج اشتداد درد مین جونکین اور

بیان وجع ظہر

رگ صافن بھی فائدہ کرتی ہی اور اسکے مابین استفراغات مین فاصلہ بہت نہ دیوین کہ مادہ بزودی عود کرتا ہی بخلاف اور بندگاہ کے درد کے کہ مادہ اسکا دیر تر عود کرتا ہی۔

بسبب سوء المزاج بارد ساذج کے عارض ہوتا ہی روغنہاے گرم کی مالش کرین اور حسب ضرورت تنقیہ پایہ کہ بیچ عضلات فقرات پشت کے خلط بلغم خام پیدا ہو جاتا ہی یا بلغم کہ بیچ بدن کے ہوتا ہی بسبب غضب و تعب و حرارت تنگی بیچ عضلات اور اوتار رباط پشت کے آجاتا ہی یا باد غلیظ محتبس سبب اس حرکت کے ہیجان کرتی ہی اور عضلات مین آجاتی ہی اور سب صورتوں مین حسب دریافت مادہ بلغم یا ریح کے تنقیہ کرین اور روغنہاے گرم کی مالش کرین اور جماع سے اور جو فعل کہ باعث تحریک اخلاط کا ہو اس سے مانع آوین یا بسبب ضعف گردہ کے کہ مشارکت کرکا ہی یا بسبب انسداد حیض کے عارض ہوتا ہو تدبیر اسکی علاج گردہ کا اور انسداد حیض کا۔

بیان وجع ظہر

سینگی پچھنے کے ساتھ لگائین اور حمام گرم اور اینٹھوداین لینی منٹ کی مالش کرین اور سورنجان تلخ اور افیون کھلاتے رہین و در صورتیکہ مزمن ہو جاے تو والیٹائیل لینی منٹ کی مالش کرین اور آب گرم سے سینکین اور بلیسٹر اور سینگی لگائین اور ادویہ حار کا استعمال کرین اور بجلی بھی کمر پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہی اور حفاظت سردی کے سبب پوشاک پشمینہ دار اور فلالین مفید ہی۔

نوع دیگر قسم فالج مین لکھا ہی

باطل ہو جانا حس و حرکت کا کمر سے نیچے کے جسم تک سبب اسکا ضربہ سخت یا فتور حرام مغز مین اور استلا خون اسکی طرف ہونے سے عائد ہوتا ہی یا رباط کے ڈھیلے ہو جانے سے اور کثرت جماع اور جلق زنی سے ہی۔

علامات

اسباب فتور حرام مغز مین تشنج اور اختلاج یعنی پھڑکنا عضلات کا مخبر ہی اور حس کا باطل ہو جانا اور کثرت جماع ہونا خود ظاہر ہی۔

علاج

فتور حرام مغز مین ارگیٹ آف رائی پانچ گرین دو تین مرتبہ دن مین دین اور بلاڈونا مفید ہی کہ گردش خون کی کم کرتا ہی اور بلاڈونا کا پلاسٹر پشت پر لگاوین یا آیوڈائڈ آف پٹاسیم اور کارڈمیو ٹرائل دین حسب مقدار مقررہ اور جو خدر منظور ہو تو افیون نہ دین مگر جیرین اور کوئنائیم اور غذائین مقوی اور مالش روغنہاے گرم کی کرین

بیان نقرس

اسباب

اسباب اس مرض کے مثل اسباب مفاصل کے ہین جنکا اوپر ذکر ہوا مگر کچھ بیان کیا جاتا ہی یہ مرض اکثر اہل دول کو ہوتا ہی بسبب عیش و عشرت و داعت یعنی آرام کے اور کثرت شرب شراب اور جماع اور پُر امتلاء معدہ کے سے اور پر خوری اور عدم ہضم طعام اور عدم ریاضت اور استعمال طعام ہاے مختلف کے اور سوء تدبیر اُسکی اور پینا شراب کا نہار یا النسبت کثرت استعمال فصد اور مسہل کے کہ عادت ہو گئی ہو اور انسداد خون بواسیر اور حیض سے اور یہ خاص نام کیا گیا ہی اوپر درد انگشت پا کے خصوص اوپر بہر انگشت کے اور یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہی ہر دو فصل یا سال میں اور بعض جگہ جلد جلد بھی ہوتا ہی بسبب بے ترتیبی کے اور سبب اُن اسباب کے کہ باعث اس مرض کے ہین کثرت سے عمل مین لاوین۔

علاج

اور اکثر مادہ دموی اور صفراوی سے ہوتا ہی یا بہ ترکیب بلغم کی سے دونون مادہ مین بعد دریافت مادہ کے تسکین مادہ کی از روے ضمادات و عطریات و تبریدات کے کرین اور سکنجبین ہر چند کہ اس مرض کے واسطے بہترین اشیا ہی کہ محلل اور مسکن اور ملین سب باتین اسمین پائی جاتی ہین

بیان نقرس

اور جو بسبب ضعف جرام مغز کے سے ہو واسطے پیدائش خون کے ادویہ اور اغذیہ مقوی اور کچلہ ایک گرین کے بارھوین حصہ سے سولھوین حصہ تک دین ہمراہ رب جمنانیہ کے اور مرکبات فولاد۔

اسباب [illegible] نقرس

اسباب اس مرض کے اکثر اہل دول اور صاحبان فراغت اور عیش و عشرت اور قوی آدمیون کو اور کثرت اور عادت مسہل و فصد سے و انسداد بواسیر و غیر معتاد سے بھی و استعمال غذا حیوانی و شرب شراب و کثرت جماع و کثرت تخمہ و بدہضمی سے عارض ہوتا ہی اور یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہی اُسکو تین قسم پر بیان کرتے ہین اول گوٹ یہ درد شب کو انگشت پاؤن مین شروع ہوتا ہی اور زیادہ ہو جاتا ہی اور انگشت پا ورم کر آتا ہی اور سرخ ہو جاتا ہی یہانتک کہ حرکت کی طاقت نہین رہتی اور پھر آہستہ آہستہ کم ہو جاتا ہی تا آخر روز اور مہینون اور برسون اور اس سے جلد بھی اور بسبب عدم احتیاطی کے لاحق ہو جاتا ہی اور چند روز تک درد رہتا ہی اور ضمادات اور طلا کرنے سے ورم اور سرخی کم ہو جاتی ہی اور چھلی کے مانند پوست اُتر جاتا ہی دوم مسیس پلیٹڈ کہ بہت عرصہ اور باریون کے بعد تمام انگشت و شست و تمام مفاصل جسم مین لحوق درد اور سختی کا ہو جاتا ہی اور تبور مفاصل پر عارض ہو جاتی ہین اور بیشتر عارض ہونے اس مرض کے علامات و شبیہ نشیا

بیان نقرس

مگر بسبب خشونت سرکہ کے کہ مضعف اعصاب ہی
موافق نہین آتے اور جب تک نضج مادہ کا نہو تنقیہ
نکرین مادہ دموی مین مطبوخ ہلیلہ زرد ہلیلہ افسنتین
شاہترہ تمر ہندی آلو سیاہ مویزاور باضافہ مغز فلوس
و ترنجبین وغیرہ کے تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے ادویہ
مدرہ کا استعمال بھی کرین اور ضمادات و عطریات مین
ادویہ رادع یعنے جو کہ مادہ کو اور طرف کو ردع کرتی ہین
نہ کرین کہ باعث ہلاکت کا ہی اور حسب ضرورت فصد
جانب مخالف کی کرین اور شروع مرض سے دو تین
دن کے بعد قی کرین کہ مفید ترین چیز کا ہی اور جہان
کہ عادت ہو گئی ہو اور نوبت بتکرار تو تجویز اسکے
روکنے کی مناسب ہی چاہیے کہ قریب وقوع نوبت
کے چند روز پہلے سفوف سورنجان یا مطبوخ یا معجون
چند روز استعمال کرین اور جو اسباب کہ باعث اس
مرض کے ہین اُنسے پرہیز کرین تا کہ مادہ تحلیل پاتا رہے
جب کہ اس طرح چند دفعہ گذر جائے تو بسبب
عادت فصد اور مسہل کے موقوف ہو جاتی ہی دیگر
جو تدبیر مفاصل مین گذری عمل مین لاوین۔

بیان نقرس

کی ظاہر آتی ہین اگر ظہور درد مفاصل اور ورم کا نہو
تو مادہ نقل اعضاے درونی مین کر جاتا ہی اگر میل طرف
معدہ کے کرتا ہی تو قبض آروغ و غثیان و قی اور
اشتداد درد معدہ کا اور تشنج جسم بالا مین عارض ہوتا
ہی اور جو میل مادہ کا طرف سینہ کے ہو تو درد سینہ و
عسر النفس اور مرض ضیق النفس لاحق ہو جاتا ہی اور جو میل طرف
دماغ کے ہو تو درد سر و دوران سر سکتہ فالج عارض
ہو جاتا ہی تیسرے ریٹروسیڈنٹ گیوٹ
کہ کسی مفاصل پر ورم نمود ہو مگر قبل ازاشتداد کے
کسی عضو اندرونی مین مادہ منتقل ہو جاتا ہی۔

علاج جو کہ اسباب اس مرض کے ہین بدہضمی اور کثرت شرب شراب
و جماع و تنقیہ متواتر کہ جسکی عادت ہو گئی ہی اُسکو تدبیر
چھڑاوین اور عروض اس مرض سے پہلے ایسی تدبیر کرین
کہ باری نہ آنے پائے اور اُسکو روکین اور غذائین
ہناتی اور سبک و مشی اور ریاضت کراوین واسطے دفع
بدہضمی کے ادویہ مقویہ معدہ کی دیوین اور مرکبات
کالچیکم کے کم زیادہ مقدار سے دینا نہایت مجرب ہی
جیسا کہ آدھے ڈرام سے ایک ڈرام تک وائینتم
کالچی سائی سوتے وقت دینا اور صبح کو ہلکا مسہل
یا وائنتم کالچی سائی رتس بوند سے بیس بوند تک
تین یا چار دفعہ دن مین ہمراہ شراب افیون کے دین
وائی نیتم کالچی سائی یک ڈرم شراب افیون بیس بوند

بیان ریح شوکہ

[illegible] اور کبھی مادہ ریحی پیچ غایت عدت اور حرارت کے فساد استخوان تک پہونچتا ہی اور استخوان کو توڑ دیتا ہی

بیان ریح شوکہ

دار چینی کا پانی اور صاف پانی آدھا اونس ملا کر سوتے وقت پلاوین اور جو اس نسخہ کو مسہل کے ساتھ دینا منظور ہو تو اس طرح دیوین سلفیٹ آف میگنیشیا ایک ڈرام کاربونٹ آف میگنیشیا ونس گرین وائینتم کالچی سائی بیس بوند ٹنکچر اوپیائی پانچ بوند اس طرح دو تین دفعہ دین اور مرکبات کالچی کم کو کم مقدار بعد افاقہ مرض کے ایک دو ہفتہ تک استعمال کرنا بہتر ہی اور واسطے بچینی اور درد کم کرنے کے لیے انگوٹھے کو فلالین یا کپڑے پنبہ دار سے گرم رکھین اور حرکت اور جنبش ہونے دین اور ایسی دوا کہ جس سے ورم زیادہ ہو استعمال نہ کرین اور یہ مرض منتقل ہو کر میل طرف معدہ کے کرے تو ادویات حارہ و عطریہ مثل شراب اور امونیا و ہینگ و کافور و مشک وغیرہ کھلاوین و رائی کا پلستر انگوٹھے پر باندھین اور واسطے دور کرنے دانتوں کے کہ جوڑوں کے اندر ہو جاتے ہین بعضے اسکروپل لوبان کا ست ساتھ ایک ڈرام بائی کاربونٹ آف سوڈا کے ملا کر ایک گھنٹہ کے قبل غذا سے کھلاتے ہین و چند دنوں تک عمل رکھتے ہین و جبکہ درد ظاہر ہوتا ہی دانتوں میں تو گرم گرم پلٹس آٹے کی باندھین تا کہ وہ پک کر پھوٹ کر نکل جاوے۔

[illegible] انگریزی میں ریکٹیس کہتے ہین یعنی ہڈی کا نرم ہونا لڑکوں کو یہ مرض عارض ہوتا ہی بسبب فساد ہضم و کبھی

بیان عرق النسا

اُسکو ریح شوکہ کہتے ہین۔

علاج علاج اسکا اخراج خون صفرا کا ہی۔

عرق النسا اور وہ درد ہی کہ بندگاہ ورک سے اُٹھتا ہی اور جانب وحشی ران کے نازل ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ شتالنگ اور انگشت خرد پا تک بھی پہونچتا ہی حال استعمال رواوعات کا وہی ہی جو کہ بیچ وجع الورک کے گذرا یہان بھی چاہیے اُس سے احتراز رکھین اگر سبب عرق النسا کا خون ہو تو رگ باسلیق اور عرق النسا بھی کھولین اور نزدیک جالینوس کے رگ صافن بھی مفید ہی اور عرق النسا اور مابض نافع تر ہی اور چاہیے کہ اس مرض کے علاج مین تغافل نہ کرین اگر دیر رہتا ہی تو توی ہو جاتا ہی اور پائون اور

بیان عرق النسا

خالی اجزاے فاسفیٹ آف لائم کہ ترکیب استخوان مین واجب ہی پس نشو و نما استخوان مین فتور آجاتا ہی استخوان سر کی نرم سر بڑھ جاتا ہی میانی اور سینہ کی درمیانی ہڈی اوپر کو اور بغل کی دب جاتی ہی و استخوان ساق وغیرہ کہ دراز ہین و نرم و خمدار اور کبھی ٹوٹ جاتی ہین وکمر کبھی خم کرجاتی ہی یعنے کبڑا ہو جاتا ہی اور مفاصل ورم کرجاتے ہین و دانت دیر سے نکلتے ہین اگر نکلے تو شکستہ یا کیڑا لگ جاتا ہی مگر جو اس مین کچھ نقصان نہین آتا۔

علاج غذائین لطیف و قوی مسکن صاف ہواے بد سے احتراز اور نمک کے پانی سے غسل کرانا اور دوا مقوی دینی جیسے مرکبات فولاد اور تقویت معدہ کی کرنی۔

بیان ماہیت عرق النسا یہ درد خلندہ عصب کرگاہ فخذ یعنے چوتڑ سے زانو و کبھی شتالنگ یعنی ٹخنہ تک محسوس ہوتا ہی اسباب اُسکے پہونچنے صدمہ سردی شدید یا دباؤ کے وگومڑی وغیرہ یا مادہ وجع مفاصل وجع آنا فصلہ کا امعا مین اور عورات کو بعد وضع حمل کے چالیس برس کی عمر سے ساٹھ برس کی عمر تک عارض رہتا ہی و بسبب آتشک سے ہی۔

علاج بشرط قیام قوت مسہل و در صورت ضعف ادویہ مقویہ مثل مرکبات فولاد و خیساندہ سنگونا بارک وغیرہ دین اور سسگوئی کاربونیٹ آف ائرن نصف

بیان عرق النسا

زانو بسبب درد کے لنگ کرتا ہی اور استفراغات مین بھی فصل زیادہ نہ دین کہ مادہ اُسکا بزودی عود کرآتا ہی بخلاف سائر اوجاع بندگاہ کے کہ مادہ اُنکا دیر مین عود کرتا ہی اور بہترین علاج یہ ہی کہ بیچ حمام کے پانی گرم سے غسل کرین اور غذاے مرطب کھاوین روغن بیدبیط اور مرغ و مانند اُسکے ایک ہفتہ تک ملین اور بعد اُسکے عرق النسا میان خنصر و بنصر پا کے مقابل کھولین اور بعد اُسکے فصد باسلیق کھولین اور جس جگہ کہ درد مشتوی ہووے روغن شبت اور روغن گل اور کنجد مخلوط کرکے ملین کہ مسکن درد کا ہی اور چونکہ یہ رگ گرہ دار ہی جبکہ ران باندھی جاوے تا بہ زانو اکثر بیچ ساق پا کے رگ ظاہر ہوجاتی ہی اور گرہ گرہ معلوم ہوتی ہی اور کبھی داغ بھی دیتے ہین جماع و ترشی سے احتراز کرین اور جو سبب اسکا بلغم یا اور مادہ کا ہو تو حسب دریافت مادہ کے انضاج و تنقیہ مادہ موجبہ کا کرین اور مطبوخ سورنجان و سفوف اُسکا کہ اکثر قرابادین مین لکھا گیا ہی عمل مین لاوین اور جو کہ روغن بھی قرابادین مین عرق النسا کے واسطے ہی عمل مین لاوین سفوف سورنجان کہ مخترعات علوی خان کے سے ہی نافع جمیع اقسام مفاصل اور نقرس اور اوجاع ظہر و عرق النسا اور تشنج کو مفید ہی اور مخرج مواد غلیظ کا ہی

بیان عرق النسا

ڈرام دو تین مرتبہ روز مین دین و بسبب امعا مین مسہل کا استعمال کرین و بسبب مادہ مفاصل مین آئی او ڈائیڈ آف پٹاسیم و گوئی کم اور مرکبات پٹاس و سوڈا ہمراہ نباتی تیزاب کے اور کالچیکم کا دینا مفید ہی و در صورت نوبت کے اُسکے روکنے کے واسطے مثل کونین و سنگونا اور سنکھیا مفید ہی و بسبب بلاے گولہ کے مین دے ٹی ری اینٹ آف امونیا ایک گرین سے تین گرین تک او خیسانده چرایتہ مین اونس ہمراہ ملاکر او تین تین مقدار روبیٹ اور کبھی باری مین نوسادر مقدار نصف نصف ڈرام ایک ایک گھنٹے کے بعد دیتے رہین اگر اُسکا فائدہ نہ دیکھین موقوف رکھین اور در صورتیکہ فائدہ معلوم ہو تو مقدار ٥ گرین تین مرتبہ یعنے پانچ گرین ایک مرتبہ مین دین و بسبب آتشک مین آئی او ڈائیڈ آف پٹاسیم ہمراہ خیسانده شنگو یا باریک کے دین و بسبب فضلہ امعا سے مسہل و در صورت ضعف ادویہ و اغذیہ مقوی مثل روغن جگر ماہی و مرکبات فولاد و بسبب مادہ کے ہو تو دفعیہ کرین و جو ٹک دلڑ و کوئی دانت خراب ہو تو اُسکا قلع کرین یعنی اُکھیڑ دین وادویہ مسکنہ جیسے کلوروفارم اور افیون اور بلادونا اور اکونایٹ کا لگانا بہ جاے درد مفید ہی یا پلسٹر لگائین کہ آبلہ اُٹھے اُسکو کاٹ کر دو گرین

سورنجان مصری

بیان عرق النسا

سورنجان مصری ہفت مثقال غنچہ گل سرخ سنا مکی ہر ایک پنج مثقال پوست ہلیلہ زرد تربد سفید تراشیدہ بروغن بادام چرب کرکے مغز بادام شیرین اور ہر ایک چار مثقال سقمونیاے مشوی لاجورد مغسول حجر ارمنی مغسول از ہر یک یک مثقال بوزیدان بسفائج فستقی مصطگی رب السوس ہر ایک دو مثقال زعفران دو دانگ قند سفید ۱۰ مثقال کوٹ پیسکر بیچ شیشہ کے رکھین اور بقدر دو درم کے آب سرد سے کھائین۔

درد عصبی

اسکا بیان درد زانو وغیرہ اپنی جگہ درد مفاصل مین گذرا۔

بیان عرق النسا

جوہر افیون اسپر چھڑکین یا مارفیا کی پچکاری مقام درد پر لگانا مفید ہی و بعضے اگونی ٹینا ایک گرین چربی دو ڈرام مین ملاکر بجاے درد مالش کرین و بجلی کا لگانا بھی اگر فتور اعصابی ہوا ور ایک گرین ہیدرو کلوریٹ آف مارفیا کو ایک ڈرام آب مقطر مین حل کرکے اور ایک شیشے کی پچکاری جو خاص موضوع اس موضع کے واسطے نوک باریک مانند سوزن کے ہی اس رگ مین چبھا کر دس قطرہ سے آدھے ڈرائم تک دوا مذکور داخل کردین اور جو درد کا خاص مقام محسوس ہو تو کسی بڑی عصب مین دواے مذکور پچکاری سے داخل کرین فورًا درد موقوف ہو جاتا ہی۔

نیورالجیا یعنی درد عصبی

درد اعصابی مین ورم نہین ہوتا و بجاے درد کیفیت مرض کی دریافت نہین ہوتی مثلاً درد عصبی مشابہ نشتر کت جگر جو جوڑ بند گولہ مین ریم پڑ جاے تو زانو مین درد ہوتا ہی تا درد شدید خاص کسی عصب یا کسی شاخ عصب مین محسوس ہوتا ہی تو شب کو اشتداد پکڑتا ہی اور باری سے عارض ہوتا ہی اور اکثر سر یا پاے راست یا دمڑ کے عصب مین یا دماغ کے پانچوین جوڑ عصب مین عارض ہوتا ہی اسکو ٹک دلر و نیورالجیا فیشیا کہتے ہین دو جو سر کے عصب مین ہو تو ہمی کرینیا یعنی ورم نیم سر اور جو عصب سائی ٹک مین ہو تو سائی ٹیکا کہتے ہین

بیان عرق النسا

داء الفیل و دوالی مادہ دونون کا خون سوداوی ہی لیکن مادہ داءالفیل کا عفونت رکھتا ہی اور ریش ہوجاتا ہی اور مادہ دوالی کا عفونت اور ریش نہین کرتا دوالی موٹا ہوجانا عروق ساق کا ہوتا ہی اور اکثر یہ حمالون و پیکون کو عارض ہوتا ہی اور داءالفیل غلیظ اور موٹا ہوجانا ساق پانون کا ہوتا ہی مشابہ بپاے فیل اسواسطے نام اُسکا داءالفیل رکھا گیا۔

علاج پیادہ روی ترک کرین اور پانون اوپر کو رکھا کرین مطبوخ افتیمون سے انضاج اور تنقیہ مادہ کا ساتھ مارالجبن اور ایارج فیقرا اور غاریقون و افتیمون اور حجر ارمنی لاجورد اضافہ کرین اور دونون علت مین فصد باسلیق مفید ہی اور تخم ترب اور سکنجبین سے قی کراوین اور بعد تنقیہ مادہ کے ضماد چوب کرنب و چوب گز اور آرد حلبہ اور سرگین کبوتر تخم ترب و تخم جرجیر کوٹ چھانکر روغن زیت مین ملاکر طلا کرین اور اکثر بنور بشکل حب الخضرا اور زخم طرخاء عارض ہوجاتے ہین اور ریش کرتے ہین اُسکے اندمال کی تدبیر کرین۔

حمیات

تپ حرارت غریب سے بسبب جمع آنے فضلات کثیر کے حرارت

بیان عرق النسا

اور درد اعصاب قلب کو کارڈیل جیسٹا اور درد اعصاب معدہ کو کیٹرد وتیٹا اور بعضے مرض انجینا پلٹورس کو درد اعصابی کہتے ہین۔

فیور یعنی حمیات

یہ مرض عام بدن مین لاحق ہوتا ہی جیسے خاص

بیان حمیات

غریزی کا ہضم وراصلاح اُسکی نہین کرسکتی اور اُس فضلات سے
حرارت پیدا آتی ہی اور بیچ قلب کے روشن ہوتی ہی اور
قلب سے بواسطہ روح تمام شرائین وخون مین شامل ہوکر
تمام بدن مین منتشر ہوجاتی ہی اور افعال طبیعی مین خلل
وارد ہوتا ہی اور اوپر بدن کے حرارت ظاہر آتی ہی پس اگر
یہ فضلات کہ جس سے حرارت غریبہ پیدا ہوتی ہی ساتھ مدد
حرارت غریزی کے نضج پا جاتی ہی اور لطیف ہوجاتی ہی تو
حرارت ظاہر بدن کی میل طرف باطن کے کرتی ہی و تحلیل
ہوجاتی ہی تپ بسبب اُسکے ہوتا ہی و زائل ہوجاتا ہی کہین
ایک روز مین کہین دو روز مین یا تین روز مین غایت بقول
جالینوس چھ روز مین بھی تحلیل پا جاتی ہی اُسے حمائے یوم
کہتے ہین اور اُسکی کئی قسم ہین اسباب داخلی سے
مثل تخمہ کے اُسکو تخمی اور بسبب سدہ کے اسکو سدّی
کہتے ہین یا بسبب اسباب نفسانی کے عارض ہوتی ہی اُسکو
غمی و ہمی و فرعی کہتے ہین یا اسباب خارجی سے عارض
ہوتی ہی جیسے حرارت آفتاب سے یا کثرت غسل سے بیچ
پانی سرد کے اور مانند اُسکے عارض ہوتی اور جو بیچ بدن
کے خلط بد ہوتا ہی تو وہ حرارت ساتھ اُس خلط کے
متعلق ہوجاتی ہی اور زمانہ کھینچتی ہی اور جس خلط سے
کہ جا لپٹتی ہی بنام اُس خلط کے منسوب ہوتی ہی اب
جاننا چاہیے کہ قوام جسم کا تین اجناس سے اول اعضائے
اصلی مثل استخوان ولحم واعضا و مانند اُسکے دوسرے

بیان فیور یعنی حمیات

ہر ایک عضو کے عوارض بیان کیے گئے ہین اُسکے
عوارض عام بدن مین بیان کیا جاتا ہی اور جاننا چاہیے
کہ متاخرین نے بھی حمیات یعنی فیور کو تین قسم پر
بیان کیا ہی یعنی جنس پر

[illegible]	ہیکٹک [illegible]	سنوکس فیور یعنی جو کہ عروق ورمی کا ہو جیسے ورم پردہ گوشت وغیرہ مین لازم ہوئی ہے	ایفیمیرا فیور [illegible]

بیان حمیات

رطوبت کے بیچ تجویف اعضاؤن کی خون وغیرہ کے
ہی تیسرے روح حیوانی وطبیعی ونفسانی ان تینون جنس سے
بدن انسان نے ترکیب پایا ہی جسوقت کہ تعلق حرارت
کا اول ساتھ اعضاے اصلی کے ہووے تو اسکو حمی دق کہتے
ہین و جبکہ پہلے تعلق ساتھ اخلاط کے ہووے اسکو حماے خلطی
کہتے ہین اور جو اول تعلق ساتھ روح کے ہووے
تو اسکو حمی یومی کہتے ہین اس صورت مین حصر حمیات کا
بھی اوپر تین اجناس عالیہ کے متقدمین نے کیا ہی
حمی یوم حمی دقی حمی خلطی و حمی خلطی بھی کئی قسم ہی ایک
بسیط بموجب چار اخلاط کے ہر اخلاط پر نام اسکا
منسوب کیا گیا ہی اور از بسکہ اخلاط یا داخل عروق
یا خارج عروق ہوتے ہین پس تعفن اسکا بھی خارج
عروق ہوتا ہی یا داخل عروق اس اعتبار سے آٹھ قسم ہین
اور جسوقت ساتھ ایک دوسرے کے ترکیب پہ پاتے ہین
تو اسکی انواع بہت پیدا ہوتی ہی پس جس جگہ کہ مادہ خارج
عروق مین تعفن پکڑتا ہی تو حمی دائرہ و منفترہ یعنی ساتھ
زور کے دفترہ کے اور نام کہ اسکو موالبہ کہتے ہین اور جو کہ
مادہ داخل عروق کے عفونت پکڑتا ہی مطبقہ اور لازمہ
و لتشقہ بھی کہتے ہین ہرگاہ معلوم کیا گیا کہ حمی بسیط بحسب اخلاط
کے چار ہین ایک اسمین دموی ہی جو کہ بسبب خون کے
ہو تعفن اسکا داخل عروق ہو یا خارج ہو اسکے تئین اوپر
مطبقہ کے اطلاق کرتے ہین لیکن جو غلیان خون سے ہو

بیان فیور یعنی حمیات

جنس اول ایڈلو میٹنگ فیور یعنی مرض ہو عرض مرض کا نہو اسکی دو قسم ہین

اول	دوم
[illegible]	قسم ایسی کہ یعنی ... فیور یا فریلیو لا یعنی ... ہوتا ہی اور ... ملکون مین ... کی ہی ... چار قسم پر بیان ...

[illegible]	ریمیٹ فیور [illegible]	۱ [illegible]	۲ ... کنٹنی ... یوی فیور لا ... [illegible]	۳ [illegible]	۴ ... فیور یعنی ... [illegible]

حمیات

اُسکے تئین سونوخس کہتے ہین ہر گاہ کہ تعفن داخل عروق ہو
تو اُسکی تین حالت ہین یا وہ کہ خون اکثر صحیح ہو اور تھوڑا
عفونت پذیر اُسکے تئین متناقصہ کہتے ہین یا یہ نہین یہ
دونون مساوی ہوون تو متشابہ کہتے ہین اور وہ
بین بین ہی درمیان نیکی و بدی کے اور جس جگہ کہ
قلیل صحیح ہو اکثر متعفن ہوگیا یہ بدترین انواع اپنی کے
ہی اور جو تمام عفونت پکڑ جاے تو مہلک ہی اور جو کہ سبب
عفونت کا خارج عروق ہو بسبب اورام اعضا کے ہی مثل
احشاء معدہ و جگر وغیرہ اُنکے اُسکو حمی مرضی نہین گنتے بلکہ
عرض مرض کہتے ہین حمی صفراوی جسجگہ داخل عروق ہو اور
تعفن عارض ہو تو غب لازمہ اور جو مادہ متعفن قریب کبد اور
قلب کے ہو اور جو کہ بلغم مالح سے بھی ہو بسبب قلب کے تعفن
پکڑے یا یہ کہ خارج عروق ہو تو غب نائبہ محترقہ کہتے ہین کسواسطے کہ بلغم
مالح بھی حکم صفرا کا رکھتا ہی پھر درصورت اول اگر خالص صفرا ے
رقیق ہی تو غب خالص اور جو اخلاط بلغم کے سے امتزاج تمام پکڑا ہو
غب غیر خالص کہتے ہین اور جس جگہ صفرا بلغم سے ترکیب پاکر
حد بساطت اپنے سے خارج ہو جاوے ایسا نہیں بلکہ صفرا
کہ بلغم سے امتزاج پاکر مثل صفرا محترقہ کے ہو جاوے خلط واحد
غیر طبیعی ہوگیا ہی حمی بلغمی بھی بسیط درصورتیکہ تعفن
اُسکا داخل عروق ہو لازمہ و لثقہ کہتے ہین اور جس
حالت مین کہ فضلہ خارج عروق ہو تو نائبہ اور مواظبہ
بھی کہتے ہین حمی سوداوی جسوقت کہ تعفن داخل

حمیات

بیان جنس دُوم سمپٹومیٹک ہیپوایریرل فیور کہ عرض مرض ہو

۱	۲	۳	۴	۵
اکیوٹ ہیپوایریرل [illegible] ٹائفس [illegible] بائیں مسرت [illegible] بخار [illegible] شدت کا درد [illegible] شروع [illegible] ہوتا ہی	[illegible] ہیپوایریرل [illegible] فیور [illegible] ہوتی ہی	ہیپوایریرل انٹرمٹنٹ [illegible] ریمٹنٹ ایری [illegible] بخار [illegible] بسبب [illegible] اسکے لاحق ہوتا ہی	[illegible] ہیپوایریرل [illegible] بدہضمی [illegible] ہوتا ہی	ہیکٹک فیور [illegible] بخار [illegible] بخار [illegible] ہی

حمیات

عروق ہی تو حمی لازمی اور وہ نادر ہوتی ہی دوسرا گاہ کہ
عفونت خارج عروق ہوتی ہی تو حمی دائرہ کہتے ہین فقط
پس معلوم کرنا چاہیے کہ نیچے ان چار اجناس بسیط کے
انواع بہت ہین مثلاً صفراوہ رقیق ہوتا ہی یا محترقہ
یا غلیظ یا کراثی اور غیر اسکے علے ہذا القیاس بلغم
غلیظ ہی یا جصی یا مخاطی یا غیر اسکے اوپر اسکے قیاس
کرین لیکن حسب ترکیب یا آنکہ جنس الاجناس سے ہی یہ
اگر بہت سے جیسے کہ حمی دق ساتھ حمی خلطی کے یا جناس
قریب ہوتی ہی جیسے حمی صفراوی و بلغمی کہ شطر الغب کہتے ہین
یا ترکیب انواع جنس واحد سے جیسے کہ اجتماع غب لازمی و غب
دائرہ کا یا اصناف نوع واحد مثل غبین کہ دونون خالص
ہون یا ایک خالص ہوتی ہی دوسری غیر خالص پس اسی طریق
کے حمی کثیر الانواع ہوتے ہین دوسری حمی دق شیخوخیت ہی
الفیانوس ولیفوریا و حمی غشی کہ بیان ہر ایک واحد کا
جدا جدا کیا جائیگا اور اسکا نقشہ تحریر کیا جاتا ہی۔
مراد تپ سے اشتعال کرنا حرارت غریبہ کا ہی کسی عضو مین
ہوا اور وہی جانب دل کے آتی ہی اور دل سے بواسطہ
روح تمام بدن مین منتشر اور افعال طبیعی مین خلل انداز
ہوتی ہی جیسا کہ اوپر معلوم کیا گیا اور جاننا چاہیے
حرارت بدن مین تین ہین ایک حرارت غریزی کہ قیام بدن
کا اس سے ہی اور تا حیات قیام اسکا رہتا ہی دوسرے
حرارت اسطقسی کہ ایک جز ہی حرارت غریزی کا کہ ابقاے

حمیات

بیان جنس سوم اریپٹر فیور کا

۱	۲	۳	۴	۵
ویری اولا اسکو ہندی مین سیتلا کہتے ہین اسکی تین قسم ہین	ویکسینیا یعنی چیچک مادہ گاو	ویری سیلا اسکو انگریزی مین چکن پاکس کہتے اور اردو مین موتیا سیتلا	روبیولا اسکو انگریزی مین میزلز اور اردو مین خسرہ بولتے ہین	اسکارلٹینا یعنی سرخ بخار
۱ [illegible] ۲ [illegible] ۳ [illegible]				۱ [illegible] ۲ [illegible]

تشخیص بعد از مرگ بھی قائم رہتی ہی کہ میت کا رنگ سیاہ
اور متعفن ہوجاتا ہی اگر برف بھی ڈالدو تو بھی متعفن ہوجاتا
ہی تیسرے حرارت غریبہ اور وہ غیر طبیعی ہی اور مخالف بدن
اور طبع کے پس اگر تعلق اسکا باعضاے اصلی کے ہو تو حمی دق
کہتے ہین اور جو تعلق برطوبات اور اخلاط بدن کے ہو تو حمی خلطیہ
اور جو اول تعلق اسکا فقط ارواح سے ہو تو حمی یوم کہتے ہین
اس صورت مین جنس الاجناس تپ کے تین مقرر کیے ہین
حمی یوم حمی دق حمی خلطی جیسے کہ اوپر بیان کیا پس
ہر ایک قسم اول بیان کیا گیا اب خلاصہ اس نقشہ مین تحریر ہوا ہی
مقابل نقشہ متاخرین انگلشیہ کے

حمی یوم ہر گاہ کہ تعلق حرارت کا روح سے ہو ارواح تین ہین حیوانی نفسانی طبیعی پس ہر ایک کا حال جدا بیان کیا جاتا ہی			دق		حمی خلطیہ		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اب بیان حمی دائرہ یعنی انٹرمنٹ فیور اور حمی لازمہ یعنی ملینٹ فیور کا کیا جاتا ہی بموجب قول متقدمین کے تپ خلطی دو حال
سے باہر نہین مرکب ہو یا بسیط اور تعفن اخلاط خارج عروق ہوتا ہی یا داخل عروق خارج عروق جیسے دماغ معدہ امعا ماساریقا
کبد طحال سینہ ریہ اور مانند اُسکے جیسے بتکرار گذرا اس صورت مین تپ دائرہ عارض ہوتی ہی اور جو تعفن داخل عروق ہو تو تپ لازم اور دائم اور
تپ بلغمی اگر تعفن مادہ کا داخل عروق ہوتا ہی وہ لازم رہتا ہی مگر کم اور زیادہ ہو جاتا ہی مفارقت نہین کرتا اور جو عفونت تمام رگون مین یا جو کہ
نزدیک قلب کے ہین اُنمین ہو تو کم زیادہ نہین ہوتا بلکہ ایک دتیرہ پر رہتا ہی ایک جنس سے ہو یا جنس مختلف سے مگر جس جگہ کہ مادہ موجود ہو
اگرچہ خارج عروق ہو تو تپ لازم ہی امر یہ بھی معلوم کرنا چاہیے جو مادہ کہ بدن مین زیادہ جیسے خون اور بلغم ہوتا ہی تپ
ہر روز آتی ہی اور جو کہ کم ہوتا ہی جیسے صفرا وہ ایک روز بعد آتی ہی اور جو مادہ صفرا زیادہ ہو جیسے اجتماع غبین مین ہر روز دورہ
ہوتا ہی اور سبب کوتاہی اور زیادتی زمانہ نوبت کا اوپر غلظ اور رقت مادہ کے ہی یا سبب سوء تدبیر کا اگرچہ مادہ اول رقیق اور
قلیل ہو مگر غلظ اور کمیت اُسکی زیادہ سوء تدبیر سے ہو جاتی ہی اور تپ بلغمی بسیط کی چند علامات ہین اُسکا بیان کیا جاتا ہی اول
بول سفید اور رقیق دوم نبض صغیر اور مختلف اور آخر متواتر سوم تشنگی نہین ہوتی اگر قسم بلغم مالح نہو الا نہ تشنگی لازمہ اُسکا ہی چہارم
آغاز مین تپ شدید اور اکثر غشی عارض ہوتی ہی اور ابطال شہوت طعام کہ ضعف معدہ لازم اُسکا ہی پنجم تہیج طحال اور ترہل بدن
اور نفخ ہر دو پہلو ششم رطوبت دہن اور رقت براز اور عارض ہونا قے اور اسہال کا ہفتم نہ آنا عرق کا اور جو آتا ہی تو کم اور تمام
بدن پر ہموار نہین ہوتا ہشتم حرارت تپ کی برابر تپ صفراوی کے نہین ہوتی اور مدت نوبت کے جنس الاجناس حمیات
ہژدہ ساعت اور آسایش چھ ساعت مگر تپ مفارقت نہین کرتی آہستہ رہتی اور یہ فرمن ہونے سے کہ مہینون رہتی ہی نہم برد
اور نافض یعنے لرزہ اور اشتداد ان دونون کا اور خفت بموجب اوصاف بلغم کے ہی اگر بلغم زجاجی ہی تو نافض یعنے لرزہ بہت
ہوتا ہی اور جو حامض ہو تو برد شدید اور جو مالح ہو تو ابتدا قشعریرہ اور نافض اور ضعف اور جو بلغم حاد ہو تو قدرے قشعریرہ
ہوتا ہی اور نافض نہین اور زمانہ نوبت کا اکثر ابتدا دوپہر سے پہلے ہوتا ہی پھر دوپہر کو اور ترکیب مادہ مین جو مادہ کہ غالب ہو اُسکے
علامات ظاہر آتے ہین بیان حمیات کلی کا ہو چکا اب ہر ایک تپ خلطی کا بیان کیا جاتا ہی اول تپ صفراوی بمقابل انٹرمنٹ فیور
کے کہ تپ صفراوی کو غب کہتے ہین اُسکی پانچ قسم ہین اول بسیط اُسکو غب دائرہ کہتے ہین ایک روز آتی ہی ایک روز نہین اور غب خالص
وہ ہی کہ مادہ اُسکا صفراوی ہو اگرچہ ہر روز آتا ہی جیسے اجتماع غبین کا تیسرے غیر خالص وہ ہی کہ مادہ صفراوی مرکب بلغم سے ہو
مگر ترکیب مین امتیاز ایک دوسرے مادہ کا نہو سکے اُسکو غب خالص کہتے ہین اور جو امتیاز ہو کہ تعفن مادہ کا ہر ایک پر
جدا جدا ہوا ور عمل بھی اُنکا جدا ظاہر ہو اُسکو شطر الغب کہتے ہین اور جو مادہ متعفن قریب قلب کے ہو تو اُسکو محرقہ
کہتے ہین

تنبیہ

ازبسکہ تپ مرض کثیر الوقوع اور اسکی تطبیق بھی ضرور اگرچہ فریقین نے تقسیم جنس الاجناس تپ کی اور تین قسم کے لکھی ہی جیسے گذرا
اور مطابقت ایک دوسرے کی کی گئی مگر واسطے دریافت مشتاقین ناظرین کے کہ دریافت تطبیق اُنکے کا بہت سہل ہوجاوے واجبات
جانکر لکھا جاتا ہی کہ متقدمین نے تپ کو تین جنس پر تقسیم کیا ہی حمی یوم حمی دق حمی خلطی کہ جسکا ذکر بتکرار گذرا پس یہ تینون قسم
متقدمین کے ماتحت ایک قسم ایڈیوپیتھک کہ اقسام ثلاثہ مقسومہ متاخرین کے داخل ہوگئی ہین اُسکا بیان آتا ہی دوسری قسم
متاخرین کی سمٹیومیٹک حمی عرضی اور جو کہ بعض مرض کو لازم ہین جیسے ورم جگر اور معدہ وغیرہ کو کہ اُسکو متقدمین نے داخل مرض
نہین رکھا بلکہ عرض مرض مین شمار کیا ہی اور تدبیر مرض کی کرتے ہین مگر برعایت کیفیت تپ کے اُسکا ہر جگہ حوالہ دیا جاویگا
اور تیسری قسم کی اِرٹلیپو فیور متاخرین تقسیم ثلاثہ اور جدری اور حصبہ یعنے چیچک کے تحریر فرماتے ہین اور متقدمین سبب
اُس تپ کا چیچک شمار کرتے ہین کہ اول مادہ چیچک کا تحریک اور غلیان جسم مین کرتا ہی اور ظاہر بدن پر نہین ہوتا اُسوقت تپ عارض
ہوتی ہی تو اُس قسم کے مقابل تطبیق مرض چیچک کا تحریر کیا ہی پس تینون قسم کی تطبیق کی گئی اب باقی رہی تطبیق تینون قسم کی حمی یوم اور
حمی دق اور حمی خلطی کہ تینون ماتحت ایڈیوپیتھک کے واقع ہین اول حمی یوم کہ اسباب خارجی جیسے گرمی آفتاب اور سردی آب
و مانند اُسکے کہ بتکرار ذکر کیا گیا یا یہ اسباب داخلی جیسے تخمہ یا غم یا ہم یا اکل اشیاے گرم اور سرد اور مانند اُسکے کہ بجاے خود ذکر
آئیگا مقابل ہیٹمرلیس کہ قسم اُسکی چار ہین ایک فیبریکیولا دوم ارڈنٹ کیٹی ہیوڈ فیور سوم ٹائیفائڈ فیور چہارم
ٹائیفس فیور کہ اسباب اُسکے اور علامات برابر ہین دوسری قسم حمی دق کہ مقابل ہکٹک فیور کہ متاخرین نے اسباب و علامات
اُسکے تحریر فرمائے ہین باقی رہی اجناس ثلاثہ متقدمین سے حمی خلطی اور اُسکے انواع اوپر چار اخلاط کے خون بلغم صفرا سودا
کہ ہر چہار خلط کی تفریق متاخرین بھی ماتحت مزاج طبیعی جز و علمی مین بیان کرتے ہین بسبب اختلاط اور افراط اُس مادہ کے لازم آیا کہ
ہر ایک مادہ ان چہار مادہ سے جو کہ حال اور کیفیت اپنی سے خارج ہوا ہو وہی باعث مرض کا ہوتا ہی اس صورت مین اگر مادہ داخل
عروق متعفن ہو کر باعث لحوق تپ کا ہوا ہی تو اُس تپ کو حمی مطبقہ اور لازمہ اور مثقعہ بھی کہتے ہین اور متاخرین رمٹنٹ فیور کہتے ہین
اور جو خارج عروق متعفن ہو جیسے معدہ شُش وغیرہ تو اُسکو دائرہ نائبہ اور مواظبہ کہتے ہین مقابل اُسکے متاخرین جو کہ دائم رہے
رملنٹ فیور کہتے ہین جو ہر وقت قائم رہتا ہی اور انٹرمٹنٹ فیور اور ریمٹنٹ فیور کو جو کہا ہی کہ سبب ملیریا یعنی سمیت
ہوا کی سے ہوتا ہی یہان مراد تغیر ہواے تغیر طبیعی سے کہ مضاد طبع کے نہین ہو جیسے تغیر فصلہاے سال سے جیسے متقدمین لکھتے ہین
ہر فصل موروث اپنے امراض کی ہوتی ہی جسکا بیان بحر اول کے نہر اول مین گذرا اور متاخرین تحریر کرتے ہین کہ ستمبر اور اکتوبر مین ہوتی ہی اور
جو کہ سمیت ہواے تغیر غیر جنسی سے تپ عارض ہوتی ہی اُسکو متقدمین تپ وبائی کہ اجناس ثلاث سے باہر ہی کہتے ہین بجاے خود تحریر ہوگی

اور نزدیک متقدمین کے جب ترکیب مادہ کی ہو جاوے تو اُسکی بہت قسمیں پیدا ہوتی ہیں مثلاً صفرا کہ پانچ قسم پر تقسیم کیا ہے محیہ مرہ صفراوی محترقہ کراثی زنجاری اور ایسی ہی بلغم کے سات قسمیں ہیں مالح حامض تفہ عفص مائی جصی مخاطی پس اس ترکیب میں حصر اُنکا نہیں کیا اور بقدر نام کا بھی نہوا مگر بعض مرکب کا جیسے شطر الغب غب غیر خالص وغیرہ کہ بیان اُنکا آتا ہے اور متاخرین نے اگر نام مقرر کیے ہیں اُنکے نام کے مقابل پر تحریر کیا جائیگا کہ موجب علامات کے دریافت کرکے تعدیل اور اخراج مادہ کا کہ سبب تپ کا ہو کریں واسطے مبتدیوں کے یہ شجرہ باشاخ و فروع و گل و برگ مشتمر مقصود تحریر کیا بغور ملاحظہ فرمائیں

طریق علاج کلی اجناس عالیہ حمیات

جسوقت کہ معلوم ہوا کہ تپ مرض کثیر الوقوع ہی چاہیے
کہ طبیعت جنس اور نوع اور فصل حمیات کی کرکے اور
ایام باحوری ملاحظہ کرکے تدبیر اُسکی کرین اور شرائط
استفراغات جمیع جزئیات سے کہ بیچ دجلہ دوم کے گذرا
نگاہ رکھکر مصروف معالجہ مین ہوون لبس جس صورت
مین کہ اجناس عالیہ حمیات کی معلوم کی گئی کہ یومی ہی یا دقی
یا خلطی ان تینون مین سے فصل کیا حمی یوم ہی بس تدبیر
اُسکی یہ ہی کہ غذا سے لطیف اور آب سرد سے مانع نہ آوین
مگر بیچ اسباب تخمی اور سدی کے استفراغ اور حمام واسطے
تعریق اور ترطیب اور تحلل کے قریب انقضاے نوبت کے
مفید ہی اور بیچ حمی دقی کے تدبیر افراط بسرہ اور ترطیب
کی ہی اور اکثر بیچ تدبیر اور تبرید دونون کے ضد
واقع ہوتی ہی مثلاً استعمال قرص کافور کا واسطے تبرید کے
باعث تخفیف کا ہی کہ ضد ترطیب کی ہی اور واسطے
ترطیب کے استعمال ماء اللحم کا باعث تسخین کا ہوتا ہی کہ
ضد تبرید کی ہی پس تدبیر مناسب ہی کہ سکنجبین قلیل
الحموضت وقت سحر ساتھ شیرہ خرفہ کے اور بعد اُسکے
نزدیک طلوع کے آش جو رقیق بمقدار کثیر ساتھ قرص کافور
اور بعد انحدار معدہ سے آش جو اور قرص کافور اور ماء اللحم
حلوان یا مرغ دیوین اور بعد ہضم کے شراب النفس رقیق
اور پانی سے سرد کی ہوئی عمل مین لاوین اور نقل
سیب اور انار اور مانند اُسکے دین اور بعد اُسکے

تدبیر علاج کلی حمیات کی

بیچ کتب متاخرین جو کہ پیش نظر ہین اُنمین دیکھا
نہین گیا مگر بعض اموارات کہ بیان اُنکا ضرور ہی
کیا جاتا ہی جو کہ طرفین کا حال معلوم ہوا کہ تقسیم تپ
کی اوپر تین جنس کے طرفین سے کی ہی چنانچہ اُسکا
بیان مختصر نقشہ مین کیا گیا اب ہر ایک اجناس کا
حال جدا جدا تحریر کیا جاتا ہی جنس اول ائیڈیو مینٹک
بیان کی ہی اور اُسکی دو قسم لکھی ہین یعنے یلر یس
اور ملینمل ریس یلریس سبب فساد ہوا کے سے
ہوتی ہی اور باری سے آتی ہی پس معلوم کرنا چاہیے
کہ تغیر ہوا کا دو قسم پر ہی ایک تغیر مضاد طبیع کے نہین ہوتا
وہ تغیر فصل کا ہی یہان مراد یلریا سے مراد فصل ہی
چنانچہ متاخرین لکھتے ہین کہ ستمبر اور ماہ اکتوبر مین

بیان حمیات

غذا گوشت، حلوان اور نان گندم اور قلیہ کاہو اور
کدو اور اسفاناخ یعنے پالک اور مانند اسکے اور تدبیر
آبزن اور ضماد مین ہو تو بہتر ہی اور مانند اسکے بیچ عمل
کے لاوین اور تدبیر کلی دق شیخوخیت کی تسخین اور ترطیب
ہی اور بیچ حمیات خلطی کے کہین ساتھ تبرید و ترطیب مزاج
کے اور کبھی ساتھ نضج اور استخراج مواد کے ضرورت پڑتی ہی اور
بسا اوقات بیچ دونون کے غرض تناقض واقع ہوتا ہی
جیسے کہ خلط مستدعی ہی انضاج اور استفراغ اور تحلیل کو پس
یہ دونون غرض بحز اودیات حارہ کے متصور نہین اور
ذات تپ کی مقتضی ہی واسطے تسکین اور تبرید کے اس
صورت مین طبیب کو کیا کرنا چاہیے کہ وہ اشیاء مین کہ
تنضیج اور تلطیف اور استفراغ اور تبرید کو جامع ہون
مثل سکنجبین سرکہ کے اختیار کرین اور جس جگہ تبرید بلیغ
متصور ہو تو غذا اسے مانع آوین کہ قطع سبب تپ کا ہوتا ہی اور
حمیات عفنہ مین تبرید اشیاے قابضہ سے اور رداودیہ کہ باعث
تکثیف اخلاط ہون عمل مین لاوین مگر بعد استفراغ کے اور
جسوقت کہ دریافت نوع حمی کا ہووے تو غذاے لطیف دیوین
اور یہ لحاظ رکھین کہ بوقت اخذ نوبت کے معدہ ممتلی نہووے
اور استفراغ روز نوبت اور بحران مین نہین چاہیے کرنا کسواسطے
کہ تسخین اور تحریک مواد سے اضطراب طبیعت کا زیادہ ہوتا ہی اور
طبیعت خود روز بحران مین مجاہدہ مرض کی ہوتی ہی موجب قصور
مجاہدہ طبیعت کا ہوگا اور جو اتفاق استفراغ صنا عی یا استفراغ

بیان حمیات

عارض ہوتی ہی یعنے فصل مقررہ مین اور یہ
مطابقت حمی صفراوی سے رکھتی ہی جو مادہ کہ
خارج عروق ہو کہ باعث لرزہ اور سردی سے
ہوتا ہی اور دوسرے شطرالغب یعنے دائمی تپ
یہ مطابقت حمی مواظبہ وغیرہ سے رکھتی ہی بسبب
دوام اپنے کے کہ مادہ داخل عروق ہی پس اسکا بیان
مطابق حمی بلغمی اور مرکبات کے پایا جاتا ہی پس مطابق
اسکے لکھا جائیگا اس جنس کو مطابق حمی خلطی

یا استفراغ طبیعی با ہم ہوگا تو باعث افراط اخراج
اخلاط غیر مقصودہ کا متصور ہی اور طبیعت کہ مجاہد
بدفع مرض ہی قصور پڑیگا بلکہ مسہل اُسوقت مناسب
ہی کہ نوبت تپ کی تمام او رتا پہونچنے نوبت دوم
کے عمل مسہل کا تمام ہو علاوہ ازان مراعات قانون
کی لحاظ کر کے ابتداے تپ مین لحاظ نضج کا کر کے
مسہل کرین اور بعد اُسکے اورادر تلیین اور
تعریق اور ترفیق کرین اور جو سیلان خلط کا
معدہ کی طرف ہو تو قی اگر سیلان بجانب امعا ہو
قی سے مانع آوین حقنہ کرین اور ابتداے نوبت
مین خواب بد اور الخطاط بھی مگر جس جگہ الخطاط
نوبت کا وقت شب کے ہوا ور فصد انتہاے
علت مین مہلک او رجس جگہ کہ تپ عرض مرض ہو
بدفع مرض تدبیر کرین ۔

بیان حمیات

کی لکھینگے اب بیان ہر ایک جنس حمیات کا
بہ تشریح جدا جدا کیا جاتا ہی ۔

تعلق روح حیوانی اور نفسانی

حماے یوم تعلق اسکا روح سے ہوتا ہی اور روح
تین ہین حیوانی نفسانی طبیعی اب ہر ایک کا حال
جدا جدا بیان کیا جاتا ہی اگر تعلق حرارت کا روح
حیوانی اور نفسانی ہو سبب اُسکا وہم خوشی رنج
اندیشہ غضب خوف علامات اسکی صداع اور تغیر نبض
بہت نہین ہوتا او رجو تغیر زیادہ پایا جاوے تو
معلوم کرنا چاہیے کہ حمی یوم نہین تدبیر اُسکی تسکین
حرارت کی کرین جو کہ صداع حار ساذج مین

ملیریس فیور

سرد ملکون مین ملیریس فیور بہت کم ہوتا ہی اور
تملیریس فیور بکثرت ہوتا ہی اور ہند مین
دائمی بخار کی چار قسم ہی پہلا فریکیولا جسمین
الف مرل فیور شامل ہی دوسرے اڑرڈ نٹ
گنٹی نیوڈ فیور تیسرے ٹایفائڈ فیور چوتھے تالفسن
فیور فرق درمیان رمٹینٹ فیور اور کنٹنی نیوڈ کے یہ ہی
رمیٹنٹ مین کمی و بیشی ہوجاتی ہی اور دائمی فیور یکسان
قائم اور ایام معمولی پر پہونچکر جاتا رہتا ہی اور رمٹینٹ

بیان حمیات

گذری اور تدبیر اسباب مذکورہ کی جیسے رنج اور غم ہو خوشی کرین وہم ہو تو اسکی تدبیر کرین اور پانی سرد سے مانع نہ آوین اور کل حمائے یوم مین سوائے سدی اور تخمی کے تنقیہ جائز نہین تشخیص اس مرض کی مشکل علاج سہل۔

تعطش حرارت کا روع طبعی

اسباب اسکے استفراغ تخمہ سدہ افراط عطش گرسنگی استفراغ مین تسکین اور تعدیل حرارت تخمی اور سدی مین اخراج یعنے ملین برعایت حرارت افراط تشنگی مین عرقیات واشربۂ باردہ کہ صداع حار مین گذرا اور حال گرسنگی مین غذا اور دوا مقوی بہ تسکین حرارت۔

اسباب خارجی

حمائے یوم کہ اسباب خارجی سے بدن مین عارض ہوتی ہی جیسے حرارت آفتاب سرما شدید غسل آب سرد سے یا پیچ پانی معدن بد کے جیسے زاج اور گوگرد وغیرہ اور استعمال اغذیہ ادویہ وادویہ باردہ کا اور حار کا ریاضت اور مشقت اور مانند اسکے۔

علاج

علاج اسباب گرمی آفتاب مین سکونت بجائے

سرد اور استعمال عرقیات واشربہ باردہ کا اور اسباب

بیان حمیات

مین خوف ورم اعضا اندرونی اور کلا لیس کا رہتا ہی اور کُنین دیکر روک سکتے ہین خلاف دائمی بخار کے کُنین کچھ کام نہین آتی بلکہ انتظام ایام مقررہ کا کرتے ہین اور اس بخار دائمی مین سبب سمیت حیوانی کا ہوتا ہی مگر قسم فیبریکیولا اور ارڈونٹ مین سمیت درمیان خون کے پائی نہین جاتی صرف اسباب خارجی جیسے تبدیلی موسم کی کثرت محنت اور مشقت غم غصہ کی باعث قلب کی حرکت زیادہ ہوتی ہی اور کثرت شراب اور مداخل اور افراط طعام قدر سے زیادہ اور رطوبت کا اخراج نہ پاتا ہی خارجی اسباب ٹایفائڈ اور ٹالیفس فیور کے ہوتے ہین مگر اسمین سمیت حیوانی خون مین ہوتی ہی

فیبریکیولا

بیان قسم اول فیبریکیولا اسکو ایفمیرل فیور بھی کہتے ہین یہ تپ ۲۴ گھنٹے سے ۳۶ گھنٹے رہکر مفارقت کر جاتی ہی اگر پانچ چھ روز تک رہے اسکو کامن کنٹنیونڈ کہتے ہین

علامات

ابتدا مین سردی خفیف پھر درجہ گرمی کا اشتداد کرتا ہی اور وقت مقررہ تک رہکر بخار مفارقت کر جاتا ہی اور حالت بخار مین مسہل اور عرقی اور معرق دواون کا استعمال رکھین اور نیمگرم پانی کی پچکاری جسم پر

بیان حمیات

بارده مین استعمال ادویہ و اغذیہ حار اور محنت

اور مشقت مین آسایش اور جاننا چاہیے کہ

اس تپ مین سواے اسباب تخمی اور سردی کے اور

کسی اقسام مین غذا اور آب سرد سے مانع

نہ آوین خصوصا امزجہ صفراوی مین روٹی گلاب

یا پانی سرد یا آب انار ترش یا اُسکے شربت مین

منموس یعنے ڈبو کر دیوین اور غذاے لطیف

جوزہ مرغ گوشت برہ کنشک جو اسفاناخ غورہ اور

مانند اُسکے تلیہ ہاے کدو وغیرہ۔

حمی دق — حمی دق اسباب بادیہ سے مثل غم و ہم و غضب و

بیخوابی و مشقت خصوص جوانون مین کہ مزاج اُنکا

حار یابس ہوتا ہی اور کہین حمی عفنی اور ورمی منتقل

بدق ہو جاتی ہی اور کبھی طبیب بہ ابقاے قوت ماء اللحم

بیان حمیات

دیتے رہین اور مریض قوی اور ساکن ممالک سرد کو

اگر چہرہ سرخ اور سر مین اشتداد درد کا ہو تو جونکین

سر پر لگائین۔

ارڈنٹ گنٹی نیوڈ فیور — قسم دوم ارڈنٹ گنٹی نیوڈ فیور ہند مین

یہ بخار باشندگان ملک سرد کو موسم گرما مین بسبب

کثرت شرب شراب اور استعمال اغذیہ حیوانی عارض

ہوتا ہی اول سردی خفیف پھر چہرہ سرخ جلد

گرم نبض ممتلی متواتر دست و پاے اور کمر مین درد

عسرت تنفس گرانی اور امتلاء معدہ قی صفراوی

قبض شکم کہین اسہال سبز رنگ بدبو زبان میلی

بول قلیل برنگ سرخ یہ عوارض عارض مین ہوتے

ہین اور تیز داشت آواز اور روشنی کی نہین ہوتی اور

کہین ہذیان بھی لاحق ہوتا ہی جب اشتداد پکڑتا ہی

تو مریض بیہوش ہو کر مر جاتا ہی۔

علاج — علاج تیزی بخار کی کم کرین از بسکہ یہ مرض سمیت

خون سے ہی تیزی کم کرنے سے ایام مقررہ مین

کمی ہو جاتی ہی اگر مریض قوی اور مرض کا آغاز ہی مسہل

دی جونک فصد کرین مگر آخر درجہ مین ناجائز ہی۔

ہکٹک فیور — ہکٹک فیور اسکو فارسی مین تپ دق اور لاطینی

مین فیبرس ہک ٹیکا کہتے ہین یہ قسم قسم ڈیننٹ فیور کا

ہی کہ بسبب سوزش یا پیپ پڑنے کسی اندرونی عضو

کے ضعیف مزاجون کو عارض ہوتا ہی بعد خفیف

بیان حمیات

و دواء المسک اور مانند اُسکے دیتے ہین حرارت
قلب مین آنکر جمع ہوتی ہی اور مرض بدق ادا کرتا ہی
جاننا چاہیے کہ ایک رطوبت طبیعی ہی گھیرا کیے ہوے
تجاویف عروق صغار کو کہ نزدیک اعضاے اصلی کے
ہین دوسرے رطوبت ملحق اعصاب وغیرہ کو ہوتی ہی
مگر استحکام نہین پکڑتی تیسرے رطوبت متشابہ الاجزاء
اول خلقت سے کہ اتصال اور امتزاج اعضاء
اصلی کا اُس سے ہی اس صورت مین اگر رطوبت
اول بسبب حرارت کے تحلیل ہوجاوے تو ابتداء
دق کا ہوتا ہی جو کہ حرارت قوی ہوکر رطوبت دوم تک
پہونچے مرض استحکام پکڑ جاتا ہی اُسکو ذبول کہتے ہین
اُسکی تین حالت ہین ابتداء و تزاید دونون حال
مین علاج ممکن ہی اور حالت انتہا مین مشکل اور
جس جگہ کہ تعلق حرارت کا رطوبت سوم سے
ہوجاوے علاج نہین اور حرارت اور ورم کبد اور
معدہ اور ریہ سے بھی دق ہوجاتی ہی۔

علاج علامات حرارت تپ کی مریض کو محسوس نہین ہوتی
اور نبض صلب و دقیق ضعیف متواتر اور افراط حرارت
موضع نبض پر اور بدن سے غور چشم بیرونقی رنگ رو
یبس بدن اور اشتداد حرارت اور قوت نبض بعد
اکل طعام ایک ساعت مین ظاہر آتی ہی۔

علاج علاج خاصہ تدبیر کا ترطیب اور تبرید ہواے خانہ

بیان حمیات

لرزہ کے بدن گرم نبض متواتر بعد اُسکے عرق آنکر
کم ہوتا ہی شب و روز مین دو باریان ہوا کرتی ہین
اول باری دوپہر دن کے چار یا پانچ گھنٹے کے بعد
کم ہوجاتی ہی پھر تھوڑی دیر بعد پھر باری عود
کرتی ہی تا صبح رہتی ہی عرق کبھی خفیف آتا ہی
اور نبض سریع متواتر ایک منٹ مین ۹۶ سے
۱۳۰ ضربات کرتی ہی کف پاے گرم بول اور
رخسار سرخ ہوجاتے ہین مریض روز بروز
لاغر آخر کو بخار دائمی رہتا ہی اشتہا مفقود
عرق اور اسہال بفرط اور مریض ہلاک
ہوجاتا ہی۔

علاج علاج یہ بخار کسی عضو کے ریم پڑجانے سے ہوتا ہی جیسے پھیپڑا

بیان حمیات

آب سرد سے ترشیح کرین اور پوشاک اور فرش اور بستر خواب صندلی مین رنگین سیب اور سونگھنے یہ اور عطریات جیسے گلاب اور حس اور صندل سونگھین اور نیلوفر برگ کاہو برگ بید بستر پر بچھائین آب برگ خرفہ کشنیز اور کدو سبز سینہ اور قلب پر رکھین لعاب اسبغول اور بہیدانہ اور آب کدو سبز اور خیار شنبر ہمراہ قرص طباشیر قرص کافور کے پلائین شیر خر اور شیر بز مفید ہی مگر جس جگہ کہ حمی عفنہ مشترک ہو نہ دین اور جو اشیا کہ بارد و رطب ہو وین اور آبزن کرین اور بعد اسکے روغن بنفشہ و روغن کاہو شیر دختران شیر خر ملین غذا کشک جو بقولات باردہ اسفاناخ کاہو کدو خرفہ خیار سبز فراریج ماہی تازہ خرد بیضۂ نیم برشت ۔

دق تشنجوخیت

دق تشنجوخیت ہرچند دق تشنجوخیت خارج تعریف حمیات سے ہی مگر بسبب یبوست اور نحافت بدن کے بمشابہت لکھا جاتا ہی کسواسطے کہ اور حمیات مین اشتداد حرارت کا ہوتا ہی اور اسمین استیلا یعنی غلبہ برودت اور یبوست کا خلاصہ علاج اسکے کا تسخین اور ترطیب ہی

حمی خلطی

تیسری قسم حمی خلطی حمی خلطی بسیط چار اجناس پر ہوتی ہی ایک دموی کہ اسکو مطبقہ کہتے ہین کیونکہ فترہ نہین کرتی فقط غلیان خون ہو جاتا ہی

بیان حمیات

جگر کبھی ضعیف مزاجون کو بغیر تپ کے جیسے

خراش اعضاء اندرونی علاج اسکا منحصر ہی دور اسباب کے

اسکا علاج کرین گنگنین اور عشبہ اور دودھ کا پلانا مفید ہی

[illegible]

کمپلی کیٹڈ رمنیٹ فیور رمنیٹ فیور کے ہمراہ ہذیان اور تشنج اور غنودگی بیہوشی اکثر ہوتی ہی ابتدا اگر اسہر بشتین مین جو قوی آدمیون کو ہو شدت

بیان حمیات

عفونت نہین کرتا اسکو سونوخس کہتے ہین اور جس جگہ کہ خون مین عفونت آجاوے اُسکی تین قسم ہی مُتزایدہ متشابہ متناقصہ کہتے ہین

علامات

علامات سونوخس سُرخی چشم درد و پھول جانا اور کھنچ جانا عروق کا اور ثقل کاہلی کسل عظم نبض غلظ اور سُرخی بول اور تمام علامات غلبۂ خون کی جمع آتی ہین جس جگہ تعفن خون مین آجاوے اگر تھوڑا فاسد اور تمام صحیح ہو متناقصہ اور جو نصف سالم اور نصف فاسد ہو متشابہ اور جو بہت فاسد تھوڑا صحیح ہو تو متزایدہ کہتے ہین علامات ان تینون کی مثل علامات سونوخس کے ہوتی ہین مگر قوی زیادہ اور کرب۔

علاج

علاج اول باسلیق کی فصد کرین اور شربت نیلوفر

یا عناب لعاب بہیدانہ مغز تر تخم خیارین عرق نیلوفر

عرق شہترہ اور بانند اسکے اور شربت غورہ

بیان حمیات

درد سر چہرہ اور آنکھین سُرخ اور حرکت قلب کم ہو اگر یہ عوارضات جلد دفع نکیے جائین تو غنودگی اور بیہوشی ہوکر مریض مرجاتا ہی اور سبب اسکا جمع آجانے اور اجتماع خون خاص دماغ یا پردۂ دماغ مین ہو تو ورم ہوتا ہی حال اسکا یہ ہی اس بخار مین دس بارہ روز کے بعد ہذیان لاحق ہوجاتا ہی اور سر مین درد نہین مریض آہستہ آہستہ بڑبڑاتا ہی دست و پا مین رعشہ دانتون پر میل زبان خشک ضعیف ہوجاتی ہی اور جو تدبیر کہ ہوتی ہو اور اُسسے فائدہ نہو غنودگی اور بیہوشی یا کلاپس مین مریض مبتلا ہوکر مرجاتا ہی اور کبھی ہذیان اور بیہوشی کی حالت مین تشنج عارض ہوتا ہی وہ لوگ جو شراب پیتے ہین ورم پردۂ دماغ مین گرفتار ہوتے ہین ۔

علاج

علاج ہذیان کہ اشتداد کی حالت مین مرد قوی کو عارض ہو تو چند جونکین سر پر لگاوین اور سرد ملک کے رہنے والون کو فصد کرین سر منڈوا کر پانی ڈالین اگر معدہ قبول کرے تو کم مقدار ٹاٹرایمٹک دین اگر نبض قوی اور ہذیان ہو تو وا لاجائز نہین اور جو ہذیان کے بعد غنودگی عارض ہو تو گردن کے پیچھے چھوٹا سا بلسٹر لگاوین اور جو بخار کے ہمراہ ورم دماغ ہو تو ہذیان کم مگر ہر وقت یکسان

بیان حمیات

ریباس انار مناسب وقت اور بوقت ضرورت

قرص کافور دین اور اقسام عفنہ مین ادویات مذکورۂ بالا

اور ملینِ طبیعت تمرہندی اور آب انار مع الشحم اور

حمی دمی مین کہ عرض مرض ہو تدبیر مرض کی کرین غذا ماء الشعیر

اور بقولات باردہ اسفاناخ کدو خرفہ خیار شنبر باضافہ حموضات

یہ تپ متزادہ عفنہ سے مقابل ہی جیسے پیچھے گذرا

حمی دموی کے اقسام مین ۔

بیان حمیات

رہتاہی علاج اسکا موافق ورم دماغ کے کرین اور جو بعد گذرنے چند باری کے تشنج اور غنودگی واقع ہو اور علامات ایڈنمک کی ظاہر آوین تو ادویہ حارہ کا استعمال کرین اور ابتداے غنودگی مین چھوٹا سا پلستر گدی پر لگا وین اور وقت رمیشن کے چار گرین سے دس گرین تک وین اس مقدار سے زیادہ نہ دین اور جو رمیٹنٹ فیور کی شرکت خراش معدہ کسی قوی مزاج سرد ملک کے رہنے والون کو ہو تو اکثر عوارض دماغ کے پائے جاتے ہین و بنکرار غثیان اور قی صفراوی نکلے تو اس حالت مین اسکو بلیس رمیٹنٹ فیور کہتے ہین اور کبھی اس بخار مین مسہل اور قی کے کرنے سے ورم مزمن معدہ مین پیدا ہوتا ہی علاج تیزی کی حالت مین معدہ پر جونک لگا وین اور وقت رمیشن کے پلستر اور مسہل اور مرکبات پارہ نہ دین اور رمیشن کے وقت کنین ساتھ الیفر ولیٹیک ڈرافٹ پانچ چھ گرین مازقیا کی دین اگر معدہ قبول نکرے تو کنین گلسیجر کی پچکاری دین ۔

ٹائیفس فیور یہ بخار بلاد ہند مین بہت کم ہوتا ہی تین چار روز مین دفعتہً مریض کو طاقت نشست و برخاست کی جاتی رہتی ہی ساتوین روز ایسا نقیہ ہوتا ہی کہ حرکت بھی نہین کر سکتا ہذیان خفیف غنودگی بلاؤ تو

بیان حمیات

بولتا ہی پھر بیہوش ہوجاتا ہی رنگ جلد سُرخ یا مائل بسیاہی رنگ زبان بھوری چوتھے یا پانچوین دن دانے نمودار ہوآتے ہین دبانے سے دبتے نہین گیارھوین روز ہذیان بیہوشی حبس بول یا بے ارادہ خارج ہوتا ہی دسوین یا بیسوین روز مرجاتا ہی کہین بعد چودہ دن کے علامات نیک ظاہر آتی ہین۔

علاج

علاج صورت قبض مین روغن بیدانجیر شیر خشت دین اور کم مقدار مرکبات پارہ ہمراہ جیمس پوڈر کے سفید ہی اور کنین کا دینا جائز نہین مگر ادویہ سرد مدر بول واسطے کمی کرنے تیزی بخار کے مناسب ہی اور جو کہین ورم ہوجاوے تو موافق اُسکے تدبیر کرین اور واسطے ضعف کے ادویہ و اغذیۂ حار مقوی ضرور ہین کہ قوت اصلی دیر مین حاصل ہوتی ہی۔

انٹرمیٹنٹ فیور

انٹرمیٹنٹ فیور اقسام جنس ایڈیومیٹک فیور سے ہی اور انٹرمینٹ فیور کی دو قسم ہی سمپل اور کنپلیکیٹڈ فیور اب بیان سمپل انٹرمیٹنٹ فیور کا کیا جاتا ہی اس تپ مین لرزہ اور باری کا انتظام ہی اسلیے یہ نام رکھا گیا تین قسم پر ہوتا ہی اول کوٹیڈین انٹرمیٹنٹ فیور اکثر صبح کو ۲۴ گھنٹے کے بعد ظہور اسکا ہوتا ہی

بیان حمیات

حمی صفراوی

حمی صفراوی اسکی تین قسم ہی غب خالص ایک روز آتی ہی دوسرے روز نہین بسبب قلت مادہ سے اسی واسطے غب خالص کا دورہ ایک دن درمیان آتا ہی اور اس تپ مین نافض یعنے لرزہ

بیان حمیات

اور برد بھی عارض ہوتی ہی سبب لرزہ کا یہ ہی کہ مادہ صفرا کا حاد اور لذاع ہوتا ہی جب حرارت غریزی واسطے دفع حرارت غریب کے متوجہ طرف باطن کے مجرب ہوتی ہی اور قوت دافعہ دفع مادہ کا کرتی ہی نافض یعنے لرزہ پیدا ہوتا ہی اور بسبب توجہ حرارت غریزی کے بطرف داخل بدن پر سردی معلوم دیتی ہی۔

علامات

علامات داخل زمانہ درازی کا چار ساعت اور زمانہ میانہ سات ساعت اور اکثر اُسکا بارہ ساعت اور عدت نوبت کی سات نوبت کہین چار اور کہین ایک ہی نوبت مین مفارقت کرجاتی ہی اور جو سات نوبت سے زیادہ ہوجاوے تو چھ مہینے تک نہین چھوڑتی سُرخی بول تشنگی شدید اضطراب اور اشتداد حرارت اور لرزہ بہت اور برد قلیل یہ سب عوارض اور حمیات سے زیادہ ہوتے ہین۔

علاج

بروز نوبت کھانے غذا سے باز رکھے ابتدا ے مین شربت نیلوفر و عرقیات مناسبہ مثل عرق کاسنی و نیلوفر بید مشک دیوین اور بروز نوبت بعد قی کے شیرہ تخم کاسنی اور لعاب بہیدانہ آب آلو بخارا تمر ہندی زرشک مناسب وقت عمل مین لاوین اور بعد سات روز کے بروز غیر نوبت حسب ضرورت تنقیہ کرین اور جو زمانہ طول پکڑ جاوے تو قرص طباشیر

بیان حمیات

سمیت ملیریا کی اسمین زیادہ ہوتی ہی قسم دوم ٹرشین انٹر مٹینٹ فیور اکثر دوپہر کو ۴۸ گھنٹے کے بعد آتا ہی اسمین سمیت ملیریا کی کم ہوتی ہی قسم سوم کوارٹن انٹر مٹینٹ فیور اکثر شام کو بعد ۷۲ گھنٹے کے آتا ہی سمیت ملیریا کی دو قسم اول سے کم ہوتی ہی بیان اسکا مقابل تپ سوداوی ربع کے لکھا جائیگا۔

کیفیت دوران

اب جاننا چاہیے کہ قسم اول کوٹیڈین انٹر مٹینٹ فیور مین درجہ گرمی کا بہت اور ٹرشین مین درجہ سردی کا اور ان دونون قسم مین تین حالت واقع ہوتی ہین اول سردی کہ لڈا سٹیج نام کرتے ہین دوسری حالت ہاٹ سٹیج یعنے گرمی تیسری سیوٹنگ سٹیج یعنے عرق آنے کا زمانہ اور ان تینون زمانہ کا نام پراکسیزم اور ان تینون کے بعد تا وقتیکہ نوبت دوسری ہو اس زمانہ کو انٹرامیشن کہتے ہین اور انٹرامیشن اور پراکسیزم کو ملا کر انٹروِل بولتے ہین ابتدا زمانہ سردی مین جمائیان اعضا شکنی اور متبدل ہوجانا رنگ چہرہ کا اور دست و پا کا اس حال کو پری مانٹری سمٹم اور بعد اس حالت کے قشعریرہ اور سردی شروع ہوتی ہی سفیدی قارورہ اور قلت اسکی نبض صغیر اور متواتر اس صورت مین اجتماع خون کا اعضاء اندرونی کی طرف ہوتا ہی اور جو مائل دماغ کی ہو

بیان حمیات

ملین یا ہمراہی کاسنی سبز مروق عمل مین لاوین اور اس تپ مین تمام اثر بہ کہ حموضت نرکھتے ہون مستحیل بصفراوی ہوجاتے ہین سوائے شربت نیلوفر اور جو تدبیر کہ صداع حار مین گذری مناسب وقت عمل مین لاوین بزور قی اور نوبت پہلے ظہور سے آب گرم اور سکنجبین سے کرین اور قسم دوسری اجتماع غبّین کا ہی۔

اس تپ مین ہر روز نوبت بسبب زیادتی مواد کے عارض ہوتی ہی علامات اور علاج اسکا اور غب خالص کا ایک ہی مگر تنقیہ بروز بحران کے نہ کرین اور مسہل ایسے وقت دیوین کہ بوقت ظہور نوبت دوم عمل مسہل کا تمام ہوجاوے۔

صفرا سے یا بلغم مالح سے کہ وہ بھی حکم صفرا کا رکھتا ہی دونون اخلاط قریب قلب کے متعفن ہوجائین احتراق پاجائین یعنے رطوبت بلغم شور کہ وہ بھی حکم صفرا کا رکھتی ہی اس تپ مین حرارت بطرف داخل بنسبت ظاہر بدن کے زیادہ ہوتی ہی۔

بیان حمیات

تو سر مین درد اور غنودگی اور گرانی سر اور آواز کا ذبہ کان مین عارض ہوتی ہی اور جو مائل طرف پھیپڑہ اور دل کے ہو تنفس گرانی سینہ اور نبض ضعیف اور جو رجوع خون کا جانب معدہ کے ہو تو غثیان اور قی اور جو میلان طرف امعاء کے ہو اسہال رقیق متواتر عارض ہوتے ہین مگر آدھے گھنٹے سے تین گھنٹہ تک اور کہین سردی خفیف اور بعد اسکے ہاتھ اور پاؤن گرم ہوجاتے ہین اور درجہ گرمی بدن اور پسینہ کا ظاہر نہین ہوتا اسکو ماسکڈ انٹر مٹینٹ فیور کہتے ہین۔

علامات ہاٹ اسٹیج

علامات ہاٹ اسٹیج یعنے درجہ گرمی چہرے کی تمتماہٹ بدن کی گرمی درد سر اور درد اعضاء حرکت شریان صدغین سرخی جلد تواتر تنفس نبض تیز اور ممتلی سفیدی زبان بول تھوڑا برنگ سرخ قبض شکم اختلاط عقل اور سرسام بھی ہوجاتا ہی یہ حالت تین گھنٹے سے آٹھ گھنٹہ تک رہتی ہی اور اس تپ کو ٹیڈین فیور مین بموجب قوت اور دموی مزاج کے علامات مذکورہ قوی ہوتی ہین اور ترشین فیور مین بنسبت کوٹیڈین کے علامات کم علامات سیوٹنگ یعنے پسینہ کے درجہ کے پہلے پسینہ

بیان حمیات

علامات

اعراض اس تپ کے غب خالص سے زیادہ
ہوتے ہین بسبب تعفن پانے مادہ کے قریب قلب کے
اضطرار اور کرب قلق یبوست زبان زیادہ تر
ہوتی ہی اور عرق بدن پر نہین آتا ہی کہ روز بحران
ابتدا مین سردی اور آخر مین عرق زبان سخت
یا سیاہ ہو جاتی ہی اور یہ علامت بد ہی اور فرق
درمیان اس تپ اور مطبقہ کے یہ ہی اور بیچ محرقہ
کے سرخی رنگ روے اور چشم او زردی عرق
اور انتفاخ نہین ہوتا اور بحران ساتھ قی
کے ہوتا ہی یا رعاف اور اسہال اور عرق
سے اگر درد سر ہو صندل کافور عطر خس

بیان حمیات

پیشانی پر آتا ہی پھر تمام بدن پر کہ اس سے گرمی
جسم کی کم ہو جاتی ہی اور نبض بحالت اصلی اور
سستی کاہلی جاتی رہتی ہی اور کبھی علامات کولیپس
لاحق ہوتی ہی اور وہ کیا ہی نبض باریک چشم و
دست و پا سرد زبان خشک غور چشم یعنے
آنکھین گڈھے مین گھس جاتی ہین جب یہ حال
اس درجہ مین عارض ہو اور ضعف لاحق ہو
تو ادویات و اغذیہ حارۂ مقویہ کا استعمال
واجب ہی کہ اکثر مریض اسکے سبب ہلاک
ہو جاتا ہی۔

انجام

انجام اس مرض کا اگرچہ خود مہلک نہین مگر بسبب
ضعف کے جو لازمہ اس تپ کا ہی اور مرض اسکے
سبب لاحق ہو جاتا ہی مثل بیحرپس وغیرہ کے اور
جو روز باری کے زبان میلی نہو تو باری نہین
آتی ہی اسباب علامات اسکے مثل علامات
کوٹیڈین فیور کے ہین علاج کے دو درجے
ہین ایک درجہ پراکسیزم دوسرا انٹرمیشن
شروع پراکسیزم مین پہلے زبان میلی ہوتی ہی
استعمال مسہل وغیرہ نہوا ہو ایک اسکروپل سے
ایک ڈرام تک ایپکا کوانا دیکر قی کرادین اور اشتداد
سردی کے پارچہ گرم اڑھادین جاے اور قہوہ
گرم پلادین اور پانی گرم بوتل مین ڈال کر جسم پر

بیان حمیات

اور گلاب آب کدو سبز یا آب خیار سبز مین ملاکر

اور شیشے مین ڈالکر سنگھاوین اور صندل

کاھو آملہ کشنیز خشک کدو یا خیارہ کے پانی مین پیسکر

ضماد کرین اور شیر زنان یا شیر مرزناک کان مین

بیان حمیات

ٹپکاوین اور جو بعد کھانا کھانے کے نوبت شروع ہو
بعض تی مکرہ آتے ہین اور بعض حالت قبض مین
مسہل بہ ضرور نہین مگر درصورت قوت مریض کے
کہ درد سر اور چہرہ بہت سُرخ ہو تو کنپٹی مین جونک
لگاوین اور درجہ دوم انٹرمیٹنٹ کا علاج یہ ہی
کہ دوران خون کم کرین اور بسہولیت مریض کو
تیسرے درجہ تک پہونچاوین اور ضعف کا خیال
رکھین اور اشیاء سرد عمل مین لاوین جیسے شربت بنفشہ
اور شربت نیلوفر اور عرق کاسنی اور آب تمرہندی
اور شربت لیموا اور واستداد درد سر کے واسطے
پانی برف کا یا سرکہ اور پانی یا گلاب مین ملاکر
اور کپڑا ترکر کے سر پر رکھین یا صندل اور کشنیز کا
لیپ کرین اور جو مریض قوی اور جوان اور
اہل ولایت ہو اور اسکو درد سر بکثرت اور
آنکھین اور چہرہ سُرخ اور نبض ممتلی اور قوی ہو
بعضے اطبا فصد لیتے ہین لیکن اہل ہند کے واسطے
یہ تدبیر کافی ہی اور ٹارٹر ایمٹک یا
جیمس پوڈر اور اپیکاکوانا لاکر ایمونیا
ایسی ٹیٹس اور نائیٹرک ایتھر اور
شورہ تعریق اور ادرار اور تبرید کے واسطے
عمل مین لاوین اور استداد درد سر مین چند جونکین
کنپٹی پر لگاوین بوقت ضرورت قبل یا بعد اس

بیان حمیات

ڈالیں اور سر پر ملیں خلاصہ یہ ہی کہ تسکین حرارت

میں مبالغہ کریں اور جو تدبیر کہ غب خالص میں

گذری ہی عمل میں لاویں اور شربت حماض اور

غورہ شربت صندل اور شربت نیلوفر حسب ضرورت

بیان حمیات

درجہ کے ملینات مثل سلفیٹ آف میگنیشیا
وغیرہ دیں اور بعضے اس درجہ میں مسہلات اور
مقیات دیتے ہیں کیونکہ ایسی تدبیر سے معدے
اور امعا میں ورم ہو جاتا ہی اور اس سے احتراز
کریں اور بعد گذرنے ان دونوں درجوں کے کہ درجہ
پسینہ کا آوے تو بدن کو پسینہ سے صاف کریں
اور کپڑا اڑھاویں کہ ہوا نہ لگے کہ ہوا لگنے سے
پسینہ خشک ہو جائیگا اور باعث نقصان کا ہوتا
ہی اور نہ اسقدر مبالغہ کرے کہ پسینہ بکثرت آوے
کہ خوف لحوق کولیپس کا ہی اور بنجار کی نوبت میں
غذا نہ دیں۔

علاج انٹرمیٹنٹ

علاج انٹرمیٹنٹ اصول علاج کا یہ ہی کہ نوبت
بنجار کو روکیں کہ دوبارہ نوبت آنے سے ضعف
اور سمیت ملیریا کی زیادہ ہوگی روکنے بنجار کے
واسطے کنین دیں اور مقدار کم و بیش کی قوت
اور مزاج اور عمر مزاج اور حالت مرض پر موقوف ہی
اگر مریض قوی اور جوان ہی اور زمانہ انٹرمیشن
زیادہ ہی دس دس گرین کی تین مقدار
گھنٹے گھنٹے کے بعد دیویں اور جو وقت باری کا
نزدیک ہو تو آدھا ڈرام کنین ایک مرتبہ دینا جائز ہی
اور جو مریض صغیر اور ضعیف ہو تو پانچ پانچ یا چھ چھ
گرین کنین چار مقدار یا دس بارہ گرین کی ایک مقدار

بیان حمیات

تمر ہندی اور مغز فلوس سے تنقیہ کرین غذا کدو نیار

کشک آب رقیق اسفاناخ خرفہ اور تدابیر جو صداع

حار اور حمی صفراوی مین گذرین عمل مین لاوین اور

اگر ضرورت دیکھین تو پاشویہ گل خطمی گل بنفشہ

برگ کنار سبوس گندم نمک تھوڑا بیس سیر پانی مین جوش

دین جبکہ اشیاء مذکور نرم ہو جاوین تو پاشویہ کرین۔

بیان حمیات

دین اور بعض کی رائے یہ ہی کہ دو یا تین گرین بار بار دینے سے
فائدہ کم ہوتا ہی لازم ہی کہ زیادہ مقدار دیکر باری کو روکین
اور بعد رک جانے باری کے دس بارہ روز تک
دیتے رہین اور جو کنین دستیاب نہو تو آرسینی اس
ایسڈ بصورت فولرز سولوشن کے بمقدار آدھے ڈرام کے
تین مرتبہ قبل از باری ہمراہ گوند اور پانی اور شکر کے
دینا مفید پایا گیا ہی اور دو تین برس کے
لڑکون کو بیس بوند آدھے ڈرام تک تین مرتبہ دینے
سے کچھ نقصان نہین ہوتا اور باری رک جاتی ہی
مگر اکثر دو تین قی ہوتی ہی اور کہین صرف جی متلاتا ہی
اور کہین نہ غثیان اور نہ خراش معدہ اور امعاء
بھی ظاہر نہین ہوتا کمپونڈ پوڈر کتگر نجا کی دس دس
گرین دس پوڑیان گھنٹہ گھنٹہ بعد دیوین یا آدھے
آدھے ڈرام کی دو مقدار یا رسوت آدھے آدھے
ڈرام سے دو ڈرام تک یا سلفیٹ آف میگنیشیا بمقدار
دس گرین کے دیوین اور نار کوٹین اور اتیس پانچ
گرین سے دس گرین کے مقدار دافع بخار ہی اور ٹینچر نثراگ
ایسڈ دس بوند پانی ۳-اونس ملا کر تین مقدار دین
یا عرق یا رب برگ نیب اور پھٹکری اور رست گلو
اور چرایتہ بھی مفید ہی اور شربت کلان ۶ ماشہ اور
شربت بنفشہ ۲ تولہ بھی مفید ہی۔

بیان حمیات

حمیٰ دائمی

پہلے بیان کیا گیا ہی کہ ہر چہار خلط کہ تعفن اُنکا داخل عروق ہو تو حمی دائمی اور جو خارج عروق ہو جیسے معدہ دماغ شش کبد وغیرہ جو عضو کہ جوف دار ہوں اُسکو نائبہ موازیہ کہتے ہیں کیونکہ نوبت اُسکی ہر روز ہوتی ہی ۔

علامات

سفیدی و رقت بول مثل پانی کے مگر انتہاے مرض میں سُرخ اور تیرہ ہو جاتا ہی دوسرے نبض ضعیف و صغیر اور مختلف اور آخر کو متواتر تیسرے تشنگی نہیں ہوتی مگر بلغم شور میں کہ تشنگی لازم اُسکی ہی چوتھے ابتداے تب میں غشی بھی عارض ہو جاتی ہی اور کمی اشتہا کی پانچویں رصاصت رنگ بدن تہبج روے اور تراہل بدن اور نفخ پہلو کلانی طحال چھٹے لعاب دہن رقت براز قی اور اسہال بلغمی ظاہر آتے ہیں ساتویں عرق کم آتا ہی اگر آتا ہی تو کم اور ناہموار نہیں آتا اور آخر میں کہ مادہ پختہ اور لطیف ہو جاتا ہی تو عرق بہت آتا ہی اور آٹھویں گرمی بدن پر ہو جاتی ہی مگر مثل تپ صفراوی کے نہیں اور مدت اسکی نوبت کی تیرہ ۱۳ ساعت اور آسایش چھ ساعت مگر تا ظہور نوبت دوم باقی رہتا ہی نویں ۹ برد اور نافض مگر شدت اور خفت دونوں کی اصناف بلغم پر موقوف ہی بلغم زجاجی میں نافض بہت اور حامض میں برد یعنی سردی بہت اور جو مالح ہو تو ابتدا میں قشعریرہ ہو کر نافض ضعیف عارض ہوتا ہی اور بلغم حلو میں قشعریرہ اور برد اور نافض کچھ نہیں ہوتا دسویں ۱۰ اگر ہاتھ بدن پر رکھیں تو

بیان حمیات

رمٹینٹ فیور

جب تاثیر ملیریا کی زیادہ ہوتی ہی اور اجسام ضعیف مردمان میں سرایت کرتی ہی تو بجاے تب لرزہ رمٹینٹ فیور ہو جاتا ہی جاننا چاہیے رمٹینٹ فیور کی تیزی کی حالت کو اکزہ اسربیشن اور کمی کی حالت کو رمیشن کہتے ہیں رمٹینٹ فیور میں اکثر حالت رمیشن بہت کم بلکہ مریض خود تمیز نہیں کرسکتا مگر طبیب بکوشش تمام حرکات نبض سے معلوم کرسکتا ہی اس تپ کی بھی دو قسم ہی سنپل اور کمپلی کیٹڈ اور سنپل رمٹینٹ فیور کا بیان کیا جاتا ہی اول آرڈنیری رمٹینٹ فیور یہ بخار قسم خفیفہ اکثر ہوتا ہی دوسرے انفلامٹیری رمٹینٹ فیور اسمین گرمی بہت ہوتی ہی تیسرے کنجسٹیو رمٹینٹ فیور اسمین درجہ سردی کا بہت دیر رہتا ہی چوتھے اڈنامیک رمٹینٹ فیور یعنے بخار کی کمی بہت کم ہوتی ہی اور بعد میں چار روز کے علامات بدظاہر آتی ہیں اور سواے ان چار کے ایک قسم اور ہی کہ دفعۃً علامات ککلایس ظاہر آتی ہیں جاننا چاہیے کہ رمٹینٹ فیور کو باعتبار تیزی و رمیشن کے چار نوع پر تقسیم کیا ہی اول وہ کہ دو دن سے اشتداد کرے اور دو پہر رات تک رہے اور پھر رمیشن ہو کر دو پہر دن تک رہے دوسرے وہ کہ دو پہر رات کو اشتداد ہو کر صبح رمیشن ہو اور چھ پہر رہے تیسرے وہ جو چوبیس گھنٹے میں دو دفعہ

بیان حمیات

گرمی یکسان نہین معلوم دیتی اور رجو رکھا رہنے دین نہ گرمی زیادہ گویا کوئی چیز گرم قعر بدن سے ظاہر آتی ہی

علاج

تدبیر بہتر یہ ہی کہ تا ایک ہفتہ سکنجبین عسلی یا کشک آب جو اسمین بادیان اور تخم دیکائے گئے ہون اور ماء الاصول باضافہ زوفا دیتے رہین اور گلقند سکنجبین یا گلقند ہمراہ گلاب کے یا مانند اُنکے دینا مفید ہی اور جو مانع نہو تو آغاز نوبت مین سکنجبین عسلی یا قندی آب گرم مین ملاکر قی کرادین اگر قی نہووے تو اسیرا دریانی ندیوین کہ مادی تپ کہ بہر حال لطیف کریگا اور طرف ہوا کے لیجاویگا اور جو مادہ غلیظ ہو تو تخم ترب سکنجبین کے ساتھ دیوین اور بکا کروین اور ضعف معدہ اس تپ مین لازم ہوتا ہی گلقند مفید ہی اور انیسون کا کھانا اور پودینہ اور مصطگی چبانی بہتر ہی اور جو قی از خود آوے خصوص ابتداے مرض مین تو اُسے مانع نہ آوین مگر بخوف ضعف کے شربت پودینہ مفید ہی اور صورت قبض مین کہ ابتدا مین عارض ہو بجز گلقند اور سکنجبین کے شہ دیوین اور در صورت ملینین کے بجز یک مادے کو نہ دین اور بیچ سبب بلغم شور کے گرم دوانہ دیوین مگر ممزوج بادویۂ بارده کہ غلبہ برودت کا رہے کیونکہ بلغم شور حکم صفرا کا رکھتا ہی اور بلغم ترش اور زجاجی مین گرم تر اور لطیف تر جیسے کمونی وغیرہ اور غذا اس تپ مین کہ مادہ بلغم شور ہووے جو کہ غب مین گذرا عمل مین لاوین اور اسباب بلغم

بیان حمیات

تیز ہو یعنے دوپہر دن سے تیزی ہوکر شام کو ریمٹین ہو اور پھر دوپہر رات سے تیز ہوکر صبح تک رہے چوتھے قسم کی کیفیت مثل ٹرشین کے ہی یعنے ایک روز کی تیزی مطابق ہووے تیسرے روز کے اور دوسرے روز کی تیزی مطابق ہووے چوتھے روز کے اب بیان اقسام سنپل ریمٹینٹ فیور کا مفصل لکھا جاتا ہی ہر چہار قسم اُسکی سے -

آرڈینری ریمیٹنٹ فیور

سبب اُسکا ملیریا ہی علامات ابتدا مین سردی خفیف عرصہ قلیل کے بعد بدن گرم درد سر نبض ممتلی قوی قی بھی عارض ہوتی ہی زبان خشک تشنگی بہت دست دیا کم مین ورد بول قلیل برنگ سرخ اس حالت کو اکثر اسر یمٹین کم و زیادتی اس علامات کی قوت مریض اور پر کم و زیادتی ملیریا کے موقوف ہی اور زمانہ قیام اس تپ کا مختلف ہوتا ہی بعد گذرنے چند زمانہ کے تیزی گرمی کی جلد پر کم اور زبان پر نمی اور تشنگی کم ہو جاتی ہی کہ مراد ریمٹین سے ہی یہ حال زمانہ مختلف رہکر پھر تیزی بخار کی ہو جاتی ہی پہلے تیزی سے خفیف سردی معلوم دیتی ہی -

سبب انٹرمٹینٹ فیور اور ریمٹینٹ فیور کا تاثیر ملیریا سے ہوتا ہی اسواسطے علاج دونون کا قریب ایک دوسرے کے ہی مگر انٹرمٹینٹ فیور مین بسبب کم ہونے تاثیر ملیریا کے خوف کلالپس کا نہین ہوتا اسواسطے اسمین

بیان حمیات

حامض مین غذاے قوی تر جیسے گوشت نہو اور گیگ اور دراج باضافہ آب کاسہ و سرکہ و دار چینی و پودینہ اور مانند انکے داخل کرین اور غذا ہاے تر اور میوہ اور ماہی تازہ آب سرد نہ دین مگر بلغم شور مین اور درصورتیکہ تہیج رو اور دست و پا پر عارض ہووے قرص گل عمل مین لاوین ۔

عفونت بلغم داخل عروق

حمی بسیط اسکی دو قسم ہی ایک یہ کہ مادہ بلغم شور کہ کثیر الحرارت ہی بیچ رگون کے قریب نواحی معدہ اور جگر اور دل کے عفونت پکڑے اسکو بھی محرقہ کہتے ہین علاج اسکا بھی وہی محرقہ کا ہی دوسرے مادہ بلغمی عروق بدن مین متعفن ہوجاوے کہ مراد اس جگہ اُسی سے ہی تپ لازم بلغمی کہ نام اسکا انتقہ کرتے ہین اور ابتداے اس تپ مین نافض یعنی لرزہ نہین ہوتا مگر برد اور قشعریرہ کبھی ہوتا ہی اور عرق بھی نہین آتا مگر اُس زمانہ مین کہ تپ تمامہ مفارقت کرجاے اور جاننا چاہیے کہ یہ تپ بسبب لزوم اور نرمی کے کچھ مشابہت تپ دق سے رکھتی ہی اور اطباے ناآزمودہ علاج انتقہ کا کرتے ہین اور مسخنات قویہ اور مسہلات حاوہ عمل مین لاتے ہین اور فرق نہین کرتے کہ انتقہ عفونت بلغم سے ہی کہ اعراض عفونت اور امتلا کی ظاہر آتی ہین اور بیچ دق کے علامات جفاف یعنے خشکی اور عدم امتلاء کی اور دق مین نبض صلب اور ممتد ہوتی ہی اور چہرہ روز بروز گداز ہوتا جاتا ہی اور بعد غذا کے حرارت اشتعال کر آتی ہی اور آثار امتلا کے

بیان حمیات

بضرورت حاجت جونک در فصد کی ہوتی ہی در پیشین کی حالت مین باری کا روکنا ضرور ہی کہ درصورت نہ روکنے باری کے ضعف زیادہ ہوگا وہ باعث ہلاکت مریض کا ہوتا ہی بخار کی تیزی کم کرین اور لحاظ رکھین کہ زمانہ تیزی اور کمی کا مختلف ہوتا ہی علاج اسکا دو طور ہی ایک صورت حالت تیزی مین دوسرے حال کمی مین حالت تیزی مین اگر چہرہ اور آنکھین سرخ سر مین درد بہت ہو کنپٹی مین چار جونک یا آٹھ لگا دین بشرط قوت مریض سر منڈوا کر پانی سرد ڈالین یا کشنیز صندل کا لیپ کرین اور فم معدہ پر اگر دبانے سے درد ہو تو چند جونکین لگاوین الفر دیستک ڈرافٹ یا پانی سرد پلائین اور ادویات جیسے شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شربت بزوری بارد اور عرق کاسنی وغیرہ پلاوین مگر مسہلات اور مرکبات پارہ نہ دین اور جو سر مین درد خفیف اور حرارت معدہ نہو تو پانی سرد سر پر اور نیم گرم پانی کی پچکاری جلد پر دین اور کم مقدار ٹانٹر اٹمیٹک یا دو ڈرام سے چار ڈرام تک لائکر امونیا اسیٹیٹس بواسطے تعریق کے دین اور ابتدا مین اگر زبان میلی نہو اور نہ فم معدہ مین درد نہ عوض قی کا مگر جی متلاتا ہو تو ایپکیس گرین ایکا کوانا واسطے قی لانے کے بہت مفید ہی اور جو زبان میلی نفخ شکم اور قبض اور بخار کی تیزی یکسان ہو اور ضعف نہو کیلومل ۱۰ گرین اور جیمس پوڈر ۳ گرین ملا کر دین اور بعد دو تین گھنٹے کے کالادانہ یا جلیب کا مسہل بمقدار قرص

کچھ نہین پائے جاتے بخلاف لثقہ کے ۔

علاج

جو کچھ کہ علاج نائبہ کا اوپر کہا گیا اس جگہ بھی کرین مگر منضجات مین ملطفات پر دلیری نہ کرین کہ بسبب تلطیف کے مادہ طرف دماغ کے رجوع کرے اور سرسام پیدا ہووے خصوص جس جگہ کہ صداع یا ضعف دماغ ہو سکنجبین سادہ ہمراہ گلقند کے دیوین یا باضافہ بادیان اور تخم کرفس کہ سکنجبین اُنکی ترکیب سے بنائی ہو اُسکا استعمال کرین اور ضعف دماغ مین سکنجبین نہ دین گلقند عرق بادیان کے ساتھ مناسب ہی اور تلیین مغز خیارشنبر سے کرین اور جائیکہ دماغ قوی اور تپ نرم اور درد سر نہووے تو حبوب جسمین تخم حنظل ہو اُس سے استفراغ بلغم کا کرین اور بعد اُسکے قرص گل قرص غافث ۔

ایپیالوس

سبب اسکا بلغم زجاجی ہی کہ قعر بدن مین بمقدار کثیر جمع آتا ہی اور تعفن پکڑ جاتا ہی اور صعود ابخرہ گرم ظاہر بدن پر پراگندہ ہوتے ہین ظاہر گرمی محسوس ہوتی ہی بسبب مادہ بارد کے بیچ باطن کے برودت ۔

لیفوریا

یہ تپ وہ ہی جسمین اندرون گرم اور ظاہر سرد خلاف اول کے اور یہ اکثر نائبہ ہوتی ہی جاننا چاہیے کہ بلغم قعر تن مین عفن اور گرم ہو جاتا ہی بسبب تشدید مسام یا رجوع حرارت غریزی کے بخار ظاہر تن پر

یا کیلومل ۱۰ گرین اور اکسٹراکٹ کالوسنتھ ۴ گرین ملا کر رات کو کھلاوین صبح کو روغن بید انجیر کا جلاب دین ۔

علاج ریطیس

ابتدائے ریطیس مین اگر کسی مقام مین سوزش نہو واسطے روکنے تیزی بخار کے ۱۰ گرین سے ایک ڈرام تک کنین بموجب قوت اور مزاج اور عمر مریض اور کیفیت نوبت مرض دیوین اور جس جگہ کہ مریض نہ بہت قوی نہ کم سن اور ریطیس کا زمانہ بہت قلیل نہ کسی عضو اندرونی مین سوزش ہو تو ایک اسکروپل یا آدھا ڈرام کنین ایک خوراک مین دین اور جو زمانہ ریطیس بہت زیادہ ہو تو دس دس گرین کنین تین چار مقدار دو دو یا تین گھنٹے بعد دیوین اگر تیزی بخار کی نہووے تو بتدریج مقدار کنین کم کرتے جاوین تا وقتیکہ بخار مفارقت نہ کرے اور بعد مفارقت کے استعمال کنین کا چند روز رکھین اور جو مریض کمزور رہو تو چار گرین کنین اور دو گرین روبرب ملا کر ایک مقدار ایسی تین مقدار اور لیقور سلوشن بمقدار آدھے ڈرام کے ہمراہ شکر اور گوند کے پانی کے کہ یہ ایک مقدار ہی ایسی تین مقدار بخار کی تیزی سے پہلے دیتے ہین اور جو بخار کے مفارقت کی قبض ہو تو کنین کے ہمراہ دو ڈرام افسنتین کی دو مقدار دینی چاہیے تاکہ قبض رفع ہو اور غذا زود ہضم مثل ساگو اور ارارروٹ اور آشجو وغیرہ اگر نقاہت ہو تو شوربا یخنی دین ۔

بیان حمیات

کم ہوتے ہین ظاہر بدن سرد علامت ان لیقوریا بلغمی کی بول خام نبض بطی اور تفاوت اور اکثر نائبہ ہوتی ہی۔

علاج

دونون نوع انقیالوس و لیقوریا بلغمی کا ایک ہی اول مرض سے سات دن تک مطبوخ تخم ترب اور سکنجبین سے قی کروانا اور سات درم گلقند ہر صباح کھاوین اور بعد دو ساعت کے بیس درم سکنجبین سادہ پلائین اور ایک ہفتہ کے بعد یا جسوقت مناسب جانین مسہل دیوین۔

لیقوریا صفراوی

علامت اسکی تپ لازم اور زیادتی سردی دوسرے روز اور علامات تمام صفراوی کی ظاہر آتی ہین

علاج شطر الغب کا کرین۔

حمی سوداوی

مادہ سوداوی سے یا صفرا احتراق پاکر سودا ہو گیا ہو اسکو ربع کہتے ہین علامت چوتھے روز آتی ہی مدت اسکی ایک سال رہتی ہی اور جو خامی مادہ مین زیادہ ہووے تو بارہ برس رہتی ہی اور اکثر سوء تدبیری سے استسقا ہو جاتا ہی ابتدا مین سردی اور لرزہ بہت اور مدت نوبت ربع خالص مین چوبیس ساعت اور

بیان حمیات

پٹیچیل فیور یعنی تپ ... کی دوسری قسم انفلامیطری

اسمین ایکزاسوشن یعنی دست و پا سرمین ورزنہ اضطراب چہرہ سرخ ہذیان جلد گرم و خشک نبض ممتلی گرانی معدہ غثیان دور زبان میلی کنارے اسکے تشنگی اور حبس یہ حالتین عارض ہوتی ہین اس بخار مین میشن اچھی طرح معلوم ہوتا ہی اور ان لوگون کو جو تازہ ملک سرد کے ہند مین آتے ہین بسبب بے احتیاطی غذا کے۔

علاج

حالت اشتداد مین وہ تدبیر کرین کہ زیادتی خون کی کم ہو شروع مرض مین فصد کرین کنپٹی پر جونکین لگاوین اور ٹھنڈا پانی سر پر ڈالین قی و مسہل نکرین کہ خوف سوزش امعا و معدہ کا ہوتا ہی اور شروع مرض مین اگر معدہ پر دبانے سے درد ہو تو چند جونکین لگاوین حالت رعشہ مین اگر ہین سے آدھ تولہ تک گنین دین اور بعد مفارقت بخار کے بتدریج گنین دیتے رہین۔

کوارٹن

تپ چوتھیا یعنے باری اسکی چوتھے دن ہوتی ہی

سردی زیادہ گرمی کم اندرونی اعضا مین اجتماع خون کا

احتمال ہوتا ہی سبب اسکا فساد ہوا سے مرطوب متعفن کا ہی

بیان حمیات

زمانہ آسایش کا اڑتالیس ساعت ۔

علاج

کھانے پینے باردہ خصوص آب سرد سے مانع آوین اور حمی خمس وسدس وسبع وعشر مادہ قلیل حمی ربع سے ہوتا ہی روز نوبت گلقند اور سکنجبین اوراد ویہ منضجہ جیسے مطبوخ افتیمون دین اور جبکہ آثار نضج کا پایا جاوے تنقیہ خلط فاسد کا اور جو تدبیر خلط مالیخولیا مین گذری کرین اگر بضرورت رگ باسلیق یا ہفت اندام کھولین اور ابتداے نوبت مین سکنجبین اور نمک اور تخم شبت اور تخم ترب سے کرین غذا شوربا ے نخود اور حالت رطب عمل مین لاوین ۔

حمیات ترکیبی

پہلے بیان کیا گیا کہ حمی ترکیبی کے نام کا حصر نہین مگر جنکا نام کیا گیا ہی غب دائرہ غیر خالصہ یہ تپ دو مادہ سے عارض ہوتی ہی صفرا اور رطوبت بلغم کے ملجانے سے کہ امتیاز اسکا نہین ہوسکتا علامت اسکی یہ ہی کہ لرزہ اور سردی غب خالص سے زیادہ نہین ہوتی نہ شدت گرمی کی دوم نوبت بلا انتظام اور مدت نوبت کی بارہ ساعت سے زیادہ بلکہ کہین چوبیس ساعت سے تیس ساعت تک اور زمانہ آسائیش کا بھی بہت ہوتا ہی قریب چوالیس ساعت آسودہ رہتا ہی اور گمان تپ ربع کا پڑتا ہی حال آنکہ تپ ربع نہین ہوتی تیسرے نوبت کی تعداد نہین چوتھے مادہ نضیج دیر پکڑتا ہی اور عرق کم اور اضطراب اور کاہلی اور بیخوابی بھی کم غب سے مگر ضعف معدہ اور

بیان حمیات

کہ تعفن نباتات سے پیدا ہوتا ہی علامات سستی اعضاء شکنی ہوکر سردی لگ جاتی ہی دو تین گھنٹے کے بعد بدن گرم ہوجاتا ہی اگر دورے جمع ہوجاوین جونکین طحال پر لگاوین اور یہ گولیان باحتیاط کھلاوین سنکھیا سنگ بصری لونگ ہر ایک چھ ماشہ کریلا کے پانی مین کھرل کرین اور بمقدار مولی کے بیج کے گولیان باندھین ایک گولی ساتھ ماشہ شیرہ خرفہ اور مصری کے ساتھ کھلائین اور غذا مزعفر دین ۔

[illegible]

ہندوستان مین اکثر غربا کو یہ بخار لاحق ہوتا ہی علامات نبض ضعیف جسم بہت سرد تنفس عادت سے آہستہ جلد خشک غنودگی سستی کاہلی عارض ہوتی ہی تاثیر ملیریا کی اس بخار مین بدرجہ نہایت ہوتی ہی اور تیزی کمی بخار کی بخوبی معلوم ہوتی ہی اور بعد چندروز کے یہ دائمی خراب قسم کا ہوجاتا ہی ۔

بیان حمیات

بیمزگی دہن ہوتی ہی پانچوین بول غلیظ اور رنگین نبض ابتدائے نوبت مین صغیر اور ضعیف متفاوت اور آخر کو مختلف اور جو غلبہ صفرا کا اوپر رطوبت بلغمی کے ہو تو عوارض صفراوی زیادہ ظاہر آتے ہین اور جو غلبہ رطوبت بلغمی کا صفرا پر ہو تو اعراض بلغمی ظاہر آتی ہین علاج حسب دریافت غلبۂ مادہ تدبیر اسکی کرین جیسا کہ بتکرار گذرا۔

شطر الغب

مادہ اس تپ کا صفرا اور رطوبت بلغم ہوتا ہی مگر ممتزج نہین اسی جہت سے نوبت ہر واحد کی جدا جدا ہوتی ہی خلاف غب غیر خالص کے کہ اسمین امتزاج اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مثل ایک مادہ صفرا محترقہ کے ہوجاتا ہی جیسے کہ اوپر گذرا غلبہ علامت ہر خلط کا اعراض تپ سے دریافت کرین اور حسب دریافت مادہ غالب نضج اور تنقیہ کرین اور یہی تدبیر تمام حمیات مرکبہ مین سمجھین مگر اس تپ مین دلیری اوپر تبرید کے نکرین اگرچہ ذات تپ مین تخفیف ہوجاتی ہی مگر باعث حدوث سوء القنیہ کا ہوجاتا ہی بلکہ نوبت بلغمی مین استعمال گلقند کا رکھین اور واسطے تسخین کے تخم کاسنی کشوث بیخ خیارین بیخ کاسنی اور تخم خیارین اور رازیانہ سکنجبین سادہ کے ساتھ دیوین۔

[illegible]

اس تپ کے ابتدا مین بلغم خام اور اخلاط ردیہ دل کی طرف گرتی ہین اور باعث غشی کی ہوتی ہین علامت

بیان حمیات

ایسی تدبیر کرین جس سے ضعف زیادہ ہو اور بحران کی

علاج

حالت مین بدن کو گرم رکھین اور دست و پا کو سینکین اور پانچ گرین کنین دو گرین کیلومل ملاکر دو دو گھنٹے کے فاصلہ سے تین مقدار دین اور خونریزی کی حالت مین علاج قسم اول کا کرین۔

[illegible]

یہ فیور اور اقسام بخار سے ہے۔ یہی سبب اسکا شراب خواری اچھی غذا میسر نہ آنی یا کمزوری کسی مرض سے ہوگئی ہو رات دن مین دو دفعہ اشتداد پکڑتا ہی عرق بہت کم بلکہ بعض اوقات مریضین کی تمیز نہین ہوتی اور آخر رفتہ رفتہ بسبب ضعف اور ورم اندرونی کے دائمی ہوجاتا ہی علامات بدظاہر آتے ہین نبض متواتر اور ضعیف زبان خشک اور بھوری اور باہر کرنے مین توقف اور لغزش ہوتی ہی دست و پا مین رعشہ بیہوشی ہذیان غنودگی اکثر مرجاتا ہی اگر بچ رہے تو دس پندرہ روز کے بعد دانے یا آبلہ یا سرخی جلد پر ظاہر آتی ہی اور مسوڑے سے معدے اور ناک سے خون خارج ہوتا ہی اور کبھی عضو متعفن بھی ہوجاتا ہی۔

علاج

بوقت تمیز مریضین کے کنین دس گرین سے ایک ڈرام تک ایک خوراک دیوین اگر تمیز نہووے تو کنین تدریجاً

بیان حمیات

غشی کی ظاہر ہوتی ہی بہ سبب فساد جوہر کیموس

صفراوی کے بھی عارض ہوتی ہی اکثر وہ لوگ کہ غلبۂ حرارت

اور یبوست کا رکھتے ہین یا سقوط قوت نبض ایک نوبت

یا دوسری نوبت مین عارض ہوتی ہی علاج تلیین حقنہ سے

کرین اور ضماد باردہ قلب اور جگر پر لگائین اور ماء الشعیر

ہمراہ شربت انار ہین ہر وقت دیتے رہین اور ٹکڑا

روٹی کا شراب مین ڈبو کر کھلائین ۔

اکثر تپ مین عوارض بعض اعضاء مشترک

ہو جاتے ہین یا یہ کہ تپ عرض مرض ہوتی ہی

بیان حمیات

کم کرتے جاوین اور جو امتیاز رمیشن کا نہووے

اُسوقت احوال بخوبی دریافت کرین کہ آیا رمیٹینٹ بخار ہی

یا دائمی اگر رمیٹینٹ ہی تو تیزی کے وقت بھی کم مقدار

کنکین دینی جائز ہی اور جو بخار دائمی ہو تو قوت مریض

مین کوشش کر کے ایام مقررہ تک پہونچاوین اور جو

علامات بدنمودار ہو تو طبیعت پر چھوڑ دین اور ادویہ

واغذیۂ حار مقوی عمل مین لاوین ۔

بیان کلاپس

بیان رمیٹینٹ فیور جسکے ہمراہ کلاپس ہو جاتا ہی اور

مریض مرجاتا ہی علامات کلاپس کی یہ ہی کہ رمیٹینٹ فیور

کی تیزی کے اخیر درجہ مین نبض باریک اور ضعیف

اور دست و پا اور جسم سرد غور چشم یعنے آنکھین گھس

جاتی ہین اگر بعد ایک ہفتہ کے نبض باریک زبان اور

دست و پا مین لغزش معلوم ہو تو درجہ ریمشن مین

کم مقدار ادویہ اور اغذیۂ مقویہ دین اور حالت

کلاپس مین ادویہ اغذیہ حار مثل امونیا اور یخنی وغیرہ

دین اور جبکہ علامات کلاپس کی رفع ہون کنین کسی

ادویہ حار سے ملا کر دین ۔

[illegible]

اسی قسم انٹرمیٹینٹ فیور مین اگر اورام امراض کسی عضو مین

لاحق ہو جائین تو اُسکو بسبب اعتبار کرتے ہین اور وہ مرض کا لاحق

ہوتے ہین ۔ مرض ان لاحق آفندی ابیلین یعنی طحال کا بڑھ جانا

[illegible]

بیان حمیات

اُس صورت مین تدبیر مرض کی کرستے ہین مگر بلحاظ

تپ کے کہ اُسکی رعایت بھی واجب ہی یا

تپ جدا اُسی تپ مین عوارض کسی عضو مین

لاحق ہو جاتی ہی جیسے دماغ ریہ طحال معدہ

جگر کلیہ مفاصل اور مانند اُسکے اس صورت مین

بیان حمیات

ان لارج آفدی لیور یعنی جگر کا بڑہ جانا معدہ اور امعا کا
خراس برانکٹیس یعنی زکام علامات دماغ تشنج نیمونیا
یعنی پھیپڑہ استھما یعنے دمہ پلیرسی ابی لیپسی یعنی مرگی
رومائیزم یعنی مفاصل۔ اب بیان ہر ایک کا کیا جاتا ہی

ان لارج منٹ آفدی اسپلین

ان لارج منٹ آفدی اسپلین یعنی ورم طحال بعد اُنے
دو تین نوبت تپ خواہ کسی قسم کی ہو اگر تدبیر بخار کی
نہ کیجائے یا بسبب سکونت ایسی جگہ کے کہ پیدائش پلیریا
بکثرت ہو طحال بڑہ جاتی ہی ناتوانی لاغری اور خون مین
سُرخ دانون کا تھوڑا اور سفید دانون کی زیادتی جلد اور
آنکھ اور زبان کا رنگ سفید اشتہا کم کبھی قبض کبھی اسہال
اور بدہضمی اور بڑہ جانا طحال کا کبھی مین و بین آنچ کہین
بائین نکلے اور کہین داہنے گلے کی ہڈی تک کہین تمام
پیٹ مین پھیل جاتی ہی اور کہین میل اُوپر کو کرتی ہی کہ
حجاب حاجز اور پھیپڑہ قلب تک پہونچتی ہی اور ٹھونکنے
سے آواز ٹھس سینہ سے محسوس ہوتی ہی جبکہ نوبت یہان
تک پہونچتی ہی اور بڑی بڑی شرائین اور دہ سے آواز
ٹھونکنے کی سی سنی جاتی ہی فعل طحال کا ابتک تحقیق نہین
اتنا معلوم ہی کہ صفائی خون مین دیتی ہی نزدیک متقدمین
اطبا مسکن سودا کا ہی۔

علاج

علاج باری کنین وغیرہ سے روکین خون کو بذریعہ
ادویہ و اغذیہ قوی کے زائل کرین اور ریشے جو کہ زائد
ہو گئے ہون ادویہ محللہ سے تحلیل کرین اور واسطے

بیان حمیات

رعایت تپ اور مرض ملحقہ کی کسی عضو مین ہو

دونون کی رکھی جاتی ہی اور علامات اور اسباب

ہم تپ اور امراض اُس عضو ماؤف کی معلوم

کرکے جیسا کہ اپنی جگہ پر ہر عضو اور اُسکے مرض کا

بیان کیا گیا ہی عمل مین لاوین اور

بیان حمیات

ضعف اور کمی خون کے مرکبات فولاد ترکیب ان اجزاؤن سے دیکر وین سلفاس دو یا تین گرین جنجبیر پانچ گرین ملا کر دیوین یہ ایک خوراک ہی ایسی مقدار سے تین مقدار دیوین اور غذا مقوی زود ہضم جسکو طبیعت قبول کرے کھلا دین اور مریض کو باسایش اور آرام رکھین بعضے اس مرض مین کہ مرض قوی ہوا ور مرض نے طول نہ پکڑا ہو تو استعمال مسہلات کا کرتے رہین لیکن ضعف اور اکثر بیچش ہو جاتی ہی ایوڈین اٹمنٹ مفید آتا ہی اور ایوڈائیڈ آف پٹاسم چندان نہین دیتا اور مرکبات پارہ اس مرض مین سم قاتل ہی۔

ان لارج آفدی لیور

ان لارج آفدی لیور یعنی ورم جگر یہ عضو بعد آنے تپ لرزہ یا فقط سمیت ملیریا سے بڑہ جاتا ہی جگر مثل طحال کے اول نرم بعد چند روز کے بباعث اخراج رطوبات اور پیدا ہونے ریشہ کے سخت ہو جاتا ہی تمیز ورم جگر اور طحال کی ضروریات سے ہی کہ علاج ایک دوسرے کا برعکس ہی علاج جگر مین واجب ہی کہ حبس ہو جانے رطوبات پر نگاہ رکھین گنئین اور اکٹرا اکٹ ٹراکسیکم اور معدنی تیزاب مثل شورہ و نمک کا تیزاب استعمال کرین ایٹرومیوریٹیک ایسڈ یا ایوڈین اٹمنٹ پانی مین ملا کر جگر پر ضماد کرین اور مرکبات فولاد کا دینا مفید ہی اور جو مرض کا شروع ہوا ور مریض قوی اور کمی خون کی نمودار نہو تو مسہل جائز ہی ورنہ مضر

بیان حمیات

بعض جگه حمی حاد اور ضعف کبد یکجا عارض

ہوتے ہین اگر مبالغه تسکین حرارت کے واسطے

ادویه بارده سے کرین تو باعث استسقاء

اور سوء القنیه ہو جاتا ہی اور جو ضعف کبد

ہمراہ حمی بلغمی کے عارض ہو اُس جگه دلیری اوپر

بیان حمیات

کہ خوف بحبش کا ہی اور آیوڈین اور برد ہین که
ادویه محلله سے ہی اور مرکبات پارہ که مُنھ لانے کے
واسطے دیتے ہین سم قاتل ہی مگر اکسٹرا کٹ
ٹر اکسیکم یا شربت محلول کا دینا مفید ہی اور ورم
طحال اور جگر مین خون مسوڑہون اور دانتون سے
آتا ہی ٹنگچر فری میوری اشٹیس اور ادویه قابضه
عمل مین لاوین خراش معدہ و امعا مین یه مرض
اس تپ مین اکثر کثرت مسہل اور قی سے اور
ثقیل اور خراب غذا سے حالت مرض مین یا بعد صحت
کے اسہال رقیق مڑوڑے کے ساتھ کہین بخار کے ساتھ
اور کہین بعد صحت کے عارض ہوتے ہین اور جو مریض
تپ لرزہ مین مدت تک مبتلا رہتا ہی اسہال دوری
عارض ہو جاتے ہین علاج قوت مریض نگاہ رکھین
بخار بذریعه کنین روکین اور تدبیر عوارض مذکورہ بالا
کی موافق انکے علاج کے کرین اگر ذاتی ہو کر بازوٹ
ساتھ کنین ٹنکسچر کے دین اور اسہال دوری مین کنین
ہمراہ ادویه دافع مرض مذکورہ کے دین علامات جو
مرض دماغی تپ کے ساتھ شامل ہوتے ہین مزاج
دموی مین نوبت سردی مین غنودگی چہرہ سُرخ
اختلاط عقل اور ضعیف مزاجون کو درجه اخیر شروع
دوسرے درجه مین ہذیان لاحق ہوتا ہی ان دونون
قسمون مین تمیز کرکے علاج کرین که علاج دونون کا

بیان حمیات

ادویۂ حارہ کی کہجاوے تو باعث حدوث

و لبول کا ہوجاتا ہی اسپر نگاہ رکھین بہر حال

جو کہ تپ کے ساتھ کوئی عضو ماؤف ہو تدبیر

بیان حمیات

مخالف ہی اور کہین بخار کی نوبت مین علامات
مذکورۂ بالا معلوم ہوتی ہین اور حالت وقفہ مین
دور ہوجاتی ہین علاج جب ظہور ان علامات کا ہو اور
مریض قوی جونک لگاوین فصد کرین دست دیا
سینکین بخار کو کنین دیکر روکین مسہل دیوین اور مریض
ضعیف کو مقوی حار ادویہ دیوین اور حالت وقفہ مین
کنین اور جو بیچینی ہو تو مرکبات افیون نہ دیوین کہ سستی
اور کاہلی لاحق ہوتی ہی اور مرض زیادہ برانکیٹس یعنے
زکام جب تپ لرزہ کے ہمراہ موسم یا برسات مین
کہانسی اور زکام یا نیمونیا شامل ہو تو علاج حالت
افاقۂ بخار مین کنین دیکر نوبت کو روکین اور باری کی
حالت مین ٹار ٹر امٹک فقط ہمراہ کنین کے دین
استھما کہین تپ لرزہ کے ساتھ دمہ بھی عارض ہوتا ہی
اور زیادتی حالت بخار مین اور رات کو ہوتی ہی پھر
کم ہوجاتی ہی یعنے ایک دو روز نوبت تپ کی
ہمراہ دمہ کے عارض ہووے اور دس پندرہ
روز کے بعد وقت تپ کے نوبت دمہ کے ساتھ
عارض ہوتی ہی واسطے روکنے باری کے کنین دو گرین
فری سلفاس ایک گرین ڈائلیوٹ سلفیورک
ایسڈ ۱۰ بوند ایک اونس ملا کر اسکی ایک مقدار
ایسی تین چار مقدار دینے سے باری رک جاتی ہی
روماٹیزم تپ لرزہ کے ہمراہ وجع مفاصل

بیان حمیات

ایک دوسرے کی ایسی ہو کرین کہ باہم مخالف ہو

اسمین طبیب کو بڑی ہوشیاری واجب ہی

یہ مرض امراض امعا سے مختلف ہی وہان زحیر اور

سچ مین کھا گیا اگر ہمراہ تپ کے عارض ہو

بیان حمیات

عارض ہو کر کم ہو جاتا ہی اور کبھی مزمن ہو جاتا ہی
اور جیسے نوبت باری کی روکین تو ورد بھی جاتا رہتا ہی
علاج مفاصل مزمن کا کرین ملیریس ایپیلیپسی۔
وہ آدمی کہ جنکو چند روز پہلے تپ لرزہ عارض ہوا ہو
انکو اکثر یہ مرض عارض ہوتا ہی یا مسکن مریض کا اُس جگہ
ہو کہ بیدایش ملیریا کی بہت ہو ایسی باری مرگی کی
کنین سے رک جاتی ہی اور بوقت آنے باری
کے مریض کو اُس پانی مین کہ تیزاب شورہ ایک
اونس پانی ایک گیلن سے دو گیلن تک ہو
مریض کو بٹھائین کہ گلے تک آوے مفید ہی تشنج
بھی بخار کے ساتھ ہوتا ہی ہاتھ پاؤن کی انگلیان اور
تمام جسم کھنچ جاتا ہی خصوصاً بچگان مین۔

علاج

حالت انٹرمیشن مین کنین دیکر باری روکین اگر تشنج
باقی رہے تو روغن تارپین کی مالش فقرات
ریڑھ پر کرین اور کہین مختلف مکان مین بخار کے
ہمراہ درد ہوتا ہی جب بخار جاتا رہتا ہی۔

اتبدا ریمٹینٹ فیور مین قوی آدمیون کو پیچش
نہین ہوتی مگر ناتوانون کو کثرت مسہل سے پیچش اور
اسہال اکثر عارض ہو جاتے ہین علاج بخار کی
تیزی کو کنین سے روکین بعد اسکے علاج اسہال
او پیچش کا کرین لیکن اوقات بخار کے ساتھ سوزش

بیان حمیات

تو برعایت تپ علاج زحیر اور پیچش کے کرین یہان

مکرر لکھنے کی حاجت نہین۔

یرقان

یہ مرض بھی کہ امراض پتہ سے ہی یعنے مرارہ سے

اور اکثر تپون کے ساتھ لاحق ہوجاتا ہی اور امراض

مرارہ مین بہ تشریح اسکی تدبیر لکھی گئی لیکن حالت

تپ مین اگر قبل از رابوع یا سابوع کے عارض ہو اکثر مہلک ہی

جو تدبیر امراض مرارہ مین گذری برعایت تپ کے کرین۔

امراض نساؤن مین کہ خاص انکے واسطے ہی

بیان حمیات

اور ورم جگر اور طحال عارض ہوتا ہی ورم جگر اور سوزش جگر مین بوقت تیزی بخار کے جگر پر جونک لگاوین وقت رمیشن کے کنین کھلاوین عندالضرورت بلسٹر بھی لگاوین ورم طحال مین وقت رمیشن کے کنین سے تیزی کو روکین اور بعد اسکے علاج مرض کا کرین۔

جاندس یعنے یرقان رمیٹنٹ فیور کے چوتھے یا پانچوین روز اگر ظاہر آوے تو مہلک ہی اکثر معدہ اور امعا اثنا عشر کی لعابدار جھلی مین سوزش ہوتی ہی ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہی علاج تیزی کی حالت مین چند جونک مقام درد پر لگائین اگر فائدہ نہو دوبارہ جونک لگائین مسہل نہ دین کہ امعاء اور معدہ مین سوزش ہوجاتی ہی رمیشن کی حالت مین کنین دین اگر درد باقی رہے تو بلسٹر لگائین امعاء اثنا عشر کی سوزش مین قی نہین ہوتی مگر سوزش معدہ مین اگر قبض کی شکایت اور درد بھی کم ہو تو رمیشن کی حالت مین بردیل یا سلفیٹ آف میگنیشیا یا رو برب کنین کے ہمراہ دیکر تلیین کرین اس مرض مین مدرات مثل سلفیٹ آف پٹاس اور ایسی ٹیٹ آف پٹاس اور شورہ وغیرہ بہت مفید ہی۔

ملیریس فیور بچون کو کم ہوتا ہی لیکن جس مکان پر کہ پیدائش ملیریا بکثرت ہو مگر بسبب ظہور دانتون کے

بیان حمیات

اُس جگہ بہ تفصیل تدبیر ولادت فرزند و تدابیر بچگان

اُسمین تحریر پایا۔

امراض بچگان مین لکھا گیا

پہلے تپ لڑکون مین لکھا گیا کہ زچائیون کا حال

امراض عورات مین مفصل بیان کیا۔

بیان حمیات

دو برس کی عمر مین ہوتا ہی اور تین برس سے دس برس کی عمر تک ملیریس فیور مین علامات جو بڑون کی سی ظاہر آتی ہین علاج بھی وہی ہی مگر مزاج اور قوت اور عمر کے موافق مقدار دوا دین تین سال کی عمر مین کنین دو گرین سے تین گرین تک دس برس کی عمر مین پانچ گرین سے چھ گرین تک۔

پیورپرل فیور

یہ بخار پانچ قسم پر ہی اول **اکیوٹ پیوارپرل پیری ٹوٹانیٹس** ۔ علامات بعد پیدا ہونے فرزند کے تین چار روز کے بعد درد شکم اور زیر ناف عارض ہوتا ہی حرکت اور دبانے سے زیادہ خون نفاس اور شیر بند جلد گرم نبض متواتر زبان میلی درد سر سرعت نفس اضطرار بیخوابی اکثر استفراغ بھی ہوتا ہی اُسکے بعد علامت بد ظاہر آتی ہین نبض سریع اور متواتر جسم سرد ہذیان زبان خشک اور میلی دانتون پر میل قی اور ہچکی تشنج اعضا چہرہ مبدل ہوجاتا ہی آخر مریضہ ہلاک ہوجاتی ہی اور سبب اس مرض کا چھوت لگنا اور کبھی مرض وبائی ہوتا ہی علاج اگر ورم ہو تو اُسکا علاج کرین خراش ہو تو اُسکی تدبیر کرین یعنی فصد کرین اور بعد اسکے مریضہ کے رحم پر جونکین لگائین اور گرم فلالین سے سینکنا اور پانچ گرین کیلومل آدھی گرین افیون کے ہمراہ ملاکر دو تین گھنٹے کے بعد تا آنکہ مُنھ نہ آجاوے

بیان حمیات

بیان حمیات

دین اور سکونت بہواے سرد اور سرد پانی پلانا مفید ہی
حال ضعف مین غذاے حار قوی مثل شراب اور
امیونیا اور روغن ثار پین کم مقدار اور حال رحم مین
روغن بید انجیر اور سالٹ اور سنا کا جلاب ابتدا
مین اور گرم پانی کی پچکاری فرج اور دبر مین
دین بعد ان تدابیر اور کھولنے فصد اور لگانے
جونک کے شکم مین سختی اور درد رہے تو پلسٹر لگائین ۔

قسم دوم ملگننٹ پیوارپرل فیور علامات

قسم دوم ملگننٹ

پہلی قسم سے مخفی رہتی ہین درد شکم نبض صغیر اور ضعیف
سریع ایک سو تیس ١٣٠ سے ایک سو ساٹھ ١٦٠ تک ایک
منٹ مین چلتی ہی چہرہ پژمردہ بیقراری بدحواس
ہذیان سفیدی اور خشکی زبان آخر کو بھوری ہچکی قی
اسہال بدبو انسداد نفاس اگر آتا ہی تو بدبوا استرخاے
پستان بعد اسکے یا بتدریج صحت ہوتی ہی یا مریضہ
مرجاتی ہی سبب اسکا چھوت کا لگ جانا
علاج اگر سوزش ہو اور کسی جگہ خراش ہو واسطے
اُسکے دفع کے کیلومل تین گرین ہمراہ ایک گرین افیون
یا تین گرین جیمیس پوڈر ملاکر دو دو یا تین تین گھنٹے
بعد دین اور پیٹ پانی گرم سے سینکنا اور پلسٹر
لگانا مفید ہی صورت خراش مین مسہلات اور پانی
گرم کی پچکاری موضع بول اور براز مین کرین فصد کرنا
ناجائز ہی قیام قوت مریض مین ادویہ واغذیہ مقوی

بیان حمیات

بیان حمیات

حارہ مثل امیونیا اور شراب دین۔

تیسرے پیوار پریل اینٹس ٹنیل ایٹری ٹیڈین۔

یہ تپ خراش معدہ سے لاحق ہوتا ہی انجام اچھا ہی کہ اخراج رطوبات کا مسہلات سے کرین ادویہ و اغذیہ سبک حار واسطے تقویت کے دین۔

چوتھے فانس پیور پرل پرٹیونائی ٹس

درد شکم مین بعد خفیف بخار ہی کے زبان میلی نبض متواتر نرم گرمی جلد خفیف قوت نازک اور حسین عورتون کو بعد تولید بچہ کے یہ تپ عارض ہوتا ہی انجام اچھا تپ اول اور اس تپ مین یہ فرق ہو کہ اسمین فصد کا لینا نقصان ہی علاج پلٹس سے اوپر رحم کے سینکنا اور ٹسکن اور ٹلمین دواؤن کا عمل مین لانا ابتدا مین دٹس گرین ڈوورز پوڈر با ۲۰ پونڈ لاڈنم دینا مفید ہی دو دفعہ استعمال کرین۔

پانچوین ملک فیور یعنے دودھ کا بخار۔

بعد ہونے بچہ کے تیسرے روز سردی سے تپ ہو جاتی ہی جلد گرم درد سر روشنی اور آواز سخت سے نفرت چہرہ متغیر تلیان چھوٹی آنکھین سرخ نبض متواتر ممتلی صلب زبان میلی اور خشک اگر ان عوارض کی تدبیر نہ کیجاوے تو شیر بند چھاتیان ڈھیلی سرسام ہو جاتا ہی اور ہوا اور مکان گرم کے رہنے کے سبب سے اضطراب ہو یا زیادہ محنت اور مشقت ہر چہار اقسام بتپاے مذکورہ سے

بیان حمیات

حمی وبائی

اسباب سماوی اور ارضی سے تعفن اور تغیر ہوا
مین آجاتا ہی چنانچہ بحر اول کے نہر مین مفصل بیان
گذرا اور اثر اس ہواے متعفنہ کا پہنچ قلب اور دیگر
اعضاء کے پہونچتا ہی اور حدوث امراض حمیات
وغیرہ کا عارض ہوتا ہی اسباب اور علامات تغیر
ہوا کا معلوم کرین بخور صندل اور کافور اور مشک
اور عنبر وغیرہ کا مسکن مریض مین کرین اور حلتیت اور
پیاز اور برگ مورد زعفران و انار و صمغ او چوب گز
سے خوشبو کرین اور تسکین حرارت اور تشنگی کے واسطے
گلاب اور سکنجبین پلاوین جب کہ اشتداد اثر وبائی کا
دیکھین جدوار نقشبجی زہر مہرۂ ختائی نارجیل دریائی
یہ گلاب عرقیات مناسبہ مین پیس کر دینا

بیان حمیات

اس تپ مین دوران خون مین میل اُسکا طرف
دماغ کے ہوتا ہی علاج تیزی خون کی مسہل اور
کم مقدار ٹارٹر ایمٹیک اور غذاے سبک جسم اور
دل کو آسایش اور گذر ہواے سرد کا کشادہ رکھین
اور جو یہ عوارض مذکورہ اشتداد پکڑین تو فصد کرین
اور درد سر مین سر سینکین اور کنپٹی مین جونک لگانا
برف کا پانی سر پر ڈالنا اور پاشویہ اور رائی کا پلسٹر
پنڈلیون پر لگائین اور آہستہ آہستہ اخراج
دودھ کا کرین اور پلپٹس سے سینکین اور بچہ کا
مُنھ چھاتی سے لگائین۔

محرقہ وبائیہ

یہ مرض ٹایفس فیور سے ہند مین زیادہ ہوتا ہی
اکثر اکیس دن تک رہتا ہی بنگالہ مین تین ہفتہ کا
بخار کہتے ہین علامات ابتدا مین سستی کا ہلی
خفیف سردی گرمی ہوتی ہی بعد ایک ہفتہ کے
ایسا ضعف لاحق ہوتا ہی کہ نشست و برخاست سے
عاجز آجاتا ہی اور کبھی دفعۃً اشتداد پکڑتا ہی اور
ابتدا مین تین چار دست بدبو برنگ زرد یا سیاہ
اور کبھی اسہال کی افراط بھی ہو جاتی ہی اور شکم نفخ
اور پہلوے راست مین درد غر غراہٹ کی آواز
آتی ہی اور دسوین یا بارھوین روز چند بثورات
پیٹ اور پیٹھ اور سینہ پر نمود کرتی ہین برنگ سُرخ
یا گلابی گرد مثل دانۂ خشخاش کہ جلد سے کم

بیان حمیات

بازالۂ عفونت وبائی مفید ہی اور جو لوگ کہ ہوائے وبائی مین گرفتار و مبتلا ہون خلط ردی اول بہ قی خارج کرین اور مسکن مرض مین گلاب اور سرکہ اور بید مشک کا چھڑکاؤ کرین اور تخلخہ کافور سے کرین قرص کافور دین اور غورہ اور مانند اُسکے اور زعفران مشک جدوار مساوی الوزن قدر سے خوراک دانہ مونگ ہمراہ گلاب دیگر زعفران صبر مساوی قدر خوراک یکدرم ہمراہ گلاب دیگر ہر دو نسخہ قوی سے بیچ تقویت قلب اور ازالۂ عفونت اخلاط فاسدہ مین مناسب ہی حب زہر مہرہ خطائی یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ کہربا شمعی گل ارمنی مغسول درونج عقربی حب بلسان شقاقل بہمنین حب الغار طباشیر دارچینی ہر ایک سے ایک مثقال زعفران نیم مثقال مشک خالص نیم مثقال ورق طلا و نقرہ روغن بلسان مین حل کرکے گولیان بناوین بقدر ۶ رتی کے مفید ہی۔

جدری

یہ مرض اقسام متعدی سے ہی سبب اسکا غلیان فضلہ ہائے طمثی کا ہی کہ غذائے جنین کی بیچ شکم مادر کے خون طمثی ہوتا ہی اور غذائے شیر کہ وہ بھی خون طمثی ہی اور یہ بیماری طبیعی ہی جیسے سات برس کی

بیان حمیات

اُبھرے ہوئے ہوتے ہین دو ایک روز کے بعد زائل ہوکر پھر نمود پکڑتے ہین دورہ انکا بیس دن تک رہتا ہی اور کہین یہ بثورات ظاہر نہین ہوتے اور ہذیان اور بیچینی اور کھانسی عارض ہوتی ہی اکثر تیسرے ہفتہ مین بخار مفارقت کرجاتا ہی اگر مفارقت نہووے تو علامات بدظاہر آتی ہین کمزوری نقاہت اضطرار ہذیان کہین بیہوشی بھی اور اسہال بدبو متواتر زبان خشک دانتون پر میل ضعف اور تواتر نبض کہ ایک منٹ مین ایک سو بیس ۱۲۰ سے ایک سو چالیس ۱۴۰ تک حرکت نبض کی ہوجاتی ہی کھانسی سینہ سے سیٹی کی آواز آتی ہی اور رنگ جلد مائل بسیاہی اور بیہوشی عارض ہوتی ہی اور مریض مرجاتا ہی یا بتدریج چوتھے چھٹے ہفتہ تک اچھا ہوجاتا ہی۔

اسکو اگزنتھی مٹیا بھی کہتے ہین۔ امراض کنٹیچیس یعنے ایک مریض سے دوسرے مریض کو سرایت کرتا ہی اکثر تمام عمر مین ایک مرتبہ لاحق ہوتا ہی اول بخار چندروز عارض ہوتا ہی اور پھر جلد پر دانہ نمود کرآتے ہین اول کو ویری اولا یعنی چیچک دوسرے دکمسینا مادہ گاؤ تیسرے ویری سیلا یعنے موتیا سیتلا چوتھے روبی اولا پانچوین اسکارٹینا یعنی سرخ بخار علاوہ انکے بعضون نے دو مرض اور بھی شریک

بیان حمیات

عمر مین سقوط دانتون کا ہوتا ہی اسی طرح بوقت

اپنے غلیان بیچ خون کے پیدا آتا ہی واسطے جدا

کرنے فضلات کے جیسے عصیر انگور اسی طرح ایک

حرارت اور رطوبت بیچ خون کے جمع آتی ہی اور

وہی باعث غلیان کی ہو کر اجزا رہی واحد کے جدا جدا

کر دیتی ہی جو کہ زبد یعنی کف ہی اور اوپر آ جاتی ہی -

جو کہ درد ہی وہ نیچے کو اور جو کہ بیچ مین ہی وہ خون صاف

بیان حمیات

کر لئیے ہین حکمیتگ یعنی وبا اور اری سپلس یعنی
سُرخ بادہ آب بیان ہر ایک کا کیا جاتا ہی اول ویری اولا
یعنی چیچک اسکی تین قسم ہین ڈسٹنگٹ اسمال پاکس
یعنی دانہ متفرق دوسرے کان فلوا ینٹ جسکے دانے
بہم پیوستہ ہون تیسرے ماڈی فائیڈ اسمال پاکس
کہ مابین دونون قسم مذکورہ کے ہون یعنی نہ بہت
متفرق نہ بہت ملے -

ویری اولاڈ ڈسٹنگٹ اسمال پاکس

اب بیان قسم اول ویری اولاڈ ڈسٹنگٹ اسمال پاکس کا
جسکو ویری اولاڈ سکرٹیا بھی کہتے ہین کیا جاتا ہی ابتدا
کسل درد سر اور کمر اور پیٹ اور غثیان اور استفراغ
ہوتا ہی اور کبھین بیہوشی اور مرگی کی سی حالت عارض
ہو جاتی ہی نبض تیز بیقراری اور خشکی جلد پر ظہور
کرتی ہی تا نمودار ہونے دانون کے اور دانے
اڑتالیس گھنٹے کے بعد پیشانی پر اور چہرہ پر ظہور
کرتے ہین اور تیسرے چوتھے دن تک تمام بدن پر
منتشر ہو جاتے ہین پانچوین دن منتفخ سر دبے ہوے
ہوتے ہین مگر ایک پانی کی سی پائی جاتی ہی اور گرد
حلقہ سُرخی کا نمودار آتا ہی تپ کم یا جاتی رہتی ہی
اور کبھین درمیان مین بخار بھی کم ہو جاتا ہی چھٹے روز
مسوڑے حلق اور ورم کر آتا ہی اور لعاب دہن جاری
آواز صاف بر آمد نہین ہوتی آٹھوین روز پیپ
پڑ جاتی ہی چہرہ پر زیادہ آنکھین کھُل نہین سکتین

بیان حمیات

اور رسیدہ ہوتا ہی جسوقت کہ غلیان خون مین آتا ہی
تو طبیعت فضلۂ اخلاط بد وخام اوپر جلد کے دفع کرتی ہی
تا کہ خون صاف اور پختہ بقوام نیک آجاوے کہ باعث
بالیدگی اور استحکام اعضا کا ہو خود ظاہر ہی کہ کوئی شخص
ایسا نہین جسکو جدری نہ نکلی ہو مگر از بسکہ مزاج ہر واحد
اور مزاج ہوا اور اصناف متفاوت ہوتا ہی اس جہت سے
کسی کو بکثرت کسی کو قلیل اور بعضون کو جلدی بعضون کو
دیر بعضون کو باخطر اور بعضون کو بخیطر اور بیچ جوانی کے
نہین بر آمد ہوتی مگر طفولیت مین کہ سلامت رہا ہو یا ظہور
کم کیا ہو اور حدوث اس مرض کا اکثر فصل خریف اور
ربیع مین ہوتا ہی اور دانہ جدری جلد برظاہر آتے ہین

بیان حمیات

اور حلقہ سرخی کا کم ہوجاتا ہی نوین روز مواد کا رنگ
سفید یا زرد ورم چہرہ کا کم گیارھوین روز مواد نکل کر
خشک ہونے لگتا ہی ایک دو دن مین کھرنڈ برنگ
سیاہ یا بھورے ہو کر گر پڑتے ہین اور دست و پا کا
ورم کم اور بخار جاتا رہتا ہی اور وہ ایام کہ پھنسیان
پکنی شروع ہوتی ہین انکو پیریڈ اف سپوریشن
کہتے ہین اور اسی زمانہ مین بخار بھی آتا ہی اسکو سکنڈری
فیور یعنی عارضی بخار کہتے ہین علامات اضطراب بیخوابی
نبض تیز بول سرخ اور کم اور کہین سرسام بھی عارض
ہوتا ہی خلاف اس بخار کے کہ پھنسیون کے نمود
سے پہلے عارض ہوتا ہی اسکو ارپٹو فیور
کہتے ہین ؞

کانفلوانیٹ اسمال پاکس

قسم دوسری کانفلوانیٹ اسمال پاکس جسکو
ویزی اولا کانفلوالیس بھی کہتے ہین اس قسم
مین ارپٹو فیور بشدت اور سکنڈری فیور بہت خراب
اکثر سرسام اور بیہوشی عارض ہوتی ہی منھ آتا ہی رال
بہتی ہی دانہ مانند خوشۂ انگور کے ملے اور کم ابھرے
ہوے عوض ریم کے رطوبت بدپیدا ہوتی ہی اور
گرد دانون کے سرخ حلقہ نہین ہوتا اور ورم چہرہ
بہ نسبت قسم اول کے زیادہ اور بول و براز سے خون
جاری آخرکار گیارھوین روز مریض مرجاتا ہی
اکثر بچ بھی رہتا ہی سبب اس بیماری کا چھوت

بیان حمیات

اور دانۂ حصبہ جلد سے زیادہ اوپر نہین ہوتے مگر
باخطر ہوتے ہین اور قبل ظاہر ہونے ان دونون کے
بسبب غلبۂ اخلاط کے درد پشت عطسہ گرانی سر سرخی چشم
وروے خارش بینی اجراے اشک تپ یہ سب عوارض
عارض ہوتے ہین مگر تپ حصبہ مین شدید تر ہوتی اور جدری
بیچ ایک ہفتہ کے بدن پر بھر آتی ہی اور دانے سُرخ
سفید زرد متفرق ہون اور اوپر سینہ اور شکم کے
نہون اور ظہور اُنکا بروز بحران کے ہو یہ تمام علامات
نیک ہین اور جو رنگ اُنکا مائل بسیاہی سبزی اور
بنفشجی اور دانہ پہلودار اور بہم پیوستہ ہون یہ علامات
بد ہین اور اول ظاہر آنا دانون کا اور پھر مِل کرنا

بیان حمیات

اس بیماری کی لگ جانے کا ہی۔

انا کیولیشن یعنی چیچک ملانا

بیان اس جگہ انا کیولیشن کا واجب ہی اور یہ کیا ہی
کہ ریم دانۂ چیچک کی صحیح آدمی کی جلد پر پچھنے دیکر لگاتے ہین
اور اُس پچھنے کی جگہ کہ ریم لگائی ہی اُس جگہ دو تین
روز کے بعد دانے نمود کر آتے ہین اور ایام مقررہ پر
خشک ہو کر گر پڑتے ہین مگر انا کیولیشن کے لگانے مین
کہ ریم آدمی کے سے لگاتے ہین بڑا نقصان ہی یہ بیماری
کہ اُس سے پہلے پھیل جاتی ہی اگرچہ کمال احتیاط اور
ہوشیاری کی جاے مگر اکثر دانے تمام جسم مین نکل
آتے ہین اور باعث ہلاک مریض کے ہوتے ہین
وکسینیشن سی یعنی ریم چیچک مادۂ گاؤ کا ٹیکہ لگانا مین
جاننا چاہیئے کہ پہلی قسم یعنی ڈسٹنگٹ اسمال پاکس
جسکے دانے متفرق ہوتے ہین انجام اسکا اچھا ہوتا ہی
اور قسم دوسری کا نفلوانیٹ اسمال پاکس کہ جسکا
ذکر ہی نتیجہ اسکا بد کبھی دنبل کبھی سُرخ بادہ عارض
ہو جاتا ہی کہین تپ دق کنٹھ مالا وغیرہ کہین آنکھ مین
پھلی کہین ضعف بصر کہین بالکل بصارت جاتی رہتی ہی
اس قسم مین بخار دفعۃً اور کمر اور پشت مین درد اور
استفراغ ہوتا ہی اور اکثر چیچک امراض وبائی سے
بھی اپنے موسم پر بہت لوگون کو بر آمد ہوتی ہی اور
امراض متعدیہ سے ہی جسوقت کہ کسی اور کو بسبب
نزدیکی صاحب چیچک کے چیچک عارض ہووے

بیان حمیات

طرف باطن کے اور بعد ظہور دانون کے تپ کا
لاحق ہوتا اور سینہ اور شکم پر ہبت اور غیر روز
بحران کے ظاہر آنا یہ تمام علامات ردی ہین اور
جسوقت کہ دانے چھوٹے اور بے آب ہون اور زرق
جائین علامت موت کی ہی اور جو دانے ظاہر آئین
اور تپ مفارقت نہ کرے یہ بھی بد ہی

علاج

علاج بجہت غلیان مادہ قرص کافور شربت انار ترش
اور اشربہ باردہ مثل عناب وکدو و شربت ریباس
وغورہ ورب بہی وسیب اور توت اور مانند اُسکے
واسطے تسکین کے دین اگرچہ تسکین کلی نہو تاہم کچھ
تسکین ہوتی ہی اور جبکے دانے بذیر برآمد ہون سبب
اُسکا مادۂ غلیظ اور انسداد مسام کا ہوتا ہی اُسجگہ
تسکین نہ کرین کہ باعث فساد عظیم کا ہوتا ہی واسطے
تلطیف مادہ اور تفتیح مسام کے عرق بادیان گرم
کرکے دین یا مطبوخ دانۂ انجیر زرد اور عدس مقشر
مویز خ گل سرخ عمل مین لاوین کہ دانے جلد ظاہر آئین
اور جبکہ خشک ہوجائین ترطیب مزاج اور تقویت

بیان حمیات

تو بارھوین سولھوین دن علامات چیچک کے
ظاہر آتے ہین۔

علاج

جبکہ بخار شروع ہو تو بخار کا علاج کرین درصورت
غثیان قی اور درحالت قبض مسہل اور زیادتی جوش
مین خون کم کرین اور غذا سبک اور حالت تشنگی
مین شربت لیمو اور درصورت بےمزاجی مریض کے
افیون دین اور الفرڈ یسنگ ڈرافٹ دین۔
بعد ظہور دانون کے اگر اشتداد بخار کا ہو کم کرین
اور حسب قوت مریض ٹارٹرائمیٹک اور جلاب عمل مین
لاوین اور تقلیل غذا اور درصورتیکہ مریض نقیہ ہو
کنین اور ادویہ حار اور حالت بیہوشی مین ڈوور ز پوڈر
دین اگر درد اور ورم آنکھ مین عارض ہو کنپٹی پر
جونک اور پیچھے کان کے بلسٹر اور ورم چہرہ پر
جو ہو جائے تو روغن زیتون لگائین اور درد گلو
مین غرغرہ اور سینک اور جو درد سینہ یا پھیپھڑہ کا
ہو علاج اُسکا جو اپنی جگہ گذرا تدبیر اُسکی کرین اور
اشتداد قی مین الفرڈ لیسنگ ڈرافٹ ہمراہ دو تین قطرے
کری اوزوٹ کھلادین اور درحالت اسہال
چاک مکسچر اور بلگری وغیرہ یا کمپونڈ پوڈر چاک افیون کے
ساتھ دس گرین سے تیس گرین تک تین مرتبہ دن مین
کھلائین اور جس صورت مین کہ پھنسیان پکنے سے
پہلے پھٹ جاوین علامات بد جیسے تشنج اور سرسام وغیرہ

بیان حمیات

قلب کی کرین اور ابتدا اور قبل ظہور دانے جدری
وحصبہ رگ باسلیق یا ہفت اندام کھولین اور عمر
صغیر ہو تو پچھنے گردن پر لگائین غذا ماء الشعیر اور عدس
مقشر دین حمیقا یہ جدری اور حصبہ کی قسم ہی یہ دانے
بڑے سفید متفرق متعدد ہوتے ہین عقل سالم نفس
درست قوی رہتا ہی اور یہ قسم اسلم ترین اقسام کی ہی
دوسری اقسام جدری سے جدری معفن ہوتی ہی
یعنے جوف دانہ مین اور دانہ پیدا ہوتا ہی اور خون ترشح
کرتا ہی اور یہ بدترین اقسام سے ہی بیان علاج اور
تدبیر جدری کا اوپر لکھا گیا اب اس جگہ بعض تدابیر
واسطے پکانے اور خشک کرنے آبلۂ جدری کے
اور دور کرنے ریشہ اور زائل کرنے نشان آبلہ جدری
کے بیان کیا جاتا ہی تدبیر پکانے آبلہ کی جس وقت کہ
آبلہ نکلے اور تپ اور بیقراری کم نبض اور نفس
بحال خود اور تغیر ظاہر نہ آوے جاننا چاہیے کہ آبلہ
بدیر پکینگے اور جو ظہور آبلہ کا ہو حرارت بیقراری اور
نبض بھی بحال نہو علامت بد ہی تدبیر پکانے کی کرین
اور طریق پکانے کا یہ ہی اکلیل الملک بنفشہ خطمی سبوس گندم
پانی مین جوش دیکر اور ایک پارچہ گرد بیمار کے لپیٹ کر
بخور کرین کہ دانے پختہ ہو جائین جو دانے ظاہر نہوے ہون
ظاہر آجائین اور جو سات دن تک تمام پختہ نہووین
جو کہ بڑے ہون سوزن مس یا طلا سے چھید کریا آہستگی چھید دین

بیان حمیات

عارض ہون فصد اگر مریض عمر مین بڑا ہو سر پر آب سرد
ڈالین اور آب گرم مین کہ گردن تک ہو بچے دیر تک
بٹھاوین کنپٹی جونک گردن پر پلسٹر لگاوین اور
جو پھنسیان پک جاوین انکو سوئی سے چھید کر پیپ
نکال دین بعضے مرکیوریل اینٹ مینٹ لگاتے ہین

ماڈی فایڈ اسمال پاکس

قسم تیسری ماڈی فایڈ اسمال پاکس یہ قسم
خفیف کی چیچک ہی بعد نکلنے چیچک یا ٹیکہ کے ظہور
کچھ دانون کا ہوتا ہی چیچک معمولی یا اس چیچک مین
یہ فرق ہی کہ اس چیچک مین ارپٹیو فیور بشدت
ہوتا ہی مگر فقط ایک دن مین زیادہ نہین رہتا اور
روز دوم بازو اور ناک مین دانے ظاہر آتے ہین
اور متعدد پک جاتے ہین اور بعضے خشک ہو کر
جھڑ جاتے ہین اور سکنڈری فیور نہین ہوتا انجام
اسکا ہمیشہ بہتر ہی۔

علاج

شروع بخار مین اغذیہ ادویہ ملینہ دیوین۔

ویکسینا

ویکسینا یعنے چیچک مادہ گاو۔

ازانجا کہ پہلے معلوم کیا گیا کہ یہ مرض چیچک کا
دفع طبیعت کا ہی کہ ہر ایک کو عارض ہوتا ہی
جیسے کہ سقوط دندان اور اس تدبیر سے کہ
ٹیکے دیتے ہین وہ مادۂ قلیل کثیف طمثی کہ بدن مین
موجود ہی اور اپنے وقت سے غلیان کرتا ہی اور
طبیعت اسکو اوپر جلد کے دفع کرتی ہی عمل اس ٹیکہ کا

بیان حمیات

اور پانی پارچہ نرم سے صاف کرین اور گل سرخ برگ مورد

یا برگ سوسن یا برادۂ صندل سے زیرد اس قدر دکرین گرمی

تابستان مین گل سورد اور صندل بہتر ہی زمستان مین

برگ سوسن اور چوب گز اگر موضع ریش کرے گل سرخ

کندر صبر انزروت دم الاخوین پیسکر چھڑکین اور جو

آبلہ بزرگ یا بہت ہووین اور پانی بھی بہت ہووے

برگ گل سود یا آرد جو و آرد ارزن بستر بیمار پر فرش

کر کے سلاوین اور جو پوست چھل جاوے

برگ گل اور برگ سورد خشک پر سلاوین اور ریگ پر

سلانا زیادہ مفید ہی اور جو تمام پختہ ہووین

تو عدس مقشر برگ گل سرخ اور

چوب گز بیج پانی کے پکائین قدرے آب نمک

بیان حمیات

اس مادے کو کہ غلیظ ہی اپنی طرف کو جذب کر لیتا ہی

اتفاق اطبا انگریزی کا ہی کہ ریم جیچک مادہ گاؤ کا

تازہ اور ٹیکہ باحتیاط لگایا جاوے ظہور چیچک کا

نہین ہوتا مگر خفیف تنا ذو نادر اور اسکو چیچک مادہ گاؤ

کہتے ہین اور طریق لگانے ٹیکہ کا یہ ہی کہ تین چار خرد خرد

سوراخ باریک نشتر سے ایک بازو یا دونون مین قریب

ڈلنیائڈ عضلہ کہ ختم ہوتا ہی اُس جگہ کرین اور پہلے نشتر

لگانے سے جلد بازو کو جس جگہ ٹیکا لگانا ہی نیچے

سے کھینچ کر سخت کرین اور دوسرے ہاتھ سے نوک نشتر کی

ترچھی کر کر صرف جلد کے اندر چبھاوین کہ ایک قطرہ خون

کا نکل آوے اور یہ کام سوئی سے بھی ہو سکتا ہی پھر

ریب مادہ گاؤ نوک نشتر پر لیکر سوراخون کے اندر رکھدین

اور احتیاط رکھین کہ ریب خشک ہو جاوے یعنے کپڑا

نہ لگنے پاوے ٹیکہ لگانے کے بعد دو روز کے دانے ہائے

خرد خرد سرخ اُس ٹیکہ کی جگہ برآمد ہوتے ہین دوسرے

تیسرے روز بڑھ جاتے ہین پانچوین روز رطوبت سفید

مثل پانی کے جھلکتی ہوئی معلوم ہوتی ہی گول مثل دانہ مر

موتی کے آٹھوین دن انتہا اُسکی ہی کہ منہ اُسکا دب

جاتا ہی اور تیسرے پہر کو سرخ حلقہ دانون کے گرد

اور خفیف بخار بھی آجاتا ہی نوین دسوین روز تک

بڑھتا جاتا ہی گیارھوین دن دانے ٹوٹ جاتے ہین اور

کھرنڈ بھورے رنگ کے اُنپر جم جاتے ہین بیسوین دن خوب

بیان حمیات

ڈالین اور بینیۂ پاکیزہ نرم ترکر کے اوپر آبلون کے
رکھین اور جو حرارت قوی ہووے تو کافور صندل
بھی ملاوین اور برگ زعرور اور سفیدۂ آب ارزیز
مردار سنگ پیسکر چھڑکین اور جو زخم پڑجاے تو مرہم کافور
اسکو اور ریش بینی کو مفید ہی اور جبکہ خشک ہوجاوے
تدبیر ازالہ خشک ریشہ یعنی کھرنڈکی یہ ہی اگر باریک اور
نیچے اسکے تری بھی نہووے تو قطرہ روغن بنگیرم
اوپر اسکے ٹپکاوین اور بہتر اسکے واسطے روغن زرد
تازہ ہی اور اگر خشک ریشے سطبر ہووین اور نیچے
رطوبت بھی ہووے اُسکے تئین ساتھ آہستگی کے
اُٹھالیوین بدون استعمال روغن کے اور
دیکھین کہ عمیق ہی یا پیوستہ درصورت عمق صبر مُر
زردچوب مردار سنگ اقلیمیاے سیم سفیدۂ ارزیز
پیس کر چھڑکین اور جو عمیق نہو پیوستہ پوست سے
ہو تو شب یمانی اور نمک پیس کر چھڑکین اور
چھوڑدین کہ خشک ریشہ اور لے آوے۔

تدبیر دور کرنے نشان ہاے جدری کے منہہ سے
استخوان سوختہ یا بوسیدہ پشک یعنے مینگنی
بکری کی کہنہ سفال تخم خربزہ نشاستہ برنج شستہ

بیان حمیات

سخت ہوکر خود بخود گر جاتے ہین اگر بعد ٹیکہ لگانے کے
حالات مذکورہ ظاہر نہ آوین تو ٹیکہ فائدہ مند نہین ہوتا
چیچک کے نکلنے کو نہ روکیگا دوبارہ ٹیکہ لگاوین اور
لڑکون کو ڈیڑھ یا تین مہینے کی عمر مین کہ لڑکا صحیح ہو
ٹیکہ لگانا بہتر ہی اس مادہ گاو سے جو دانے نکلتے ہین
اُنکے کھرنڈ سے دوسرون کو ٹیکہ لگا سکتے ہین اسمین
بھی اثر مثل پیپ مادہ گاو کے ہی اور ان دانون سے
پیپ یعنی سات دن سے دس دن تک جائز ہی
اسکے بعد اثر نہین رہتا اور جو تکمیل دانے کی ایام معمولی
تک نہ پہونچے اور بسبب کسی صدمہ کے پیپ نکل آوے
تو وہ بھی موثر نہین آتی اور کہین بعد ٹیکا لگانے کے
اور ظہور چیچک کے صحت حاصل ہوتی ہی مگر امراض جلدیہ
مثل دنبل اور بثور عارض آتے ہین اور موسم ٹیکہ
لگانے کا ایام سرما مین اور سرد ملکون مین ہر موسم
مین ہی امراض جلدیہ اور امعا اور معدہ اور وقت
دانت نکلنے اور بخار آنے کے مانع ٹیکہ کا ہی اور بعضے
اطبا کی یہ راے ہی کہ جوانی تک ٹیکہ لگاوین کہ
احتمال ظہور چیچک کا جاتا رہے۔

وزی سیلا

وزی سیلا اسکو انگریزی مین چکن پاکس
کہتے ہین اور اُردو مین موتیا سیتلا بنگالہ مین کوٹی
بولتے ہین علامت چوبیس گھنٹے بعد بخار خفیف

بیان حمیات

آرد نخود ہر ایک سے دس درم حب البان ترمس قسط زراوند طویل ہر ایک سے پانچ درم بیخ نی خشک بیس درم کوٹ پیس کر پانی باقلہ یا جو مین ملا کر طلا کرین رات کو اور صبح پانی سے کہ اسمین جوش کیا ہو منھ دھو ڈالین اور جو بسبب آبلہ کے آنکھ مین کوئی مرض بسبب جدری کے پیدا آیا ہو علاج اُسکا کہ بجاے اسکے ذکر کیا گیا ہی کرین اور یہ طلا واسطے ازالہ آثار آبلہ روے اور بدن کے سفید ہی مردار سنگ کو سفید کر کر روغن گل مین ملا کر ملین نسخہ دیگر مردار سنگ سفیدہ آرد نخود بیخ نی خشک استخوان کہنہ حب البان آرد برنج تخم خربزہ یا لعاب حلبہ یا کتان مین ملا کر طلا کرین طریق سفید کرنے مردار سنگ کا یہ ہی کہ ایک رطل مردار سنگ برابر اُسکے نمک ملا کر ایک ظرف مین رکھین اور پانی ڈال دین اور ظرف کو بیچ پانی بہت گرم کے رکھدین جب پانی ظرف کا گرم ہو جاے تو اسکو پھینک دین اور پھر اور پانی ڈالدین اور بتکرار یہ عمل کرین اور مردار سنگ کے سفید کرنے مین یہ فائدہ ہی کہ بدن کو سفید اور مجلی کرتا ہی اور سفید نا کردہ بدن کو سیاہ کر دیتا ہی۔

نقاہت ہر کسی بیماری سے تب یا جدری ہو یا اور کوئی بیماری شدید ہو عارض ہوتی ہی اور ہونا اُسکا ظاہر ہی جسوقت کہ تب یا کوئی اور مرض لاحق ہوا اور مفارقت کرے کمترین ایک ہفتہ ایام کہ روز ہاے بحران قوی

بیان حمیات

ہو کر بثورات پیٹھ پر ظاہر آتے ہین روز دوم رطوبت مثل پانی کے مائل بزردی پیدا آتی ہی روز سوم پیپ پڑجاتی ہی پھوٹ کر پپڑی سی جمجاتی ہی اور گر پڑتی ہی کچھ نشان باقی نہین رہتا انجام اسکا بخیر ہی ادویہ ملینہ استعمال کرنی چاہیے اور علاج کی ضرورت نہین۔

روبی اولا

روبی اولا اسکو انگریزی مین میزلز کہتے ہین اور اردو مین خسرہ اُسکی دو قسم ہین ایک خفیف اسکو روبی اولا لگیرس کہتے ہین ابتدا اُسکی مین زکام دردسر کھانسی غثیان عطسہ چشم و بینی سے پانی جاری کسل و گرمی بدن تیزی نبض روز چہارم دانہ خرد خرد سرخ چہرہ پر اور نیچے بدن پر ظاہر آتے ہین متصل ایک دوسرے کے بشکل ہلالی نظر آتے ہین اونچے نہین آتے سطح جلد سے کچھ اونچے ہوتے ہین پانچ چھ روز کے بعد رنگ سرخ مبدل ہو جاتا ہی بعد دو تین دن کے زائل ہو جاتے ہین اور بھوسی کی طرح جلد پر سے اُتر جاتے ہین قسم دوسری کہ اُسے روبی اولا ملگنا کہتے ہین یہ قسم بدہی عوارضات اسکے بہ نسبت اور قسم کے زیادہ ہوتے ہین زکام شدید بخار خفیف ہو کر مبدل برودت ہو جاتا ہی دانے جلد نکلتے ہین بے نظام برنگ سرخ مائل بہ سیاہی حلق مین بھی نکل آتے ہین پیٹ دبانے سے درد و دست و پاکا رنگ سیاہ بدن سے بدبو آتی ہی بیہوشی تشنج ذات الریہ اور اسہال عارض ہوتے ہین آخر مریض مرجاتا ہی

بیان حمیات

سے ہر حرکات اور ریاضات اور اکل شراب

ناموافق اور جماع اور غم اندوہ سے پرہیز رکھین

اور جس عضو مین ضعف لاحق دیکھین اسکی

تقویت کرتے رہین اور جو ضرورت ہو تو استفراغ

معتدل کرین اور جس غذا کی کہ عادت رکھتے ہون تدریج

عمل مین لاوین اور آسایش اور تدبیر تفریح کی کرین

بیان حمیات

کہین ظہور دانون کا جلد ہوتا ہی اور زائل ہو جاتی ہین
انجام پہلی قسم کا اچھا اسکا بد ہی-

علاج

علاج پہلی قسم خسرہ کا واسطے کمی تیزی بخار کے
غذاے نباتی دین حیوانی نہ دین ہواے سرد سے
احتراز کرین اور ملینات اور ادویۂ مبردہ عمل مین
لاوین اور باشتداد بخار اور پھیپھڑہ ماؤف ہوجانے
جونکین اوسپر لگاوین اور ٹارٹر ائمٹک کم مقدار دین
گلے کی سوزش مین ارا روٹ اور گوند کا پانی یا آبجو
شربت لیمو دین اور بخور آب گرم کا کرین اور کمی بخار
مین ڈوورز پوڈر بمقدار موافق عمر مریض سوتے وقت
کھلا دین اور افراط اسہال مین ادویۂ قابضہ افیون
کے ساتھ مفید ہی اور جو فائدہ مند نہو تو اور ادویہ
قوی العمل یا حقنہ ادویۂ قابضہ سے کرین -

علاج

علاج قسم دوم یعنے خسرہ مثل علاج ٹائفس فیور
کے ہی ادویۂ مقویہ حار مثل کنین اور شراب اور
امیونیا درصورت نقاہت کے دین اور جو دانے
نکل کر جلد پر گم ہو جائین اور علامات بد ظاہر آئین
اور عوارضات بد لاحق ہون -

علاج

علاج تدبیر باہر آنے دانون کی کرین حمام گرم مین
غسل دین اور سینہ اور بازون پر بلسٹر لگائین
اور حار ادویہ مثل شراب اور اتکونیا اور
لائم کر امیونیا ایسی ٹیٹس بمقدار مناسب عمر مریض

اورام بثور

جاننا چاہیے سوء المزاج بادی سے اورام بثور عارض ہوتے ہین جیسا کہ بیچ تعلیم اول کے گذرا اسباب اسکا یا قوام ذات اخلاط اربعہ سے یا غیر اخلاط کہ مراد مائیت اور ریح سے ہی پس جاننا چاہیے اگر سبب مادہ دموی کا ہو تو فلغمونی جو صفراوی ہو تو اسکو حمرہ اور بیچ حالت ترکیب دونون کے بموجب غلبہ خون کے فلغمونی حمرہ اور غلبہ صفرا مین فلغمونی کہتے ہین اور خلط واحد سے آماس اور بثرے حادث نہین ہوتی اور جو مادہ بلغمی مخالط عضو ہووے ورم رخو اور جو متمیز ہووے تو سلعہ کہتے ہین اور مادہ سوداوی اگر داخل عضو ہو تو مولم ہوتا ہی اسکو سرطان اور جو مولم نہووے تو اسکو خنازیر اور خارج عضو ظاہر ہو صلابت اور جو ظاہر نہو تو اسکو غدد اور بیچ اسباب مائیت کے اگر عام ہو استسقا اور جو خاص ہو اسکو قبیلۃ الماء بولتے ہین اور بیچ اسباب ریح کے اگر ریح مخالف عضو ہو تہبیج اگر مجتمع اور صلب ہو نفخہ کہتے ہین اور بثور ورم صغار سے ہین مثل بثرے خونی اور نملہ اور آتشک صفرا سے بثرے بلغمی بلغم سے اور عرق بدنی اور جرب اور ثولول سودا سے اور نفاطات مائیت سے اور نفاخات ریح سے اب مفصل بیان کیا جاتا ہی

تھوڑے تھوڑے عرصے کے بعد پلادین اور غذا ہلکی قوی کھلادین اور احتیاط سردی سے رکھین۔

اسکارلیٹینا یعنی سرخ بخار

اسکارلیٹینا یعنے سرخ بخار اسکو انگریزی مین اسکارلٹ فیور کہتے ہین اکثر انگلستان مین بکثرت اور ہندوستان مین شاذونادر اسکی تین قسم ہی اسکارلیٹینا سمپلکس یعنے خفیف دوسرے اسکارلیٹنا انجی نوسا تیسرے اسکارلیٹنیا ملگنا یعنے خراب

علامات

علامات قسم اول۔ دوسرے روز بخار کے چہرے اور گردن اور سینہ مین سرخی عارض ہوتی جاتی ہی پھر پھنسیان خرد خرد نکل کر تمام جسم سرخ ہوجاتا ہی ابتدا مین جلد اگر قدرے دبائی جاوے تو سرخی جاتی رہتی ہی اور پھر سیاہ ہوجاتی ہی اور دو روز کے بعد سرخی کم ہوتے ہوتے آٹھوین روز زائل ہوجاتی ہی اور جلد پر کھال مثل خشک ریشہ کے باریک سی جم کر اتر جاتی ہی اگر ہاتھ پانون کی کلف ہوتی ہی اور پلکین اور ہونٹھ اور زبان تالو مسوڑے اور ناک کے اندر کی لعابدار جھلیان گلے کی گلٹیان سوج جاتی ہین کوئی چیز نگلنی مشکل ہوتی ہی اور زبان کے سطح کے دانے سرخ اور بڑے ہوجاتے ہین یہ بڑی شناخت اسکی ہی اور بوقت زائل ہونے سرخی بدن کے تپ بھی مفارقت کرجاتی ہی مگر ضعف

بیان حمیات

حمرہ

حمرہ - بجاے مہملہ فارسی مین اُسکو سُرخ بادہ کہتے ہین وہ ورم صفراوی ہی کہ پوست مین ظاہر ہوتا ہی اور درد کم ہوتا ہی اسکی دو قسم ہین ایک فقط مادۂ صفرا سے اُسکو حمرۂ خالص کہتے ہین علامت اسکی آماس درخشان کہ وہ شدید سوزان اور سرخ برنگ صفرا مائل بزردی اگر اُسپر اُنگلی رکھین اور اُٹھالین تو سرخ ہوجاتا ہی اور جو عضو کہ نزدیک ہوتا ہی اُسکو جلد متعدی ہوجاتا ہی دوسرے یہ کہ مادہ صفرا ہووے مرکب خون رقیق سے اسکو حمرۂ غیر خالص کہتے ہین علامت اسکی اور خالص کی ایک ہی مگر رنگ اُسکا سُرخ غلیظ ہوتا ہی اور بول بھی غلیظ اور سُرخ اور نبض سریع مائل لعظم -

علاج

علاج قسم خالص مین اخراج صفرا کا مطبوخ ہلیلہ تمر ہندی اور مغز فلوس سے کرین بعد تنقیہ کے تراشۂ کدو برگ خرفہ کاہو اور لسان الحمل اسبغول جو کہ سرد تر ہو اُسکا ضماد کرین اس نوع مین حاجت ضماد محللہ کی بسبب لطافت خلط کے نہین اور نوع غیر خالص مین پہلے فصد کرین اور بعد اسکے مسہل اور ابتدا مین رواد عات اور تزاید اور انتہا مین محللات بھی داخل کرین ضماد روادعات مثل قوفل صندلین گل ارمنی گل سُرخ مکو کشنیز سبز کاسنی سبز مگر جس جگہہ کہ دفع مادے کا جیسے پس گوش کا طرف دماغ کے اور زیر بغل کا طرف قلب کے

بنہایت عارض ہوتا ہی -

علاج

علاج - مریض کو صاف اور ہوا دار مکان مین رکھین غذا حیوانی ندین ہلکی غذا دین اور اشربات سرد اور بعد زائل ہونے سرخی کے ادویۂ ملینہ -

علامات قسم دوم

علامات قسم دوم مطابق قسم اول کے ہی مگر سرخی اور ورم اور درد گلو اور گلٹیان اُسکی زیادہ ورم کرجاتی ہین رطوبت سفید غلیظ گلے مین دکھائی دیتی ہی مگر زخم نہین ہوتا زبان کے دانے بڑے ہوجاتے ہین بہ نسبت قسم اول کے اور ناک کے اندر اور ہونٹکین ٹوٹ مین سوزش ہوتی ہی ناک اور کان سے رطوبت مثل پیپ کے خارج ہوتی ہی اور سرخی جلد کی بھی بہت چند روز مین افاقہ ہوکر لقاہت بشدت عارض ہوتی ہی ہیجوانی حبس بول عدم اشتہا -

علاج

اگر جسم پر حرارت زیادہ ہو تو آب فاتر یعنے نیمگرم کا بدن پر پچکارہ دین اور واسطے رفع ورم گلو کے جونکین لگائین برف کے ٹکڑے نگلائین اور پانی برف کا گلے پر رکھین اگر برف دستیاب نہو بجاے اُسکے سرد پانی اور پلسٹر یا رائی کا پلسٹر یا تارپین کا تیل گرم گلے پر لگائین اور غرغرہ پھٹکری وغیرہ کا مفید ہی اور بعد زائل ہونے سرخی کے غذا اور دوائی مقویہ جیسے کنین -

بیان حمیات

اور بغوله زان کا طرف کبد کے رجوع جائز نہین بلکہ مرخیات مثل روغن گل اور موم وادویہ محللہ ومرخی مثل بزرکتان اور بابونہ اکلیل الملک آرد جو خطمی رواوعات سلادین اور الخطات مین فقط محللہ بہ مدارج تمام اورام مین نگاہ رکھین۔

جمرہ — جمرہ فارسی مین آتشک کو کہتے ہین یہ آبلہ مین کہ ظاہر آتے ہین اوپر بدن کے خواہ متفرق ہون خواہ مجتمع اور میل کرتے ہین بیخ عمق گوشت کے سرخ یا درد سوزان گویا کہ چنگاری اس محل پر رکھدی ہی اسی واسطے نام اسکا آتشک کیا گیا ہی اور مادہ انکا ریم نہین کرتا بلکہ متغیر بخشک ریشہ ہو کر اتر جاتا ہی سبب اسکا صفرا غلیظ شدید الحدت ردی خون سے مختلط ہوتا ہی۔

علاج — علاج جو کچھ بیخ نملہ کے آگے جاتا ہی وہی علاج کرین اور اس مرض مین کبھی حاجت حجامت عمیق کی پڑتی ہی واسطے اخراج خون ردی کے کہ بیخ عمیق عضو کے بند ہو جاتا ہی اور جو طلا واسطے نملہ کے لکھا جاتا ہی اسی مین اس مرض مین کافور زیادہ کر دین اور جو دوائیان مخصوص جمرہ کی ہین یہ ہین کہ درد سر گرم کی اوپر زمین گرم کے ڈالین کہ جوش کھا جاے پھر اٹھالین اور کافور ملا کر طلا کرین اور گل ارمنی یا گل سرشو بھی اضافہ کر لین تو بہتر ہی دیگر انار ترش کو

بیان حمیات

علامات قسم سوم — علامات قسم سوم ابتدا مین اشتداد ورم گلو کہ اکثر مادہ اسکا متعفن ہو جاتا ہی اور تمام اعضاء اندرونی گلے کے مین بہت ورم ہو جاتا ہی کبھی جلد پر سرخی نمودار ہو کر آپ ہی آپ جاتی رہتی ہی اور علامات اور ورم گردہ اور ورم اوپر تمام جسم کے ہو جاتا ہی سبب اسکا چھوت کا لگن۔

علاج — علاج بوقت ظہور علامت بد کے ادویہ مقویہ جیسے شراب اور ورم گلو کہ متعفن ہو جاے تو غرغرہ ادویہ حار اور قابض کا مفید ہوتا ہی اور ایک ڈرام کلوریٹ آف پٹاس کہ ایک پینٹ پانی کے ساتھ ملا کر پلاتے ہین۔

پلیگ یعنی طاعون — پلیگ یعنی وبا اگر نٹی پٹا مین داخل ہی اکثر مصر مین یہ بیماری عارض ہوتی ہی دنبل سرخ یا سفید یا سیاہ بھرا ہی بخار کے عارض ہو جاتے ہین سبب چھوت کے انجام خراب علاج مثل ٹائیفس فیور کے ہی۔

ایری سیپلس یعنی سرخ باده [illegible] — ایری سیپلس یعنی سرخ بادہ دو قسم ہوتا ہے اول ایڈیوپیتھک دوم ٹرامیٹک ایری سیپلس قسم اول مین ابتدا تپ لرزہ سر مین درد ہذیان غثیان قی کبھی اسہال زبان میلی نبض متواتر ممتلی کبھی بیہوشی عارض ہو جاتی ہی بعد دو تین دن کے کسی جگہ خاص جلد پر سوزش اور گرد اسکے

بیان حمیات

بھیرین اور سرکہ مین بھگا وین لتہ پر لگا کر محل پر رکھدین
دن مین دو دفعہ رات کو ایک دفعہ ابتداء مرض سے انتہا
تک استعمال کرین اور بیچ انحطاط کے دیگر تدابیر غلبہ
خون اور صفرا پر لحاظ رکھین اور نزدیک بعضون کے
غلبہ خون مین اگر مانع نہو فصد کرین اور خون زیادہ لین

فلغمونی — فلغمونی یہ ورم غلیظ اور بانتفاخ کثیر سبب اسکا
خون کا ہوتا ہی علامت انتفاخ عضو شدت درد
کشیدگی اور سرخی ورم عظیم نبض سرخی بول اور
بڑی علامت یہ ہی کہ اگر ہاتھ رکھین تو ضربان سے
ہاتھ کو دفع کرتا ہی جو عضو متورم شرائین بہت
رکھتا ہی اسمین ضربان اور درد بہت ہوتا ہی —

علاج — علاج فصد کرین اور ابتدا مین تقویت عضو اور
رجوع مادی کا مگر جس جگہ کہ درد شدید ہو تو حوالی
عضو ماؤف کے رواد عات لگائین خاص عضو پر
نہ لگائین کہ باعث اشتداد درد کا ہوگا اور یاد
رکھنا چاہیے کہ ہر چہار وقت ورم پر لگا دینے ابتدا مین
رواد عات جیسے صندلین فوفل گل ارمنی مامیثا
اقاقیا گل سرخ اور وقت تزاید کے رواد عات میں
ادویہ مرخیہ جیسے آرد جو کشنیز تر خطمی خبازی اور
قدرے ادویہ محللہ مرخیہ جیسے بابونہ اکلیل الملک
شبت بھی جائز رکھتے ہین اور بیچ زمانہ انتہا کے
ادویہ مرخیہ محللہ جیسے آرد باقلا اور خطمی خبازی [illegible]

بیان حمیات

سرخی دور تک پھیل جاتی ہی اور ورم بھی اور مثل
شعلہ کے جلن محسوس ہوتی ہی اور جو حدوث اس
مرض کا خاص چہرے پر ہو آنکھین اور سر پر ورم
اور جسقدر کہ سرخی بڑھتی ہی جلن اور بیقراری زیادہ
ہوتی ہی اور بعد گذرنے ایام معمولی کے یا تو بھوسی سی
جلد پر سے اوڑکر صحت ہو جاتی ہی اور بخار بھی جاتا رہتا ہی
یا آبلے اٹھ آتے ہین اور جو علامات بد ظاہر آوین
دسوین دن مریض مر جاتا ہی علامات قسم دوم
وہی ہین جو قسم اول مین گذرین مگر اسمین اشتداد
ہر ایک عرض کا بہت ہوتا ہی اور کئی صورتین
اسمین ظاہر آتی ہین پہلی صحت حاصل ہونی
دوسرے آبلے بڑھ جانے اور بھوسی سی جلد پر سے
اوتر جانی تیسری ورم ہو جانا چوتھی خانہ دار
جھلی جلد کے مین ورم ہوکر پیپ پڑ جانی
پانچوین ورم کا داخلی اعضا کی طرف منتقل ہو جانا
چھٹی ایک جگہ سے دفع ہوکر دوسری جگہ مرض کا ظاہر
ہونا یہ قسم ہندوستان مین اکثر اور قسم اول کم
سبب اسکا قوی ہونا جسم کا شدت سردی اور گرمی
شرب شراب بکثرت اور سکونت بجائے تنگ اور
بہت ہونا آدمیون کا جیسے جیلخانہ اور ہسپتال
یا چھوت کا لگنا اگر بخار اور سرخی کم اور آبلے اور
بیہوشی نہو تو اچھا ورنہ بد ہی —

بیان حمیات

اور مانند اُنکے عمل مین لاوین اور بیچ انحطاط کے طلات فقط بالاتفاق جیسے بابونہ اکلیل الملک تخم کتان تخم حلبہ اور جس جگہ مادہ ورم کا تحلیل نہو اور جمع آجائے تو ادویہ پکانے والی جیسے تخم کنوچہ تخم کتان انجیر اور مانند اُسکے ضماد کرین۔

نملہ نملہ کبھی ایک پھنسی ہوتی ہی کہین بہت چھوٹی چھوٹی باہم پیوستہ بحرقت اور خارش سے شدید اور سوزش اسکی مثل کاٹنے چیونٹی کے ہوتی ہی اور یہ بثور زمانشیدہ ہوتے ہین اور تجاوز مکان سے مثل نملہ کے لازم ہی اسی واسطے نام اس مرض کا نملہ کیا گیا ہی یہ دو قسم کیا گیا ہی ایک وہ کہ خالص مادہ صفرا سے ہو اُسکو نملہ ساذج کہتے ہین اور یہ قسم فقط ظاہر بدن پر معلوم ہوتی ہی اور دوسرے کو نملہ متاکلہ اس قسم مین نملہ ساذج سے شدت حرقت کی زیادہ ہوتی ہی۔

علاج نملہ ساذج علاج نملہ ساذج تمر ہندی فلوس خیار شنبر اور مانند اُسکے سے تنقیہ صفرا کا کرین اور بعد تنقیہ کے مامیثا حضض اقاقیا پانی کاسنی مین سے طلا کرین اور بیچ نملہ متاکلہ کے مطبوخ ہلیلہ اور تمر ہندی اور بوقت ضرورت فصد کرین اور درصورت جراحت مرہم اسفیداج عمل مین لاوین۔

خراج خراج ورم حار خون غلیظ سے ہوتا ہی کہین مثل فلغمونی کے ہوتا ہی اور کہین ردیہ خشکی لاتا ہی

بیان حمیات

علاج علاج اگر قسم بخار کی اچھی ہو تو تیزی کم کرین اگر خراب ہو قوت مریض منتقل ہونے مرض پر نگاہ رکھین جس جگہ سرخی یا ورم زیادہ ہو فصد کھولین کبابات بارد سے مسہل کرین شربت املی اور آب سرد پلائین اور تعریق کرین اور قیام کیواسطے ادویہ حار جیسے شراب امونیا وغیرہ اور ادویہ مقویہ دین اور جو لحاق ہذیان اور بیہوشی کا ہو تو پاشویہ یا رائی کا پلسٹر بنڈلیون پر یا پلسٹر دونون کے درمیان مین لگائین اور درصورت منتقل ہونے اس مرض کے طرف عضو اندرونی کے پلسٹر گرم چیزون کا یا پلاسٹر لگاوین تاکہ سوزش کھینچکر اُس عضو مین عود کرے

بیان حمیات

اور ریم کرتا ہے اور تیزی اور سوزش پیدا ہوتی ہے اسکو طاعون کہتے ہین علامت صلابت نبض اور عارض ہوتا ہے ترتیب علاج اگر بیچ احشا کے ہے تدبیر لطیف اور جو ظاہر بدن پر ہو تو استفراغ اور ادویہ منفجرہ یا نشتر سے چیر ین اور ماء العسل مین شراب ملاکر دھووین اور مرہم مندملہ رکھین۔

دماميل — دماميل مادہ دموی اور صفرادی سے ہوتا ہے فصد اور حجامت کرین بوقت ضرورت مطبوخ ہلیلہ دین یا تخم کتان وغیرہ خمیر ترش مین ملاکر پکائین اور اسپر رکھین که پختہ کرکر اخراج مادہ کا کرے پھر مرہم مندملہ لگاوین

شری — شری ایک جسم خرد خرد ہین دار پشت با خارش سخت رنگ مین سرخ باسوزش جلد پر ظاہر آتا ہے مادہ خون سے بیچ ون کے اور مادہ بلغم سے برنگ سفید حسب دریافت مادہ استفراغ اور فصد اور حجامت کرین بیچ علت دموی کے لعاب بہیدانہ شیرہ عناب عرقیات مناسب شربت نیلوفر انار دوغ ترش اور بیچ بلغمی کے گلقند عرق بادیان عند الضرورت تنقیہ کرین اور بیچ دموی کے مطبوخ ہلیلہ خیار شنبر اور ترنجبین سے تنقیہ اور بیچ بلغمی کے منضج اور مسہل حار سے تنقیہ کرین اور طلا سرکہ اور گلاب آب کرفس سے اور بخور ادویہ معرقہ

نار فارسی — نار فارسی مادہ حار سے دانے اوپر جلد کے رقیق پانی سے بھرے باسوزش خارش سخت ظاہر آتے ہین

بیان حمیات

اور پوست خشخاش سے سینکنا سوزش کو کم کرتا ہے

اور نیٹریٹ آف سلور روکنے سرخی کے واسطے مفید ہے جہان کہ سوزش ہو اسی جگہ جونکیں لگاوین اور

جو آبلے اٹھ آوین اور پیپ پڑجاوے تو شگاف کرین

اور جو سڑ جاوے تو حار دوائیون کا پلٹس باندھین

ارٹیکیریا یعنی پتی — آرٹیکیریا یعنی پتی دفعتہً بدن پر پھنسیان موٹی ٹیا بیضاوی شکل کنارے سرخ بیچ مین سفیدی نکل آتی ہین۔ سبب اسکا غذا آرد یا بادام تلخ اور عورتون کو فتور رحم سے علاج قی کراوین جلاب دین اور میدہ پھنسیون پر چھڑکین یا چار ماشہ نوشادر تین رتی نیلہ تھوتھہ آدھ سیر گلاب مین ملاکر لگاوین۔

بادفرنگ یعنی آتشک — اسکی کئی قسم ہین مرض متعدی ہے مریض کے مواد لگ جانے سے چند روز مین گوشت که خشفه کے

بیان اورام

علاج مطبوخ ہلیلہ یا ماء الجبن یا آب شاہترہ سبز

مروق دین رگ باسلیق سے خون لین اور استعمال

چوب چینی اور عشبہ اور معجونات اور سفوفات کہ

قرابادینات مین اس مرض کے واسطے مندرج ہین

عمل مین لاوین۔

جاورسیہ جاورسیہ مادہ حار سے بثورات مثل نملہ کے

عارض ہوتے ہین علاج نملہ کا کرین۔

جرب جرب و حکہ مادہ دموی او صفراوی سے بثور صغار

بیان اورام

آگے لگتا ہی اُسمین زخم ہو جاتا ہی چھوٹے چھوٹے
دانے ہو کر زخم سے پیپ زرد نکلتی ہی علاج زخم کو
چاندی کے یا گندھک یا شورہ کے تیزاب سے جلاوین
اور تیل لگا کر السی اور میدے سادی کی لیٹی پکا کر لگاوین
کہ رافع درد ہی اور مرہم چھٹانک روغن بیدانجیر دو دین
اور بعد دو تین دن کے یہ مرہم لگائین افیون ۲ رتی
نیلہ تھوتھہ ۴ رتی سفیدہ مرہم آدھی چھٹانک سب کو
ملا کر زخم پر رکھین اور قضیب کو لٹکا نہ رہنے دین جو
اس سے تخفیف نہو چہ ہفتہ تک دوسرے درجہ کی
علامات ظاہر آتی ہین دوسرا درجہ اور علامتین اسکی یہ ہین
زخم کے کنارے بہت اونچے اور سخت ہوتے ہین اور
درد رہتا ہی مواد نہین نکلتا اور تمام بدن پر پھنسیان
خصوص پیشانی گردن نیچے چھاتی کے اوپر بغل اور
بُن ران مین نکل آتی ہین گلے مین ورم اور درد ہو تن
کی گلٹیان سوج جاتی ہین جونک لگائین اور غسل
پانی گرم سے کرین کہ پھنسیان باہر آجائین اور در صورت
قبض کے روغن بیدانجیر دین اور دو رتی مدار کا
سفوف ایک دن مین کھلائین اور علاج جو قسم اول مین
گذرا کرین قسم تیسری کی علامات اسکے زخم مین ابتدا ہی
مین مواد جم کر سخت مثل کوڑی یا مٹر کے دانے کے
ہو جاتا ہی اسکا علاج مثل قسم دوم کے ہی چوتھی قسم کی
علامات جسکو انگریزی مین فاجیڈینک السر یعنے

بیان اورام

عارض ہوتے ہین علاج نار فارسی کا کرین اور

ضمادات اور اطلیات جو قرابادینات مین جو اس

مرض کے واسطے مندرج ہین عمل مین لاوین

خون باسلیق سے لین حسب ضرورت تنقیہ

منضج اور مسہل بارد سے عمل مین لاوین -

سعفہ مادۂ خبیث سوداوی سے مثل

خشک ریشہ بزنگ سفید سر پر جم آتا ہی

بیان اورام

سڑا ہوا گھاؤ کہتے ہین اسمین تپ لاحق ہوکر جلد بجسم ہوجاتے ہین اور اُسنے پیپ بکثرت نکلتی ہی اور سوزش جلد اور قضیب مین ہوکر خون بھی جاری ہوجاتا ہی آخر کو تپ مطبقہ مین گرفتار ہوکر مرجاتا ہی

علاج گندھک یا شورہ کے تیزاب سے جلا کر لیٹے اور مرہم مذکورۂ بالا لگائین اور ادویہ مصفی خون استعمال کرین -

اسکیبیز یعنے خارش اکثر انگشت دست اور پانؤن کی جڑ اور کلائی اور تمام جسم مین سوائے چہرہ کے بثورات یا خارش نکل آتی ہین اسباب اس مرض کا خرد خرد کیڑے ایک طرح کے اندر جلد کے پیدا آتے ہین یا خارش اور ریگ جاتے ہین غلیظ اور کثیف رہنے اور گرمی شدید کے سبب سے

علاج گندھک کا مرہم مفید ہی ص گندھک ایک اونس سلیفٹ آف کاپر ۴۲ گرین سفید مرہم ۴ اونس سب کو ملا کر لگائین اور سینر لوشن بھی لگانا مفید ہی اور مسہل کرین اور یہ مرض متعدی ہی

چھوٹے چھوٹے دانے سوزان نکل آتے ہین باخارش سخت خون بھی نکل آتا ہی آخر پیپ ہوکر گھرنڈ ہوجاتا ہی سبب اسکا دھوپ مین پھرنا غذا فاسد کھانا ہضم معدہ اور جگر مین قصور آنا

علاج جلاب اور کشتہ سیماب کا جلاب دین اور

	بیان اورام
[illegible]	فصد سر رو یا حجامت کرین اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکائین سبوس گندم اور برگ چقندر اور کسر کہ پانی مین پکا کر سر پر لگائین
داحس	داحس - مادہ حار سے بن ناخن مین بشارت اور بغیر بان درد ہوتا ہی تنقیہ خلط حاد کا کرین اور انگلی کو پانی سرد کے رکھین یا بادہ و مرد و سرکہ کے ساتھ طلا کرینیا
[illegible]	ورم بلغمی منتفخ اور رخو ظاہر آتا ہی تحلیل رطوبات کی کرین اور خاکستر چوب انجیر اور بلوط پانی مین تر کرکے اور اسفنج یا پارچہ کتان بھگو کر موضع ورم پر رکھین اور روغن گل سرکہ اور نمک سفیدہ کا بھی ضماد مفید ہی اور جو ورم با درد شدید ہو قیروطی روغن زیت اور شراب انگوری کی مفید ہی -
[illegible]	تہبج - رطوبات بالا اور بلغمی سے انتفاخ ظاہر ہوتا ہی رعفص صبر و اقاقیا سعد شیاف مامیثا زعفران باضافہ سرکہ کے طلا کرین -
سلعہ	سلعہ غدد ثالیل یعنی مسا مادہ بلغمی اور سوداوی سے ظہور انکا ہوتا ہی اور وہی محبر ہی

	بیان اورام
[illegible]	نصف رتی کنین دو رتی ریوند چینی یا ورق پارہ اور کھریا مٹی ملا کر صبح اور شام کھلایا کرین اور فساد معدہ مین جلاب کا نمک دو رتی سفوف مدار کے ساتھ کھلاوین -
داخس	داخس - یہ مرض جو کتب زیر نظر ہین اوسمین نظر نہین پڑا -
انا سرقا	جمع ہونے مائیت شحم پوست بدن مین ورم شروع ہوکر تمام جسم مین پھیل جاتا ہی دبانے سے دب جاتا ہی جیسے پانون پر سبب اوسکا مرض کلیہ اور جگر کا ہوتا ہی یا سردی کا علاج سبب کے موافق کرین -
سپائنا بیفیدا	یہ مرض پیدائش سے ہوتا ہی گردن یا نشست یا کمر کے فقرات پر ایک گومڑی ظاہر آتی ہی کہین چھوٹی کہین بڑی اور فقرات پر جان کہ نکلتی ہی حس و حرکت مثانہ کی اکثر جاتی رہتی ہی ایک گدی کپڑے کی باندھین کہ وہ جذب ہو جاوے اگر جذب نہو تو علاج نہین یہ مرض مقابل

بیان اورام

علاج — علاج سلعہ کا دستکاری اور غدد اور ثالیل کا مثل اور
اورام بلغمی اور سوداوی کے ہی نرم کر کے دستکاری کرین

خنازیر — خنازیر- سبب اُسکا مادہ سوداوی ورم صلب اور
کو جاک ہوتا ہی اغذیہ غلیظ اور ترش سے پرہیز کرین
حب افتیمون سے تنقیہ اور قی کراوین پہلے پیہ لط
اور مرغ خانگی کا طلا کرین بعد اُسکے مرہم داخلیون
اور معجون نخاع عمل مین لاوین-

اورام سوداوی — اورام سوداوی- از انجملہ ایک انہین سے سرطان ہی
کہ موضع متخلخل ذکو رکو جیسے خصیتین قضیب اور
حوالی حلق اور نسوان کو بیچ پستان اور رحم کے-

علاج — ایسی کوشش کرین جسقدر کہ برآمد ہوا ہو زیادہ نہونے
پاوے تنقیہ سودے کا ماء الجبن کے ساتھ بہتر ہی
حکاکۂ سرب سنگ آسیا کشنیز اور کاسنی کے پانی مین
ملا کر لیپ کرین اور شیرۂ کاہو اور خرفہ اور لعاب
اسپغول کا بھی لیپ مفید ہی اور جو ریش ہو جاوے
تو خرقہ کتان سبز لکو کے پانی مین تر کر کر پیوستہ اُسکے اوپر
رکھین غذا کشک آب و روغن بادام اسفاناخ ماہی تازہ

جذام — جذام- مادہ سوداوی سے جیسے کہ سرطان
جذام ایک عضو کا ہی ویسے ہی جذام سرطان
تمام بدن کا اسباب فاعلی اس علت کے
حرارت یبوست جگر اور جملہ بدن کے ہی
اور اسباب مادہ استعمال اغذیہ سوداوی

بیان اورام

سلعہ کے نہین ہی اور مرض بھی خلقی ہی اگرچہ مقابل
سلعہ کے لکھا گیا ہی مگر مطابق سلعہ کے نہین ہی-

بیو بو یعنے خنازیر جسکو بد کہتے ہین اکثر بعد اندمال
زخم آتشک کے کہ مریض کثرت سواری کی اور شراب
نوشی کی اور کوئی مشقت قوی کرے علاج جونک
لگاوین بلسٹس باندھین جب پیپ پڑ جاوے تو
ترچھے شگاف سے چیر ڈالین-

جذام — لیپرا یعنے جذام یہ مرض ہند مین اکثر ہوتا ہی
قسم اول کو اکیوٹو برکیولر کہتے ہین عجب طرح کا ضعف
اور سستی لاحق ہوتی ہی کبھی بخار نرم کہ کوئی علامات
ظاہر نہین ہوتی ہو جاتا ہی سرخ سیاہی مائل
داغ جلد پر ظاہر آتے ہین صاف چکنے درخشان

بیان اورام

علامات ہیئت اعضا اور روے کی فاسد ہوجاتی ہی
اسی واسطے اس مرض کو داء الاسد بھی کہتے ہین تشنیج
و تیبس کے عارض ہوتا ہی اعضا شکل اپنی سے متغیر
ہوجاتے ہین اور کبھی غلبۂ خشکی سے اعضا پھٹ جاتے ہین
عیاذاً باللہ منہا۔

علاج – علاج امتلاء خون مین فصد کرین اور جو امتلاء
نہ دیکھین تو نہ کرین اور جس جگہ کہ قلت خون کی منظور ہو
رگ پیشانی اور بینی کھولین قی سکنجبین اور تخم ترب اور
شبت اور نمک سے کرادین تنقیہ حب ایارج لوغاذیہ اور
مطبوخ افتیمون ہمراہ ماء الجبن کے دیوین اور روغنہاے
معتدل اور شیر زنان اور بز سے تر ہین کرین اور
غذا نان جو اور ماہی تازہ اور بیج صورت تنکیس کے

بیان اورام

اور داء خون کی جگہ حس زائل ہوجاتی ہی اور کہین درد
بھی ہوتا ہی عرصۂ قلیل مین رنگ سرخ بھورا
ہوجاتا ہی اور ابھار سخت مختلف بقدر نخود یا بیضۂ
کبوتر دکھائی دیتے ہین ناک اور کان اور منھ اور حلق
اور پانون مین اور یہی حالت مدت تک قائم رہتی ہی
اور سوزش ہوکر پیپ بدبو خارج ہوتی ہی اور ہاتھ
پانون کی انگلیان گر پڑتی ہین اور ناک کی ہڈی بھی
بیٹھ جاتی ہی قسم دوم انیس ہیتگ اول آبلہ ہاے
کلان اوپر بدن کے ظاہر ہوکر زائل ہوجاتے ہین اور
وہ جگہ سفید یا بھوری ہوجاتی ہی اور آبلے اول ہاتھ
پانون چہرے پر اور آخر کو تمام دھڑ مین پھیل جاتے ہین
اور بال گر پڑتے ہین حس جاتی رہتی ہی ابتدا مین ورم
نہین ہوتا وقت تزائد مین انگشت دست و پا
سوج کر زخم کر جاتی ہین اور گر پڑتی ہین اکثر گلے مین
بھی زخم ہوجاتا ہی جس سے آواز بیٹھ جاتی ہی اور
بعد چند برس کے مریض مرض دق مین مبتلا ہوکر
جان بحق ہوتا ہی سبب اس مرض کا خون فاسد ہی

علاج – علاج پھولز سلوشن اور عشبہ اور آیوڈائیڈ اف پتاسیم
مفید ہی اور چال گری کا تیل کھلانا اور زخم پر لگانا بھی
اور یہ نسخہ ص سنکھیا ایک گرین مدار کی جڑ کا
سفوف سیاہ مرچ ربع جرایتہ خطیانہ ۱۲ اگرین ملاکر
۱۲ گولیان بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام

بیان جراحات

شراب رقیق معتدل مقدار مفید ہی اور کہنہ مضر۔

ضربہ اور سقطہ

ضربہ اسکو کہتے ہین کہ لکڑی یا کسی چیز سے جیسے
تازیانہ وغیرہ سے مارین سقطہ وہ ہی کہ خود کہین سے
گر پڑے علامات ظاہر ہوتے ہین جسجگہ تازیانہ مارے ہون
پوست گوسفند تازہ اوپر اسکے رکھین دوسرے دن
اُٹھالین اور جو شدت درد ورم اور تپ کا ہو عرق گاؤزبان
شربت سیب دین یا پارچۂ کتان پانی مین سرد اور
گلاب مین تر کرکے موضع پر رکھین اور مرہم اسفیداج
ملیں اور ضربہ اور سقطہ مین حسب ضروریات فصد
بجانب مخالف یا حجامت کرین اگر صدمہ سر پر ہو بعد فصد
سرکہ اور گلاب اور روغن گل ملین اگر بجاے ما ہوے کچے
تفرق اتصال اور نزف الدم ہو منعات گل ارمنی اقاقیا
برگ خیر صبر ماش مقشر کوٹ ملیں کر ضماد کرین یا برگ آس
گلنار پوست انار سرکہ اور گلاب مین جوش دیکر
صاف کرکے قدرے مشک اور عود ملا کر طلا کرین اور
روغن دیودار بھی مفید اور ریوند چینی اور مجلیٹھ طلین نخود
ہمراہ آب نخود اور زردۂ بیضہ نیمبرشت عدس دین
غذا گوشت کی ندین مگر در حالت ضعف شوربا ے
چوزہ مرغ اور جس جگہ کہ تپ ہو دال مونگ عدس دین

جراحت اور قرحہ

جراحت اور قرحہ۔ شمشیر اور کارد اور چوب سے
جس سے ہو ظاہر ہوتا ہی اگر ورم ہو اول علاج ورم کا
کرین بعد اسکے تدبیر جراحت کی اکثر نعبۂ تنقیہ کے

بیان جراحات

غذا کے ہمراہ دین سنگھیا خلو معدہ مین مضر ہی

بیان جراحات

مزاج عضو اعتدال پر آجاتا ہے اور واسطے صاف کرنے زخم اور اخراج ریم کے مثل شمع وغیرہ ادویہ بہتر ہین اور جسوقت زخم صاف ہو ادویہ مندملہ جیسے سفیدہ زیادہ تیز کم جیسے نیلہ تھوتھہ یہ تمام عمل مین لاوین اور بیچ جراحت تازہ کے لب زخم کو ملا کر پارچہ کتان سے محکم باندھین اور آب سے تر رکھین تین روز کے بعد کھولین اور پھر باندھین کہ پیوستگی محکم ہو جاے اور جو زخم مین غار ہو تو ذرور ادویہ مندملہ کا مفید ہوتا ہے اور اگر گرد زخم کے سبزی یا سیاہی ہو مجبہ یا نشتر مارین کہ مادہ فاسدہ باہر نکلجاے اسفنج خشک رکھین اور ادویۂ خشک مندملہ جیسے انزروت زراوند مدحرج دم الاخوین اور اسکے مانند۔

کسر اور خلا

کسر اور خلا۔ کسر ٹوٹنا ہڈی کسی عضو کا اور خلا خارج ہونا مفصل کا اپنی جگہہ سے نہ کہ باہر آنا اسکا۔

علاج

علاج کسر استخوان کا دو صورت پر ہے ایک کھینچنا تاکہ استخوان برابر آجاے دوسرے باندھنا پس استخوان برابر کر کے بطریق معروف باندھین اور تین دن تک کھلا رہنے دیں جس جگہ

بیان جراحات

فرگچر یعنی کسر استخوان

فرگچر۔ یہ دو قسم ہے اول سنپل فقط ہڈی کا ٹوٹ جانا سواے زخم عضلات وغیرہ اگر تازہ ہو فوراً درست کر کر مستحکم باندھ دین اور جو دیر ہو گئی ہو اور الحاق ورم کا بھی ہوا اسپلنٹ کہ لکڑی چمڑے وغیرہ سے تیار کرتے ہین اُسے لگائیں دوسرے سکپونڈ یعنی مرکب جسمین عضلات وغیرہ مجروح ہون اور ہڈیان بھی ریزہ ریزہ ہو گئی ہون انکو برابر کر اور صابون اور گرم پانی سے دھو کر اسپلنٹ لگا وین۔

ڈسلوکیشن

ڈسلوکیشن یعنی خلا جبکہ ہڈی جوڑ کے نیچے آجاتی ہے عضو دراز اور جا اویہ کو جاوے تو چھوٹا

بیان سمومات

کہ درد شدید اور خارش ہو یا بالی گرم ڈالیں اور
ایک ساعت کے بعد پھر عصابہ کو بیچ گلاب اور
روغن گل اور سرکہ کے تر کرکے رکھیں اور بیچ وثی
یعنی حرکت پانے جوڑ کے کہ اُسکو موچ کہتے ہین
جو ورم ہو اُسکا مدافعہ کرین اور جو کہ خلا کیا ہو
اُسکو اپنی جگہ لادین اور ازالۂ ورم کرین -

علاج سموم مشروبہ و ملذوعہ

علاج سموم مشروبہ و ملذوعہ جاننا چاہیے
جب تک کہ اثر سم مشروبہ اور ملذوعہ کا قلب تک
نہین پہونچتا باعث ہلاکت کا نہین ہوتا اس صورت
مین رعایت قلب کی ضرور ہو کہ منبع روح حیوانی
کا ہو مخفی نہ رہے کہ تاثیر سموم یا از روے افراط حرارت
محرقہ متعفنہ کے ہوتی ہو یا بعلت برودت اور یبوست
مفرط کہ مانع حرکت روح حیوانی اور بند کرنے راہون
اُسکے کی ہوتی ہو یا باعث اقتضاے صور نوعیہ کہ مضاد
روح حیوانی کی ہو وہ غایت درجہ سمومیت کا ہو تدبیر اشیاے
قویہ ذو الخاصیت بحسب کیفیت اور کمیت سے
زیادہ کرین اور بیچ سموم حار کے تبرید قلب کی ضمادات

بیان سمومات

ہو جاتا ہو غرض دونون صورت مین فساد شکل عضو
مین آجاتا ہو جبڑے کا نیچے ہو جانا منھ کھلا رہجاتا ہو
ہاتھ کے دونون انگوٹھے منھ مین ڈال کر جبڑے
کے دونون کونے کے نیچے کو دبائین ہنسلی کی ہڈی کا
سرا باہر کو آجاتا ہو دونون شانے پیچھے کر کر انگلی سے
قائم کرین اور آٹھ بند ہے کی شکل کی پٹی چھاتی پر
باندھین مونڈھے کا مفصل کھڑ جاتا ہو یا الائی سرا
بغل مین معلوم ہوتا ہو مریض کو لٹا کر ایڑی اپنی
بیمار کی بغل مین دین اور دونون ہاتھ سے زور سے
کھینچین جب ہلتا معلوم ہو چھوڑ دین کہ خود بخود
بیٹھ جائیگا -

بیان اقسام زہر

یا الٰہی زہر یعنی سموم زہر تین طرح کا ہوتا ہے
ایک ایری ٹنٹ سوزش اور خراش اس سے
معدہ اور امعا مین پیدا ہوتی ہو جیسے سنکھیا -
دوم نار کوٹک جیسے افیون اور کافور کہ اثر اُسکا
دماغ اور حرام مغز مین ہو کر بیہوشی اور نشہ عارض
ہوتا ہو سوم نار کا ٹیک ایری ٹنٹ اسمین اثر
دوم قسم اول کا پایا جاتا ہو جیسے کچلہ دھتورا میٹھا
تیلیا قسم اول کے زہر کھانے مین چند لمحہ یا
گھنٹے کے بعد درد معدہ اور امعا اور حرق اور
گلے مین تشنج معلوم ہوتا ہو اور قی اور دست جاری
اور خون بول و براز سے جاری آواز بیٹھ جاتی ہو

بیان مسموماٹ

اور اطلیہ باردہ اور عطریہ مثل گلاب اور صندل اور
کافور روغن گل اور مانند اُسکے اور ہیج بارد کے تسخین
ساتھ عطریات حارہ کے ضماد آشموما عمل مین لاوین
اور ہیج یبوست کے ترطیب مثل شیر اور سرطان نہری کہ
بالخاصیت نافع اثر سموم کا ہی جیسے فادزہر تریاق
کبیر اور نارجیل دریائی کھلاوین اور خواب کرنے دین
اور ہیج سموم ملذوعہ کے عضو ماؤف کو جو سینہ یا اور محکم
باندھین اور جو شخص کہ جو سے مضغعہ شراب یا روغن گل
سے یا مضغ ادویہ تریاقیہ مثل زراوندسے کرلے اور
بجاے لذع ضماد ادویہ جذاب مثل سرگین کبوتر
یودینہ وزفت رومی و سرگین بز اور مانند اُسکے جو کہ
ادویہ جاذبہ ہون عمل مین لاوین مثل گوگرد اور مانند
اسکے اور زہرمہرہ جاذب قوی ہی اور جو ممکن ہو تو
قطع عضو یا داغ کرین اور ہیج سموم مشروبہ کے آب گرم
اور روغن گل یا روغن گاؤ اور مطبوخ شبت اور
نمک سے تکرار قی کرین اور درصورت غشی اور خفقان
اور اختلاط عقل کے حقنہ کرین اور جو کہ ادویہ تریاقیہ
ہون عمل مین لاوین اور جسجگہ کہ سموم حارہ سے
اضطراب اور التہاب اور تشنگی مفرط عارض ہو سردات
مثل روغن بنفشہ روغن گل لعاب اسبغول ذخیرہ
تازہ وماء الشعیر یا شکر اور قرص کافور اور آب بیخ
سفید ہی اور ضماد مذکورہ بالا اور کاہی کہ اوپر بیانی کے

بیان مسمومات

نفس مشکل سے لیا جاتا ہی مقدار اور تیزی زہر اور
حالت حلو وقت اکل زہر اور امتلا بے معدہ
اور زمانہ اکل کا جلدی یا دیر اور عمر اور قوت مریض
کی دریافت کرکر معدہ سے بذریعہ ادویہ مقی مثل
نمک ڈائی ایپکاکونا سلفیٹ آف زنک وغیرہ بمقدار
مقررہ کھلائین اور جلد تر اسٹمک پمپ سے جو ایک
آلہ ہی کہ اُس سے معدہ سے ہر چیز کو نکالتے ہین
زہر کو نکال لین اور بعد اُسکے گرم پانی پلاکر قی کرادین
جب معدہ بخوبی صاف ہو جائے دودھ یا آب غیجوہ
بکثرت پلائین اگر سوزش معدہ اور امعا کی معلوم ہو
تو بہت کا پانی عمل مین لاوین اور بجاے درد
جونک لگائین اور پانی گرم سے سینکین اگر خون
جاری ہو تو روغن بید انجیر تھوڑا سا دودھ مین گرم
کرکر پلائین درصورت نقاہت افیون شراب مین
ملا کر دین اگر بخار ہو تو فصد کرین قسم دوم
مین تیرگی چشم دوران سر کانون مین آواز
دروغی بیہوشی کہین فالج اور تشنج اور حالت
مرگی کی سی عارض ہوتی ہی اگر حال کھانے زہر کا
معلوم نہو تو تمیز کھانے زہر اور مرگی کی بہ مشکل
ہوتی ہی بوقت معلوم کرنے زہر کے تدبیر قسم اول کی
کرین قسم سوم بعد چند گھنٹہ کے درد سر
اور قوت سامعہ اور قوت باصرہ مین نقصان اور

بیان مسموہات

برنگ سبز جمع آتی ہی سرد کرکے قلب پر رکھین اور
سموم باردہ مین کہ علامت اسکی علامت تخدیر اعضا
اور عرق سرد اور تشویش عقل اور تیرگی رخسار ہوتی ہی
تریاق مثرودیطوس اور تریاق کبیر اور تیر اور بیاد
جنطیانا حلتیت جدوار دین اور نحلیہ حار شل عرق
فقنہ بہار اور جند بیدستر کرین اور درصورت درد
امعا اور احتباس بول اور براز اور خشکی دہن کہ
علامت یبوست کی ہی حقنہ سازیکی اور حلبہ بسفائج
اور خیر تازہ حلتیت مقل سکبینج شکر سرخ کا کرین -

اسفیداج علاج اور تدبیر سموم بطریق کلی گذرا اب بعض ادویہ
سمیہ اور حیوانات سمیہ کا ذکر کیا جاتا ہی اسفیداج
تنگی نفس اور سرفہ فواق عفوصت حلق جیسا کہ کہانے
مازو سے ظاہر آتی ہی علاج تلیین طبیعت ماء العسل
سقمونیا زراوند عصارہ افسنتین دین اور حیانا ملون کا
اور نیند کہ اقسام سراب سے ہی مفید ہی -

[illegible] کشتہ سیماب اسکے کہانے سے ثقل زبان و معدہ

بیان منسموہات

سرسام اور تشنج بیہوشی اور قی اور اسہال عارض
ہوتے ہین بدستور علاج اخراج زہر معدہ سے اور
صفائی امعا پچکاری وغیرہ سے کرین -

فادزہر علاج اور تدبیر سموم کی کلی لکھی گئی ہی اب بیان فادزہر
مشہور زہرون کا کیا جاتا ہی نقشۂ ذیل مین مندرج ہی -

زہر	فادزہر
معدنی چیزون کا تیزاب جیسے کندھک شورہ نمک وغیرہ -	کاربونیٹ آف میگنیشیا - کھریا مٹی - کاربونیٹ آف سوڈا چونا کھار چیزین -
نباتی اشیاء کا تیزاب جیسے الولزنا یک رسائی ٹرک اور ٹارٹرک وغیرہ	کھریا مٹی کاربونیٹ آف سوڈا چونا وغیرہ -
الکلیز اور انکا کاربونیٹ یعنی کھار	سرکہ و پانی بیل خراب -

بیان مسمومات

	درد امعا اور ناف عسر بول عارض ہوتا ہی بعد قی کے مرصاف بیچ شراب کے ملاکر دین علاج سبع کا کرین سرد ارسنگ ورم زبان تنگی نفس اور تشنج عارض ہوتا ہی بعد قی کے سنبل رومی یا سر گین کبوتر دشتی ہمراہ شراب کے دین
زرنیخ	زرنیخ سوکھ سنگرف سپیدگی شکم قروح امعا حادث ہوتے ہین قی کے بعد حریرہ مسکہ اور لعابات کا استعمال کرین
بیش	بیش غشی عارض ہوتی ہی اور آنکھ باہر نکلی معلوم دیتی ہین بعد قی کے دوا ہلساک او رمانند اسکے دین اور شراب اور روغن گل پلائین
قرون سنبل	قرون سنبل سرسام سیاہی زبان تقطیر خون قضیب سے بعد قی کے قدرے کافور گلاب مین اور کشک آب روغن گل داخل کرکر پلائین -
افیون	قم فیون - اسہال مفرط فواق سوزش حشا

بیان مسمومات

آرسینیس الیسڈ یعنے سنکھیا	بار ٹیٹڈ ری ٹاکسی آف آئرن یعنی ہائیڈریٹڈ پیراکسائیڈ آف آئرن یا ہائیڈریٹڈ آکسائیڈ آف میگنیشیا کوئلہ کا سفوف تیل جونے کا پانی
سلفیٹ آف ایرن یعنے ہیراکسیس	کاربونیٹ آف سوڈا کاربونیٹ آف امونیا -
کاربونیٹ آف لیڈ یعنی سفیدہ کاشغری جوکہ سیسے سے بنتا ہی	سلفیٹ آف میگنیشیا سرکہ و پانی کے -
لایم یعنے چونا	سرکہ ساتھ پانی کے -
کروسیو سبلی میٹ یعنے رسکپور	انڈے کی سفیدی دودھ گندم ساتھ پانی کے -
افیون	اسکا فادزہر نہین ہی مگر علاج مخدرو مسکر کا کرین -
نائی ٹریٹ آف سلور یعنے کشتہ چاندی جو تیزاب نمک سے بنتا ہی -	نمک کا پانی -
سلفیٹ آف زنگ یعنی سفیدہ جست جسکو سفید توتیا بھی بولتے ہین	دودھ میگنیشیا کاربونیٹ آف سوڈا
امونیا اور اسکا کاربونیٹ	سرکہ اور پانی -

بیان مسمومات

	عارض ہوتی ہی بعد قی کے مسکہ اور شیر تازہ اور روغن گاؤ دیوین -
افیون اور جوزماثل یعنی دھتورہ	افیون اور جوزماثل یعنی دھتورہ - خدر فواق تندی نفس گرفتگی زبان عارض ہوتی ہی اور جوزماثل مین سرخی چشم دوار اور مستی لاحق ہوتی ہی - علاج افیون بعد قی کے استعمال ماء العسل اور شیر کا کرین اور شراب کہنہ دارچینی جند بیدستر حلتیت عمل مین لاوین اور جوزماثل بعد قی کے استعمال روغن گاؤ کا کرین
گزیدن افعی	اگر یہ یلن افعی استعمال سیر اور پیاز کا بکثرت اور آبزن اور شیر شتر تعریق بدن کا کرین رکھنا زہرہ مرغ خانگی کا اوپر موضع لذع کے مفید ہی اور جو تدبیر کہ کلی مین بیان ہوئی عمل مین لائین اگر مناسب وقت ہو -
تنین	تنین - کلان تر اسکا تیس درعہ خرد تر پانچ درعہ ہوتا ہی بعد قی کے استعمال روغن گاؤ کا بکثرت کرین

بیان مسمومات.

	زہر	فادزہر
	کاورایڈ آف اینٹیمونی ہائیڈروسی انیک ایسڈ - ٹارٹر ایمیٹک	میگنیشیا کاربونیٹ آف سوڈا ٹھنڈے پانی کا چھینٹا منھ پر مارنا امونیا سنگھانا اور کھلانا لیسلی نباتی چیزون کا خیساندہ جیسے چنیا گوند کتھہ سکونا گرم و تیز چاے -
[illegible]	ملذوعہ - جو حیوان انکے کاٹنے سے انسان ہلاکت اور نقصان کو پہونچتا ہی جیسے سانپ بچھو کنکھجورا زنبور شہد کی مکھی وغیرہ بیان انکا کیا جاتا ہی از انجملہ ایک سانپ اسکی کئی قسم ہین اول کالا پھنیر دوسرا ماہی ناتھ سنگ چور کالا سانپ کرایت پیلا کوڑیا بھوسلا کوڑیا وغیرہ یہ تمام زہردار ہین اور چھاپو جو کہ پتھر کے نیچے یا درخت پر رہتا ہی اور بسونڈیا یہ تمام زہردار اور خوفناک ہین اور جیس ڈور پنیر زردا یہ پانی مین رہتے ہین انکا چندان خوف نہین	
[illegible]	علاج جس جگہ کاٹے اسکو نشتر کرکے چوسین یا سینگین یا گرم لوہے یا کوئلے سے جلادین اور تنبیہ بکا کر باندھین یا اوپر اوسکے کھینچکر مضبوط پٹی باندھین کہ اثر زہر کا خون مین نہ پہونچے اور جو اثر زہر کا خون مین پہونچ جاے تو ٹہلاتے رہین اور امونیا یعنی نوسادر کا عرق	

بیان مسمومات

اور حقنہ مفید ہی

مار جهنده

مار جهنده - خرد تر اور باریک تر اور پر درختون کے ہوتا ہی اور آدمیون پر گرتا ہی علاج افعی کا کرین جو تدبیر کلی سموم ملذوعہ مین گذری عمل مین لاوین حلتیت اور سیر اور کبریت یعنے گندهک اور نمک کا طلا کرین -

عقرب

عقرب اسکے بہت اقسام ہین بعد تدبیر کلی کے سیر اور پیاز اور شراب کهاوین اور شربت انار پیوین اور سرکہ روغن زرد اور عقرب کو پیسکر موضع پر لگانا مفید ہی

هزار پایه

هزار پایہ - رسوت روغن گل مین ملاکر طلا کرین -

عنکبوت

عنکبوت - ضماد تراشۂ انبہ خام پانی مین پیسکر مفید ہی -

گزیدن سگ دیوانہ اور گرگ و شغال دیوانہ

گزیدن سگ دیوانہ اور گرگ اور شغال دیوانہ زخم کو

التیام پکڑنے نہ دین بلکہ فراخ تر کرین چالیس دن تک

بیان مسمومات

بمقدار چار ماشہ آٹھ ماشہ شراب کے ساتھ ملاکر پاؤ پاؤ گھنٹے کے بعد پلائین اگر فائدہ نہو تو رتی بھر سنکھیا کھلائین اگر دست آنے لگین تو علامت اچھی ہی اور پانچ ماشہ مدار کی جڑ کا سفوف مفید ہی اور پشت پر بجاے فقرات رائی کا لیپ کرین اور مریض کو ٹہلاتے رہین

بچھو

بچھو - اسکے اقسام بہت ہین مصر اور حبش مین کالے رنگ کا بچھو ہوتا ہی جب کاٹتا ہی حس جاتی رہتی ہی اور نظر بھی -

[illegible]

اسکا زہر جبڑے اور منھہ مین رہتا ہی اس ملک مین اکثر چھوٹا اور مصر مین پانچ فٹ لانبا اور پانچ انچ چوڑا اودھا اسکے کاٹنے سے آدمی مرجاتا ہی علاج دونون کا جس جگہ کہ کاٹین فوراً نوسادر کا عرق اسپر لگادین اور مدار کی جڑ کا سفوف سرکہ مین پکاکر ضماد کرین اور جو غشی عارض ہو تو بھی عرق اور شراب پلائین -

زنبور و شہد کی مکھی

زنبور اور شہد کی مکھی - انکے زہر مین خوف نہین مگر درد ہوتا ہی نوسادر کا عرق لگادین یا کلورفارم کہ بیہوشی کی دوا ہی درد کو زائل کرتا ہی -

[illegible]

دیوانہ کتے یا لومڑی یا گیدڑ وغیرہ جانور کے کاٹنے سے یہ مرض ہوتا ہی اسکی تین قسم ہین اول مقام زخم کی حس زائل ہوجاتی ہی درد نہین ہوتا مگر دبانے سے بے حسی زیادہ بڑھتی جاتی ہی اور سر درد اور تیزی

بیان مسمومات

ایسا ہی چھوڑین پھر محجمہ لگائین روز اول یادوم

یا سوم داغ دین مفید ہی اور بیچ پانی گرم کے بٹھانا

اور بول کرنا مفید ہی اور جگر سگ دیوانہ اوپر موضع

لدغ کے رکھنا اور بریان کر کر کھانا مفید ہی اور تنقیہ سودا

مطبوخ افتیمون و ربارلحبین ہمراہی شربت افتیمون مفید ہی و

یہی علاج شغال اور گرگ کا ہی اور ضماد آب تازہ تریک

بیان مسمومات

اور تپ دو تین گھنٹے سے دو تین دن تک رہتا ہی
مریض پانی سے ڈرتا ہی علامت دوسرے درجہ کی مریض
فوراً پانی سے ڈرتا ہی اور پانی پینے سے تکلیف اور
اجراے رال اور خوف روشنی اور دھوپ اور
آواز اور چلنے پھرنے سے کرتا ہی علامت تیسرے
درجہ کی اس درجہ مین بغایت خوفناک بدحواس
اور بے اختیار کاٹنے کو دوڑتا ہی رال نکلتی ہی جی
متلاتا ہی اور قی ہوتی ہی چہرے کا رنگ سیاہ
اور تشنج عارض ہوتا ہی اور مریض مرجاتا ہی —

علاج فوراً کاٹنے کے بعد زخم کو چوس لین اور
چاندی کے کشتے یا گرم لوہے سے داغ دین اور
پھنسیان زبان کی نکل آتی ہین اور رسکپور جلا کر
بخور کرین کہ منھ کے آجانے سے فائدہ بہت ہی اور
زخم کی جگہ کو کاٹ دین اور پٹی اوسپر باندھین اور
۱۰ رتی دو درس پوڈر یعنی مرکب سفوف ایکاکوانا
یا مدار کی جڑ کا سفوف ایک چھٹانک جانورون کی
پیچھ مین ملا کر پچکاری کرین اور گردن پر سنگی یا جونک
لگا کر پانچ چھٹانک خون لین اور جو علامات سخت
ظاہر ہون تو جرس بمقدار آدھی آدھی رتی کے بار بار
کھلائین اگر نہ کھائے تو پیچھ مین ملا کر پچکاری کرین
آب نیم گرم مین مریض کو بٹھائین کہ گلے تک آجاوے
اوسوقت تک کہ خود بخود مریض وہ پانی پینے لگے

بیان سمومات

اور آب چقندر اور بول انسان اور خاکستر چوب انگور سرکہ مین ملاکر لگائین جاذبہ قوی ہو —

فربہی مفرط — فربہی مفرط - استعمال اشیاے تلخ اور شوربہ حارہ مثل سرکہ ونان خشک آرد جو خردل کرویہ وسیر و تقلیل غذا و خواب بستر خشک پر اور آب گو گرداور دیگر معاون سے غسل اور وہ پانی کہ جسمین نمک اور پھٹکری جوش کی ہوئی ہو کرین —

لاغری — لاغری - جو کچھ بیچ فربہی کے گذرا برخلاف اسکے عمل کرے غذا شیرین مثل حلو اجات اور شیر آب گوشت مرغ دیگر اغذیہ مقویہ اور خواب بستر نرم پر کرین -

داء الثعلب اور حیہ — داء الثعلب اور حیہ بلغم اور صفرا اور خون سے کہ محترق یا کردی ہو گئے ہون اُنسے موے سر و ریش گر پڑتے ہین احتراق خون مین سرخ لون غلظم وسرعت نبض غلظ قارورہ اور احتراق بلغم مین غلبہ بلغم کا گواہی دیتا ہی اور بیچ فساد صفرا کے زردی رنگ مو غلبہ خشکی پوست اور قشر جلد پر آتے ہین یا تلخی دہن و تشنگی

کلف — کلف رنگ جلد سیاہ ہو جاتا ہی اور آثار کودت اور سرخی کے بھی ظاہر آتے ہین اور بعض قطع سیاہ مائل بسبزی بدن پر ظاہر آجاتے ہین اکثر اوپر روے کے تنقیہ منضج اور مسہل بارد سے اور فصد اور حجامت کرین اور ادویہ مجلی ملے —

بیان سمومات

اور جانور جیسے بلی لومڑی بھیڑیا گیدڑ شیر کتہ اگر انکے کاٹنے سے زخم ہو تو علاج زخم کا کرین اور جو ہڑک ہو جاے تو علاج ہڑک کا کرین جو گذرا -

[illegible] — اکثر سر پر اور ڈاڑھی پر اور بیڑو کے مثانہ پر یہ مرض عارض ہوتا ہی بال اُڑ جاتے ہین بیرنگ کہین نگ بر سفید کہین سُرخ اور کہین بال سفید ہو جاتے ہین عرق رسکپور لگائین جب اُس سے آرام ہو جاے تو میٹھا تیلیا ایک ماشہ جو ترمی کا تیل دو ماشہ نوسادر ایک ماشہ ایک چھٹانک گلاب مین ملاکر صبح و شام لگایا کرین -

بیان قوبا

باد شنام احتراق خون سے مثل جذام

سرخی اوپر منھ اور اطراف نے اکثر زمستان مین ظاہر

آتی ہی تنقیہ خاص اور عام مطبوخ ہلیلہ اور افتیمون اور

مسہل حار سے اخراج سودا کا کرین اور تخم تربوز ناس

شیطرج شحم حنظل ماذریون خردل سقمونیا کوہی

انگین سے سرکہ مین ملا کر طلا کرین -

قوبا - یعنی داد - ایک خشونت یا سرخی کبھی باخارش

کبھی بخارش اور کہین برنگ سیاہ مثل دائرہ کے

اور درشت کبھی جلد زائل ہوجاتی ہی اور کہین مزمن

ہوکر پوست مثل فلوس کے جھڑتے ہین اور کبھی

زرد آب نکلنے لگتا ہی یہ سب مراتب حسب حدت

اور خباثت اور لطافت مادے کے ظاہر آتے ہین

رنگ سرخ کہ غلیظ ہونے جلد علاج قبول کرتا ہی

بیان قوبا

پرپیورا دو قسم ہی ایک پرپیورا اسمپلکس بعد خفیف

اضطراب اور درد سر کے چھوٹے چھوٹے گول سرخ

داغ جسم خصوص رانون اور بازوؤن پر چند روز کے بعد

آہستہ آہستہ مرجھا جاتے ہین اور قائم مقام اُسکے

نئے نکلتے ہین مدت اس مرض کی چار ہفتے کہین کبھی

برسون اسباب بخوبی تحقیق نہین ہوا مگر خون فا

علاج ادویہ اغذیہ مقویہ ملینہ سے کرین قسم دوسری

پرپیورا ہموراجیکا نقاہت درد کمر اعضا شکنی ہوکر

آبلہ ہاے خونی باداغہاے کلان جسم پر ظاہر آتے ہین

ناک سے خون جاری ہو مسوڑون مین ورم ساقین کا

گوشت سخت تواتر نبض اسباب سکونت جگہ مرطوب

غلیظ اور کثیف رہنا غذا نباتی بدون ترشی کے کھانا

علاج واسطے دفع نقاہت کے ادویہ حار مقوی

لطیف غذا کھلائین اور عرق لیمو ایک چمچہ تین چار

دفعہ دن مین پلائین اور غذا آلو کھلائین -

ہرپیز یعنے داد - داغہاے خرد مثل جاورس

برنگ سرخ مجتمع جنمین پانی سا ہوتا ہی جلد پر ظاہر

آتے ہین اور پانی لزج نکل کر خشک ریشہ یعنے

کھرنڈ ہوجاتا ہی اور کبھی اعصاب مین بھی درد

اورام و بثور

اور سیاہ اور سطبر بدیر علاج خفیف کا روغن گندم
یا جیرک دندان روزہ دار یا آب دہن وغیرہ طلیات
کہ قرابادنیات مین مندرج ہین عمل مین لاوین اور
جو خباثت مادہ کی زیادہ پاوین تو تنقیہ عام فصد
او رمسہل اور خاص جونک اور حجامت سے کرین —

بہق — مادہ سودا سے سفیدی سی اوپر بدن کے
ظاہر آتی ہے جس وقت کہ مثل سپوس کے جلد پر سے
اُترتی ہین تنقیہ بدن کا کرین برگ ماذریون پلپل
دلودھ سرکہ مین پکا کر یا نطرون اور سپوس گلاب
حل کر کے طلا کرین اگر آبلہ اُٹھ آوے اُسکو شگاف
دین کہ پانی نکل جاوے بیخ چوب انجیر سرکہ مین گھس کر

اورام و بثور

ہوتا ہے علاج تنقیہ بدن کا کرین اور جا ے
ماؤف کو پوست کے پانی سے سینکین اور عرق ادویہ
کھار کا لگاوین اور شراب سے مانع آوین —

[illegible]

داغ سفید باریک خشک کہین چھوٹے کہین بڑے
نیچے کی جلد پر سُرخ اور باخارش اکثر شکم شانہ آنکھ
ہتیلیون فوطون پر اور عورتون کے اندام نہانی پر
نکل آتے ہین اسباب اشیاے نمکین اور تیز اور
کھانے غذا سے کہ شوریت رکھتی ہو اور مرض نقرس
اور کمی خون سے ہوتے ہین علاج ابتدا مین
ڈیڑھ رتی پارہ کی گولیان ہر رات کو دیکر فجر کو
چار چار ماشہ جلاب کا نمک اور عرق لیمو ملا کر پلایا کرین
اُسکے بعد سنکھیا کی گولیان ایک گولی تین دفعہ کسی
غذا کے ساتھ کھلایا کرین اور حالت بدہضمی مین
جوا کھار ۴ ماشہ عرق لیمو ایک تولہ تخم خوبانی
۶ - عدد سب کو چھٹانک پانی مین پکائین اور عرق
لیمو کا اضافہ کر کے ہمراہی آدھی رتی رب خراسانی
اجواین کے تین دفعہ دن مین دین اور جو داغون مین
سوزش ہو ۲۰ عدد بادام گلاب مین پیس کر
۶ - رتی نوسادر اور ۶ رتی رسکپور آدھی چھٹانک
شراب دین —

اورام وبثور	
	لگاوین اور جوکہ اطلیات اور ضمادات قرابادنیات مین لکھے ہین عمل لاوین۔
برص	برص۔علاج بہق کا کرین اور جو نسخہ جات خاص اِس مرض کے لیے قرابادنیات مین ہین عمل مین لاوین۔
بوی عرق	بوی عرق۔ بعد تنقیہ بدن کے ہلیون اور سرشف کا ضماد عمل مین لاوین اور زرد آلو اور شراب ریحانی بوے بدعرق سے دور کرتی ہی۔
قمل	قمل۔ تنقیہ بدن کرین اور طبیخ چقندر اور بودینہ کوہی اور برگ سرو سے بدن کو دھووین اور زہرہ بز اور خر ملین اور آب نمک سے بھی غسل کرنا مفید ہی۔

اورام وبثور	
لیپرا یعنی برص	لیپرا داغ سفید اوپر بدن کے ہوجاتے ہین بے خارش اور زخم پلاسٹر آبلہ انگیز لگاوین بعد مرہم گندھک یا سوپ لنی منٹ کہ صابن کا مرکب ہی اور کھانے کو مدار کا سفوف ۲ رتی اور آٹھوان حصہ رتی کا سنکھیا ملا کر دن مین دو دفعہ کھلائین۔
تینون قسم کی یعنی جوئین	پیڈی کیولس کارپورس۔ یہ جوئین بزنگ سفید بدن سے پیدا ہوتی ہین جب کاٹتی ہین تو کھجلی ہوتی ہی دوسری قسم کیولس کیپی ٹٹس برنگ سیاہ قسم اول سے کوچک اُنسے اکثر مرض سعفہ کا پیدا ہوتا ہی قسم تیسری پیڈی کیولس پیوبس پیڑو کے بالونمین جسکو پشم کہتے ہین پیدا ہوتی ہین علاج تینون قسم کا۔ ڈیڑھ رتی رسکپور آٹھ ماشہ شراب قدرے سرکہ ملا کر ملین۔

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	[illegible]	[illegible]
کہیرکٹ یعنے موتیا بند		۵۴	۳۰۹	۱	۱
کلا کوٹما	نابینا	۵۵	〃	〃	〃
باادبیا فنتور نگارنپا		۵۶	〃	〃	〃
پرس بااوپیائی		۵۷	۳۱۰	〃	
استہی نوبیا		۵۸	〃	〃	
ایپروٹڑن کمی بصارت		۵۹	۳۱۱		
بلا اینڈ ڈس	نزول الماء	۶۰	〃	۱	۱
رتنا ائیٹس	زوال العین	۶۱	۳۱۳	۱	۱
ایمروسسس ترسالوجی		۶۲	۳۱۴	〃	〃
ہمری نوبیا	جہر غشا	۶۳	۳۱۵	〃	〃
امراض گوش					
ادٹالجیا	درد گوش	۳۱	۳۱۶	۳	۱
وٹڑیا	قروح الاذن	۳۲	۳۱۷	۳	۱
ٹےمیس اکسٹرنا	جراحت اذن و ورم گوش	۳۳	۳۱۸	〃	〃
اوٹائٹس انٹرنا		۳۴	۳۲۰	〃	〃
یوس ٹی کین ٹیوبر	نقصان اور بطلان سمع	۳۸	۳۲۱	〃	〃
رومینک ڈفنس	بہرا ہوجانا	۳۵	۳۲۲	〃	〃
کوٹی ڈفنس	سبب نزلہ بہرا ہونا	۳۶	۳۲۳	〃	〃

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	[illegible]	[illegible]
نروس ڈفنس	کری گرش	۳۷	۳۲۳	۳	۱
پرومائیٹس		۳۸	〃	〃	〃
امراض بینی					
برانگیٹس	امراض بینی نزلہ اور زکام	۲	۳۲۴	۳	۳
ورمس نیزا	جفاف الانف	۷	۳۲۷	۱	۴
امراض زبان					
گلوسائیٹس	ورم لسان	۳	۳۲۸	۳	۴
افتھا	قلاع	۱	۳۲۹	۱	۴
اسٹیٹومی ٹائٹس	آکلہ و فم	۱	۳۳۰	۳	۴
جن جی وائی ٹس	ورم لثہ		۳۳۵	۳	۴
ٹانسلائی ٹس	ورم لہاۃ گلو وغیرہ	۳۸	۳۳۲	۱	۱
لیرنجائیٹس	استرخا حنجرہ	۱	۳۳۸	۳	۳
کیفیت حالات تنفس					
کیفیت حالات تنفس			۳۴۰		
انس پکشن	حال دیکھنے کا		۳۴۴		
پال پیشن یعنی ہاتھ لگانے کا			〃		
مینسوریشن اور پرکشن یعنے ناپنا ٹھوکنا			۳۴۵		

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	[illegible]	[illegible]
اسکل ٹیشن کان لگا کر آواز سننا			۳۴۶		
سیک کشن یعنی سینہ ہلا کر آواز سننا			۳۵۰		
ایستھما یعنے دمہ	ربو	۳	〃	۳	۳
مفسیما یعنے ضیق النفس	ضیق النفس	۴	۳۵۳	۳	۳
برانکیل پاکی پائی	نفث الدم	۵	۳۵۴	〃	〃
ہوپنگ کاف		۴۲	〃	۱	۱
امراض شش و قصبۃ الریہ					
نیومونیا	ذات الریہ	۶	۳۵۸	۳	۳
ریڈیہیٹی ریشن			۳۵۹		
ایلوٹیٹی زیشن			۳۶۰		
گنگرین آف دی لنگ	نفث المدہ	۷	۳۶۲	۳	۳
کروپ		۴۱	〃	۱	۱
ہٹائی سس پلمونیلس	سل	۳	۳۶۳	۲	۲
ہیماپ ٹیسس	نفث الدم	۴	۳۶۰	۲	۲
ام پائیما	احتقان	۹	۳۷۰	۳	۳
ہائی ڈرو تھوریکس	جمود الصدر	۱۰	۳۷۱	۳	۳
پلیورائیٹس	ذات الجنب	۸	۳۷۴	۳	۳
نیوموتھورکس		۱۱	۳۷۴	۳	۲
قلب کے امراض					

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	حصہ	جلد
اری کیولو			۳۷۵		
ونٹری کیولر			؍؍		
اے اٹرنک والوز			۳۷۶		
ماسٹرل والوز			؍؍		
پلمونیری			۳۷۷		
ٹرائی کسپڈ			؍؍		
انیورزم آفدی اے اُرٹا			۳۷۸		
فائبرن			۳۷۹		
ایٹروفی آفدی ہارٹ	حذب القلب	۱۱	۳۸۵	۳	۳
ہائیڈرو پیری کارڈیم	احتواء رطوبات	۷	۳۸۶	۳	۲
ڈائی لیٹیشن آفدی ہارٹ		۱۲	۳۸۷	۳	۲
ہائی پرٹرفی آفدی ہارٹ	قذف القلب	۱۰	؍؍	۳	۲
نیورالجیا آفدی	تقشر القلب	۴	۳۸۹	۳	۲
آنجائنا پیکٹورس		۳	؍؍	؍؍	؍؍
اینڈو کارڈائیٹس	ورم الاذن القلب	۸	۳۹۰	۳	۲
کرانک پری کارڈائیٹس			۳۹۱		
سنکوپی	غشی	۲	؍؍	۳	۲
پلپیٹیشن یعنی دل کا دھڑکنا		۱	۳۹۲	؍؍	؍؍
امراض معدہ و مری					
اوسوفیجائٹس	ورم مری		۳۹۴	۲	۴

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	حصہ	جلد
پاروسس	سوء المزاج بارد رطب معدہ	۱	۳۹۴	۳	۴
پیٹی ٹائٹس	تخمہ		۳۹۵	؍؍	؍؍
ڈس پیپسیا	فساد شہوت طعام		۳۹۶	؍؍	۴
کالرا	ہیضہ	۳۷	۳۹۹	۱	۱
کانسٹی پیشن قبض شکم			؍؍	۳	۴
گیسٹرالجیا	وجع معدہ		۴۰۱	؍؍	؍؍
گیسٹرائٹس	ورم معدہ		۴۰۳	؍؍	؍؍
پریفوریشن آفدی اسٹمک	دبیلہ معدہ	۱۱	۴۰۵	؍؍	؍؍
کینسر آفدی اسٹمک	قروح و بثور معدہ		۴۰۶	۳	۴
ہیمی ٹیمیسس	قی الدم	؍؍	۴۰۸	؍؍	؍؍
امراض کبد					
ہیپی ٹوٹائٹس	کیفیت کبد		۴۱۱	۳	۴
کلاریس	سوء القنیہ		۴۱۸		
ایسائٹس	استسقا	۲۱	؍؍	۳	۴
سیروسس	ورم عضلات		۴۲۰	؍؍	؍؍
ایبسس آفدی لیور	دبیلہ کبد		۴۲۲	؍؍	؍؍
ہیپی ٹائٹس	اورام کبد		۴۲۳	؍؍	؍؍
ورم اوردہ					
فلی بائٹس	ورم اوردہ	۱۴	۴۳۷	۳	۴
امراض مرارہ					
جانڈس	یرقان	۲۵	۴۲۷	۳	۴

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	حصہ	جلد
بلی ایری کیلکولائی یعنی پتہ میں سنگریزہ پڑنا		۲۱	۴۲۹	۳	۴
امراض طحال					
اسپلینائٹس ان لارج منٹ آفدی اسپلین	ورم طحال	۶۴	۴۳۰	۱	۱
امراض امعا					
اینٹی رائٹیس اور ایلیس	ایلاؤس		۴۳۳	۳	۴
مین کری لیس	اسہال معدے، سحج و قروح امعا		۴۳۵	۳	۴
انٹس سس سیپشو	انقلاب امعا		۴۳۶	۳	۴
کالک	قولنج		۴۳۷	؍؍	؍؍
انٹس ٹینیل ورمز	تولید دیدان		۴۳۹	۱	۴
ملینا	اسہال خونی		۴۴۱	۳	۴
امراض گردہ					
نیفرائٹس	وجع کلیہ	۱	۴۴۲	۳	۵
برائٹس ڈیزیز	جریان گردہ و دیگر بول	۲	۴۴۶	۳	۵
گراول	سنگ گردہ و سنگ	۳	۴۴۸	؍؍	؍؍
یوری نیری کیلکولی		۴	۴۵۰	؍؍	؍؍
ہیمی چوریا	بول الدم	۵	۴۵۱	؍؍	؍؍
سپریشن آفدی یورین	حبس بول	۶	۴۵۲	؍؍	؍؍

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

الحمد للہ والمنہ کہ یہ لاجواب کتاب من تصنیف لطیف بقراط دوران سقراط زمان حکیم حیدر علیخان مغفور جسکی نوید طبع بیشتر سے بذریعہ اودھ اخبار سمع افزاے مشتاقان دیار و امصار ہوچکی تھی علم دوست قدردان فیض رسان امیر کبیر جناب معلی القاب سردار بکرما سنگھ صاحب بہادر رئیس کپورتھلہ دام اقبالہ کے حکم سے چھپکر تمام ہوئی جب ناظرین انصاف آئین نے اس کتاب نادر الوجود کے فوائد بسیطہ کو ملاحظہ فرمایا تو دل سے پسند کرکے فوراً مثل رمضان کے ہاتھوں ہاتھ خرید لی اور کتاب معرض بیع میں نہ رہی الحال جو خریداران و شائقین کی خواہش متکاثرہ ہوئی اور اصرار اور استدعا ان صاحبوں کا حد سے زیادہ گذرا اسلیے نظر بہ اشاعت علوم و بپاس خاطر قدرشناسان علم بہ بذل توجہ ہمت علیہ منبع مروت جناب منشی پراگ نراین صاحب دام اقبالہ مالک مطبع منشی نولکشور بار پنجم کتاب مذکور بمطابق طبع اول صحیح کردہ مصنف مرحوم بماہ اگست ۱۹۰۵ء مطابق ماہ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ بمقام لکھنؤ مطبع عالی میں منطبع ہوئی الطاف ایزدی سے امید ہے کہ بحسن توجہ قدردانان علم جلد تر فروخت ہو کر نوبت طبع مرتبہ ششم کی آوے ایہا الناس انصافاً غور کیجیے تو یہ وہ کتاب ہے کہ آج تک فن طب میں اس ترتیب و تکمیل کے ساتھ کوئی کتاب تصنیف تالیف نہیں ہوئی سب سے عمدہ اور بہتر اور بڑھ چڑھ کر اسکے مصنف عالی دماغ نے اسمیں قابل تعریف وصف یہ رکھا ہے اور ابتدا سے انتہا تک اسی باب کا التزام کیا ہے کہ قوانین جزو علمی اور عملی علم طب کو مقابل مذہب ایک دوسرے کے (یعنے بقول مقلدین متقدمین یونانیہ اور متاخرین انگلشیہ کے) یکجا کرکے ایک مجموعہ بنایا ہے جو اس سے پہلے کسی طبیب یونانی اور ڈاکٹر انگریزی کے خیال و قیاس اور وہم و گمان میں بھی نہ تھا - اسوقت تک تو اطباے یونانیہ کسی ادنی سے ادنی جزو علمی طبیہ کا تطابق بمقابلہ کسی جزو علمی ڈاکٹری کے محال سمجھا کیے اور علی ہذا القیاس تمام ڈاکٹر بھی فریق متضاد سمجھ کر انکی تحقیقات کو باطل و عاطل کرتے رہے پس وہ کتاب مجمع البحرین یہی تصنیف ہوئی ہے جسکے مصنف نے اپنے کمال فن اور اعجاز علم و عمل او تحقیق سے اس اجتماع ضدین کو یکجا کر دکھایا مصنف کی غرض اصلی یہ ہے کہ بوقت تشخیص و تدبیر کے اطبا کو طرفین کے قول او تدابیر پر نظر رہے اور جسوقت عامل ایک طریق عمل سے محاجز رہیں تو دوسرے طریق سے دفع مرض کی تدبیر کریں جس سے خلائق کو فائدہ پہونچے ہمکو امید ہے کہ یہ کتاب طرفین کے شائقین اور مقلدین کے لیے جلیل نسخہ اور نہایت مفید ہوگی یعنی ادھر تو انگریزی طبیب جو ہنگام تشخیص مرض بلا تامل قصد اول ہی میں جو چاہتے ہیں کر گذرتے ہیں جسکے باعث عوام تک میں بدنام ہیں اگر ذرا بھی غور و توجہ کام میں لائینگے تو خطا نہ کرینگے بلکہ اس کتاب کے ذریعہ سے راہ راست پر آئینگے جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسوقت تک جو لاکھوں ہندوستانی انکو ملک الموت سمجھے ہیں آیندہ سے انکی عمدہ تشخیص اور معالجہ کے قائل ہوکر انکی طرف رجوع ہونگے اور ادھر مقلدین یونانیہ کو جہاں کہیں اپنی پرانی کتابوں اور کہنہ تحقیقات کے بھروسہ پر تشخیص مرض و تدبیر عمل میں مغالطہ یا شک واقع ہوگا تو تدابیر علمی کے مقابلہ میں تدابیر عملی اور تجربہ جدیدہ سے بڑی مدد ملیگی جسکے باعث وہ اپنے علمی تجربوں پر کامیاب ہونگے اور بندگان خدا کو نہایت نفع پہونچیگا ہزارہا ضروری باتیں اس کتاب سے معلوم ہوسکتی ہیں [illegible] یہ ایک قانون حکمت ہے جسکی فی زماننا اطباے عصر اور خاص و عام کو نہایت ضرورت ہے - واضح ہو کہ یہ مجموعہ مشتمل ہے او [illegible] اور ہر ایک بحر مشتمل اوپر دو نہر اور ہر نہر اوپر دجلہ اور حباب اور قطرات کے غرض کہ مصنف صاحب نے جزئی اور کلی یعنی قطرہ [illegible] بحر دریا تک اور پھر اسی انتظام سے دوسرے دریا تک اپنی عرق ریزی سے قلزم فیض جاری کیا ہے جس سے تمام جہان زندہ اور مستفیض ہوگا - ارباب فیض مصنف کی اس محنت و مشقت و تحقیق و تدقیق کی داد دیں - فقط

نام کتاب	قیمت
ترجمۂ زاد غریب - مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان	۶ر
مخزن سلیمانی - ترجمۂ اکسیر عربی از حکیم محمد شمس الدین -	للعہ پ
ترجمۂ ہر دو جلد قرابادین کبیر - مشہور و معروف مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی کاغذ سفید	صہ پ
تریاق مسموم - علاج زہر مار مع اشکال اقسام سانپوں کے مؤلفۂ حکیم حبیب الدین احمد -	۲ر۴ تا ۴
ترجمۂ قانون شیخ الرئیس - حکیم ابو علی سینا عبد اللہ بن حسین جسکا ترجمۂ اردو سلیس از جانب مطبع حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے فرمایا کاغذ سفید کامل پانچ جلدوں میں -	لعہ۵ پ
(جلد اول) امور کلیۂ طب -	عہر پ
(جلد دوم) ادویۂ مفردہ -	عہر پ
(جلد سوم) امراض جزئیہ -	سےر پ
(جلد چہارم) امراض عامہ	عکار پ
(جلد پنجم) قرابادین و مرکبات -	عہر پ
ترجمۂ علاج الامراض - از علامہ حکیم شریف خان دہلوی مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان -	اعہر پ
دستور النجات عن مصائب الحمیات - اقسام تپ مع علاج بقاعدۂ یونانی و ڈاکٹری مصنفۂ حکیم اصغر حسین	۵ر
جواہر النفیس - فی شرح ارجوزۂ شیخ الرئیس عربی با ترجمۂ اردو از حکیم محقق ابو عبد العزیز محمد بٹالوی	

نام کتاب	قیمت
مترجم و شارح کاغذ سفید ولایتی -	عہر
طب نبوی - انتخاب علاج احادیث نبوی سے مؤلفۂ حافظ اکرام الدین -	۲ر
مجربات اکبری - مترجمۂ حکیم واجد علی موہانی -	۵ر
رموز الحکمت - علامات سے شناخت انجام نیک و بد مع تدابیر مؤلفۂ حکیم رجب علی -	۲ر
مرکبات احسانی - بطور قرابادین کے ترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی -	۶ر
رسالۂ قارورہ - نہایت عمدہ رسالہ مؤلفۂ حکیم غلام یحییٰ صاحب -	۱ر
علاج المسیحی - معالجۂ امراض وبائی و سوء ہضمی مؤلفۂ حکیم سید محمد ولی -	۱ر
تریاق ہیضہ - مصنفۂ حکیم سید علمدار حسین صاحب	۱ر
رسالۂ معالجۂ تپ و لرزہ - از علمدار حسین -	۲ر
کیمیاے عناصری - ترجمۂ قرابادین قادری مترجمۂ حکیم نور کریم -	۱ر عہ ۶ تا
علاج بر محل - ترجمۂ کتاب انگریزی فرسٹ ایڈ ٹو انجورڈ مصنفۂ ڈاکٹر سمول آسبرن صاحب بہادر مترجمۂ منشی زوار حسین صاحب مترجم اودھ اخبار کاغذ سفید ولایتی چکنا -	بلا وصلی عہر پ
ایضاً - کاغذ رسمی -	بلا وصلی عہ ب
مطلوب الطالبین - خطوط استعلاجی -	۲ر۹ تا

نام کتاب	قیمت
ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی - کلیات معالجات طب مین اعلیٰ درجہ کی کتاب مشہور عام ہے اسکا ترجمہ اردو کامل پورے دس حصہ مین منجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان نے بہت سلیس اردو مین فرمایا ہے -	عہ پ
امرت ساگر اردو - مجربات علاج بیدک مترجمہ پنڈت پیارے لال صاحب -	عہ/
مجموعۂ میزان الطب اردو - مع پنج رسالۂ نفیس دیگر مترجمۂ حکیم صادق علی -	۸/
اکسیر الامراض - مصنفۂ حکیم سید علمدار حسین -	۸/
مجربات بشیر - علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد -	۲/
اردو ترجمۂ دستور العلاج - فن طب مین نہایت جامع و نافع کتاب ہے جملہ ابواب طب حفظ صحت و امراض و علاج اسمین مذکور ہین -	عہ/
ترجمۂ قانونچہ اردو - مع رسالۂ قبریہ حامل المتن اور فقرہ فقرہ کا علحدہ ترجمہ گویا عربی قانونچہ پڑھانے والا استاد موجود ہے مترجمہ جناب حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع اودھ اخبار -	۵/
کتب طب بزبان فارسی	
غاتیہ الشفا - اسم بامسمی -	۳/
اکسیر اعظم - اسم بامسمی از حکیم محمد اعظم خان ناظم جہان نہایت جامع اقوال قدما و تحقیقات رائقہ	

نام کتاب	قیمت
کلی نظری عملی از سرتا پا بعد نظر ثانی مصنف موصوف بعطاے حق تالیف بطرز شایستہ بمطبع ہذا مع غلطنامہ کامل کتاب چار جلد کاغذ دو قسم بتفصیل ذیل -	
(۱) کاغذ سفید گندہ -	لعہ پ
(۲) کاغذ حنائی گندہ -	عہ پ
نیر اعظم - اسم بامسمی از حکیم محمد اعظم خان صاحب مصنف اکسیر اعظم و قرابادین اعظم -	ے ر پ
طب اکبر - محشی از علامۂ دوران حکیم محمد اکبر ارزانی -	عہ پ
جامع شفائیہ - وافادات کبیر نیہ از شفاء الدولہ سید افضل علیخان بہادر فیض آبادی جامع طب یونانی و ڈاکٹری بے نظیر کتاب -	صہ ر پ
شرح رباعیات طب یوسفی - مصنفۂ حکیم عبد العلیم نصر اللہ خان صاحب خورجوی -	۱۰/
قرابادین جلالی - از حکیم جلال الدین امروہوی	۴/
دستور العلاج - از حکیم سلطان علی خراسانی -	۱۰/ تا ۶
شفاء الابدان - معالجات از حکیم منشی واحد علی مولف مخزن العلوم و جامع الفنون -	۱۴/
علم الابدان - نظریات از حکیم واحد علیخان موصوف	۵/
مفرح القلوب - شرح قانونچہ از علامہ ارزانی	عہ/
خلاصۃ التجارب - مجربات حکیم علویخان بہادر	عہ/
تکشیف الحکمۃ - از حکیم سلیم الدین خان -	۶/